Manager Amrit Dhara Pharmacy
U.S. Dera Dun.

Khaband 5/-

فتبارک اللہ احسن الخالقین

الحمد للہ کہ رسالہ مفیدہ جدیدہ مصنفہ جناب سید ابو الحسن صاحب منسوب باعمال ارسطو استاد اسکندر موسوم

طلسمات نیاز الرقم

باہتمام خاکسار محمد عبد اللہ صدیقی تاجر کتب لکھنؤ چوک و مالک مطبع مجتبائی

در مطبع مجتبائی لکھنؤ مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

امابعد سید **ابوالحسن بن سید مہدی** حشرہما اللہ مع امامِ زمانہما الہادی المہدی عرض کرتا ہے کہ اس رسالہ کا نام **طلسمات منازل قمر** ہے کہ حقیر نے خلاصہ کرکے ترجمہ کیا ہی اُن چیزون کا کہ جو اعمال منازل قمر مین ہین مصنفات شیخ نجیب الدین حسین سکاکی سے اور لکھا ہے کہ یہ کتاب اعمال منازل قمر کی خزانہ کسریٰ مین تھی اور یہ اعمال منسوب ہین طرف حکیم ارسطو وزیر واُستاد ذوالقرنین اسکندر رشاگرد رشید حکیم الٰہی افلاطون بن ارسطی کے مشتمل ہو پر طبائع منازل و خواص منازل و اسماء ملائکہ موکلین منازل و بخور منازل بست ہشتگانہ قمر کے کہ اگر قدح نوشان محبت اسپر عمل کرین تو البتہ دل شکستہ اُن کا کہ جو صدمات لکدکوب ہجران سے ٹوٹا ہوگیا ہی صحیح و سالم ہو جائے اور شرط یہ ہی کہ ان اعمال کو امور حلال کے لیے کرین اور حرام کے لیے اجازت نہین ورنہ ضرر ہوگا اور منازل قمر اٹھائیس ہین بعض سعد بعض نحس اور حکیم قدوسی خواجہ نصیر الدین طوسی نے منازل نحس کو اس قطعہ مین جمع کیا ہے

از منازل کہ برین چرخ برین دارد ماہ — الحجہ نحس ست ہمین ست کہ گفتم خاشاک
شولہ و اجنبہ و نثرہ و طرفہ و برآن — بلدہ و ذابح و اکلیل و زبانا و سماک

اور کتاب منقول عنہ مین کل منازل کے اعمال تھے مگر حقیر نے یہان پر وہی اعمال لکھے کہ جو ہو سکین

اور جو مشکل تھے وہ نہین لکھے پس عامل جس عمل کو کرنا چاہے تو پہلے اسماء ملائکہ ستہ اوس منزل کے
پڑھے کہ ہر منزل کے چھ چھ ملک ہین پس چھ کو جب اٹھائیس مین ضرب کرین تو ایک سو اڑسٹھ ۱۶۸ ہوتے ہین
اور یہ سب مع ملائکہ دعوت جامعہ دو سو اٹھاون ملک ہوتے ہین اور دعوت جامعہ کا ذکر آخر مین کیا جائیگا
انشاء اللہ تعالی اور شرائط دیگر یہ ہین کہ عامل کو حضور قلب در باطہارت ہونا چاہیے اور اجزاے بخور سب
مساوی الوزن ہون اور کوئی چیز کم نہو اور لازم ہے کہ ان اعمال کو لوگون سے مخفی و پوشیدہ رکھین
اور کسی بشر کا ہاتھ اوس مین نہ لگے اور نور نہرین سے بھی پوشیدہ رکھین اور بہتر یہی کہ یہ سب اعمال
شب کو کیے جائین کہ اوس مین قوت و اثر عظیم ہے اب یہان سے اعمال منازل لکھے جاتے ہین ۵

عمل منزل اول شرطین کہ ہندی مین اسکو اسنی کہتے ہین

یہ منزل اول حمل سے ہے بارہ درجہ گیارہ دقیقہ تک اور یہ منزل آتشی ہے جب قمر اس منزل مین ہو تو
عمل اس منزل کا واسطے محبت و مودت کے ہے خصوصاً عورتون کے لیے اور اسماء روحانیات کہ
جو اس منزل پر موکل ہین چھ ہین مہائیل متہائیل اور ایبیال میقیال کھیائیل شمائیل اور
دوسرے نسخہ مین اسمای ملائکہ موکلین اس طرح ہین مہائیل مھفیائیل و ایبیال میقیائیل
بقیائیل شمائیل اور جو حروف کہ مناسب اس منزل کے ہین یہ ہین بہ سیر ۷ ۲ ۱
ع ۹ دوسرے نسخہ مین حروف مسطورہ اس طرح پر ہین بہ سیرم ۷ ۲۰ ع ۹
تیسرے نسخہ مین حروف مسطور اس طرح ہین بہ سیر ۹ ۷ ۲ ع ۹ - اور بخور اسکا
یہ ہے ضرس العجوز یعنی خارخسک حبۃ السودا یعنی سیاہ دانہ تخم شفاقل کہ جس کو ہندی مین ستانی
وسوالی ودودہائی وکاکول کہتے ہین اور عمل محبت یہ ہے کہ پوست آہوے سرخ رنگ پر
خون کبوتر سفید سے ایک تصویر آہو کہ اوس پر ایک مرد سوار ہو نقش کرین اور سر پہ اوس
مرد کے حروف مسطورہ لکھین اور شکم آہو مین نام اوس عورت کا لکھین کہ جو مطلوب ہو اور شکم
مرد مین نام طالب کا لکھین اور بادیہ مذکورہ بخور کرین اور ملائکہ موکلین مذکورہ کا نام لیکے

كہين هذا تاليف الروحانية المسكنة في طبيعة الفلانة بنت الفاكنة بالمودة
والعطف على فلان بن فلان وقد حركت الروحانية الساكنة المسكنة في طبيعة
فلانة بنت فلانة بروحانية هذه الاخلاط وقوتها بالمودة على ف بنت ف
وهيجتها بالمودة والمحبة حركة وتهيجا قويا بالحركة النارية وقوتها وبالحركة الهوائية
و يهيج هبوبها ان كلمات كو تين مرتبہ پڑھين بعد اوس كے نوشتہ كو ايك پارچہ لباس مطلوب مين
پليٹ كر اپنے پاس ركھين پس بدرستيكہ وہ محبوب دلربا آرام نہ ليگا جب تك حاضر نہو اور مطيع و
فرمان بردار ہو جاوے اور فرط محبت سے درجہ ہلاكت تك پہونچے اور تصوير آہو يہ ہے

منزل دوسري بطين ہي اسكو ہندي مين بھرني كہتی ہين

يہ منزل بارہ درجہ اور گيارہ دقيقہ حمل سے پچيس درجہ تك حمل كے ہے اور طبيعت اس منزل كي گرم
وتر ہے اور اس منزل كو ممتزج الجوہر كہتے ہين پس جب قمر اس منزل مين ہو تو عمل تسخير قلوب ملوك او
عمل جذب دلہاي اشراف و اصناف خلق بغير از زنان كرنا بہتر ہے اور اسماي ملائكہ موكلين
منزل كے چھ ہين شمائيل نورسائيل لسرائيل سرقائيل عندمائيل قوهيل
اور جو بخور كہ مناسب اس منزل كے ہے وہ يہ ہے زعفران الشعر يعني كيسر اور عود خام اور مصطگي
اور جو حروف كہ متعلق اس منزل سے ہين وہ يہ ہين ۳ كر بھوھ ۳ ع ۵ ۷ ۲ ۷ ۳
ل ۹ ح دوسرے نسخہ مين چھ حروف ہين ۳ ک ھ و ہ ع ۵ ۷ ۲ ۷ ۳ ل م ح ص ۵ ۵

زعفران الشعور الہندی کیسر بیکر بینہ واز تقلید شعر باز عفران زعفران الحاد بر سیکتی کردہ شدید صاحب آن زنگ آہن است بو عسکیہ بر او طین اما ارتیاج آن نوسادر سانیدہ وار زبین زمین سازند تا دہ روز زعفران شود بالکل مثل زعفران

ا ص ۲ ھ و ۶ ۳ ھ ۸ ۷ ۶ ۳ ھ ۲ ۷ ۶ ۳ ۷ ۶ ۳ پس عمل تسخیر یہ ہے کہ پوست آہوی نرینہ پر خون خروس ناجدار کبود رنگ سے ایک تصویر گامی کی بنادین اور پشت گاؤ پر صورت آفتاب بنادین اور سر آفتاب پر حروف مسطورہ لکھین اور بخور مذکور جلادین اور ملائکۂ موکلین کا نام لیکر کہین دعوتکم یا روحانیۃ ھذہِ المنزلۃ باسمائکم و بخورکم و اسئلکم ان تہیجوا روحانیۃ العطف والمحبّۃ والمودّۃِ والقبول لفلان بن فلان عند فلان بن فلان وعِندَ جمیع الملوک والاشراف وعند جمیع بنی آدم و بنات حوّا پس جب فارغ ہون تو اوس پوست آہو کو اپنے پاس رکھین یا اپنے گھر مین دفن کرین اور تصویر گاؤ و صورت

منزل تیسری ثریا ہے اس کو ہندی مین کرتکا بولتے ہین

یہ منزل پچیس درجہ و بیالیس دقیقہ حمل سے ہے آٹھ درجہ و چوبیس دقیقہ ثور تک اور طبیعت اس منزل کی ممزوج ہے بحرارت و برودت پس جب قمر اس منزل مین ہو تو خاصیت محبت کی اور خلاصی محبوس و زبان بندی دشمن کی رکھتا ہے اور ملائکۂ موکلین اس منزل کے چھ ہین فقطیال عشوداکیل اسرافیل ذوقیل سحبائیل کنزبائیل اور ایک نسخہ مین پانچوان اور چھٹا نام موکل کا یہ ہے محایائیل کفویائیل اور بخور لائق اس منزل کے یہ ہے لبان الذکر یعنی کندر و میعہ یابسہ وحبۃ السودا یعنی سیاہ دانہ اور جو حرف کہ متعلق اس منزل سے ہین یہ ہین

حـ ۷۷۷۱۱۱ ہ ہ ہ طـ ہ ہ لـے اور جو عمل محبت کہ مخصوص اس منزل کے ساتھ ہے یہ ہے کہ زعفران و
و گلاب و مشک خالص سے ایک تصویر آہو کی کف دست راست پر بناوین اور سر پر اوس کے
حروف متعلقۂ منزل لکھین اور اسمای ملائکہ موکلین اوس پر پڑھ کے پھونکین اور کہین ھیجوا الروحانیة
المحبة الساکنة بین فلان بن فلان حتی تشتد ویکون بینھما محبة لا تسکن
بروحانیتھا پھر اوسکو بخور جلا کر معطر کرین پھر جس کو وہ تصویر کف دست پر کی دکھاوین اوس
کے دل مین محبت عظیم پیدا ہوگی اور تصویر آہو یہ ہے

منزل چھٹی ھنعہ ہی اسکو ہندی مین آردرا کہتے ہین

یہ منزل درجہ چہارم وسترہ دقیقہ برج جوزا سے ہے سترہ درجہ تین دقیقہ تک جوزا کی طبیعت اس
منزل کی بار در طب ہے اور شامل سعادت ہے جب قمر اس منزل مین ہو تو خاصیت محبت کی رکھتا ہے
ایسے وقت مین عمل دوستی و محبت افزا کرنا اور روی دل دلبران زیبا اپنی طرف پھیرنا و جلب قلب
سیمین تنان عنا کرنا مناسب و بہتر ہے اور بخور لایق اس منزل کے یہ ہے میثیع بری یعنی درمنہ کو ہی کہ ایک
قسم نبات کی ہے اور قسط شیرین کہ ہندی مین اوسکو کُٹ بولتے ہین اور میہ سیالہ کہ ہندی مین اسکو سلارس
کہتے ہین اور اسماے ملائکۂ روحانیۂ عظام کہ موکل منزل سعادت انجام ہین چھ نام ہین توقیال تکیائیل
ازہرائیل ھیہائیل عندمائیل ھوسرائیل و باختلاف نسخ یہ نام ہین ۔
وقیائیل تکیائیل ازونائیل شہائیل عندشائیل ہونائیل اور جو حروف کہ متعلق اس منزل

سے ہین یہ ہین ۸ ۳ ۹ ۸ ۸ ۵ بوہ ۵ حرد پس عل محبت اس کا اس طرح ہے کہ سات پتے درخت
زیتون تر کے لاوین اور سرے پر ہر پتے کے ایک ایک حرف حروف مذکورہ سے لکھین زعفران اور
آب صندل مسحوق سے پھر اون پتون کو روغن کنجد مین رکھین اور اسماے ملائکہ موکلین لیکر کہین ایتھا
الارواح الروحانیۃ ھیجوا روحانیۃ المحبۃ والمودۃ المسکنۃ فی روحانیۃ
ف ب ف اوجمیع بنی ادم بنات حوا اور باختلاف نسخ یون کہے- اجلبوا یا ایھا الارواح
ف ب ف این کان فی الارض و ھیجوا روحانیۃ الجلب قلبہ بحق اسمائکم
الطاھرۃ وبخورکم المقدسۃ وحروفکم الشریفۃ اسرعوا بجلبہ ایھا
الارواح المطھرۃ المبارکۃ سات مرتبہ اسکو پڑہین پھر اوس سب کو ایک ظرف مسی مین آگ پر بریان
کرین اور بروقت بریان کرنے کے بھی پڑھتے مین اور بخور جلانے مین مشغول رہین جب تمام جل جاوے
اوس وقت مابقی کو نکال کر روغن مذکور مین محفوظ رکھین اور بروقت حاجت کے قدرے اپنے دونون
ابرو پر ملین اور سامنے محبوب ومطلوب کے جاکر بیٹھین کہ اوسکے دل مین کمال محبت پیدا ہوگی
کہ وہ عاشق صادق ہو جائیگا اور مطیع ومسخر ہو کر رہیگا انشاء اللہ تعالے۔

منزل ساتوین ذراع ہے اسکو ہند مین پربس کہتے ہین

یہ منزل سترہ درجہ و تین دقیقہ جوزا سے ہے آخر برج جوزا تک ایک مثلث اس کا سعد ہے اور ایک ثلث
نحس اور ایک ثلث ممتزج العمل جب قمر اس منزل مین ہو تو عمل محبت کرنا مناسب ہے اور اسماے
موکلین اس منزل کے چھ ہین شراھیل شوریل شطائیل اشکائیل حمدائیل نفسائل اور باختلاف
نسخ پانچوین اور چھٹے ملک کا نام یہ ہے حمدائیل یوسائیل اور بخور اس منزل کا جب العوسج
اور پوست لوبان ہے اور حروف اس منزل کے یہ ہین لا ۱۲ ۹۱ و د ل س و ل ل
۵ ۸ ۸ ۵ ۸ ن اور عمل محبت ومودت اس کا اس طرح سے ہے کہ موم زرد اور صمغ البطم کہ یہ گوند ہے درخت
بطم کا اور مقل الیہود کہ یہ بھی گوند ہے ایک درخت کا مائل بزردی دیتر گی ان تینون کو باہم ملا کر ایک تصویر

وتمثال مطلوب ومحبوب کی بناوین اور نام اور تصویر شکل وصورت مطلوب کا دل مین کرین پھر اسمای ملائکہ اور حروف مذکورہ کو ایک کاغذ پر لکھین پھر اوس کاغذ کو اوس تمثال پر لپیٹین پھر اوس تمثال کو درمیان پوست انار رکھکر بہ بخور مذکور مبخر کرین پھر اپنے پاس رکھین کہ الفت ومحبت مین اثر کامل حاصل ہوگا اور وہ محبوب مطیع وفرمانبردار ہو کر رہیگا انشاء اللہ تعالے **عمل دوم** اس منزل کا یہ ہی کہ جب قمر اس منزل مین ہو تو خاصیت اوس کی ایک قسم خاص کے بخور جلانے مین یہ ہی کہ جب وہ بخور جلایا جاوے تو دوستی درمیان دو شخصون کے پیدا ہو جاتی ہے اور دھوان اوس کا محبت کو پیدا کرتا ہی اور اجزاے بخور محبت یہ ہین ورق الفرصاد یعنی برگ درخت توت وورق الحشیشہ یعنی برگ بھنگ وورق الخیار وحب الیبروج کہ بیروج کو فارسی مین مردم گیاہ اور ہندی مین لکھمنی کہتے ہین اور حب القرظ یعنی ثمر ام غیلان کہ اقاقیا عصارہ اوس کا ہے اور مغرب مین اہل عرب اوس کو سنط کہتے ہین اور اہل فرس بزغند اور اہل ہند کیکر کہتے ہین اور حبۃ السودا یعنی کلونجی پس اجزاے مذکورہ کو کوفتہ وبیختہ کرکے خمیر کے ساتھ خمیر کرکے اور گولیان بنا رکھین پس جب چاہین کہ عمل کرین تو ایک گولی یا دو تین گولیان آگ پر ڈالین کہ دھوان اوس کا اوٹھے اور اسماے ملائکہ موکلین منزل اور دعوت جامعہ کا پڑھنا شروع کرین کہ تاثیر محبت مین عجائبات مشاہدہ ہون گے کیونکہ اس عمل کی کوئی حد خوبی تاثیر مین نہین ہی اور یہ از جملہ عملہا یگانہ کی ہے کہ ثانی اپنا نہین رکھتا واللہ اعلم

منزل نوین طرفہ ہی اسکو ہندی مین اشلیکھا کہتی ہین

یہ منزل بارہ درجہ وگیارہ دقیقہ سرطان سے ہے پچیس درجہ اور چوبیس دقیقہ سرطان تک طبیعت اسکی سرد ہے جب قمر اس منزل مین ہو تو عمل دشمنی وجدائی کرنا مناسب ہے اور ملائکہ موکلین اس منزل کے چھ ہین اسطائیل افوائیل فطوما ئیل ہودائیل مادیل ہادون باختلاف نسخ پانچوین اور چھٹے موکل کا نام ماروت وہاروت ہے اور بخور مناسب اس منزل کے یہ ہے زعفران الشعر شکر سرخ فلفل سفید اور جو حروف کہ متعلق اس منزل سے ہین یہ ہین ک ھ

اور باختلاف نسخ یہ حروف ہین

م عل د ف پس عمل جدائی و تفرقہ پردازی بین الشخصین اس کا اس طرح پر ہے کہ خردل سفید یعنی رائی سفید اور تخم شلجم اور خاک قبر کہنہ اور خاک ون گھرون کی جہان عبادت کی گئی ہو اور شقفہ حمام یعنی پارۂ سفال حمام لاوین اور سب کو ملاکر باہم خوب کوٹین پس ایک ورشقفہ حمام پر اسماے ملائکہ و حروف مذکورہ لکھین اور بخور جلاوین اور دعوت جامعہ پڑھین اور نام ملائکے لیکر کہین هیجوا روحانیة العداوة والقطیعة بین فلان بن فلانه وفلان بن فلانه پس اوسکو اوس شخص کے مکان مین ڈالے کہ جس کے لیے یہ عمل کیا ہے کہ لامحالہ درمیان اون لوگون کے عداوت پیدا ہو جائیگی اور آپسمین تفرقہ پڑجائے گا انشاء اللہ تعالی

منزل دسوین جبھہ ہے اسکو ہند مین مگھا کہتے ہین

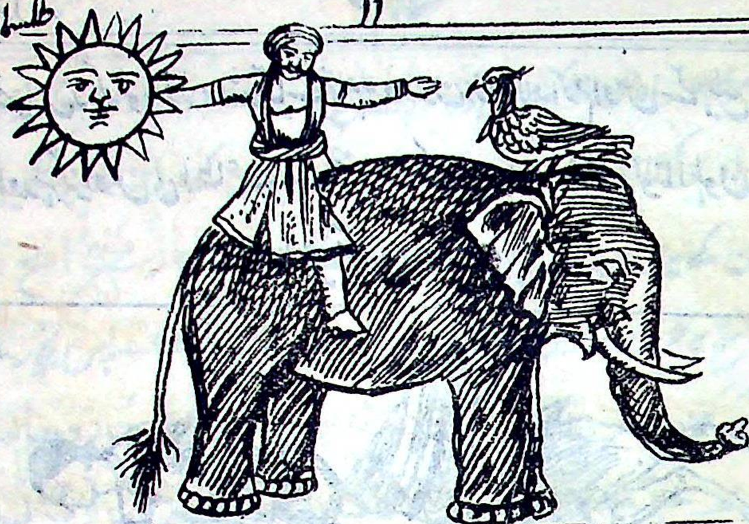
یہ منزل آبی ہے ممزوج بحرارت اور سعد ہے ممزوج بر نحوست اور یہ منزل پچیس[۲۵] درجہ اور چوبیس[۲۴] دقیقہ سرطان سے ہے آٹھ درجہ اور چونتیس[۳۴] دقیقہ برج اسد تک ہرگاہ قمر اس منزل مین ہو تو عمل محبت اور عمل جذب قلوب کرنا چاہیے اور اسماے ملائکۂ عظام اس منزل کے چھ[۶] ہین تو قائیل شمخیل اشمائیل اشطیائیل ماهال خلایال و باختلاف نسخ چوتھے ملک کا نام اشطفال ہے اور بخور مختص اس منزل کا یہ ہے حب الآس زعفران تریاج حب نریاج اور جو حروف کہ متعلق اس منزل سے ہین یہ ہین لا لھ × ۵۸ ک صحی ▭ د ٥ کھر و باختلاف نسخ یہ حروف ہین ۱۱ لا مھ ۹ ×۱۸ ٥ م ک محرف ▭ نوہ اور ایک نسخہ مین بجاے حروف مذکورہ یہ حروف ہین لا لھا × ۹۹ م ک صحی ▭ د ٥ ٥ پس عمل محبت و عمل جذب قلوب اس منزل کا اس طرح پر ہے کہ جب قمر اس منزل مین ہو اوس وقت پوست ماہیہ صورت شیر کی منقش کرین اور وسط تصویر مین جس مطلوب کا نام چاہین لکھین اور حروف مختصہ اس منزل کے گرداگرد اوس تصویر کے لکھین اور بخور جلادین اور اسماے لیکر کہین هیجوا روحانیة

عمل جذب قلوب

العطف المحبۃ المسکنۃ بین الفلان بن فلانہ و فلانہ بنت فلانہ پس طالب اوس کو اپنے
پاس رکھے کہ دل مطلوب و محبوب کا اوسکی طرف پھرے گا باذن اللہ تعالے

منزل گیارھوین زبرہ ہی اسکو ہندی مین پوربا پھالگنی کہتے ہین

یہ منزل آٹھ درجہ اور چونتیس دقیقہ برج اسد سے ہے اکیس درجہ اور پچیس دقیقہ تک اسد کے جب قمر
اس منزل مین ہو تو عمل تسخیر قلوب ملوک و اشراف کرنا بہتر ہے اور اسماے ملائکہ موکلین اس
منزل کے چھ ہین اسمخائیل مہفیائیل ہارون خود یائیل دافیل وجدائیل
و باختلاف نسخ یہ اسماہین اسمخائیل مہقابئیل مہارون خودائیل دافیل
خدائیل اور بخور مختص اس منزل کا یہ ہے تخم شقاقل زرد و قشور اللبان یعنے جو پوست
کہ درمیان کندر ہوتا ہے و فلفل سفید اور حروف متعلقہ اس منزل کے یہ ہین [illegible]
[illegible] لم سفرید ولا دک ۵ [illegible] و ۳ [illegible] ۹
[illegible] ۲۵۵ [illegible] ۹۳۹۹ پس عمل عطف قلوب ملوک و
اشراف اس منزل کا اس طرح سے ہے کہ ایک پارچہ حریر سرخ پر ایک تصویر فیل نقش کرین
کہ پشت پر اوس کے ایک انسان سوار ہو اور ایک ہاتھ پر اوس انسان کے چہرہ آفتاب
ہو اور سر پہ ہاتھی کے ایک تصویر کرگس ہو اور گرداگرد اوس کے چھ طرف مین اسماے ملائکہ
و حروف مختصہ منزل مشک و زعفران سے لکھین اور بخور جلاوین اور نام ملائکہ لیکر دعوت
جامعہ پڑھین بعد اوس کے کہین ھذا قبول و محبۃ عند الملوک
والسلاطین والاشراف واللہ ھا قین پھر بخور کرین اور جب بخور سے
اور پڑھنے سے فارغ ہون تو اوس کو مثل تعویذ کے بنا کر اپنے گلے مین ڈالین
اور اپنے ساتھ رکھین



منزل تیرھوین عوا ہی اسکو ہندی مین ہست کہتے ہین

یہ منزل چار درجہ سترہ دقیقہ برج سنبلہ سے ہے سولہ درجہ اور آٹھ دقیقہ تک سنبلہ کے آتشی ہے بطبع خشک متصل بہ نحس اور ملائکہ موکلین اس منزل کے چھ ہین مطا وشال وشایام زدوشام واوارامال وھومال وھلایاسال وباختلاف نسخہ یہ نام ہین ھنبطاوشال وشابامورو شاطا واوترایال وھویال وفھلایامال اور بخور مناسب اس منزل کے یہ ہے حب الآس وقلوب لسنط یعنی تخم ام غیلان وتخم بارتنگ وعود خام یعنی اگر اور حروف اس منزل کے یہ ہین ٦ سر لحج حاما عحاما وباختلاف نسخہ یہ حروف ہین ر ع لحج حاما عجاطیا جب قمر اس منزل مین ہو اوس وقت عمل محبت زنان واشراف کرنا مناسب ہے کہ ایک صفحہ مس پر ایک عورت ومرد کی تصویر بنادین کہ دونون باہم معانقہ کیے ہون اور دونون ایک کرگس پر سوار ہون اور وہ کرگس پشت آہو پر ہو اور حروف مذکورہ کو سر پر اوس عورت ومرد کے لکھین اور بخور مذکور جلاوین اور نام ہاے ملائکہ لیکر کہین ھیجوا الروحانیۃ المسکنۃ بین ف ب ف وامزجوھا بھذا الطلسم واسکنوھا فینا حتی ینفذ اقوالنا فی العالم وبین ابناء ادم ذکرھم وانثاھم عبدھم وحرھم واسرعوا بنفاذھا پس جب فارغ ہون تو قدرے عود آگ پر بخور کرین خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو شخص کہ اوس صفحہ

مس کو اپنے پاس رکھے تو باذن اللہ تعالے تمام مرد و زن انزا و لاد آدم اوس کے مطیع و فرمانبردار ہو کر رہین اور ہرگز اوس کی اطاعت سے انحراف نہ کرین اور اس عمل کو نا اہلون سے مخفی رکھنا چاہیے تصویریات یہ ہین



منزل اٹھارھوین قلب ہی اسکو ہندی مین جیشٹھا کہتے ہین

یہ منزل آٹھ درجہ اور چونتیس ۳۴ دقیقہ عقرب سے ہے اکیس ۲۱ درجہ اور پچیس ۲۵ دقیقہ عقرب تک جب قمر اس منزل مین آئے عمل محبت کرنا مناسب ہے اور ملائکہ موکلین اس منزل کے یہ ہین ہادو کا امرطال شماکال فلایامال بقوماطا انشکامدا ا و باختلاف نسخ آخرین اسمائین موکلون کے یہ ہین دقایامال فقواماطا انشکاملا اور بخور مناسب اس منزل کے یہ ہے قرنفل و ہلیلۂ زرد و برگ درخت بخور مریم کہ اوس کی گیاہ کو شجر مریم کہتے ہین اور پھول اوسکا مثل گل سُرخ و بعض کبود رنگ بھی ہوتا ہے اور سایۂ نمناک مین اُگتا ہی اور حروف اس منزل کے یہ ہین لیحح ۳ × مھکـ ۴٬٦٬۷ و باختلاف نسخ یہ حروف ہین لیحح ۳ × ھے ما ۷ ۹ ۲ ۷ ٦ ما نسخۂ دیگر مین یہ حروف ہین ۸ ل ھ لا لھ یال لا ماکنح فما ماکحے بس عمل جلب محبوب اس منزل کا یہ ہی کہ اگر کسی کو دور سے بہ تعجیل تمام حاضر کرنا منظور ہو تو پوست ثعبان یعنی کینچلی مار قوی ہیکل کی لاوین اور سیر خون گوسفند کوہی سے تصویر محبوب کی

بناوین خواہ مرد ہو خواہ عورت کہ سوار ہو ہدہد پر اسی طرح طالب خواہ مرد ہو خواہ عورت کہ سوار ہو کرگس پر
اور ہاتھ مین او سکے تازیانہ ہو اور سر ہران دونون تصویرون کے حروف مذکورہ لکھین اور پانو کا
کے نیچے اون کے یہ حروف لکھین لال ہ لاابھال دلامالح رسلا الح ماک
و باختلاف نسخ یہ حروف لکھین لالہ لاابصالح سلا اع ماک پس بخور مذکورہ جلاکر
نام ملائکہ کا لیکر کہین قربت البعید من فلانہ بن فلانہ وھیجت روحانیۃ لسرعۃ
والجلب فی قلبہ حتی یقطع المفاوز والافاق والبلاد والقری وقانی بہ
روحانیۃ الجلب فی اسرع الاوقات واقرب المسافات پس اوس پوست مار کو
پیچیدہ کر کے سوراخ نئے مین رکھین اور اوس نئے کو ایک شب طاق پر رکھین جب صبح ہو تو
پوست مار کو نئے سے باہر لا کر سات ٹکڑے کرین اور ایک ایک ٹکڑا آگ مین ڈالین اور ہر ٹکڑے ڈالنے
پر عزیمت مذکورہ کو با نام ملائکہ پڑھین کہ مطلوب وسی وقت بے آرام ہو کر فوراً حاضر ہو گا
اور تصویر طالب و مطلوب و کرگس و ہدہد یہ ہے

طالب — مطلوب

عمل دوم اس منزل کا یہ ہے کہ جب قمر آٹھ درجہ اس منزل کے طے کر چکا ہو اور متصل بہ سعود
ہو تو عمل محبت کے واسطے ہر اک کے کر سکتے ہین کہ ایک ٹکڑا آبنوس کا کہ مائل بہ سفیدی ہو
لاوین اوس کی ایک تصویر صنم بناوین لیکن چہرہ اوس کا شکل پرندکے ہو اور دست
راست اوس کا سینہ پر ہو اور دست چپ آویزان ہو اور پہلو اور کمر پر اوسکے یہ حروف

لکھین کطفسا لحعالحالح اا ہ الاط اما پھر سینہ پر اوس کے یہ حروف لکھین
کہے ٮـطدہ لحح لحح ۹ × ۷ مح اور دونون ساق پاپر اوسکے اسمای ملائکہ سنہ
لکھین اور بروقت لکھنے کے چاہیے کہ قمر متصل بہ سعود ہو اور بخور مذکور جلاوین اور نام
ملائکہ موکلین لیکر کہین ھذا تالیف روحانیۃ المحبۃ والمودۃ والالفۃ بجمیع الخلق
وقد امترجت روحانیۃ المحبۃ فی قلوب بنی آدم وبنا حوا عبد ھم و حرھم
وسائر الخلق اجمعین ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھین پھر اوس تصویر کو پارچہ سبز مین
لپیٹ کر اپنے پاس رکھین کہ حامل اوس کا محبوب القلوب ہوگا انشاء اللہ تعالی

منزل چھبیسوین [۲۶] مقدم ہی اسکو ہندی مین پوربابہادرپد کہتی ہین

یہ منزل اکیس [۲۱] درجہ اور پینتیس [۳۵] دقیقہ برج دلو سے ہے چار درجہ اور سترہ دقیقہ حوت تک [۱] اور جو عمل کہ
اس منزل کے مناسب ہے جلب قلوب کرنا اور محبت پیدا کرنا درمیان دو شخصون کے کہ ایک مدت
تک باہم بغض و عداوت رکھتے ہون اور حاضر کرنا غائب کا راہ دور سے اور بر آنا حاجت کا اور
ملوک سلاطین کے پاس مقبول ہونا اور کھولنا اوس شخص کا کہ جسکو بستہ کیا ہو اور عقد ضرر رسموم
کشندہ وغیرہ ہے کہ جب قمر اس منزل مین ہو اور بخور مناسب اس منزل کے یہ ہے لبان ذکر یعنی
کندر کہ سفید ہوتا ہے اور حبتہ السودا یعنی سیاہ دانہ وحب نارنج و زعفران اور اسمائے ملائکہ
موکلین اس منزل کے یہ ہین اشر شبل تشیل ھما شیال ودکیاسال اسما طال کرخال

اور حروف اس منزل کے یہ ہین [illegible] باختلاف نسخ یہ حروف
ہین [illegible] نسخۂ دیگر ہین یہ حروف ہین [illegible]
نسخہ دیگر ہین یہ حروف ہین [illegible] اور عمل مہربان کرنے
دلہاے منتبا غضہ کا یہ ہے کہ ایک پارچہ جامۂ باغض سے ایک پارچہ جامۂ مبغوض
سے لیوین اور دونون کو جلاوین اور خاک اوسکی موم زرد بوزن دو درم اور کندر نیم درم
و مصطگی نیم درم کے ساتھ ملاوین اور کندر و مصطگی کو کوفتہ کرکے اور موم کے ساتھ مخلوط
کرکے صورت ایک مینڈھک کی بناوین اور سوزن مس سے مینڈھک کے شکم پر حروف
مذکورہ نقش کرین اور اسمای ملائکۂ موکلین لے کر کہین امتزجوا بھذہ الصفدع
روحانیۃ العطف وازلتہ البغضاء بین ف وف وذھب روحانیۃ الفرقۃ
والتنافر پھر بخور جلاوین اور اوس ظرف مین ڈالین کہ جس مین سے دونون پانی پئین
کہ امور عجائبات از قسم محبت کے پیدا ہون گے اور دعوت جامعہ کہ جو مختص منازل قمر کے
ساتھ ہے یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ادعوکم بھذہ الدعوۃ الجامعہ یا رؤساء
الروحانیین و باختلاف نسخ یہ جملہ یون ہے دعوتکم یا عبد الدعوۃ
الجامعۃ و یا رؤساء الروحانیین بحق المال وشلامایال وکرامسایال
وروزیال واسماسایال وعزعزبیل وروا غایال وروا خائیل وکرادیاءمال
وشقیاقیال ورخیال وجندمایال وشکشاطیال وشکرانیامال وجعفرمان
وشوعزمائیل ورعسال وشملکدماکیال وروحیال واسطامالال ودوید
نائیل وسراقیائیل وحفطیائیل وزنکیل ونورخیل واسکندیائیل وحودنیل
واسدفال وسومال واسکال غال وارغیاعیال وعندمائیل وکرزیائیل
وقصرامائیل وسقرقائیل وخرقیائیل ویورکیل
وکیدکیل وشوکیل واسطفاسین ورقیس وطاشاطیشر

وعند قياس وشوكيال وشعراغيش وشكامـاليس
واكراشنين وكيداغيش وعشقشئيل وكراشال
وكشند غيال ور وعيال ونورعيـل وشمعيل
وشوراغيل وآسماغيل وبرسائيل وظفرقافيل
ودوديائيل وهوتميائيل واوحائشائيل وسقراطيس
ودماطيش واقراطيش وقوراغيش ودومال
وخلاخيل واطراطميل وردمال وسندمال
واسقرقائيل وخودمائيل ورقد قائيل واسكنديل
وهوالال وسوامال وافواهامال ولوشال
وجدلال واياسناس وقراقياش وآشرا شال
وآبراهنال وهرقال ودهقال واسقيال
وتماميل وعند قافيل وكسماميل
وتشكدال وكندال وشوكال
ومالك الكل ومبدى الكل ومسخر الكل
ومسلط الكل ومن هو كل الكل وعلة الكل
والكل الازلى الذى احسن ماصنع ودبر مصنوعاته
وحفظها بحكمته من الزوال والفناء والف بالقدرة
الازلية وبالكلمة الاولية والمعبود فى كل ملة
ودولة على اختلاف اللغات سكاكی نے لکھا ہے کہ حاجت اپنی
زبان پر جاری کرے کہ باجابت مقرون ہے تمام شد رسالہ منازل قمر بعون اللہ تعالی
الاکبر ۵

رسالہ نمونہ اشراق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اما بعد سید ابوالحسن بن سید مہدی کہتا ہے کہ نام اس رسالہ کا نمونہ اشراق ہے بیان مین مجمل آثار خواب مقناطیسی کے کہ خواب مقناطیسی مثل ایک شعبہ اور نمونہ کے ہے علم اشراق سے کیونکہ عامل جو عمل معمول پر کر کے خواب مقناطیسی اوس پر واقع کرتا ہے اگر ہر روز اس عمل کی مشق کر کے اور معمول متعدد ہون تو اوس کو عمل کرنے مین ایک ملکہ حاصل ہو جائے گا کہ جس کا بیان نہین ہو سکتا ہے پھر اپنے اوپر بھی عامل خواب مقناطیسی کو واقع کر سکتا ہے اور کوئی حاجت معمول کی نہ رہے گی یہ عامل خود ہی معمول بن سکتا ہی اور بذریعہ خواب مقناطیسی کے حقایق اشیا کو دریافت کر سکتا ہی اور علم کیمیا ولیمیا و ریمیا و سیمیا و دیگر علوم کو معلوم کر سکتا ہے لیکن چونکہ اس زمانہ مین کسی کو علم اشراق حاصل نہین ہے اور لوگ اوس کے آثار و خواص سے واقف نہین ہین تو اگر کہین کسی محفل مین کچھ ذکر آثار علم اشراق کا آجاتا ہے تو گروہ سامعین بسبب اپنی جہالت کے اوس ناقل و ذاکر آثار کو بیوقوف بناتے ہین اور اوس کے کلام کی تکذیب کرتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ باتین خلاف عقل ہین ہم اس کو نہین مانتے وحالانکہ جو قدرت عامل کو بہ سبب علم مسمریزم یا علم اشراق کے حاصل ہوئی ہے یہ سب عطا کی ہوئی قادر مطلق کی ہے افلاطون حکیم اشراقی کہ زمانہ حضرت عیسیٰ علی نبینا و علیہ السلام مین تھا اوس کے شاگردون کے تین فریق ہوئے اشراقیینؔ و رواقیینؔ و مشائینؔ اشراقیین و رواقیین تو بسبب اشراق کے علم حاصل کرتے تھے اور مشائین سے جو وہ مشقت نہ ہو سکی وہ ڈھونڈ مثل ہم لوگون کے اوستادون کے پاس جا جا کے علم حاصل کرنا شروع کیا اور طریقہ اشراقی کا کم ہونے لگا

یہان تک کہ رفتہ رفتہ وہ سب جاتا رہا کیونکہ علم اشراق حاصل ہوتا ہے بہ سبب تصفیہ و تزکیۂ نفس کے
اور تصفیہ نفس کرنے مین فی زماننا اشکال ہے کیونکہ جو شرائط علم اشراق کے حاصل کرنے مین ہین وہ
بہت مشکل ہین ایک شرط اکل حلال و صدق مقال ہے کہ اسکو تصفیہ نفس مین دخل کامل ہے
دوسرے یہ کہ عامل اشراق کو چاہیے کہ لوگون سے دور رہے خصوصاً جہال سے اور کم گوئی اور
خوش خوئی و سکوت اختیار کرے اور فکر کرنے مین اپنے نفس کو عادی کرے چنانچہ اوس زمانہ مین
اگر کوئی شخص کسی حکیم کے پاس شاگرد ہونے کو آتا تھا تو وہ حکیم پہلے اوس کو حکم کرتا تھا کہ چھ مہینے
تک ایک مکان مین بند و قید رہے تاکہ اوس کو عادت عزلت گزینی اور سکوت کرنے مین ہو جاوے
تیسری شرط یہ ہے کہ غذاے لطیف و مقوی کھائے مگر بہت کم تاکہ طبیعت ہضم غذا سے فارغ رہے اور
اور تعلق جسم و جسمانیات سے کم رہے اور بر وقت ریاضت عمل اشراق کے مشغول ہضم غذا کی طرف نہو
جیسا کہ اخوان الصفا مین ہے کہ یونانیین علم ساتھ ریاضت کے حاصل کرتے تھے اور جو مقدار اون کے
غذا کھانے کی تھی اوس سے ہر روز تین تین درم کم کرکے کھاتے تھے یہان تک کہ بتدریج تیس درم تک
پہونچاتے تھے پھر ایک مہینے تک اسی مقدار معین سے کھاتے تھے بعد اوس کے پھر ہر روز بقدر
ایک ایک درم کے کم کرتے تھے یہان تک کہ بقدر دس درم کے غذا پہونچاتے تھے اور اسی دس
درم کے مقدار پر چالیس روز تک قناعت کرتے تھے اور اسی چالیس روز کے عرصہ مین جس علم کو
چاہتے تھے استنباط کرتے تھے مثل اقلیدس و حساب و موسیقی و طلسمات و ہندسہ و ہیئت و خواص
جواہر و علوم دیگر کے چوتھی شرط یہ ہے کہ عامل عمل مسمریزم اور عامل اشراق کو قوت دماغ و قوت نفس و قوت
بصارت حاصل ہو تاکہ بر وقت ریاضت کے ضعیف الدماغ نہ ہو جائے پس اگر اس زمانہ مین کوئی شخص
علم اشراق حاصل کرنا چاہے اوس کو چاہیے کہ پہلے شرائط مذکورہ کو حاصل کرے اور فکر معیشت سے بے فکر ہو
اور اطمینان کلی حاصل ہو پھر کم گوئی و عزلت گزینی کو اختیار کرے اور غذاے حلال مقوی کھایا کرے
مگر بہت کم و اگر دماغ اوس کا قوی نہو یا نفس اوس کا ضعیف ہو یا ضعف بصارت عامل مسمریزم کو ہو تو
واسطے تقویت ان اعضا کے اکثر اوقات مین ان کے مقویات کا استعمال کرنا چاہیے اور مقویات

مقویات دماغ

دماغ یہ ہین دماغ حیوانات گوشت ماکیان زعفران زنجبیل قرنفل بادام شیرین شیر میش شربت نارنج
مغز تخم کدو سے دراز تخم کا ہو اور عطریات کے سونگھنے کو واسطے تقویت دماغ کے بہت بڑا اثر قوی
اور مضرات دماغ سے پرہیز کرنا چاہیے کہ ترنج ہینگ خشخاش داتورے بجار اوتنیا کو ہے اور

مقویات بصر

مقویات بصریہ ہین دارچینی فلفل سیاہ بادیان زعفران عسل بصل پختہ مربہ بادام شیرین زردچوبہ شلجم
اور دیکھنا روئے حسین وچہرہ محبوب وسبزہ وقمر وآب روان کی طرف قوت بصارت کو زیادہ کرتا ہے اور
مضرات بصر سے پرہیز کرنا چاہیے کہ عدس وخرفہ وکاہو وکرنب ونبیرہ ہے اور دیکھنا آتش کا اور چہرہ بد شکل کا
اور آفتاب اور منہ دشمن کا اور مثل کثرت جماع وترک جماع وغیرہ کے اور مقویات نفس مین سے سننا آواز

مقویات نفس

خوش اور دیکھنا الوان منشرح اور دیکھنا نقش ونگار کا ہے اور اگر عامل ضعیف القلب ہو تو چاہیے کہ واسطے تقویت
قلب کے استعمال مقویات قلب کا کیا کرے مثل دل حیوانات زعفران نعناع امرود انار شیرین برگ تنبول

مقویات قلب

کشنیز خشک تم ہندی قاقلہ کشمش زردہ تخم مرغ لیمون گذر وغیرہ کے اور مضرات قلب سے پرہیز کرے
مثل زردچوبہ وخولنجان دبق یعنی مویزک عسلی وغیرہ کے ہیں اگر ایک مکان وسیع الیسا ہو کہ اوس کا
صحن کشادہ ہو اور اوسمین چمن ہو اور خوشبودار مختلف پھولون کے درخت وہان ہون اور ایک کمرہ اوس
مکان کا برنگ نیلگون دوسرا سبز یا اور تیسرا کاسنی یا سرمئی ہو یعنی وہ بنگ ہون کہ جو مقویات بصر ہین
اور نقش ونگار بھی اوسمین کیا ہو تو ایسے مکان مین رہنا ہر شخص کے لیے مفید ونافع ہے خصوصاً عامل
کے لیے الحاصل بعد ازین ہمہ قیل وقال کے اس زمانہ مین چاہیے عامل اشراق کو کہ پہلے علم مسمریزم کو
حاصل کرے یعنی معمول پر خواب مقناطیسی واقع کیا کرے اور واقع ہونا خواب مقناطیسی کا ہر شخص پر ممکن
ہے لیکن بعض اشخاص پر جلد ہوتا ہے اور بعض پر دیر مین یعنی عامل قوی مزاج کا اثر معمول ضعیف مزاج
پر جلد ہوتا ہے اور عامل تیز صفراوی مزاج کا اثر معمول دموی یا بلغمی مزاج پر بہت جلد ہوتا ہی مین نے
بعض معمولون پر عمل کیا تو پندرہ بیس منٹ کے عرصے مین پہلے ہی روز اثر آگیا اور خواب مقناطیسی اوس پر
واقع ہوا اور بعض معمولون پر قریب ایک گھنٹے کے عمل کیا تو کئی روز تک اوس پر اثر نہوا کیونکہ یہ لکھا ہے
کہ اگر معمول قوی العقل وچالاک طبیعت ہو تو اوس پر عمل کا ہونا دشوار ہے اوس پر جب چند روز تک عمل کرا

کیا جاوے اور ہر روز کم اثر اوسکی طبیعت پر آتا جاے تب اوسپر خواب مقناطیسی واقع ہوگا اور
بہت بڑی شرط خواب مقناطیسی کے واقع ہونے مین یہ ہے کہ معمول کی خواہش دلی ہو کیونکہ جسقدر معمول
خواہشمند خواب مقناطیسی کا ہوگا اوسیقدر اوسپر اثر بھی جلد ہوگا چونکہ تیز مزاج وقوی النفس لوگون پر
یہ عمل دیر مین اور دشواری کے ساتھ ہوتا ہے اسی واسطے عورتون پر اور کم سن کم سن لڑکون اور
لڑکیون پر کرتے ہین کہ اون پر بہت جلد چل جاتا ہے اور مکان و مقام اس عمل کے کرنے کے لیے ایسا
ہونا چاہیے کہ جہان آواز کسی کی اوسوقت نہ آوے اور تخلیہ ہو یعنی جس طرح سے کہ آدمی معمولی ہمیشہ
کے لیے فصل گرما مین سامان کرتا ہے کہ دالان کے پردے گرا دیتا ہے یا کمرے کے دروازے بند
کر دیتا تاکہ شعاع آفتاب کی نہ آوے پس آرام سے جو پلنگ پر سوتا ہے تو اوسوقت اوسکو بہت جلد
نیند آجاتی ہے اسی طرح اس نیند سے بھی ایساہی سامان کرنا ضرور پڑتا ہے کہ اوس حجرے مین یا اگر
مین کچھ تاریکی ہو اور شعاع آفتاب کی یا چراغ کی نہ پہونچے کیونکہ شعاع بصارت کو متفرق کر دیتی ہے
اور نظر کو جمنے نہین دیتی ہے اور وہ مقام بالکل سفید نہ ہو کہ سفیدی مضر بصارت کے ہے بلکہ چاہیے
کہ در و دیوار رنگین ہون یا کچھ میلی میلی ہون یعنی سفید چمکتی ہوئی نہون اور کچھ تاریکی ہو جہان معمول پر
عمل کرین اور اوسکو اس طرح بٹھاوین کہ رخ اوسکا جنوب کی طرف ہو اور پانؤن بھی اوس کے
جنوب کی طرف پھیلے ہوے ہون کہ اس طرح کے بیٹھنے مین معمول پر عمل بہت جلد ہو جاتا ہے واگر
معمول کو اس طرف نہ بٹھاوین جس طرف کو چاہین بٹھاوین تب بھی عمل کا اثر ہوگا و اگر عامل کسیقدر
اونچا بیٹھے معمول سے تو بہتر ہوگا بعد اوسکے عامل و معمول دل سے دل کو اور نظر سے نظر کو لڑائے
رہین اور ہر ایک دوسرے کی تپلی کے اندر اپنی نظر ڈالے اور معمول اپنے اوپر خواہش خواب مقناطیسی
کے واقع ہونے کی دل سے کرے اور عامل نظر تیز سے دیکھے اور معمول نظر نرم سے پس عامل اپنے
دونون ہاتھ معمول کے چہرے پر سے اوسکے پیٹ بلکہ پانؤن تک وتارے اور جسم سے معمول کے نہ
چھونے پائے او جسقدر ممکن ہوسکے قریب تر جسم معمول سے ہاتھون کو اوتارے اور عامل بکمال استقلال
اپنے ارادے پر قائم رہے اور کسی طرح کا شور و غل اوس مکان مین اور اوسکے قرب وجوار مین نہ ہو

اور آواز گفتار و رفتار بھی وہان نہ آوے تاکہ طبیعت اور کسی طرف متوجہ نہ ہو اور قریب ایک گھنٹے کے یہ عمل کرین تو معمول پر خواب مقناطیسی واقع ہوگا واگر بار اول مین نیند معمول کو نہ آئے گی تو دوسری تیسری مرتبہ ضرور آئے گی پس عامل وس سے جو جو باتین پوچھے گا اوس کا جواب وہ صحیح صحیح دیگا اور حالات غائبانہ معلوم ہوتے رہین گے اسی طرح اگر ہر روز یہ مشق چلی جائے گی تو عامل کو بہت بڑی طاقت اس عمل کی حاصل ہوگی اور معمول مین بھی قوت کاملہ پیدا ہوگی یہان تک کہ جو کتاب مشکل یا عبارت دقیق کہ عامل و معمول نے نہ پڑھی ہو اوس مطلب دقیق کو اگر عامل حالت خواب مقناطیسی مین معمول سے پوچھے تو معمول مطلب وس کا صحیح طور پر عامل کو سمجھا سکتا ہے اور بفصاحت درس سکتا ہی اور معمول ایسے وقت مین پیشین گوئی بھی کر سکتا ہی اور مال مسروقہ و مدت مرض مریض و علاج و دوائے مریض وغیرہ بھی ٹھیک ٹھیک بتا سکتا ہی واگر معمول سے کسی بات کی فرمایش نہ کیجاوے صرف اتنا ہی پوچھا جاوے کہ تم کیا دیکھتے ہو تو جو کچھ وہ اوس حالت غائب بینی مین دیکھے گا وہ سب بتا دیگا اور سوا اس طریقہ کے اور بھی بہت سے طریقہ خواب مقناطیسی طاری کرنے کے ہین کہ رسالہ تاثیر الانظار اور کتاب طلسم فرنگ مین لکھے ہین واگر معمول سے بر وقت بیہوشی کے پوچھا جائے کہ تم پر کس طریقہ سے اثر بہت جلد خواب مقناطیسی کا ہوگا وہ بتا دیگا اور نتیجہ بھی ہر طریقے کا بتا دے گا اب ہا بیدار کرنا معمول کا اس نیند سے یہ بھی کئی طریقے پر ہے ایک تو یہ کہ عامل معمول سے پہلے کہدے کہ مثلاً پانچ منٹ یا دس منٹ یا بیس منٹ تک مین تمکو بیہوش کرون گا پس جب وتنا زمانہ گذر جائیگا تب معمول خود جاگ جائیگا یا یہ کہ عامل معمول سے وقت بیہوشی مین پوچھے کہ تم کب تک سوؤ گے وہ بتا دے گا کہ دس یا بیس منٹ تک سوؤن گا پس جب وتنا زمانہ گذر جائے گا تب وہ خود جاگ جائے گا یا یہ کہ عامل جسوقت کہ معمول سے حکم کرے کہ بس اب جاگو تب معمول جاگ جائیگا مین نے بعض معمولون پر عمل کیا ایک معمول کو کھٹمل نے کاٹا وہ اوسی سے جاگ گیا اور ایک معمول سے مین نے جب کہا جاگو تب وہ جاگ گیا اور بعض معمول خود بخود جاگ گئے بغیر کہنے کے واگر اتفاقاً معمول جگانے سے نہ جاگے تو اوس وقت الٹا عمل واپس کرنا چاہیئے تو جاگ جائے گا یا اوسکو اپنے حال پر چھوڑ دین تو جتنی مدت دن کو معمولی نیند کی ہے اوس سے زیادہ نہین سوئیگا جب وہ تین گھنٹہ گذر جائین گے تب وہ خود جاگ جائیگا پس جب عامل کو تخلیہ مین اس عمل کی مشق حاصل ہوگی

تو پھر مجمع عام مین بھی کر سکتا ہے کہ معمول پر اثر آجائیگا پس اگر عامل ہر روز اس عمل کی مشق کرے واگر ہر روز
نہو سکے تو دوسرے تیسرے دن معمول پر عمل ضرور کیا کرے تو اوسکو بعد چھ مہینے یا سال بھر کے مہارت کلی
حاصل ہو گی اور اس علم مین ایک ملکہ حاصل ہو جائیگا کہ پھر ضرورت معمول کی نرہے گی اور وہ طاقت علمیہ
زایل نہ ہو گی پھر اگر چھوڑ بھی دیگا تو جو طاقت کہ اس عمل سے حاصل ہو چکی ہے اوس طاقت سے پورا پورا کام
لے سکتا ہے کیونکہ ملکہ زایل نہین ہوتا ہے پھر بخوبی تمام عامل اس علم کے ذریعہ سے درد سر و درد کمر و صرع
و فالج و لقوہ وغیرہ کو دفع کر سکتا ہے واگر اطبا اس علم کو حاصل کرین تو اونکو تشخیص امراض و علاج مین نہایت
نافع ہوگا مگر ابتدا مین معمول پر اثر دیر مین ہوتا ہے بعض معمولون پر چھ یا سات مرتبہ عمل کرنیکے بعد اثر ہوتا ہے
پس اگر عامل مقناطیس کا اثر مین لیکر معمول پر عمل کرے تو اثر عمل کا قوی ہوگا کیونکہ اسمین ہاتھ کا اثر اور مقناطیس
کا اثر دونون مجتمع ہو جاتے ہین تو قوت اثر کی بڑہ جاتی ہے پس جب معمول پر خواب مقناطیس غالب
ہو جائے تو اگر اوس سے وعدہ کرے کہ اب جب تم پر عمل کیا کرین تو پانچ منٹ کے عرصہ مین سو جایا
کرنا پس وہ اپنے وعدہ پر وفا کیا کریگا اور پانچ منٹ مین اُسکو نیند آجایا کریگی اور بعد حصول کمال کے عامل
دو منٹ مین مختلف معمولونکو سلا سکتا ہے اور اگر کوئی شخص اس عمل کو کرنا چاہے تو پہلے اوستاد کے پاس جاکر
اوس سے سیکھے تب اس عمل کو کرے صرف کتاب کے دیکھنے پر اکتفا نہ کرے کیونکہ مثال اسکی مثال علم طب کی ہے کہ
صرف طب کے پڑھنے سے علاج نہین کر سکتا ہے جب تک کہ اوستاد کے پاس بیٹھ کے پہلے مطب نکرے الغرض یہ طریقہ
علم مسمریزم کا ہے کہ معمول کو بسبب عمل عامل کے کشف امور غیب کا اور اشراق حاصل ہو جاتا ہے پس جب عامل
و معمول کی مشق و مہارت بڑہ جاتی ہے تب دونون کو یہ قدرت حاصل ہوتی ہے کہ اگر چاہین تو ہر ایک اپنے
اوپر اس کیفیت کو طاری کر سکتا ہے خود ہی عامل اور خود ہی معمول بنے ترکیب اوسکی یہ ہے کہ کوئی چیز چمکتی
ہوئی مثلا ایک سلائی کے اپنی آنکھون اور پیشانی کے سامنے اونچی رکھے تھوڑے فاصلے سے کہ اوسکی طرف دیکھنے
سے آنکھون کی پتلیان بلند ہو جاین اور ناظر بارادہ مضبوط اوسکی طرف نظر جما کر دیکھے تو ایک خواب شیرین و خوش
آیندہ نیند آنے لگی گی اور خواب مقناطیسی اوسپر طاری ہو جائیگی پس جب شایق عمل باوجود ہمہ شرائط مذکورہ
بالا کے اپنے اوپر خواب مقناطیسی طاری کرنے مین مشاق و ماہر ہو جائے گا اور بارادہ مضبوط اپنے اوپر عمل کیا

کریگا تو اوسوقت اوسکو کمال اشراق حاصل ہوگا اور درگاہ قادر مطلق سے اوسکو وہ قدرت حاصل ہوگی کہ اگر اوسکو بیان کرے تو نامضمون کا تو کیا ذکر ہے اہل فہم اوسکی تکذیب کرینگے اور اوسکی کلمات و بیانات سے حیرت مین آجاوینگے اور بعض عاملین کہتے ہین کہ اگر اشائق عمل پنے اوپر عمل مذکور کو نہ بھی کرے فقط تخلیہ مین باوجود شرائط مذکورہ بالا کے بیٹھے پس آنکھین اپنی بند کرکے جس شخص یا جس چیز کا تصور کریگا اوسکو بعینہ دیکھے گا اور جس کام مین وہ شخص مشغول ہوگا اوسی حال مین اوسکو دیکھے گا فقط آنکھین بند کرکے باطمینان و اجتماع حواس تصور کامل کرنا شرط ہے کیونکہ تزکیہ نفس و تصفیہ قلب مین یہ اثر ہے کہ اشراق نورانی و کشف امور غیبی بقدرت خدا دل پر ہوجاتا ہے الغرض یہان پر مجمل طور پر بیان خواب مقناطیسی کا کافی دوافی کیا گیا کہ جسکو مین نے نمونہ اشراق نام رکھا اور تفصیل اسکی کتب فن مین ہر اون کتابون کی دیکھنے سے علم تفصیلی حاصل ہوتا ہے واللہ اعلم و ہو علی کل شئی قدیر۔

تمام شد رسالہ نمونہ اشراق

قاعدہ منتر بنانے کا

قاعدہ افسون بنانے کا کئی قسم پر ہے منجملہ اون کے دو قسم یہان پر لکھے جاتے ہین قسم اول یہ ہے کہ خداوند عالم نے اٹھائیس حرفون مین سے دس حرف واسطے دفع علت و بیماری صحت مرض کے قرار دئیے ہین وہ یہ ہین ا ب ت ث ط ظ ف ک ل ے پس اگر درد سر یا درد چشم یا درد کمر یا درد شکم وغیرہ کے لیے افسون بنانا ہو تو چاہیے کہ ایک ایک حرف جملہ حرف علت مین سے لے اور ایک حرف دفع علت مین سے لے اور باعراب حکما معرب کرے کہ افسون ہو جائیگا مثلاً درد سر کا افسون اس طرح بنایا دا ا ب د ت م ث ا ط م ظ ش ف س ک ل ی ترکیب یکجا یہ افسون بنا دادَبَ دَتمَ ثَاطِمَ ظشَ فسَ کلی یہ اٹھارہ حرف ہین اٹھارہ دفعہ پڑھے درد سر دفع ہو جاوے گا انشاء اللہ تعالی اور درد چشم کا افسون یہ ہے د ا ا ب د ج ث س ا ط م ظ ف ک ل ی دادَبَ دَجَثِ سُطمِ ظفَ کلی سولہ مرتبہ پڑھے درد چشم کا جاتا رہے گا اور درد کمر کا افسون یہ ہے د ا ا ب د ت ک ث م ط ر ظ ف ک ل ی ترکیب دارب دفکثِ مُطرِ ظفِ کلی سولہ مرتبہ پڑھنے درد کمر کا دور ہوگا اور

افسون دفع درد سر

افسون دفع درد چشم

افسون دفع درد کمر

درد شکم کا افسون یہ ہے د ا ب ا د ت ش ث ی ط م ظ ف ک ل ی مرکب کیا وسکو د ا ر ب د تنشتٍ کطمظِ فکلیٍ سو لہ مرتبہ پڑھے درد شکم جاتا رہے گا انشاء اللہ تعالی **قسم دوم** طریقہ دوسرا افسون بنانے کا یہ ہے کہ حرف علت مین جس عنصر کے حروف ہون اون حروف کو دیکھے کہ کس برج اور کس کوکب سے متعلق ہین مثلاً کلمہ ناری اہطم فشذ متعلق بروج آتشی سے ہین کہ حمل و اسد و قوس ہین کلمہ خاکی دحلعر خغ متعلق بروج خاکی سے ہین کہ ثور و سنبلہ و جدی ہین و کلمہ بادی بوین خلیض متعلق بروج بادی سے ہین کہ جوزا و میزان و دلو ہین و کلمہ آبی جزکس قثظ متعلق بروج آبی سے ہین کہ سرطان و عقرب و حوت ہین

جدول اس کی یہ ہے

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ا	د	ب	ز	ف	ع	و	ق	ط	خ	ی	ظ
م ذ	ح ل	ن ض	ج س	ه	ر	ص	ت	ش	غ	ت	ک

اور بروج متعلق کواکب سے ہین پس حروف برج بھی متعلق اوسی کوکب سے ہو جائین گے کہ جو جس برج کا مالک ہے پس ایک ایک حرف جملہ علت کا لیوے بعدہ حروف برج و کوکب اوس کے ساتھ ملاوے کہ افسون بن جائیگا مثلاً افسون دردسر بنانا منظور ہے پس دیکھا کہ لفظ دردسر مین کس کس عنصر کے حروف ہین تو حروف خاکی دحلعر خغ سے دو دال اور دو رے ہین اور حروف آبی جزکس قثظ سے ایک سین ہے اب دیکھنا چاہیے کہ یہ حروف کس برج اور کس ستارے سے متعلق ہین حروف مرض کو مقدم رکھ کے ساتھ حروف برج کے ترکیب دینا

شمس	مشتری	راس	راس	مشتری	مرض
اسد	قوس	جدی	دلو	حوت	دردسر
ف ه	ط ش	خ غ	ت ی	ک ظ	سردرد
س	ر	د	د	ر	
سِفَهْ	رَطَشِ	دَخَغ	دَتَیَ	رَکَظِ	

چاہیے یعنی برج اول اسد ہے جدول بروج مین حروف اوس کے دو ہین ف ہ برج مشتری قوس حوت ہین

حروف قوس طاش ہین و حروف حوت ک ظ جدی د د لو برج راس ہین حروف جدی خ رغ ہین و حروف دلوت می پس حروف مرض کو ساتھ حروف برج کے ترکیب یا تو یہ الفاظ پیدا ہوے یسقعہ ر ظس د خغ د تی ر کظ یہ طریقہ مجملاً بیان کیا گیا تفصیل اس کی کتب فن مین موجود ہے اب طریقہ اعراب دینے کا حکما کے نزدیک اسکے دو قاعدے ہین قاعدہ اول یہ ہے کہ جہان پر حروف سبعہ او یلمنع مین سے کوئی حرف آوے اوس کو فتحہ دیتے ہین اور حروف جزکسفتح کو ضمہ پڑھتے ہین اور حروف ہرشتذصطو کو کسرہ اور حروف بدخضغض کو جزم دیتے ہین جدول اس کی یہ ہے

قاعدہ اعراب

حروف	
حروف سبعہ حارہ مفتوحہ	آ وَ يَ لَ مَ نَ عَ
حروف سبعہ باردہ مضمومہ	جُ زُ کُ سُ فُ تُ حُ
حروف سبعہ رطبہ مکسورہ	هِ رِ شِ ثِ ذِ صِ طِ
حروف سبعہ یابسہ مجزومہ	بْ دْ خْ ظْ غْ ضْ قْ

قاعدہ دوسرا اعراب دینے کا یہ ہے کہ حکما نے حروف آتشی اھطم فشذ کو ضمہ دیا ہے کیونکہ آتش کو علو ذاتی ہے اور حروف بادی بوینصتض کو فتحہ دیا ہے کہ ہوا کو علو سطحی ہے اور حروف آبی جزکسقثظ کو کسرہ دیا ہے کیونکہ طبیعت آب مین پستی اور حروف خاکی دحلعرخغ کو سکون دیا ہے کہ خاک ساکن ہے جدول اسکی یہ ہے

حروف	
حروف سبعہ ناریہ حارہ یابسہ مرفوعہ	اُ هُ طُ مُ فُ شُ ذُ
حروف سبعہ ہوائیہ حارہ رطبہ منصوبہ	بَ وَ يَ نَ صَ تَ ضَ
حروف سبعہ مائیہ باردہ رطبہ مجرورہ	جِ زِ کِ سِ قِ ثِ ظِ
حروف سبعہ ترابیہ باردہ یابسہ مجزومہ	دْ حْ لْ عْ رْ خْ غْ

ان دو قاعدون مین سے دوسرے قاعدے پر عمل کرنا اولی ہے اور تکسیر مین جہان پر ضرورت اعراب دینے کی ہوتی ہے اکثر اسی قاعدے سے اعراب دیتے ہین اگر حروف خاکی مجزوم ابتدای لفظ مین آتا ہے او سکو بقاعدہ الساکن اذا حرک حرک بالکسرہ دیتے ہین یہ دو قاعدے حکما کے نزدیک اعراب دینے کے ہین جو بیان ہوئے واللہ اعلم

زائچہ ابو الانبیا حضرت آدمؑ

تاریخ روضۃ الصفا مین ہے کہ جب روح بہ حکم خدا حضرت آدمؑ کے جسم مین داخل ہوئی وہ دن جمعہ کا تھا اور دسوین تاریخ ماہ محرم کی تھی کہ جسکو عاشورا کہتے ہین پس بروقت دخول روح کے جسم آدمؑ مین پہلا درجہ برج جدی کا کہ برج منقلب ہے افق شرقی پر طالع تھا اور زحل جوزا مین طالع سے ساقط تھا اور مشتری حوت مین تھی اور مریخ حمل مین تھا اور زہرہ میزان مین تھی اور آفتاب و عطارد سنبلہ مین تھا اور قمر اسد مین تھا کہ طالع سے قطع ہے اور برقت بنائے جانے تصویر حضرت آدم علیہ السلام کے سوای عطارد کے سب کواکب شرف مین تھے صورت زائچہ مذکور یہ ہے

قوس / عقرب	جدی اصہ	دلو / مشتری حوت
میزان زہرہ	زائچہ حضرت ابو البشر آدم علیہ السلام	حمل مریخ
شمس عطارد سنبلہ / اسد قمر	سرطان	جوزا زحل / ثور

حیل المنجمین

کتاب اسرار قاسمی مین ہے کہ جب منجم طالع کسی شخص کا دیکھے تو اوس سے کہے کہ تیرے طالع مین ابھی ایک قسم کا ضعف ہے کہ جو کوکب متعلق تیرے فلان عضو سے ہے وہ ضعیف ہے اور اگر تو چاہے کہ تجکو معلوم ہو جاے کہ کس عضو پر آفت آنیوالی ہے تو مین ایک تصویر تیری موم کی بنا کے تجھے دونگا اوسکو تو ایک کاسہ آب مین رکھکر رات بھر تلاے بام زیر آسمان رکھ اور صبح کو دیکھ کہ اگر کوئی عضو اوس تصویر کا تباہ ہو گیا ہو تو جان لے کہ حکم میرا درست ہے اور مین اپنے قول مین صادق ہون پس منجم ایک تصویر موم کی بنائے اور کسی عضو مین ایک ٹکڑی سنگھی یا نمک یا گوند کی محکم کرکے رکھے اور اوسکو ہمرنگ موم کے کرے کہ کسی کو معلوم و محسوس نہو کہ یہان پر اس تصویر مین یہ کنکری

نمک کی یا گوندکی ہو اور اسکو دیوے کہ وہ اسکو رات بھر پانی مین ڈیا آسمان رکھے پس رات بھر
وہ کنکری پانی مین گھل جائیگی اور وہ عضو فاسد ہو جائیگا یہ دیکھکر اُس شخص کو یقین ہو جائیگا کہ ہان
اس عضو پر آفت آنے والی ہو اُسوقت وہ شخص اُس منجم سے طالب تعویذ ہوگا اور منجم کو کچھ
حسب مقدور اپنے دیدے گا اور دوسرا طریقہ حیل منجمین کا یہ ہو کہ منجم کسی شخص کا طالع دیکھے اور
کہے اُس سے کہ تجھپر سحر وجادو کسی کیا ہو اور مین اُسکو دفع کرونگا پس اُسکے سامنے ایک کاغذ
مین تھوڑا سا کافور اور فربیونہ پوڑیا مین باندھے اور اُس سے کہے کہ اسکو نہ کھولنا اور اس
پوڑیا کو اپنے سرہانے رکھکر سو رہنا صبح کو جب بیدار ہوگے تب دیکھنا کہ اگر اُس کاغذ کی پوڑیا مین
کچھ ہو تو جاننا کہ ابھی سحر کچھ باقی ہو اور اگر کچھ نہو تو جاننا کہ ضرر سحر تجھ سے دفع ہو گیا ہو پس وہ شخص
صبح کو نیند سے اُٹھیگا تو اُس کاغذ کی پوڑیا مین کچھ نہ پاویگا اُسوقت خوشدل اور مسرور ہو کر اُسکے
پاس آئے گا اور شکریہ ادا کرے گا

تمت

مختصر فہرست کتب تجارتی مطبع مجتبائی دہلی لکھنؤ

راقم کے کارخانہ مین ہر قسم کی کتابین موجود ہین اس مختصر فہرست مین صرف چند کتابین لکھی جاتی ہین فہرست کلان مین ہر قسم کی کتابین درج ہین جو ۱/ کا ٹکٹ بھیجنے سے روانہ کیجاتی ہی تاجرون کو بنرخ تاجرانہ مال ملتا ہے۔ تعمیل فرمایش بعجلت ہوتی ہی۔

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
قرآن شریف ہر قسم		״ جہارم	عگار	پر موقوف ہے۔	سے	اسیر کہسار کامل	صہ	آفتاب داغ	۱۲
مترجم و بغیر ترجمہ		״ جلد پنجم کا		״ جلد دوم	عہ ۸	جام سرشار	عہ ۴	انتخاب داغ	عہ
حمائل شریف و		حصہ اول	عہ ۱۲	״ جلد سوم	للعہ	قصہ ممتاز	عہ	فریاد داغ	۴
تفاسیر موجود ہین۔		جلد پنجم حصہ دوم	عہ ۱۲	یکمشت ہر سہ جلد کے		فسانہ سوز عشق	عہ	رسالہ اصول شطرنج	۳
ترجمہ داستان امیر حمزہ		جلد ششم	عگ ۸	لیے	لعہ	میدان الرمل	۸	ہدیۃ الاحباب	۱
		جلد ہفتم	عہ ۱۲	طلسم ہفت پیکر		شمس الرمل		ضابطہ دیوانی	عہ ۴
		بقیہ طلسم ہوشربا		مصنفہ منشی احمد حسین		نیر اعظم	۸	״ نولکشوری	عہ
نوشیروان نامہ		جلد اول مصنفہ		صاحب قمر جلد اول	عہ ۸	کشاف النجوم	۸	ضابطہ فوجداری	
جلد اول	عگار	منشی احمد حسین صاحب		״ جلد دوم	عہ ۱۲	نغمہ جانفزا معروف		ایکٹ ۵ سنہ ۹۵ء	۱۰
״ جلد دوم	عگ	متخلص بہ قمر	عہ ۱۲	״ جلد سوم	سے	قوت روح	۳	״ نولکشوری	عگار ۸
ہرمز نامہ متعلقہ		״ حصہ دوم	عگار	طلسم خیال سکندری		نغمہ عشاق کامل	۲	تعزیرات ہند	۸
نوشیروان نامہ جلد		صندلی نامہ دفتر		مصنفہ قمر جلد اول	عگار	نغمہ بلبل چہاپ	۲	״ نولکشوری	عگار ۸
دوم جدید الطبع	للعہ	ششم	عگ	״ جلد دوم	عگار	ترانہ عشاق	۱۰	قانون معاہدہ	۵
ہومان نامہ متعلقہ		توزج نامہ جلد اول		״ جلد سوم	عگ ۱۲	نغمہ بلبل	۱۰	قانون شہادت	۴
نوشیروان نامہ		دفتر ہفتم داستان		فسانہ آزاد کامل	عہ ۵	بہار گلشن حصہ ۱	۱	ایکٹ ۴ سنہ ۸۲ء	
جلد دوم	عگہ	امیر حمزہ	سے	ہزار داستان بینظیر		״ حصہ دوم	۱	انتقال جائداد	۴
کوچک باختر	عگار	توزج نامہ جلد دوم	صہ	ترجمہ اردو الف لیلہ		مرقع لطائف معروف		نیر عرش	۱
بالا باختر	عگار	لعل نامہ جلد اول		باتصویر جدید بندوبستی		بہ لطائف بیربل مع		میلاد محمدی	۱۰
ایرجنامہ جلد اول	عگ	دفتر ہشتم	عگار ۴	مضامین مطبوعہ		ملا حسرو		اسرار نبوت	۶
״ جلد دوم	عگ	ایضاً جلد دوم	صہ ۱۲	مطبع مجتبائی لکھنؤ	عگار	طلسم الفت	۱۲	سرور القلوب	۸
طلسم ہوشربا جلد ۱	عہ ۱۲	طلسم فتنہ		جنگنامہ حضرت علی	۴	گلشن وقار	۱	جذب القلوب	۸
״ جلد دوم	عہ ۱۲	نور افشان جلد اول		جنگنامہ محمد حنیف	۲	دیوان [illegible]	۱	مرج البحرین	۸
״ جلد سوم	عہ ۱۲	جسکی خوبی دیکھنے کے قابل		״ نظم	۴	گلزار داغ	عہ	مراد الشائقین	۱۲

جو صاحب کتاب وغیرہ چھپوانا چاہین تو اسکا معاملہ بذریعہ تحریر طے ہو سکتا ہی۔ اشیاے ساخت لکھنؤ مثل چکن۔ فرد رزائی و لحاف و عطریات و روغن خوشبودار وغیرہ بذریعہ ویلو روانہ کیجاتی ہین صاحب فرمایش اپنا نام معہ ڈاکخانہ و ضلع صاف [illegible] لکھین۔

مطبع مجتبائی مین باہتمام محمد عبد اللہ تاجر کتب چھپی

مجموعہ

طلسم اسکندر ذوالقرنین

مشتمل بر فنون پنجگانہ

کیمیا و سیمیا و ہیمیا و ریمیا و لیمیا

جسکو

مولوی محمد عثمان خان مرحوم متخلص بہ قیس مدار المہام
سرکار رامپور نے عجائبات ذخیرۂ اسکندر ذوالقرنین سے فارسی
سلیس مین ترجمہ کیا اور واسطے شایقان علوم غریبہ و عجیبہ کے

بار ہفتم ۱۹۱۵ء

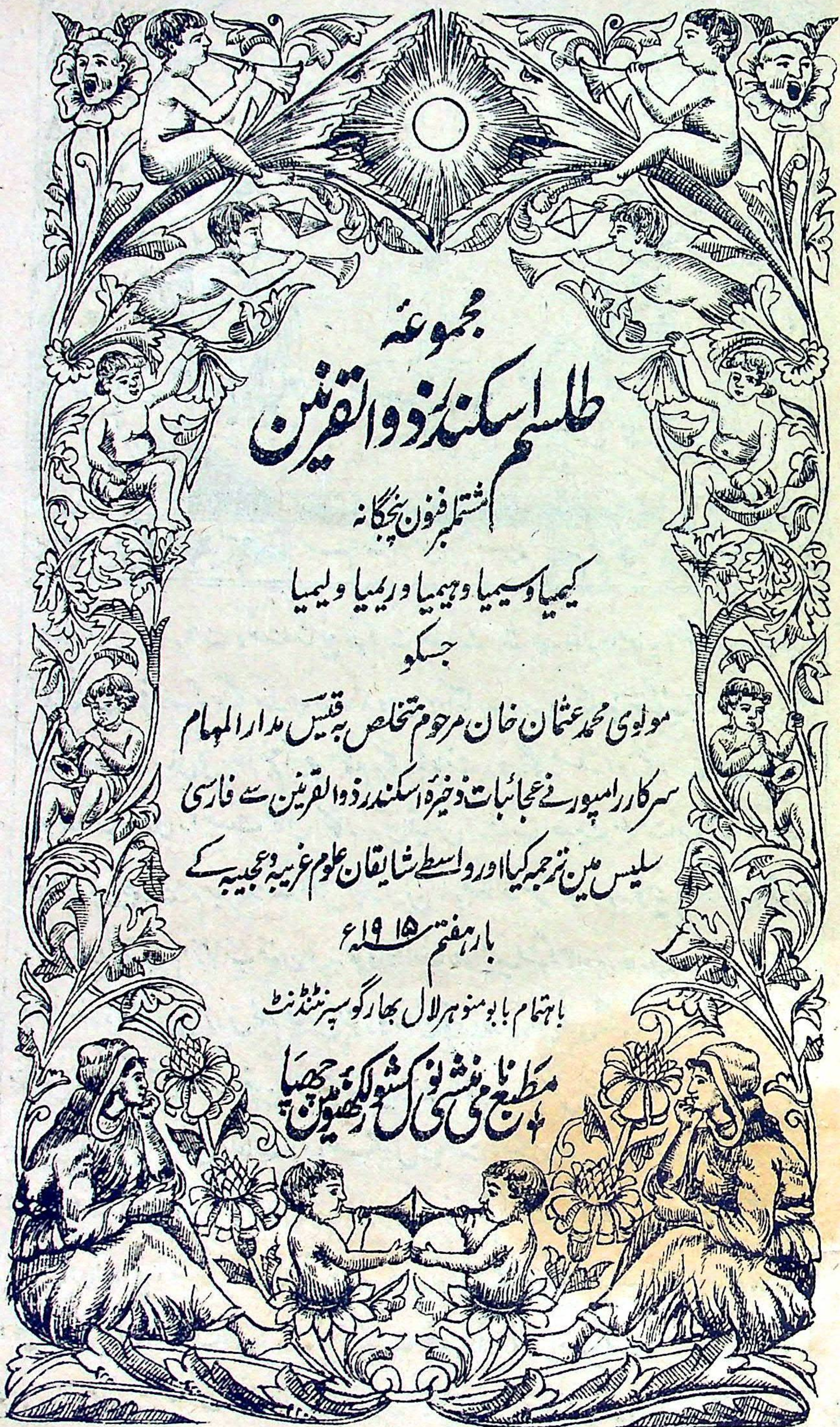
باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپا

اطلاع۔ اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹائیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب نایاب زمانہ فارسی و اُردو کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

نام کتاب	قیمت
کتب نایاب زمانہ فارسی	
عجائب المخلوقات و غرائب الموجودات از علامہ علاء الدین زکریا کاغذ سفید با تصویرات دو طرح۔	
(۱) با تصویرات رنگین۔	عہ۵پ
(۲) با تصویرات بغیر رنگ۔	عہ/پ
معلومات الآفاق عجائب خلقت از امین الدین خان۔ کاغذ سفید با تصویرات دو طرح۔	
(۱) با تصویرات رنگین۔	عما/پ
(۲) با تصویرات بے رنگ کاغذ سمی۔	۲؍ا رپ
ایضاً۔ کاغذ گندہ۔	۱۴؍ار پ
انشائے اسرار فریکشن۔ از منشی ظہیر الدین بلگرامی۔	۹۳؍ا ار
دبستان مذاہب۔ مذاہب اقوام مختلفہ تحقیق تمام۔	عہ

نام کتاب	قیمت
رسالہ مناظرہ تدبیر و تقدیر۔ از ملا نجم الحق صاحب۔	۹ پائی
قول فیصل۔ از امام بخش صہبائی دفع اعتراضات خان آرزو۔	۸/
مطلع العلوم و مجمع الفنون۔ یکجائی ہر علم و فن کا ذکر جامع علوم کتاب ہے۔	عہ/۸/پ
مخزن علوم۔ مع نقشہ۔	۹؍۱۲/۵
مکتوبات لارڈ ڈفرن۔ ارشاد سابق ویسرائے گورنر جنرل ہند مترجمہ مولانا ابو الحسن فریدآبادی۔	عما/پ
خزینۃ الامثال۔ محاورات و امثال زبان زد عربیہ۔ فارسی و اُردو مصنفہ سید حسن شاہ صاحب۔	۸/
کتب نایاب زمانہ اُردو	
لطائف و ظرائف۔ مصنفہ منشی جینگو پال صاحب۔	۲



مجموعہ

طلسم اسکندر ذوالقرنین

مشتمل فنون پنجگانہ

کیمیا و سیمیا و ہیمیا و ریمیا و لیمیا

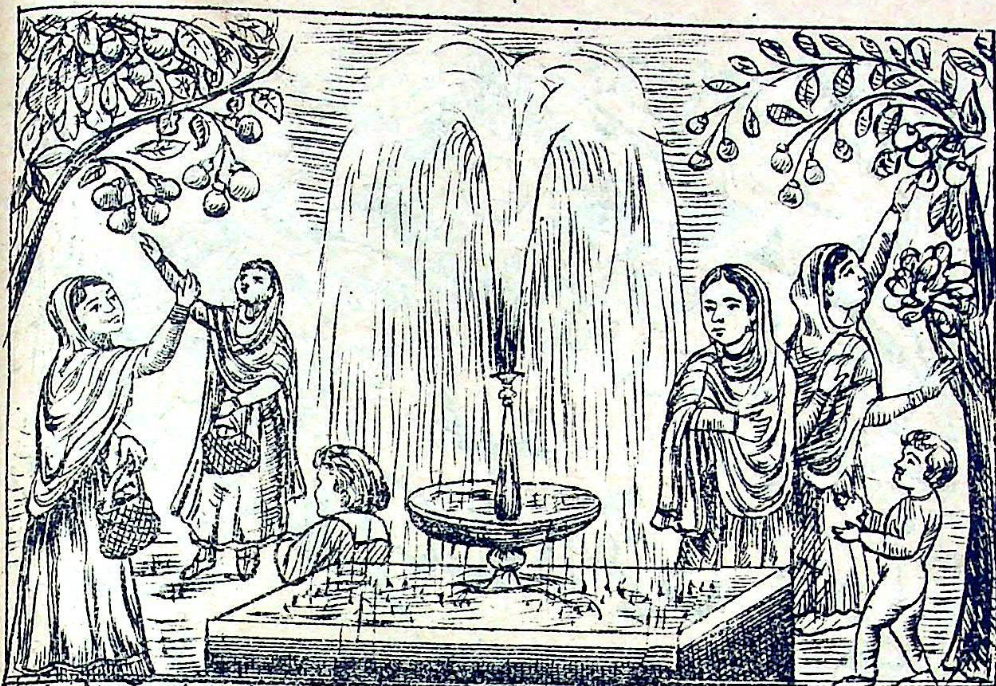
جسکو

مولوی محمد عثمان خان مرحوم متخلص بہ قیس مدار المہام
سرکار رامپور نے عجائبات ذخیرۂ اسکندر ذوالقرنین سے فارسی
سلیس مین ترجمہ کیا اور واسطے شایقان علوم غریبہ وعجیبہ کے

بار ہفتم سنہ ۱۹۱۵ء

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپا



بسم الله الرحمن الرحیم

بعد حمد صانع مصنوعات و نعت شافع مخلوقات صلوات الله علیه و آله و اصحابه و سلم میگوید سراپا عصیان
محمد عثمان عفی عنه که بهنگامیکه بهوای تدوین این کتاب در سرم افتاد باذخار کتب جمله علوم و فنون ترجمه
آن از لسانی به لسانی می پرداختم اگرچه اتمام هر کار باعانت پروردگار مسلمه روزگار است الا در تفاوت
درجات آن احدی را نیست مجال انکار برین قیاس از جناب احدیت معونت بر وقت مناسب
اشتیاق این هیچمدان بهم میرسد مصداقش اینکه درین ایام بمطالعه نسخهٔ موسوم به ذخیرهٔ اسکندرانیون
موفق گردیدم نسخهٔ دیدم از عجائب فنون غریبه مملو و از غرائب رموز عجیبه محشو که تا امروز خازن روزگار از نظر
اغیار مستور داشته و چرخ ازرق فام نقوش کنوز و خزائن خود را در اوراق آن نگاشته و دیدهٔ خرده دوربین
مثالش ندیده و گوش اصحاب یقین مانندش نه شنیده در مطاوی اوراقش نکات لطیفه و مسائل عجیبه
مندرج بود و الفاظ مغلق و لغات ادق سبب خمول و باعث استتار معانی آن نادرهٔ روزگار گردیده
ازین باعث اکثر طلبه از فوائد آن بی بهره مانده بودند خواستم که ناطورهٔ دلفریب را از نقاب حجاب
بیرون گردانم تا سائر اصحاب دانش و بینش از پرتو انوار جمال با کمالش مفید و کامیاب شوند
الحمد لله که بیامن الطاف الٰهی باندک فرصتی کوکب مقصود از افق مراد طالع گشت و جمال ترتیبش غرور
رعنائی بتان عجائبات شکست بشنو معتصم بالله بعد از فتح عمودیه استماع نمود که در آن نواحی دیریست

قدیم و حصنی است عظیم منسوب بانطیوخوس که تلمیذ اسکندر ذو القرنین فیلقوس یونانی ست و جمعی
در آن دیر ساکن شده بمحافظت آن مشغول اند و بظن ایشان آن بنا مشتمل بر چیزے از آلات و آثار
انبیاست علیهم السلام و انطیوخوس جهت سکان آن دیر ضیاع و عقار بسیار وقف نموده عهود و مواثیق
از ملوک روم و ایران گرفته و سجلات نوشته که هیچ یک از ملوک متعرض سکنهٔ آن دیر نشده بعزم تسخیر و تخریب
آن نهضت نماید و آن دیر را موسوم به بیت الآثار نموده چون عقیدهٔ مردم آن بود که بعض آثار انبیا
مخزون آن بیت است لهذا هیچکس متوجه فتح باب آن نمیشد فقط معتصم بالله بعد از استماع این اخبار
رسولی باصحاب دیر فرستاده اخبار نموده که مرا ارادهٔ فتح باب آن دیر است تا مشاهده کنم که سبب محافظت
آن چیست زیراکه اگر مال یا کتب حکمت در آنجا مخزونست فائده در معطل گذاشتن آن نباشد بلکه وصول
آن بارباب استحقاق و اصحاب انفاس انسب باشد و حالا مستحق آن هستیم اصحاب دیر مهلت
خواستند تا بعرض ملک روم رسانیده جواب نویسند چون از آنطرف جواب شافی نیافتند روزے
چند به لیت و لعل داشتند معتصم بتکرار رسل کار برایشان تنگ کرد ایشان التماس عهود و وثیقه نمودند
که از تغیر دین و قتل نفس ما را مصئون دارد تا فتح دیر نمایم معتصم بالله بعد از عهود عبد الملک بن حاجب و
علی ابن احمد المنجم و محمد بن خالد مهندس را فرستاده امر بتفتیش حال آن دیر و تفحص اشیای که در آنجاست
نمود ایشان بدیر در آمدند چندانکه جستجو نمودند چیزی دران دیر نیافتند استعجاب غریب نموده گفتند
که اگر اقفال ملوک روم و یونان بر در این بیت نمی یافتیم گمان می بردیم که اهل دیر در اخفاے ما
فی الدیر حیله انگیخته اند چون عزم انصراف و ارادهٔ مراجعت بامیر خود نمودند تا آنچه به مشاهده
در آمده بود بعرض رسانند محمد بن خالد مهندس گفت ای قوم این خانه را انطیوخوس عبث بنا
نکرده و صاحب بالجملهٔ انیکه بگوئیم درین خانه چیزے نبوده راضی نخواهد شد فکرے تمام و اندیشهٔ
تمام درین امر باید کرد پس بعد از تامل بسیار گفت آنچه بخاطر من خطور میکند آنست که سطح اعلای
این بنا واسع باشد از سطح اسفل و این رمزیست مخفی و سریست پنهان بعضے گفتند سبب استحکام
این بناست محمد بن خالد گفت اگر این سبب استحکام بنا بودی بایستی که تمام حائط دیر چنین بودی
زیراکه ما مشاهده میکنیم که بانی دیر اهتمام در تشئید و استحکام جمیع حائط نموده گفتند ترا درین مقدمه
رای قوی تر است پس چون صحن دیر را مساحت کردند سطح اسفل او را ده ذرع یافتند و

اعلی راد ۱۴ دوازده ذرع چون حائط را باین هیئت یافتند از انجا معاودت نموده حقیقت آنرا با میر خود
عرض نمودند امیر گفت میترسم که چنین بنای را خراب کنم و دران چیزی نیابم و این چنین بنا را
بی سود منهدم ساختن خالی از قبحی نیست زیراکه از ملوک نیکو نباشد که بنای سلف را خراب
کنند باعث عداوت تخفیص و قتیکه موسوم بآثار انبیا باشد بعد از توقف این امر گویند معتصم بالله در
خواب دید که مامون بالله میگوید که یا اخا منهدم گردان این را که ذخیرهٔ اسکندر ذوالقرنین که علم
ارسطو و علم هرمس اکبر دران ست درین دیرست معتصم از خواب بیدار شده محمد بن خالد هندس را طلب نموده
حکم بر هدم آن کرده مبالغه بسیار در سرعت تخریب آن نمود محمد بن خالد با چهار صد کس بقصد هدم
آن بنا متوجه شده مساعی جمیله بتقدیم رسانیدند تا وقت نماز عصر آنروز حائط دیرا بنیاد اختند چیزی از
هدم حائط ظاهر نشد محمد بن خالد فی الجمله مایوس شده خواست که دست از کار باز دارد معتصم کس فرستاد
که اساس آن حائط را از بیخ و بن بر کن چون شروع به حفر نمودند آثار صندوقی ظاهر شد از مس قفل آهنی
بر و مستحکم کرده صندوق برآورده در نظر معتصم در آوردند حکم کرد تا قفل آنرا بشکنند صندوق دیگر از اندرون
او ظاهر شد از طلای احمر و قفلی از طلای مستحکم کرده و کلیدے در وآویخته باز نجیرے طلا و در کنار آن صندوق
کتابه نوشته پس معتصم حکم کرد بفتح صندوق چون مفتوح گردانیدند در آن کتابی یافتند که اوراق و صفحات او
تمام از ذهب احمر بوده هر ورقی بغلظت و ثخونت نصف اصبع و طول کتاب یک ذرع و عرض آن ثلث
ذرع و غلظت و ثخونت حروف بمقدار شعیره و عدد اوراق آن سه صد و شصت بوده در هر ورقی دوازده
سطر و کتابت او بعضی بخط یونانی و برخی بخط رومی معتصم بعد از مشاهدهٔ اینحال مترجمین را امر فرمود که
حاضر شده ترجمه کنند اول کتابه که در کنارهٔ صندوق بود اینست

هذه ذخیرة الاسکندر الملک بن فیلقوس ذو القرنین یونانی

این عزیزترین و بزرگترین چیزے بود که مالک و صاحب او اسکندر مدام از انظار اغیار مصئون و محفوظ
داشتی و هیچکس از خلائق را قابل رویت آن ندانستی تا وقتیکه انامل قضا رقم تمامی بر صحیفه حیات
او تحریر نمود و ایادی تقدیر سر رشتهٔ اختیار و زمام اقتدار از کف کفایت او در ربود خواست
که جوهر شریف لطیف نورانی خود را از سجن تن و بند عالم استحاله و فنا نجات داده بعشرت آباد
عالم نور و بقا رساند و از جرعه حیات ابدی و شربت بقاے سرمدی که ساقی مقربان

ذروهٔ جبروت وجمهور طالبان خلوت خانهٔ لاهوت در آرزوی ادراک قطرهٔ ازان سراپا حیران
هستند ریان وسیراب گرداند وانقضای مدت عالم سفلی را وسیلهٔ ارتفاع عالم علوی گردانیده بهره
از نعیم جاودانی آن جهانی بردارد بآخر حیات خودش خواست که دُرر فاخره ولآلی باهره در دست جهله
وارباب غفلت واصحاب بطالت نیفتد که لعب لاعبان را شایسته نیست چه علم بهترین دُریست
تابنده ونیکوترین گوهریست ارزنده که امتعهٔ دنیا وعقبی بازای او بوزن جو سنگی نمی نماید بنابرین صیانت
علوم از اجنبی طبعان واجب وصیانت او از بی مایگان قلیل البضاعت اوجب است ازینجهت دران
دیر مخزونی ساخته کتاب را دران موضع مدفون نموده تا در نظر اغیار نیاید واز جملهٔ نامحرم مصئون ماند وقت
ودیعت این ودیعت ای کتاب درین صندوق واخفای این گنج ویران دیر بطالع سنبله بوده که عطارد
در برج سنبله مقیم وقمر متصل بعطارد در برج جوزا وزحل در جدی بوده وشکل فلک مسعود بوده اختیار
اینوقت جهت ودیعت این کتاب ازبرای صعوبت اخراج آن بوده واگر احیاناً اخراج دست دهد با وشاهی
میسر شود که محب حکمت ومستحق این عطیه وارزندهٔ این کرامت باشد ووضع این کتاب دران صندوق
برهیئت لوحی بوده وحروف آن بخط یونانی وروی منقوش انطیوخوس که ملک یونان وازتلامذه ملک الملوک
اسکندر ذو القرنین یونانی ست گفته که چون اسکندر را احساس شد که وقت رحلت وزمان ارتفاع عالم
علوی از عالم سفلی رسیده وهنگام ارتفاع از مراتب دنی بمعارج علوی در آمده مرا امر فرمود که این صندوق
را اخفا کنم تا دست تعرض نااهلان بآن نرسد زیراکه چیزی از علوم انبیا علیهم السلام درین کتاب مسطور بوده
مبادا که اورا تغیری وتبدیلی شود انطیوخوس گوید زینهار شبه نکنم وگمان نبرم برای آنکه درین کتاب بجهت
منافع دنیوی ملک الملوک نخواسته که دیگری بر ومطلع شود زیراکه اسکندر یونانی چنان نبود که بچیزی از
نفائس دنیوی تعلقی داشته باشد تا از افنا وانعدام ووجود وثبوت زخارف دنیا انقباضی وانبساطی
بر وطاری شود بلکه تعلق او بعلوم حکمت بوده وحذر میکرد که این علم بنامستحق رسد وموجب تضییع آن شود
وچون از القای امر ملک الملوک چاره نبود انچه فرموده بود بر خود فرض عین دانستم وتخلف اورا برخود
دشوار عظیم پنداشتم پس این صندوق را ساختم چنانچه مامور بودم ودرین موضع ودیعت نهادم وطوبی صاحب
دولتی را که طغرای این سعادت عظمی بنام او نویسند تا این کتاب ادریابد واز رشحات او آثار فیوض اخذ
کند واز قطرات غمام اوباران عنایت حق دریابد واز نتائج آثار آن بمراتب ومقامات علیا رسد بالجمله

معتصم باللہ اورا از زبان یونانی و رومی بعربی نقل فرمود بکرات و مرات با علماء ہر جہات مقابلہ کنانید تا یقین ہمہ شد کہ در کمال صحت نقل شدہ و از سہو و زلل خالی بودہ و از نظم ترتیب خود اصلا تغیرے و تبدیلی نیافتہ معتصم بغایت متبہج شد محمد بن خالد را با نعام و اکرام بسیار سرفراز ساخت

انیست اول کتاب مترجم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باسم واجب الوجودی ابتدا میکنم کہ انتہای کار ہمہ موجودات باوست و از و بظہور آمدہ عالم نور و تاثیر و عالم استحالہ و تغیر و علتہ کل ممکنات و مدبر عوالم عناصر افلاک اوست و از جلائل قدرت اوست کہ نفوس خاشعہ و عقول لامعہ از ادراک صفات و فہم ذات او عاجز و قاصر اندبل ایجاد جمیع کونات و احداث کل موجودات جلوۂ از ذرات نور وجود اوست و لمعان انوار او منزہ از الوان و مبرا از آلایش اکوان ست چنانچہ اضواے شعاعیہ از کثائف جسمانیہ مصون و محفوظ اند و کل صفات کمال از اشعہ تجلیات او ناشی شدہ و ہر کمالی نسبت باو نقصانست و ذات او بری از صفات و مستغنی از القاب ست زیراکہ اطلاق القاب و صفات بر ذات وحدانیت نزد ارباب تحقیق جائز نیست و قوت بشریہ در تحمید قادر بر زیادہ ازین نیست کہ گوید ہو و لا ہو الا ہو

سبب تالیف این کتاب

ارسطاطالیس با اسکندر ذوالقرنین فیلقوس گویدا یہا الملک بعزۃ اللہ و موقع تو بجلائل مقامی کہ نفس ارفع تر امحلی بحلل کمالات دران مقام متمکن مے بینم و باستکمال فضائل و کمال اشتمال جملہ صفات ملوکیہ کہ تو از زندہ و زیبندۂ آن بوراثت علم حکمت سماویہ ہستی کہ ودیعت نمودہ است آن حکمت را ہرمس کبیر در سرب بجری وقتی کہ دانستہ انچہ خواہد شد از حال خلائق و مال ایشان بطوفان و غرق و بعد از طوفان بر استخراج آن از سرب بجری احدی قادر نبودہ الا بلنیاس (حضرت ادریس ۱۲) و من از و اخذ کردم و استفادۂ آن نمودم و در محفل گرامی بذکر آن رطب اللسان شدم و بسمع عالی ملک رسانیدم وقت اول خروج ملک از مقدونیہ ملک مکرر از من طلب آن نمود و بہ تشریح و تالیف آن امر فرمود چون فلک را بر شکلی کہ صلاحیت ظہور و قابلیت تحریر این کتاب باشد نیافتم بہ لعل و عسی تاخیر می نمودم تا وقتیکہ بر آن مطلب ظفر یافتہ فلک را در اسعد اشکال مشاہدہ نمودم چنانچہ انتہای مقصد ملک بود بتقدیم رسانیدم تا تمتع از فوائد آن برداشتہ معزز و مکرم دارد او وصیت

درحفظ وصیانت این کتاب ومبالغه دراستتار آن از رویت نامحرمان چه تکرار کنم که بمشافهه بکرر بعرض ملک رسانیده معاهدات جلیله مستوثق گرفته ام چه این کتاب مستودع اشرف علوم وسبب وصول بمطالب علیا ومقامات رفیعه ومراتب ارجمند ومنازل بلند است ومشتمل ست بر عشره فنون بترتیب ہذا

فن اول در اصول مقدمات این علم۔

فن دوم بذکر اصول صنعت وتدبیر اکسیرات۔

فن سوم در ترکیبات سیمیات وآداب وقواعد آن۔

فن چہارم در تریاقات غریبه کثیر النافع که از مضرات سموم خلاصی دہد۔

فن پنجم در صنعت حرزه طلسمیه که اکثر امراض مزمنه را نافع باشد۔

فن ششم در صور خواتیم کواکب سبعه۔

فن ہفتم بذکر فنون متفرقه از طلسمات وغیره۔

فن ہشتم در بخورات کواکب ابواب عطف قلوب وفوائد متفرقه۔

فن نہم بذکر خواص نباتات۔

فن دہم بذکر خواص اعضاے حیوان وما یتعلق بہا۔

بشنو فقیر محمد عثمان قیس مفاہیم اصل کتاب را باختلاف ترتیب فنون مذکور بتمامه مندرج ساخته الا در بعض مواقع از دیگر کتب چیزی مستزاد نموده برای امتیاز ناظر با تبدا لفظ مستزاد بانتہا لفظ فقط مندرج گردانیده وچون این کتاب بر علوم خمسه کیمیا ولیمیا وسیمیا وریمیا وہیمیا مشتمل ست وہر پنج علوم را نظر بتساوی حروف اسمیه مناسبتی تامه ومقارنتی کامله حاصل است لہذا این رساله را موسوم به خواص خمسه گردانیده مشتمل بر یک مقدمه ای فن اول از اصل کتاب وپنج خواص ویک خاتمه ساختم

مقدمہ فن اول

در اصول مقدمات این علم۔

بشنو مراد از علم درینجا علوم کلیه است که ہیچکس ازو مستغنی نیست واین کلیه در خواص واسرار موضوع است در موجودات عالم ارضیه موجود که عالم سفلی که تابع عالم علوی ہست زیرا که اشخاص عالم

سفلی ہمیشہ منفعل از اشخاص عالم علوی ست بلکہ ہر دو عالم واحد اند متصل باتصال واحد چہ ہوا
متصل ست بظواہر بعضے اجسام و بہ بواطن بعضے بدینصورت کہ ہوا متصل ست بنار و آن متصل
است بفلک قمر و آن متصل ست با فلاک علیا تاکہ متصل شود بفلک تاسع کہ فلک الافلاک نامندش چون
ثابت شد کہ اجسام ارضیہ جمیعًا متصل بعالم افلاک اندپس باید کہ عجب نماید و غریب در نظر نیاید انفعال
عالم عناصر از عالم افلاک تخصیص عنصر ہوا کہ خالی از شعاعات کواکب نیست و اصل ست بقوام اجسام
ارضیہ نسبتِ نیر اعظم را جلالت قدر و عظم شان زیادہ ازان ست کہ محتاج شویم باثبات تاثیرات وے
در عالم کون و فساد زیرا کہ فاعل ظاہر الفعل ست در عالم علوی و سفلی فعلش در عالم علوی آنست کہ
ہرگاہ یکے از زحل و مشتری و مریخ مقدار ثلث دائرہ از وے دور شود ہبوط کند از اعلای نطاق فلک
تدویر بسوی نطاق ادنی در ینوقت لامع و راجع و نمودار شوند از جہت ضعیف الحال باشند اما
زہرہ و عطارد را با شمس ربطی ست عجیب کہ زہرہ دور نشود از شمس زیادہ از ثمن فلک و عطارد دور
نگردد از شمس بیشتر از نصف سبع دائرہ ہرگاہ میان شمس و یکے از عطارد یا زہرہ بقدر مذکور بعد
گردد اگر پس شمس ست سریع تر شود در سیر خود تا نزدیک بہ شمس و ملحق گردد یا و محترق شود و ہر یک ازین
دو کواکب مقارن شمس شوند یکبار راجع و یکبار مستقیم دائمًا بدین ترتیب پس مرکز فلک تدویر ہر یک
از زہرہ و عطارد و مقارن شمس ابدًا و متحرک بحرکت شمس بے زیادت و نقصان باشد و این از خواص
ظاہری کواکب خمسہ است اما قمر تاثیر کند قرب او بشمس در نقصان نور و بعد او تاثیر کند در زیادت
نور قمر لہذا نور قمر مطلقًا از شمس باشد و ازینجا است کہ ظہور اشعۂ شمس سبب حیلولت ست مابین
بصر و سائر کواکب و رونق انوار سائر کواکب را باطل گرداند و شمس بجہت ظہور تاثیر خود در
جمیع عوالم علوی و سفلی و برقرار ماندن نور خود ہمیشہ بر یک حال موسوم بہ نیر اعظم شدہ و تاثیر او
در عالم سفلی متحقق گشتہ چنانکہ در بعضے مواضع کہ شمس در سمت الراس اقرب باشد نسبت باسکان
آن بلد موجب احتراق مواد جلود ایشان شود بحیثیتی کہ محل تعیش حیوان نتواند شد و آن
مواضع مثل براری جنوبیہ است کہ از کثرت حرارت اشعۂ شمس تعیش محال ست و در حوالی آن
براری کہ تعیش شود الوان سکنۂ آن اکثر اسود ست زیرا کہ حرارت شمس سبب احتراق امزجۂ ایشان
شد و سوداویت مزاج ایشان غالب گردیدہ سیاہ شوند اما سکان اقلیم اول را سواد اقل است

ازخط استوا چه تاثیر اشعه شمس درخط استوا اکثرست و برین قیاس سواد سکنه اقلیم ثانی اقل ازاول
باشد بنابرآن لون اهل اقلیم دوم اسمر و احمر باشد و اقلیم ثالث و رابع باعتدال اقرب بود پس
اعدل امزجه مزاج سکان اقلیم رابع باشد که تاثیر اشعه درین اقلیم بغایت اعتدال ست ای شمس از
سمت الراس سکان اقلیم رابع نه بسیار دورست و نه بسیار نزدیک بنابرین اقلیم رابع معدن تولید
اشخاص فاضله و صور جمیله و حکماء ذوی العقول و علماء مستنبط دقائق شده اقلیم خامس تاثیر شمس
درو اقل ست از اقلیم رابع بنابرین تولید برف و یخ درین اقلیم شود و طبایع سکان او قلیل النضج باشد
از رابع اقلیم سادس و سابع امزجه سکان این هردو در کمال فجاجت است و دلیل برآن غلبه
برودت و رطوبت امزجه و بیاض الوان و زرقه عیون و عدم سبطری شعر و جعده ایشان ست و از
روی استدلال باعتدال ابعد الناس اند سبب این آنست که چون شمس در بروج جنوبیه باشد بغایت
بعد است از ایشان و اثر اشعه دران اراضی در غایت ضعف است و چون در بروج شمالیه شود ایضا بسیار
دورست از سمت الراس سکان ایشان پس هیچ وقت شمس در اماکن سادس و سابع از خود به نباشد تا
تبدیل هوا و تغیر مزاج ایشان بظهور آید بلکه معظم اوقات ایشان شتا است پس تنوع اختلاف اشکال و
صور خلائق باعتبار افاعیل شمس ست و این اعظم اسباب اوست اما اختلاف اخلاق خلائق تابع اختلاف
امزجه ایشان است مثلا علو همت هنود و قتل و حرق نفس خود بدست خود از اهل اقالیم شمالیه و ثالث و
رابع نباید و همچنین قلت غیرت و بخل که در اهل اقلیم سادس ست در اهل اقلیم جنوبیه که مائل بوسط اند
اصلا نمی باشد و ازینجاست که ذکا و صحت ادراک و اعتدال اخلاق مخصوصه اهل اقلیم رابع اهل اقلیم
شمالیه و جنوبیه را نباشد اما تاثیر در نباتات و بودن او علت وجود نباتات امریست ظاهر زیراکه
سائر نباتات مطلقا در کمال خود محتاج بتاثیر شمس اند اما وجود بعضے نباتات در بعضی بلد دون بعضے
ازجهت قرب و بعد تاثیر اشعه شمس ست مثلا نخل در اراضی حاره روید و اترج و لیمون و مویز و انجه
امثال اینها باشد در بلاد بارده نروید و براین قیاس در اقلیم اول افاویه هندیه میروید و در غیر
این نروید و در بلاد جنوبیه که ورای خط استوا است اشجار فواکه و حشائش روید که کسی نشناسد پس معلوم
شد که تمامی این اختلاف از جریان مواقع شمس ست باعتبار طلوع و غروب و ارتفاع و انخفاض و
صعود و هبوط او و این اختلاف سبب تنوع اختلافات کثیره شود در اراضی و بحار و اهویه و معادن

اماسبب تولد باران از بخارات اصلاح حال انسان وحیوان است وحدوث این از شمس امر بیست
ظاهر وہمچنین ہر روز تاثیرات نیر اعظم موجب عروض موت وحدوث حیات است چه شمس را باعتبار
طلوع وغروب تاثیرات مناسبه بیباشد اما حیوانات رامختلف شود باختلاف حرارت وبرودت که
بسبب قرب وبعد شمسی حاصل است چنانچه فیل ونیلم وغزال مشک وگرگون در زمین ہند پیدا شود
ودرغیر این اقلیم پیدا نشود غیر غزال مشک وفیل چه غزال مشک دربلاد ترک باشد وفیل درجنوب
اقلیم ہند که بلاد سود انست تولد یابد که عظیم الجثه وطویل العمر اغلب باشد این ہمه که شمردیم بلا شبهه از افعال وآثار
شمس باشد یقین که حضرت عزت جل شانه شمس را درکل عالم افاعیل عظیم القدرت قاہر القوت گردانیده
درعالم علوی که عالم بقا ودوام گویند ودرعالم سفلی که عالم استحاله وتغیر نامند اما قمر درمد وجزر تاثیر او
محسوس ست که عاقل انکار آن نکند بدانکه بلاد بحری که بحار آن مد کند چون قمر از افق آن طالع شود آب بحر
ابتدا بزیادتی ومدکند ولایزال آب درجزر ونقصان باشد تا قمر غروب کند پس راجع شود تا آنکه قمر بسمت
قدم برسد ومسامت شود بمرکز عالم بمر تحت الارض اگرچه فی الحقیقت نسبت بما فوق الارض ست پس باز
جزر کند تا وقت رکوب قمر بافق شرقی پس اعاده کند چنانچه یاد کردیم اینست حال قمر ابد آباد ایضاً از حالات قمر
آنست که ہرکس که ترصد علم باحوال برهمه وتفقد اوقات علاجات کند ومراعات امور نباتات کند باید که
نظر کند بمثل کدو وخیار وخربزه به بیند که نموی ایشان از نور قمر است خصوصاً وقت زیادت نور قمر که وقت
تکامل نور وضیاء آن باشد بدرستی که درین لیالی نموی ظاہر کند چنانچه در شب واحد بر ہمه کس ظاہر گردد
که بغایت الغایت تفاوت کرده است واین از انجهت تفاوت کرده است که موثر آن نبود مگر قمر
پس اینهمه آثارات دال ست بر عظم حال قمر وبر انکه قمر درحقیقت ناقل آثار عالم علوی بسوی عالم
استحاله وتغیر ست فاما بیان نموده ایم که فاعل اعظم که افاعیل آن معقول ومحسوس باشد شمس وقمر ست
که درین عالم آثار موثر عظیم اند کواکب خمسه ذکر آثار وشرح حالات ایشان اگرچه درعالم استحاله
دشوار نیست اما بنظر تطویل اقتصار بیان آثار کواکب نموده ایراد مثالی نمایم وگوییم که از جمله تاثیر زہره
درعالم آنست که ہرکه نکاح کند وزہره دربرج حوت باشد وقمر در تسدیس اوی دربرج ثور یا قمر در
سرطان باشد وزہره در تثلیث اوی دربرج حوت یا زہره دربرج ثور وقمر در حوت یا در سرطان یا
مقارن زہره باشد در بعض مواضع مذکوره بشرطیکه به یکی از نحسین ناظر نباشد زوجه منتفع

شود از منافع زوج و میان ایشان اتفاق الفتی و محبتی افتد که جمیع خلائق در تعجب افتند و اگر بر خلاف
این زهره محترق باشد بسنبله یا به حمل یا بعقرب و مریخ مقابل او باشد یا در تربیع او و زحل مقارن زهره بود
تا مقابل او از بعضی مواضع مذکوره و مشتری ساقط باشد بالتحقیق نحس شود آن تزویج و این وصلت
در کمال نحوست بود چنانچه ضرر عظیم بایشان برسد و میان زوج و زوجه دشمنی بجائی رسد که احوال ایشان
اقبح حالات مردم باشد باید که کسی که شبهه کند در این که قوای طبیعت قوی میشود بقوت قمر و ضعیف میگردد
بضعف او نظر بحال قمر کند وقتیکه مقارن بزهره باشد در برج ثور مثلاً نوره که عادت آن جاریست برستردن
مو استعمال کند اصلاً آن نوره مو نستردد و ازاله آن از بدن نکند یعنی اثر در مو ننماید و از موضع بر نیارد و
اگر اثر کند اثر معتدبه نباشد همچنین اگر عادت جاری باشد بر کندن مو ممکن نباشد کندن در نیوقت الا بالم
شدید و تعب کثیر و محنت عظیم و برین قیاس اگر ارادهٔ شرب دوا کند که عادةً برای دفع مواد بعد او لت
دفعه مفید باشد در بدن اثر نکند و اگر کند قلیلی به صعوبت تمام بدینوجه که دران وقت طبیعت قوی است
بوجه غایت میل قوت قمر در شرف یا بودن قمر با زهره چه ادویهٔ مسهله وقتی دافع اخلاط فاسده باشد که
قوت طبیعت در کمال ضعف بود و قادر بر امساک مواد نبود زیرا که طبیعت اخلاط را میخواهد و بوجه قوت
خود از تحلیل و ذوبان و اخراج مواد در نیوقت مانع آید و دوا ضعیف شود در عمل و عاجز گردد از اخراج
ماده بطریق عادت و همچنین وقتیکه مشتری در برج سرطان باشد و قمر مقارنه کند با مشتری طبیعت عجیب
قوی باشد بر دفع مسهل قوی العمل مثلاً اگر عادت جاری باشد که آن دوا بست مجلس عمل کند بیش از
پنج یا چهار دافع نشود گاه باشد که مطلقاً تاثیر نکند و معهذا ضرری که عادةً جاریست بر تاخیر تاثیر دوا از
احداث حرارت و یبوست و انبعاث قلق و اضطراب اصلاً بظهور نیاید و برین قیاس اگر کسی زراعت یا
غرس اشجار نماید و قمر در برج جدی یا دلو یا عقرب باشد یا مقارنهٔ زحل و ناظر بمشتری نباشد آن درخت نمو نکند و
آن تخم سبز نشود و ایضاً اگر طبیبی بر سر بیماری بمعالجه رود و قمر مقارن باشد با زحل یا متصل به زحل از بعضی وجوه
تحسین و ناظر بزهره نباشد و زهره قوی نبود در انجه طیبهٔ آن طبیب بمشام بیمار نرسد و اثر شفا از معالجه او
بمریض عائد نشود و اگر بعکس این باشد مثلاً هنگام قمر متصل بزهره باشد اتصال مقبول و زهره بمیزان باشد
مریض را از ان طبیب راحت و قوت و شفا حاصل آید باذن الله تعالی لیکن این آثار و امثال
بظهور نیاید مگر از تاثیر کواکب منسوب بعمل از ینجاست کسی که سزاوار عملی باشد و ارادهٔ کاری کند انتفاع

ازین کتاب فی قوانند بر داشت و ازین علوم شریفه زمانی بهره مند توانند شد که در جمیع اوقات هر فعلی را بحکم
افعال و تاثیرات کواکب در و جاریست محافظت کند اگر چنین کند بتحقیق که غایت حفظ مواد اصلیه کرده و یقین
که قوای شعاعیه از آثار کواکب متصله معین او شده در تحصیل مقصود او سرعت کنند و زود آن مدعا بفعل آید
اگر از محافظت اصول مواد مذکوره اهمال جائز دارد و عمل او باطل و مقصود او مفقود شده اصل مدعا بفعل نیاید

خواص اول در بیان علم کیمیا مستزاد

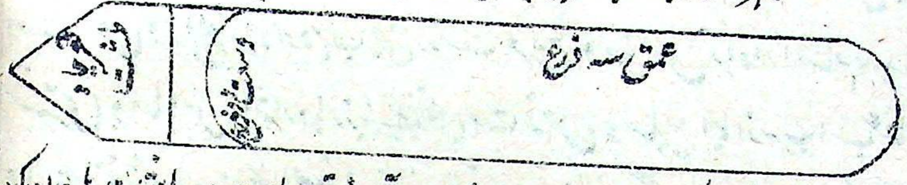
بسم الله الرحمن الرحیم

بعد ثنای کبریا و نعت سرور انبیا صلی الله علیه و آله وسلم میگوید گم کرده راه این و آن محمد عثمان عفی عنه
که این اوراق چندرا از کتب معتبرهٔ این فن مانند سبعه سبعین و نخست جابری و میزان و اشعار خالدی و طغرای
حضر موتوی و غیر آن منتخب نموده مسمی باکسیر اعظم گردانیده مشتمل بر یک مقدمه و پانزده فصل ساختم مقدمه در
تعریف علم کیمیا و ذکر خواص و اصطلاحات آن بدانکه علم صناعت اکسیر را کیمیا نامند و دران تبدیل قوای اجرام
معدنی بعضی ببعضی نمایند تا حاصل شود ذهب و فضه از باقی فلزات فقط نشود ذهب باشرف اجساد ست بدلایل
اول اتقای او اطول ست از سائر اجساد و ثانی قبول آفات بدیر کند زیرا که قبول غش در و کمترست از غیر او
بنابرین این جسد را علو مرتبت و تمیزی هست از سائر اجساد و مخصص شده به نیر اعظم زیرا که لون ذهب
مشابهت تمام بلون شمس دارد و بعدش فضیلت فضه از سائر معدنیات ست و یکی از فضائل او اینست که قبول
ممازجت ذهب کند بی آنکه ضرری و نقصانی بیکی ازین دو برسد بنابرین فضه مخصص به قمر گردید دیگر آنکه فضه را
نورانیت و اشراق عظیم است و هرچه استحقاق ملاقات اشرف داشته باشد در شرافت آن سخنی نباشد خاصه
وقتیکه بعد از ملاقات تغیرے و تبدیلی بحال اشرف راه نیابد چون انسان اشرف انواع حیوان و حیوان اشرف اجسام
مرکبه است لهذا حیوان مناسب انسان و مخصوص آن گردید همچنین ادویه که اخذ کرده شود از بدن و اخلاط و رطوبات
و اعضای حیوان وقتیکه حکما تدبیر سزاوار آن نمایند بیرون آید از ان افضل ادویه و ابلغ سموم اے اعظم مرکبات که
تاثیر کند در اجسام و غیر این را بر این قیاس باید کرد مستزاد ارواح و آن عبارتست از زیبق و نوشادر و اقسام
گوگرد و انواع زرنیخ و این چیزها معدنی اند و بر آتش قیام ندارند اجساد و مراد از فلزات سبعه است یعنی
ذهب و فضه و ارزیز و سرب و حدید و نحاس و شیح یعنی جسد النحاس مراد از اجزاے روابط است که
میان ارواح و اجساد ارتباط دهد حجر اسود مراد از موی سیاه سر جوانان صحیح المزاج است که

در اعمال اکسیر اکثر جا بکار می آید اصلی بارد و مذکر و فرار مراد از زیبق یعنی سیماب است اصل حار و مونث عبارت است از کبریت یعنی گوگرد و قمر و اول عبارت است از نقره یعنی نقره و عطارد و روبے توتیا و ثانی عبارت است از شیخ یعنی جسد زهره و ثالث مراد از نحاس یعنی مس است شمس و رابع مراد از ذهب یعنی زر ست مریخ و خامس مراد از اقسام حدید است مشتری و سادس اشاره بارزیز یعنی قلعی ست زحل و سابع ایما از سرب است عقاب عبارت از نوشادر است علم اصفر زرنیخ زرد طبقی است عروس گوگرد صراف نمک تلخ اسد شوره تقطیر عبارت از آنست که اجزا را بآب حل کرده محلول را بواسطه علقه بظرف دیگر گیرند تا صاف و لطیف بچکد سحق آنست که اجزا را بآوازسنگ بدسته بسایند تا یکذات شود تصعید آنست که اجزا را در ظرفے کرده ظرف دیگر را بالای آن نصب نموده لبهای هردو ظرف از گل لته بندکرده ظرف را بر سر آتش گذارند تا جوهر اجزا پریده بسطح ظرف بالا چسپند تشویه آنست که اجزا را در بوته یا در قدحے یا بوته دیگر سرپوش کرده لبهای هردو بند نموده در آتش نرم گذارند تشمیع آنست که اجزاے مرکبه بحالتی در رسد که باندک حرارت آتش یا تاب آفتاب مثل موم گداخته شود و چون آن اجزا مشمع را بهواے سرد گذارند باز مثل موم منجمد شود حل آنست که اجزا را در شیشه کرده زیر زبل اسپ یا جای نمناک دفن کنند تا مثل آب محلول شود عقد آنست که محلول را در ظرف زجاجی کرده بر سر خاکستر گرم گذارند تا منعقد شود و درین فن حل و عقد از جمله اسرار عظیمه است که جمله مشتعلیات و فرارات بدین تدبیر بحالت تکرار عمل بر سر آتش قیام پذیر شوند و انتهاے حل و عقد بهفت مرتبه ست و هرگاه از سحق و تصعید اجزا فارغ شوند نوبت بحل و عقد میرسد تعفین آنست که اجزا در ظرفیکه مناسب آن باشد جاے گذارند که عفونت دران پیدا شود و کرم ها بوجود آیند فقط و چاه تعفین که درین کتاب ذکر آن اکثر جا خواهد آمد چنین موضعی است که ذکر آن کرده میشود

بشنو او لاً موضع مستوی بزمین پیدا کرده حفر کنند در و چاهی مدور که وسعت سر آن ذو ذرع و عمق آن سه ذرع باشد بعد ش دو روز آنرا نیک بآهک اندوده مستحکم نمایند که نشف اجزاے ثانیه مطلقاً دران واقع نشود هرگاه اراده کنند که جهت تعفین چیزے درین بر نهند باید که آن چیز را در قدحی کرده در قعر آن چاه گذارند و در بالای آن قدح طشت بزرگ که وسعت آن برابر وسعت قعر چاه باشد سرنگون

بگذارند و بالاے آن طشت زبل اسپ و خربان صفد ریزند چندانکه بر سر چاه آید و هموار باشد و در هر پانزده روز این زبل را تغیر دهند و هر روز بالاے آن زبل هفت بار بول کنند هر نوبت سقدار رطل و هر روز دو بار آب سرد بر بالای آن ریزند و صورت چاه اینست



وقتیکه متعفن شود اخلاط مذکوره بعد از مدت چهل روز بیرون آورند قدح را و هرچه در و باشند در هاون کرده سحق تام نموده نگاه دارند خواه کرم افتاده باشد خواه نه و بعده تخم مورچه هرچه ممکن باشد اضافه آن کنند و برابر وزن مجموع پیاز عنصل کوفته مضاعف بیامیزند تا امیزش خوب پس همه را در قدحی کرده سر قدح را بپوشند و در چاه تعفین گذارند مدت بست و یکروز بعد ازان سر او را باز کرده در طبق کنند تا وقتیکه خشک شود در قاروره کرده محافظت نمایند

فصل اول
در بیان استخراج آب

اول از آبهای مستخرجه تنقیه اجساد و تطهیر ارواح ایشان ست و این آب موسوم به صابغوس است ترکیب بگیرند صدف ضفادع نهری و بسوزانند و اضافه کنند بر و آهک آب ندیده و برابر وزن مجموع اشخار ای یعنی بروافزایند و اولا هر یک را جدا جدا کوفته بیخته تیار کرده بهم آمیزند و بعد ازان در حوض انداخته چندان آب برو ریزند که چهار انگشت بر بالای آن باشد و کاه گندم ای یعنی سه در میان آن آب کنند و شاخهای درختان بر بالای آن چندان گذارند که بپوشد و تا هفت روز بحال خود گذارند بعد ازان سر او را برداشته راهی که بحوض دیگر متصل ست باز کنند تا خلاصه آن ازان راه بحوض دیگر رود و آنرا نگاه داشته بوقت حاجت بکار آرند

فصل دوم
در استخراج آب ثانی مسمی بقوریال

ترکیب بگیرند صدف سوخته جزوے و آهک آب نادیده و نوشادر یک جزو و بورق وزاج هر یک سدس سدس جزو جدا جدا نرم صلایه نموده باهم مخلوط کرده در حوض بزرگی اندازند و چندان آب برو ریزند که بر بالاے او ایستد و کاه برنج ای یعنی پیال بالایش افگنند چندانکه بپوشد و هفت ر

گذارند بعدش بشتا خانے ورخت سرا و را باز پوشند و پس از ہفت روز راه حوض دیگر کشایند تا
خلاصۂ آن تمام و کمال بحوض دیگر برود

فصل سوم

در استخراج آب ثالث مسمے بزعفراسیوس

ترکیب بگیرند نمک سفید بست درم نوشادر یک رطل و با یک صد و بست رطل آب بہ پزند تا چہل
رطل ماند ہمین قاعده ہفت نوبت تکرار کنند تا از طبخ ہفتم چہل رطل ماند از آتش برآوردہ صدف
محرق سائیده چندان برو ریزند که مانند خمیر غلیظ گردد بعدش برابر وزن او آہک وسدس وزن آن
نوشادر وسدس وزن آن زرنیخ زرد و برابر ثلث وزن آن گوگرد زرد و برابر ثمن وزن آن اشخار
ہمه را جدا جدا صلایه نموده بہم آمیزند و از آب ثانی چندان برو ریزند که ہفت بار مسموع شود بعدش
سر او را پوشیده مدت بست دیگر روز گذارند

فصل چہارم

در استخراج آب رابع مسمی بطرپراس

ترکیب بگیرند براده نحاس و براده حدید و براده رصاص اسود ہموزن و با سرکۂ شراب که
مصعد باشد سحق بلیغ کنند پس سدس جزو نوشادر و سدس جزو زاج به نوعی سوده اضافه نموده
بآفتاب خشک کرده برابر جمیع اجزا نوشادر و سدس وزن مجموع زرنیخ احمر و ثلث وزن آن گوگرد
زرد و شش حصه برابر جمیع اجزا آہک و برابر مجموع صدف سوخته ہمه اجزا را صلایه تمام نموده آب زعفراسیوس
برو ریزند ہفت بار مقدار یکه بالاے او ایستد پس حشایش تنوعیه یابسه برابر سه حصه آن اضافه نموده در
حوض گذارند مدت ہشت روز بشنو این آب بغایت قویت مہلک قتال کل حیوان بجو لیس مس و رائحه آن
در دماغ ضرر عظیم کند بنابرین ہرمس علیه السلام میفرمایند که مباشر عمل طرپراس را باید که اول پنبه
تر کرده کافور و گلاب در گوش و بینی گذارد تا دماغ او از آفات بخارات این آب مصئون و محفوظ ماند
خواص در کوزه ریزند و سر کوزه بسته بہر عضوی که گذارند آن عضو بیک ساعت مضمحل گردد ایضاً
ہر چیز ایکه درو فرو رود مقدار نصف ساعت آنرا مضمحل و گداخته گرداند ایضاً اگر در چشم خفته چکانند
حدقه او گداخته شود چنانکه ندانند که از کجاست ایضاً اگر در گوش چکانند موت تشنج دماغی گردد

حیات را منقطع گرداند ایضاً اگر کوزهٔ آهن یا مس درو فرو برند و یک شب گذارند سوخته گردد بمثابه که گویا در آتش سوخته اند باطن و ظاهر کوزه را و فوائد این آب بعد ازین ذکر خواهد شد

فصل پنجم

دربیان استخراج جوهر مستودعهٔ قوت مریخ

ترکیب بگیرند خون آدمی در حین خروج از رگ که گرم باشد پنج رطل و اضافه کنند بر و خون بز که گرم باشد بعدش در قرع انبیق کرده برسم مشهور تقطیر کنند و نگاهدارند ازین یکصد درم و خون حمار و فرس که بفصد اخراج کرده باشند جمع کنند این ادویه را اشخار و نوشادر دو جزو و زاج سه جزو و نمک دو جزو و بعد ازان زهرهٔ بز یک جزو با پوست تخم مرغ نرم صلایه کنند و باهم آمیخته در موضعی گذارند که آفتاب در و نیفتد و ازان خون ناب چندان ریزند که بالای آن بایستد و مدت سه روز گذارند و بعدش زاج قبرسی نیکو بقدر خواهش کوفته نرم نرم صلایه کنند و برابر آن نوشادر بگیرند و بول حمار آن مقدار که هفت بار معمور کند بگیرند و یک شبانه روز در آفتاب گذارند تا ازو آبی جدا شود مانند خون احمر اللون و برابر وزن آن خون ناب برو اضافه کنند و در محفوظ اول مخلوط نموده هفت روز گذارند بعدش یک جزو نمک و یک جزو نوشادر و نیم جزو گوگرد سفید را باهم آمیخته سحق بلیغ نموده بست بار چندان که معمور شود آب ریزند و برپزند تا دو درم بماند و بر محفوظ ثانی اضافه نموده هفت روز دیگر حفظ کنند پس بگیرند زرنیخ احمر و زرنیخ اصفر از هر یک جزوی در مغرفهٔ حدید کرده در آتش نرم گذارند تا بگداز د بعدش کبریت سوده جزوی و زجاج مسحوق نصف جزو گرفته در و ریخته یک ساعت در آتش حرکت دهند تا نیک مخلوط شود و گذارند تا سرد شود بعدش با سرکهٔ کهنه در سنگ صلایه کرده یک ساعت خوب بسایند و پس ازان داخل محفوظ ثالث کنند و سه جزو نوره اضافه آن نموده در حوض مدت بست و چهار روز گذارند بعد از انقضای این مدت راه حوض کشایند تا خلاصه آن بحوض دیگر رود که جوهر مستودعهٔ قوت مریخ است

منافع و افعال این جوهر جمیع اوساخ معدنیات را پاک گرداند چنانچه مطلقاً کثافت درو نماند و بسهولت قبول اکسیر کند چنانچه اگر نحاس یا حدید را هفت بار سرخ کرده درین آب اندازند وسخ و کثافت او را پاک کرده بپوست او را برخ تخمیص حدید که بعد از ذهاب وسخ ذوبان و گداخت

او در کمال سہولت شود و نرم گردد و زود بصلاح آید و اکثر اعمالیکہ از طریراس آید ازین جوہر بظہور آید
و اگر درین زرنیخ داخل کردہ یکشبانہ روزے گذارند زرنیخ را بنوعی پاک کند کہ از غیر این آب ابچنین پاک نشود

فصل ششم

در تطہیر زرنیخ

باید کہ زرنیخ را در مغرفۂ حدید نہادہ بآتش نرم گذارند تا بگدازد و آب شود پس زجاجہ سودہ درو ریزند و حرکت دہند تا نیک مختلط شود و بعضی ارباب عمل اول زجاج را گداختہ بعدش زرنیخ گداختہ را بہ زجاج خورانند و پس ازان بہ بول آدمی یک شبانہ روز سحق کنند و از آب طریراس چندانکہ اجزارا معمور کند ہفت بار بر وریزند و یک شبانہ روز گذارند بعدش آب را ریختہ سرکہ بقدر معموری اجزا برا و اضافہ کنند و ثلث وزن مجموع آن آب گندنا و برابراین سرکہ و آب شیرین برابر مجموع اینہا و بآتش نرم بپزند تا تمام این آبہا نشف شود پس بشویند زرنیخ را اول بسرکہ و بعدش باب شیرین وخشک کردہ نگاہدارند **نوع دیگر** اسہل از اول باید کہ زرنیخ را مقدار نخود ریزہ ریزہ کردہ در مغرفۂ آہنی بآتش نرم گذارند و بعد ازان برابر وزن آن کند رسحوق بخورانند **ایضاً** سدس وزن آن نوشادر بخورانند اما عامل این صنعت را احتراز از رائحہ واجب است **چنانکہ** در سوراخ بینی خود پنبہ بقطران آلودہ گذارد پس ازان از آتش برآوردہ مقدار ثمن وزن او شب و ربع وزن آن زیبق اضافہ کردہ سحق کند بسرکہ تنہا و این سحق در سنگ باشد یک روز تمام بعدش شیرگاو دہ بار چندانکہ معمور کند بروریختہ در چاہ تعفین گذارد یک روز و از چاہ برآوردہ اول بسرکہ و بعدش ہفت نوبت بآب خالص بشوید تا صاف شود پس خشک کردہ نگاہدارد

فصل ہفتم

در تصعید زرنیخ مطہر

باید کہ اولاً برابر دو وزن زرنیخ را زیبق بخورانند زیراکہ این احسن ست در فعل او را و اسرع از جہت تصعید آن و ابلغ ست در عملی کہ ارادہ شدہ زرنیخ را در اثال چنان تصعید کند کہ بیاض از و ظاہر گردد پس مطلب تمام ست ورنہ باید کہ انچہ صعود کند بردارد و با سدس وزن آن نوشادر بسرکہ سلایہ کند بعدش بسرکہ بشوید بعدہ با برادۂ نحاس آمیختہ بشوید و باید کہ برادہ برابر نصف عشر وزن زرنیخ

مصعد باشد و زجاج مسحوق برابر سدس وزن او پس این مجموع را باہم مخلوط نموده با نصف وزن زیبق تصعید کنند در اثال که این تصعید احسن از تصعید اول است بحسب لون و برق و اگر اتفاق نیفتد لون و براقت در مرتبهٔ اعلیٰ باشد یقینی خللی در عمل راه یافته تکرار عمل دوم کنند تا لون و برق زیاده شود اما در مرتبهٔ ثانی از تندی آتش حذر کنند که بسیاری آتش موجب احتراق زرنیخ است زیرا که زرنیخ طبیعت کبریت دارد

فصل ہشتم
در تطہیر نحاس

بگیرند پاره ہای نحاس احمر و چندان آب شیرین بر و ریزند که مغمور شود و بپزند چو آب نشف کنند آب گند نا بر و ریزند چند انکه نیز بار مغمور کنند و با سدس عشر وزن آن مرداسنگ و عشر عشیر وزن آن حلتیت آمیخته بپزند تا آب تمام نشف گردد بعدش از دیگ برآورده بخرقهٔ صوف آبهای او را چیده لبت و یکبار در آتش سرخ کرده بروغن زیتون اندازند این است تطہیر نحاس و ازالهٔ عیب و کثافت آن

فصل نہم
در تبییض نحاس و تشبیه او به فضه

این عمل از افضل اعمالیست که او لاہرمس اکبر افاده فرموده و بلیناس تفنی کرده او را

ترکیب نحاس مطہر یکرطل بگیرند و با آتش نرم گدازند بعد از ان اندک نوره ابیض و ده درم زرنیخ مطہر مصعد ملفوف بورق نقرهٔ خالص اضافه کرده مقدار یک ساعت بدہند بعدش برآرند نقره سپید صاف برآید باید که درین عمل اصلا شک نکنند اما در وقت استعمال این نقره را با نقرهٔ دیگر آمیخته بکار برند تا نرم و ثابت ماند

نوع دیگر
در تبییض نحاس

ترکیب بگیرند زیبق نصف رطل و صلایه کرده نوشادر مقدار ثلث وزن و اسفیداج رصاص مقدار ربع وزن آن و سحق بلیغ یک شبانه روز با آب طرطراس نماید اما وقت سحق چندان طرطراس بریزد که او را از قوام نیندازد بعدش تمام این اجزا را در کوزهٔ محکم ریخته و گل حکمت کرده در سایه

خشک کند بعدش در تنور تافتہ گذارد و بعد مدت ہفت ساعت برآوردہ کوزہ را بشکند درون
کوزہ چیزی متحجر یابد مانند زنجفر اتالون آن مانند لون زنجفر نبود پس باید کہ اورا یک روز کامل با بیاض
بیضہ سحق کنند بعدش خشک کردہ باسر کہ یکروز بسایند پس ازان ہفت بار بسرکہ بسیار ترش شستہ
ہفت بار دیگر با آب صاف بشویند و در سایہ خشک کردہ یک وزن زیبق اضافہ نمودہ سحق کنند
بعدش با تال نہادہ تصعید کنند جرمے بلون نقرہ برآید اما بیاض آن از بیاض نقرہ اندک کمتر بود
یکدرم اورا در بست درم نحاس مطہر اضافہ کنند فضہ خالص گردد

فصل دہم
در تلیین نحاس

بشنو با خلاف اشکال افلاک نتائج اعمال مسلوکہ واحدہ گاہی مختلف ہم میشود لہذا در ارتکاب
ہر عملی مشعر من ظہور آثار تحسین باید شد زیرا کہ اثر تحسین در فضۂ مصنوعہ زیادہ تر اثر پذیر است
چنانکہ در وقت مباشرت صناع جہت آلات اطاعت نکنند و اکثر مانع آید مگر وقتیکہ اورا با فضۂ
خالص ممزوج کنند سائر علل او زائل و آفات و دراہم از و حاصل شود اما وقتیکہ منفرد باشد اولاً
باید کہ اورا در آتش سرخ کردہ با آب ملین فرو برند تا رفع یبوست او شود و در عیار کامل گردد صفت
آب ملین بگیرند برگ درخت زرد آلو و شفتالو و برگ درخت امرود از ہر یک جزوی و مجموع
این اوراق را در حوض کردہ سہ جزو شیر خر و سدس جزو آب شیرین در آن حوض ریختہ سر اورا
چنانچہ گذشت بزبل مستحکم کنند چہاردہ روز پس بیرون آوردہ نیم کوفتہ ہمان شیر خر و آب گندنا و
آب عذب اضافۂ آن نمودہ چہاردہ روز دیگر در چاہ تعفین دفن کنند پس بیرون آوردہ اوراق
را انیک فشردہ یک جزو زیت کہ یک سال بیشتر برو گذشتہ باشد ریختہ در چاہ تعفین بست و یکروز
دفن کنند بعد ازان خونابے کہ مقطر از قرع انبیق شدہ باشد برو اضافہ کنند و در چاہ تعفین
چہاردہ روز دیگر گذارند و مدفون کنند در ان زبل بعدش بیرون آورند اینست آب ملین و
این اسرار کبیر ست حفظ کن این را و نگاہدار صفت ماء الملین الاکبر کہ ہرمس کا ملیاس
خواندہ بتازی یعنی آبی کہ یبوست از و میگریزد بگیرند ریزہ ہائے سم اسپ و ریزہ ہائے
سم خر نصف جزو و برادۂ شاخ گاو میش ثلث اجزا و برادۂ شاخ بز ربع جزو و

بریزند بر وخون بزنر بوزن مجموع و دفن کنند در سرگین یکشبانه روز و بریزند روز دیگر برابر جمیع خون و
برابر آن روغن زیتون پس در کوزه کرده در زبل دفن کنند یک شبانه روز و در روز ثالث مقدار
وزن مجموع آن خون و زیت ریزند و مقدار عشر وزن آن زاج و برابر نصف عشر آن نوشادر اگر
زاج و نوشادر بآب حل کنند و بریزند ابلغ و اولی باشد بعد ازان این مجموع را در قرع انبیق تقطیر کنند
بدرستی که برآید ازو آب ذہبی اللون مشرق که در تلیین نحاس ابیض را کند

فصل یازدہم
دربیان نقل نحاس از ہیات نحاسی بہیأت ذہبی

بشنو سزاوار ترین اجسام بانتقال از ہیئتے بہیئتے ذہب و فضہ است بدینوجہ که نقره ممزوج
طلا و ہم بالعکس بشود بے آنکہ حادث گردد اندا حدی بران کیفیت رو بہ دیگر و بے آنکہ نقصی و فضیلت
احد ہما پیدا شود بلکہ ہر یک ازین کثیر الوزن غالب اللون باشد حالانکہ در وقت تمازج ہر دو
مساوی باشد دیگر موافقت طبعی بینہما ای زمانہ گداختن ہر دو مساوی است اما نحاس اشبہ
اجساد سبعہ است با ذہب بعد از نقره بحسب لون و باعتبار تساوی زمانہ گداخت و ایضًا قابل
ممازجت ذہبی است اما نہ چنانکہ فضہ است زیرا که یبس در مزاج او غالب است و در نحاس فضیلتے است
که در نقره نیست و آن تشبیہ لون نحاس بلون ذہب باشد بدینوجہ نحاس قبول لون ذہب بیشتر کنند
دیگر نحاس بعد تطہیر ازاوساخ حسن اللون و ذہب المنظر گردد و بمجرد القامی توتیا طلا گردد چنانچہ
ہرمس کبیر گوید که توتیا را چون بآن تدبیر صالح کنند و بموجب حکمت القا نمایند بر نحاس مطہر طلا گردد

فصل دوازدہم
در تطہیر توتیا

بشنو که تطہیر اجسام معدنیات از وزن و وسخ اہم مطالب است باید که ہنگام ارادۂ تطہیر زہره
درخانۂ خود و قمر متصل زہره باتصال مقبول باشد و زحل درخانۂ خود یا در شرف بود
ترکیب توتیا سہ رطل بگیرند و یک شبانہ روز در آب ثالث که آنرا اغراسیوس نامند بگذارند
بعدش آب را اولا بسر که تر کنند پس نوبت دیگر بآب شیرین بشویند آنگاه برابر نصف توتیا
زیبق و برابر ثلث او زنجفر و برابر نصف عشر او نوشادر با وجمع کرده بسایند بار وغن بیضه و

باتش معتدلہ بجوشانند مدت ہفت ساعت بعدش برابر عشر وزن آن مردار سنگ و برابر عشر او زیبق و مقدار نصف عشر او روسختج اضافہ کردہ باب ثانی ای فوریال بسیار نرم صلایہ کنند و بعد از سحق ازین آب چندان برو ریزند کہ مغمور شود و یکشب گذاشتہ صباح آب را ریختہ باسرکہ مصعد بشویند و متعاقب آن اولاً با نمکاب بعدش باب شیرین بشویند و خشک کنند و سدس وزن او زیبق و ثلث وزن او نجز اضافہ نمودہ مجموع را بمار تلین لے کابلیناس سحق کنند بعدش بجوشانند باتش معتدل القوت یک شبانروز پس ازان سحق تام نمودہ اولاً باب اول ای صابئوس ثانیاً بسرکہ ثالثاً باب صاف بشویند و بدانکہ توتیای مطہر الکبیر اعظم ست بمنزلہ کہ منقلب گرداند ہیأت نحاس را بہیأت ذہب بحسب لون و رونق و قوت ولینت بدین ترکیب کہ پنجدرم توتیای مطہر را بر بست درم نحاس مطہر القا کنند ذہب خالص گردد باید کہ اصلا درین شک ننمودہ حفظ این طریق نمایند زیرا کہ این افضل علوم و اشرف ابواب است

فصل سیزدہم
در تطہیر فضہ و تخلیص او باآنک و رصاص

کہ قلعی ست چون این در غایت شہرت است بجمیع بلاد کہ از انداختن باتش ملتہبہ بعمل معروف صاف گردد لہذا احتیاج باظہار ترتیب آن ندید

فصل چہاردہم
در اکسیر فضہ

ای جوہر فضہ را منقلب بذہب کند و این منوط بر چہار قاعدہ است

قاعدۂ اول

بگیرند برادۂ ذہب دو مثقال و برادۂ فضہ دو مثقال و نوشادر یک مثقال و کبریت اصفر یک مثقال این مجموع را بسرکہ شراب صلایہ نمودہ سحق تام کنند پس ازان پنجدرم زیبق ملحق نمودہ سحق نمایند مدت یک شبانہ روز بعد ازان در کوزۂ گل یا قارورہ زجاجی کردہ بگل حکمت گرفتہ در تنور تافتہ نہند وقتیکہ قمر در تثلیث مشتری بود و باحدی از نحسین ناظر نباشد بعد از ہفت ساعت بیرون آورند

قاعدهٔ ثانیه

بگیرند برادهٔ نحاس احمر جید پنج مثقال و روسختج که عبارت از نحاس محرق است دو مثقال اول روسختج را سحق نموده برادهٔ را در و اضافه کرده نوشادر دو درم بآن ملحق نموده بآب ترنج ترش یک شبانه روز بسایند تا در کمال نرمی شود و بعد ازان دو درم نوشادر اضافه آن نموده با سرکه مصعد یک شبانه روز بسایند و در سایه خشک کرده نگاهدارند

قاعدهٔ ثالثه

بگیرند کبریت زرد پنج مثقال و در پنج مثقال فضهٔ گداخته بیندازند بعد از ذوبان فضه بمنزلهٔ احتراق واگر بعد احتراق نرسیده باشد اعاده کنند در نار تا محرق شود و سوده گردد و کبریت زرد محرق القا کنند وازان بآبی که مسمی به مستودع قوهٔ مریخ است یک شبانه روز بسایند و بعده نحاس محرق اضافه آن نموده برادهٔ فضه و برادهٔ نحاس از هریک دو مثقال و چیزے از جواهر مستودعه مریخ بر وافزوده یک شبانه روز سحق کنند پس در سایه خشک کرده نگاهدارند

قاعدهٔ رابعه

بگیرند برادهٔ فضه دو مثقال و برادهٔ نحاس دو مثقال هریک ازینها را علحده بخونابه مصعد سحق بلیغ کنند بعد ش نوشادر و زیبق پنج مثقال بر و افزوده سحق تام نموده نوشادر یک مثقال نوره یک مثقال زنجفر یک مثقال اضافه کرده یک شبانه روز سحق کنند و بعد ازان بآتش معتدله هفت ساعت بجوشانند انگاه بآب رابع سحق نمایند پس در سایه خشک کرده ایضاً بآب رابع بسایند و سه بار تکرار این عمل کنند اما بعد ابتدای این عمل وقتی باید که قمر متصل بمشتری باشد با تصال مقبول و مشتری مستقیم باشد و مقارن خانه خود بود یا در شرف بود درین وقت جمع کنند اجزای قواعد اربعه را و بجوشانند با روغن بیضه که بازع انبیق استخراج آن نموده باشند با نار لینه و بعد ازان جمله را در قاروره کرده در گل حکمت گیرند و در سایه خشک کنند باز به گل حکمت گرفته خشک کرده تا سه نوبت بعد ازان در نار معتدله هفت ساعت گذارند چون بیرون آرند جرمے احمر اللون که منظور بسواد قبل باشد برآید اینست اکسیر کبیر باید که نیک حفظ آن کنند و وقت حاجت استعمال آن نمایند صفت القا، این اکسیر بر فضه بگیرند فضه

خالصہ جیدہ پنجاہ مثقال و سبکہ کنند و سہ نوبت در بوتہ ریزند با آب لیمن و بعد ازان ایضاً
سبکہ کردہ بورۂ ارمنی بر و القا نمودہ ازین اکسیر وزن مثقال واحد در میان ورق طلا
پیچیدہ در بوتہ انداختہ بگذارند از آنجا ذہب پاک خالص بر آید کہ کسی را در و شک نباشد

فصل پانزدہم مستزاد

بشنو اکسیر بر دو قسم است یکے اکسیر معدنیات دوم اکسیر نباتات اکسیر معدنیات بر دو
قسم ست یکے اکسیر ابیض کہ آن فلزات ناقصہ مثل ارزیز و سرب و جسد و زیبق را از مرتبہ
نقصان بدرجہ کمال فضہ رساند چہ درین اجساد مادۂ فضہ بالقوۃ موجود است اما بسبب عوارض
چند مثل رطوبت زائد و غلبۂ ارضیت کہ در معدن بایشان لاحق شدہ بمرتبہ کمال نرسیدہ اند
پس چیزے باید کہ آن عوارض را از اجساد این فلزات پاک سازد و ہرگاہ آن کثافت و
رطوبت زائل شود لامحالہ بمرتبہ کمال رسند و فضہ خالص شوند کہ ہیچ فرق درمیان آن و
معدنی نباشد و مثال معدن با پزاوہ خشت پزان مصادق می آید کہ چون حرارت آتش
باعتدال بخشتہا رسد خشتہا سرخ و مستحکم و کامل شود و این بمنزلہ فضہ و ذہب است کہ در معدن
بحرارت معتدل آفتاب قیام پذیرفتہ و جائیکہ حرارت آتش کمتر رسد خشتہا سست و
مضمحل و بدرنگ باشند و این بمنزلہ رصاص و سرب و جسد و زیبق اند و بمقامیکہ حدت و گرمی
آتش زیادہ تر اثر کند و احتراق بسیار در اجزاے خشتہا راہ یابد نسفہ شود کہ آنرا بزبان ہندے
جھانوان گویند و این بمنزلہ مس و آہن ست و اصل ہمہ فلزات زیبق و کبریت است پس عالمان این
فن براے عمل اکسیر ابیض زیبق و زرنیخ و نوشادر و فضہ و بجہت عمل اکسیر احمر زیبق و گوگرد و نوشادر
و ذہب مقرر کردہ اند و این ہر چہار اجزا را ارکان اربعہ و عناصر گویند گوگرد و زرنیخ بمنزلہ آتش
اند و نوشادر بمنزلہ باد و زیبق بمنزلہ آب و فضہ و ذہب بمنزلہ خاک و زیبق و زرنیخ و نوشادر
بمنزلہ ارواح اند و فضہ و ذہب بمنزلہ اجساد و چیزہائیکہ بحالت ترکیب و امتزاج دران
داخل کنند از قسم سیاہ و غیر آن بمنزلہ نفس ست و نفس رابطہ است درمیان روح
و جسد پس بناے اکسیر بر روح و نفس و جسد ست و بغیر این عمل تمام نشود و این سریست
از اسرار و رمزیست از رموز و چون چند چیزہا براے عمل اکسیر اختصاص یافتہ پس

تدبیر امتزاج آن نیز چهار ست اوّل سحق دوم تصعید سوم حل چهارم عقد و طریق این
اعمال در مقدمه مذکور شد و هرگاه این اعمال با تمام رسد پس چهار قوت دران اجزای مرکبه
حاصل شود اول قوت سیلان که باندک حرارت آن چیز مثل موم گداخته شود دوم قوت نفوذ
که بر هر جسدی از اجساد که اندازند بقوت خود در بطون آن نفوذ کند سوم قوت صبغ یعنی اجساد
ناقصة اللون را بالوان و اوزان مخصوصه فضه و ذهب در آرد چهارم قوت ثبات یعنی اجساد
متخلخل و کثیر الحجم را بحجم و عیار فضه و ذهب واصل گرداند اینست باجمال انچه بتفصیل از زنه بان کاملان
شنیده ام و یک ترکیب عجیب و غریب که از کاملترین دودمان این فن بمارسیده بے کم و کاست
در این اوراق درج میکنم هر که از بزرگان فرخنده بخت بدین عمل نادر پرسد و باصل مطلب میاب
شود باید که مارا بدعاے خیر یاد کند و آن را بمصارف بیجا صرف نکند و بعبادت و ریاضت کوشد
و هر که نیت خیر نداشته باشد هرگز از و این عمل درست نیاید و باتمام نرسد بیارند چند ماکیان سیاه
یکرنگ مع چند نر که همه استخوان ها و گوشت و پوست آن سیاه باشد و بجهت آن
قفس مشبک عریض و طویل با وسعت و فسحت از تخته چوب طیار کنند که آن مرغان بفراغت
تمام در آن قفس باشند و شب و روز از قفس بیرون نکنند تا منقار بخاک و چیزهاے
دیگر نزنند از ند و آب و دانه اندر قفس میداده باشند و شرط اعظم درین احتیاط از خاک ست هرگاه
ماکیان بیضه دهند ماکیان بیضه دار را در قفس دیگر بالای بیضه ها بنشانند چون بچه ها بر آیند هفت روز
صبر کنند تا بچه ها اندکی بزرگ شوند پس بگیرند کهربا بے بهتر دوازده توله کبریت اصفر یک توله زرنیخ
ورقی یک توله زرنیخ سرخ یک توله زاج کرمانی یک توله زعفران الحدید یک توله سندروس
یک توله زعفران نحاس یک توله جسد یک توله عقاب حجر یک توله نمک طعام یک توله این جمله ادویه
را با آب لیمون تر کرده دو روز سحق نمایند تا خشک شود پس باریک سائیده باحتیاط از گرد و غبار
محفوظ دارند بعد ش بگیرند یک ماشه ازین دوا و یابست و چهار ماشه آرد گندم یا نخود بخون گوسفند
خمیر کرده و دانه ها نموده بچوزه ها بخورانند بچند روز نه بیکروز هرگاه آن دارو تمام شود باز یک ماشه ازان
دارو و بست و سه ماشه آرد گندم یا نخود بگیرند و بدستور اولین خمیر کرده بچند روز بخورانند و بعد تمام
شدن باز یک ماشه دوا و بابست و دو ماشه آرد گندم یا نخود بدستور اولین چوزه ها را بخورانند

همچنین در هر مرتبه یک ماشه از آرد گندم کم نموده باشند تا آرد بوزن دوا رسد آنگاه هر روز یکجبه از دوا
زیاده نموده باشند تا وزن دوا بچهار ماشه و آرد همان یک ماشه باشد درینوقت دو ماشه ازو بگیرند و دو
ماشه خون و چهار ماشه دوا میخورانیده باشند و گاهی چوزه‌ها را از قفس رها نکنند تا منقار بزمین نزنند و
چیزهاے دیگر نخورند که مفسد عمل ست فی الجمله بطریق مذکور دوا بچوزه‌ها دهند تا بزرگ شده تخم دهایند
پس پوست تخمهاے این ماکیان دوا خورده سرخ رنگ و سفیدی و زردی هر دو زرد رنگ مائل بسرخی
باشد پس بگیر آن بیضه‌ها را و بشکن و زردی و سفیدی آنرا در ظرف چینی کن و اندکی بحرارت آتش بگذار
که همه دهن گردد پس بگیر هزار مثقال سیماب و در ظرف حدید کن و بر سر آتش نرم بگذار و یک مثقال
ازین دهن مبارک بر آن طرح کن که سیماب مثل شنجرف سرخ شود و منعقد و قائم النار گردد و از ان
شنجرف مثقالے بر هزار مثقال سیماب دیگر طرح کن که آن نیز شنگرف شود همچنین تا هفت مرتبه کن بعد از ان
یکمثقال از ان شنگرف بار هفتم بر هزار مثقال نقره طرح کن که طلاے کامل عیار شود و اگر خواهی که
ازین هم بهتر و نیکوتر شود باید که آن بیضه‌ها را که چوزه‌های دوا خورده بار اول داده اند بزیر مرغے
بگذار تا بار دیگر بچه‌ها از ان بر آیند و آن بچه‌ها را بطریق معروف دوا استعمال کن تا وقتیکه بزرگ شوند و
بیضه بر آرند دهن آن بیضه‌ها یکی بر ده هزار طلا ی خالص کند و اگر بدینحال چوزه‌ها را جمع کنی و یک مثقال
از ان بر شصت مثقال از هر جسدے که طرح کنی شمس خالص گردد باید که دوا داده و تر هر دو را میخورانیده
باشند و خوراک آن جانوران فقط گندم یا آرد گندم یا آرد نخود باشد سواے آن بجز آب دیگر هیچ چیز ندهند
اگرچه این ترکیب را بکمال تفصیل نوشته ام که هیچ ستر آنچه که استاد فن با تعلیم کرده فرو نگذاشته ام
اما کسی را که قسام ازل این نعمت غیر مترقبه قسمت کرده باشد ازو این امر سرانجام خواهد یافت و اگر
مقدار ازل تقدیر او نکرده خللے درین کار واقع شود که آن بکمال نرسد و سرانجام نیابد

قسم دوم عمل اکسیر که از نباتات باشد و این طریق اکثر معمول هندیان ست از انجا که خواص اشیاء
برحق ست ایزد تقدس و تعالی بعضی نباتات را چنان خواص بخشیده که قطره چند از عرق آن اگر
بر فلزات سرخ کرده یا ذوب نموده بریزند از نقره یا طلاے خالص شود و بعضی از ان آنچه که بتحقیقات
راقم الحروف رسیده نوشته میشود: آگی بفتح الف و تشدید کاف عجمی و کسر آن و سکون یاے تحتانی
معروف گیاهی ست که در زمین ریگستان یافته میشود برگ او مشابه برگ آگ ست مگر فرق همین ست

که آگ شاخها دارد و اگر برگ یا شاخش را بشکنند شیر سفید برآید و آن یک شاخ ست که بقدر
دو وجب یا چیزے زائد یا کم ازان از زمین بلند باشد و بهمان یک شاخ برگ ها متصل باشند
مثل برگ های آگ اما چون بشکنند شیر ازان برنه آید اگر این قسم گیاه در ریگستان یافته شود
باید که آنرا از بیخ برکنده و بسایه خشک کرده باریک سفوف ساخته نگاهداری و بوقت ضرورت
بحاجت یک توله قلعی را گداخته بقدر یک ماشه ازان سفوف بران طرح کنے
بقدرت الٰهی نقره خالص شود

دیگر تلیا کند بکسر تاء فوقانی و سکون یاے تحتانی مجهول گیاهی ست که اکثر در زمین چرب و سیاه
رنگ در موسم برشگال پیدا شود و بموسم تابستان خشک گردد و بلندی آن زیاده از یک ذراع
نباشد و برگهایش بصورت برگ درخت انبه اما خردتر ازان اند که مائل به تیرگی و گلش زرد و
در جائیکه این گیاه باشد قریب آن دیگر هیچ گیاه نروید و در بیخ آن گرہ مثل قند برآید و
چندانکه سالخورده باشد کلان تر گردد که زیاده از پنج شش آثار شود و آن گره را از بیل و
کلند و دیگر آلات آهنی برآوردن محال ست چه آن از تاثیر آن چنان نرم شود که هرگز قوتے
دران نباشد که زمین را برکند پس هرگاه که این گیاه یافته شود باید که از شاخ آهو زمین را
کنده بیخش را که مثل زمین قند باشد برآرند و نگاهدارند و شاخ و برگ آنرا کوفته عرق بکشند
و در شیشه باحتیاط تمام نگاهدارند و گل آن مقام که با بیخ متصل و پیوسته باشد تا یک وجب
از هر جانب برداراند که آنهم بکار آید از خواص بیخ مذکور آنست که اگر بقدر یک حبه سرخ بر یک
آثار قلعی گداخته اندازند بقدرت الٰهی نقرهٔ خالص شود و اگر ازان گل بوته سازند و بعد
خشک شدن دران قلعی نهاده بآتش سرخ کنند از اثر آن گل نقرهٔ خالص شود و اگر
بعرق برگ و شاخ آن گوگرد را یک روز سحق کنند گوگرد قائم شود و احتراق آن زائل گردد
و اگر یک توله ازان گوگرد قائم برد و صد توله سیماب که در بوته کرده بر سر آتش زغال
گذاشته باشند طرح کنند تمام سیماب منعقد و قائم النار شود و اگر یک توله آن سیماب
منعقد را بر دو صد توله نقره گداخته طرح کنند تمام نقره خاکستر شود و اگر یک حبه ازان خاکستر نقره
بر صد توله مس یا قلعی گداخته طرح کنند نقرهٔ خالص شود بعون الله تعالیٰ

خواص دوم دربیان علم ریمیا مستزاد

بعد حمد الٰہی و نعت سرور پناہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میگوید فقیر محمد عثمان قیس کہ این چند اجزارا از رسائل خسرو شاہ سماوی و حیل و کوک بن عراقی و بحر العیون ابی عبد اللہ مغربی مشہور بکتاب ابن الحلاج و عین الحقائق و ایضاح الطریق نتیجہ طبع حکیم ابو القاسم احمد السماوی منتخب نمودہ مسمیٰ بسنجل حیرت ساختہ مشتمل بر یک مقدمہ و سہ فصل گردانیدم

مقدمہ

در تعریف علم ریمیا

بشنو کہ این علم را علم نیرنجات و علم شعبدات نیز نامند و اہل این فن قواعد جوہر ارضی را باہم ممتزج سازند کہ ازان اثرے عجیب و غریب رو نماید بعضی اعمال خاصیت سمیات و بعضی تریاقات و بعضے عجائبات پیدا کند

فصل اول

در سمیات

اول این تراکیب سمی است بہ جلتا ہرمس فرماید کہ وقت نزول مریخ از عقرب بگیرند خون آدمے حین خروج از رگ خواہ بطریق فصد خواہ بطریق دیگر کہ گرم باشد و شیر خر نیز از پستان خر گرم بر آرند و از ہر یک مقدار یک رطل گرم گرم آمیزند و برابر وزن مجموع تخم ماہی کوفتہ در و آمیختہ با ہفت بیضہ مدت چہل و ہفت روز در چاہ تعفین گذارند یکدرم ازین برائے اہلاک شارب کافی ست طالیوس حسب ہدایت ہرمس بگیرند زرنیخ اصفر و نوشادر و کبریت اصفر ساوی الوزن و ہر یک را جدا جدا نیک صلایہ نمودہ در سرکہ مصعد سہ وزن برابر آن بہ خیسانند و یک جزو زیبق و ربع جزو برادۂ سرب را بسرکہ کہنہ خیسانیدہ اجزائے اول را با و ملحق نمودہ دو روز سحق کنند بعدش با زہرۂ گاو سالہ خوب بمالند و مدت چہل روز درمیان زبل دفن کنند بعدش از آنجا بر آوردہ در قارورہ کردہ در وسط خانۂ تاریک معلق آویزانند

دو دانگ وزن این برای اہلاک شارب آن کل بیکروز کافی ست اما باید که بابتدای عمل
ترکیب قمر در قران مریخ یا راس الغول بوده باشد **شیش پرنیش** وقت نزول مریخ برج اسد
حسب ہدایت ہرمس پنجدرم فرفیون تازه را سحق تام نموده نگاہدارند و راس و ذنب افعی جبلی بسیار
دراز لب را قطع نموده ہمان روز در ہاون نرم نرم بکوبند تا چو مرہم شود و بسرکه مصعد بسایند
یک ساعت و پنجدرم زیبق باو مخلوط کرده در قدح زجاجی ریخته فرفیون سوده در وافشانند و آنرا
در وسط قدح دیگر که از حدید باشد گذارند و طبق از آبگینه نهاده بعد گل حکمت در زبل تازه دفن
کنند مقدار دوره فلک بعد ش این ہمه را برداشته در حقهٔ آہنی نگاہدارند برای اہلاک بمدت
چہار ساعت دو دانگ وزن آن کافی ست **اثالیموس** ایجاد مشرو دیطوس حکیم ست حسب حکم
ہرمس وقت انصراف قمر از اتصال زحل بگیرند و زاج دو درم **تراب ہالک** [سم پہلے ۱۲] و سام ابرص دو درم
و تخم مورچه یکدانگ مجموع را در ہاون بقوت تمام بکوبند و آب با درو ج چند انکه آنرا بپوشد [چلپاسه ۱۲]
خیسانیده بترتیب مذکور در زبل دفن کنند و ہر روز سه مرتبه بالای آن تا مدت چہل روز
بول کنند بعد ش برآورده در حقه مسی نگاہدارند و اگر وجود تخم مورچه متعذر باشد باید که در
سوراخہای مور سرکه بریزند که موران از ان موضع تخم ہای خود را بیرون آرند بعد از ان
بیوض آنرا بدست آرد ہرگاه انسان بطعام و شراب مثقالی یا ثلث مثقالی از ان بخورد دران
روز او را تپ گرم یا مرض حار حادث شود که تا روز چہارم فنا نماید و ظاہر نشود آثار شرب سم
بر شارب آن و نه بر کسی دیگر **جغز ابیاس** بگیرند برادهٔ نحاس و برادهٔ حدید و برادهٔ رصاص
اسود مساوی الوزن با نصف جزو نوشادر یک شبانروز سحق بلیغ نمایند بعد از ان زرنیخ اصفر
ربع جزو و زرنیخ احمر ثلث جزو و قلعی یک جزو اضافه نموده یک شبانروز دیگر سحق کنند و چہار جزو
زیبق و یک جزو کبریت اضافه نموده یک شبانروز دیگر سحق کنند و در قاروره نهاده گل حکمت
کرده در اثل تصعید کنند از انجا جسمی متحجر برآید نصف درم از ان در دو روز کشنده است و
علاج پذیر نیست **قیبان بن انوش** این سم باسم موجد معروف است
ترکیب بگیرند قلعی و نوره مساوی زرنیخ و کبریت زرد از ہریک سدس جزو نوشادر ثلث جزو
و بول اسپ چندانکه معمور گنند اجزا را سه بار بر و ریزند و مدت بست و یک روز در حوض

موقوعۂ گوشہ کہ آفتاب کم افتد و سرد بود بنهند و هر روز سه نوبت حرکت دهند و بعد مدت
از راه حوض تمام آب بحوض دیگر برند و بآتش نرم بجوشانند تا بقوام عسل آید نگاهدارند بعدش
بگیرند حرحر و عقرب و جعل و نمل چندانکه میسر شود و اگر تنها عقرب بدست آید بهتر ست پس مجموع
یا عقارب تنها را کوفته با سه چلپاسه زنده و یک ضفدع جمع نموده بسرکۂ مصعد چندانکه دو بار بسر
آید برو ریخته بجوشانند تا ضفدع و وزغ ها مرده شود بعدهٗ صاف کرده جزو سقمونیا سے
انطاکیه اضافه نموده بآتش نرم بجوشانند تا مانند عسل غلیظ گردد و محفوظ اول را برو اضافه
نموده خوب آمیخته یک جزو نوشادر شریک آن کرده بآتش نرم بجوشانند تا غلیظ گردد
پس ازان در آفتاب گذارند تا خشک شود یکدرم برای اهلاک کافی ست ایلاؤس
بگیرند پیاز عنصل دو رطل اوراق و اغصان لاغیه سه رطل و بصل الموت نصف رطل مجموع را
کوفته آمیخته بول اسپ چندان برو ریزند که از روے آن بگذرد و یک روز و شب بگذارند
و بنوعی بفشرند که دست باو نرسد و آبش را صاف کرده بآتش لینه بشکل قوام عسل آرند و
در قدحے ریخته قدح دیگر برو پوشانیده در چاه تعفین دفن کنند و فوق آن طشتے از شبه گذارند
و بطریق مذکور بالاے همه طشت دیگر پوشیده زبل اسپ و خر چندان برو ریزند که هموار شود و مدت
چهارده روز گذارند و هر روز سه نوبت بول کنند و بعد از مدت مذکور تغیر زبل داده چهارده روز
دیگر دران زبل مدفون کنند همچنین نوبت بنوبت تغیر زبل داده مدفون کنند بعدش برآورده مدت
چهل روز بآفتاب گذارند تا خشک شود یا بآتش نرم گذارند تا آب و تمام خشک شود مثقالی ازان
میکشد در دو روز قیاقتار بگیرند افاعی سرپهن کوهی دو راز آب دو عدد قطع کنند سر و ذنب
آنرا و برآرند آنچه درجوف آنهاست مگر زهره را نگاهدارند که مقدار بست رطل باشد و قطع
قطع کنند هر یک را مقدار ده ده درم و در بست رطل شراب نوشادر انداخته بپزند تا مهرا شود
بعدش از آتش برداشته آب او را جدا کرده روغن او را محفوظ دارند یک مثقال ازان
بیک روز میکشد باوراس اهلاک آن بدو طریق سے یکے شرباً دوم اگر بر نیزه یا کارد
یا پیکان نے بمالند مجروح شده بمیرد

ترکیب ده رطل اشنان اخضر را سحق کرده در بست رطل بول اسپ بخیسانند و در آوند خیزران

ای اساڑہ خشک نمایند بعدش آب صاف مقدار بست رطل درو ریخته با چوب انجیر حرکت
دهند تا خشک شود و بعدش بست رطل آب درو ریخته بآفتاب گذارند تا ده رطل بماند آنگاه صاف
کرده در حقه نگاهدارند بعدش بتاسند برادهٔ نحاس و نوشادر و زرنیخ مساوی و حدید و کبریت احمر
نصف جزو و مجموع اجزارا به بول حمار یک شبانروز سحق کنند بعدش محفوظ اول را بر و اضافه کرده
خوب بسایند تا یک جزو شود بعدش کندش و اغصان لاغیه گیاه حشیش شیر مست هر یک نصف
رطل کوفته در ان افگنند و مجموع را در ظرفی کرده در چاه تعفین دفن کنند مدت چهارده روز بطریق معهود
بالای آن بول کنند بعدش برآورده چنان فشارند که دست بآن نرسد و در ظرفی کرده نگاهدارند تا تمام
سیاوس زهرهٔ افعی سه عدد و زهرهٔ گرگ و زهرهٔ کفتار هر یک هفت عدد و مرارهٔ کلاب مرارهٔ غسانه
که در مقابر جلب دارد بگیرند و آن سه افعی را که زهره ازو گرفته شده با غصانه پاره پاره کرده در بست رطل
آب بپزند تا پنج رطل ماند آنگاه صاف کرده آب ایشانرا بوزن مرارهٔ هفت بار بردارند و در مرار آب
ریزند و بپارچه حرکت دهند و مقدار دو درم عرق آدمی و سه درم نوشادر باو مخلوط نموده بچاه تعفین
سنند بدستور مذکور و بعد از چهل روز برآورده در ظرفی نگاهدارند مقدار چهار شعیر ازان میکشد
در یک ساعت شیثالاس بگیرند بیش بوزن درم و سنبل رومی دو درم عقرب هفت عدد
مشک نصف درم همه اجزا را جدا جدا سحق نموده بهم آمیزند و مرارهٔ افعی و مرارهٔ اسود سالخ
و مرارهٔ کلب و زهرهٔ کفتار و زهرهٔ یوز و زهرهٔ شیر گرفته با محفوظ اول مخلوط کرده در قدحی ریخته
چهل روز در چاه تعفین گذارند بعدش برآورده در ظرفی نگاهدارند و شعیر ازان در همان روز هلاک
کند و اگر بکارد یا شمشیر بمالند مجروح هلاک شود و اگر شخصی به سایه لمس آن کند و نگاهدارد دستش
سرخ شود و بعد ساعتی هلاک گردد سیاطوس ده رطل اسقیل را نرم کوفته و لبن لاغیه
چندانکه میسر آید برو اضافه کنند و مازریون یک رطل سقمونیا نصف رطل قلعی هندی ربع
رطل جمیع ادویه را کوفته باهم مخلوط نمایند و بگیرند آب اشنان اخضر ده رطل و آب کرفس رطلی
و آب فودنج دو رطل و آب سداب یک رطل و آب نعناع یک رطل و آب پیاز دو رطل و
آب سیر دو رطل باهم آمیخته چهارده روز در حوض گذارند و هر روز با چوب انجیر حرکت دهند پس
ازان بچاه تعفین دفن نمود و چهارده روز دیگر گذارند بعدش برآورده صاف کرده آب او را در ظرفی

انداختہ در تحت زبل مدت بست ویکروز دفن کنند بعدش برآوردہ در کوزہ نگاہدارند میکشند بطریق اسہال کبد با سہال یک مثقال مسہل مہلک مازریون نصف رطل خربق ابیض و خربق اسود و شحم حنظل و فرفیون از ہریک ربع رطل چوب نیل نصف رطل ہمہ را کوفتہ در آب خیسانیدہ نوشادر دہ درم اضافہ نمودہ یک شبانروز گذارند بعدش بدست فشردہ آب ورا درظرف چینی کردہ بآفتاب ضعیف نہند یا بآتش نرم بجوشانند تا نشف رطوبات شود و جوہر ادویہ باقی ماند پس لبن یتوعیہ بقدر معمور سے ادویہ بروریزند و بگذارند تا خشک شود بعدش بگیرند برادہ نحاس و برادۂ حدید از ہریک پنجدرم و بسد کہ مصعد سحق بلیغ نمودہ با پنجدرم نوشادر یکشبانروز با محفوظ اول بیابند و خشک نمایند ضحاک قتال زعفران ربع رطل وسحق بلیغ نمایند و در پنج رطل آب پنجاہ درم زنجبیل و پنجاہ درم فلفل دو درم قاقلہ و بست درم دارچینی خیسانیدہ بدست خوب مالیدہ صاف کنند و درین آب ربع رطل زعفران آمیختہ یک شب دیگر گذاشتہ در آفتاب نہند تا خشک شود دو درم ازان بیک روز بخندہ میکشند انا روس افیون مصری خالص دو درم کافور قیصوری دو درم ہر دو را باہم سحق بلیغ نمودہ نگاہدارند ہر کس کہ بجوزد ازان ساقط گرداند قوت اورا و اطفاے حرارت عزیزے او کند و اگر جاہل خلاف امور مقررۂ مقدمہ نظر بحال ضعف و قوت کواکب نکردہ باوقات خلاف استعمال نماید اثری ازین نبیند زیرا کہ قوت سمیات ہرچند کہ قوی باشد طاقت مقاومت تاثیرات کواکب ندارد

فصل دوم

در تریاقات ای دافع مضرت جمیع سموم

بیانوس موجد آن سلائیل بن قنیان است

ترکیب حب الغار دہ درم سنبل الطیب چہار مثقال جنطیانا رومی پنج مثقال عروق کبر و عروق کرفس و بیخ صعتر بری و پوست بیخ درخت انار و پوست بیخ درخت رازیانہ و بیخ سوسن کبود و زراوند طویل از ہریک سہ مثقال دارچینی و سلیخہ و قرنفل و قاقلہ و قردمانا و زنجبیل و مویزج و مصطگی و زعفران از ہریک دو مثقال این ہمہ را کوفتہ بیختہ با دو وزن عسل گرفتہ معجون سازند یک نیم درم جان بخش است **تریاق ہرمس الکبیر**

دافع اقسام سموم و اصلاح مضرت ہمہ ہا نماید

ترکیب اصل الفاشرا و پنجدرم جنطیانا رے رومی و حب الغار و اسارون و شہسفرم و باد رنجبویہ و عود ہندی از ہر یک دو درم و صندل سفید و مروارید بکر و بسد و بہمن سرخ و بہمن سفید و مرجان و قسط و میعۂ سائلہ و لادن و کندر و قرفہ و ساذج ہندی و قرنفل و زنجبیل از ہر یک شش درم و بیخ سعتر فارسی و بیخ سوسن کبود از ہر یک چہار درم ہمہ ادویہ را کوفتہ بیختہ بدو وزن عسل کف گرفتہ خمیر نمودہ نگاہدارند و بوقت حاجت بکار آرند تریاق ہرمس مسمے باثیر سالیوس جوز ہندی دو رطل دارچینی نصف رطل قاقلہ ربع رطل قرنفل و ساذج ہندی و مصطگی و زنجبیل و مقل ازرق و کہربا از ہر یک یک اوقیہ و زعفران نصف اوقیہ و مامیران چینی و زراج دعاقرقرحا و فلفل و دارفلفل و تخم گزر و حب الرشاد و شونیز و تخم ریحان از ہر یک سہ اوقیہ میعۂ سائلہ و کندر از ہر یک یک اوقیہ حلتیت دو اوقیہ اشنہ و فراسیون وجعدہ از ہر یک یک اوقیہ غیر صموغ ہمہ اجزا را کوفتہ بیختہ و صموغ را حلکردہ باد و وزن عسل کف گرفتہ معجون نمودہ درظرف چینی نگاہدارند یکمثقال دافع سموم ست تریاق ہرمس وقت نزول مشتری بدرجۂ اوج خود فاد زہر خالص و مروارید ناسفتہ یک یک جزو بسد ثلث جزو درونج عقربی سہ جزو مجموع را کوفتہ بیختہ بآب بادرنجبویہ بخیسانند و سدس جزو زعفران اضافہ نمودہ ہنگام طلوع مشتری بزیر آسمان تا وقت غروب اوگذارند و بعد غروب مشتری برداشتہ بدماغ ابن العرس سرشتہ بندقہا بہ مقدار یک درم سازند و ہنگام گزیدگی حیوان ذی سم یا خورانیدن زہر باید کہ اول روغن گاو خورانیدہ قے کنانند بعد از ان یک بندق خورند و پیالہ آب شیر گرم عقب آن نوشند و ابن العرس را کشتہ آنچہ در شکم اوست تمام برآرند الا زہرۂ او بریان کردہ تناول کنند از ہر قسم سموم موجب نجات است

تریاق ایلوبوس

باید کہ وقت نزول مشتری بدرجۂ پانزدہم از برج سرطان بگیرند فلو نیا دہ درم کہربا دو درم زعفران دو درم حشیشہ بادرنجبویہ گندم درم فاد زہر برابر نصف جمیع اجزا ہر یک ازین اجزا را جدا جدا

کوفتہ بیختہ مجموع آنہا را خلط کردہ بروغن بادام چرب نمودہ بعسل معجون سازند و بوقت قران قمر با مشتری در موضع مذکور بحقہ طلا یا بلور در مکان کثیر البرودت نگاہ دارند آکل سموم قاتلہ یکدرم خورد نجات یابد و اکثر اجزای سمیہ بطریق عرق دفع شود

تریاق درد یلہ یوس

افعی کوہی کبیر الراس سریع الحرکت را سر و ذنب قطع کنند و شکم را پاک کردہ احشاء او را برآرند بآب یک ہفت نوبت بشویند بعدش در ہاون بکوبند کوفتہ ہموار شود پس بآتش معتدلہ بپزند تا مہرا گردد بعدہ برآوردہ باز بکوبند و قرنفل و جوز بویہ و قاقلہ از ہر یک پنجدرم زعفران دو درم سادج ہندی پنجدرم نانخواہ دو درم تخم کرفس و فلفل اسود از ہر یک سہ درم قرونا چہار درم حب الغار دہ درم قاشرہ و جنطیانا رومی از ہر یک پنجدرم مجموع را در ہاون کوفتہ با دوبیایقہ آمیختہ با دو وزن عسل سرشتہ معجون ساختہ در دیگ گذارند بعدش افیون دو درم میعۂ سائلہ ولاون دو درم کندر شش درم زعفران دو درم ہمہ را سحق بلیغ نمودہ بہ محفوظ اول مخلوط نمایند بعدش خرزۂ حمار و خرزۂ یوزنیک صلایہ نمودہ داخل کنند و عسل بقدر حاجت بیامیزند این تریاق عجیب الفعل و غریب الاثر برای مضرت سموم ست کہ جمیع سموم را بعرق دفع کند و مسموم را صحت کامل و شفای عاجل بفضل خدای تعالیٰ حاصل گردد و بارہا تجربہ شدہ است گاہی خطا نکردہ بسیار عظیم النفع ست

آلۂ تناسل

فصل سوم

در عجائبات متنزاد

برادۂ سفیدۂ رومی در پنبۂ کہنہ ریختہ فتیلہ سازد کہ تمام برادہ دران پیچیدہ شود بعدش روغن لاون بچراغ نو انداختہ آن فتیلہ را روشن کند ہر کہ بروشنی آن چراغ نشیند رنگ رویش زرد و دندان سیاہ نماید **ایضاً** خون گنجشک سبز بر پوست گردن خروس مالد و پارۂ زنگار در آن باشد و بجامۂ کہنہ پیچیدہ فتیلہ سازد و در چراغدان سبز نہادہ بروغن کنجد پر کند و روشن سازد چنان نماید کہ مرغان رنگارنگ در ہوای آن خانہ پرواز میکنند **ایضاً** بگیرد پیہ خوک و پیہ گرگ و ہر یکے را جدا جدا در دو چراغ کند و از پنبہ دو فتیلہ طیار کردہ در ہر دو چراغ نہد و ہر دو را روشن

کرده اندک دور به بُعد یک وجب هر دو چراغ را بگذارد شعله های هر دو چراغ بپیچند و گویند که
از پیه بز و خرگوش نیز همین اثر مشاهده شود ایضاً فتیله از پوست مار سیاه ساخته با روغن نفط
در چراغ سبز یا سیاه روشن کند تمام خانه پراز ماران سیاه معلوم شود ایضاً بیارد سرگین گرگ و سگ و
چرک گوش سگ و پیه گرگ و خرقه کتان را بدان آلوده فتیله سازد و در چراغ نو نهد و روغن زیبق
دران ریزد و روشن کند اهل آن مجلس همدیگر را بصورت سگ مشاهده کنند ایضاً بگیرد خون
خرگوش با روغن گل بیامیزد و در چراغ نو کرده فتیله از پنبه سرخ دران نهد و روشن کند اهل مجلس
چنان بینند که دران خانه خرگوش می آیند پنبه سرخ قسمے از پنبه است که بذاته سرخ میباشد
ایضاً بیارد پیه کَنَف و بوره ارمنی دران ممزوج کند و فتیله از خرقه کتان ساخته دران
بیالاید و در چراغ نو نهاده با روغن زیبق روشن کند مردمان آنخانه چنان پندارند که کشتی نشسته
گویا سیر دریا میکنند ایضاً بیارد نیل سوده در خرقۂ نو پیچیده در چراغ نو با روغن بید انجیر
روشن کند چنان نماید که مردمان آنخانه تمام سبز پوش شده اند ایضاً بیارد شیشۂ
صافے و قدرے شراب تیز دران ریزد و قدرے کبریت نیز اندازد و بخانه تاریک نهد
چنان نماید که گویا آتش درمیان شیشه داشته اند ایضاً کبریت را با نفط سفید بیامیزد و
بر تخته یا دیواری ازان خطوط بکشند بهر نوع که خواهد و آتش بر یکجانب خطوط بزند در حال تمام
آن خطوط روشن شوند ایضاً صورت هر جانوریکه خواسته باشد از گل طیار کند مجوف
و در شکم آن سوراخے کند و از بینی آن نیز بدرون سوراخ بگذارد و غوکے ازان سوراخ
بشکم آن صورت اندازد و سوراخ شکم را محکم بند کند و کبریت را با آتش انداخته مقابل بینے
آن صورت دود کند چون اثر دود بغوک رسد آواز عجیب کند مردمان پندارند که صورت گل صدا
میکند ایضاً بیضۂ ماکیان یا کبوتر را که تازه باشد چند روز در سرکۂ تیز و تند تر دارند تا پوست
بیضه نرم شود هرگاه اینقدر نرم شود که اندیشۂ شکستن نباشد اندرون شیشۂ دهن تنگ
بیندازند و آب سرد بران ریزند که بحالت اصلی خود سخت شود مردمان حیران شوند که چگونه بیضه
بدهن تنگ شیشه سلامت فرو رفته تماشاے عجیب ست ایضاً قدری نوشادر و عاقرقرحاے
سوده در دهن گیرد و بخاید و بهمان آب مضمضه و غرغره کند بعد ازان اگر پرکالۂ آتش در دهن

گیرد هرگز دهن نسوزد **ایضاً** افیون وکتیرا وشب یمانی ونمک طعام وپوست تخم مرغ وزیبق
بایکدیگر سحق کرده با سرکه در دست بمالد وآتش بدست بردارد دست نسوزد واگر بکف پا بمالد
وبر سر آتش رود پاے نسوزد وگل سرخ وزاج وخطمی وشراب وکافور وسرکه باهم مخلوط کرده بر دست
ویا بمالند از آزار آتش محفوظ باشد **ایضاً** بگیرد طلق محلول وبا زیبق مخلوط کرده با سفیدهٔ
تخم مرغ ولعاب خطمی بر بدن برهنه مالد اگر در تنور سوزان برود نسوزد **ایضاً** زبد البحر
وپوست تخم مرغ هر یک قدرے کوفته بیخته با سرکه آمیخته در بدن بمالد وبآتش برود اثر آتش
بر بدن نه رسد **ایضاً** اگر قدرے گوگرد ا ریزه کرده در لته بپیچند واندکے آب بران
ریزند بعد از لمحه لته روشن شود واز آنکه آب نا رسیده نیز همین عمل بظهور آید **ایضاً**
بگیرد فندقے یا بیضهٔ مرغ ومغز آنرا خالی کرده قدرے سیماب دران اندازد وسوراخ
خوب محکم بند کرده بگرمی آفتاب تابستان یا گرمی آتش بدارد که بر هوا پران شود۔
ایضاً اگر در آب شیر گرم قدرے سریشم ماهی سوده بریزد فی الحال آب منجمد شود وهیچ
نماید **ایضاً** بیارد قدرے کتیرا سفید خوب باریک بساید وهم وزن آن نبات سفید
بادے بیامیزد وقدرے زعفران سوده دران اجزاے خشک سائیده مخلوط کند وپنهان
از نظرهاے اهل انجمن نزد خود نگاه دارد وبروے حاضران مجلس قدحے پر آب بهر ساند
ومخفی از نظرهاے مردمان آن اجزاے سوده را در آن آب اندازد وخوب مخلوط کند وسرپوش
کرده ساعتے بدارد وبخواندن لب را بجنباند تا اهل مجلس بدانند که چیزی میخوانند بعد
از ساعتی سرپوش قدح بردارد کتیراے سوده مخلوط با آب مثل فالوده منجمد خواهد شد اهل مجلس
را بخوراند بسیار لذیذ باشد وهمه دانند که بتاثیر عزیمت آب قدح فالوده شده **ایضاً** جبی از شاه ترج
هندی بزیر زبان نگاه دارد وکاسهٔ پر آب طلبیده از نظرهاے اهل مجلس مخفی قدرے
لعاب دهن دران آب ریزد همه آب مثل خون سرخ شود۔ **ایضاً** بیضه را سوراخ کرده
همه مواد آنرا فرو ریزد واز شبنم پر کرده سوراخ بند نموده بآفتاب گذارد که بهنگام اثر گرمی آفتاب
بیضه رو بهوا کند۔ **ایضاً** کاغذی را به شبنم پر کرده بآفتاب گذارد بعد ساعت آن کاغذ رو به هوا
کند۔ **ایضاً** مرغی از موم ساخته شکمش شبنم پر کرده بآفتاب دارند بعد چند لحظه آن مرغ راه هوا گیرد

ایضاً بر بیضہ گرم و تازہ بآب زاج ہندی ہرچہ خواہند بنویسند و چند بار بجای واحد تکرار تحریر نمایند و یکساعت توقف کنند تا آب تحریر خشک شود بعدش بیضہ را بشکنند آن الفاظ در سفیدی عیان باشد **ایضاً** سنگ را اندک گرم کردہ از موم چیزے بران نویسند و آن سنگ را بسرکہ تند اندازند بعدش برآوردہ بہ بینند انچہ درو نوشتہ باشد ظاہر و عیان گردد **ایضاً** روغن ماہی را سہ روز در آفتاب نہند بعدش ہرچہ ازان روغن نویسند نند شود **ایضاً** خردل و خرما را باہم کوفتہ قدرے آب دران ریزد ہرچہ ازان نویسد سرخ معلوم شود **ایضاً** آب زاج و مازو کہ چند ساعت آب تر داشتہ باشد انچہ بنویسد سبز شود **ایضاً** در شیر قدرے نوشادر آمیختہ بر کاغذ سفید نویسند دیگری آتش خشک کنند خط سیاہ ظاہر شود و اگر بآب پیاز نویسند و بآتش گرم کنند خطی سبز و اگر بآب نارنج نویسند و بآتش گرم کنند خط سرخ و اگر بشیر خالص نویسند و بآتش برند خط زرد نماید و اگر زہرۂ پلنگ و زہرۂ سگ سیاہ و زہرہ باز جملہ را باہم آمیختہ بر کاغذی نویسند بروشنی روز ہیچ معلوم نشود و بتاریکی شب ہمان عبارت خواندہ شود **ایضاً** خون کبوتر بآب آمیختہ قدری سیاہی دران ریختہ بنویسند در روز ہیچ معلوم نشود و بشب خواندہ شود **ایضاً** بورۂ سرخ و سیاہ با روغن زیت یا روغن کنجد خوب بسایند و ازان روشنائی بر سطح آب کہ بتغاری ریختہ باشد بنویسد حروف نمایان و بخوبی خواندہ شوند **ایضاً** زاک سفید را باقلیاب و سرکہ سحق کنند و بعد از خشک شدن بسرکہ بیامیزد و بروے حروف نوشتہ بکشد ہمہ اثر حروف زائل و کاغذ سفید گردد و اگر موم گرم کرکر بروی نوشتہ بگذارند ہمین عمل کند و اگر نوشادر و سہاگہ و سنبل فار مساوے الوزن بآب سائیدہ بر حروف مکتوبہ ریزند و بآفتاب نگاہدارند اثر حروف زائل و کاغذ سفید گردد **ایضاً** رگی و زرنیخ ہر یکے را باریک سائیدہ با خمیر مخلوط کنند ہر مرغے کہ ازان بخورد بیہوش شود و اگر آن مرغ بیہوش را بآب سرد بشوید باز بہوش آید **ایضاً** گندم یا دیگر حبوب را با زرنیخ و گوگرد و بزر البنج جوشانیدہ خشک کردہ نگاہدارند ہر مرغے از خورش چند دانہ آن بیہوش شود **ایضاً** برگ عنب الثعلب کوفتہ بیختہ بخون خرگوش آمیختہ گوے سازد و رشتہ دران بستہ بآب اندازد ماہیان بسیار گرد آن گرے فراہم شوند دام انداختہ بگیرد **ایضاً** اگر سنگ مقناطیس را چند روز در عرق سیر تر دارند قوت جاذبہ او بالکل زائل

شود چون باز بسرکه تر دارند بحالت اصلی باز آید **ایضاً** اگر قاشهای پیاز در چراغ اندازند پروانه ها گرد چراغ هرگز هجوم نسازند و از بوی پیاز بگریزند **ایضاً** سیر و کنجد مقشر و بذر البنج و پوست کندر مساوی الوزن کوفته با آرد گندم آمیخته خمیر کرده بر رشته بسته بآب اندازد ماهیان گرد آن هجوم آرند چنانکه بدست توان گرفت **ایضاً** جاوشیر و آرد باقلا با پیه بز آمیخته حب ها بندد و بقلابهٔ دام آلوده بآب اندازد ماهیان بسیار گرد آن بیایند **ایضاً** اگر در چراغ قدری آب شامل روغن کنند روغن کم سوزد و در روشنی چراغ گرمی باشد **ایضاً** شیشه را از پرهای کبوتر پر کند بحیکه ذره اندرونش خالی و متخلخل نباشد پس سر شیشه را محکم بند کرده از جای بلند که احتمال شکستن داشته باشد بیندازند هرگز شکسته نشود **ایضاً** انگشتری نقره یک دانگ وزن که نگینش از کهربا یا سندروس باشد هرگز بآب فرو نرود **ایضاً** قدری افیون پنجاه عدد جوز در آب آهک جوشانند هرکه از آن آب قدری خورد فی الحال بیمار شود و چون قدری روغن خورد فی الفور صحت یابد **ایضاً** آهک و زرنیخ و مرداسنگ و سنا و حنا و گل خیری مساوی الوزن کوفته بیخته در کاسهٔ پرآب ریخته یک شب گذارد و بعدش صاف نموده بجلد حیوان سفید مو بمالد همه موهای سفید سیاه شوند و اگر جسته جسته بمالد ابلق شود **ایضاً** شب یمانی و کافور باهم آمیخته بآب سائیده در کاغذ بمالد در زیر آن کاغذ آتش کرده حلوا توان پخت **ایضاً** دارچینی سائیده در خمیر کرده نان پخته سگ را خوراند فی الفور برقص در آید **ایضاً** بادام را در کرپاسی بسته چند بار بر سنگ زنند پوست بادام نشکند مغز اندرونش خرد خرد باریک شود پوست را شکسته برای العین مشاهده کند **ایضاً** از شیر درخت مدار بدست چیزی نویسند و بعد خشکی اندک خاکستر بران مالند حروف سیاه نمودار شوند **ایضاً** اگر انگوزه در کوزه کند و آب دران کوزه ریزد کوزه بشکند **ایضاً** شیطرج هندی و علک و انگوزه را سائیده در میان گل بیاشد هر که ببوید عطسه دهد و گوز زند **ایضاً** خروس از چرب کردن سر و خر از چرب کردن کون بانگ زنند و اسپ بچربی کون از دوش باز ماند **ایضاً** قدری خاک جائی غلطیده خر را زیر دستار خوان سازند اهل سفره بخنده در آیند حتی که طعام خوردن نتوانند **ایضاً** گربه را گرفته

موی سر آدمی بر پای او بندند و در زیر دستار خوان نهند اہل سفرہ بخندہ در آیندہ از خورش طعام
باز آیند **ایضاً** دانہ خشخاش ستہ روز بشیر تر دارند چندان بزرگ شود کہ سوراخ توان کرد **ایضاً**
از اقسام حبوب چند روز بہ شیر آگ تر دارند بعدش بسایہ خشک نمایند ہر طائر بخورش چند دانہ آن
بیہوش شود و بغسل آب گرم بہوش آید **ایضاً** بتاسہ دست را بروغن چرب کردہ بآب انداز ند
حل نشود **ایضاً** ہر کہ بہ ہلیلہ خوردن عادت کند ہرگز ریش او سفید نشود **ایضاً** صمغ عربی بآب
حل کردہ بدست مالد آتش بدست بردارد دست نسوزاند **ایضاً** دندان آدمی مردہ و زبان ہدہد بزیر
بالین کسی نہند ہرگز از خواب بیدار نشود تا وقتیکہ بر دارند **ایضاً** از پوست گرگ زہ کمان ساختہ
ازان تیر اندازی کند ہر کمانیکہ نزدیک آن کمان آید چلہ اش بشکند و از بجور پوست گرگ در نقارخانہ
پوست ہای نقارہ پارہ پارہ شود و اگر نقارہ از پوست گرگ بنوازند پوست ہای دیگر نقارہ پارہ پارہ
شوند و اگر از پوست گرگ فوطہ ساختہ بمیان بندند وقت شب تر سند **ایضاً** پوست انار ستہ
شبانہ روز در آب تر کردہ آن آب بدور کشت زار ریزند و اگر پوست انار بر درخت میوہ دار
بندند بہر دو صورت از ملخ ایمن باشد **ایضاً** حروف بر کاغذ از سیاہی بنویسند و ہر رنگ
سرخ یا زرد یا سیاہ بروغن آمیختہ بر آن حروف بلکہ تمام کاغذ طلا کنند و بعد از لحظہ آن کاغذ
را بالای سنگی گذاشتہ بزور آب بران بپاشند از زور آب رنگ از سر حروف زائل شود و
حروف سفید بر آیند **ایضاً** نوشادر و نیلہ تھوتھہ برابر بعرق نعناع یا عرق لیمون کاغذے
سائیدہ برکارد یا شمشیر یا دیگر چیزے آہنی از موم گداختہ چیزے بقلم بنویسند و بعد ازان
ادویہ سائیدہ بران نوشتہ ریزند و بآفتاب گذارند تا خشک شود بعد لحظہ بشویند حروف
مکتوبہ بر صفحۂ آہن صاف و روشن نمودار شوند و اگر بر صفحۂ نقرہ از موم نویسند اندک گوگرد
بالاے اجزاے مذکورہ اضافہ نمایند و اگر بر سنگ نویسند صرف تنکار سرخ را بعرق نعناع حل کردہ
بالای نوشتہ ریختہ بآفتاب داشتہ بعد ساعتی بشویند حروف نمودار شوند **ایضاً**
نیش زدہ کژدم را قدرے نوشادر بآہک سائیدہ ببویاند فی الفور زہر کژدم دور شود و اگر
بیخ اونگہ کہ گیاہی است معروف بآب سائیدہ بجای نیش عقرب گزارند فی الفور زہر دفع شود
ایضاً یک سرخ نیلا تھوتھہ باریک سائیدہ بدماغ مار گزیدہ بدمند اثر زہر دفع شود فی الفور بہوش

در آید ایضاً طلا و آهن را به توتیای سائیده در آب چند بار غوطه دهند برنگ مس گردد
ایضاً اگر خیار بزرگے نصف کرده مغز درمیان آنرا خالی کرده و خرمائے خشک دران
نهاده بسته کنند و بخرقه بپیچیده اول بدیگ آب اندازند و بدهن دیگ خرقه بسته بالائے
خرقه خیار را بگزارند و بالائے آن سرپوش نهاده چندان آتش کنند که خیار از بخار پخته
شود خرمائے خشک درمیان خیار خرمائے رطب شده باشد ایضاً آب شور از کشیدن
قرع انبیق شیرین و لطیف گردد

خواص سوم دربیان علم کیمیا مستزاد

بعد ستایش حق و نعت نبی مطلق صلی الله علیه وسلم بشناس مفهوم التماس اضعف الناس
محمد عثمان عفی عنه که این رساله مسمے به جلتاس را از کتب کاملین فن هذا مثل مصحف
هرمس الهرامسه و طلسمات طمطم هندی و انیس اسکندرانی و تماثیل ابوبکرین و ختنید وغیره
اخذ نموده مشتمل بر یک مقدمه و پنج فصل ساختم

مقدمه
در تعریف علم کیمیا

بشنو علم کیمیا امتزاج قوائے فاعله علویات ست با قوائی منفعله سفلیات ای عبارت
از اسما و طلسمات ست که بعمل آن افعال عجیب و آثار غریب ظاهر گردد فقط

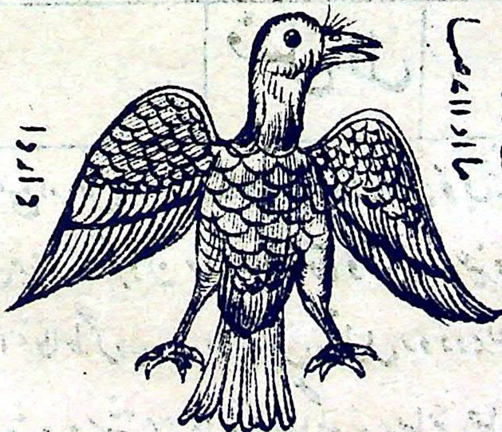
فصل اول

حرزهٔ طلسمیه که جمیع امراض حلق را شفا دهد در گردن افعی کوهی خیطی از ریشم بسته معلق گرداند
تا خفه شود آن خیط را در گردن صاحب خناق و خنازیر وغیره بندند بقدرت الله تعالےٰ
فوراً شروع در انحطاط گردیده مواد آنمرض به تحلیل رود و مریض شفا یابد طلسم ایلاپوس
باید که در وقت شروع مشتری بخانهٔ حوت بگیرند رصاص چهل و هفت مثقال و زنجیرے
بطریق فوطه ترتیب دهند و در وسط زنجیر صفحه مقدار کف دست آدمے که وزن

آن مقدار شش دانگ باشد قرار دهند و این صورت دران صفحه نقش کنند و بوقت اتصال قمر بمشتری یعنی نظر او با حوت یا بسرطان باشد صاحب مرض در کمر خود بندد تا زوال الم از کمر نگشاید و صفحهٔ زنجیه برابر موضع درد باشد



طلسم عسر البول را دفع کند وقت نزول مشتری بدرجهٔ پانزدهم سرطان بگیرند قطعهٔ کبیر مدور از بلور سه مثقال و اگر غیر بلور باشد از احجار ابیض اللون و شفاف باشد و این شکل اندرو یا مستطیلة التربیع در وبکشند و در بازوے مریض معلق آویزند

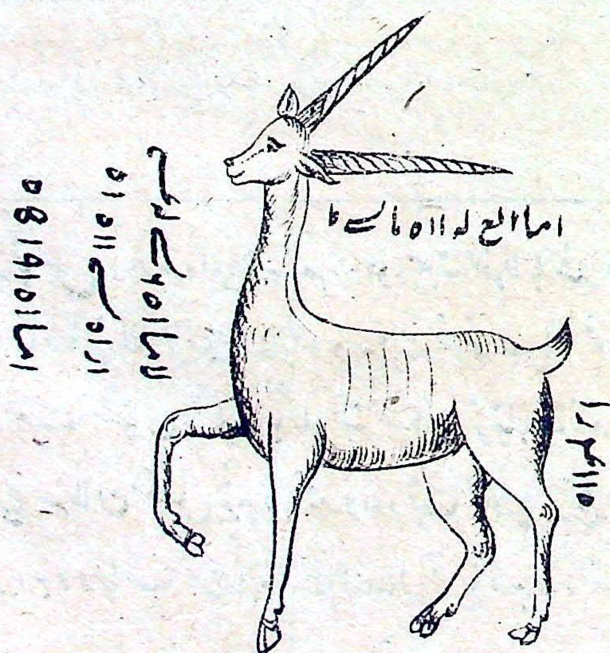


طلسم بهلیوس اگر کسے این را نزد خود داشته پیش غضبناک رود غضبش زائل وعظمت این در دلش پیدا گردد و اگر در سر دیگ جوشان بندند از غلیان باز ایستد

ترکیب وقت نزول مشترے بدرجهٔ پانزدهم سرطان و تسدیس زحل با مشتری و تثلیث و تربیع ساقط باشد از مشتری و متصل باشد باتصال معتول بگیرند جزع اسم اللون و قطع سازند بر بهیأت قطعهٔ عسر البول و این صورت را در و نقش کنند



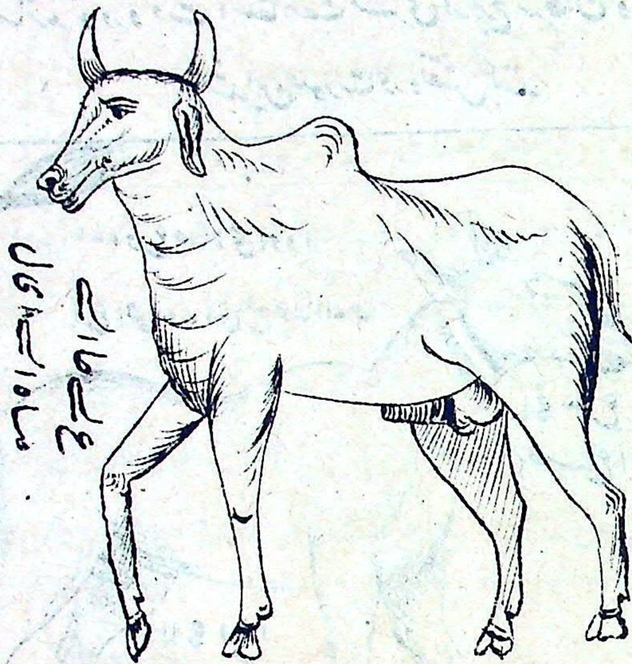
طلسم دافع وجع کبد وقت نزول مریخ به بست و هشتم درجهٔ جدی بگیرند جز احمر مستطیل و اگر بشکل جگر گرداند بهتر باشد و صورت جدی در و نقش کنند و بر حوالی آن این کتابت تحریر سازند و دوالی او یم در سوراخ آن گذرانیده در گردن صاحب وجع آویزند بسرعت تمام شدت آن وجع برطرف گردد



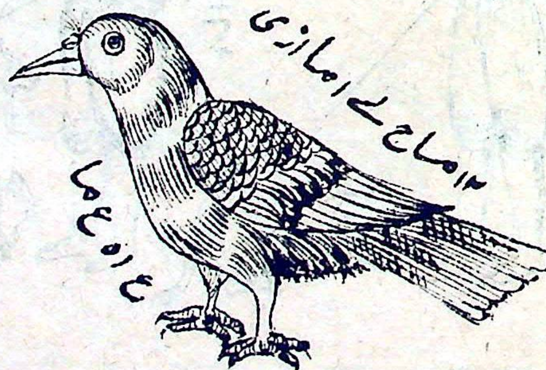
طلسم مسکن وجع کلیہ وقت نزول زہرہ بہ برج میزان یا ثور وقمر بازہرہ مقارن بااتصال مقبول داشتہ باشد بگیرند حجر احمر اللون بوزن ہفت مثقال وآنرا بصورت گردہ تراشیدہ این صورت بریک جانب آن نقش کنند وسوراخ کنند نوعیکہ بآنجانب نرسد وبا بریشم زرد ببازوے مریض بہ بندند بفضلہ دفعۃً صحیح گردد



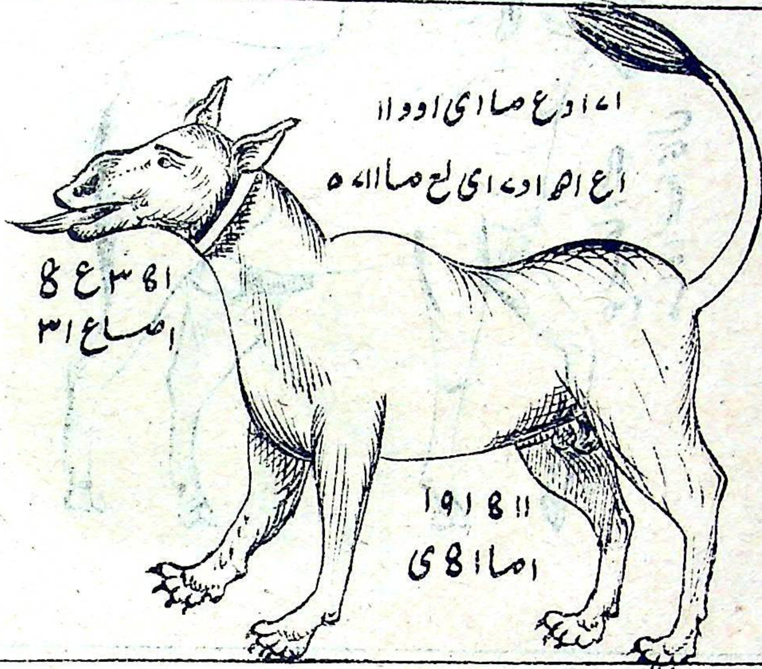
طلسم سلارلوس دارندہ این طلسم نزد خود ہمیشہ محفوظ باشد از آلام ورنجہا ومدام بفرح وشادمانی بگذراند ہیجان باہ وسرعت نعوظ بسیار شود سیم وطلا از ہریک مقدار ہفت ہفت مثقال رایک جا گداختہ بشکل حرز تیار سازند بوقت نزول زہرہ بہ ثور کہ قمر از برج سرطان متصل بزہرہ باشد ودروقت طلوع برج ثور صورت ذیل را برو نقش کنند بر ہردو جانب آن وبوقت اتصال قمر بازہرہ اتصال مقبول با بریشم سبز ببازو وغیرہ بندند



طلسم مسکن ضربان علین وقت قران قمر با مشتری در برج سرطان ایںصورت
را بریک جانب خرع ابیض حرزہ ساختہ نقش کنند و سوراخ کردہ در گردن آویزند
با قصرازمنہ درد ساکن گرد دبعون اللہ تعالیٰ



طلسم اثالبوس نافع وجع دندان ست نحاس اصفر ده مثقال شبکه کرده بر هیئات حرزه تیار سازند و در وقت استقامت مشتری در برج سرطان و قمر متصل بسرطان باشد این صورت درو نقش کنند



و بر جانب مقابل آن این صورتها نقش کنند



وخیطے از اطلس زرد بسوراخ حرز انداخته در گردن آویزند فے الحال وجع

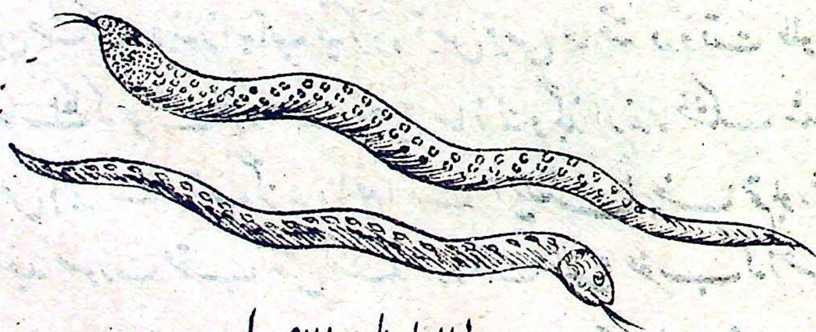
دندان پامال گردد

فصل دوم

درفنون مختلفه طلسمات وقت نزول مریخ از برج سرطان

بگیرند فولاد جیدسی مثقال وازان لوحی مدور بسازند که مقطوع باشد اعالی واسافل سطحین و اسطوانتین وبرظاہر لوح صورت دو ثعبان که دُم ہرکدام مائل بسوی ہم باشد بکشند و ما بین ہر دو این کتابت نقش کنند ه ۱۱۱ ط س م ۵ او در بطن آن لوح که دریکی جسم اولا دبس است ثعبانی که سراو ہچو سرشیر باشد بکشند وازبینی راس او کتابت ذیل تادم آن نقش کنند برای قطع جوشش خون که از مرض یا از جراحت عظیمه باشد انفع است وآن اینست





ما ۱۱ ط یلسے ۱۲ صا

طلسم عقارب وقت نزول زحل در برج عقرب وطلوع برج عقرب الاچنانکه آخر

جزوی اول طالع باشد ابتدا کنند و وقت کمال طلوع برج از عمل فارغ شده تمامہ صورت
باین طریق کنند کہ نصف اعلے انسان و نصف اسفل عقرب باشد و این مثال را بر عمود
آہنے راکب نمودہ بسیار قوی مستحکم کنند



در وقت اول طلوع عقرب تا آخر او باین عمل مشغول باشند و عمود را نیز درینوقت طیار سازند
اگر احیاناً تمام نشود بگذارند تا باز وقت طلوع عقرب تمام کنند و آن عمود را نصف بزمین قریہ
مستحکم کردہ بناے برحوالی آن نہند و سر او را بپوشند تا محافظت طلسم کند بعد از اتمام طلسم
عقرب در ان شہر نماند و تمام و کمال بمیرند و بگریزند و دیگر داخل نشوند و توالد عقرب از ان
شہر برطرف شود و خاک این قریہ بہر جا کہ برند عقارب آنجا بہر کس مضرت نرسانند
و اگر این خاک مدینہ را بہ آب خمیر کردہ قرص قرص ساختہ در وقت طلوع عقرب
بران خاکے کہ حوالے عمود است ملصق سازند و بگذارند تا خشک شدہ بیقند
این قرص ہا براے عقرب گزیدہ نافع است **ایضاً** بر خاتم بلوری یا از
سنگ سفید صورت عقربے نقش کنند در وقت طلوع عقرب کہ زحل در
برج عقرب باشد ابتداے عمل اول طلوع عقرب اے ابتدا از سر عقرب و انتہا بہ
ذنب نماید لابس آن مطلقاً از ضرر سموم عقرب متاذے نشود اگر آن خاتم را در
قدحے انداختہ آبش بہ عقرب گزیدہ دہند ضرر سم باو نرسد و از صاحب این خاتم

عقارب بگریزند باید کہ در دُم عقرب این حروف نقش کنند ا ہ اسے ا ۲ ا ا ھ

ا ۵ ا سے ۲ ا ۱ ۸

طلسم حیات ایجاد بلیناس ست صورت حیات بر حجرے یا فولاد یا حدید نقش کردہ درمیان احجار دیوار قلعہ مستحکم نماید جمیع مارہا ازان شہر بگریزند و مار گزیدہ بمجض رویت این صورت از سم نجات یابد کہ وقت نزول قمر بہ نصف آخر قوس و طلوع قوس در نصف درجہ این صورت راکشد

عہ ۹ ولہ ۹ مساہ وہ سے

صالسے ولسعہ ۹۸

مساہ ہ رلمر ۲۲ ا ا ما

صلا اماہ للہ ۵ ۵ ا ا

مساامرع ۹۸۱ لسم مساہ لہ عہ ۲۱ وصر

و اگر این صورت را به شکل خاتم تیار ساخته به گلے یا ادویه مُهر کنند آن ادویه مضعف دل
نباشد و مارگزیده ازین گل یا ادویه بخورد فی الحال اثر سم ازو زائل گردد باذن الله تعالیٰ
طلسم جراد از بست مثقال حدید چینی مرغی طویل المنقار صغیر الجثة طویل الرجلین ساخته در پشت
آن این حروف نقش کنند ۱۱ ه ۱۱ الــے ۹ م ح ۱۱۰ ۲ لیــے ۹ و بزیر شکم آن صورت
ملخے نمایند و تحت آن صورت این حروف نقش کنند ه منہ ۱۹ ۵ اور ر فوق جراد این شکل
نقش کنند للــ۱۲۱ــکن ابتداے عمل وقتے باشد که مشتری مستقیم السیر بود و قمر در برج ثور یا سرطان
یا حوت وطالع بدرجه مشتری باشد بعد اتمام بر عمودی از حدید هر دو پاے آن مرغ را ملصق
یا بسمار محکم گرداند بعد ازان در وسط آن ناحیه بناے عالی وضع کند بهیئت منار بلند
و در بلندی و ارتفاع آن چندان که تواند سعی نماید و این عمود را دران بلندی نصب
کند و حوالی آن بنا را به سنگ برآورده چنان محیط آن صورت نماید که اثری از باد و باران
بآن صورت نرسد بفضله تعالیٰ جراد مطلقاً دران ناحیه نماند و اگر شخصے بالاے منار رود
چندانکه چشم او کار کند ملخ دران جا نگذرد غریب تر آنکه هر جا که آن منار مرئی شود منار
دیگر بسازند و بر بالاے آن منار برآمده به بیند که تا کجا دیده میشود ملخ تا آنجا نرسد و هیچ
مضرت بآن ناحیه نرسد همچنین اگر منارهای متعدد سازند هر یک ازان منارها حوالی خود را
از دخول ملخ محفوظ دارد صورت طائر اینست

طلسم مسکن ریاح ابجاد هرمس است چون بر موم مُهر کرده در کشتی همراه خود دارند آن کشتی از شورش و مضرت دریا ایمن باشد و سلامت بساحل در آید و ریاح شدیده از شدت باعتدال گراید گویند که بلیناس هنگام شکایت سکنه مدینه حمص از شدت ریاح این طلسم را در آنجا ساخته ریاحش را باعتدال آورد که تا این زمان برجاست و وقت عمل آن مشتری در برج میزان یا دلو و قمر متصل به مشتری بود از برج ریاحی و ناظر نباشد بزحل بگیرند جز اسم اصفر و ازان صورت آدمی سازند قائم بربالای کرسی و در یک دست او سپر بزرگ پوشند و رو د سینهٔ او جدا از صدر و بدست دیگر شمشیرے باشد از همان مجرای مجموع این صورت با سپر و شمشیر از یک سنگ باشد و بر پیشانی آن این حروف نقش کنند ا۱۲ ا ا سـ ه لـ ا الله اط سـ اعه لا نعع کله له احسا ا المنح محـ ه منہ ه سـ ا حاحام الما اسے حرسے ا ا ا الحـ طم ا ا ا ا ۱۵۱۵ ۱۶ ا ا سـ ۹۱ مح ۶ سـ ۷ حالدحا و بر صدر صورت این حروف نقش کنند ا ا له ه قلبے ام و نے له ۹۱ مح ۱۶ محـ ۲ ۸ ا له محه ۱۶ ا ا قلبی اه صا سـ ۱۶ لسلے و صورت اینست

و بر پشت آن این صورت را مع حروف نقش کنند

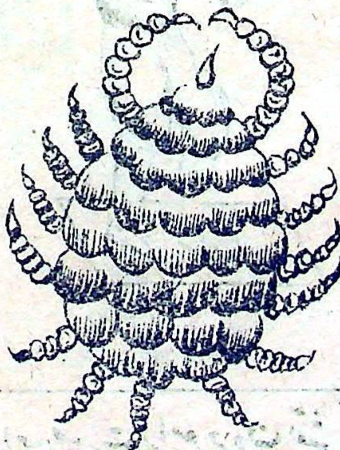


بعد اتمام در وسط شہر یا ناحیہ بنای عالی وضع کردہ تمثال را در اعلای آن مستحکم گردانند کہ از مطر و ریاح و برد آسیبے نہ بیند و اگر آن صورت صغیر بود گردش بنا کردہ بپوشند تا از آسیب ریاح وغیرہ مصئون ماند باذن اللہ تعالیٰ ریاح آن بلد بغایت اعتدال باشد

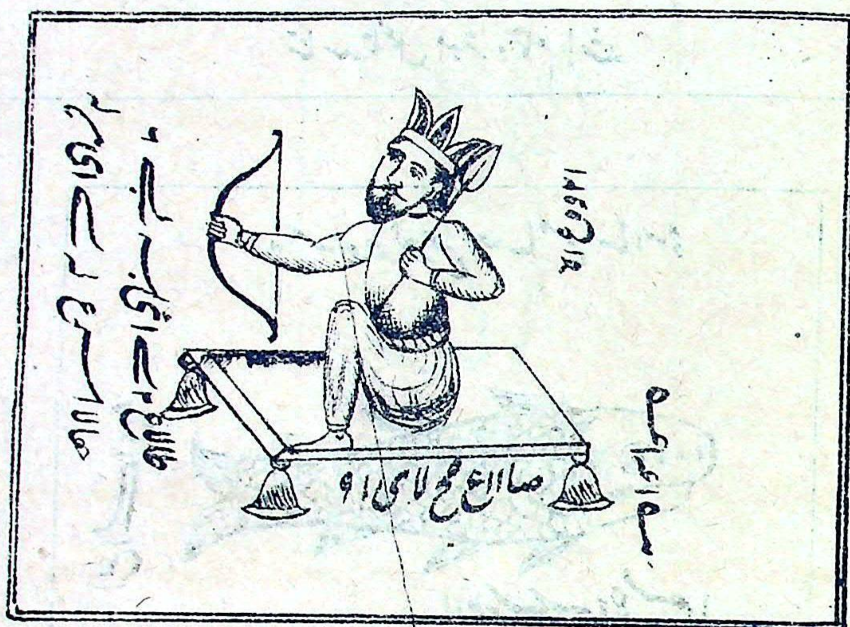
طلسم دافع تپ مثلثہ و تپ ربع باید کہ در وقت اجتماع مشتری و قمر بدرجۂ پانزدہم یا چہاردہم از برج سرطان از فضۂ خالص خاتمی ساختہ صورت سرطان در و نقش کنند و این حروف را بر دور آن ثبت کنند باذن اللہ تعالےٰ تپ ہائی مذکورہ برطرف شود

۱۱۲۱۱۹۸۸

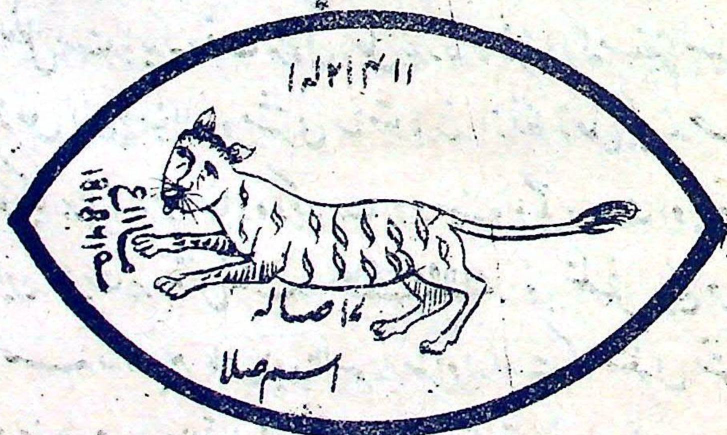
اسم الاول



طلسم واقع تپ بلغمی وقتیکه مشتری بیش از پنجدرجه قوس سیر نکرده باشد و قمر متصل مشتری باشد بنظر مقارنه و تسدیس در میزان و زحل ناظر نباشد بقمر خاتمی از قطعی و فضه مربع ساخته این صورت را مع حروف دران نقش کنند



طلسم دافع تپ صفراوی وقتیکه زهره در برج حوت بود و قمر متصل زهره ساقط از مریخ باشد از سته مثقال نحاس و فضه ممزوج خاتمی سازند که نگینهٔ آن از سنگ یشب باشد و این صورت گربه را با حروف دران نگین نقش کنند



طلسم دافع حمی دقیه موثرهٔ اعضای اصلیه وقت نزول مشتری بحوت واتصال
او بقمر از برج سرطان از نقرهٔ خالص خاتمی ساخته این صورت را دران نقش کند و بعد اتمام
این خاتم را استعمال نماید باید که ابتداے عمل از وقت طلوع مشتری و انتها تا وقت طلوع
برج حوت باشد و همچنین در اکثر اعمال این فن ضبطے بانظار و آثار کواکب واجب ولازم
شناسد تا عمل موثر و تمام باشد

ااا سه طه لعم عمی اصامی اسا ا سا

اا ط سه سه ا ۵ سم ا

اسدا ای احه ا

۵ لسم

طلسم مخرب بلاد و باعث فتنه و فساد نامش افسنطیوس که بتازی معنی آن
مصیبت العظمیٰ ست باید که وقت نزول زحل بدرجهٔ عاشرهٔ دلو که مستقیم السیر باشد و قمر
در تثلیث زحل از برج میزان و مشتری ساقط باشد از نظر زحل بگیرند حدید اسود و
تمثالے قائم یکپا بر پاے خود نهاده و یکدست او بر سینه و دیگر دست او بر سر باشد
لبسازند و این کتابت بر و نقش کنند الم ۱۵ صح ااا ۱۹ اا ۹ ه و بر شکمش این حروف کنده
کنند عه ۲ حه مه هرع عامل این طلسم را سزاوار است که مشغول نشود در عمل
این الا وقت طلوع برج دلو و اتصال قمر بزحل و هنگام اتمام آن خود را ازان دیار دور فگند

واین طلسم را در وسط آن ناحیه یا سرا یا شهر دفن کند صورت اینست



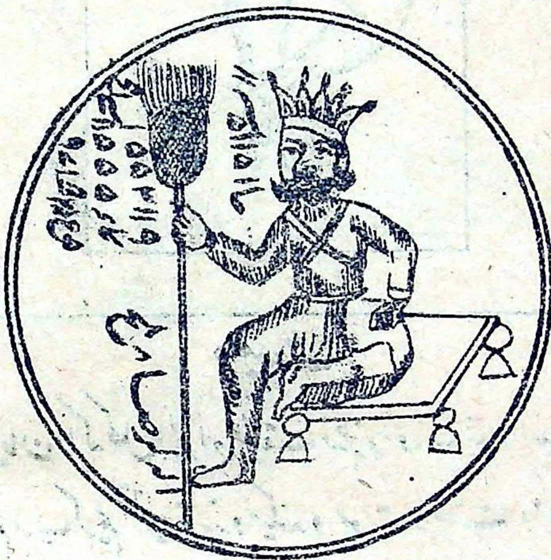
وصیت

بشنو عامل با ایمان را که کحل الجواهر حقیقت در چشم او رسانیده اند و از عالم علوی خبرے دارد و از نعیم عمیم رب کریم تمنی آرزو میکند و بموت و بعثت اقرار نموده و از دوزخ و بهشت حکایت شنیده و آلام و راحات روحانی و جسمانی را باخبار مخبر صادق تصدیق کرده زیراکه ارتکاب امثال این اعمال ناستوده بمحض خواهش دنیا و رضاے نفس و هوا نکند و حذر لازم داند و اگر بنا بر مقتضیات وقت و مصالح امور ضروریه مرتکب آن شود مطلب دینی و رضای خالق را مقدم داشته محض براے رفاهیت خلق این عمل کند ورنه زیانکاری که هواے نفسانی را مطمح نظر داشته تخریب بلاد و انقطاع حیات جمع کثیر نماید خسر الدنیا والآخرة گردد

فصل سوم

بذکر خواتیم کواکب سبعه

خاتم شمس هرمس گوید که لابس او در انظار ملوک وعیون خلائق کثیر السطوت و همه جا معزز و مکرم باشد و هیبتش در دل همه ها تاثیر کند بوقت نزول شمس باول درجه نوزدهم از برج حمل از ذهب خالص احمر نوزده مثقال گرفته خاتم سازند و نگین آن علحده ترتیب دهند بوزن چهار مثقال و این صورت را بر آن خاتم نقش کنند و بوقت انتقال قمر به آفتاب از برج اسد این خاتم را بپوشند الا بعد از فراغ عمل آن خاتم مع نگینه از نوزده مثقال کم وزیاده نباشد



خاتم قمر لابس او در فلاحت و زراعت قوی طالع باشد و هرچه مزروع کند از آن مثمر گردد و در رکوب سفائن دریا با وصف امواج عظیمه از خطر ها ایمن باشد الا باید که بوقت هیجان دریا آن خاتم را در خیطے بسته بآب انداز د فی الحال شورش تسکین یابد بوقت نزول قمر در اول درجه ثالثه ثور و اتصال زهره و بودن فاصله مابین شمس و قمر زیاده شصت درجه از نقره بیضائے خالصه بوزن سه مثقال که نگینش از و بزرگ تر و مدور باشد خاتمے سازند

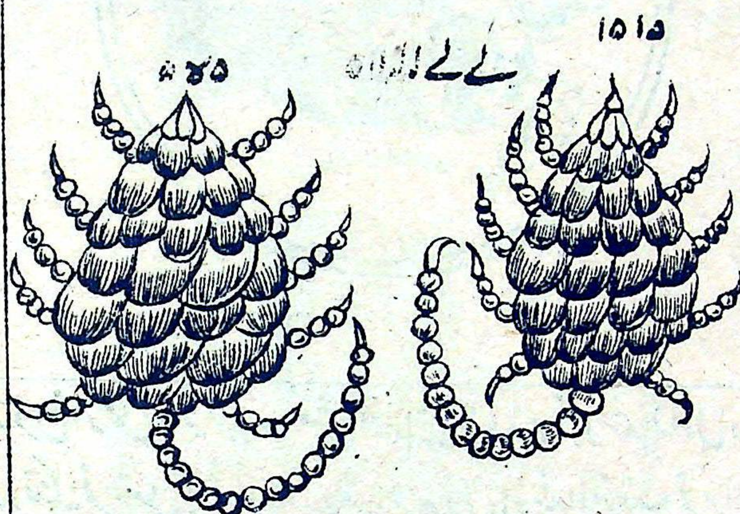
ودر واین صورت نقش کنند



الا باید که فراغ از عمل و ترکیب و نقش آن پیش از خروج قمر باشد از اول درجهٔ ثالثه
برج ثور و وقتیکه قمر متصل به سعود باشد و غیر ناظر به نحوس هم شد اما از قرب قمر براس و ذنب
اجتناب کند و میان ایشان دوری زیاده از دوازده درجه باشد اگر موی از این خاتم
هر کرده نزد خود دارند جمیع خواص آن خاتم بآن موم اعاده کند

خاتم زحل شهوت مفرط جماع را باصلاح آرد و تسکین مادهٔ مشتعلهٔ دمویه و
تپ دموی و تپ محرق و طاعون کند و باعتدال مقرون گرداند اگر شخصے کثیر الضحک طویل
الکلام حامل و لابس این شود این صفات مذمومه از و مرتفع گردد و بسر حد توسط در آید
و از خواص این خاتم تقویهٔ اعصاب سست معاون بیخوابی و بدن را فربه دارد و لبس دوام
او سورث ضعف قوة باه است و این طلسم را عقرب نامند که از حامل آن عقرب بگریزد
باید که وقت نزول کیوان به بست و یکم درجهٔ میزان یا دهم درجهٔ دلو که متصل بقمر یا به دلو باشد
و مریخ ساقط از زحل بود از هفت مثقال رصاص اسود خاتمی ترتیب داده و نگینه اش را
مربع داشته صورت ذیل در و نقش کنند و وقت اتصال قمر بزحل این خاتم را بپوشند الا هنگام

لبس پشت اور ا بجون میش اسود عظیم الجثہ لمس کنند اعدا از و خائف و در نظر خلائق معظم گردد



خاتم مشتری ازالۂ خفقان وضعف دل و قولنج و غشی کند و در نظر ہمہ ہیبت باشد و عامۂ خلائق برو مہربان بود و ہر حاجتے کہ از کسی خواہد زود وے بر آید باید کہ ہنگام بودن مشتری بدرجۂ پانزدہم برج سرطان و اتصال قمر با و از برج حوت از شش مثقال رصاص قلعی خاتمی نگینہ مربع ساختہ صورت زحل درو نقش کنند و بوقت قران مشتری بسرطان بدرجۂ مذکور یا قریب بآن درجہ مشروط بطہارت اورا پوشند و پشت خاتم بجون سرطان نہرے وخون سگ بیالایند



خاتم مریخ لابس او قوی دل و شجاع و در معرکهٔ جنگ بر اعدا غالب و از شرور وان
محفوظ و بر اعدا فتح مند باشد و در صفوف قتال از سهام و سنان اندیشه مند نشود و آلات
حرب در و کارگر نباشد و اقسام افاعی و زنبورها و انواع درنده و گزنده بحامل خاتم آسیبی
نرساند باید که وقت نزول مریخ در حدی که متصل قمر باشد از برج عقرب از پنج مثقال فولاد بهتر
خاتمی مربع طیار ساخته این صورت را برو نقش کنند و پشت خاتم را چون شیر نر یا یوز آلوده کرده
بخاتم وصل کرده بپوشند و حامل خاتم از امراض لقوه و قولنج و خدر و رعشه و سائر امراض بلغمیه
و اضغاث احلام محفوظ ماند

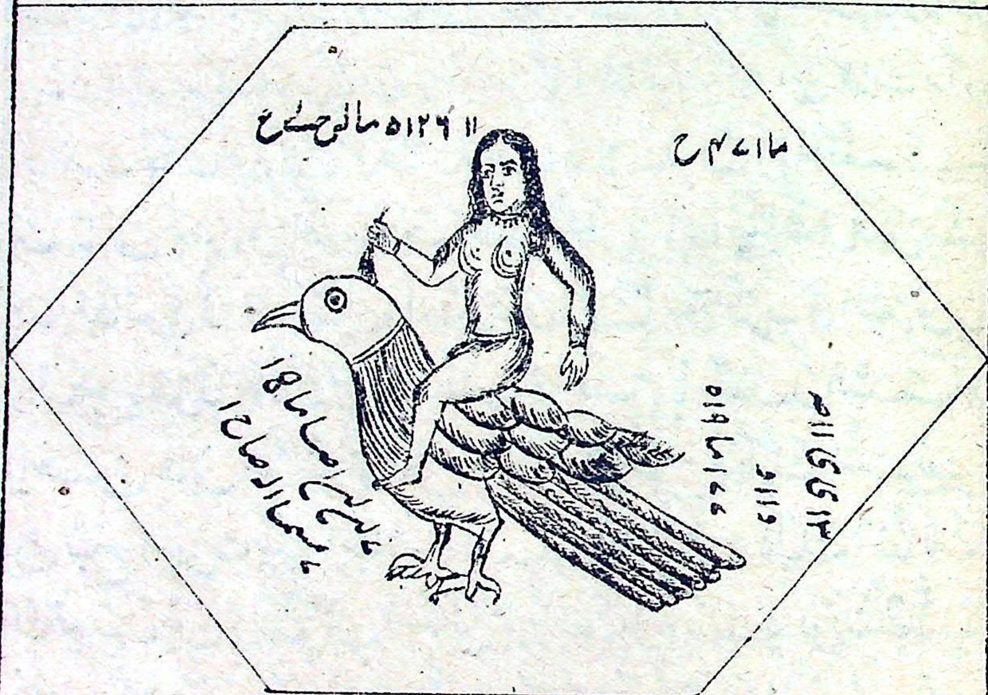


خاتم زہرہ برای عطف قلوب و قوت باہ بی نظیر است و لابس او ہمیشہ مسرور و فرخناک باشد و زنان حامل این خاتم از اختناق رحم و سائر امراض ارحام و عسرت ولادت و قطع برآمدن خون محفوظ مانند باید کہ وقت نزول زہرہ بہ بست و دوم درجہ حوت و تسدیس زہرہ بقمر در برج ثور و مریخ در برج عقرب از شش مثقال نحاس اصفر خاتمی ساختہ و نگین او را از سنگ لاجورد و ورنہ از حجر ابیض ساطع الزرقہ مربع ساختہ این شکل را در ان نقش کنند و وقت ابتدای نقش زہرہ در اوائل بست و ششم درجہ حوت باشد و وقت اختتام زہرہ با آخر درجہ مذکور باشد و وقت بودن قمر در برج سرطان و متصل بزہرہ ہم پوشند و در جمیع اوقات ای عمل و نقش و لبس قمر ساقط از نظر زحل باشد و تثلیث و تسدیس مریخ و نظر زہرہ برای این کار افضل است



خاتم عطارد برای تسخیر ارباب اقلام و حکما بغایت خوب ست لابس این خاتم

قوی الحافظہ وزکی و در مباحثۂ علمیہ بر ہمہ فائق باشد و ہر مقدمہ منسوب بعطارد واز
علوم حکمیہ وغیرہ بروآسان ورائے او صحیح وظن او احسن واکثر چیزہا را بحسب
وقوع در خواب بیند ورفع مالیخولیا کند وگریۂ اطفال بخواب و بیداری وصرع را نافع است
نماس طالیقون وحدید چینی ممزوج بہ فضہ و ذہب مساوی الوزن بگیرند وبعد امتزاج
سکہ نمایند کہ ہر دو جسم واحد شود وازان خاتم سازند بوزن یک مثقال مع نگینہ وابتدائے
عمل وقت نزول عطارد باول درجہ پانزدہم برج سنبلہ باشد ووقت نقش کند کہ عطارد مستقیم
وساقط از تحسین ومتصل نباشد قمر بہ عطارد از برج جوزا یامقارن عطارد باشد در برج
سنبلہ ووقت لبس آنست کہ قمر درنگی از دو خانہ عطارد باشد باقمر وعطارد باہم
در مناظرہ مقبول باشند ہذا صورتہ



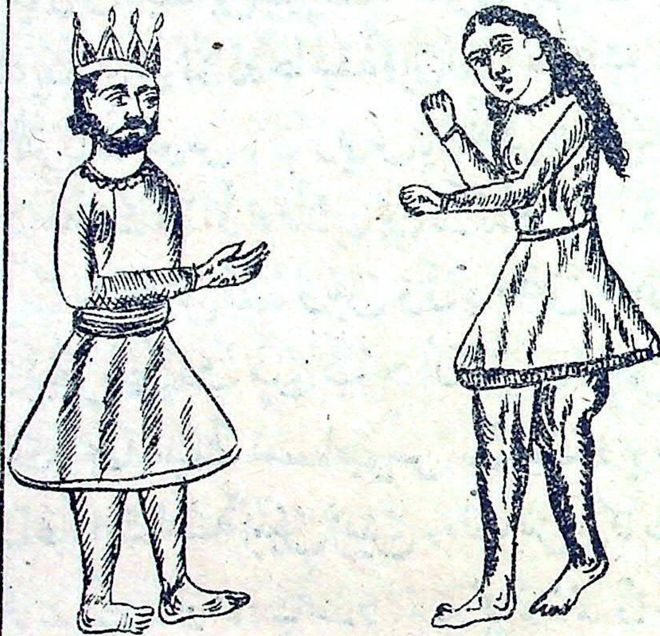
فصل چہارم

در بیان اتحاد قلوبہا

بشنو اصل مقصود در فضائے حوائج اصلاح کوکبے باید کہ بران حاجت دلیل
باشد مثلاً حب وعشق وعطف قلوب کہ مختص ست بہ زہرہ پس باید کہ وقت

نزول زہرہ از برج حوت و تسدیس زہرہ با قمر از برج حوت یا سرطان بگیرند شمع عروسی که
نزد عروس نصف سوختہ باشد و نصف باقی ماندہ و ازان موم دو صورت مرد و عورت باہم
طالب و مطلوب بسازند و ذکرے چند برای مذکر قائم کردہ باشند مثلاً بر پیشانی و بر کف ہر دو دست
و بر شکم و بر ہر دو زانو و بر ساقہا و پاے باشد و مجموع اینہا بروز کردہ متوجہ مفعولہ باشند ہمچنین
جہت مونث در ہمین مواضع بازای ہر ذکرے تجویفی ترتیب دہند بر ہیئت فرجے بحیثیتے کہ ہنگام معانقہ
صورتین بر یکدیگر داخل و منطبق شوند و وقت انطباق تمثالین در دہن ہر یک از صورتین
پارچہ شکرے گزارند و زعفران و مشک و عنبر اشہب از ہر یک جزوی نوشادر نصف
جزو عود ہندی سہ جزو لوبان یک جزو ہمہ را کوفتہ بیختہ بشراب عطر معجون نمودہ
بندق ہا سازند بوزن یکدرم و بعد از انطباق تمثالین در حریر اخضر پیچیدہ زن
جمیلہ جوان یا صبیہ یا امردے وقت طلوع زہرہ بدست خود در کرسی نصب کردہ مقابل
ایشان باستد و ہر یک ازین بنادق را در آتش گذاشتہ تدخین کردہ این کلمات را گوید
کہ انیست فُلان بن فُلانۃ و فلانۃ بنت فلانۃ قال عَطَفْتُ
بَعْضَهَا عَلٰی بَعْضٍ وَّ سَخَّرْتُ اَحَدَهُمَا لِلْاٰخَرِ بِرُوحَانِیَّتِكَ وَقُوَّتِكَ
یَا مَارِیطَائِسُ یَا ذَاتَ الْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْبَهَاءِ وَالطَّرَبِ وَالشَّرَفِ
وَالنِّكَاحِ یَا مُوَلِّدَةَ الْمَحَبَّةِ وَالشَّغَفِ وَالْعِشْقِ یَا سَعْدَ السَّمَاءِ
وَاَحْسَنَ مَا فِی الْعَالَمِ اِلَّا عَلٰی اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مَكَانِكَ الشَّرِیْفِ
مِنْ بُرْجِ الْحُوْتِ بَیْتِ اَبِیْكَ الْمُشْتَرِیْ وَبِحَقِّهٖ عَلَیْكَ اَسْاَلُكَ
اَنْ تَزِیْدَیْنَ وَتُقَوِّیْنَ عَمَلِیْ وَتُفِیْضِیْنَ عَلَیْهِ نُوْرَكِ الْجَلَّابِ
الْقُلُوْبِ الْاَحْبَابِ یَا مُفِیْضَ السُّرُوْرِ وَالْفَرَحِ وَیَا طَارِدَ الْهُمُوْمِ
وَالطَّرَحِ وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اَفَاضَ عَلَیْكَ النُّوْرَ الْبَهِیْجَ
الَّتِیْ لَا تَسْتَغِیْثُ وَاللّٰهُ اَعْلٰی عَنْهُ اَكْثَرَ مِنْ تَحْتِ الْفَلَكِ وَبِحَقِّ فَلَكِهِ
الْمُجَابِ بِمَدَارِكَ حَرَكَتَهٗ قُوَّةُ بِرُوْحَانِیَّاتِكَ الْكَائِنَةِ فِیْ طَبَائِعِ
فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَفُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ وَتُهَیِّجُهَا حَتّٰی تُحَرِّكَ

ساکنیھا و لیظھر کانھما حتی یتصل روحانیتھما الصحیۃ فیھما انھما لا دائما باقیا بقاء فلک تدویرک بن بقاء فلک خارج المرکز بل بقاء فلک المائل بن بقاء مجوع حرک بن بقاء فلک البروج آمین باید کہ این کلمات را ستہ مرتبہ تکرار کند و در حلال این کلمات تدخین کند بآن بنادق در پیش صورتین و ہر دو صورت را در پیش ہم آوردہ مداخلہ عضوین مخصوصین نمودہ در حریر اخضر پیچیدہ با بریشم اخضر مستحکم بستہ در کوزۂ تجاری گذاشتہ در وسط قبرستان کہنہ دفن کند و کنار آنرا بسنگ برآوردہ زمان طویل بحال خود گذارند کہ یکدورہ سفال پختہ کامل قمر برو بگذرد افعال عجیب و آثار غریب بظہور آید اینست صورتین



اعمال تسکین ملوک و تسخیر سلاطین کامگار ہرمس گوید وقت نزول بہرام بخانہ عقرب و مستقیم در سیر و غیر ناظر بزحل و زحل باو ناظر نباشد و غارب نبود از شمس بگیر تدعج عدد عقرب جوان اشقر اللون ازرق العین را سرتا پا لباس سرخ پوشانیدہ و بر قامت آن زرہ و بر سر خود فولادے کہ در کمال جلا و درخشندگی باشد بنہند و شمشیرے بدست راست او دہند و دامن ہائے اورا بر میان زنند بعد ستش زہرۂ افعی و کبریت اصفر و زرنیخ معدنی از ہر یک جزوی و نوشادر برابر جمیع مجموع را در کوزہ

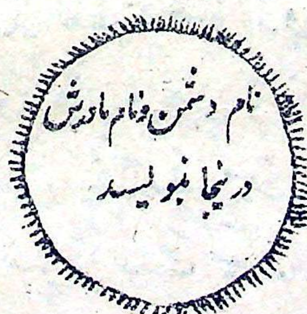
آهنی کرده بآلهٔ آهنی حرکت دهند تا هم نیک مخلوط شوند و وقت ظهور مریخ از مشرق باین طریق
تدخین کنند که مجمرهٔ حدید بر آتش کرده روی مجمر بسوی مشرق نهاده خود رو بروی مریخ
ایستاده این کلمات را بخوانند یا شُجاعَ السَّماءِ وَ سَیّافَ الْفَلَكِ الْاَعْلیٰ
یا ذَا الْبَطْشِ وَالنَّجْدَةِ وَالْقُوَّةِ الْقاهِرَةِ الْقاصِمَةِ وَ الْجُرْاَةِ وَ الْاِقْدامِ یا
ذَا الْقُوَّةِ الْغالِبَةِ وَ الصَّرامَةِ الشَّدِیْدَةِ الْمُبَرّاٰءِ مِنَ الْفُتُوَّةِ وَالْهَوىٰ یا ذَا الرُّوحانِیَّةِ
الْمُحْرِقَةِ یا صاحِبَ الزَّلازِلِ وَ الرُّعُوْدِ یا مُسْعِرَ النِّیْرانِ النّاجِمَةِ وَ مُرْسِلَ الصَّواعِقِ
الْمُهْلِکَةِ وَ الرَّجَفاتِ الْمُسْتَمِرّاتِ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ فَلَكِكَ تُدَوِّرُ بِرَبِّكَ
الَّذِیْ لَا یَتَعَدّیٰ مُحِیْطَهٗ فِیْ مَسِیْرِكَ الْمُتَّحَیِّزِیْنَ بِقُوّاكَ وَ حُبُوْرِكَ وَ
رُوْحانِیَّتِكَ بِفُلانِ بْنِ فُلانَةَ خاشِعَةً وَ اِلیٰ قَضاءِ حاجَتِهٖ سارِعَةً
بِالْهَرامِ الْاَكْبَرِ یا ساطِیُوْس یا نارِیُوْس یا ذَا الْقَهْرِ بِصَوْلَتِهِ الْباهِرَةِ وَ حَوْلِهٖ
وَ قُوَّتِهِ السّاعَةَ السّاعَةَ اَزْعِجْ فُلانَ بْنَ فُلانَةَ وَ هَیِّجْ رُوحانِیَّتَكَ
الْكائِنَةَ فِیْ طِباعِهٖ وَ حُلْ بَیْنَهٗ وَ بَیْنَ رُقادِهٖ حَتّیٰ تَقْضِیَ حاجَةَ فُلانِ
بْنِ فُلانَةَ بِحَقِّ هَیْكَلِكَ مِنْ بُرْجِ الْعَقْرَبِ وَ بِحَقِّ شَرَفِكَ مِنْ بَیْتِ
اَبِیْكَ كَیْوانَ وَ بِحَقِّهٖ عَلَیْكَ ساطِیُوْس یا فارِیُوْس بِالْوَحا
عَوْس اَلسّاعَةَ السّاعَةَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ و وقت گفتن این کلمات بخور در نار اندازند
بعد اتمام این کلمات یکی ازان عقارب خمسه را زنده در مجمر اندازند و مجمر را در زمین
نگذارند بلکه در دست گرفته معلق دارند و بعد اتمام کلمات مذکور عقرب ثانی
ازان عقارب در آتش اندازند الا استمال بخور بدستور دارند تا عقارب خمسه
بدستور سوخته شوند همچنین مجمره را در زیر آسمان گذاشته دهند بعد اتمام روحانیه در
خواب آن شخص آید بحالیکه در دست از حربه باشد و حربه در گلوی آن
شخص نهاده گوید حاجت فلان بن فلانه برآرد الا ترا هلاک میکنم و آن شخص
هرگاه بخواب رود این حال مشاهده نماید تا آنکه بقضای حاجت او
کند مستزاد بحال ستم قتل بغضب پادشاه این عدد را ۹ ۳ ۴ ۲ ۲ د

مربع طلا در ساعت سعد کہ قمر خالی از نحوست باشد پر کند واندک شیرینے تصدق کند
فے الفور غضب بادشاہ تسکین یابد الا از ظالمان ونا اہلان وجاہلان مخفی دارد ایضاً
عدد ۲۹۰۰۱۳۰۰۲۹ را با عدد اسم خود در لوح کاغذ مربع نقش کند غضب بہ تسکین مبدل
گردد **ایضاً** بروز یکشنبہ اول ساعت وقت سعد کہ قمر خالی از نحوست باشد
عدد این آیت معظم سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ
وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تعداد ے
۲۶۵۶ را در مربع کاغذ یا نقرہ بنویسد بعد اتمام لوح اندک بوی خوش سوختہ
این لوح را بران دود داشتہ در بازوی چپ بندد از غضب بادشاہ ایمن
گردد فقط **ایضاً براے مفارقت وعداوت** وقتی کہ عطارد مقابل
زحل باشد وقمر منصرف بود از مریخ بزحل وعطارد بگیرد شمع نیم سوختہ مقابہ از ان
دو صورت ترتیب دادہ روہاے صورتین راسیاہ کند وہر دو را پشت بہ پشت ہم
ملصق گردانیدہ پارچہ چرم کہ موے سیاہ داشتہ باشد بہ پیچد وبعد ش وقت طلوع
عطارد این صورتین مدخنہ در دست استادہ تدخین کند محبت وخلوص اعداوت
ومفارقت مبدل گردد **صفت تدخین** زہرہ روباہ وزہرہ سشیوطاے ماہی کہ
در دجلہ بغداد باشد واورا بہ یونانی فلمولوبوس نامند وزہرہ خروس وزہرہ زاغ
وزہرہ خنزیر محرقہ وکعب خنزیر محرقہ این مجموع را باہم جمع نمودہ خشک ساختہ
مقابل عطارد ایستادہ بخور کند واین کلمات برزبان راند بل ریطوس بنہ ریطوس
يَا ذَا الْفَهْمِ وَالْحِكْمَةِ وَالْعُلُومِ يَا مَنْ اَحْصٰى عَدَدَ النُّجُومِ وَالرَّمْلِ
الرَّجُومِ يَا عَالِمًا بِعَدَدِ الْحَصٰى وَمَا فَوْقَ الْبِنْيَةِ الْعَالِيَةِ وَمَا تَحْتَ
الْبِنْيَةِ السُّفْلٰى يَا مُفِيدَ الْعَطِيَّةِ عَلٰى ذَوِى الْاَلْبَابِ وَالْاٰدَابِ
يَا ذَا الْمَكْرِ وَالْخَدِيْعَةِ يَا ذَا الْحِيَلِ وَالْحِيَلِ يَا بند ريطوس يلخولا فيس
ياجراليس ياكيكواليس بحق هيكلك من فلك التدوير
ومحل الفلك المدير وابيك كيوان الذى افادك

الحنکۃ والتجارب والفنون فی المذاہب ایدو شتیل عملی ھذا وانزع بروحانیتہ الاتفاق من قلب فلان بن فلانۃ وفلان بن فلانۃ وھیج بینھما بحق روحانیتک العداوۃ المکارۃ وروحانیۃ ابیک بدل انسھما باوحشۃ وحبھما بالبغضۃ ولاتزال روحیتھما متباینۃ غیر منفعۃ متفاویۃ غیر متجانسۃ متضادۃ غیر متشاکلۃ مادمت فی فلک الشق ویدور دوام فلک المدیر

فصل پنجم مستزاد
در اعمال حروف

بشنو اعمال حروف مفردات بلا اداے زکوۃ بست و ہشت حروف بہ بست و ہشت روز راست نیاید و قاعدۂ زکوۃ اینست کہ ہر حرف را ہر روز بحساب عدد ملفوظی آن بوقت معین با طہارت در حجرہ با خلوت خواندہ بہ بست و ہشت روز از زکوۃ فارغ شود آنگہ کہ عملش راست آید **الف** ہر کس کہ بامداد از بستر خواب پیش از حرف زدن ہزار بار حرف الف را بر زبان راند صاحب ثروت شود و اگر ہزار بار الف بساعت مشتری بکاغذ نوشتہ با خود دارد ہمان تاثیر بخشد و اگر بوقت سختی وضع حمل حرف الف را بر ناخن ہای دست و پاے حاملہ رقم کند وضع حمل باسانی شود و در وقتے کہ ماہ در وبال یا ہبوط یا منحوس باشد بنظر نحس بلوح سرب دائرہ بہ کشد و دران دائرہ نام دشمن و مادرش نقش کند و یک صد و یازدہ الف بر دور دائرہ بموجب نقشہ کہ بذیل مندرج است نوشتہ در قبر کہنہ مدفون سازد بزودے دفع آن دشمن شود



البا۔ اگر ہزار و یک بار بر پوست شغال دباغت کردہ بنام دشمن و مادرش نوشتہ بخانہ دشمن دفن کنند بزودی دشمن دفع شود و اگر محبوسے ہزار و یک بار بخواند از حبس خلاصی شود و اگر نوشتہ باخود دارد ہیچ آسیبے بوی نرسد و اگر ہزار بار بر پوست دباغت کردہ گربہ نویسد و صاحب تپ دق باخود دارد شفا یابد **التاء**۔ اگر مثلثے بر پوست دباغت کردہ شیر روز شنبہ وقت طلوع مریخ بکشند و در ہر ضلع آن مثلث پنجاہ نہ حرف تا بنویسد و بہ محبوس دہد کہ باخود دارد فی الحال خلاص شود و اگر چہار صد تا بر کاغذ حریر بنویسد و باخود دارد در چشم مردم عزیز و مکرم شود و اگر ہر روز چہار صد بار بخواند در فتوحات بر روے او کشادہ شود **الثاء**۔ اگر پانصد و ہفتاد و نہ حرف تا بر صدفے نقش کند و باخود دارد از غرق شدن محفوظ باشد و اگر بست و یکبار بر جو رستہ پیلو نویسد بہر طرفے ہفت بار و در گذرگاہ مفسدان دفن کند در جمعیت مفسدان پراگندگی رو دہد و اگر پانصد حرف ثا بنویسد و در زیر بالین اطفال نہد در خواب نترسند و اگر بر لوحے از موم کافوری پانصد و ہفتاد و نہ بار با نام خود و نام مادر خود نقش کند و در کاریزے کہ از ملک او باشد بنید از ہرگز آب ازان کاریز کم نشود **الجیم** اگر بدین صورت ج بست و چہار بار بر نبات مصری نویسد و بخورش صاحب قولنج لہد شفا یابد و اگر زنے مردی را بستہ باشد ہزار و یکبار بر طشت نویسد و آب بشوید و بخورد فے الحال کشادہ شود اگر سی و پنج بار بر قدحے نویسد و آنرا شستہ بخورش مریض دہد از مرض شفا یابد **الحاء** اگر بساعت اول یا ہشتم روز دوشنبہ یا جمعہ کہ قمر خالی از نحوست باشد ہشت مرتبہ بیک قطار در نگین انگشتری نقش کند و بانگشت کند قوت باہ بخشد و اگر صاحب تپ در انگشت کند یا در آب اندازد و ازان بخورد یا غسل کند شفا یابد **الخاء** اگر بر دوازدہ پارچہ ہاے خشت نقش کند و در راہ آبے کہ بباغ یا مزرع برود دفن کند از آفات ارضی و سماوی محفوظ ماند و اگر بساعت قمر شصت بار نوشتہ بنام غائب در زیر سر نہد و بخوابد بر احوال غائب مطلع شود و معلوم شود کہ غائب کجاست **الدال** اگر عدد ملفوظے آنرا کہ سی و پنج است در مربع چہار در چہار بوضع رفتار او وقتیکہ قمر در سرطان و ناظر بمشتری بود بر حریر سفید نقش

کنند و در زیر نگین انگشتری نهند خدای تعالی بوی نعمتی ارزانی دارد که هرگز کم نشود و اگر
بر ورق آهو بنگارند و با خود دارند حفظ و فهم و دانش زیاده شود **الذال** اگر کسی بخواندن
آن مداومت کند دولت او روی زوال نه بیند و اگر هفت صد بار بخواند و بر شیرینی بدمد هر
که ازان بخورد محبوب القلوب گردد **الراء** در روز چهارشنبه آخر ماه پنج بار بر اطراف پیشانی
نویسند صاحب دردشقیقه را سود بخشند و اگر روز یکشنبه یکصد حرف را ر نوشته در زیر بنای
عمارتی که نو میسازند بگذارند از شکستن و خراب شدن محفوظ ماند و اگر هفتاد حرف را بنویسند
و در گوش خروس سفید نهند و سر دهند که برود در جائیکه دفینه باشد و اگر بخوانند و بر وبدمند و
سر دهند همین عمل کند و اگر همین عدد نوشته در گوش خر نهند و با زبرآورده در ظرف قلعی نهند
و چندان نمک بریزند که پنهان شود پس ازان در زیر سر خود نهند و هفتاد بار بخوانند و بخواب
روند دفینه هر جائیکه باشد بخواب به بیند **الزاء** وقتیکه قمر در جدی و مریخ تحت الارض باشد
هفتاد و پنج بار بر ورق آهو نوشته با خود دارند از آفات محفوظ مانند و اگر همیشه بخواندن آن
عادت کنند از هیچکس نترسند **السین** اگر بست و یکبار بر برگ نوشته بنام هر کس که خواهد در آب
روان اندازد آنکس بزودی بیاید و هر که همیشه بعد نماز ظهر شصت بار بخواند صاحب کرامات شود و
همین عدد نوشته در گلوی اطفال بندد ز و د بسخن در آید **الشین** اگر چهل و دو حرف بر پره قفل
بنویسند و بر هر عدد چهل و سه خرما چهل و دو بار نوشته آن پره قفل و خرماها بدامن زن ناکتخدا البته
در گذرگاه عام بنداند هرگاه کسی آن قفل را کشاده ازان خرما بخورد بخت آن زن
ناکتخدا کشاده شود و شوهرش پیدا گردد و اگر بچهل پاره کاغذ نوشته در چهل لقمه نان
گذاشته بنام هر کس که خواهد هر یک لقمه نان را یک یک سگ بخوراند زبان آنکس
بسته شود و اگر بوقت خواب سه صد بار بنام زن حامله بخواند در خواب بیند که زن دختر
زاید یا پسر و اگر بطعام و شراب همین عدد بخواند و بخوردن زن حامله دهد زود بار نهد
الصاد اگر در وقت پیاده رفتن بخواندن این حرف مداومت کند در راه مانده نشود و
زود بمنزل مقصود برسد **الضاد** اگر هشت صد بار بطعام بخواند و بخورش مصروع دهد
شفا یابد و صاحب ضعف دل را نیز همین عدد نفع بخشد **الطاء** هر که خواهد که از میان

دشمنان نجات یابد یکبار بناخن خود بنویسد وده بار بخواند بیک نفس وبیرون آید وباکسے
سخن نگوید بسلامت برود **الظاء** اگر هر بامداد وقت پیشین نه صد بار بخواند وبجانب خانه
کسی که ازو در آزار باشد بدمد بزودی دفع شود بهمین عدد نوشته بر مصروع بندد
صحت یابد **العین** اگر ده بار به قلقطار یا خون کبوتر بر برگ ترنج نوشته باگلاب شوید
(بهنکری ۱۲)
وبخورش صاحب قولنج بدهد شفا یابد واگر در تسدیس زهره ومشتری بمشک وزعفران
وگلاب بنام هرکه خواهد نوشته با خود دارد زود بمطلب خود برسد واگر بهمین ساعت
نوشته بخورش مطلوب بدهد بهر چیزیکه باشد زود بمطلوب خود برسد **الغین** اگر هزار حرف
عین بر برگ حنظل نوشته در هبوط مریخ در خانهٔ خصم دفن کند زود آواره شود واگر بهمین عدد
بطرف خانه او بخواند وبدمد همین فائده بخشد **الفاء** اگر هشتاد بار یا فتاح در قدح زجاجی
نویسد وآب بشوید وبخورش زن حامله دهند فی الحال بار نهد واگر کسے هشتاد بار هشتاد
روز بخواند وبسوی خانهٔ دشمن بدمد زود هلاک شود اگر بنام غائبے هزار بار برکرپاس
پاک نوشته بسوزاند زود بیاید **القاف** اگر روزے چهل بار بخواند مطلب او
زود ساخته شود واگر صد بار بر برگ جوز نوشته بخانهٔ دشمن دفن کند زود آواره شود و
اگر دو صد بار بر کاغذے بنام هرکه خواهد بنویسد وزیر سنگ گران نهد خواب آنکس بسته
شود تا بیرون نیارد ومحو نکند آنکس را خواب نبرد **الکاف** اگر کسی در ساعت زهره
یا مشتری یا قمر بنویسد وبا خود دارد یا هر روز وهر شب دو صد بار بخواند وبر خود بدمد در چشم
مردم عزیز گردد اگر بست بار باین طریق بنویسد و بر گردن
خروس سفید بسته قدرے سیماب در گوشش اوریزد ودر موضعے
که گمان دفینه باشد سر دهد خروس بدان موضع رود ومنقار بر زمین زند **اللام** هفتاد
ویک حرف برکارد نویسد وهفتاد ویک بار بر سفرجل بخواند وبدمد وازان کارد آن سفرجل
را تراشد وبخورش زن وشوهر که باهم الفت نداشته باشد بدهد در میان ایشان مواصلت
والتیام پدید آید واگر هر روز دو صد بار میخوانده باشد از کید دشمن نجات یابد **المیم** اگر
یکصد وپنجاه ویک حرف میم بشرطیکه چشم آن مفتوح باشد بدینصورت ه بر سیب سرخ

یا آبی بنویسند و بخورش مطلوب دهند یا باستشمام او رسانند محبت عظیم هم رسانند و اگر کسی
چیزی طلب دارد و آنکس آنچیز ندهد نود بار بخوانند و بسوی آنکس بدمد بزودی آنرا بدهد و اگر
چهل بار بر ظرفی بنویسند و بشویند و بخورند حافظه و فهم زیاده کند النون اگر بست و یکبار بر نعل
اسپ وقتیکه زهره به تسدیس آفتاب باشد بنام هر که خواهد بنویسند و در آتش اندازد آنکس
بعشق او بیقرار شود و اگر یکصد و شش حرف مذکور بر کارد فولاد بنام هر که خواهد بنویسد و اندرون
دیوار رو بقبله فرو برد مادامیکه آن کارد بدیوار باشد خواب آنکس بسته شود و اگر بجاه حرف نون نویسد و با خود
دارد هیچ جانور گزنده او را نگزد الواو اگر نود و نه بار بنام شخصی بر ورق آهو نوشته وقتیکه قمر
تحت الشعاع باشد در هوا بیاویزد خواب آنکس بسته شود و اگر خواهد بطرفی رود که بهیچگونه رفتن
آنطرف میسر نشود اگر هر صباح شصت بار بخواند و بر آنطرف بدمد بزودی سفر آنطرف میسر گردد
الهاء اگر فقر و فاقه بر کسی مستولی شود باید که از زیر ناودان چهل تونگر چهل سنگریزه بردارد و
وقتیکه قمر زائد النور و مسعود بود بهر یک یک هـ بنویسد و در زیر بالین خود نهد بلکه دفن کند
البته جمعیت بهم رساند و اگر بقصد دفع دشمن بر خاک گورستان بخواند و بخانهٔ دشمن بپاشد بزودی
دفع دشمن شود الیاء اگر صد بار بر حریر سفید بنویسد و با خود دارد زبان بدگویان از و کوتاه شود
اگر بهمین عدد بر آلات زرع نقش کند زراعت بسیار شود و از آفت ایمن باشد اگر کسی از
چیزی ترسان باشد و بحالت ترس بگوید کٓهیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ لاحول ولا
قوة الا بالله العلی العظیم از آنچه که ترسان بود ایمن گردد و اگر این اسم
را بر سفال آب نارسیده بنام گریخته بنویسد و در آتش اندازد البته باز آید اسم اینست یا
دعیوس و اسم گریخته را بر روی دیگر سفال بنویسد و اگر این اسما را بر انگشتان
و کفدست کسی که گمان دزدی برو باشد بدین ترتیب بنویسد بانگشت ابهام این شکل
طالیلیح و به انگشت سبابه این شکل لمسیح و بانگشت وسطی این شکل طلیسه و بر انگشت
بنصر این شکل ملطح و بر خنصر این شکل لمطح و در کفدست نویسد معاذ الله ان ناخذ الا
من وجدنا متاعنا عنده انا اذا لظالمون اگر او دزدیده باشد انگشتان او بهم
نشوند و اگر نام کسی که اشتباه دزدی برو باشد بر کاغذ بنویسند و این اسما یا افضیم یا البجیم

یا اقطلیح لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم بر آن بخوند و بسوزانند و خاکستر آنرا
بردست آنکس بمالد اگر او دزد دیده باشد در خاکستر نقش نام او مشاہدہ شود و اگر این شکل را
⚝ ااا آ ہ ر ااا ا اسے حاور سفر بمیان بار خود بگذارد از حرق و غرق و سرق ایمن باشد اگر بزرگی از
کسے رنجیدہ باشد و بیم آزار ازو باشد باید کہ این طلسم را اگر مرد باشد بخون کبوتر نر و اگر زن باشد
بخون کبوتر مادہ بزعفران و گلاب بر برگ نارنج بنویسد و بمقل ازرق وازروت بخور کند و در خرقہ
زرد بپیچیدہ در موم عروسی گرفتہ در گردن یا بازوی راست خود ببندد و نزد آن شخص برود سبب
محبت از وبیند طلسم اینست ۱۳۳ا لا ام ۲ ااا ن ہو مگا مگا دو مے اا سط طنا سے بالعجل بالعجل

مع المحبت فلان بن فلان

خواص چہارم دربیان علم سیمیا مستزاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خالق اکبر و نعت حضرت خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم ای خالق نیکو منظر بگیر یارہای احوالت
یعنی محمد عثمان قیس بنگر کہ این رسالہ علم سیمیا مسمے بہ بان ہا مشتملبر یکمقدمہ و سہ فصل انتخاب کتب
نایاب مانند نوامیس افلاطون و مختصر جالینوس و عشرۂ مقالات بلیناس ست

مقدمہ

در تعریف علم سیمیا

علم سیمیا خیالاتی ست کہ بہ سبب بعضے اعمال تصرف در قوت متخیلہ حاضران کند و مثالات
خیالیہ در نظرہای مردم آید کہ آنرا در خارج وجودے نباشد

فصل اول

در خواص نباتات مستخیلہ

اسطیطیات لیطوس غنایوس یعنی آن تدبیر قابل روحانیات و ناقابل طبائع ناس ست و
این آن ست کہ حکما در زمان سابق کتمان این عمل کردہ و بسیار ریاضات نمودہ بغایت عظیم شمردہ اند زیرا کہ
ہر کہ باین مطلب مقرون شود بدرجہ اتم در فراغ عیش باشد و جمیع مطالب او با نجاح مقرون بود و تاثیرات
و تصرف عظیم در طبائع خلائق داشتہ باشد چون بطیخ از سائر نباتات اسرع است در استحالہ بالجملہ مخالطت

ممازجت میکنند ای اگر صفرا ازبدن غالب باشد فی الحال مستحیل بصفرا شود واگر بلغم باشد به بلغم و این سبب آنست که دو طبیعت بطبیخ استحاله اعظم ست هرچه در معده یا بداول باو مخالطت و ممازجت کرد بعدش ازان نقل طبیعت کرده از کیفیتی به کیفیتی واز صورتی به صورت نوعیهٔ دیگر انتقال کند واین از ارکان جید معتمد الیه ست واینجا انچه هرمس گفته ذکر بعضے ازان میکنم عالانوس تاویل آن لب العقل ست زیرا که طبع اکل خود را پلید کند و دل اورا بمیراند چنانچه ادراک او از دریافت متعارفات بغایت قاصر و عاجز باشد و حافظه از و مطلقاً مفقود گردد و بعینه مانند بهائم گردد و درک و حفظ بتمامه معدوم گردد صفت آن بگیرند کله حمار مرده در زمین دفن کرده و تخم خربزه را در مغز سر خر مالیده در و مزروع نمایند و ترتیب کما ینبغی نمایند که متمر گردد هر که ازین خربزه خورد پلید و بیعقل شود و حس و فطانت از و زائل گردد حتی که از خیر و شر مدح و ذم شعور نداشته باشد بطیخ فلکیانوس تاویلش بتازی زیادہ کنندهٔ عقل و فهم باشد ترکیب تخم خربزه را به ترکیب مذکورهٔ عالانوس زرع نمایند اما درینجا تخم خربزه را در جمجمهٔ انسان زرع باید کرد بهمان طریق با مغز سر آدمی آمیخته و دیگر مراعات آداب زراعت بالتمام نمایند و چون بطیخه بظهور آید آکل آن وافر الذهن کثیر الذکا و العقل و الفطانة گردد هرچه شنود بمجرد یکبار شنیدن حفظ کند و بهرچه توجه و اراده نماید بادراک آن رسد و در عقل و فهم و ذکاے آن شخص زیادتی بسیار بظهور آید و حدس و معارف آن با مور عظیم و قوی باشد و جمیع حقائق عالم کون و فساد او را بسهولت تمام حاصل شود و هرچه آکل این بطیخ گمان برد در خواب ببیند و بعینه چنان بظهور آید بطیخ کیطیطیا تفسیر آن بتازی مسهل الصفرا باشد ترکیب بگیرند غمان لاغیه ده رطل خشک کرده با خاک و زبل برابر آن و بکوبند و در حفره گذارند و درمیان آن تخم خربزه و ریزند و پرورند چنانچه باید تا بردهد هر که یکے ازان بطیخ بخورد صفراے فاسد غلیظ حادرا بالتمام دفع کند

فصل دوم مشتراد

دربیان خواص مرکبات

بگیرد برگ کاهو و آنرا بخون شتر بیالاید و بروغن کاهو چرب کند و بظرف رصاص کرده سرآن محکم ببندد و بزیر زبل اسپ دفن کند و بعد یک هفته تبدیل زبل کرده ماند تا وقتیکه جانورے درآن متولد شود بصورت مارے و سراو بسر شتر مشابه و هردو چشمان او سیاه دو و بال داشته باشد پس باید که قدرے از خون فصد شتر مهیا داشته باشد هرگاه آن جانور چشم بکشاید فی الفور

قدرے بر چشم و روی او ریزد چنانکه در یک روز و شب بقدر نیم پاؤ آثار خون فصد شتر بر چشم
و روی او ریخته باشد بعد از سه شبانه روز قدری از جگر شتر پیش او اندازد تا بخورد و تا چهار روز از
جگر شتر خوراک او دهد بعد از هفت روز آن جانور بشکل مدور شود پس درینوقت قدری از بول شتر
بر و ریزد فی الفور بیاشامد و ضعیف شود پس بعد از سه ساعت کارد تیز اندرون ظرف بگردن او نهد
و زور کند تا خون او بجوشد و دران ظرف جمع شود هر که قدری ازان خون بکف پا بمالد بر روی آب رود
هرگز غرق نشود و طی الارض نیز حاصل شود ای راه یک ماه بیکروز طی کند و اگر ازان خون قدرے
بر روی خود مالد کسی او را نه بیند و اگر بر سر مالد و سر برهنه بزیر آسمان بایستد فی الفور ابری پیدا شود
و باران بارد **ایضاً** بگیرد لوبیا و آنرا بخون حمار بیالاید و در ظرفے کرده در زیر سرگین حمار دفن کند
و هر روز آن زمین را ببول حمار تر سازد تا مدت سه ماه بعد ازان بیرون آورد و دران ماران سرخ
که هر یکے گزنده و کشنده باشد پیدا شده باشند آن مارها را با حتیاط و خودداری تمام در ظرف
زجاجی کلان کند که سر آن تنگ باشد و تا یک هفته خون حمار بخورد آنها دهد پس سر آن ظرف را محکم ببندد
تا سه هفته بگذرد تا همه ماران یکدگر را بخورند و یکی باقی ماند ملون بانواع الوان و تاجی مثل تاج
خروس و دو بال خرد خواهد داشت و یونانیان او را اکلموس نامند و او را برای خوردن هیچ نباید داد
تا قوت حرکت او را نباشد پس دماغ خود را محکم ببندند که رائحهٔ او در دماغ ضرر عظیم میرساند و دستانه
پوست محکم بر دستها باید کشید و آن مار را بزنبوری گرفته از ظرف شیشه برآورد و تغاری افگنده
فی الفور کارد تیز بر سرش برانند و چنان نکنند که سرش از هم جدا شود که مبادا سر بریده بطپد و
آزاری بصاحب عمل رساند چون بمیرد خون او در عمل کیمیا بمنزله اکسیر ست که اگر قدری ازان
بر مس گداخته اندازند طلای خالص شود و سر و گوشت او را با حتیاط نگاه دارند از خواص سر او ست
که هرگاه باران عظیم ببارد بجانب آسمان سر را نمودار کنند باران موقوف شود و در هر لشکرے
که آن سر باشد همیشه منصور و فیروزمند باشد و هر که آن سر را ببازوی خود ببندد و بر روی آب
رود غرق نشود و بهوا مثل طائران طیران نماید و از چشم مردمان پنهان شود و بازوی هر مریضی که
ببندند فی الفور شفا یابد و اگر از گوشت او بوزن دانگی بخورد کسی دهند فی الفور هلاک شود **ایضاً**
بگیرند عدس که هر یک روی آن سبز شده باشد بخون کبوتر بیالایند و در ظرف روغن دار کرده

بزیر سرگین اسپ دفن کنند پس از چند روز متعفن شده از و صورتی بوجود آید که روی او شبیه
بروی انسان و بدن او مشابه مرغ و زیاده از هفت روز نزید چون بمیرد اورا بموميائی و رحنائی
بیالایند و در لته پیچیده با خود دارد از خواص اوست که دارندهٔ آن ناطی الارض حاصل باشد و جمیع سباع
و بهائم مطیع او شوند بمرتبه که اگر خواهد بر آنها سوار شود و دارندهٔ آن تا چهل روز از طعام مستغنی باشد
و اگر قبل از موت شکم او را چاک کنند آبی که از شکم او بر آید نگاهدارند اگر بسر چوبی بقدر نیم قطره بر داشته
در گوش چکانند کلام جنات بشنوند و زبان حیوانات بفهمند **ایضاً** بیارد موش دشتی و او را در
آب باران یا آب انهار که مدام روان باشد مثل نهر گنگ یا جمن غیر آن غوطه هاے پے در پے دهد
تا بمیرد پس خشک ساخته بربع وزن آن دل بوزنه و دل طوطی سخن گوے که عبارت از شارک
کوهیست مجموع را خشک کرده کوفته بیخته نگاهدارد هرگاه قدرے ازان در آب یا شربت بخورد هرچه بشنود
یاد گیرد و هرچه بخاطر مردمان بگذرد بران اطلاع یابد **ایضاً** بگیرد استخوان کرگس و استخوان مار سیاه و
استخوان آدم مجموع را تا چهل روز در زیر زمین دفن کنند بعد ازان بر آورده خشک سازد پس بیارد
استخوان بوسیدهٔ انسان مجموع را کوفته باهم بیامیزد و در پای هر درخت که خواهد بسوزد تمام شاخهای آن درخت
سر بزمین گذارند و این عمل خالی از عجائب و غرائب نیست **ایضاً** بیارد غراب یعنی زاغ سیاه
چندانکه خواهد و او را در آب که تغاری کرده باشند غوطها دهند تا بمیرد پس بگیرد سگ سیاهی که یک
موی هم سفید نداشته باشد و در خانه محبوس دارند دیگر روز روز دوم فقط گوشت غرابهای مذکوره بخورش
سگ مذکور دهند و ازان آب که غرابها را دران غرق کرده سگ را بنوشانند و اگر سگ فریاد کند هرگز
بفریاد او التفات نه نمایند تا سه روز روز چهارم بگیرند گربه سیاه که یکموی سفید نداشته باشد او را نیز مثل
غراب در آب تغاره غرق کنند تا بمیرد و گوشت گربهٔ مذکور بخورد سگ بدهند و از همان آب که گربه را غرق
کرده سگ را بنوشانند تا شش روز همگی نه روز گذشت درین مدت چشم هاے سگ منقلب شود
پس بگیرد برگ درخت سوسن و آن درختی ست خرد و برگهاے آن شبیه ببرگ سداب بقدر سه دفعه
آب ازان برگها بگیرد و بسگ مذکور بخوراند فی الحال بناله در آید و فریاد عظیم کند پس بگیرند دیگ سفال
سر کشاده و سگ را دست و پا بسته بدیگ اندازند و آب بقدر حاجت بدیگ انداخته و دهانش خوب محکم
بند کرده بر دیگدان گذارند و چندان آتش کنند که سگ مذکور در آب مهرا شود پس دیگ را بکنارهٔ دریا برند

و انچه دُردا ست در آب انداز ند اول استخوانی که در آب آید آنرا فی الفور بر دارند و علیحده نگاهدارند
و انچه بعد ازان آید آنرا هم بگیرند و باحتیاط علیحده از استخوان اول نگاهدارند هرگاه خواهد که
باران ببارد آن عظام اول را که بروی آب آمده بصحرا برده بر هوا آویزان کند فی الحال باران
ببارد و چون خواهد که باران موقوف شود آن عظام را از هوا فرا گرفته بپوشانند باران موقوف شود
واین عمل عجیب غریب ست **ایضاً زرع الساعة** اگر خواهند که تخمی در مجلس بکارند که فی الحال
سبز شود و گل و بار دهد بگیرند تخم شعیر هندی یا سه وانه منڈی یا تخم خیار در خون آدمی که از فصد یا
حجامت حاصل شده باشد ترکرده هفت روز در آفتاب نهند تا طبخ یابد بعد ازان بر دارند و هفت
روز دیگر در سایه خشک کنند پس در کرپاس نو پیچیده نگاهدارند و قدرے ازان گل که بر قلبهٔ دهقانان
بوقت شدیار می چسپد بهم سائیده نگاهدارند هرگاه که حاجت افتد قدری ازان خاک در کاسه سفال
بریزد و چند دانه را دران خاک نهان کند و قدری آب گرم دران ریزد و روی کاسه از کرپاس بپوشد
بعد از ساعتی درخت سبز شود و برگ و شاخ و گل و میوه دهد و موجب حیرت و استعجاب انجمن گردد
ایضاً بگیرند دل بوم در لته پیچیده بر سینه کسی که در خواب باشد بنهند هرچه ازو سوال کنند انچه در
دل او باشد بعالم خواب همه صاف صاف بگوید هیچ سخن مخفی و پنهان ندارد **ایضاً** بگیرند قدرے
پیه گرگ بر کف دست مالیده دست را بر ران خفته گذارند هرچه ازو سوال کنند جواب بگوید **ایضاً** بگیرند
زبان چرغ شکاری در لته پیچیده بر سینه خفته نهند انچه ازو سوال کنند جواب آن یک یک بگوید **ایضاً**
بگیرند هدهد را و اورا در قفس کرده تا بست روز حب السوس بوی خورانند و بجای آب گلاب دهد
و بعد بست روز این طلسم را بر کارد نویسد وقتیکه قمر متصل بطالع صاحب عمل باشد طلسم اینست
ا۱۸۹ول ااا۵ ۔۔۔ یا طفل ایقنیوفی لما ارید و هدآن ساعت ازان
کارد هدهد مذکور را ذبح کند و چنان احتیاط نماید که یک قطره خون او بر زمین نیفتد جمله را بظرفی بگیرند و
دل او را از میان دو کتف او بر آورده مع تاج او و تمام اجنحه و سه پر اطول که بر ذنب اوست و راس
و دل در جای بحفاظت نگاهدارد و شکم او از فضلات پاک کرده بپزند و تمام گوشت و شوربای او بخورد
مگر احتیاط باید که هیچ استخوان او از استخوانها شکسته نشود همه درست و سالم بمانند پس تمام استخوانها را در
طاس پر آب فگند ازان استخوانها یکے بزرگ بروی آب آید آنرا جدا نگاهدارد و یکی بزرگ در وسط آب

ایستد آنرا علحده دارد ویکی بزرگ در تہ آب نشیند آنرا علحده نگاہدارد و دیگر استخوانہای خورد را
با دل وتاج وپرہا دریک شیشۂ آتشی یا ظرف سفالین نہادہ و سرش از گلاب محکم بند کردہ با آتش سوزاند
تا ہمہ استخوانہا مع پرہا سوختہ خاکستر شوند خواص این خاکستر دربیان خاکسترہا مذکور خواہد شد اکنون
بیان ہر سہ استخوانہای مذکور نمایم بدانکہ استخوانیکہ بالاے آب آمدہ طبع او ناری ست وتصرف او
در نار شود ونام آن سجون وآن چنانست کہ آتشی افروختہ کند و بر استخوان این خاتم [seal] وین
اسم کیعلصوثیا بنویسد وچہل ودو بار ہمین اسم بخواند واز کوبے کہ صاحب الساعۃ باشد مدد طلبد
وگوید یا سجون خذ علی العیون وبگوید کہ رفتم در آتش پس ہمہ حاضران انجمن بہ بینند کہ او در آتش
سوزان رفتہ وحال آنکہ او بایشان نشستہ است وآن استخوان کہ بوسط آب ماندہ طبع او
ہوائی ست وتصرف او در ہوا شود ونام آن زیتون آن چنان ست کہ با استخوان این خاتم
[seal] واین اسم لوسیطنیشیا بنویسد وچہل بار اسم مذکور بخواند واز صاحب ساعت
طلب مدد کند ورسنی یا چوبی برہوا اندازد وبگوید یا زیتون خذ علی العیون وگوید اینک رفتم
پس ہمہ حاضران مجلس بہ بینند کہ او برہوا بران چوب یا رسن سوار شدہ میرود ودر حقیقت او بایشان
نشستہ است وآن استخوانے کہ بزیر آب نشستہ طبع خاکی دارد وتصرف او برجمیع ارضیات شود و
نام آن شمعون ست بر آن استخوان این خاتم [seal] واین اسم علمکصطلیثشیا بنویسد ودر
طاسی کہ از مس یا برنج یا ہیچ یکی از فلزات ومعدنیات باشد بدارد وپنجاہ بار اسم مذکور را بخواند و
از صاحب ساعت مدد طلبد وگوید یا شمعون خذ علی العیون وبخواندن اسم مذکور مشغول
باشد فی الحال آن طاس از نظرہای اہل انجمن غائب شود ودر حقیقت غائب نیست مگر از نظرہا
پنہان باشد وہرگاہ استخوان ازان طاس بردارد باز ظاہر شود

اکنون بیان رماد مذکورہ کنم یعنی خاکسترے کہ از استخوان وپرہای سوختہ ہدہد حاصل شدہ
خواص او قلب ماہیت انسان ست بصورت دیگر صفت آن بگیرند حب الخردع وحب الآمس و
حب الورد وحب الربع از ہر کدام درمی وہر یک را جدا جدا بکوبد تا مثل غبار باریک شود وباہم بیامیزد
وہموزن ازان رماد یعنی استخوان سوختہ ہدہد دران بیامیزد وبخون نشتر یا حجامت خمیر کردہ حبہا سازد
ہر یک حب بقدر دو دانگ پس ازان رماد قدرے بخون آدم وگلاب حل ساختہ ازان طلسم

۱۱۱ ـــــــ ۵ ۶ ۹ ۷ ۹ ۱ و این اسم را علیلکططشیثا بر کاغذی نوشته این اسم را پنجاه بار بخواند پس
کسی را از حاضران مجلس طلبیده آن کاغذ را بدست وی دهد ویکی ازان جوب را بزیر دامن او
بخور کند یعنی بر سر آتش گذارد و بگوید که این در نظرهاے اہل انجمن اسپ یا گاو یا شتر یا خر یا گربه یا
سگ شود یا نام هر جانورے که از وحش وطیر باشد بگیرد بقدرت الٰہی آن کس بصورت همان جانور در
نظرهای مردمان نمایان شود و هرگاه از دستش آن کاغذ را بگیرند و آن بخور دور کنند بصورت اصلی
خود باز آید **ایضاً عمل مجاور و مسافر** بگیرند دو تنگه یکی احمر ویکی ابیض یعنی یک اشرفی ویک روپیه
وبهر دو تنگه با اول این حروف بنویسند ب س م ال ل ه ال ر ح م ان اله و خ م مساله مے دال ن
ح دال ل ه بعد ازان بر تنگه سرخ این اسم بنویسد ل۲۱۹ ل۹۹ ۱۱۱۱ ه اح و ۱۱ ال ۸ ۱۱۱ و بر تنگه سفید
این شکل بنویسد ۱۱۱ ۱۵ ۱۹ و۱۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱۲ پس بگیرد دو زاغ یکی نر ویکی ماده طلسم اول را بر تنگه
سرخ پیچیده در دهن نر گذارند و دهن وجمله منافذ اورا با بریشم سرخ بدوزند و طلسم دوم را بر تنگه سفید
پیچیده بدهن ماده گذارند و منافذ او را هم با بریشم سفید بدوزند و در مغاکی که بقدر یک گز عمیق باشد
جدا جدا دفن کنند و بعد هفت روز بیرون کنند هر دو یکجا جمع شده باشند پس آنکه یکے دیگر پیوسته آن
مسافر ست و آنکه با وی پیوسته آن مجاور ست پس مسافر را خرج کند و مجاور را نگاهدارد که مسافر را هر جا که
خرج کرده باشد همان ساعت نزد مجاور در آید و این عمل در شریعت حرام ست هرگز گرد این کار نباید گردید
که موجب وبال دنیا و نکال آخرت ست **ایضاً در منع اشتهای طعام** بگیرند جگر شتر و بآتش کباب
کنند و بموزن آن بادام مقشر و شکر حلبه را باهم بکوبند و بسایه خشک کنند و حبوب بوزن دو دانگ
تیار ساخته نگاهدارند بعد از تنقیه و استعمال مسهلات که معده و بدن از اخلاط فاسده پاک باشد
یک حب تناول کنند تا یک هفته محتاج طعام نشوند **ایضاً** بگیرند بادام مقشر ویک شب در شیر تازه گاو یا
گاومیش تر دارند و صباح از شیر بر آورده بآفتاب خشک کنند باز شب دیگر تر کنند و صبح
بآفتاب خشک کنند بعد ازان بگیرند همون آن دانه تر و بآن صلایه کرده بروغن بنفشه و یا بادام یا
روغن جوز بیامیزند و نگاهدارند و بعد از تنقیه بقدر جوز بخورند تا بست روز محتاج طعام نشوند یعنی آثار گرسنگی
معلوم نشود **ایضاً** بگیرند جگر آهو بره یا بره یا گوسفند هرچه میسر آید عروق ازوی جدا کنند و پاک وصاف
کرده در گلاب بنداخته دو سه روز خوب بسایند بعد ازان دو درم زعفران و اندکی مشک و نیم دانگ

کافور بآن آمیخته و کوفته در سایه خشک کنند و هرگاه خشک شود باریک ساخته بطور سفوف کرده نگاهدارند و بعد تنقیه بقدر دو دانگ بخورند تا ده روز هرگز محتاج غذا نشوند و اگر این قسم ادویات بغیر تنقیه و استعمال مسهلات استعمال کنند اندیشهٔ حدوث امراض صعب و هلاک سبب هرگز بغیر تنقیه استعمال نباید کرد که هم هلاک است **ایضاً** بگیرند جگر و زبان بره یا گوسپند و بادام مقشر و مغز جوز و مغز فندق و پسته و آرد سنجد و نان خشک و کتیرا جمله را کوفته باریک ساخته با روغن بادام یا روغن بنفشه حبها بقدر یک یک مثقال بسازند و بسایه خشک کرده نگاهدارند هرگاه یک حب بخورند تا یک ماه محتاج طعام نشوند اما اول تنقیه شرط ست والا بیم هلاک است **ایضاً در منع تشنگی که محتاج آب نشوند** بگیرند زیرهٔ کرمانی و آب بجوشانند پس خشک کرده و کوفته با عسل کف گرفته بیامیزند و بقدر جوز بوا تناول کنند که تا هفت روز محتاج آب نشوند **ایضاً منع خواب** بگیرند چرک گوشت سگ تازی با زرنیخ و روغن آمیخته در لته بسته بر بازوی چپ بندند هرگز خواب نیاید تا وقتیکه در بازو بسته باشد **ایضاً** بوم را بدست آورده بکشند و بعد کشته شدنش یک چشم او بازی ماند آنرا گرفته در لته بسته بگردن بیاویزند تا وقتیکه بگردن آویخته باشد هرگز خواب نبرد

فصل سوم

از افادات هرمس در بیان خواص حیوانات

بشنو از دماغ انسان یک مثقال وزن بگیرند و در پاتله کوچک گرم کرده و بول آدمی چهار مثقال دران پاتله ریزند و برهم زنند تا بول بآن دماغ مخلوط شده منعقد گردد در قاروره کنند و وقتیکه اراده جمع میان متفرقین و تالیف میان متباغضین یا عطف قلوب امرا و اکابر و اصاغر نمایند باید که طعام شیرین نپزند و چون در ظرف کنند مقدار دانگی ازان ترکیب درین طعام کرده بخورانند دشمن دوست شود و بغض به محبت بدل گردد الا وقت امتزاج این ترکیب در طعام گوید **قد عطفت قلب فلان بن فلانة** آن طعام در شکمش قرار نگیرد و خود را نگاه نتواند داشت تا آن شخص نرسد و اظهار محبت و آثار بیقراری بظهور نیارد حتے که صبر در فراق برو بغایت دشوار باشد **ایضاً برای عداوت** اگر برعکس بالاراده تفریق مجموعتین و قطع تالیف متواصلین نمایند القاء عداوت مابین ایشان بحیثیتے شود که تسکین هیجان آن محال باشد

ترکیب بگیرند مغز آدمی دو مثقال و در طنجیر گذارند و وزن دو دانگ از عرق آدمی در میان آن

مغز اندازند چون بگدازد و مخلوط شود در قاروره کرده نگاهدارند وقتیکه خواهش حرکت اسلسلہ عداوت میان دو کس با محبت افتد طعامی پخته دانگے ازمرکب مذکور دران آمیخته بهردو بخورانند بقدرت الله تعالے میان آن دو تن نوعے عداوت گردد که تسکین هیجان آن هیچ وجه صورت پذیر نباشد

عمل مورث سطوت وهیبت صاحب خود

بگیرند دماغ آدمی یکمثقال و در طنجیری کنند چون گرم شود مقدار دو مثقال خون آدمی که بفصد یا جراحت برآمده باشد بآن مخلوط کرده حرکت دهند تا نیک آمیخته شود از آتش بردارند و سرد کنند تا منعقد گردد آنگاه در قاروره کرده حفظ کنند اگر دانگے ازین ترکیب در طعامی کرده بخورند هرکه در و نظر افگند در کمال هیبت و شوکت در نظرش درآید چنانچه از دیدن آن شخص خوفے و وهمی در دل ناظرین پدید آید و اگر قریب بادشاه ذی شوکت و سطوت درآید در نظرش بسیار بهیبت نماید حتے که ازو اندیشه مند و خائف باشد

عمل محبت و عطفت قلوب

بگیرد کبریت اصفر یک مثقال و در چراغدان حدیدی کرده زیرش آتش افروزند تا بگدازد و نگاهدارند تا مشتعل نشود و بعد گداخت یکمثقال مغز سر آدمی در آن انداخته ترک کنند تا آب شود بعدش برداشته سرد کرده در شیشه نگاهدارند اگر کسی خواهد که از ملکے کام روا گردد یا از زنی تمتع بردارد باید که ازین ترکیب مقدار حبه بروغن خود بمالد یا در کف دست خود نگاهداشته خود را بآن ملک یا آن زن نماید یا بهر دو کف دست و چهرهٔ خود مالیده خود را بآن نماید بمجرد رویت آن پادشاه عطای عظیم و بخشش بزرگ مبذول دارد که هرگز شیوهٔ آن نبوده است و یا آن زن که خود را در نظرش آورده باشد عجیب و غریب حالتی طاری گردد که چار و ناچار خود را بآن رسانیده کامی ازو دریابد فائده دیگر آنکه هرگاه مقدار دو مثقال زیبق بآن ملحق کرده در پاتله بآتش نرم گذارده حرکت دهند تا مخلوط شود و منعقد گردیده سم قاتل گردد هرکه مقدار دانگی در شراب و طعام مخلوط کرده خورانند بعلت تشنج مبتلا گردیده هلاک شود

تریاق دافع این سم

وزن دانگے ازین سم با وقیه خون آدمی دو دانگے مایهٔ آهو گداخته تناول کنند مضرت این سم دفع کنند و همچنین فائدهٔ عجیب تر آنکه دانگے از پیه آدمی را گداخته بسوراخ بینی و کفهاے دست خود را بآن چرب نموده این پیه را بآن سم خلط کنند و ازین خلط مقدار دانگے در ظرف کرده چهار قطره روغن کنجد در آن آمیخته در مجمره گذاشته خوب گدازند بعد از ذوب در هر مسخر میست و

ہمچنین در ہر گوشی دو و قطرہ ازین بچکانند بقدرت اللہ تعالی جسم آن میت متعفن نشود و
کرم نیفتد و اصلا تغیر و تبدل در بدن او راہ نیابد و مدام با رونق تام بماند و قتیکہ نمک آبی یا
شورہ یا نمک مشتی بر و پاشند کہ ہر یک ازینہا سبب افتادن گوشت میت و متعفن شدن اوست
ہمچنین در **علاج مجنون** روغن جوز مثقالے و ازین خلط وزن دانگی را باہم آمیختہ گداختہ
در سوراخہائے بینی دیوانہ چکانند ہر چند مجنونے باشد کہ اطبا از علاج آن عاجز شدہ باشند
باذن اللہ تعالی رفع آن جنون شود نجات یابد
وہمچنین این خلط دوای خاص مجذوم ست باید کہ ازین خلط دانگی بگیرند و یا دو مثقال
روغن گاو در ظرف پاکے کردہ بالای آتش گذارند چون گداختہ شود دانگی دیگر ازین خلط دران انداختہ حرکت
دہند بعد از خلط و گداختن در بینی مجذوم چکانند باذن اللہ تعالی زود آن مجذوم بصلاح آید اگر چہ لحوم
بدن او متعفن باشد و گوشت ہاے متعفنہ را دفع کردہ گوشت تازہ تازہ بر و یاند ایضا از خواص عجیبہ
منافع غریبہ این خلط آنست کہ چون چار مثقال شہنگ در ظرفے کردہ بر آتش گذارند تا گرم شود پس
مقدار دو دانگ ازین خلط با و ملحق کردہ حرکت دہند تا خوب مخلوط و مجذوب و ممزوج گردد و این مجموع را
در ہر دو گوش فرسی چکانند آن فرس راہنما و عارف و متفطن و میمون و مجتہ گردد و در ہر لشکر یکہ این
فرس باشد البتہ فتح و ظفر قرین آن لشکر بود اگر احیاناً دران لشکر آثار مغلوبیت مشاہدہ نماید و دشمن
قوی بود و شکست از جانب ہمین لشکر باشد آن فرس دران معرکہ بل در حین ترتیب صفوف
قتال نزدیک صف نیاید و اطاعت و انقیاد راکب خود نکند و میل در انہزام و گریز نماید و اگر ظفر
از جانب عسکر او باشد سیحہ بسیار کند و پیشتر از ہمہ در میان آید و راکب خود در اگمین نکردہ بطرف
میدان میل کند و نزاع بر تقدم بر ہمہ جہد بقدرت اللہ تعالے

افادات ہرمس
در فوائد خطاف

وقتیکہ قمر زائد النور و زائد السیر و العرض باشد و عرض آن شمالی بود و متصل بمشتری و مستقیم
ظاہر بود باید کہ وزن دانگے از دماغ خطاف را در ظرفے انداختہ نگہدارند و مقدار دو حبہ کافور
دران ملحق کردہ ہنگ صلایہ نمودہ در چشم صاحب سبل یا صاحب غشاوہ کشند باذن اللہ تعالی زین امراض

نجات یابد و اگر مقدمهٔ نزول آب خواه آب سیاه خواه آب مروارید باشد از کشیدن این دارو شفای عاجل یابد

قواعد بوم و سام و خنزیر

که بعضے را تاثیر حُب و بعضے را تاثیر بغض ست

حب بگیرند دماغ بوم وزن دانگے و مقدار دو حبه زهرهٔ خنزیر دران گداخته با طعام مخلوط کرده بخوردن کسے دهد که در محبت عمل شدید و قویست

عداوت زهرهٔ بوم یکدانگ را در ظرفے کرده وزن دو حبه زهره خنزیر برو اضافه کرده بگزارند و بعد ازان در طعام شخصے که مستدعے عداوت او باشد داخل کنند در عداوت عمل شدید است و بسیار خوردن گوشت بوم موجب دفع مرض استسقا و سل است

معالجهٔ مجنون

دماغ بوم یکدانگ در مقدار یکدانگ کافور بگدازند و وزن دانگے خون غراب و وزن دو حبه ازین خلط باسته قطره آب شاهسفرم در بینی مجنونی که از معالجهٔ او مایوس باشند بچکانند فی الحال باذن الله تعالی ازالهٔ جنون شود

عداوت وزن دانگے خون خوک در ظرفے کرده مقدار دو حبه از مرارهٔ خنزیر اضافهٔ آن نموده داخل طعام به نیت عداوت بخورد کسی دهند آن شخص فوری دشمن دوست خود گردد که بشرح راست نیاید

عقد شهوت

مغز سر خنزیر مقدار دانگے گرفته در ظرفے بگزارند و قطره از خون خنزیر برو افزایند در گل عقد شهوت عجیب و غریب است

علاج قروح انسان و دواب

یکمثقال پیه خوک بگدازند و یکدانگ استخوان خنزیر نرم صلایه نموده دران افگنند و چهار مثقال روغن گاو اضافهٔ آن کرده بآتش نرم بگدازند و هنگام اختلاط خوب بردارند اگر بر دبر دابه گذارند فی الحال از قروح بری شود و اگر بقرحهٔ قدیمهٔ انسان گذارند زود بصلاح آید و اگر بقرحهٔ پشت دابه گزارند زود خوب شود و دیگر پشت آن دابه ریش نشود

عداوت دماغ کلب اسود دانگے و دو حبه دماغ غراب برو اضافه کرده نگاهدارند استعمالش در

عداوت عمل عجیب کند فائدہ دیگر خون سگ سیاہ با مثقالی افتیمون مسحوق خورد شارب اوار
تاثیر روحانیات مصون ماند ایضاً اگر گوشت کلب سیاہ با نمک در امراض ام الصبیان جدید
وقدیم خورند نجات دہد و رفع آن مرض کند

خواص گربہ سیاہ

انیاب گربہ وزن دانگی مسحوق کردہ در طعام آمیختہ بخورانند در عداوت عجیب العمل ست ایضاً
زنی را کہ ہرگز بار نگیرد جگر گربہ سیاہ بریان نمودہ بخورانند باذن اللہ تعالی بار گیرد ایضاً سپرز گربہ
سیاہ را اگر خشک کردہ بر مستحاضہ بندد خون او منقطع شود ایضاً پیہ گربہ سیاہ را با نمک افتیمون خورانند
از شقیقہ و صداع و ام الصبیان ایمن باشد ایضاً حدقہ وی را ہر کہ خشک کردہ نزد خود دارد
از ہر کسی کہ حاجت خواہد باجابت مقرون شود ایضاً ہر کہ خون وی را مقدار اوقیہ با وزن
یکدانگ مایہ خرگوش خورد نظر بہر زنی کہ افگند طالب وشدہ خود را با ورساند

خواص پنجم مستزاد در بیان علم سیمیا

بعد حمد خدا و نعت سید محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بشنو کہ ماخذ این رسالہ علم سیمیا
مسمے بہ پنجہ قضا نتیجہ طبع خادم شائقان محمد عثمان عفی عنہ کہ مشتمل بر یکقدمہ و دو فصل است
کتب معتبرہ این فن مثل شاملین و سر کتوم و رسائل ہلالیہ وغیرہ آنست

مقدمہ
در تعریف علم سیمیا

بدانکہ علم سیمیا مراد ست از علم تسخیرات و آن سحر ساختن قوای سیارگان و ملائم گردانیدن جنات
ست بارتکاب ریاضات و مداومت عزائم و دعوات و این علم نہایت شریف ست وتا وقتیکہ
اوستاد کامل بہم نرسد ہرگز بارتکاب چنین اعمال مبادرت ننماید کہ بیم وخطر جانست وچون علم
این اعمال بغیر اوستاد بیکار لہذا اختصار را در این باب اولی انگاشتم

فصل اول
در تسخیر ملائک

ہر روز پنجشنبہ اول ماہ بعد از نماز صبح غسل کند و در مکان پاک و مطہر در آید و ہزار بار سورۂ قل ہو اللہ

احد بخواند و ہمچنین بعد از نماز پیشین ہزار بار و بعد از نماز عصر ہزار بار و بعد از نماز مغرب ہزار بار و بعد از نماز خفتن ہزار بار و در نصف شب ہزار بار و بعد از فراغ ازان دو رکعت نماز بگذارد و تا چہاردہ روز بدین ترتیب بخواند کہ مجموع ہشتاد و چہار ہزار شود و روز پنجشنبۂ سوم پانزدہ ہزار بار بخواند و بعد ازان ہزار بار این دعا بخواند یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَةً وَّعِلْمًا و صد نوبت این دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ مِنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ چون از خواندن دعا فارغ شود دیوار بشگافد و فرشتہ بیرون آید و گوید السلام علیک ای بندۂ صالح میان من و تو برادری شد بعد ازین پے ہر چیز مرد و غیبت مردم مگو و ہر پنجشنبہ قبور مسلمانان را زیارت میکن و سورۂ اخلاص میخوان و گوید نام من عبد اللہ ست چون قل ہو اللہ بخوانی حاضر شوم و تر ابطرفۃ العین بکہ معظمہ برسانم و باز آورم و دیگرے بیاید و گوید نام من عبد الاحد ست چون قل ہو اللہ بخوانی بیایم و برائے تو روزی حلال بیاورم و بر چیزہاے مخفی ترا مطلع گردانم و سومی بیاید و بگوید نام من عبد الصمد ست چون قل ہو اللہ احد بخوانی نزد و حاضر شوم و ترا کیمیا بیاموزانم و ہر کاریکہ ارادہ فرمائی سرانجام دہم ہمچنین عہد و پیمان کنند و رخصت شوند باید کہ در ایام دعوت جامۂ سفید بپوشد و نان جوبی نمک و دانۂ انگور سیاہ و مغز بادام خورد و ہر صباح عود در آتش نہد بتوفیق خدا زود بمقصود رسد و طریق تسخیرات سبعۂ سیارہ و جنات دشوار تر ست و خوفہای عظیم و ہولناکے ہوش ربا و جانکاہ دران واقع میشود لہذا از بیان آن در گذشتم

فصل دوم

تدبیر تسخیر سباع و بہائم

بگیرد زبان گربۂ سیاہ و در کفش یا موزہ مابین دو چرم نہد بطریقیکہ زبان مذکور درمیان دو چرم در کفش محفوظ باشد و آن کفش در پا کردہ بصوار رود تمام سباع و بہائم مسخر و مطیع او باشند ایضاً اگر خواہد کہ ہیچ سگی بروی بانگ نزند و جمیع درندگان ازوی خائف باشند بگیرد زبان سگ سیاہ و بدستور مذکور در زیر کفش یا موزہ نہد ہمہ تابع او شوند ہیچ گاہ قصد آزار و اذیت او نکنند فقط

خاتمه در اظهار مدعا

نقلا و مترجمون کتاب هذا المسمی بذخیرهٔ اسکندرانی گویند عبارتیکه آخر کتاب ذهبی مذکور
یافتیم از زبان اسکندر فیلقوس یونانی اینست

بشنو ای مطلع برین کتاب بتحقیق ظفر یافتی بملک ارمن اگر مساعد تو شود بهره و نصیب روزی
گردد آید و بخت یاری کند دو انگذارد ترا حرمان و نا امیدی و یاس از سعی باز ندارد لیرا اگر هدایت
یافتی و ازین شجر ثمرهٔ مراد چیدی ملک روی زمین بر نهج دلخواه تو شود و مطالب و مقاصد تو قرین
گردد و بهرهٔ عظیم بر دارد باید که بعد از ظفر باین مطالب اعلی و مقاصد اقصی شکر صانع علیم گوئی
و در صیانت این آبادی خلائق کمال اجتهاد و سعی تمام و از نظرات ایشان اجتناب کنی زیرا که مستحق
این علوم بغایت قلیل ست و طالب آن کثیر بنا برین ما امر فرمودیم باخفا و اخفاظ آن چنانکه تو
دیدی که او را در صندوق ذهبی مخفی کردیم و در دیری چنانکه صفتش شنیدی و دیعت نمودیم پس
باید که شکر ما بجا آری و در حفظ آن مساعی جمیله بتقدیم رسانی چه نگاهداشت تو این کتاب را بالکلیه
موافقت آداب ماست و قبول عهد ما تا نتایج آن بتو راجع شود زیرا که ما مرتفع و منتقل شدیم از
عالم استحاله و تغیر که عالم عناصر ست بعالم بقا و تنویر که عالم ارواح ست پس ما را بجلی حسدی نباشد بلکه غرض
ما اینست که آداب نگاهداشتن و محافظت این کتاب را بدانی و نا مستحق را بر سرایر آن اطلاع ندهی چه
اشتراک در اطلاع این کتاب موجب اختلال عظیم و افساد جسیم ست و الله اعلم بالصواب

خاتمة الطبع از کارپردازان مطبع

پس از ثنا طرازی یزدان متعال عقده کشایان فنون پنجگانه یعنی کیمیا و سیمیا و ریمیا و لیمیا را بشارت تازه باد که
درینولا مجموعهٔ نادر الوجود مسمی به جواهر خمسه که معروف به طلسم سکندر ذو القرنین ست ها تا که این رسالهٔ شگرف مشتمل بر
پنج علوم بود لهذا مترجم مولوی غلام محمد عثمان خان متخلص به تبیین نامش جواهر خمسه معروف به طلسم اسکندر ذو القرنین
نهادند درین زمان فرحت توامان بر بنای خواهش طالبان ذو فنون این مجموعهٔ نادر الوجود در مطبع نامی گرامی و
مشهور نزدیک و دور منشی نولکشور بسر پرستی عالیجناب معلی القاب رای بهادر منشی پراگ نرائن صاحب مالک مطبع
موصوف بر هزاران هزار خوش اسلوبی بار ششم بماه مارچ ۱۹۱۵ع بزیور انطباع بر آراسته شد خداوند عالم مقبول جهان گرداند

نام کتاب	قیمت
مطلع العجائب ترجمہ معلومات الآفاق غرائب الخلقت کا مذکور مترجمہ مولوی مہدی علیخان - کاغذ سفید دو قسم - (۱) باتصویر رنگین -	عمار پ
(۲) بغیر رنگ -	عہ پ
ترجمہ مطلع العلوم ومجمع الفنون - مترجمہ منشی زین العابدین خانصاحب مرادآبادی یہ عمدہ کتاب دو جلدون مین یکجائی ہو ہیئنے جلد اول مین فنون مرکبات و مفردات ضرب الامثال نکات پسندیدہ اقوال حکما لطائف و ظرائف سیر و تاریخ اخلاق معانی بیان موسیقی کا بیان ہے اور (۲) جلد مین تمام علوم آلہیات و فلسفیات کا ذکر ہے -	سے پ
رسالہ معلم العمل - مصنفہ مولوی محمد عبد الحامد صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر بند و بست اناؤ مصنف تحفۃ العروس -	سہر پ
عقل و شعور - مصنفہ مولوی سید نظام الدین جس مین لڑکیون و لڑکون مردون و عورتون کی تعلیم کے لیے بوجہ دلبستگی افسانہ کے	

نام کتاب	قیمت
پیرایہ مین نصائح حکیمانہ و تدابیر مدبرانہ بیان کیے گئے کتاب اسم بامسمی قابل پڑھنے کے ہے اور جب تک پوری نہ پڑھ لو چھوڑنے کو جی نہ چاہے -	عمار پ
دائرہ علم حصہ اول - چند معلومات مین -	ار
باغ اعجاز جواہر - باتصویر بیان اسرار انگریزی تماشا وغیرہ از منشی جواہر لال صاحب اسپین بہت سے ہندوستانی و انگریزی تماشے اور شعبدے مع ترکیب درج ہین - کاغذ سفید ولایتی -	۱۲ار پ
حرز سلیمانی - یہ نقش آخری ہے اعمال و نقوش مجرب ہر قسم مین مولفہ خواجہ محمد اشرف علی صاحب -	۱۰
طلسم عجائب - ہر قسم کے نقوش و نیرنجات و عجائب الخلقت کا حال مع تصاویر از مولوی احمد علی -	۲ر
کلید سخن یعنی شرح انٹرنس کورس جو فن شاعری و تاریخ گوئی و لغات کی تحقیقات و تاریخون کے انتخاب	

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
د عجائب حالات و محاورات سے ایک عمدہ مجموعۂ علمی ہو گیا ہے۔	۳/	رسالۂ معجزات انسانی بقاعدۂ طاقت مقناطیسی انگریزی سے ترجمہ از میر امداد حسین صاحب۔	۴/
رد الاباطیل۔ قوت واہمہ یعنے جو خیال شگون وغیرہ ہوتے ہین اُنکے ازالہ کے دلائل۔	۳/	رسالۂ جوہر جلاے برقی۔ حصۂ اول بیان ملمع سازی و تراکیب گلٹ وغیرہ مصنفۂ بابو جواہر لال۔	۳/
اندرجال۔ جنتر منتر ہر قسم کے از منشی سوامی دیال خط اُردو ناگری۔	۴/	منظر چاند مورت ریاست بلرامپور کے ہاتھی کے حالات	۸/
نافع الخلائق۔ ہر قسم کے اعمال و نقوش از حاجی محمد زردار خان جاگیردار رلج کرولی۔	عہ/	جادو پرکاش یعنی تیسری کتاب جادو کے تماشے کی از منشی غلام نبی در باب شعبدہ بازی۔	۳/
عقل و ذہانت کی میزان	۳/پ	دریاے طلسم۔ از منشی رام پرشاد متخلص عامل غیر مطبع۔	۹ پائی
عجائب المعلومات	۲/	منظہر المضامین۔ جسمین آلات برقی و دیگر عمدہ صنائع مرقوم ہین قابل دید ہے مولفہ مولوی منظہر الحق صاحب دہلوی۔	۵/
مسدس حالی	۲/۶ پائی	گورکھ دھندھا مسمی بہ نگار نامۂ معما از سید سراج الحسن۔	۳/
فال خیال فالنامہ اُردو نظم	۶ پائی	گلشن فال۔ فال نامۂ منظوم از خواجہ علی متخلص بہ ظفر۔	۱/
سرود غیبی	۳/۶ پائی		
برآرندہ حاجات	۲/		
عقد ثریا	۲/۶ پائی		
رسالہ قیافہ نظم	۶ پائی		
حقہ جواہر	۶ پائی		
تاثیر الانظار۔ خلاصۂ طلسم فرنگ۔	سہ/ تا عہ		
طلسم روحانی۔ تعبیر نامۂ خواب از مولوی حسین احمد۔	۳/		

فتبارک اللہ احسن الخالقین

کتاب لاجواب حاوی اصول و نقوش تعویذات جلیع فروع و تسخیرات جاذب قلب محبوب

یعنی

احسن الطلسمات

المعروف بہ

طلسمات یونانی

باہتمام

خاکسار محمد عبد اللہ تاجر کتب و چکن چوک لکھنؤ و مالک مطبع مجتبائی

مطبع مجتبائی واقع لکھنؤ مین چھپا

باسمہٖ سبحانہٗ

بیان حال اسکندر اول اسکندر ذو القرنین و حال اسکندر ثانی بن فیلقوس الرومی

جناب مولانا شیخ یوسف بحرینی اخباری نے انیس الخاطر مین لکھا ہے کہ اسکندر ذوالقرنین جنکا ذکر قرآن پاک مین ہے وہ ایک بادشاہ اور نیک بندے تھے سبا بن یعرب بن قحطان حمیری کی اولاد سے اور سکندر ثانی رومی کافر تھا اور زیادہ ہزار برس سے متاخر تھا اسکندر اول سے اور حضرت عیسیٰ علی نبینا و آلہ و علیہ السلام سے تین سو برس پہلے تھا۔ اوسکا وزیر ارسطاطالیس فیلسوف تھا۔ اسکندر اول نے سد یاجوج و ماجوج بنائی اور وہی ظلمات تک پہونچے اور حضرت خضر علی نبینا و آلہ و علیہ السلام اونہین کے ساتھ تھے۔ انکی ولادت کا حال کتاب مجمع البحرین مین اسطرح پر لکھا ہے کہ حضرت سکندر ذوالقرنین کے والد علم نجوم مین بڑے کامل اور ماہر اور تاثیرات کواکب کے عالم و عامل تھے پس بباعث کمال علم اونہون نے چاہا کہ ہمکو ایک ساعت ملے کہ اگر اوس ساعت مین نطفہ شکم مادر مین قرار پائے تو وہ لڑکا علم نامتناہی اور عمر طولانی درگاہ باری تعالیٰ سے پائے اور تا قیام قیامت زندہ رہے علم و حکمت مین کوئی اوسکا مثل و نظیر دنیا مین نہو۔ لہذا اوسنے علم نجوم مین نظر کی اور حساب کر کے معلوم کیا کہ وہ ساعت چالیس برس کے بعد آئیگی اسی خیال مین وہ رات رات بھر گردش کواکب کو دیکھتے رہتے تھے یہانتک کہ چالیس برس گذر رے اور وہ ساعت قریب آئی تو ایک شب اوسنے اپنی بی بی سے کہا کہ مجکو ہر روز کی شب بیداری نے ہلاک کیا اسوقت نیند مجھپر بہت غالب ہے مین جاگ نہین سکتا ایک ساعت بھر مین سوتا ہون تم جاگتی رہو اور آسمان کیطرف دیکھتی رہو جب بالائے فلک اسمقام پر ستارہ طلوع کرے تب مجھے جگا دینا کہ اوسوقت مین تمہارے ساتھ ہمبستر ہونگا کیونکہ اوس ساعت مین جو نطفہ شکم مادر مین قرار پائیگا وہ نہایت عمر دراز ہوگا اور تا قیامت تک زندہ رہیگا۔ یہ کہکے وہ سو رہے۔ اور یہ سب باتین جو اونہون نے اپنی زوجہ سے کہین اوسکی بہن سن رہی تھی پس وہ بھی اوس ساعت کا انتظار کرنے لگی جب

اوس ستارے نے طلوع کیا تو وہ اپنے شوہر کے پاس گئی اور یہ قصہ اوس سے بیان کر کے
اوسیوقت اوس سے ہم صحبت ہوئی اور حضرت خضر علی نبینا و آلہ و علیہ السلام اوسکے شکم مین
جلوہ افروز ہوے۔ پھر جب سکندر کے والد نیند سے ہوشیار ہوے تو دیکھا کہ وہ ستارہ اوس
مقام سے گذر کے دوسرے برج مین پہونچگیا یہ دیکھتے ہی نہایت غصے ہوکے اپنی بی بی سے
کہنے لگے کہ تو نے مجکو کیون نہ جگایا اوسنے شرمندہ ہوکر کہا کہ واللہ مجکو حیا دامنگیر ہوئی اس بات سے
کہ تمہین ہمبستری کے لیے جگاؤن۔ شوہر نے کہا کہ کیا تو نہین جانتی تھی کہ مین چالیس برس سے
اس ساعت کا منتظر تھا۔ واللہ تو نے میری عمر کو ضائع کیا۔ خیر اب اسوقت ایک اور
ستارہ طلوع ہونیوالا ہے اسکے طلوع ہونے کے وقت جو لڑکا اپنی مان کے پیٹ مین آئیگا
وہ تمام دنیا کا بادشاہ ہوگا۔ پس جب وہ ستارہ طلوع ہوا اون دونون نے ہمبستری کی اور
سکندر ذوالقرنین شکم مادر مین آئے اور بعد پیدا ہونیکے تمام دنیا کے مالک ہوے اور حضرت
خضر اور حضرت سکندر ایک ہی شب شکم مادر مین آئے اور یہ دونون خالہ زاد بھائی ہین حضرت
خضر علی نبینا و آلہ و علیہ السلام کو علم کثیر اور عمر طویل بارگاہ رب جلیل سے عنایت ہوئی اور سکندر
ذوالقرنین کو تمام دنیا کی بادشاہت اور حکومت ملی۔ وَاللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ

حال اسکندر ثانی

ابن فیلقوس الرومی کہ بارہ سال شمسی تک مالک ممالک سبعہ تھا زائچہ وقت ولادت اوسکا اسکندر نامہ مین اس طرح منظوم ہے

بوقت ولادت بفرمود شاہ	کہ دانا کندسوے اختر نگاہ	ز راز نہفتہ نشانش دہد
وزان جنبش آرام جانش دہد	شناسندگان برگرفتند ساز	ز دور فلک بازجستند راز
بسیر سپہر انجمن ساختند	ترازوے انجم برافراختند	اسد بود طالع خداوند زور
بکز و دیدہ دشمنان گشت کور	شرف یافتہ آفتاب از حمل	گرائیدہ از علم سوے عمل
عطارد بجوزا درون تاختہ	مہ زہرہ در ثور دم ساختہ	برآراستہ قوس را مشتری
زحل در ترازو و بازی گری	ششم خانہ را کردہ بہرام جاے	چو خدمتگران گشتہ خدمت نماے

چنین طالع آمد آن پور زاد	چہ گویم زہے چشم بد دور باد

صورت زائچہ سکندر یہ ہے

اس زائچے مین چار ستارے نیرین و نحسین یعنے شمس و قمر اور مریخ و زحل شرف مین ہین اور تین ستارے عطارد و سعدین یعنے زہرہ و مشتری اپنے گھر مین ہین اور انمین سے دو ستارے یعنے زہرہ و زحل اپنے اوج کیطرف صاعد ہین اور قران زہرہ و قمر خانہ دہم برج ثور مین ہولے اور کوئی ستارہ برج ہبوط و وبال مین نہین ہے۔ اور مطلع العلوم و تذکرۃ الکاملین مین ہے کہ سکندر ابن فیلقوس الرومی شاگرد رشید معلم اول حکیم ارسطاطالیس کے تھے اور ارسطاطالیس یعنی ارسطو نے بیس برس تک افلاطون کی خدمت گذاری کی اور طرح بطرح کے علوم حاصل کیے۔ اور افلاطون نے بھی وہ علوم جو اپنے اُستاد کامل حکیم سقراط سے سیکھے تھے ارسطو کو سکھائے اور ارسطو سے سکندر نے سیکھے ہر چند ارسطو کا باپ بھی حکیم تھا اور زمانہ ولادت حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے تین سو چوراسی برس پہلے طبابت کرتا تھا لیکن ارسطو نے اٹھارہ برس کے سن سے افلاطون کی شاگردی اختیار کی اور سینتیس برس کی عمر تک تحصیل علوم مین مصروف رہا اور یہانتک کوشش کی کہ افلاطون کے تمام شاگردون پر شرف لیگیا اور کچھ عرصے کے بعد فیلقوس بادشاہ نے ارسطو کی شہرت سُنکے اسے طلب کیا اور اپنے بیٹے اسکندر کا اتالیق بنایا پس جب افلاطون نے اکیاسی برس کی عمر مین انتقال کیا تو ارسطو نے مدرسہ لکھا

مین ایک مدرسہ بنایا اور آٹھ برس کی عمر مین سکندر کو علم بلاغت اور علم طبعی ور علم اخلاق اور فروع علم کے سکھائے فیلقوس بادشاہ حکیم ارسطو کی بڑی خاطر و مدارات کرتا تھا۔ خلاصہ یہ کہ سکندر بعد وفات پانے اپنے والد کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدایش سے تین سو چھتیس ۳۳۶ برس پہلے بیس برس کی عمر مین تخت سلطنت پر بیٹھا۔ اور اہل یونان اپنے دلمین یہ خیال کرکے کہ ایک لڑکا کم عمر ناتجربہ کار تخت نشین ہوا ہے سرکشی کرنے لگے لیکن سکندر نے کمال شجاعت اور مردانگی سے اہل یونان کو قرار واقعی سزا دے کے اپنا مطیع و فرمانبردار کرلیا اور اپنے اُستاد ارسطو کو اپنا وزیر بنایا چونکہ سکندر ایک بادشاہ نامی وگرامی تھا اور ایک خلقت اوسکی شان شوکت اور ہمت و شجاعت کی تعریف کرنیوالی تھی ارسطو کا اُسکے سبب سے بڑا نام ہوا کیونکہ سکندر اس حکیم ممدوح کی بطور دوستانہ خاطر و مدارات کرتا تھا اور نہایت اعزاز و اکرام اور قدر و منزلت سے اپنے پاس رکھتا تھا بعد گوشمالی باشندگان یونان کے سکندر نے بائیس برس کی عمر مین یہ قصد کیا کہ ملک ایران کو فتح کرے چنانچہ اوسنے اپنے ارادے کے موافق نہایت دلیری اور بہادری سے شاہ ایران دارا نامے کو شکست فاش دیکے ملک ایران پر قبضہ کرلیا اور سوا ایران کے اور بھی بہت سے شہر اوسنے فتح کیے اور بڑا نام پایا۔ اسطور سے اُوسنے تمام ملکون کو بحکمت و شجاعت اپنے زیر حکومت کیا اور ممالک سبع کا مالک ہوا پھر آخر عمر مین شہر بابل کیطرف اہل عرب کے زیر کرنیکے ارادے سے روانہ ہوا جب شہر بابل مین پہونچا تو وہان اوسے پیغام اجل آیا اور بعارضہ بخار شدید مبتلا ہوا۔ یہانتک کہ اسی مرض مہلک مین بعمر بتیس سال بارہ برس سلطنت کرکے اس جہان فانی سے رہگرائے عالم جاودانی ہوا اسکے انتقال کے بعد اسکے استاد حکیم ارسطو حاسدون اور مکارونکے خوف سے شہر ایتھنہ کو چھوڑ کر بھاگ گئے اور بعد چند روز کے اونھون نے بھی وفات پائی کیا خوب کسی شاعر نے ع نہ گور سکندر نہ ہے قبر دارا۔ مٹے نامیون کے نشان کیسے کیسے

حال آئینہ سکندری

غیاث اللغات مین ہے کہ جب اسکندر نے سرحد فرنگ مین شہر اسکندریہ معمور کیا تو اوس شہر
مین دریا کے کنارے پر اہل فرنگ کی شورش سے آگاہ ہونیکے لیے ایک منارہ بہت بلند
بنایا اور ایک آئینہ حکمت و طلسم کا بناکر اُس منارہ پر نصب کیا بعد تیاری اوس منارے کے
اوسکے لیے ایک دیدبان معین کیا تاکہ وہ اوس آئینہ سے اونکے حالات دیکھتا رہے
اور جب اونکے آنے کے سامان دیکھے تو فوج اسکندر کو آگاہ کر دے۔ چنانچہ دوبار
اسی ذریعے سے اہل فرنگ کو شکست دی تیسری مرتبہ دیدبان نے ایسی غفلت کی کہ
اہل فرنگ شہر اسکندریہ مین پہونچے اور اوسے تاراج و خراب کر ڈالا اور اوس آئینے
کو جو منارے پر نصب تھا دریا مین پھینکدیا۔ جب یہ خبر اسکندر کو ہوئی تو اوسنے اوس آئینے
کو دریا سے نکلوا کے بر سر منارہ نصب کرایا اور اُوسی کتاب مین تاریخ بہجۃ العالم سے
نقل کی ہے کہ شہر اسکندریہ بلیناس مین حسب فرمان اسکندر ایک منارۂ عظیم بنایا گیا
تھا جسکی بلندی تین سو گز کی تھی اور بر سر منارہ ایک آئینہ نصب کیا گیا تھا جسکا قطر سات
گز کا اور دور تقریباً اکیس گز کا تھا جب دوربین سے اوسمین دیکھتے تھے تو جو کچھ واقعات
استنبول مین واقع ہوتے تھے وہ سب اوس آئینے سے ظاہر ہو جاتے تھے اسطرح جسے
جام جم اور جام کیخسرو تھا غیاث مین ہے کہ نسبت جام کی جمشید کے ساتھ یہ ہے کہ جمشید نے
اُس سے ایجاد کیا اور بنایا۔ اور کیخسرو نے بھی ایک جام بنایا تھا اوسمین خطوط ہندسی تھے۔
جسطرح خطوط و رقوم و دوائر اصطرلاب سے ارتفاع کواکب وغیرہ معلوم کرتے ہین اوسیطرح
اوس جام سے حوادث روزگار دریافت کرتے تھے اور جام جہان بین و جام جہان نما عبارت
اسی جام کیخسرو سے ہے کہ احوال خیر و شر عالم کا اوس سے معلوم ہوتا تھا۔ والغیب عند اللہ

هو المستعان

رسالہ احسن الطلسمات

معروف بہ

طلسمات یونانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین ۰ والصلوٰۃ علی رسولہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین
اما بعد سید ابو الحسن بن سید مہدی حشرہما اللہ مع امام زمانہما المہدی عرض کرتا ہے کہ یہ رسالہ علم طلسمات مین موسوم بہ احسن الطلسمات ہے کہ اسکا حوالہ رسالہ زبدۃ النجوم مین دیا گیا تھا۔ پس جو شخص کہ اصول اس علم کے حاصل کرے اور بروقت تجربہ کرنے کے روزگار معاون اور زمانہ مساعد یاور رہو تو وہ شخص ایسے ایسے اثرہاے عجیب و غریب مشاہدہ و معاینہ کریگا کہ جنکے بیان کرنے سے زبان سحر بیان قلم بھی عاجز و قاصر ہوگی۔ کیونکہ علم طلسمات قریب تر ہے علم سحر سے اور سحر نہایت سریع الاثر ہوتا ہے اور فروعات علم طلسم سے ایک فرع علم اوفاق بھی ہے یعنے علم وفق اعداد اور وہ یہ ہے کہ کسی عدد کو حسب ضابطہ کسی نقش مین پر کرین کہ یہ قریب بطلسم ہے۔ اور طلسم قریب تر بسحر و جادو۔ اور حکماے سابقین کو یہ علوم بخوبی حاصل تھے مثل حکیم ابو بکر علے بن وحشیہ کے جو ابن وحشیہ کے لقب سے مشہور رہین۔ انہون نے ایک کتاب علم طلسمات مین اور ایک کتاب علم سحر مین لکھی ہے۔ اور جو کتاب علم طلسمات مین ہے اوسکو کتاب طمطم کہتے ہین اور حکما ایسے علوم کے چھپانے اور پوشیدہ کرنے مین سعی بلیغ کرتے تھے تاکہ

غیر مستحق کے ہاتھ نہ لگے اور ایسا دُر بے بہا بے بہا نہ ہو جاے۔ اسیطرح سے ملک الملوک
اسکندر ذوالقرنین نے کتاب ذخیرۂ اسکندریہ مخفی کر رکھی تھی۔ اس کتاب کو بادشاہ موصوف
نے سونیکے ورقون پر بعض بخط یونانی اور بعض بقلم رومی لکھوایا تھا اور ہر ورق سونے کا
بقدر نیم انگشت کے دبیز وجسیم تھا۔ ایسے ہی تین سو ساٹھ ورق اُس کتاب کے تھے اور ہر
ورق مین بارہ سطرین تھین اور حرف اُسکے جسیم اور ابھرے ہوے تھے اور طول کتاب کا
ایک ذراع اور عرض ثلث ذراع تھا اس کتاب کو ایک صندوق طلاے احمر مین رکھا
تھا اور اُسپر قفل طلائی لگا دیا تھا اور اُس صندوق طلائی کے کنارے پر ابھرے
ہوئے طلائی حروف مین یہ لکھا تھا کہ ھٰذِہٖ ذَخِیْرَۃُ الْاِسْکَنْدَرِ الْمَلِکِ بْنِ
فَیْلَقُوْسِ ذُوالْقَرْنَیْنِ الْیُوْنَانِیْ اور اُس صندوق طلائی کو مع کلید طلائی اور
زنجیر طلائی کے ایک صندوق آہنی مین رکھکے اُسمین قفل آہنی لگا دیا تھا جب وقت وفات
سکندر قریب آیا تو اُسنے اپنے شاگرد اسطیوخوس ملک یونان کو بلاکر اس صندوق کے پوشیدہ
کرنیکی وصیت کی اسطیوخوس نے حسب وصیت اُسکے ایک دیر نہایت مستحکم اور
عالیشان بنوایا اوسکی بناے دیوار کے نیچے اُس صندوق کو مثل خزانے کے زیر زمین
مخفی کر رکھا اور اُسکے پوشیدہ کرنیمین وہ ساعت اختیار کی تھی کہ جب عطارد برج سنبلہ مین
طالع تھا اور قمر برج جوزا سے متصل بعطارد تھا اور زحل برج جدی مین تھا اور یہ ساعت اِسلیے
اختیار کی تھی کہ اُس صندوق کے نکالنے مین ایک
صعوبت و دشواری ہو اور اگر کوئی بادشاہ بحسب
حکمت مستحق اوسکا ہو تو وہ اُسے نکال لے پس بعد مدت
مدید اور عہد بعید کے جب زمانہ معتصم باللہ کا آیا اور
اُسنے سُنا کہ اسطیوخوس ملک یونان نے اس دیر مین کتب حکمت کا خزانہ رکھا ہے تو اُسنے
محمد بن خالد مہندس کو چار سو آدمیونکے ہمراہ کرکے اُس دیر کے کھودنے کے لیے بھیجا

اسد
میزان
سرطان
عطارد
سنبلہ
عقرب
جوزا
قوس
قمر
ثور
جدی
زحل
حوت
حمل
دلو

اور وہ صندوق نکلوا کر کتاب ذخیرۂ اسکندریہ اوس سے نکالی اور محمد بن خالد کو بہت کچھ
انعام دیکر سرفراز کیا اور اوس کتاب کو زبان یونانی و رومی سے زبان عربی مین ترجمہ کرایا
اور ہر فن کے علما کو جمع کرکے مکرر اُس کتاب کا مقابلہ کرایا کہ اوس کی صحت کا یقین کلی
حاصل ہو بعدہ پھر محمد باقر منجم ثانی نے اوسکو زبان فارسی مین نقل کیا اور اس حقیر نے
اوس کتاب کے فن طلسمات کو زبان اُردو مین ترجمہ کرکے بتوضیح مطالب وتصریح مقاصد
اس رسالہ مین لکھدیا اور حکمائے متقدمین بڑے بڑے امور عجائبات اس علم کے زور سے
ظہور مین لاتے تھے یہان تک کہ اگر کوئی فرزند طالع نحس مین پیدا ہوتا تھا اور بدبخت ہوتا تھا
اوسکو بزور طلسم نیک بخت بناتے تھے یا مثل طلسمات حصول دولت وثروت وتسخیر حکام
وسلاطین وتسخیر ماہرویان زہرجبین کے عمل مین لاتے تھے اور حظ وافر پاتے تھے جیسا کہ
ان سب طلسمات کا بیان مقالہ دوم مین آئیگا انشاء اللہ تعالے اور ماورا امور مذکورہ کے
جو جو طلسمات کہ حکمانے کیے ہین اور اثر اُسکا وقوع مین آیا ہے اوسکے بعض بعض حکایتین
مشہور ومعروف ہین اور اُن آثار عجیب وغریب کا ظہور مین آنا اگرچہ ظاہر بظاہر بادی النظر
مین بعید از عقل وخلاف قیاس معلوم ہوتا ہے لیکن بنظر تعمق حکیم عارف بدقائق تنجیم کے
وہی موافق عقل وقیاس ہے کیونکہ ہر کوکب ثابت وسیارے کو خالق نے ایک طبیعت خاص
اور کچھ افعال وخواص عنایت فرمائے ہین کہ بسبب اتصالات وامتزاجات باہمی کے اثر
اوسکا اس عالم سفلی مین ظاہر ہوتا ہے جس طرح سے ہر ایک دوا کو خدا نے ایک طبیعت خاص
اور کچھ افعال وخواص عطا کیے ہین کہ بسبب امتزاج باہمی بعض ادویہ کے ایک مزاج دیگر
وافعال وخواص دیگر پیدا ہوتے ہین پس جس طرح کہ طبیعت موافق اپنے مقصود کے بعض
ادویہ کو ترکیب خاص دیکر ایک مزاج خاص اوسکا پیدا کرتا ہے کہ اوسکے آثار وافعال
موافق مقصود طبیب کے ظہور مین آتے ہین اسی طرح حکیم بھی موافق اپنے مقصود کے
طلسم بناتا ہے کہ کوکب مقصود کو درجہ مقصود پر رکھکر ایک مادہ جو ہر کوکب مقصود سے لائق قبول اثر

اوس ہیئت علوی کے مہیا کرتا ہے کہ اُس سے آثار و افعال موافق مقصود حکیم کے وقوع مین آتے
ہین پس جسطرح کہ علم طب مین بسبب معرفت آثار ترکیبات ادویہ کی ایک قسم کی معرفت
قدرت حکیم حاذق کی حاصل ہوتی ہے اسیطرح بوجہ معرفت تاثیرات آباے علویہ و امہات
سفلیہ یعنی اجرام سماویہ و قوابل ارضیہ کے بھی ایک معرفت قادر مطلق کی پیدا ہو جاتی ہے و چونکہ
علم شے بہ از جہل شے ہے اور ہر علم فی نفسہ موجب بصیرت و معرفت باری تعالی کا ہے اور ایسے
علوم بعض اوقات مین بضرورت مرعی محتاج الیہ ہو جاتے ہین لہذا حقیر نے اس رسالہ کو
کتب معتبرہ سے مثل ذخیرہ اسکندریہ حلول الاشکال و سر المکتوم و ستین وغیرہ سے بتوضیح
مطالب ترجمہ کر کے تحریر کیا اور مرتب کیا اسکو اوپر ایک مقدمہ اور دو مقالہ اور خاتمہ کے

مقدمہ در بیان تعریف علم طلسم کے	مقالہ اول در علم طلسمات مشتمل اوپر چند فصلون کے
مقالہ دوم در عمل طلسمات اوپر طلاسم کثیرہ کے	خاتمہ در بیان طلسمات سبع سیارہ کے

مقدمہ واضح ہو کہ شیخ شمس الدین محمد بن ابراہیم نے کتاب ارشاد المقاصد الی اسنی المقاصد
اور فخر الدین رازی نے کتاب سر المکتوم مین لکھا ہے کہ علم طلسمات وہ علم ہے کہ پہچانی جاتی ہے
اوس سے کیفیت امتزاج قوای عالیہ فعالہ سماویہ کے ساتھ قواے سافلہ منفعلہ عنصریہ کے
تاکہ پیدا ہو اُس سے ایک فعل غریب عالم کون و فساد مین ظاہر کرنے سے اوس چیز کے کہ جو
مخالف عادت ہو یا منع کرنے سے اُس چیز کے کہ جو موافق عادت ہو اور معنی طلسم کے
یہ ہین کہ عقدۃ لا یحل یعنی وہ گرہ کہ جو نہ کھل سکے اور کہا ہے کہ طلسم مقلوب ہے اپنے اسم کا
یعنے مسلط کا اور طلسم لفظ یونانی ہے اور ماخذ علم طلسم قریب تر ہے ساتھ علم سحر کے اور سکاکی نے
اس علم مین ایک کتاب جلیل القدر لکھی ہے اور صاحب طلسمات وہ شخص ہے کہ جو پہچانے قواے
عالیہ فعالہ کو یعنی بسایط اُنکے کو اور مرکبات اُنکے کو اور پہچانے قوابل سفلیہ کو کہ جو لایق
ہر ایک کے ہے او نہین بسایط و مرکبات سے اور پہچانے مُعدات کو پس مہیا کرے
اونکو اور اجتناب کرے عوایق و موانع اوسکی سے پس ان چیزونکو پہچانے بحسب طاقت

بشریہ کے تو وہ قادر ہوگا اسوقت مین اوپظاہر کرنے اوس چیز کے کہ جو خارق عادت ہے اور
منع کرنے پر اوس چیز کے کہ جو موافق عادت ہے بسبب قریب کرنے منفعل کے ساتھ فاعل کے
کیونکہ حکماے فلاسفہ کہتے ہین کہ مبدا رفاعل کافی نہین ہے واسطے حصول اثر کے بلکہ حضور قوابل
بھی چاہیے اور حضور قوابل بھی کافی نہین ہے بلکہ حصول شرایط و زوال موانع بھی چاہیے پس بسا
اوقات عالم علوی مین حدوث ایک شکل غریب کا ہوتا ہے کہ صلاحیت فائدہ بخشنے حوادث
غریبہ کے عالم سفلی مین رکھتا ہے لیکن چونکہ مہیاے قبول اثر اس ہیئت کے نہین ہوتا ہے
یا بعض شرایط مفقود ہوتے ہین اس جہت سے حدوث ہیئتہ اوس شکل کا عالم سفلی مین نہین
ہوتا ہے پس واجب ہے معرفت اوزان طبائع مادہ سفلیہ و مقدار اونکی کے بجسب قبول لے کواکب کے
ناقابل موازی فاعل کے ہو جاے اور فعل و اثر اوس کوکب کا خوب ظہور مین آوے کیونکہ
حوادثات عالم سفلی مطیع حرکات اجرام علویکے ہین اور ہر کوکب کو ساتھ بعض حوادث کے
ایک مناسبت ہے اور ہر برج کی ایک طبیعت ہے بلکہ ہر درجہ کی ایک طبیعت ہے پس جسوقت
مین کہ فاعل موجود ہو یعنی حرکات اجرام علوی کسی امر کے حدوث پر دلالت کرین اور
قابل و مادہ موجود نہو تو وہ فعل نیک ظاہر نہین ہوتا ہے اسی لیے جب حکما چاہتے ہین کہ فعل
ستارہ کا عالم سفلی مین نیک ظاہر ہو انتظار کرتے ہین جب تک کہ وہ کوکب اوس درجہ تک نہ پہنچتا ہے
اور جو ستارہ کہ مانع و دافع اوس مقصود کا ہوتا ہے اوسکو خانہاے ساقط مین رکھتے ہین کہ
یہ گردش اس قسم کی علت فاعلی امر مقصود کی ہے کہ مقتضی حدوث مقصود کی ہے بعد اسکے مادہ
و قابل کو اسکے جمع کرتے ہین از انواع طعوم و روایح و الوان و اشکال کے کہ جو مناسب اوس
کوکب مقصود کے ہوتا ہے بعد اسکے یہ شخص کہ جو متولی اس فعل مقصود کا ہے ساتھ اعتقاد قوی
و یقین تمام کے اوس امر مین خوض و فکر کرتا ہے کیونکہ نفوس کو حدوث حوادث مین
تاثیر تمام ہے پس جسوقت مین کہ اسباب سماوی و ارضی و جسمانی سب مجتمع ہو جاتے ہین تو
ہر آینہ وہ فعل جو بعمل آتا ہے اور وہ مقصود عالم شہود مین جلوہ گر ہوتا ہے اور نیک ظاہر ہوتا ہے

لیکن عامل طلسمات کو چاہیے کہ علم حکمت و اسرار طبیعت سے واقف ہوا ور احکام نجوم مین
ماہر ہو کہ تا علت غائی کے واسطے علت فاعلی کو پہچان سکے اور علت مادیکو اوسکے جمع کر سکے
واگر علت فاعلی یعنی اوضاع نجومی ایک امر مقصود کے لیے موجود ہو مگر علت مادی یعنی مادہ
موجود نہو تو فعل اوس فاعل کا ناتمام رہے گا چنانچہ محقق طوسی قدوسی علیہ الرحمہ نے جو شرح
کہ ثمرۃ الفلک بطلیموس کے لکھی ہے اوسکے کلمہ اول کی شرح مین لکھا ہے کہ جو امر عالم
کون وفساد مین متجدد ہوتا ہے ہرآئینہ اوسکا کوئی فاعل ہونا چاہیے اور کوئی قابل پس فاعل
عبارت موجد سے ہے اور اُن شرطون سے کہ ایجاد بغیر اوسکے ممکن نہو اور قابل عبارت
مادہ یا موضوع سے ہے مثلاً توالد حیوانات مین فاعل اُسکا خالق وموجد اوسکا ہے اور
شرط ملاقات پدر ومادر کی ہے بطریق خاص کے اور قابل نطفہ ہے کہ وہ مادہ ہے کہ صورت
حیوانی اوسمین آجاتی ہے اسی طرح اضاءت آفتاب مین فاعل آفتاب ہے اور قابل سطح
کثیف ہے کہ محاذی آفتاب کی ہو اور قبول نور آفتاب کرے اور شرط عدم حجاب ہے اسیطرح
متجددات عالم کون فساد مین بھی ایک فاعل وقابل کا ہونا ضرور ہے مگر فاعل حقیقی نزد اہل تحقیق
قدرت الٰہی ہے اور شرط اوسکے اوضاع نجومی ہے کہ تجدد ہر متجدد کا موقوف ومنحصر
اوپر حصول اُس شرط کے ہے پس بنا اسکے جبکہ فاعل تنہا وجود فعل مین کافی نہین ہے بلکہ
وجود قابل بھی ضرور ہے معلوم ہوا کہ معرفت تاثیرات اوضاع فلکی وجود مقصود مین کافی
نہین ہے بلکہ علم بوجود قوابل بھی چاہیے اسلیے اصحاب طلسمات اوضاع نجومی کو جب مقتضی
وجود کسی شے کا پاتے ہین تو بعنوان مناسب قابل ومادہ اوسکا مہیا کرتے ہین یا
جب کوئی امر مقصود ہوتا ہے تو انتظار کرتے ہین کہ کوکب مقصود جب درجہ مقصود پر آتا ہے
تو مادہ وقابل اُسکا جوہر کوکب مقصود سے مہیا کرتے ہین اور ساعت ابتدا مین کوکب
حاجت کو وتد طالع مین رکھتے ہین اور جو کوکب کہ معین اوس عمل کے ہوتے ہین اونکو اوتاد
ثلثہ باقیہ مین رکھتے ہین اور جو کوکب کہ مانع ومزیل اوسکا ہوتا ہے اوسکو خانہاے

ساقط مین رکھتے ہین تب وہ مقصود لعنوان شایستہ حاصل ہوتاہے جیسا کہ مقالہ دوم مین مفصل بیان ہوگا اور اسیکا نام طلسم ہے کہ مثل سحر کے سریع التاثیر وقوی الاثر ہوتاہے واللہ اعلم بحقیقۃ الحال

مقالہ اول علم طلسمات مین مشتمل اوپر سات فصلون کے

فصل اول شرائط طلسمات مین واضح ہو کہ طلسمات کی دو قسمین ہین طلسم ساذج اور طلسم تام یعنی ایک طلسم سادہ دوسرے طلسم کامل پس طلسم ساذج سے آثار جزئیہ حاصل ہوتے ہین مثل دفع ضرر حیوان کی یا تقویت قوت نفسانیہ یا طبعیہ کے اور یہ طلسم ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوسکتاہے مثل اسکے کہ نگینہ پر یا لوح پر طلسم نقش کیا یا کوئی تصویر اور پتلا طلسم کا بنایا تو اوس انگشتری و لوح کو عامل اوسکا اپنے ساتھ رکھتاہے اسیطرح تصویر و پتلے کو بھی ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل کرسکتاہے اور طلسم تام وہ ہے کہ بروقت جمع ہونے اسباب علویہ کے یعنی بعد پیدا ہونے علت فاعلی کے قابل و مادہ سفلیہ اوسکا مہیا کیا جاوے مطابق طبیعت اوس چیز کے کہ جسکا حاصل ہونا مراد ہو یا مخالف طبیعت اوس چیز کے کہ جسکا دفع ہونا مقصود ہو اور یہ طلسم اوسوقت مین بنتاہے کہ جب کواکب ثابتہ اور متحیرہ موافق طبیعت اوس مراد و مقصود کے ہو اور حکمانے اتفاق کیاہے اسپر کہ طلسم کامل نہین تمام ہوتاہے مگر ساتھ ایک کوکب ثابت کے اور تین سیارہ کہ ایک اون مین سے عطارد ہو کیونکہ اعمال طلسمات کو عطارد کے ساتھ علاقہ شدید ہے اور اولی یہ ہے کہ عطارد وتد رابع مین ہو اور ایک اونمین سے وسط السما پر ہو پس وقت شروع عمل کے چاہیے کہ ستارہ حاجت وتد طالع مین ہو اور جو کواکب کہ معین اس عمل کے ہین وہ اوتاد مثلثہ باقیہ مین ہون اور جو ستارہ کہ مفسد و مزیل اسکا ہے وہ خانہائے ساقط مین ہو پس اگر کوکب حاجت اپنی حد مین یا اپنی وجہ مین یا اپنے مثلثہ مین یا اور کسی حظ مین اپنے ہو تو عمل طلسم کا کامل تر و تمام تر ہوگا اور اولی یہ ہے کہ عمل طلسم

اوس جوہر پر کیا جاے کہ جسمین صدا آواز نہو کیونکہ صدا قوت عمل کو ناقص کرتی ہے اسی واسطے
قدما تانبے پر عمل طلسم کرتے تھے اور اوس تانبے کو پہلے روغن چینی ابیض سے تدہین
کرتے تھے پھر وہ قبول صدا نہین کرتا تھا اور حکما نے اتفاق کیا ہے کہ شرایط ہین سے
اسکے شرط اول کتمان و اخفا کرنا اسکا ہے حکیم سہاطلیس کہتا ہے کہ ارواح حکما ماموریہن
ساتھ کتمان کرنے ان اسرار کے کیونکہ جو لوگ مطیع نفس و طبیعت ہین اگر وہ ان اسرار پر
مطلع و واقف ہو جائینگے تو اس کو اپنے امور شہوات مین صرف کرینگے علاوہ اسکے
یہ بھی ہے کہ ارواح عالم علوی کو مکروہ معلوم ہوتا ہے واقف ہو جانا بشر کا اوپر اسرار
اس علم کے اور جو کہ واقف ہوا وہ خارج ہوا حد ناسوتیہ سے طرف لاہوتیہ کے دوسری
شرط یہ ہے کہ باتفاق حکما ممارست ان اعمال کے شب کو بہتر ہے بہ نسبت روز کے کیونکہ شمس
ایک سلطان قاہر ہے اور سلطنت اسکی جمیع ارواح کو مقہور کرتی ہے پس کسی شے کو اپنا
فعل پر قوت نہین باقی رہتی ہے علاوہ اسکے جمیع حواس کا مشغول ہونا اور جمع ہونا قوت
نفسانیہ کا بروقت عمل کے ایک رکن اعظم ہے اس علم کا اور حواس دن کو پریشان
رہتے ہین اس سبب سے شب کو عمل کرنا اقوی ہے اور ہرمس کا قول یہ ہے کہ بہترین عمل
وہ ہے کہ جو نظر بشر و نور شمس سے مخفی ہو تیسری شرط یہ ہے کہ عامل قوی ہو اور ثابت
القلب اور قوی البدن ہو اور بعید ہو قاذورات وغیرہ سے چوتھی شرط یہ ہے کہ استعمال
روحانیات کا اشیاے صغیرہ و حقیرہ مین نکرے بلکہ امور عظیمہ مین کرے جو لائق روحانیات کے
پانچوین شرط یہ ہے کہ حیوانات مین سے کوئی چیز نہ کہاوے فقط روٹی اور نمک اور
بقولات پر اکتفا کرے چھٹی شرط یہ ہے کہ عامل کو چاہیے کہ عارف ہو ساتھ علم نجوم
دقائق و اسرار اسکے کے ساتوین شرط یہ ہے کہ عامل نیت و قصد اپنا مضبوط رکھے
اور جس کے لیے عمل کرے اوسکے حاصل ہونے کا یقین رکھے اگر اتفاقاً ایک مرتبہ کے
کرنے سے مطلب حاصل نہو تو دوسری مرتبہ اوسکو کرے اور ہمت نہ ہارے

اوا عتقاد کرے کہ مطلب ضرور حاصل ہوگا کیونکہ نیت اور اعتقاد کو اس امر مین دخل عظیم ہے۔

فصل دوم دربیان کواکب ثوابت برای طلسمات

واضح ہو کہ کواکب ثوابت آٹھوین فلک پر ہین اور خالق عالم نے ہر کوکب کے لیے ایک طبیعت اور کچھ خواص معین فرمائے ہین جسطرح ہر دوا کی ایک طبیعت اور کچھ خواص ہین پس یہانپر بعض ثوابت کا ذکر کیا جاتا ہے بطریق اجمال کے پس عجایب اعمال سے یہ ہے کہ برج جوزا مین جو کوکب اول او پر راس توام مقدم کے ہے وہ کوکب خاص نسوان کا ہے پس جب اس ستارہ پر طلسم بنایا جاوے دران حالیکہ شمس و مشتری اپنے اپنے مکان مین ہون یا مشتری شرف مین یا اوج مین ہو تو عورتین اوس موضع و بلد کی جتنی کہ بدکار ہین وہ سب مرجائین گی اور جتنی کہ عفیفہ ہین وہ باقی رہین گی اور اگر اسی ستارہ پر طلسم بنایا جاوے درانحالیکہ مریخ و زہرہ اپنے اپنے مکان مین ہون تو جتنی عورتین کہ عفیفہ ہین وہ سب مرجائین گی اور جتنی بدکار ہین وہ باقی رہین گی دوم برج جوزا مین جو کوکب کہ اوپر راس توام ثانی کے ہے وہ بھی کوکب نسوان ہے جب اوس ستارہ پر طلسم بنایا جاوے درانحالیکہ زہرہ و مشتری اپنے اپنے مکان مین ہون اور وہ طلسم بلد مین نصب کیا جاوے تو عورتین اوس بلد کی سب خوشحال ہوجائین اور اولاد انکی بکثرت ہو و اگر اسی ستارہ پر طلسم بنایا جاوے درانحالیکہ مریخ و زہرہ اپنے اپنے گھر مین ہون تو عورتین اوس بلد کی سب بدحال و بدکار ہوجائین ساتھ کثرت اولاد کے سوم برج سرطان مین کواکب سفینہ چھے ہین پس جو کوکب کہ دوسرا ہے اون مین سے اگر اوس کوکب کو طالع مین رکھین جسوقت کہ بنا کسی شہر کسی قلعہ کی ڈالین تو اوس بنا کو کبھی خوف خراب کرنے دشمن کا نہوگا اور جو کوکب کہ تیسرا ہے کواکب سفینہ مین سے جب اوسپر طلسم بنایا جاوے درانحالیکہ سیارات مین سے کوئی نحس اوسکا مقارن ہو تو وہ شہر اور وہ بلد بالکل خراب ہوجائیگا اور ایک عمارت بھی

باقی نرہے گی اور پانچوان ستارہ کواکب سفینہ مین روشن تر ہے اگر اوسپر طلسم بنایا جاوے
اوس موضع اور بلد مین اوسے کبھی نہ برسین چہارم برج اسد مین تین ستارہ روشن ہین لوکوکب
وسط اوسکا غلبہ بخشتا ہے جنگ مین جب اوسپر طلسم بنایا جاوے گا تو جس بادشاہ پر قصد کرے گا
لڑائی مین اوسپر غالب آوے گا پنجم جو کوکب ثانی کہ اسفل بطن دب اکبر مین ہے اگر اوسپر طلسم
بنایا جاوے تو وہ شہر ٹڈی وملخ وغیرہ سے محفوظ رہیگا اور جو کوکب ثالث کہ بائین ران پر دب اکبر
کے ہے اگر اوسپر طلسم بنایا جاوے تو کتے اور بو رہے کتے اور بھیڑیے سب اوس شہر سے بھاگ
جائین اور ایک بھی شہر مین نرہے اور نہ آوے اور جو کوکب رابع کہ دم پر دب اکبر کے ہے
اگر اوسپر طلسم بنایا جاوے تو کل عقارب وحشرات الارض اوس شہر سے بھاگ جائین
اور ایک بھی باقی نرہے ششم صورت حیہ چودھوین شکل ہے اکیس سکاون ثمانیہ
مین سے اوس مین ایک کوکب کا نام شجاع ہے اگر اوس کوکب پر طلسم بنایا جاوے
تو تمام بچھو اور سانپ اوسی طلسم کے پاس آکر جمع ہونگے اور تفصیل وطریقہ طلسمات کے
بنانے کا مقالہ ثانیہ مین بیان ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ

فصل سوم بخورات مماثلہ ومقابلہ یعنی بخور جلب ودفع مین

سر مکتوم مین ہے کہ طلسم یا واسطے جلب کے ہے یا واسطے دفع کے یعنی واسطے کھچ آنے کسی چیز کے
یا واسطے دور ہو جانے کسی چیز کے پس طلسم جلب نہین تمام ہوتا ہے مگر ساتھ جمع ہونے
اشیاے متشاکلہ ومتناسبہ کے اور طلسم دفع نہین تمام ہوتا ہے مگر ساتھ جمع ہونے اشیاے
متنافیہ ومتنافرہ کے پس یہ دونون وجہین اعتبار کی جاتی ہین اسباب کلکیہ یعنی طبائع
نجوم مین یا اسباب سفلیہ یعنی طبائع عقاقیر وادویہ مین مگر پہلے یہ مقدمہ معلوم ہونا چاہیے
کہ اشیاے متشاکلہ کے تین مرتبہ ہین اول یہ کہ متشاکل فی الکیفیتین ہو یعنی فاعلیہ اور منفعلیہ
مین مماثل حار یابس ساتھ حار یابس کے کہ یہ اقوائے انواع مشاکلہ ہے

دوم یہ کہ مشاکلۃ فاعلیۃ مین ہو فقط مثل حار رطب ساتھ حار یابس کے سوم یہ کہ مشاکلۃ منفعلیہ مین ہو
مثل حار یابس ساتھ بارد یابس کے اسیطرح اشیائے متقابلہ وتنافیہ کے بھی تین مرتبہ ہین
اقوی اونمین یہ ہے کہ تقابل فاعلیۃ ومنفعلیۃ مین ہو مثل حار یابس ساتھ بارد اور رطب کے
اور اوسط اونمین یہ ہے کہ تقابل فاعلیۃ مین ہو فقط مثل حار یابس ساتھ حار رطب کے
اور بار یابس ساتھ بارد رطب کے اور ادنی اونمین یہ ہے کہ تقابل منفعلیۃ مین ہو فقط مثل
حار یابس ساتھ حار رطب کے اور بارد یابس ساتھ بارد رطب کے پس جب یہ مقدمہ معلوم
ہوا تو چاہیے کہ ان مراتب کا اعتبا کواکب وادویہ مین کیا جاوے پس مشاکلۃ فلکی حاصل
ہے تثلیت مین یعنی اول وخامس وتاسع مثل حمل وقوس واسد کے کہ یہ مثلثہ آتشی ہے
کہ اسمین مشاکلہ ومناسبتہ تامہ ہے حار حار کے لیے بارد بارد کے لیے رطب
رطب کے لیے یابس یابس کے لیے مثلاً جلب اسد یعنی کھینچ آنا شیر کا منظور ہے تو چاہیے
کہ کوکب حار یابس برج اسد مین ہو کہ وہ بھی حار یابس ہے اور مزاج شیر کا بھی حار یابس ہے
اسیطرح اگر جلب ماہی منظور رہو تو طبیعت مچھلی کی بارد رطب ہے تو چاہیے کہ اسکے
طلسم بنانے مین کوکب بارد رطب برج بارد رطب مین ہو لیکن منافاۃ فلکی یا بحسب
بیوت ہے یا بحسب طبیعت بروج ہے پس بحسب بیوت کے ہر بیت کو خانہ ہفتم سے
مباعدہ تامہ ہے اسیطرح مشاکلۃ ومنافات کواکب مین بھی ہے مشاکلہ حا کو حار کے ساتھ ہے
اور منافاۃ حار کو بارد کے ساتھ ہے اور کواکب کو حار شمس ومریخ ومشتری ہین اور کواکب
باردہ زحل وقمر وزہرہ ہے اور عطارد مشترک ہے یہانتک مشاکلۃ ومنافاۃ علوی کا بیان
تھااب یہانسے مشاکلۃ ومنافات مادہ سفلیہ یعنی احجار وعقاقیر وادویہ کا بیان ہوتا ہے
جیساکہ اگر طلسم حار یابس ہو تو جس حجر پر وہ طلسم بنایا جاوے چاہیے کہ اسکا مزاج بھی
حار یابس ہو اگر وہ طلسم جلب کے لیے ہو اگر وہ طلسم دفع کے لیے ہو تو بعکس ہونا چاہیے
مثلاً طلسم دفع عقارب وافاعی منظور رہے پس طبیعت عقرب کی بارد یابس ہے

پس چاہیے کہ برج و کوکب و حجر حار ہو اور طبیعت افعی کی حار ہے پس چاہیے کہ برج و کوکب و حجر بارد ہو و علی ہذا القیاس بخورات ادویہ بھی ہین لیکن بخورات ہین رعایت دو امرونکی لازم ہے اول یہ کہ خوب پسی ہوئی باہم آمیختہ ہون دوسرے یہ کہ ہر کوکب بخور اپنا دیا جاوے جب تک کہ وہ درجہ طالع ہو پس جب وہ درجہ تمام طالع ہو جاوے تو پھر بخور سکو ترک کرے پس جاننا چاہیے کہ بخورات کی دو قسمین ہین ایک بخور مماثلہ و مشاکلہ ہے واسطے جلب کے ہے دوسرے بخور مقابلہ و منافرہ ہے وہ واسطے دفع کے ہے پس جدول بخورات کا یہ

بخور زحل درمماثلہ	بارد یابس	کافور بزرقطونا قشور زہد البحر تعبر الصب۔
بخور زحل درمقابلہ	حار یابس	بلسان حب البان مشک فقط یا مع فلفل۔
بخور مشتری درمماثلہ	حار رطب	جرجیر مجفف عنبر انیسون زعفران۔
بخور مشتری درمقابلہ	بارد یابس	کافور بزرقطونا قشور زہد البحر بعر الصب۔
بخور مریخ درمماثلہ	حار یابس	مشک زعفران زعفران الحدید بلسان اشق فلفل مصطگی۔
بخور مریخ درمقابلہ	بارد رطب	مشک العلب حی العالم عصی الراع پرسیاوشان بزرقطونا کہ ہمہ ہا خشک باشند۔
بخور شمس درمماثلہ	حار یابس	بلسان سندروس مشک عنبر اسارون وجمیع اشیاے دہنیہ داخل اند درین بخور۔
بخور شمس درمقابلہ	بارد رطب	آب جوشیدہ کہ درا وخوشبوئی مثل کافور وعود وغیرہ کہ مشابہ بخورات باردہ باشد انداختہ باشند۔
بخور زہرہ درمماثلہ	حار رطب	سازج معجون بآب کافور و آب خرفہ معجون بآب کافور وجوز و آب سوسن معجون بآب قاقلہ و قرنفل کہ مجفف باشند۔

بخور زہرہ در مقابلہ	بارد یابس	بعینہ بخور زحل است۔
بخور عطارد در مقابلہ	بارد رطب	خشخاش اسود و ابیض و لفاح بجفت بذر قطونا تنہا یا شنہ یا معجون آب کافور
بخور عطارد در مقابلہ	حار یابس	کبریت سکنجبین جاؤشیر ذراریح اشق کندر رانج۔
بخور قمر در مقابلہ	بارد رطب	قشور شاخہائے کرم کلہ جلبان خشک و روغن خشک کافور اسود و قلیل نمک جراتش۔
بخور قمر در مقابلہ	حار یابس	شاخہائے یاسمین قشور حب بلسان کبابہ قاقلہ یاسمین خیری دہن البان

فصل چہارم منسوبات کواکب سبع سیارہ مین

بنا بر حلول الاشکال محمود بن احمد و شیخ فخر الدین الرازی وغیرہ کے پہلے آفتاب سلطان الکواکب فلک چہارم پر ہے مزاج اُسکا گرم خشک ہے اور رنگ اُسکا نارنجی یا زرد ہے دلیل ہے اوپر سلطنت و حکومت و ریاست و سیاست و عزت و حرمت و جاہ و منزلت و گرفتن ولایت و ابتدائے کارہائے بزرگ و حرارت غریزی و آشکارا کرنے کامون اور پیدا کرنے چیزوں کے اور دلیل ہے اوپر اسپ و شیر و پلنگ و باز و شتر و خروسم چہار پایان ناشگفتہ کے اور اوپر دلیری و سخت دلی و سخت تنی و زور و غلبہ کرنے کے اور جواہرات سے دلیل ہے اوپر زر و یاقوت و لعل و زمرد و الماس و فیروزہ و سنگ زرد کے اور بخور اسکا عود ہے اور صورت اُسکی یہ ہے کہ ایک مرد ہے کہ اوسکے دو سر ہین اور دونون سرون پر دو تاج ہین کہ ہر تاج کے سات گوشے ہین اور دست راست مین عصائے زرین ہے کہ سر پر اوس عصا کے ایک قلادہ جواہر کا

یعنی ایک شام جواہر کی لگی ہے اور ایک گھوڑے پر بیٹھا ہے کہ مُنھ اُس گھوڑے کا مثل مُنھ آدمی کے ہے اور دُم اُسکی مثل دُم اژدہا کے ہے تصویر اُسکی یہ ہے۔



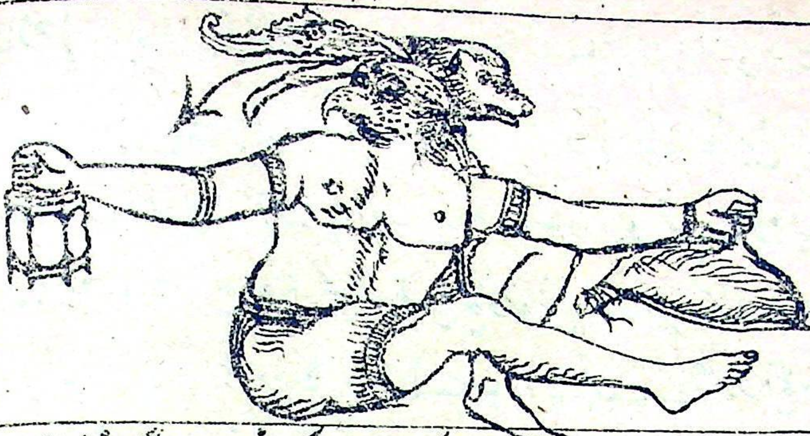
دوسرے چاند کہ یہ ولیعہد و شاہزادہ اور وزیر آفتاب ہے فلک اول پر مزاج اُسکا بارد رطب ہے اور رنگ اسکا سبز ہے مائل بسفیدی یا زردی دلیل ہے اوپر نقل حرکت کے ایک جاسے دوسری جا مین اور دلیل ہے اوپر سفر کرنے اور آشکارا کرنے چیزونکی و حیوان آبی و مرغان آبی و دُرّاج و قمری و گاو و گوسفند و حیوان سم شگافتہ کے اور جواہرات سے دلیل ہے اوپر بلور و مروارید ریزہ و نقرہ و جزع و سنگ سبز کے اور بخور اُسکا لوبان ہے اور صورت اوسکی یہ ہے کہ ایک مرد ہے اوپر گاؤ سفید کے بیٹھا ہو مثل ایک عورت کے ہے اوپر گاؤ زرد کے بیٹھی ہوئی کہ سر پر اُسکے ایک تاج کے تین گوشے ہین فراخ اور ہاتون مین اوسکے دست برنجن ہے اور گردن مین اُسکے طوق سبز ہے اور دست راست مین قضیب یاقوت کی ہے اور دست چپ مین اوسکے ایک شاخ ریحان یا شاخ شاہ سفرم ہے تصویر اوسکی یہ ہے۔



تیسرے زحل ہے نحس اکبر فلک ہفتم پر بمزاج سرد وخشک بافراط برمزاج سوت اور
رنگ اسکا سیاہ ہے دلیل ہے اوپر غم و دلتنگی و بیماری و سردی و خشکی و بیماریہائے کہین و دراز
کش و مردم قلعہ دار و دہاقین و مشائخ و زاہدان بے علم و مردم سودائی و بلغمی کے اور دلیل ہے
اوپر حیوانات بارکش و شتر مرغ و عقاب و بوم و مگس و ملخ و موش و مار وغیرہ کے اور جواہر سے
دلیل ہے اوپر شرب و روئین و آہن بکار و سنگہائے سیاہ و بے قیمت کے اور طعم اسکا تلخ ہے اور بخور
اوسکا فلفل سیاہ ہے اور صورت اوسکی یہ ہے کہ ایک مرد ہے سر اوسکا مثل سر بندر کے ہے اور بدن اسکا
مثل بدن آدمی کے ہے اور دم اسکی مثل دم سور کے ہے اور سر پر اسکے ایک تاج ہے درختونکی پتیونکا
اور دہنے ہاتھ مین اوسکے ایک چھلنی ہے اور بائین ہاتھ پر اسکے ایک باز ہے تصویر اسکی یہ ہے۔



چوتھے مشتری ہے سعد اکبر بمزاج گرم و تر بر طبع حیوات فلک ششم پر ہے رنگ اسکا
سفید ہے مائل بسبزی یا زردی دلیل ہے اوپر ریاست و منزلت بزرگ و بادشاہان عادل و سادات
و مردم شریف و خزینہ دار و عباد و زہاد کے اور دلیل ہے اوپر حیوانات حلال گوشت و طاؤس
و ہما کے اور جواہرات سے دلیل ہے اوپر زر و سیم و الماس و حجرہائے شریف و یاقوت زرد
و سنگہائے زرد و قلعی کے اور بخور اسکا حب الغار اور سندروس ہے اور صورت اسکی یہ ہے کہ ایک مرد ہے
کہ منہ اسکا مثل منہ کرگس کے ہے اور سر پر اسکے ایک تاج ہے کہ اس تاج کے دو منہ ہین
ایک مثل منہ خروس کے دوسرا مثل منہ اژدہا کے اور دہنے ہاتھ مین اسکے ایک قندیل
یا ایک دستار ہے اور بائین ہاتھ مین اسکے ایک ابریق ہے پر از غسل تصویر اسکی یہ ہے۔



پانچوین مریخ نحس اصغر بمزاج گرم وخشک بافراط فلک پنجم پر ہے رنگ اسکا سرخ مثل خون کے
اور طعم اوسکا تلخ وتیز ہے دلالت کرتا ہے اوپر خونریزی وخصومت وحرارت بافراط وسختی
ودلیری وزورہائے عظیم وارباب سلاح ولشکریان وترکان وجلادان ودزدان وشجاعت
دروغ وبدعہدی کے اور دلیل ہے اوپر سخن چینی وکارہائے لشکری وقوم شجاع ونام آور ومردمان
بدو ودد ووحوش ومرغان چنگال دار وشیر وگرگ وخوک وغیرہ کے اور جواہرات سے دلیل
اور آہن وفولاد ومس وعقیق ومقناطیس وسنگ سرخ کے اور بخور اوسکا سندروس ہے اور
صورت اسکی یہ ہے کہ ایک شخص ہے کہ سر پر اسکے تاج سرخ ہے دہنا ہاتھ اٹھائے ہوئے اور شمشیر
خون آلودہ دہنے ہاتھ مین لیے ہوے اور بائین ہاتھ مین تازیانہ آہنی اوٹھائے ہے تصویر اوسکی یہ ہے

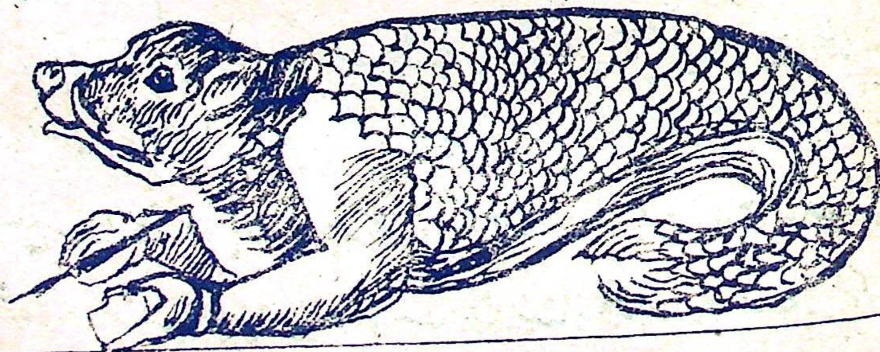


چھٹے زہرہ ہے کہ یہ سعد اصغر مطرب فلک بمزاج سرد وتر فلک سیوم پر ہے اور رنگ اسکا
ور وشن ہے دلیل ہے اوپر عیش ونشاط ولذت وعشق وجمال وخوبی وشہوت ونکاح وزنان وجوانان
وخوبصورتان ومعاشرت ولہو ولعب وسرود وسازہائے موسیقی وعشق بازی ورقاصی
اور دلیل ہے اوپر بیماری عشق ومادہ بلغم وخرگوش وگاؤ میش وماہی بزرگ وفاختہ وبلبل

وہزار داستان وکبوتر کے اور جواہرات سے دلیل ہے اوپر سنجرع وزبرجد ومروارید وسنگ سرمہ ولشب وفیروزہ ولاجورد وسنگ سفید کے اور بخور اُسکا زعفران ہے اور صورت اُسکی یہ ہے کہ ایک عورت سُرخ رو ہے سر پہ تاج رکھے ہوئے اُس تاج کے سات گوشے ہین اور دست است مین اُسکے ایک شیشہ روغن ہے اور دست چپ اُسکے شانہ ہے تصویر اُسکی یہ ہے۔



ساتوین عطارد ہے یہ منشی فلک بمزاج خاص سرد وخشک فلک دوم پر ہے کوکب ممتزج ہے جس کوکب کے ساتھ ہوجاتا ہے اوسیکا مزاج اختیار کرتا ہے اگر تنہا ہوتا ہے تو مزاج مجرب ہوتا ہے دلیل ہے اوپر اہل حکمت ومنجمان مہندسان وطبیبان وشاعران وحاضر جوابی وعقل ودانش وسحر وافسون وفریفتگی ومکر وحیلہ وجدل کے اور دلیل ہے اوپر پیکان شکاری وروباہ وطوطی وکبوتر وچرغ وبوزنہ وطیور کے اور جواہرات سے دلیل ہے اوپر کھرباو زرنیخ وآہنگ وسیماب وہر سنگ ازرق ونورہ کے اور بخور اُسکا مصطگی ہے اور صورت اُسکی یہ ہے کہ بدن اُسکا مثل تن ماہی کے ہے اور منھ اسکا مثل منھ خوک کے ہے اور سر پر اوسکے ایک تاج ہے ولیکن اسکے دو سر ہین اور ایک ہاتھ اسکا سفید ہے اور ایک سیاہ اور دست راست مین اُسکے قلم ہے اور دست مین دوات تصویر اسکی یہ ہے۔



فصل پنجم کتاب سر المکتوم فی اسرار النجوم مین ہے کہ فصل چودھوین صورت ہاے درجات فلکی مین مگر پہلے کچھ مقدمات کا ذکر کرنا لازم ہے **مقدمہ پہلا** یہ ہے کہ اہل بابل نے اپنی کتب مین لکھا ہے کہ فلان درجہ فلکی کے ساتھ فلان چیز طالع ہوتی ہے یہ ایک امر رمز ہے کہ اس رمز کو نہین پہونچ سکتا ہے مگر صاحب فہم کامل اور مطلب یہ ہے کہ وہ درجہ اُس چیز پر دلالت کرتا ہے پس یہ جو ذکر کیا جاتا ہے کہ فلان درجہ صورت انسان مین طلوع ہوتا ہے مطلب اسکا یہ ہے کہ وہ درجہ اوس نوع حیوان پر دلالت کرتا ہے اور جو درجہ کہ مثل سباع کے ہے وہ دلالت کرتا ہے حدت وحلاوت پر اور جس درجہ مین کہ اشیاے صالحہ طالع ہوتے ہین وہ دلالت کرتے ہین اوپر قوت وفرح وسعادت وثروت وسلامت کے اور جس درجہ مین اشیاے مختلفہ غیر متناسبہ طالع ہوتے ہین وہ دلالت کرتے ہین اوپر مخالفین اور معاندین کے اور جو درجہ کہ طالع ہوتا ہے اوپر صورت انسان و انواع حدید وسلاح کے وہ دلالت کرتا ہے اوپر قوت و جلاوت و شجاعت کے اور جو درجہ کہ طالع ہوتا ہے بمثال میت یا علیل کے وہ دلالت کرتا ہے اوپر اسقام جنس اوسکے کے **مقدمہ دوسرا** یہ ہے کہ قدما و محققین نے اتفاق کیا ہے اس امر پر کہ واسطے ہر درجہ فلکی کے اک دلالت اور اک فعل خاص ہے پس بروقت تحویل سال کے جو درجہ طالع ہو اور کوکب صاحب سال اسی درجہ مین ہو پس جن جن امور پر کہ یہ درجہ دلالت کریگا صلاح وفساد سے وہی حال اوس سال کا ہوگا **مقدمہ تیسرا** صورت ہاے درجات فلکی مین ہر قوم کا اک مذہب خاص ہے مگر حکیم طمطم ہندی کا جو مختار مذہب ہے اوسی کو ابوداطیس بابلی اور حکیم زردست نے اختیار کیا ہے لہذا ہم بھی اُسی کو اختیار کرتے ہین اور طمطم ہندی نے اسکے مقدمہ مین ذکر کیا ہے کہ جب چاہے تو اس کتاب عمل کرے پس دیکھ کہ حاجت تیری کیا ہے موافق اوس حاجت کے ان درجات فلکی سے ایکدرجہ اختیار کر اور بخور و اسم عون اوسکا پہچان پس جو کوکب کہ سبع سیارات سے مختص اوس درجہ کا ہے اوسکو پہچان اسطرح کہ صاحب حد اور صاحب وجہ اور صاحب مثلثہ اور صاحب اثنا عشریہ اور صاحب شرف و بیت اسکا کہ جہان یہ درجہ ہے پس دیکھ کہ

اس کوکب کا دن کون ہے اگر یہ کوکب مونث ہو تو عمل بھی اوس کوکب کی نسبت کو کیا جائے
اوسی کوکب کی ساعت خاص ہین اور ایک رق پر صورت اوس درجہ کی نقش کرے اور نام
اس درجہ کا ہندی مین نیچے اوسکے لکھے اور چھری یا چاقو سے خط کھینچکر ایک مندل بنائے
اوسپر اسمائے بروج اثنا عشر و کواکب سبعہ لکھے اور صورتین انکی ہندی مین بنائے پھر اس درجہ کا
بخور جلاوے اور کوکب صاحب درجہ کے دعوت بنام کرے اور اپنے مطلب کو زبان پر جاری کرے
کہ مطلب اوسکا بہت جلد برائیگا و اگر مطلب کے حاصل ہو نیمین کچھ تاخیر ہو یعنی تین دن تک حاصل نہو
تو اوس عمل کو مکرر کرے تین مرتبہ لو دن تک مگر چاہیئے کہ درجہ طالع کی تشخیص مین غلطی نہ کرے اور
صاحب درجہ کو خوب پہچان رہے کیونکہ اگر اسمین خطا واقع ہوگی تو عمل درست نہوگا مقدمہ چوتھا

مقدمہ

ضرور ہے عامل کو معرفت ہر درجہ کی کہ وہ کس کوکب کی حد مین واقع ہوا ہے کیونکہ اگر درجہ موافق کوکب
مقصود کے واقع ہوا ہو تو وہ عمل قوی تر ہوگا اور ضرور ہے کہ درجات کواکب ثابت کو بھی جانے
کہ طول و عرض ثوابت کا کیا ہے پس اگر کسی درجہ پر کوئی کوکب ثابت موافق مقصود کے ہو تو جانے
کہ مقصود حاصل ہے و اگر کوکب ثابت مخالف مقصود کے ہو تو جانے کہ حصول مقصود متعذر ہے۔

مقدمہ

مقدمہ پانچوان جو درجہ کہ طلوع کرتا ہے افق مشرق سے اوسمین ایک صورت طلوع کرتی
ہے کہ وہ دلالت کرتی ہے اوپر کسی عمل کے پس درجات راست و چپ اوسکے موخر ہوتے ہین
اوسمین پس اگر وہ درجات راست و چپ مخالف اوسکے ہون تو اوس عمل مین مانع تاخیر ہونگے
اور اسکا جاننا بھی ضرور ہے کہ جو درجہ طلوع کرتا ہے افق مشرق سے نظیر و مقابل اوسکا وہ
درجہ ہے کہ جو افق غربی پر ہے کہ وہ ضد و معاند اوسکا ہے پس جسوقت کہ عامل نے ایک
درجہ افق شرقی پر موافق اپنے مقصود کے لیا اور درجہ غارب طبیعت مین موافق و معاون
اوسکے ہو تو معاونت حاصل ہے و اگر وہ درجہ غارب مخالف اوسکے ہو تو وہ امر
متعسر ہے پس یہ تین سو ساٹھ درجات فلکی ہین بنا بر قول طمطم ہندی کے اور صورتین انکی
اور نام اونکے اور بخورات اونکے اور افعال اونکے یہ ہین۔

درجات برج حمل

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	ایکمرد خنجر ہاتھ مین لیے ہوئے	ذحیا وحیبیا	مرد اصطرک	تیرے اعدا کو قتل کرتا ہے خنجر سے
درجہ ۲	ایکمرد مشک اوٹھائے ہوے ہے	شمالك شمنانك	برگ یابس بنفشہ و کدو	
درجہ ۳	ایکمرد ہے کہ اوسکا منھ کتے کا ہے	ھیویا لوطثا	سے سگ سرخ	دشمن کو تیرے شوخ سے ہلاک کرتا ہے
درجہ ۴	ایکمرد کے پاس تصویر ابابیل کی لوہے کی ہے	طوطیعا ال طوطیقی ال	ہیل	تجھسے موت کو دفع کرتا ہے
درجہ ۵	ایکمرد ہے تلوار کھینچے ہوئے	عدنا عودنا	خار مغیلان	تجھسے سلاح کو دفع کرتا ہے
درجہ ۶	ایک شخص مردہ ہے وبقوے قایم ہے	سقطون سحسویلا	تخم مرزنجوش	تیرے دشمن کو قتل کرتا ہے
درجہ ۷	ایکمرد تلوار لیے ہوے ہے	دڈہ یعنی تازیانہ	موے مادیان	حال ملوک سلاح سے تباہ کرتا ہے
درجہ ۸	ایک اژدہا آگ دے رہا ہے وبقولے ایکمرد کشتی مین ہے	شہرونیا	کبریت ابیض	تیرے دشمن پر صاعقہ گراتا ہے
درجہ ۹	ایک مینڈھا ہے سر پشت کیطرف کرکے اپنی پشت پر رکھے ہوے	ذوھوطارھشمہ والناقفودون	برگ ہزار چشمان	درمیان تیرے اور تیرے دشمن کے صلح کراتا ہے
درجہ ۱۰	ایک مینڈھا ہے کہ سر اوسکا دم کے ساتھ ہے	طمودیا	عود و زعفران و مو	قطع کرتا ہے مالک تیری حیبکا
درجہ ۱۱	ایک عورت قضیب زرین ہاتھ مین لیے ہے	نادروس	خب الغورس	تجھے صورت حسین خوش خشر دکھاتا ہے
درجہ ۱۲	عقاب و بسنت خرما پر بیٹھا ہے	لطوناشدة	قشر شگوفہ خرمائے کہنہ و کافور و پر عقاب	تجھسے اوغیر و نسے دفع ز دکرتا ہے
درجہ ۱۳	ایک صورت کسی چیز کی ہے	صندون	تخم میوہ کیا رو موے انسان و استخوان و	اطلاع دیتا ہے تجھے معادن او رعیوب کی
درجہ ۱۴	ایکمرد سکے دو سینگ ہین سرطانکو ہاتھ مین لیے ہے	سمشود	تخم بادروح	
درجہ ۱۵	ایکمرد لوہے کی زرہ پہنے ہوے ہے	بوہ ھرہ	مصطگی و خطاب	نصرت دیتا ہے تجھے جسپر توجہ کرے

درجات برج حمل

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	ایک شخص ہے کہ دونوں پاؤں اسکے سونے کے ہیں اور شہر پہ ٹھہرا ہے	حفظا حنطا طوطانی	و نبالہ گلاب و قسط	ہلاک کرتا ہے تیرے دشمنوں جسپر تو چاہے
درجہ ۱۷	ایک شخص ہے جامہ دیبا پہنے ہوئے	سنوط شبوط	افیون و حلتیت و تخم نر	نابینا کرتا ہے جسکو تو چاہیے
درجہ ۱۸	ایک عورت ہے سر تکیہ لگائے ہوئے ہے	طرطر وس	مقل و تخم خوخ	تجکو پانی پر چلاتا ہے واسطے خوشی تیرے دوست کے
درجہ ۱۹	ایک مرد سر پر تاج رکھے ہے اور ایک ہاتھ میں ایک مضطرب کھڑا ہے	کشغیعویل کشعیعویل	جلد قار و شحم شاح ورق علیق	تجکو مطلع کرتا ہے اسرار لوگوں سے اور غنی کرتا ہے مال سے
درجہ ۲۰	ایک شیر ہے سر کے باتیں کرتا ہے	شوش حین	استخوان و موئے انسان	تیرے دشمن سے انتقام لیتا ہے
درجہ ۲۱	ایک لٹھیرا پیچھے کو ناظر	دھول مراوس دال	قشو سیر و نمک	تسلط حمیات کرتا ہے جسپر تو چاہیے
درجہ ۲۲	ایک سانپ کے دو پر ہیں	طلالودیا	استخوان مازو مرزنجوش	قتل کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۳	ایک زن برہنہ ہے	حساش حساسل	موم و فلفل ابیض	دفع کرتا ہے تجھسے شر طلسمات کے
درجہ ۲۴	صورت ایک شے کی ہے نحیف الساقین	حشیشلغون	پر کبوتر	اطلاع دیتا ہے تجھکو خزانوں پر
درجہ ۲۵	ایک لڑکی چھوٹی قلعی کی ہوئی ہے	کشکطرح	سم خر سیاہ و خار موئے او	تجھسے دفع شر کرتا ہے جسکا تو چاہے
درجہ ۲۶	ایک شخص سفید ہے پر بیل اور ایک گدھے پر چڑھ رہی ہے	ستودمال	موئے گوسفند و قشو رسیر	تجھسے دفع شر کرتا ہے جسکا تو چاہے
درجہ ۲۷	ایک مرد غضبناک ہے	کرفیوکدان	پارہ کفن کہنہ	غم بھیجتا ہے جس بلد پر تو چاہے
درجہ ۲۸	ایک کنیز گھوڑے کو کھینچ رہی ہے	ترنون	برگ آس و خار	دفع کرتا ہے جس حیوان کو تو چاہے
درجہ ۲۹	ایک شیر کو ہیجان نفس ہے	خوبزینوس	پر طاؤس	ہوا دریا میں لاتا ہے
درجہ ۳۰	ایک پہاڑ اور درخت سبز ہے یا حجر اخضر ہے	ہونیشطا	موئے انسان و موئے خنزیر	ہلاک کرتا ہے جس بلد کو تو چاہے اور پھر برساتا ہے اوس پر

درجات برج ثور

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	دو عورتین گلے ملی ہین	ذوطائرلان	خرقہ حیض	زنہائے کثیر کو سبب تجھسے ملاتا ہے
درجہ ۲	ایک مرد کرسی پر بیٹھا ہے	فیلستین	راس الطفار الطیب	عدل زیادہ کرتا ہے۔
درجہ ۳	ایکمرد فیل پر ہے	قد تفیطیال	عنبر و کافور	بڑے بڑے سرکشونکو تیرے آگے ذلیل کرتا ہے
درجہ ۴	ایک مرد کے ہاتھ مین مصحف ہے	کربامل کسوپابل	سرگین	زیادہ کرتا ہے زراعت اور میوہ کو
درجہ ۵	ایکمرد زمین ہین کھیتی کرتا ہے	دصانصابل	سرگین بقر	معین تیرا ہے کھیتی کرنیمین یا جنگ مین
درجہ ۶	ایکمرد ہے کہ دونو پاؤن اسکے رسکے ہین	فیتا	تخم بصل نرگس	کسی سبب سے اپنے شہر سے بھاگتا ہے
درجہ ۷	ایک بڑا بچھو ہے۔	کودہ کدارکلاد		
درجہ ۸	ایک گفتار ہے	سطوتش لیعرم وسطوتش	کبد و گفتار	عداوت و فرقت کرتا ہے
درجہ ۹	درخت زیتون ہے	مدمال	تخم زیتون و قشور جوز	سفر کرتا ہے اور پھر آتا ہے کثرت ثمار کرتا ہے
درجہ ۱۰	کرچھائے سیاہ بزرگ	سالون	شوکران	انواع حیوانات کو بھیجتا ہے جسپر تو چاہے
درجہ ۱۱	ایکمرد ایکمرد کو ذبح کرتا ہے	ارساملوس	کبریت و نفط	قتل و فتنہ کرتا ہے جس بلد مین تو چاہے
درجہ ۱۲	ایک عورت دف بجا رہی ہے	ضغطہ	موئے گوسفند	فرح و سرور پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۳	ایکمرد شاخ ریحان سبز لیے ہوے ہے	صراع	ابرق و بھنگ و قشور بھنگ	جسکو تو چاہے اوسکو نیک نام مشہور کرتا ہے
درجہ ۱۴	ایک کبوتر اوڑتا ہے	غرابیون	برگ سوس	محبت و عطوفت پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۵	ایکمرد خر پر سوار ہے	حومحا	محلب مقشر	دقت فکر کو دور کرتا ہے اور بعید کو پیچیدہ کرتا ہے

درجات برج ثور

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	ایک گائے ہے کمر دونیم کیے ہوئے	لهلولول	دم موشش	معین و مددگار تیرا ہے۔
درجہ ۱۷	دو گائین کشتکاری کرتی ہین	سفسائیل	شاخ گاؤ	معین عمارت ہے
درجہ ۱۸	ایکمرد کے ساتھ مار شجاع ہے	تشماح	اطراف قصب فارسی	مریض کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۹	ایک عورت چنگ بجارہی ہے	سطیمال	سینگ و شہد و شراب کہنہ	زیادہ کرتا ہے فرج و سرور شہر کو
درجہ ۲۰	ایک کتا دوسرے کتے کو مارے ڈالتا ہے	ابو باسلا تابود	تلخ بد بو	یکثر الکسب والسعی فی الطلب
درجہ ۲۱	ایک خرگوش ہے	هلیعون جیهلون	استخوان مینڈک	ذلیل کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۲	ایک صورت خفا ہے	هحیمنون	لوبان ذکر	صورت مرد و زنکو نیک کرتا ہے
درجہ ۲۳	ایک سر کٹا ہوا ہے	خفبط	نوسادر	ذلیل و مقہور کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۴	ایکمرد ہے کہ آنکھین اوسکی اوسکے سر پر ہین	بنحطیلشفلع	لوبان ذکر اور	زہد و عبادت و تقوے کبر و غرور
درجہ ۲۵	ایکمرد اپنی ڈاڑہی ہاتھ مین لیے ہے	ططاس	عنبر و مصطگی	کبر و غرور جسپر تو چاہے۔
درجہ ۲۶	ایکمرد قرآن کی تلاوت کرتا ہے	طوسکلال	نمک اور گندم کہنہ	اسرار پر اطلاع بخشتا ہے۔
درجہ ۲۷	ایک زمین مزروعہ ہے باقسام نباتات	دیفیال	ریوند چینی	معین زراعت و نبات ہے
درجہ ۲۸	ایکمرد آہو پر سوار ہے۔	کیختاح	برگ زیتون	ترک زنان و محبت غلمان پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۹	بہت سے بندر ہین	فطر یلیوس		چاہ و آب چاہ کو زیادہ کرتا ہے
درجہ ۳۰	ایک عورت ہے کہ اوسکے ہاتھ مین ابریق ہے	جهر بیخوشه	قشر توم	وبا کو مسلط کرتا ہے جس بلد پر تو چاہے

درجات برج جوزا

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	دو عورتین باہم بوسہ لیتی ہین	جہکا سحو لسطیم	برگ سوسن	عورتون کا عشق شوہرون سے
درجہ ۲	ایک غلام کے ہاتھ دوات و کاغذ ہے	عطلشا ہنال مشہال	عاقر قرحا	حفاظت اطفال کرتا ہے
درجہ ۳	ایکمرد کے سر پر کلاہ ہے اور ہاتھ مین ہرناق ہو اور ایک تلوار ہے	کوشمنال	سندروس وہر داشق	برائے عذاب و سختی
درجہ ۴	ایکمرد کتاب پڑھ رہا ہے	دہشال	تخم تر	سفر کراتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۵	ایکمرد آگ ڈال رہا ہے	دیشاویل	سعد کوفی قرال	جلا دیتا ہے جس موضع کو تو چاہے
درجہ ۶	ایکمرد چڑہ درخت کی کاٹ رہا ہے	نیشا	شجرۂ ابراہیم	نیک کرتا ہے خرما کو
درجہ ۷	ایکمرد تیر و شمشیر اوٹھائے ہے	حیطیال اللہ	طلتیت بدبو	قوت بخشتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۸	ایکمرد کے ہاتھ مین کمان اور تیر لوہے کا ہے	خینادسرفاد	پوست موش دموی اسپغول گراز قالیق	ہزیمت دیتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۹	ہوائے سرد اور بارش ہے	کویحل	غلا یقون	
درجہ ۱۰	صورت بوقلمو ہے	توہال	موئے شتر	تعجیل بدحال کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۱	ایکمرد سے بند جماع کرتا ہے	وصطشال	موئے مرد کار چشم و برگ سداب	خوبصورت کرتا ہے عورتون کو اور بدصورت کرتا ہے مردونکو
درجہ ۱۲	صورت ایک جانور کی ہے	لنغل تعصکین	برگ ابوسحل	برکت کرتا ہے کھیتی کو [illegible]
درجہ ۱۳	ہر پیچے درخت کے گرد گوسفند ہین	ہیاہوشدو	برگ سدر	طہارت و عفت نسبتی ان کا ہم کرتا ہے
درجہ ۱۴	ایک اژدہے کے سات سر ہین	وہہومل	عقرب مردہ	مسلط کرتا ہے فلاک جابر کو جسپر تو چاہے
درجہ ۱۵	نہر جاری تیز رو ہے	انانشصطم	استخوان ماہی بزرگ	پانی کو زیادہ کرتا ہے۔

درجات برج جوزا

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	ایکمرد ہے کہ اوسکے دونو ہاتھ کٹے ہین	غصنغصاک	غایط سگ سفید	کم کرتا ہے شیر زنان کو
درجہ ۱۷	صورت ایک دیوانہ کی ہو گئی ہے	دردیا وبو طشفاش	غایط خروس خانگی	جلا دیتا ہے جس بلد کو توچاہے
درجہ ۱۸	دو لشکر آپس مین ملتے ہین	حینونوشا	موے دم سگ	عداوت و تفریق کرتا ہے
درجہ ۱۹	صورت قبرون کی ہے	ھاللوھان	موے مردہ	وبا کو نازل کرتا ہے
درجہ ۲۰	ایکمرد گھوڑے پر سوار ہاتھ مین نیزہ لیے ہوئے	طریعاسلیص فریون	کافور و موے مرد و تخم تر	وبا کے لیے نافع ہے
درجہ ۲۱	ایک کتا اوڑ رہا ہے	عقشیال	قصب الزریرہ	تریب کرتا ہے انبار کو
درجہ ۲۲	ایکمرد گھٹنون پر بیٹھکر کھیتی کرتا ہے	حصحاج ملصوص	خردل و شونیز	جہاد کو دوست رکھتا ہے
درجہ ۲۳	ایک عورت داڑھی ہے	وشیصقا	موی ابن عرس	اولاد کو مارتا ہے عورتونکو عقیم کرتا ہے
درجہ ۲۴	ایک شیر ہے	علااتن		اعدا کو ایذا رسانی سے منع کرتا ہے
درجہ ۲۵	ایکمرد ایکمرد کی پشت پر ہے	شہرھاد	قصب الزریرہ	دوستی کرتا ہے مردونکو مردونکے ساتھ
درجہ ۲۶	ایک عورت رو رہی ہے	حصحاح	موی ابن عرس	اولاد کو ہلاک اور عورتون کو عقیم کرتا ہے
درجہ ۲۷	ایک مکان بزرگ ہے	یسفینال	بزرگ سداب	مانع سفر ہے
درجہ ۲۸	ایک ٹوپی ہے پڑی ہوئی	ملفقودیا	موے بندر	نازل کرتا ہے شوی کو جسپر توچاہے
درجہ ۲۹	ایکمرد بھاگ رہا ہے	عایودنا	مشک و کافور	قتل کرتا ہے جسکو توچاہے
درجہ ۳۰	ایک ڈنڈے درخت پر ہے	حشانیصا	صندل و سفید	ہلاک کرتا ہے [illegible]

درجات برج سرطان

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	ایکمرد قرآن اوٹھائے	دھیثا طیشرطالم	سعتر ہندی	کذاب بناتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲	ایکمرد پیچھے کو دیکھ رہا ہے	فیھل ھذا	مشک عود ہندی	دعا مستجاب ہوتی ہے
درجہ ۳	ایکمرد ہے برف کا مشابہ رعد	عجیشلفعل الفلتنا	دانہ ینبہ	واسطے حفظ و حکمت کے
درجہ ۴	مگر ہے یا سرطان آبی	دساس	موے مرغ و قشر ماہی بدبو	مریض کرتا ہے۔
درجہ ۵	ایکجانور ہے مشابہ مرغابی کے	حسلسلع	پر مرغابی آبی	کثرت طیور کرتا ہے۔
درجہ ۶	آب قلیل ہے	نقشس ہیان	غایط خشک کبرت	کم کرتا ہے جسکی عمر کو تو چاہے
درجہ ۷	ایک گدھا ہے	طھیشلغط	روجامہ او یا خاک زیر پا	زیاتی نحوست کرتا ہے
درجہ ۸	ایک باغ درخت انگور کو پانی دیتا ہے	ضطیش	بیخ پودینہ	اکثار کثر دم و شراب کرتا ہے
درجہ ۹	ایک مرد مریض ہے	ھرانباش	لتہ حیض و نمک ہی و موے بندر	مریض کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۰	ایکمکان ہے خراب	کحطت	استخوان مردہ	زوال نعمت کرتا ہے
درجہ ۱۱	ایک سفینہ ہے۔	ددھلیشط	شمیرہ مریم و کل باقلا	آرزوؤن کو پہونچاتا ہے
درجہ ۱۲	ایکمرد کے ہاتھ مین تازیانہ ہے	زطلاش	حب البان	بزرگی دیتا ہے جسکو دوست رکھے
درجہ ۱۳	ایکمرد تلوار کھینچے ہے	مجیطیلسط	غائط عقاب	خلق سے اطاعت ملوک کراتا ہے
درجہ ۱۴	ایکمرد بڑی مچھلی پر سوار ہے	عطشعشفلیون	ناخن و پنبہ غن	دوسرے شہر کیطرف منتقل کرتا ہے
درجہ ۱۵	ایک مچھلی سے پلنگ باتین کرتا ہے	حلسلیطفسمع	عشارہ سنبلہ	واسطے کثرت شکار دریا کے جس موضع مین چاہے تو

درجات برج سرطان

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	صورت ایک غراب کی ہے	یفسطیح	برگ درخت سیب	تیرے دشمن کو ہلاک کرتا ہے اور تجکو بہت درد و رہو نچا تا ہے
درجہ ۱۷	ایک عورت بربط بجا رہی ہے	زھاتیل	قلقند احمر	فرح و سرور کرتا ہے
درجہ ۱۸	آب جاری ہیں کنیزین کھیل رہی ہیں	لقیحملنشع یلسیع	اقاقیا	زوال نعمت و ثبات کرتا ہے
درجہ ۱۹	صورت مرد بزرگ کی ہے	ھلیع	زعفران	ضعف دل و فرح کرتا ہے جسکا تو چاہے
درجہ ۲۰	ایک مرد گوسالہ پر سوار ہے	طھوراس تدلس	غایط سوسمار	حاجت روائی کرتا ہے
درجہ ۲۱	گندم پریشان	جلیوشا	خراطین	منہدم کرتا ہے شہر بند کو جسکا تو چاہے
درجہ ۲۲	آب روان	اوثانیل	بیخ اشان	آب زرد کو پیدا کرتا ہے جسے تو چاہے
درجہ ۲۳	ایک گھوڑا ہے	صناصیل	سجرۂ مریم و لوبان ندکر	نزاع کرتا ہے حسد غیبت کو
درجہ ۲۴	ایکمرد برہنہ ہے	طحسفل قلسد	برگ بنفشہ خشک	شفا دیتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۵	ایک درخت پر جانور ہے	دشاطیشل	دندان فیل	شجاعت و سخاوت و حسن خلق کو پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۶	ایک سے غیر مدبرح ہے	فحلسقفط لسہم	حب البان	مبتلا کرتا ہے وسواس سے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۷	ایکمرد دو بچہ شتر پر سوار اور ایکمرد ایک پلنگ پر سوار ہے	کسفحلسہم	غایط موش	ہوا مین تجکو بلند کرتا ہے
درجہ ۲۸	ایکمرد رونا ہے	صکحانیطل	استخوان موے گاؤ	مکر خلایق کو تجسے دفع کرتا ہے
درجہ ۲۹	ایک عورت سونیکے تخت پر بیٹھی ہے	توذان	استخوان دل گاؤ	درد سر کو تجسے دفع کرتا ہے
درجہ ۳۰	صورت ایک شہر کی ہے	ادصاب	عنبر و قسط بلسان و مصطگی	باعث حیات و زندگی و امور عظیمہ و علوم ہے

درجات برج اسد

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	منہ ایک شیر کا ہے	دھیا طیل	موی کبد شیر	ہیبت و عزت کو پیدا کرتا ہے
درجہ ۲	ایکمرغ اژدہے کی دم پر ہے	تسعطشکم	قسط	منع کرتا ہے ہر اذیت کو۔
درجہ ۳	ایک سفینہ معلق ہے	ولفافایل ما	غایط ابابیل	نکالتا ہے مجلس سے
درجہ ۴	ایک تنور مین اگ روشن ہے	ھمسك ملكرہ	جگر کنجشک بری و فلفل	رو ریکو دفع کرتا ہے جس بلد سے چاہے تو
درجہ ۵	ایکمرد ہے کہ اسکی طرف دیکھ نہین سکتے ہین	الاتوباش	مومیائی حجری	ہیبت و بزرگی بقوی تسلیط عشق
درجہ ۶	ایک بہت بڑا سانپ ہے	طھلسطوارہ نہ	پوست مار سیاہ مع شہد انجیر	تسلیط حمیات جسپر تو چاہے
درجہ ۷	ایک مرد تلوار لگائے ہے	طیطوبطیش	کافور و عنبر و مشک	فالج گراتا ہے جسپر تو چاہے
درجہ ۸	ایکمرد شیر پر سوار ہے	عطشکم	نمک دانہ اثل	جزام کو دفع کرتا ہے
درجہ ۹	بھڑکی ہوئی آگ منھ کو جلاتی ہے	وددرشنا ھفی	قند و نمک ہندی و لفظ	قحط شدید پیدا کرتا ہے جس بلد مین تو چاہے
درجہ ۱۰	ایکمرد پر برنس ہے	ھطاشمعون	غشاوہ صبی	نظر سے مخفی کرتا ہے جس بلد کو تو چاہے
درجہ ۱۱	ایکمرد مضروب الوسط ہے	ھاطانیشا	پوست گربہ	مانع مجامعت ہے۔
درجہ ۱۲	کچھ چیزین چھپی ہوئی ہین	مھل نیشل	لوبان و عنب و کرکم	حافظ تیرا ہے ہر اذیت سے
درجہ ۱۳	ایکمرد پر ایک کفن ہے	مھشایل	وسخ گوش خر	قتل کرتا ہے جسکو تو چاہے لوگونے
درجہ ۱۴	ایک عورت ہنستی ہے	مطحشوہ	دل مرغابی	ہوائے خوش پیدا کرتا ہے جس بلد مین تو چاہے
درجہ ۱۵	ایک فرح و سرور ہے	درغنامص	تخم ریحان	دافع غم و حزن ہے

درجات برج اسد

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	ایک ہاتھ کٹا ہوا ہے	ججکفل	استخوان و موے کفتار	براے زنانت ہے۔
درجہ ۱۷	ایک ڈاہے ہے اسکے بڑے دو سینگ ہین	لوساہوبار	تخم کتان	حب جدال پیدا کرتا ہے۔
درجہ ۱۸	ایکمرد ہے کہ عصا سے ہوا کو مارتا ہے	یعصاشاحل کوتل	موے طاؤس	ہوا کو مطیع کرتا ہے
درجہ ۱۹	ایکمرد ہے کہ حربہ سے اشارہ کرتا ہے	سمطی کیسع	استخوان مرد نصرانی	قحط اور طاعون پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۰	پتھر اور ریت بہت ہے۔	ھاناہ	موے گوسفند	نازل کرتا ہے ریگ اور پتھر کو جس بلد پر تو چاہے
درجہ ۲۱	ہنڈیاں اور ہڈیان انسانکی ہین	جاحابوداد	نجاست گوسفند	معاش پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۲	ایک صحرائی ناپیداکنار ہے	سلشکول	موی خورد مجنون	حیران و گمراہ کرتا ہے بحجرد میں جس مسافر کو چاہے تو
درجہ ۲۳	ایک گھر سونیکا ہے	غراوادان	بابونہ	خراب برباد کرتا ہے جس موضع آباد کو تو چاہے
درجہ ۲۴	ایکمرد دفن کرتا ہے زمین مین	صلص طلسل	نجاست خشک سگ و غاریقون	بقاے نسل
درجہ ۲۵	ایکمرد کے پاس بہت بڑی کنجی ہے	شفعشایل واذائیل		آسانی مطالب مشکلہ
درجہ ۲۶	ایکمرد ایکمرد کو تازیانہ مارتا ہے	شمطلوناکئیل	ناخن مرد و موے خر	عذاب شدید پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۷	ایکمرد کے دو سر اور دو پاؤں لوہے کے ہین	ھزدیادش	نجاست سگ	دفع سعایت و بدگوئی کرتا ہے
درجہ ۲۸	ایک عورت ہے	طحاہیل	برگ سداب و قصب الذریرہ	اداے قرض کرتا ہے۔
درجہ ۲۹	ایک مرد خاک سر پر ڈالتا ہے	کلک کوبطایط	برگ ترنج	کسب و منفعت پیدا کرتا ہے
درجہ ۳۰	ایکمرد گیہون کاٹتا ہے اور زراعت کرتا ہے اور مٹی کو دوست رکھتا ہے	قراطہ	مشک و عنبر	براے اہل مال۔

درجات برج سنبلہ

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	ایک حسین و اک کٹہا پڑا ہے	جیسمکست	لادن و مشک	لوگوں میں محبت پیدا کرتا ہے خصوصاً عورتوں میں
درجہ ۲	ایک کنیز خوبصورت لڑکیکو لیے ہے	کملسکسفہ	عنبر و قرنفل	لڑکوں پر عاشق ہے
درجہ ۳	ایکمرد کتاب دیکھ رہا ہے	خیوساشطیا	لوبان ندکر و شکر و زعفران	محبت سنت و دین
درجہ ۴	ایکمرد کے پاس گائے اور تیر ہے	فلعطیسہ بیلت	لوبان ندکر و قسط	خراب کرتا ہے عمارت کو
درجہ ۵	ایک کوا ہے	سعتواسر کسا شیط	غایط کلاغ سیاہ	ہر عورت تجھسے محبت کریگی جسکو تو چاہے
درجہ ۶	کوئی چیز نہین ہے	یطاطا	صندل سرخ و فلفل سفید	جس عورت کو تو چاہے وہ تجھے چاہے گی
درجہ ۷	ایک عورت کے پاس خوشہ گندم ہے	فہ ہویشل	خرفہ مصطگی	زراعت مین برکت پیدا کرتا ہے
درجہ ۸	ایک عورت کے پاس خوشی نہین ہے	ددھیل	سداب	عورتون کو عقیم کرتا ہے
درجہ ۹	ایک عورت مرد معانقہ کر رہی ہین	ملساذون	سکبینج و قشر صفصاف	عورت و مرد مین محبت کرتا ہے
درجہ ۱۰	ایکمرد کے ہاتھ پاؤن بندھے ہوے ہین	انانیسہم	غایط موش و خردل	محبوس و غائب کرتا ہے جسے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۱	ایکصورت ہے ویسکی آواز آتی ہے	سوادالسدین حیط یسل	استخوان مرغ	غمگین و محزون کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۲	بزیا گوسفندان بسیار ہین	لاندتا یطیس	برک بپار و حلتیت	ابر و ہوا کو بھیجتا ہے
درجہ ۱۳	ایک جانور سیاہ ہے	کلشفق	ہرابا بیل	اہل بلد کو دکھاتا ہے
درجہ ۱۴	ایک غلام کے ہاتھ مین سیب اور ستارہ ہے	صساعل بردس	برگ جوز	لڑکونکو مردون پر عاشق کرتا ہے
درجہ ۱۵	ایک درخت حنیلی کا ہے	دیبنا شکلہ	اکلیل الملک	قلوب خلائق مین عشق پیدا کرتا ہے

درجات برج سنبلہ

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	ایکو ضمین پانی ہے او جسم حبشی ہے	یعیقسطط	تخم ریحان	تفریح کرتا ہے مردونکے اغنیاے
درجہ ۱۷	دو چیزین مختلف ہین	کلشاشط	اذخر حب السوس	تفریق و عداوت پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۸	نور مختلف ہے	جنشہلہ یطشیحکو	زعفران و عنبر	رنگ کو نیک کرتا ہے
درجہ ۱۹	ایکمرد کے ہاتھ مین تاج ہے	طیسلما انفهوت	مشک و عنبر	دولت دیتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۰	ایکمرد کے ہاتھ مین گائے ہے	یمخطیش	دانہ سپند	چشم زخم سے نجات دیتا ہے
درجہ ۲۱	ایکمرد تعلیم دیتا ہے لوگون کو	کعتی سطال	خردل بری	حسن تعلیم کرتا ہے
درجہ ۲۲	ایکمرد حدید پر نقش کرتا ہے	ہواس لوطاسیح	کافور و زعفران	جسکو تو چاہے تجسے محبت کریگا
درجہ ۲۳	ایک بندر درخت پر ہے	ولسط الجمیع بکطی اہل	موے بندر	نال زیادہ کرتا ہے۔
درجہ ۲۴	ایکمرد یاقوت لیے ہے	برھاح لعہلس	اذخر	وسعت رزق کرتا ہے
درجہ ۲۵	روباہ ہے	کلہ سابدرہ	غایط مرغ	مواضع شر مین چیونٹی کو لاتا ہے
درجہ ۲۶	سفینہ ہے	حسناس	زفت و کبریت	خوبی کشتی کرتا ہے دریا مین
درجہ ۲۷	ایکدرخت مین بارہ شاخین ہین	دحیاسطال	برگ ترغون و برگ بلوط	عداوت و بغض پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۸	ایکمرد شاخ ریحان لیے ہے	کاھرتا	داوراسن	زنان کی اطاعت زنان پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۹	ایکمرد جبل پر سوار ہے	مساویل طہا طالس	نرگس و قسط	معین سفر ہے یا فتح بلد بخشیگا
درجہ ۳۰	ایک دن ہے	جہل ھی للخفسطط		مجنون کرتا ہے جسکو تو چاہے

درجات برج میزان

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	ایکمرد کے ہاتھ مین حربہ ہے	طط اشیاط	ذراریح	بھیجتا ہے ہوا سے ہلاک جسپیر تو چاہے
درجہ ۲	ایکمرد کے ساتھ سیاہ اژدہا ہے	ططعفصفرہیط	پوست مار	عدو کو تیرے ہاتھ مین اسیر کرتا ہے
درجہ ۳	ایکمرد کے دو منہ ہین	کحیطہلکہوش	موے وخایط بط وحشی	واقف کرتا ہے تجکو خزانون پر
درجہ ۴	ایکمرد کے ہاتھ پر جانور ہے۔	نسھصفطیھانیش	کمون اسود	طیور کو مونس کرتا ہے جسکے لیے تو چاہے
درجہ ۵	صورت کرگس ہے	یودھایترج	برگ مرزنجوش	بڑھانا قدر جسکی تو چاہے
درجہ ۶	ایکمرد کے ہاتھ مین لوہے کی انگوٹھی ہے	کھلیشطجے	شاخ بادآورد و حب سپرو و علک بطم	ثبات مال کرتا ہے تجھیر اور تیرے و الدیہ
درجہ ۷	ایکمرد اپنے جسم کیطرف دیکھ رہا ہے	ھلتہ	موے خوک	کتمان امور ردیہ کرتا ہے۔
درجہ ۸	ایک عورت روتی ہے اپنے شوہر پر کہ وہ اسکے سامنے پڑا ہے	قنصاتل	برگ حنا و نمک و مقل ارزق	دلمین عورتونکے مردونکی محبت ڈالتا ہے
درجہ ۹	آدھا انسان ہے	سمائیل	اسطرک	بخشش مال کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۰	ایکمرد کے ہاتھ مین ترازو ہے	کلفیلش	برگ انار و لومان و خرفہ	محبت عدل و انصاف پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۱	ایکمرد مشہور ہے ساتھ خیر کے	غونیطاتوش	حب المحلب	نیکی آخرت کرتا ہے
درجہ ۱۲	ایکمرد باتین کرتا ہے کہ سمجھ مین نہین آتی ہین	ھلطلطامل	کمون و افیون	ہمیشہ کذاب ہوگا جسکو تو چاہے
درجہ ۱۳	ایک عورت اپنی طرف بلاتی ہے	سرھابیل	پر کنجشک	عورتون کو زنا کار بناتا ہے
درجہ ۱۴	ایک عورت لطیف ہے کہ چہرہ اسکا مزین ہے	ھونھلبل	عود و قرنفل	برائے خوبصورتی
درجہ ۱۵	ایکسوار عورت کے ہاتھ مین ننگی تلوار ہے	کطشوط	موے گوسفند	عورتونکو اپنے شوہر سے بیزار کرتا ہے

درجات برج میزان

فعل درجہ	بخور درجہ	نام درجہ	صورت درجہ	شمار درجہ
بدصورت کو خوبصورت کرتا ہے	پر شتر مرغ	دریھہ	ایک کبوتر صحرائی سیاہ ہے	درجہ ۱۶
ہیبت اور رصد کے مہلک پھیلتا ہے جسپر تو چاہے	سمے شیر و نمک	اماہ	ایک آواز سُنائی دیتی ہے	درجہ ۱۷
غضب کو پھیلتا ہے جسپر تو چاہے	کموان و گریزہ و افیون	جعصطائل	ایک مرد تخت پر ہے اور اوسکے پاس شمشیر برہنہ ہے	درجہ ۱۸
ہیبت و رجوع سلاطین کا کرتا ہے	موئے انسان	ولیبادرقطاش	ایکمرد انسانکے سر پر کھڑا ہے	درجہ ۱۹
درد کبد و طحال پیدا کرتا ہے	جگر جانور سیاہ	حسیاطیلل	ایک مرد کے ہاتھ میں سیف مسجرہے	درجہ ۲۰
آفات سے حفاظت کرتا ہے	تخم تمر	جطفعیلوا	ایکمرد پر لوہا اور تلوار ہے	درجہ ۲۱
دفع بلا کرتا ہے جس تو چاہے	جانور شیر	تجرید	ایکمرد کسی سیاہ چیز کیطرف ملتفت ہے	درجہ ۲۲
فصل گرما اور خریف میں ہولے خوش پیدا کرتا ہے	مصطگی و اظفار الطیب	تکارنوش	ایک ہوائے سخت ہے	درجہ ۲۳
آواز سخت کو پیدا کرتا ہے	پر و عرق ہدہد	مغنکیسائیل	ایکمرد نیک خلقت و خوش خلق ہے	درجہ ۲۴
تولید شجاعت و قہر اعدا کرتا ہے	استخوان شیر	کیستوساتویل	ایکمرد لوہے کو گرم کرتا ہے	درجہ ۲۵
خوف ڈالتا ہے جسپر تو چاہے	استخوان بگر	طھجل ہشطا	ایک مرد ہے سر گھٹا ہوا	درجہ ۲۶
تسکین کو پیدا کرتا ہے	تخم سوسن	خلیقاش	ایکمرد پتھر اوٹھائے ہے	درجہ ۲۷
خونریزی کرتا ہے جسکی تو چاہے	خشک غن انسان	المسشل	ایکمرد زخمی ہے خون اُسکا جاری ہے	درجہ ۲۸
خوفناک کرتا ہے جسکو تو چاہے	استخوان بیوی	یاطبتس	کچھ خوفدار ہے	درجہ ۲۹
برائے عمارت	شجر مریم و لوبان	کرطارش مادرش	ایکمرد درخت انگور کو پانی دیتا ہے اور ایکمرد و دو درخت انگور کو ہے	درجہ ۳۰

درجات برج عقرب

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	ایکمرد کے ہاتھ مین نیزہ ہے اور اوسکے ہاتھ پر عقاب ہے	ترتیا رتاجہ	پر عقاب	برائے کثرت زر وان و جنگ
درجہ ۲	ایکمرد اپنے سینہ پر ہاتھ مار رہا ہے	دفا ہاطل	استخوان حداہ	بدحال و پریشان کرتا ہے جسکو چاہے
درجہ ۳	ایکمرد ہے کہ سر اوسکا اوسکے ہاتھ مین ہے	ھجشلالحطوا	خارخشک	قتل کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۴	ایکمرد بڑے درختمین سوراخ کرتا ہے	اعنقاطی	سنبل الطیب	ابواب حکمت کو کھولتا ہے اور جو شدید حکمت مین پیدا کرتا ہے
درجہ ۵	ایک بڑا بچھو ہے اور ایکمرد شیر کو ذبح کرتا ہے	طنھنیع	دم عقرب	سکھاتا ہے علم اصناف و حیوانات کا
درجہ ۶	ایک سانپ جلا ہوا ہے	طلنہاشاتل	کبریت زرد	نفاذ قول کرتا ہے نزدیک ملوک
درجہ ۷	ایک کنوان ہے اوسمین گلاب ہے	شرھدہ	برگ بلوط	جلاتا ہے دشمنوں کو اور قتل کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۸	ایک چشمہ جاری ہے اور ایکمرد ایک میت کو دفن کرتا ہے	صرطاق ماطلسر	زفت	برائے قلت اولاد و ہوا و کثرت آب
درجہ ۹	ایک مرد باتین کرتا ہے	مانوناشھل	دنبالہ گلاب خشک	قبول حق و حکمت پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۰	ایک گدہی شدید النور ہے	ولیطایل وشر	دل ماہی	اسرار و غیب کو تعلیم کرتا ہے
درجہ ۱۱	ایک مچھلی مچھلی پر ہے	محلاطیطفہ	استخوان ماہی	شرف و عزت و کثرت لباس کو پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۲	بہت سال پڑا ہوا ہے	حیغشلیطلغیر حیفکیسع	خایط کبوتر	شرف و علو بخشتا ہے
درجہ ۱۳	ایکمرد ایکمرد عظیم الخلق کو اوٹھائے ہین	ویعنکلش	ناخن و پر مرغ	قتل کرتا ہے جسن بادشا کو تو چاہے اور حرانہ اور اکسیر بتاتا ہے۔
درجہ ۱۴	ایکمرد کی گردن ماری گئی ہے	دہماہ	خرقہ حیض	اختلاف عقل و حماقت کو پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۵	یک کتا خشمناک ہے	حھکصیلھصع	حلقیت دُمر	کذب و خلل کو پیدا کرتا ہے

درجات برج عقرب

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	ایک عشق شدید ہے	کلنعطیطا	برگ درخت کدو	عشق و محبت کو پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۷	ایکمرد گوسفند پر سوار ہے	ضبحکنعیجھ	پر کرگس و معیہ	ملک بخشتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۸	ایک کمان عربی ہے اور تیر اسکا	جنعننکشل	استخوان غوک	باطل کرتا ہے جس عضو کو تو چاہے
درجہ ۱۹	ایکمرد کے ہاتھ مین کاسہ آزآب ہے	مکشیانطل	شیخ	زہر دیتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۰	ایکجزیرہ مین سبز نہایت عمدہ ہے	هیلطلیهنا وہا بحجح	کبیکج ہندی	میوہ اور پھل عجب رنگارنگ طرفۃ العین مین پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۱	ایکعورت کے ہاتھ مین ایک قضیب سونیکی ہے	ولادمالسلسونا مرتائے	برگ آس خشک	بیوہ کرتا ہے جس عورت کو چاہے تو
درجہ ۲۲	ایکعورت پتھر مارتی ہی گنہگار کو	تلش یا	پر کنجشک	راحت پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۳	ایکمرد کے کپڑے پانی مین تر ہوگئے ہین	ولیتالا	تخم کراث	خسیس و ذلیل کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۴	ایکمرد آگ یا کیچڑ مین گھستا ہے	رجانشوناش	موے گرگ	فتنہ بھیجتا ہے جسپر تو چاہے
درجہ ۲۵	ایک آدا زہے۔	هجاحتی شطکاه	یبروج	جاہ و بہجت پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۶	دو جسد مختلف ہین	لوزیلا	برگ سویا	فرقت و تصیبت پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۷	ایکمرد خوبصورت چھاتیان بلند کیے ہے	محتوثا	عود تازہ	تیرے مال کو زیادہ کرتا ہے
درجہ ۲۸	ایک جانور کثیر الالوان و آواز اسکا خوش آیندہ ہے	عنانیال	پر طاؤس	علم و حکمت و اسرار علوم و امور مخفیہ سکھاتا ہے
درجہ ۲۹	ایکمرد کے ہاتھ بلند ہین	مغسان	تخم سیب	صحت و عافیت بخشتا ہے
درجہ ۳۰	ایک بینڈھے کے دو سر ہین	لوزناقلا	الائچی وابرق	خزانے نکالتا ہے۔

درجات برج قوس

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	کچھ اجساد مختلف ہیں	ولندابا باسوادہ	غایط مرغ	برائے فرقت و تعطیلت درم
درجہ ۲	ایک کمان تیر سے بھر دنشانہ لگاتا ہے	لمسلہالس	موی ریکہ	مکر اوسکا اطراف ہیں تک پہونچا
درجہ ۳	ایک مرد کے ہاتھ میں نیزہ ہے	عکر نماذیل	موی	فتنہ کو قوی اور جنگ کو پیدا کرتا ہے
درجہ ۴	ایک مرد کے سر پہ دو سینگ ہیں	مہلنعلشط	مرد لویان مذکر	تیر کے وسیلہ کی رسی کو مضبوط کرتا ہے
درجہ ۵	ایک گائے کو تین سینگ لو ہیکے ہیں	ولیطیطھی ھتعہ	جوز سرد	برائے تفرقہ شدید
درجہ ۶	ایک ٹھیڑھی صورت ہے	کھکلشعھوشط	موی خرس	تفرقہ و عداوت کرتا ہے جن میں تو چاہے
درجہ ۷	ایک بڑی مچھلی ہے اور ایک انسان کے ہاتھ میں دم مچھلی کی ہے	مھرناتلاہ	جمر بی مگر	زلزلہ دیتا ہی جس بلد کو تو چاہے
درجہ ۸	ایک آتش افروختہ ہے	شطشاش	دُم موش	ضعیف کرتا ہے ہر شئے کو
درجہ ۹	سونا اور چاندی اور تانبا ہے	مشطاش	شب العجوز	کسب کرتا ہے تیرے لیے جو اہر نفیسہ کو
درجہ ۱۰	ایک کشتی میں بند رہے	ناشلیشلشا وھینش	قشور سیر	زیادتی سرقہ و سفر کندر ہر بلد کہ خواہے
درجہ ۱۱	ایک بلند رسی کرسی ہے اور ایک کرسی پر آدمی ہے	برشطیطاشلشہ	صندل و زعفران	بعد میں ثبات ملک کرتا ہے
درجہ ۱۲	ایک مرد گویا متکلم ہے اور گویا کرسی پر بیٹھا ہے	طناش باش	اطراف قضیب بارہی	تصدیق کرتا ہے اگر چہ جھوٹا ہو
درجہ ۱۳	کوئی چیز نہیں ہے بجز صورت عجائب کے	ارعجائل باتیق	بیخ نرگس	خواب ہائے خوب و صحیح
درجہ ۱۴	ایک مرد مان بند لگا اونٹ پر سوار ہے	مجانیل ناہ	موی سیاہ	چورانے میں ظفر بخشتا ہے
درجہ ۱۵	کوئی شے نہیں ہے	اھمانعطوھا	پر عقاب	برائے فرقت سفر بعید

درجات برج قوس

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	رنگہاے خوش بہت ہین	تلیغوہ	پر زخمہ	حلم و کظم غیظ پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۷	ایکمرد خط لیے ہے	قامادیھلج	پر خطاف	نابینا کرتاہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۸	ایکجا نہ نار اور ایکجا نہ نور ہے	یھاجوج	شجرہ ابراہیم	عابد زاہد کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۹	ایکمرد ایکمرد کو کچھ تعلیم کررہا ہے	مصطشتشقھنو ۶	برگ انگور سفید	الفت و محبت پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۰	ایکمرد کے ہاتھ مین مرجانہ ہے	شطیع بطشیل	ونبالہ گلاب و جلنار	باغمین گھاانس اوگاتا ہے
درجہ ۲۱	ٹوپی سونیکی ہے	مستیمالھہ	برگ خوح	دین کو تغیر دیتا ہے جس دین کیطرف تو چاہے
درجہ ۲۲	ایکمرد ایکمرد کو ذبح کرتا ہے	ھومایض	سرگین ضبع	بلازحمت تیرے دشمن کو قتل کرتا ہے
درجہ ۲۳	ایکمرد ایکمرد کو بلاتا ہے	عمل کھوہ	موی ارنب	فوج کو دشمن پر بھیجتا ہے
درجہ ۲۴	ایکعورت اپنی طرف بلاتی ہے	میھاکمع	قشر سلیخہ	عورتونکو مردونکی محبت دیتا ہے
درجہ ۲۵	ایکجانور ہے اوسکا نام توفیر ہے	یوٹانوشکوتل	برگ علیق	بھیجتا ہے اثر گھاٹی اور قتل کو جسکے لیے تو چاہے
درجہ ۲۶	ایکمرد بلند ہو رہا ہے پہار ہے		استخوان طایر ابی حراوہ	قتل و اخذ اموال بلوک کرتا ہے
درجہ ۲۷	ایکناقہ پر محملین ہین	ماذاماھا	زفت المراکب	معین سفر ہے بسلامتی بلا مشقت
درجہ ۲۸	ایکمرد عریانکے ہاتھ مین مرزاق ہے	دلیاش یوسطرویل	موی روباہ	مکروہات دفع کرتا ہے جس سے تو چاہے
درجہ ۲۹	ایک انسانکے ہاتھ پیر و نعل ہین اور وہ پیادہ چلتا ہے	شیعتیع	خشبہ معلوب	برا دوستی و محبت یا برا شفاوت
درجہ ۳۰	ایکمرد ایکمرد کو قتل کر رہا ہے	ھنفع	گل سیب	براے محبت و دوستی

درجات برج جدی

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	ایکمرد کے ہاتھ مین چاندیکا ابریق ہے	ماسماسنا	پرلومہ	عورتونکو عاشق کرتاہے
درجہ ۲	ایک مار سیاہ کے منھ مین مچھلی ہے	تالیقوناس طیا	بیخ سعد کوفی	حفظ طلسمات تعلیم کرتاہے
درجہ ۳	ایک کھیتی قریب کٹنے کے ہے	هلیحکالوتاش	برگ دفلا	حفظ کرتاہے جو تو چاہے
درجہ ۴	ایک زمین نصف خشک ہے نصف پانی	حنفسطیعاهنه	موی میت	خوف و قحط سے جسکو چاہے قتل کرے تو یا بچالے تو
درجہ ۵	ایکمرد کبوتر کو ہوا میں اڑاتاہے	ھما لیھما وشن یاد ستقشطا ریش	خرقہ حیض	ہلاک کرتاہے جسکو تو چاہے
درجہ ۶	ایکمرد برہنہ تعجیل کرتاہے	طوشعائیل	حب البطم و کندر	حرکت سریع پیدا کرتاہے
درجہ ۷	ایکعورت مساحقہ کررہی ہے	دشہا شنبیل	برگ شجر ابراہیم	برائے محبت زنان
درجہ ۸	ایکمرد ایکمرد کیساتھ فسق کرتاہے	عقیقیعق	برگ شجر زیتون	محب طفل حسین و دشمن زنان ہے
درجہ ۹	ایکمرد مخنث ہے ڈنکے ہاتھ مین جھنجھ ہے	بحر قسقر یطال	غنچہ ریحان	ذکر جمیل کو پیدا کرتاہے
درجہ ۱۰	ایک غالہ اور اس میں بڑی کمان ہے	ططھرہ	استخوان مرغ شار	فرح و سرور پیدا کرتاہے
درجہ ۱۱	ایکمرد سرکٹا ہوا ہے	طیطشلسنا بواش	بربط	احمق کرتاہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۲	ایکمرد گھوڑے سے گر پڑا ہے	نلبیان	موی گمرہہ	عزت لیتاہے جسکی تو چاہے
درجہ ۱۳	ایک نور ساطع ہے	جشعو اللہ شعتو	مرد لوبان	پھونچاتاہے منزل مقصود کو تجھے
درجہ ۱۴	ایکمرد ایکمرد کا گوشت کھاتاہے	سلعونلث	برگ سیب	غیبت و سخن چینی پیدا کرتاہے
درجہ ۱۵	دو عورتین ہین	مالوجع	نمک و قرنفل	خود سر پیدا کرتاہے جسپر تو چاہے

درجات برج جدی

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	ایکمرد ایکمرد کو بلا رہا ہے ہاتھ مین اوسکے تلوار ہے	ماشعیقا لیشنہ داشویو	خون و پر کبوتر	عشق و محبت کامل پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۷	ایکمرد کے منہ مین ناے اور ہاتھ مین طبلہ ہے	مابقاو ماسلاها	اہل	گونگا کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۸	ایکمرد ٹوٹے قبہ مین قایم ہے	فلاشلاها لالاسرناش	دانہ زیدن ولادن	مار ڈالے یا جلاے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۹	ایکمرد کے ہاتھ مین خنجر اور سر ایکمرد پیر و شیخ کا ہے	یاهورنا هلاش صما	برگ بنفشہ خشک ولادن	ملک کو باقی رکھتا ہے جسکے لیے تو چاہے
درجہ ۲۰	ایکمرد کے ہاتھ مین ایکحربہ اور ایک قبر جھپا کا سر ہے	برصال وفیلسطل	استخوان خرپردہ و بربط	غرق کرکے مار ڈالتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۱	ایکمرد کی سانس مثل ہوا کے سخت کے چلتی ہے	مهلولاس مالث شاهو	عنبر	براے زراعت و شجر و ہلاک ملوک
درجہ ۲۲	ایکمرد کے بہت سے منہ مختلف ہین	شهلوش هل هن فطیا	مغ ولادن و عنبر	مکر و فتنہ و حرب ہلاک اعدا کرتا ہے
درجہ ۲۳	ایکمرد نماز پڑہتا ہے قوم کو حمام مین	مولاش یاشیاعلعل شلطے	خرقہ سیہ مرغ و مشک	عفت و پرہیزگاری پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۴	ایکمرد بڑے ٹیلے پر کھڑا ہے	قرشاشل بہرمانح	پرودل ہد ہد	عجائبات ظاہر کرتا ہے
درجہ ۲۵	ایکمرد کے ہاتھ مین کوزہ پر از آب صاف ہے	منشوسا بطیلو	دم و پر ہد ہد	مرض شدید پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۶	ایکمرد ایکمرد کو زمین پر دے مارتا ہے اوسمین ایک مرد کے دو سر ہین	عراعال فرهو هسفلعلول نهالا	دم الاخوائن لادن و قرنفل	بلا پر صبر دیتا ہے
درجہ ۲۷	ایکمرد تلوار لیے میز پر کھڑا ہے	مشلومهفهو مهلوخیال	حوصلہ مرغ ولادن و مشک	تیری مراد فوراً نکالتا ہے اور تیرے دشمن پر فوراً عذاب کرتا ہے
درجہ ۲۸	ایکمرد کے ہاتھ مین خنجر و کنجی ہے کھولتا ہے دروازہ قیدخانہ کا کہ اوسمین لوگ مین قیدی	شلهولول علیهول	چشم و پر ابابیل و لادن و مشک	فہم و ذکا و حفظ اور تعلیم حساب نجوم کرتا ہے
درجہ ۲۹	ایکمرد کے ہاتھ مین تلوار اور کٹا سر ہے	مهلشلهو	عنبر و لادن	عداوت پیدا کرتا ہے جس تو چاہے
درجہ ۳۰	ایکمرد تاکم کے ہاتھ مین خنجر اور سیف ہے	مجلوش	عنبر و لادن و پر زاغ	ہلاک اعدا و زوال ملک عدا کرتا ہے

درجات برج دلو

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	ایک مرد سُرخ لحاف اوڑھے ہے	بطیشا دبورق	سرگین بوم و لادن	برائے تفرقہ و خصومت و غضب و دہشت
درجہ ۲	ایک مرد کنارہ نہر پر بیٹھا ہے	ولادیاشبھہ	موی روباہ	فقر و شقاوت پیدا کرتا ہے جسکے لیئے تو چاہے
درجہ ۳	ایک مرد کرسی پر کھڑا ہے	شہطائل	سرگین و موی روباہ	ظلم کرتا ہے جسپر تو چاہے
درجہ ۴	کچھ کنیزین ساتھ دفون کے کھیلتی ہین	ہادرشا نیاتیل	عنبر و مو	خیانت دیتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۵	ایک جانور دوسرے جانور کا گوشت کھاتا ہے	شمعطفلطیل	جاوشیر و عنبر	پھرتا ہے دل تنگی ایک جسکی طرف تو چاہے
درجہ ۶	ایک مرد ظرف سے پانی گرا رہا ہے	یرمل ناامل	گندم یا زریخ	سقیم کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۷	ایک مرد حوض سنگ سفید پر کھڑا ہے	سجلسع کشلشیع	سرگین آہو و عنبر	برائے عشق و محبت
درجہ ۸	ایک مرد سونیکے تخت پر کھڑا ہے	ورتاشومال	رسن شتر	خزانے اور علوم خفیہ کو تجھپر ظاہر کرتا ہے ولیکن تیرے اعدا کو خوف سے قتل کرتا ہے
درجہ ۹	ایک مرد کے ہاتھ سیف ہے اور ایک انسان اوس سے بھاگتا ہے	فلسطیفا	صوف	نابینا کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۰	ایک مرد قطع کیطرف ملتفت ہے	بشوشاس	عاقرقرحا	ہڈیان چورچور کرتا ہے جسکی تو چاہے
درجہ ۱۱	ایک مرد لڑکی کرسی پر بیٹھی ہے	بعرمشطا عویل	قسط و لادن	خوف اور تعلیم دیتا ہے لڑکونکو
درجہ ۱۲	ایک مرد درخت کی جڑ کاٹتا ہے	امح فلسانوس	برگ شجر بھی و لادن	جلاوطن اور بلاد کو جلاتا ہے
درجہ ۱۳	ایک مرد کے ہاتھ مین آرہ ہے	ملیذ	کرش	دشمن صنعت کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۱۴	ایک مرد کے ہاتھ مین سیف ہے	برھلشالول	تخم شلجم	عداوت پیدا کرتا ہے جن دو کے درمیان مین تو چاہے
درجہ ۱۵	ایک مرد کالے مرغ کو اوٹھائے ہے	رشوشالوشال	دم وزغ	بیماری سے تیرے اعدا کو مار ڈالتا ہے

درجات برج دلو

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	ایکمرد کے ہاتھ مین مقرعہ ہے	شاشمول	برگ مقل	برائے وسعت رزق وطیب عیش
درجہ ۱۷	دو عورتین دو تختون پر ہین	ماذالمفالوشال	انزروت	زراعت نیک پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۸	ایکمرد ایک اینٹ پر کھڑا ہے	سنغجلیلل قولاس	موسیائی	حب و حدت پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۹	ایکمرد تلوار لیے تخت پر کھڑا ہے	شیشاال	عود کافور	حب و حدت پیدا کرتا ہے
درجہ ۲۰	ایکمرد ازار کو اوٹھائے ہے	سلساال	استخوان کچھوا	غائب کو اپنے وطن کیطرف لاتا ہے
درجہ ۲۱	ایکعورت حاملہ ہے	عجلبلعشوع	ہیل	خلاصی جبال
درجہ ۲۲	ایکمرد دونون پاؤن سے اپنی آگ بجھاتا ہے	عجلشط	سعتر	بجھاتا ہے آگ اور بخار جسکا تو چاہے
درجہ ۲۳	ایکعورت اپنی پشت پر قایم ہے	رنابولحد حشان	برگ سیب	عاشق زنان و صبیان ہے
درجہ ۲۴	ایکمرد و عورت کشتی مین ہین	اسفرجالشالو	لوبان	برائے امر بالمعروف و نہی عن المنکر
درجہ ۲۵	ایکمرد ایکمرد کے مقابل مین کھڑا ہے	جحد و عصل	موی مرد و زن	برائے صلح درمیان زن و شوہر
درجہ ۲۶	ایکمرد تیر مارتا ہے	ماشرمال	عوسج	اشرار کو قتل کرتا ہے
درجہ ۲۷	ایکمرد ایکمرد کے سامنے کھڑا ہوکر اوسکی طرف دیکھ رہا ہے	الشمرلونہے	موم و عنبر	کھانسی پیدا کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۲۸	ایک بڈھا نہر پر کھڑا ہے	ھلشونولش	نوسادر	برائے حفظ قوت و صحت
درجہ ۲۹	ایکعورت ایکمرد کو اپنی طرف بلاتی ہے واسطے تزوج کے	اموش	عنبر ولاون	برائے خدمت زنان بشوہر
درجہ ۳۰	ایک لڑکا شیر پر سوار ہے	برہلیصلو صلغش	موئے طفل کبود چشم	عاشق صبیان و تارک نسوان ہے

درجات برج حوت

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱	ایکمرد گھوڑے پر سوار اُسکے سر پر سونے کا تاج ہے	اسحبو سار و دسیح علیلو	برگ خون	اسرار دیاں نخفیہ اور علوم ظاہر کرتا ہے
درجہ ۲	ایکمرد گھوڑے پر سوار ہے ہاتھ مین اوسکے نیزہ و سوار ہے	ناسکھالولیش علومش	شعر و ملہ	پیاس سے ہلاک کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۳	ایکمرد بیندھے پر سوار ہے ہاتھ مین اوسکے نیزہ و سیف ہے	مالولکل لطولش	موے مرد	حرب و قطع کو دفع کرتا ہے جس سے تو چاہے
درجہ ۴	ایکمرد کے دو سینگ لوہے کے ہین ور اسپر ایکمرد ہے اوسکے ہاتھ مین سیف ہے	لھومالش مھل ناندا ۸	تخم شبرم	شداید پر صبر و قوت پیدا کرتا ہے
درجہ ۵	ایکمرد کے ہاتھ مین صورت ماہی موجود ہے	مالیشلبع برناش	موے خرس	برائے فرقت و عداوت
درجہ ۶	ایکمرد نیزہ سے مچھلی کو مارتا ہے	مطلیناش ماسومالشا	چربی مگر	ہلاک کرتا ہے جسکو تو چاہے
درجہ ۷	ایکمرد کے سامنے	لوش برشطوحا	پر مرغابی مادہ	بلا کو اعدا پر نازل کرتا ہے
درجہ ۸	ایکمرد تخت پر ہے ہاتھ مین اوسکے ایک ٹکڑا سونے اور چاندی کا ہے	نشلع	سویا	کسب جو اہر و ہلاک اعدا کرتا ہے
درجہ ۹	ایک کشتی مین بندر ہین اور ایک مرد کے ہاتھ مین خنجر ہے	حلناس	قشر شیر و پیاز	زیادہ کرتا ہے کسل کو اوپر تیرے اعدا کے
درجہ ۱۰	ایکمرد اونچے پہاڑ پر کھڑا ہے	اداس	صندل و زعفران	کثرت مال و حفاظت کرتا ہے تیری گردن پر
درجہ ۱۱	ایکمرد دیکھکر کلام کرتا ہے ایکمرد سے کہ مقابل مین اوسکے کھڑا ہے	اماس	قصب فارسی ولادن	کذاب کی تصدیق کرتا ہے
درجہ ۱۲	ایکمرد کھڑا ہے اور ایکعورت تخت پر بیٹھی ہے	دعیال	بیخ نرجس و عنبر	چوری کرنا پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۳	ایکمرد گھوڑے پر دہان بند لگائے ہے اور ہاتھ مین اوسکے سیف ہے	ھجاثیل	موے	برائے فرقت و سفر بعید
درجہ ۱۴	ایکمرد خفتہ پر شداید ہو رہے ہین	یعطونا	عبشیران	شداید پہ حلم و صبر پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۵	ایکمرد کے ہاتھ مین ایک جانور خوش الوان ہے	ماتیعوہ	پر زخمہ	نابینا کرتا ہے جسکو تو چاہے

درجات برج حوت

شمار درجہ	صورت درجہ	نام درجہ	بخور درجہ	فعل درجہ
درجہ ۱۶	ایکمرد ایک کنیز کو لیے ہے اور اوس کنیز کے ہاتھ مین ابابیل ہے	مایدهلے	پر ابابیل	برائے عبادت
درجہ ۱۷	ایکمرد خانہ نار مین قایم ہے	جدجوع	شجر مریم	صدق وفا کو پیدا کرتا ہے
درجہ ۱۸	ایکمرد ایکمرد کو غنا سکہاتا ہے	خنظل نقیا	برگ درخت انگور	برائے عشق و محبت
درجہ ۱۹	ایکمرد کے ہاتھ مین	شلشلع	حنا	زینت باغات و بوستان کرتا ہے
درجہ ۲۰	تین اجساد مختلف ہین	ولید باہ مالوفاہ	غایط مرغ	برائے تفریق و عداوت
درجہ ۲۱	ایکمرد ایکمرد کو خنجر سے ذبح کرتا ہے	هونامص	سرگین ضبع نیلوفر خشک	تیرے دشمن کو عطش سے قتل کرتا ہے
درجہ ۲۲	ایکمرد ایکمرد کو بلاتا ہے اور وہ اوس سے بھاگتا ہے	عملکوہ	موے خرگوش	لشکر اور اعدا کو
درجہ ۲۳	ایک زن فاسقہ لوگونکو اپنی طرف بلاتی ہے	میہامجمع	لوبان	برائے عشق و محبت
درجہ ۲۴	ایکمرد کے ہاتھ مین جانور ہے	ولناس مولاح	موے روباہ	پھرتا ہے ملک و خلع کو جسے تو چاہتا ہے
درجہ ۲۵	ایکمرد برہنہ کے ہاتھ مین طبل ہے	مادمایرشکوئے	برگ علیق و قرنفل	قتال کو دوست رکھتا ہے
درجہ ۲۶	ایکمرد تلوار لیے ہوے پہاڑ پر چڑھتا ہے	مانفصل	مر	برائے قتل ملوک و لشکر
درجہ ۲۷	ایکمرد پہاڑ پر جاتا ہے تلوار اوٹھائے ہوے	مااصل یرمل	استخوان مخ مادہ	قتل ملوک و فوج کرتا ہے
درجہ ۲۸	ایکنا قد بردہ و مخملین ہین	نادھیان	زفت والاون	معین ہو فرد و ملاست کسب مال ہے
درجہ ۲۹	ایکمرد سیف و خنجر ہاتھ مین لیکر پیادہ چلتا ہے	هنعنع	مقل ازرق	تپ پیدا کرتا ہے
درجہ ۳۰	ایکمرد ایکمرد کو قتل کرتا ہے	طیسا جیع	عنبر	باز رکھتا ہے خوف سے جسکو تو چاہے

مصنف کتاب سر المکتوم کہتے ہین کہ یہ بیان اوسصورت درجات فلکی کا ہے کہ جو مین نے
ایک نسخہ مین پائے اوس کتاب سے کہ جو طمطم ہندی کیطرف منسوب ہے اور پایا مین نے
دوسرا نسخہ اسی کتاب کا کہ جو مخالف تھا بعض چیزون مین اس نسخہ سے اور ان
دو نسخون مین سے کسی کو دوسرے نسخہ پر ترجیح نہین ہے اور سوائے طمطمیات کے
اور بھی بہت نسخہ ہین کہ احمد بن محمد بن عبد الجلیل سنجری نے کتاب جامع الشاہی مین
تین نسخہ اون مین سے نقل کیے ہین اور کیسکو کسی پر ترجیح نہین دی ہے اور اون
نسخون مین سے ایک نسخہ کا ذکر مین نے تنکلوشا صغیر مین کیا اور اون مین سے
ایک نسخہ ابی ذاطیس بابلی نے اپنے رسالہ طلسمات مین ذکر کیا ہے وہ نسخہ اس
نسخہ طمطمیہ سے قریب ہے بہ نسبت اُن نسخون کے کہ جنکو احمد بن محمد عبد الجلیل سنجری نے
کتاب جامع الشاہی مین حکیم زردشت سے حکایت کی ہے پس یہ درجات بنابر
قول ابی ذاطیس بابلی کے ہین اور بنابر زعم احمد بن محمد بن عبد الجلیل سنجری کے
صور درجات قیاسی ہین وہ بخوف تطویل اس رسالہ مین نقل نہین ہوے اور
ان صور تہاے درجات فلکی کے استعمال کرنے مین احتیاط یہ ہے کہ جس درجہ کی
سعادت یا نحوست پر اتفاق ہوا وس پر عمل کرین اور دیکھین کہ یہ درجہ کس
کوکب کی حد مین اور کس منزل مین ہے اعمال مین اسکا بھی لحاظ رکھنا اولے ہے
اور جب قصد کیا ہمنے کہ لکھین ہم اس کتاب مین وہ طلسمات کہ جو ابو ذاطیس بابلی نے
ذکر کیے ہین تو واجب ہوا ہمارے اوپر یہ کہ لکھین ہم صور تہاے درجات فلکی کو بھی
موافق راے ابوذاطیس بابلی کے پس وہ یہ ہین

صور تہاے درجات فلکی بنابر راے ابوذاطیس بابلی

درجات برج حمل

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	ایکمرد کے پاس خنجر اور رمزراق ہے	درجہ ۱۶	ایکمرد کے اوپر لباس دیباج ہے
درجہ ۲	ایکمرد بچہ کبوتر کو ہوا بہراتا ہے	درجہ ۱۷	ایکمرد دیا عورت سر پر تکیہ کیے ہے
درجہ ۳	ایکمرد ہے منہ اسکا کتے کا ہے	درجہ ۱۸	ایکمرد کے سر پر سونیکا تاج ہے
درجہ ۴	ایکمرد کے پاس لوہیکی تصویر ابابیل کی ہے	درجہ ۱۹	تمثال ایک الماری کی ہے
درجہ ۵	ایکمرد کے پاس شمشیر برہنہ ہے	درجہ ۲۰	ایک حقہ یاقوت احمر کا ہے
درجہ ۶	ایکتصویر انسان مردہ کی ہے	درجہ ۲۱	ایک شیر کے دانت ٹوٹے ہین وہ کرام کرتا ہے
درجہ ۷	ایکمرد کشتی اوٹھائے ہوے ہے	درجہ ۲۲	ایک سانپ ہے اوسکے دو پر ہین
درجہ ۸	ایک اژدہا ہے کہ دو سر ہین اور اسکے مقابل ایک اونٹ درخت پر ہے	درجہ ۲۳	دو کنیزین گلے ملی ہوئی ہین
درجہ ۹	ایک باز پشت پر اپنے سر کو رکھکر پیچھے کو دیکھتا ہے	درجہ ۲۴	ایک چیز سر و حافظ خزانہ ہے
درجہ ۱۰	ایکعورتکے ہاتھ مین سونیکی چھڑی ہے	درجہ ۲۵	ایک ٹیکہ قلعی کیا ہوا ہے
درجہ ۱۱	ایک عقاب ایک نخل پر ہے	درجہ ۲۶	ایک پہاڑ پر بندر ہے
درجہ ۱۲	ایکصورت ہے نہین معلوم وہ کیا ہے	درجہ ۲۷	ایکمرد خشمناک ہے
درجہ ۱۳	ایکمرد ہے اوسکے دو سینگ ہین	درجہ ۲۸	ایکمرد ایک کنیز کو لیے جاتا ہے
درجہ ۱۴	ایکمرد زرہ لوہیکی پہنے ہے	درجہ ۲۹	ایک کنیز ہے
درجہ ۱۵	ایکمرد پر حلقہ سونیکا ہے اور وہ منبر پر کھڑا ہے	درجہ ۳۰	ایک پیاسا آب برف کی نہر پر کھڑا ہے

درجات برج ثور

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	درخت آس یعنی درخت مورد ہے	درجہ ۱۶	ایک گائے کی پشت پر زخم لگا ہے
درجہ ۲	ایکعورت ایکعورت پر ہے	درجہ ۱۷	دو گائین زراعت کرتی ہین
درجہ ۳	ایکمرد کرسی بلند پر ہے	درجہ ۱۸	ایک مرد کے پاس دو سیفین ہین
درجہ ۴	ایکمرد ہاتھی پر ہے	درجہ ۱۹	ایکعورت چنگ بجا رہی ہے
درجہ ۵	ایکمرد کے ہاتھ مین مصحف ہے	درجہ ۲۰	ایک کتا ایک کتے کے مقابل ہے
درجہ ۶	ایکمرد زمین مین گندم یا تخم بوتا ہے	درجہ ۲۱	ایکمرد کو دونون آنکھین اسکے سر پر ہین
درجہ ۷	ایکمرد سوزے لوہے کے پہنے ہے	درجہ ۲۲	ایکمرد اپنی ریش کو کھینچتا ہے
درجہ ۸	ایکعقاب جسیم ہے	درجہ ۲۳	ایک نے مین مزروعہ ہے
درجہ ۹	درخت زیتون ہے	درجہ ۲۴	ایکعورت کلام اللہ پڑھ رہی ہے
درجہ ۱۰	ایک کفتار قصیر ہے	درجہ ۲۵	ایکمرد سوار ہے
درجہ ۱۱	ایکمرد ایکمرد کو ذبح کرتا ہے	درجہ ۲۶	ایکعورت کلام اللہ پڑھ رہی ہے
درجہ ۱۲	ایکعورت ڈف بجا رہی ہے	درجہ ۲۷	ایکمرد آہو پر سوار ہے
درجہ ۱۳	ایکمرد کے ہاتھ مین شاخ ریحان ہے	درجہ ۲۸	لباس مختلف ہے
درجہ ۱۴	پشت طائر پر ریحان ہے	درجہ ۲۹	ایکعورت بالون مین کنگھی کرتی ہے
درجہ ۱۵	ایکمرد خر پر سوار ہے	درجہ ۳۰	ایک ابریق سے پانی بہہ رہا ہے

درجات برج جوزا

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	ایکمرد آگ کی چنگاری لیے ہوے ہے	درجہ ۱۶	ایکمرد ہے اُسکے دونون ہاتھ کٹے ہوے ہین
درجہ ۲	دوعورتین ایکدوسریکو باندہ رہی ہین	درجہ ۱۷	ایکصورت لومڑی کی ہے کہ بھاگ رہی ہے
درجہ ۳	ایکمرد کھڑاہے اوسکے پاس کاغذ و دوات ہے	درجہ ۱۸	دومچھلیان بہ نگہاے مختلف ہین
درجہ ۴	ایکمرد پر ٹوپی ہے	درجہ ۱۹	ایک غرنوق فرس پر سوار ہے
درجہ ۵	ایکمرد تلوار کھینچے ہے	درجہ ۲۰	ایکمرد مشک لیے ہے
درجہ ۶	ایکمرد کے ہاتھ مین مزراق ہے	درجہ ۲۱	ایک کوّا اڑتا ہے
درجہ ۷	ایکمرد کتاب پڑھتا ہے	درجہ ۲۲	ایکمرد قتل کیا ہوا ہے
درجہ ۸	ایکمرد نای بجاتا ہے	درجہ ۲۳	ایکمرد اپنے گھٹنوںپر ہے اورعورت اوسکے اوپر ہے
درجہ ۹	ایکمرد درخت کاٹتا ہے	درجہ ۲۴	ایک شیر ٹیلے پر خوشی کرتا ہے
درجہ ۱۰	ایکمرد کے ہاتھ مین لوہے کی کمان ہے	درجہ ۲۵	ایکمرد پشت پر
درجہ ۱۱	ایک کمان پتھر کی ہے	درجہ ۲۶	ایکمرد اور ایک لوٹہ پی پڑی ہوئی ہے
درجہ ۱۲	ایک گھڑا پانی برسا رہی ہے	درجہ ۲۷	ایک سر معلق ہے
درجہ ۱۳	ایکعورت سے بندر مجامعت کرتا ہے	درجہ ۲۸	ایکمرد سولی پر چڑھا ہوا ہے
درجہ ۱۴	درخت بیر کے گرد بکریان ہین	درجہ ۲۹	ایک درخت بڑا ہے
درجہ ۱۵	ایک نہر جاری ہے	درجہ ۳۰	ایکمرد نانوائی ہے

درجات برج سرطان

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	ایکمرد بلندی پر سولی دیا گیا ہے	درجہ ۱۶	ایکمرد شمشیر سے اشارہ کرتا ہے
درجہ ۲	ایکمرد آگ کو	درجہ ۱۷	ایکمرد زرد گائے پر سوار ہے
درجہ ۳	ایکمرد پیچھے کو ملتفت ہے	درجہ ۱۸	ایک مچھلی اور چیتا ہے
درجہ ۴	ایکمرد ہے کہ باتین اوسکی موتی ہین	درجہ ۱۹	ایک سانپ کے اوپر کوّا ہے
درجہ ۵	ایک بڑا اگرمچھ ہے	درجہ ۲۰	ایکعورت بربط بجا رہی ہے
درجہ ۶	ایک ہاتھی اور ایک کیکڑا ہے	درجہ ۲۱	دو ہمسائے آپسمین لڑتی ہین اور پانی مین [illegible]
درجہ ۷	صورت مکر و فریب کی ہے	درجہ ۲۲	ایکمرد بہت جلدی کرنیوالا ہے
درجہ ۸	ایکجانور مشابہ مرغابی کے ہے	درجہ ۲۳	پانی زمین مین ٹھرا ہے
درجہ ۹	آب قلیل ہے	درجہ ۲۴	تشبیہ برزدن ہے
درجہ ۱۰	دو اونٹ یا دو گوسفند چلتے ہین	درجہ ۲۵	ایکمرد عرب متین ہے
درجہ ۱۱	ایک گائے پانی دے رہی ہے	درجہ ۲۶	ایکمرد ایکقبہ مین رو رہا ہے
درجہ ۱۲	ایکمرد بعض تخت پر لیٹا ہے	درجہ ۲۷	ایکعورت سر پر طلائی پر ہے گرد اوسکے ریحان
درجہ ۱۳	ایکمرد تلوار لگانیوالا ہے	درجہ ۲۸	ایکدرخت پر طائر ہے
درجہ ۱۴	صورت سفینہ ہے	درجہ ۲۹	ذبح کیا ہوا
درجہ ۱۵	ایکمرد کے ہاتھ مین تازیانہ ہے	درجہ ۳۰	ایک گھوڑا دوڑتا ہے اور ایکعورت اوسکو بلا رہی

درجات برج اسد

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	مُنھ شیر کا ہے	درجہ ۱۶	صورت کف مقطوع کی ہے
درجہ ۲	ایکمرغی اژدہے کی دُم پر کھڑی ہے	درجہ ۱۷	صورت دابہ سینگ دار کی ہے
درجہ ۳	ایک سفینہ معلق ہے	درجہ ۱۸	ایکمرد تجربہ سے ملتفت ہے
درجہ ۴	صورت گائے کی ہے	درجہ ۱۹	ضارب الفصا ہے
درجہ ۵	ایکمرد جبار یا خباز ہے	درجہ ۲۰	پتھر ریت کا ہے
درجہ ۶	صورت بڑے سانپ کی ہے	درجہ ۲۱	صورت مکارہ ہے
درجہ ۷	حامل السیف ہے	درجہ ۲۲	صورت مچھلی کی ہے
درجہ ۸	شیر پر سوار ہے	درجہ ۲۳	سونے کا مکان ہے
درجہ ۹	آگ بہت تیز بھڑکی ہوئی ہے	درجہ ۲۴	ایکمرد چھڑیکو زمین مین دفن کرتا ہے
درجہ ۱۰	لابس البرنس ہے یعنی کلاہ کلان و دراز	درجہ ۲۵	ایکمرد کے ہاتھ مین چراغ ہے
درجہ ۱۱	انسان مضرب الوسط ہے	درجہ ۲۶	ایکمرد ایک مرد کو مارتا ہے
درجہ ۱۲	صورت موتی کی ہے	درجہ ۲۷	ایکمرد کے دو سر ہین
درجہ ۱۳	لابس الاکفان ہے	درجہ ۲۸	ایکمرد لباس حریر پہنے ہے
درجہ ۱۴	زن ضاحکہ ہے	درجہ ۲۹	ایکمرد اپنے سر پر خاک اڑاتا ہے
درجہ ۱۵	مقام فرح و سرور ہے	درجہ ۳۰	ایکمرد زراعت مین بیج بوتا ہے اور گندم کاٹتا ہے

درجات برج سنبلہ

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	ایکمرد عاشق ہے	درجہ ۱۶	ایک حوض ہے او سپر سرخ مرغابی مادہ ہے
درجہ ۲	ایک کنیز طفل کو لیے ہے	درجہ ۱۷	صورت دو جسد مختلف کی ہے
درجہ ۳	ایکمرد کھلی ہوئی کتاب پڑہ رہا ہے	درجہ ۱۸	صورت مختلف بندونکی ہے
درجہ ۴	ایکمرد کے پاس کپڑے ہین	درجہ ۱۹	صورت اونٹون کی ہے
درجہ ۵	ایک کوّا آواز دے رہا ہے	درجہ ۲۰	حامل لباس ہے
درجہ ۶	صورت الجب المشترک	درجہ ۲۱	معلم اطفال کا ہے
درجہ ۷	ایکعورت کے پاس ایک سنبلہ گندم سبز کا ہے	درجہ ۲۲	لوہے پر نقش کرتا ہے
درجہ ۸	ایکعورت عاشق ہے	درجہ ۲۳	درخت پر بندر ہین
درجہ ۹	ایکمرد و عورت گلے ملی ہین	درجہ ۲۴	حامل العرفہ
درجہ ۱۰	ایکصورت بربط کی ہے	درجہ ۲۵	روباہ ترسناک ہے
درجہ ۱۱	ایکصورت مریض اور ربکا کی ہے	درجہ ۲۶	ایک سفینہ کنارہ دریا پر
درجہ ۱۲	ایکصورت قبر کی ہے	درجہ ۲۷	ایکدرخت مین بارہ شاخین ہین
درجہ ۱۳	ایکصورت طائر سیاہ کی ہے	درجہ ۲۸	کاٹنے والا ریحان کان ہے
درجہ ۱۴	ایکغلام ہنستا ہے اسکے ہاتھ مین سیب ہے	درجہ ۲۹	نسر واقع پہ سوار ہے
درجہ ۱۵	ایکدرخت یاسمین کا ہے	درجہ ۳۰	صورت بوم و ہدہد ہے

درجات برج میزان

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	ایکمرد کے ہاتھ مین حربہ ہے	درجہ ۱۶	ایکشتر مرغ سیاہ ہے
درجہ ۲	ایکمرد اژدہائے سیاہ کو روکے ہے	درجہ ۱۷	ایکصورت ہے العجب کل العجب
درجہ ۳	ایکمرد ہے اُسکے دو سر ہین اور ایک جسم	درجہ ۱۸	ایکمرد سر برہ ہے اُسپر کپڑے رنگین ہین
درجہ ۴	ایک کرگس اوڑتا ہے	درجہ ۱۹	ایکمرد کے ہاتھ مین شمشیر برہنہ ہے
درجہ ۵	ایکمرد کے ہاتھ سُرخ جانور ہے	درجہ ۲۰	ایکمرد کے گرد ایک قوم ہے
درجہ ۶	ایکمرد ہے اوسکی انگوٹھی پتھر کی ہے	درجہ ۲۱	ایکمرد سر برہ پر قایم ہے
درجہ ۷	ایکمرد اپنے نفس پر رو رہا ہے	درجہ ۲۲	ایکمرد کے ہاتھ مین سیف و حربہ ہے
درجہ ۸	ایکعورت اپنے شوہر پر روتی ہے	درجہ ۲۳	ایکمرد ذرہ لوہے کی پہنے ہے
درجہ ۹	نصف انسان ہے	درجہ ۲۴	صورۃ المنقلبۃ من البلا
درجہ ۱۰	ایکمرد ترازو لیے ہے	درجہ ۲۵	صورت خوشی کی ہے
درجہ ۱۱	ایک مرد ہے	درجہ ۲۶	راکب الحمار ہے
درجہ ۱۲	ایکمرد کچھ کلام کر رہا ہے کہ سمجھ مین نہین آتا	درجہ ۲۷	صورت ایک مکھی کی ہے
درجہ ۱۳	ایک زن ہے اسنے زینت دار ہے	درجہ ۲۸	ایک طاؤس اور ایک طایر خوبصورت ہے
درجہ ۱۴	ایکعورت اور ایک دولہن ہے	درجہ ۲۹	ایکدرخت ترنج اور ایکعورت مقتولہ ہے
درجہ ۱۵	ایکعورت جبل یا جمل پر ہے اُسکے ہاتھ مین شمشیر برہنہ ہے	درجہ ۳۰	ایکمرد جبار یا غباز ہے

درجات برج عقرب

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	ایکمرد کے ہاتھ مین نیزہ ہے اور کف دست پر عقاب ہے	درجہ ۱۶	خواب دیکھنا اور ہوس ہے
درجہ ۲	ایکمرد اپنے شکم سے راہ چلتا ہے	درجہ ۱۷	ایک بادشاہ قبر مین دفن ہے
درجہ ۳	صورت خون جاری کی ہے	درجہ ۱۸	ایکمرد گردن مارا ہوا بغیر سر کے ہے
درجہ ۴	صورت مچھلی کی ہے	درجہ ۱۹	بحث اور عیش ہے
درجہ ۵	شاخ انگور اور زمین کو لوہے سے کھودنے والا	درجہ ۲۰	ایک کرگس سانپ پر سوار ہے
درجہ ۶	ایکمرد اپنے سینہ پر ہاتھ مارتا ہے	درجہ ۲۱	تلوار کھچی ہوئی ہے
درجہ ۷	ایکمرد ہے کہ اوسکا سر اوسکے ہاتھ مین ہے	درجہ ۲۲	تیر و کمان ہے
درجہ ۸	ایکمرد پہاڑ مین صورت عقرب کے رہا ہے	درجہ ۲۳	شاخ انگور ہے
درجہ ۹	صورت چلے ہوئے سانپ کی ہے	درجہ ۲۴	زمین سبز اور رنگین پھول
درجہ ۱۰	ایک کنوان ہے خشک	درجہ ۲۵	نہرین بہت ہین
درجہ ۱۱	ایک چشمہ جاری ہے	درجہ ۲۶	ایکعورت کے ہاتھ مین سونیکی قضیب ہے
درجہ ۱۲	خزانہ مدفون ہے	درجہ ۲۷	ایکمرد گرگ اور کفتار کو تیر مارتا ہے
درجہ ۱۳	ایک سچی خبر ہے	درجہ ۲۸	ایکمرد لوگونسے سوال کرتا ہے
درجہ ۱۴	موضع بصرہ ہے	درجہ ۲۹	ایکمرد طلب کرتا ہے
درجہ ۱۵	موت ہے	درجہ ۳۰	الفناۃ الشدیدہ

درجات برج قوس

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	تین جسم مختلف ہین	درجہ ۱۶	سفر بعید ہے
درجہ ۲	سوار اسپ گھوڑیکے پاؤن تیر مارتا ہے	درجہ ۱۷	خیر وشر دور سے ہے
درجہ ۳	ایکمرد گھوڑیکے پر تلوار ونیزہ کردنمین ڈالے ہے	درجہ ۱۸	ایکمرد ابابیل لیے ہے
درجہ ۴	ایکمرد گھوڑے پر ہے	درجہ ۱۹	ایک گھر عبادت اور دین کا ہے
درجہ ۵	ایک مرد ہے اُسکے دو سینگ ہین	درجہ ۲۰	ایک شئے مجہول کلام عالمانہ کرتی ہے
درجہ ۶	ایک مرد ہے اوسکے تین سینگ ہین	درجہ ۲۱	ایکمرد کے ہاتھ مین انار ہے
درجہ ۷	صورت ایک امر معوج کی ہے	درجہ ۲۲	ایکمرد ایکمرد کو بُلاتا ہے
درجہ ۸	ہیجان دیتا ہے حرب کو	درجہ ۲۳	ایکعورت اپنی طرف بُلا رہی ہے
درجہ ۹	آگ روشن ہے	درجہ ۲۴	ایکعورت اپنی پشت کیطرفسے بُلا رہی ہے
درجہ ۱۰	سونا اور چاندی اور تانبا ہے	درجہ ۲۵	ایک طائر صغیر مُنہ کے بھل چلتا ہے
درجہ ۱۱	ایک سفینہ دم دار ہے	درجہ ۲۶	ایکمرد برہنہ کے ہاتھ مین مزراق ہے
درجہ ۱۲	ایک بڑے پہاڑ پر صاحب کرسی ہے	درجہ ۲۷	ایکمرد دوسرے سے صلح کرتا ہے اور دو نزع کرتا ہے
درجہ ۱۳	ایکمرد سچے خوابونکی تعبیر دیتا ہے	درجہ ۲۸	ایک ناقہ پر دو محملین ہین
درجہ ۱۴	ایک بڑا اونٹ پر مسافر ہے	درجہ ۲۹	ایکمرد ایکمرد کو قتل کر رہا ہے
درجہ ۱۵	نصف فرس ہے	درجہ ۳۰	ایکمرد ایکمرد سے بھاگ رہا ہے

درجات برج جدی

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	ایکمرد کے ہاتھ مین چاندیکا ابریق ہے	درجہ ۱۶	ایکمرد کے دہنے ہاتھ مین تازیانہ ہے
درجہ ۲	ایک کالا سانپ ہے	درجہ ۱۷	ایکمرد کے سر پر تاج ہے
درجہ ۳	ایک زراعت کٹی ہوئی ہے	درجہ ۱۸	ایکمرد سونیکے منبر پر کھڑا ہے
درجہ ۴	ایک زمین لوہے سے شق کی گئی ہے	درجہ ۱۹	راکب فیل ہے
درجہ ۵	مشک مین ہوا بھرتا ہے	درجہ ۲۰	ایک خنزیر اپنے سلطان سے بھاگتا ہے
درجہ ۶	ایکمرد بڑی تعجیل کا ہے	درجہ ۲۱	ایکمرد فرس عریان پر سوار ہے
درجہ ۷	ایکعورت ایکعورت پر رو رہی ہے	درجہ ۲۲	ایکمرد کے چار پاؤن ہین
درجہ ۸	ایکمرد ایکمرد سے نکاح کرتا ہے	درجہ ۲۳	ایکمرد کتے کے سر پر رنگین ڈھیلے لیے ہے
درجہ ۹	ایک مرد نخل پر ہے ہاتھ مین اسکے تازیانہ ریحان ہے	درجہ ۲۴	ایکمرد کے ہاتھ مین کوزہ صاف پانی سے بھرا ہوا ہے
درجہ ۱۰	بزغالہ و کمان ہے	درجہ ۲۵	ایکمرد کے ہاتھ مین مصحف ہے اوسکو کھولتا ہے اور بند کرتا ہے اور پڑھتا نہین ہے
درجہ ۱۱	صورت ہدہد کی ہے	درجہ ۲۶	ایکمرد ہے کہ اعلا اسکا اور دونون ہاتھ اسکے چاندی کے ہین اور سر پر اُسکے اک طائر ہے
درجہ ۱۲	خبر غائب بعید کی ہے	درجہ ۲۷	بز نر وابیل ہے
درجہ ۱۳	سرور و ضحک ہے	درجہ ۲۸	ایکمرد داڑھی مین خضاب کرتا ہے
درجہ ۱۴	ایک مرد طالب ملک ہے	درجہ ۲۹	ایکمرد اپنے سر پر خاک ڈالتا ہے اور چلاتا ہے
درجہ ۱۵	ایکمرد ہاتھ سے لوگونکو ذبح کرتا ہے	درجہ ۳۰	ایک زن حائضہ برہنہ کے سر پر خرقہ ہے

درجات برج دلو

شمار	صورت درجہ	شمارہ	صورت درجہ
درجہ ۱	ایکمرد کے ہاتھ مین طائر ہے	درجہ ۱۶	ایکمرد گوشت کہا رہا ہے
درجہ ۲	ایکمرد کے ہاتھ مین کنگن پتھر کے ہین	درجہ ۱۷	ایکمرد ایکمرد کو بلا رہا ہے
درجہ ۳	ایکمرد اپنے سر کے بالونکو نوچتا ہے	درجہ ۱۸	ایکمرد کے منہ مین مزمار ہے
درجہ ۴	ایکمرد کنیز سے مجامعت کرتا ہے	درجہ ۱۹	دو عورتین سر برہنہ ہین
درجہ ۵	ایکمرد امید کرتا ہے کہ ایکمرد مال کو چھوڑدے	درجہ ۲۰	لوگونکا اوٹھانیوالا ہے
درجہ ۶	ایک زن عریان پشت کیطرف ہاتونکو ہلاتی ہے	درجہ ۲۱	سر ایک بڑھیا کا ہے
درجہ ۷	ایکمرد کے منہ پر تلوار لگی ہے	درجہ ۲۲	ایک جن چڑہا ہے
درجہ ۸	ایک تلوار کہچی ہوئی ہے	درجہ ۲۳	کنوان پانی سے مملو ہے
درجہ ۹	ایکمرد عقاب درندہ کو ہنکاتا ہے	درجہ ۲۴	بڑی تیز ہوا ہے
درجہ ۱۰	ایکمرد ایکمرد کو زنجیر کرکے لیجاتا ہے	درجہ ۲۵	ایک باکی ہے معزز
درجہ ۱۱	ایکمرد سر بریدہ کھڑا ہے	درجہ ۲۶	ایکمرد پیش نماز کے آگے نماز پڑھتا ہے
درجہ ۱۲	ایک میتہ پڑا ہوا ہے	درجہ ۲۷	پہاڑ کیطرف ایک چشمہ مین آب کثیر ہے
درجہ ۱۳	ایکمرد فرس مردہ پر ہے	درجہ ۲۸	ایکمرد مصارع ہے
درجہ ۱۴	ایک بادشاہ نہر میت پایا ہوا مرا چاہتا ہے	درجہ ۲۹	ایکمرد کنارہ نہر پر طواف کرتا ہے
درجہ ۱۵	حرب شدید اور ہیبت ہے	درجہ ۳۰	صورت راکب طیر ہے

درجات برج حوت

شمار	صورت درجہ	شمار	صورت درجہ
درجہ ۱	ایک آدمی دو جسم کا کھڑا ہے	درجہ ۱۶	تلوار سے حکم کرنیوالا ہے
درجہ ۲	ایکمرد انگور کہاتا ہے	درجہ ۱۷	حامل شیشہ ہے اوس اسم مین بھرا[illegible]
درجہ ۳	کنیزین دف کے ساتھ کھیلتی ہین	درجہ ۱۸	پانی غرق کرنیوالا ہے
درجہ ۴	جانور رنگین ہے	درجہ ۱۹	دو گائین ہین
درجہ ۵	زاغ دشتی ایک جانور کو کہا رہا ہے	درجہ ۲۰	اوٹھایا ہوا ہے لکڑی پر
درجہ ۶	ایکمرد ایک کنوین سے پانی کا چلو بھر کے دوسرے کنوین مین ڈالتا ہے	درجہ ۲۱	سر پر تکیہ کیے ہے
درجہ ۷	پانی بہا ہوا ہے	درجہ ۲۲	زن حاملہ شرف کو جمع کرتی ہے
درجہ ۸	ایک ٹیلہ بلند ہے	درجہ ۲۳	ایکعورت کے شکم پر نبد رہے
درجہ ۹	ایک حوض سنگ سفید نرم کا ہے	درجہ ۲۴	ایکمرد ایکمرد کو ندا دیتا ہے ساتھ[illegible]
درجہ ۱۰	ایکمرد پر گھوڑے یا سوار چلتے ہین	درجہ ۲۵	ایکعورت مرد پر ہے وہ مرد کشتی مین[illegible] نہر مین ہے
درجہ ۱۱		درجہ ۲۶	ایکمرد فلاخن مرتا ہے
درجہ ۱۲	ایک لڑکی رو رہی ہے	درجہ ۲۷	ایکمرد ہنستا ہے اور اپنے ذکر سے کھیلتا[illegible]
درجہ ۱۳	ایکمرد جڑ درخت کی کاٹ رہا ہے	درجہ ۲۸	ایک بڈھا فنا ہونیوالا ہے
درجہ ۱۴	ایکمرد کے دست راست مین تبر اور دست چپ مین آرہ ہے	درجہ ۲۹	ایکعورت ایکمرد کو ذبح کرتی ہے
درجہ ۱۵	ایکمرد بھوکا ہے	درجہ ۳۰	ایکمرد ایکمرد کو گھسیٹتا ہے اور دو حمل یا حمل پہ لڑکیان ہین

فصل ششم دربیان منازل قمر کے کتاب سر المکتوم فی اسرار النجوم مین ہے کہ

منزل اول شرطین ہے اسکو ہندی مین اسونی نچھتر کہتے ہین حد اسکی اول حمل سے ہے ۱۲ درجہ ۱۱ دقیقہ ۳۵ ثانیہ تک یہ درجہ نحس مشتمل بسعادت ہے اسمین کوئی طلسم کرنا نچاہیے اور مصحف قمری مین ہے کہ واسطے طلسمات تفریق کے بہتر ہے۔

منزل دوسری بطین ہے اسکو ہندی مین بھرنی کہتے ہین حد اسکی ۱۲ درجہ ۱۱ دقیقہ حمل کے ہے ۲۵ درجہ ۲۴ دقیقہ ۵۲ ثانیہ تک حمل کے یہ درجہ سعد حار یابس ہے واسطے عمل طلسمات کے بہتر ہے۔

منزل تیسری ثریا ہے اسکو ہندی مین کرتکا کہتے ہین حد اسکی ۲۵ درجہ ۲۴ دقیقہ ۵۲ ثانیہ سے حمل کے ہے ۸ درجہ ۳۴ دقیقہ ۱۷ ثانیہ تک ثور کے یہ منزل مشتمل بسعادت ہے واسطے عمل طلسمات کے خوب ہے۔

منزل چوتھی دبران ہے اسکو ہندی مین روہنی کہتے ہین حد اسکی ۸ درجہ ۳۴ دقیقہ ثور سے ہے ۲۱ درجہ ۲۵ دقیقہ ۴۲ ثانیہ تک ثور کے یہ منزل خاکی یابس نحس ہے اسمین کوئی طلسم کرنا نہ چاہیے

منزل پانچوین ہقعہ ہے اسکو ہندی مین مرگسر کہتے ہین حد اسکی ۱۱ درجہ ۲۵ دقیقہ ثور سے ہے ۴ درجہ ۱۷ دقیقہ ۸ ثانیہ جوزا تک یہ منزل حار یابس نحس ممزوج بسعادت ہے واسطے کل طلسمات بنانیکے خوب ہے

منزل چھٹی ہنعہ ہے اسکو ہندی مین آدرا کہتے ہین حد اسکی ۴ درجہ ۱۷ دقیقہ جوزا سے ہے ۱۷ درجہ ۳ دقیقہ ۳۴ ثانیہ جوزا تک یہ منزل یابس بادی سعد ہے واسطے طلسمات کے خوب ہے

منزل ساتوین ذراع ہے اسکو ہندی مین پنربس کہتے ہین حد اسکی ۱۷ درجہ ۳۰ دقیقہ جوزا سے ہے آخر برج تک منزل سعد بادی رطب ہے۔

منزل آٹھوین نثرہ ہے اسکو ہندی مین پکہ کہتے ہین حد اسکی اول سرطان سے ہی ۱۲ درجہ

۱۱ دقیقہ ۳۵ ثانیہ تک سرطانکے یہ منزل آبی سعد ممزوج بہ نحس ہے عمل طلسمات کے لیے خصوصاً طلسمات فرقت کے لیے بہتر ہے۔

منزل نوین طرفہ ہے اسکو ہندی مین اشلیکھا کہتے ہین حد اسکی ۱۲ درجہ ۱۱ دقیقہ سرطان سے ہے ۲۵ درجہ ۴۳ دقیقہ ۱۱ ثانیہ تک سرطانکی یہ منزل آبی نحس ہے واسطے عمل طلسمات بد کے اور مصحف قمری مین ہے کہ یہ منزل سعد ابیض ہے واسطے طلسم طیور کے خوب ہے۔

منزل دسوین جبہہ ہے اسکو ہندی مین مگھا کہتے ہین حد اسکی ۲۵ درجہ ۲۴ دقیقہ سرطان سے ۸ درجہ ۴۳ دقیقہ ۷ ثانیہ تک برج اسد کے یہ منزل سعد ممتزج بہ نحس ہے واسطے عمل طلسمات کے خوب ہے اور مصحف قمری مین ہے کہ واسطے طلسم سباع و عقارب و وحوش کے خوب ہے۔

منزل گیارھوین زبرہ ہے اسکو ہندی مین پوربا پھالگنی کہتے ہین حد اسکی ۸ درجہ ۴۳ دقیقہ سے اسد کے ہے ۱۳ درجہ ۲۵ دقیقہ ۲ ثانیہ تک اسد کے یہ منزل ناری یابس نحس اسود ہے واسطے اعمال طلسمات کے خوب ہے۔

منزل بارھوین صرفہ ہے اسکو ہندی مین اوترا پھالگنی کہتے ہین حد اسکی ۲۱ درجہ ۲۵ دقیقہ سے اسد کے ہے ۴ درجہ ۱۷ دقیقہ ۹ ثانیہ تک سنبلہ کے یہ منزل رطب نحس ممزوج و بسعادت ہے اور مصحف قمری مین ہے کہ یہ منزل سعد ابیض ہے بہتر ہے واسطے طلسم جمع محبت و امور خیر کے۔

منزل تیرھوین عوا ہے اسکو ہندی مین ہست کہتے ہین حد اسکی ۴ درجہ ۱۷ دقیقہ سے سنبلہ کے ہے ۱۶ درجہ ۸ دقیقہ ۴۳ ثانیہ تک سنبلہ کے یہ منزل یابس سعد ممزوج بہ نحس ہے اور مصحف قمری مین سعد ابیض ہے واسطے طلسمات کے خوب ہے۔

منزل چودھوین سماک ہے اسکو ہندی مین چترا کہتے ہین حد اسکی ۱۶ درجہ ۵ دقیقہ سنبلہ سے ہے آخر برج سنبلہ تک یہ منزل ارضی یابس نحس ہے اور مصحف قمری مین یہ منزل

سعد احمر ہے بہتر ہے واسطے طلسمات عطوفت ومحبت کے

منزل پندرھوین غفر ہے اِسکو ہندی مین سواتی کہتے ہین حد اسکی اول میزان سے ہے ۱۲ درجہ ۴۸ ادقیقہ ۳۵ ثانیہ تک میزان کی یہ منزل رطب ریاحی سعد ہے واسطے طلسمات کے خوب ہے اور مصحف قمری مین ہے کہ یہ منزل نحس احمر ہے واسطے عمل طلسمات ہلاکت و بلا کے خوب ہے

منزل سولھوین زبانا ہے اِسکو ہندی مین لبساکھا کہتے ہین حد اسکی ۱۲ درجہ ۴۸ ادقیقہ میزان سے ہے ۲۵ درجہ ۱۲ ادقیقہ ۴۱ ثانیہ تک میزانکے یہ منزل ریاحی سعد ممزوج بہ نحس ہے طلسمات کیلیے خوب ہے اور مصحف قمری مین ہے برائے طلسمات تفریق وہلاکت خوب ہے۔

منزل سترھوین اکلیل ہے اِسکو ہندی مین انرادہا کہتے ہین حد اسکی ۲۵ درجہ ۱۲ ادقیقہ میزان سے ہے ۸ ودرجہ ۴۸ ۳ دقیقہ ۱۷ ثانیہ تک عقرب کے اس مین طلسم کرنا نہ چاہیے۔

منزل اٹھارہوین قلب ہے اِسکو ہندی مین جیشٹھا کہتے ہین حد اسکی ۸ درجہ ۴۸ ۳ دقیقہ عقرب سے ہے ۲۱ درجہ ۲۵ دقیقہ ۱۲ ثانیہ تک عقرب کے کل طلسمات خیر کے لیے بہتر ہے اور مصحف قمری مین ہے کہ واسطے طلسم عقد شہوت کے خوب ہے۔

منزل انیسوین شولہ ہے اسکو ہندی مین مول کہتے ہین یہ منزل رطب سعد ممتزج بہ نحس ہے حد اِسکی ۲۱ درجہ ۲۵ دقیقہ سے عقرب کے ہے ۴ درجہ ۱۷ ادقیقہ ۸ ثانیہ تک قوس کے مصحف قمری مین ہے کہ یہ منزل واسطے تہیج ومحبت کے خوب ہے۔

منزل بیسوین نعایم ہے اِسکو ہندمین پوربا کہاد کہتے ہین یہ منزل ناری سعد ہے حد اسکی ۴ درجہ ۱۷ ادقیقہ سے قوس کے ہے ۱۷ درجہ ۸ دقیقہ ۴۸ ۳ ثانیہ تک قوس کے واسطے عمل طلسمات کے بہتر ہے۔

منزل اکیسوین بلدہ ہے اِسکو ہندی مین اوترا کہاد کہتے ہین یہ منزل ناری نحس ہے حد اسکی ۱۷ درجہ ۸ دقیقہ سے قوس کے ہے آخر برج تک اسمین کوئی عمل طلسم کرنا نہ چاہیے۔

منزل بائیسوین سعد ذابح ہے اِسکو ہندمین ابجیت کہتے ہین یہ منزل نحس خاکی ممزوج بسعادت ہے اور حکماء ہند اِسکو مخفی رکہتے ہین حد اسکی اول جدی سے ہے ۱۲ درجہ

۱۱ دقیقہ ۵ ثانیہ تک جدی کے اور مصحف قمری مین ہے کہ یہ منزل نحس ہے اعمال شر کے لیے خوب ہے
اور اعمال طلسمات اسمین کرنا چاہیے۔

منزل تئیسوین سعد بلع ہے اسکو ہندی مین سروان کہتے ہین یہ منزل خاکی سعد ممزوج بہ نحس ہے حد اسکی ۱۲ درجہ ۱۱ دقیقہ سے جدی کے ہے ۲۵ درجہ ۲۴ دقیقہ ۱۴ ثانیہ تک جدی کے یہ منزل کل اعمال خیر کے لیے بہتر ہے۔

منزل چوبیسوین سعد السعود ہے اسکو ہندی مین دھنشٹا کہتے ہین حد اسکی ۲۵ درجہ ۲۴ دقیقہ جدی سے ہے ۸ درجہ ۴۳ دقیقہ ۱۷ ثانیہ تک دلو کے برائے عمل طلسمات خوب ہے۔

منزل پچیسوین سعد الاخبیہ ہے اسکو ہندی مین ست بکھا کہتے ہین حد اسکی ۸ درجہ ۴۴ دقیقہ سے دلو کے ہے ۲۱ درجہ ۳۵ دقیقہ ۴۲ ثانیہ تک برج دلو کے اسمین عمل طلسمات کرنا نچاہیے۔

منزل چھبیسوین فرع مقدم ہے اسکو ہندی مین پوربا بھادر پد کہتے ہین ریاحی سعد ہے حد اسکی ۲۱ درجہ ۳۵ دقیقہ سے دلو کے ہے ۴ درجہ ۱۷ دقیقہ ۸ ثانیہ تک حوت کے واسطے کل اعمال طلسمات کے خوب ہے۔

منزل ستائیسوین فرع مؤخر ہے اسکو ہندی مین اوترا بھادر پد کہتے ہین سعد ابیض ہے وبقولے سعد ممزوج بنحس ہے حد اسکی ۴ درجہ ۱۷ دقیقہ سے حوت کے ہے ۱۷ درجہ ۸ دقیقہ ۴۲ ثانیہ تک حوت کے ہے واسطے عمل طلسمات کے خوب ہے۔

منزل اٹھائیسوین رشا ہے اسکو ہندی مین ریوتی کہتے ہین منزل آبی ہے حد اسکی آبی ۱۷ درجہ ۸ دقیقہ سے حوت کے ہے آخر برج تک واسطے عمل طلسمات کے خوب ہے۔
اور کتاب حرز الامان مین ہے کہ محقق طوسی علیہ الرحمہ نے منازل نحوسہ کو اس قطعہ مین نظم کیا ہے
اور جو سوا ان منازل کے ہین وہ سعد ہین ؎

از منازل کہ برین چرخ برین دارد ماہ	انچہ نحس ست ہمین است کہ گفتم خاشاک
شولہ واخبیۂ دنثرہ وطرفۂ وبران	بلدہ وذابح واکلیل وزبانا وسماک

فصل ہفتم در قران قمر با کواکب و رجعت کواکب و ساعات ایام برائے طلسمات

جب زحل کے ساتھ قمر کو قران ہو عمل ہلاک اعدا کرنا چاہیئے۔

جب مشتری کے ساتھ قمر کو قران ہو عمل برائے سلاطین و تجارت و جاہ و منزلت کرنا چاہیئے۔

جب مریخ کے ساتھ قمر کو قران ہو عمل واسطے فتح قلعہ و ملاقات لشکر و امرا کے کرنا چاہیئے۔

جب شمس کیساتھ قمر کو قران ہو عمل واسطے ازدیاد و جاہ و منزلت نزد سلاطین کے کرنا چاہیئے۔

جب زہرہ کے ساتھ قمر کو قران ہو عمل عطوفت و طلسمات محبت کرنا چاہیئے۔

جب عطارد کیساتھ قمر کو قران ہو عمل لقائے سلاطین و قضات کرنا چاہیئے۔

جب راس سے قمر کو قران ہو عمل استخراج کنوز و طلسمات کرنا چاہیئے۔

جب ذنب سے قمر کو قران ہو عمل عقد و اہلاک اعدا و فرقت و بغض کرنا چاہیئے۔

جب زحل راجع ہو طلسمات فرقت کرنا چاہیئے و اگر مستقیم ہو تو عمل بغض کرنا چاہیئے۔

جب مشتری راجع ہو عمل برائے خرابی ضیاع کرنا چاہیئے و اگر مستقیم ہو تو عمل عمارت کرنا چاہیئے۔

جب مریخ راجع ہو عمل فساد حال لشکر کرنا چاہیئے و اگر مستقیم ہو تو واسطے صلاح لشکر کے

جب شمس نحوس سے بری ہو واسطے لقائے سلاطین کے خوب ہے و اگر منحوس ہو تو برا جمیع اعمال بد یہ

جب زہرہ راجع ہو تو واسطے اسقاط حمل کے خوب ہے و اگر مستقیم ہو تو جمیع طلسمات صالحہ کے

جب عطارد راجع ہو تو واسطے عمل عطوفت کے خوب ہے و اگر مستقیم ہو تو واسطے جمیع اعمال جیدہ کے

جب قمر نحوس سے بری ہو واسطے کل اعمال جیدہ کے خوب ہے و اگر منحوس ہو تو کسی چیز کے لیئے نہین۔

روز شنبہ اول ساعت زحل کی ہے اسمین طلسم حب تمام نہو گا مگر بدقت شدید۔

روز یکشنبہ اول ساعت شمس کی ہے واسطے طلسم جاہ و ملاقات ملوک کے خوب ہے۔

روز دوشنبہ اول ساعت قمر کی ہے اسمین طلسم حب جلد تمام ہو گا۔

روز سہ شنبہ اول ساعت مریخ کی ہے اسمین طلسم حب تمام نہو گا یہ واسطے عقد نوم و اعمال بغض کے خوب ہے

روز چہار شنبہ اول ساعت عطارد کی ہے یہ ان کل اعمال کے لیے بہتر ہے۔
روز پنجشنبہ اول ساعت مشتری کی ہے یہ واسطے اعمال حب کے بہتر ہے۔
روز جمعہ اول ساعت زہرہ کی ہے یہ بھی واسطے جمیع اعمال حب کے خوب ہے۔

وعلی ہذا القیاس ساعات شب یہین کہ
شب یکشنبہ کو اول ساعت عطارد کی ہے
شب سہ شنبہ کو اول ساعت زہرہ کی ہے
شب پنجشنبہ کو اول ساعت شمس کی ہے

شب شنبہ کو اول ساعت مریخ کی ہے
شب دوشنبہ کو اول ساعت مشتری کی ہے
شب چہار شنبہ کو اول ساعت زحل کی ہے
شب جمعہ کو اول ساعت قمر کی ہے

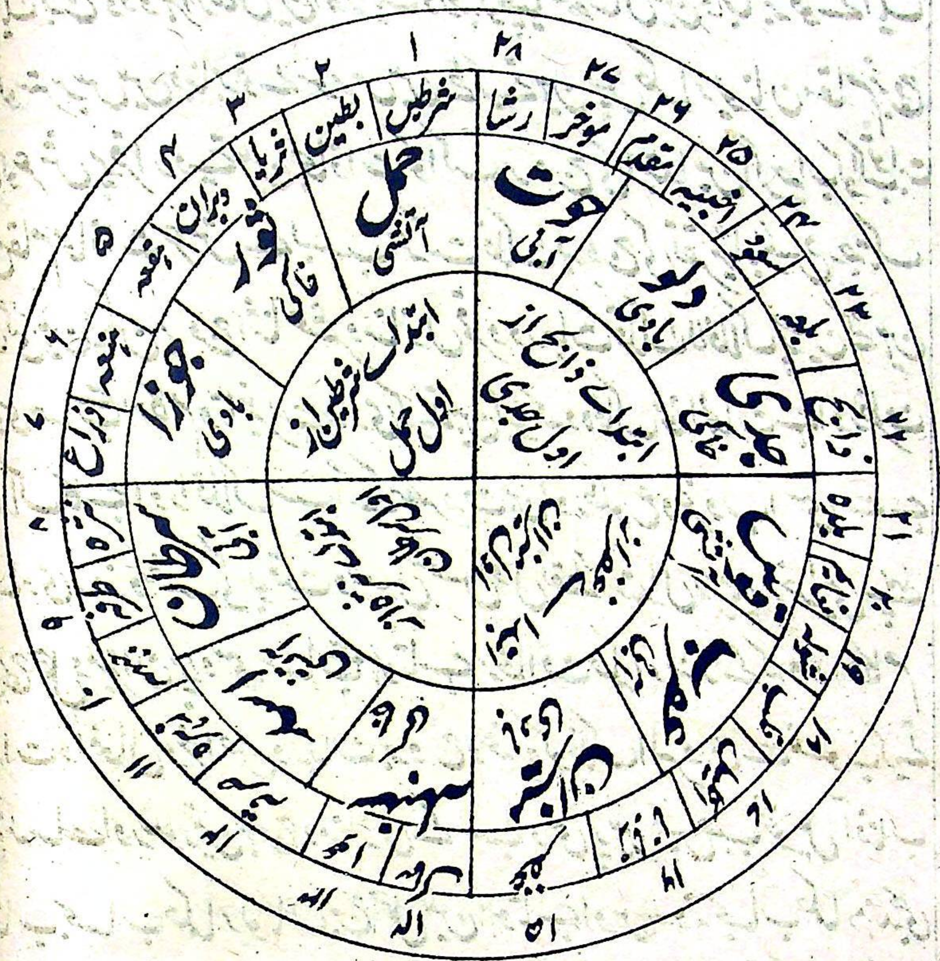
اور واضح ہو کہ بہ نسبت روز کے شب کو کل اعمال کا کرنا بہتر و موثر تر ہے۔

توضیح

واضح ہو کہ جو کچھ کہ افعال و خواص درجات بروج اثنی عشر و منازل قمر وغیرہ ہین وہ سب عطا کیے ہوے خدا کے ہین لیکن حکماء ہند اون تاثیرات فلک ہشتم یعنی فلک البروج سے قرار دیتے ہین اور حکماء یونان فلک نہم یعنی فلک الافلاک سے اور فرق درمیان دانایان یونان و حکماء ہند کے یہ ہے کہ یونانیین احکام و تاثیرات کو فلک الافلاک سے منسوب کرتے ہین اسلیے کہ اوسی فلک سے حساب سال و ماہ متعلق ہے کیونکہ روز و شب بسبب طلوع و غروب آفتاب کے ہوتا اور طلوع و غروب آفتاب کا بسبب حرکت فلک الافلاک کے ہے کہ ایک شبانہ روز مین دورہ تمام کرتا ہے یہ نوان فلک ہے اسکا نام عرش ہے اسمین کوئی کوکب نہین ہے اور اسکو فلک اطلس اور محدد الجہات بھی کہتے ہین حرکت اس فلک کی مشرق سے طرف مغرب کے ہے برخلاف حرکت فلک البروج و دیگر کل افلاک کے کہ حرکت اونکی مغرب سے طرف مشرق کے ہے اور فلک البروج فلک ہشتم ہے اسکا نام کرسی ہے یہ نیچے عرش کے ہے اسکو فلک الثوابت اور سماء رویت بھی کہتے ہین اور کل کواکب ثوابت اور صورتین برجون کی اور منازل قمر و درجات وغیرہ سب اسی فلک مین ہین

دورہ اسکا چوبیس ہزار برس کا ہے پس کواکب ثوابت چوبیس ہزار سال مین دورہ تمام کرتے ہین
اور ایک برج کو دو ہزار سال مین اور ایک درجہ کو چھیاسٹھ سال مین و بنا بر قولے ایک
درجہ کو ستر برس مین و بنا بر قولے سو برس مین طے کرتے ہین پس حکماء یونان مقام برج
وغیرہ کو عرش پر قرار دیتے ہین بمحاذات کواکب بروج کی ابتدا مین اگرچہ اب کواکب ثوابت
اوس مقام محاذات عرش سے بسبب حرکت فلک البروج کی تقریباً بائیس درجہ تک
ہٹ گئی ہین لیکن بروج اثنا عشر و منازل قمر و درجات فلک الافلاک پر معین کئے ہین
اور اوسی حساب سے احکام و تاثیرات جاری کرتے ہین کیونکہ وہ فلک محدد الجہات ہے اور ظرف
کل افلاک کا ہے اور افلاک سب اوسکے مظروف ہین اور طلوع و غروب اسی سے ہے
اور تساوی روز و شب کی بوقت وصول شمس اول نقطہ اعتدال ربیعی و خریفی یعنی پہلے
درجہ برج حمل و میزان پر اوسی حساب سے ہوتا ہے برخلاف حکماء ہند کے کہ وہ احکام
و تاثیرات و افعال و خواص درجات بروج وغیرہ کو فلک البروج سے منسوب کرتے
ہین کیونکہ سیارے اور صورتین بروج و منازل کے سب اوسی پر ہین پس جب تحویل آفتاب
عالمتاب بحساب حکماء یونان برج حمل مین ہوتا ہے اوس روز بحساب حکماء ہند بھی
آٹھوین ہی درجہ پر برج حوت کے ہوتا ہے اور چونکہ آفتاب ہر روز تقریباً ایک درجہ طے کرتا
ہے تو بائیس دن کے بعد برج حمل مین داخل ہوتا ہے یعنے بیسوین مارچ کو بحساب یونانیین
تحویل ہوتی ہے اور گیارھوین اپریل کو بحساب حکماء ہند کے اسقدر فرق
ہے درمیان حساب فریقین مذکورین کے لیکن یہ طلسمات ایجاد کیے ہوے اور بنائے
ہوے اور معمول بحکماء یونان کے ہین اونھون نے بروقت عمل طلسم کے بحساب
فلک الافلاک طلسم بنایا پس اگر اب طلسم بنانا چاہین تو چاہیے کہ بنا بر حکماء یونان کے
عمل کرین اولی یہ ہے کہ پہلے تجربہ دونون طرح سے حاصل کرے جو حساب تجربہ مین ٹھیک ہو
اوسپر عمل کرے پس واسطے توضیح کے بروج اثنا عشر و منازل قمر کا دائرہ دونون طرح سے لکھا جاتا ہے

دائرہ بروج ومنازل یونانی



اور حکماء ہند منازل قمر کو ستائیس لیتے ہین اور منزل ذابح کو کہ بائیسوین منزل اول برج جدی مین ہے مخفی و پوشیدہ رکھتے ہین اور حساب مین نہین لیتے ہین اور دورۂ فلکی تین حصون پر تقسیم کرتے ہین بنا بر عناصر اربعہ کے نہ چار حصون پر مثل یونانیین کے اور کیفیت منازل کی فصل منازل قمر مین بیان ہو چکی اور تفاوت یونانیین حکماء ہند کا ان دونون دائرون سے واضح ہے



مقالہ دوم عمل طلسمات مین

واضح ہو کہ طریقے طلسمات بنانیکے مختلف ہین اور انواع کثیرہ سے طلسمات بن سکتے ہین جس حکیم نے جو کتاب طلسمات مین لکھی اون طلسمات کے بنانیکا ایک طور و طرز خاص معین و مقرر کیا جسطرح کہ محمد بن محمود نے کتاب حلول الاشکال مین بنا طلسمات کی اس امر پر رکھی ہے کہ کوکب مقصود درجہ مقصود پر ہو اور بوقت عمل طلسم کے کوکب مقصود افق شرقی پر طالع ہو اور سات شب تک تنجیم اوسکی کرین تب وہ طلسم کامل ہوگا

عجائب المخلوقات مین بنا طلسمات کے اسپر ہے کہ وہ مرد عامل بعض بعض چیزون سے پرہیز کرے
اور اجتناب کرنا اوسکا لازم گردانا ہے لیکن کوکب مقصود کو درجہ طلوع پر رکہنا اور ساعات
شب تک تنجیم کرنا معمول بہ نہین گردانا ہے اور ذخیرہ اسکندریہ مین بھی کوکب مقصود کو
بروقت عمل طلسم کے درجہ مقصود کا طالع رکہنا لازم نہین کیا ہے لیکن ہر طلسم پر کچھ چیزون
کا لکھنا لازم کیا ہے اسیطرح ہر کتاب مین طلسمات کی بنا جدا گانہ ہے مگر ذخیرہ اسکندریہ
نہایت عمدہ کتاب ہے اوسکا ترجمہ محمد باقر منجم ثانی نے فارسی مین کیا ہے وہ کتاب دس فنون پر مترجم ہے
منجملہ اُنکے تین فن اوسکے یعنی فن پنجم اور فن ششم اور فن ہفتم اُردو مین ترجمہ کرکے اس
کتاب مین نقل کیے جاتے ہین کیونکہ یہ تینون فن متعلق طلسمات سے ہین کہ وہ لکھتے ہین
فن پنجم در صنعت خرزہ طلسمیہ کہ اکثر امراض مزمنہ عسر البرا را نافع باشد فن ششم در
صور خواتیم کواکب سبعہ فن ہفتم در ذکر فنون متفرقہ از طلسمات وغیرہ اور علاوہ ذخیرہ مذکورہ کے
اور کتابون سے بھی طلسمات عمدہ عمدہ اس مقالہ دوم اور خاتمہ مین بتفصیل و بتکمیل لکھے جاتے ہین

پہلا طلسم نیک بختی کا

حلول الاشکال وغیرہ مین ہے کہ خالق عالم نے گردش فلکی و سیر کواکب کو سبب گردانا واسطے حدوث
حوادث کے عالم سفلی مین یعنی دوران افلاک و انظار کواکب و قرانات بلکہ حلول ہر کوکب کا ہر ہر درجہ
ہر برج مین بسبب ظہور آثار قدرت کا خدا ہو جاتا ہے اور حقتعالے نے افلاک و ملائکہ افلاک نجوم کو واسطے نظم
و نسق عالم سفلی کے مقرر فرمایا ہے کہ کوئی جزئی جزئیات مین سے نہین حادث ہوتا ہی مگر بتاثیر انکی کے
باذن اللہ العزیز الحکیم پس بحکم خدا فاعل ہر جزئی و کلی وضع کواکب و گردش فلکی ہے عالم علوی
و عالم سفلی مین لیکن حکما ر فلاسفہ کہتے ہین کہ عالم سفلی مین تنہا فاعل کافی نہین ہے واسطے حصول اثر کے بلکہ حضور قوابل بھی
چاہیے اور حضور قوابل بھی کافی نہین بلکہ حصول شرایط و زوال موانع بھی
چاہیے کیونکہ بسا اوقات بسبب گردش فلکی کے عالم علوی مین

ایک شکل عجیب و غریب پیدا ہو جاتی ہے اور وہ شکل صلاحیت اس بات کی رکھتی ہے کہ عالم سفلی مین بھی
اوسکی تاثیر سے حدوث ویسے ہی ایک شکل غریب کا ہو جاوے لیکن چونکہ مادہ مہیا نہین
ہوتا ہے کہ اوس اثر کو قبول کرے یا یہ کہ مادہ مہیا ہے لیکن بعض شرایط اوسکے معدوم
ومفقود ہین تو اوسوقت مین حدوث اوس شکل کی ہیئت کا عالم سفلی مین نہین ہوتا ہے
اصحاب طلسمات کا یہ کام ہے کہ ایسے ہنگام مین ویسے مادہ کو کہ جو اس اثر کو قبول کرے
مہیا کرتے ہین ساتھ معرفت اوزان طبائع مادہ سفلیہ و مقدار اونکی کے بحسب قولے
کواکب کے تا قابل موازی ہو جائے ساتھ فاعل کے پس ظہور اثر اوس شکل عجیب و غریب کا
اس مادہ مین ہو جاتا ہے اور سبب ظہور صنعت و قدرت خدا کا ہو جاتا ہے کہ عوام الناس
بلکہ اکثر خواص بھی اوسکے فہم و ادراک مین عاجز و حیران رہتے ہین مثلاً ایک فرزند
طالع بد مین پیدا ہوا کہ وہ طالع مقتضی اس بات کا ہے کہ وہ فرزند اکثر اوقات بلکہ ہمیشہ
مبتلاے بلا و فقر و افلاس و رنج و اندار رہا کرے پس ایسے فرزند کے لیے سابق مین
اصحاب طلسمات یہ کرتے تھے کہ اونہین چند سال مین جو قران نیک تر ہونے والا
ہوتا تھا اور گردش کواکب کی مقتضی سعادت ہوتی تھی تو بر وقت طلوع برج قرانکی
ایک طلسم بناتے تھے کہ جوہر برج و جوہر کواکب قران کو مہیا کرتے تھے کہ یہ ایک مادہ
سفلیہ قابل قبول اثر اوس شکل مسعود ہیئت فلکی کا ہے پس اوزان طبائع و مقدار
مادہ سفلیہ کو بحسب قواے کواکب آپس مین امتزاج دیکر ایک تصویر ڈھالتے تھے
بصورت اوسی فرزند کے اور وہ تصویر اوسی کے پاس رکھتے تھے تو بواسطہ اس تصویر
مسعود کے اوس فرزند منحوس کو سعادت شامل حال رہتی تھی اور نحوست
اوسکی دفع ہو جاتی تھی اگرچہ بخت اوسکا حقیقتاً نیک نہین بن جاتا تھا لیکن گویا
کہ بخت اوسکا بواسطہ اس طلسم کے نیک ہو جاتا تھا اور جسوقت مین کہ اس طلسم کو اُس
فرزند سے جدا کرتے تھے تو پھر بدبختی اثر کرتی تھی اور سعادت جاتی رہتی تھی

اور وجہ اوسکے نیک بخت ہو جانیکی یہ ہے کہ جسطرح بر وقت ولادت اوس فرزند
منحوس کے طالع بد اُسکا مقتضی بدی و نحوست کا ہوتا ہے اور وہ مورد نحوست ہوتا ہے
اسیطرح بر وقت ڈھالنے اوس تصویر مسعود کے طالع سعد اُسکا مقتضی نیکی و سعادت کا
ہوتا ہے اور وہ مورد سعادت رہتی ہے پس جب تک کہ یہ تصویر اوس فرزند کے پاس
رہیگی تو سعادت اُسکی اُسکی نحوست پر غالب اگر نحوست طالع اوسکی کو دفع کریگی اور اسکی سعادت
شامل حال اوسکے رہے گی جبتک یہ تصویر اُسکے پاس رہے کیونکہ علم طلسمات کو حکمانے
مولود انسان سے اخذ کیا ہے کہ مولود جب شکم مادر سے جدا ہوتا ہے تو وہ فرزند ایک
کوکب کا ہوتا ہے کہ وہ کوکب فلک پر تربیت اور پرورش کرنیوالا اوسکا ہے جبتک کہ
دوسرا کوکب اوسکی تربیت کو قطع کرکے اپنی تربیت آغاز نہ کرے اسیطرح جب کوکب
کسی ایسے درجہ پر ہو کہ اوسکو اوس درجہ مین حظ ہو اوسوقت اگر جوہر سے اوس کوکب کے
ایک صورت بنائین تو وہ صورت بھی فرزند اوس کوکب کا ہوگا اور وہ کوکب تربیت
اور پرورش کرنیوالا اوس صورت کا ہوگا مثلاً حکمانے دیکھا ایک شخص کو کہ طالع ولادت
اوسکا برج حمل تھا اور آفتاب طالع مین بُرج شرف مین تھا اور زحل کہ طبیعت اوسکی
برخلاف و ضد طبیعت آفتاب کے ہے برج حوت یا ثور مین تھا کہ حمل سے ساقط ہے
اور مشتری قوس مین اپنے گھر کی تھی اور تثلیث آفتاب کے پس جب اس شکل فلکی کو
دیکھا حکم کیا کہ یہ شخص عمر دراز ہوگا اور ملک اپنے قبضہ مین کریگا بے مشقت و رنج کے
خاصۃً اگر وہ شخص بادشاہ زادہ یا رئیس زادہ ہو اگر حکمانے برخلاف اسکے دیکھا کہ کوئی
شاہ زادہ اور ضد اس شکل فلکی کے پیدا ہوا جانا اونھون نے کہ ملک اسکے ہاتھ سے
نکل جائیگا اور فقیر ہو جائیگا پس واسطے بقاے سلطنت و ملک کے بساعت طالع مذکور جوہر
آفتاب سے کہ سونا ہے ایک تصویر بناتے تھے اور اُسکو شاہ زادہ کیساتھ رکھتے تھے
پس بسبب سعادت طالع اس تصویر کی نحوست اوسکی دفع ہو جاتی تھی و اگرچہ

کوئی ملک دوسرا اوسکے قبضہ مین نہین آتا تھا لیکن بادشاہ مسخر اوسکا رہتا تھا واللہ اعلم

دوسرا طلسم قوت حافظہ وحصول علم بغیر تعلیم وتعلم کے

حلول الاشکال مین ہے کہ ہرمس علیقی کہتے ہین کہ جب معلوم ہوا تجھے کہ ہر کوکب کا کیا فعل ہے
اور ہر درجہ فلک کیا طبیعت رکھتا ہے کہ ان چیزونکا جاننا مقدمات علم طلسمات مین سے ہے
پس فکر کر کہ مراد تیری کس کوکب سے متعلق ہے اور مطلب تیرا کس درجہ مین ہے یعنی
کس درجہ کی صورت موافق تیرے مطلب کے ہے پس جوہر کواکب سے مثل شرب وقلعی
وآہن ومس وزر وسیم وسیماب کے جو جوہر اُس کوکب مطلوب کا ہو اُس جوہر سے ایک تصویر
تیار کر مثلاً مقصود تیرا یہ ہے کہ قوت حافظہ اور طاقت لسانی اور تیز زبانی تجھکو حاصل ہو
اور بے سیکھے علم حاصل ہو پس جان تو کہ مطلب تیرا متعلق کوکب عطارد سے ہے کہ کوکب علم و
حکمت ہے اور درجات فلکی مین سے اوس درجہ سے متعلق ہے کہ جسکو ہرمس علیقی نے کہا ہے کہ یہ درجہ مثل
ایک مرد کے ہے کہ کتاب پڑھتا ہے یا وہ درجہ کہ جو مثل ایک مرد کے ہے کہ بات کرتا ہے یا وہ درجہ
کہ جو مثل ایک مرد کے ہے کہ تعلیم کرتا ہے پس جس وقت کہ عطارد ان درجون مین سے کسی درجہ پر
ہو اور راجع ومحترق نہ ہو اور دشمن اوسکا قمر ومشتری ناظر نہو اور اول درجہ افق مشرق
سے طالع ہو اوسوقت جوہر عطارد سے کہ سیماب ہے جتنا کہ چاہیے لیکر تصویر عطارد کی بنائے
اور قبل اسکے کہ اور درجہ طلوع کرے اوس جوہر کو بوتہ مین گداختہ کرکے قالب مین ڈالے
اور بخور عطارد جلاوے اور دشمن کی نظر عطارد سے ساقط ہو اگر دوست سے اتصال
ہو تو بہتر ہے کیونکہ نظر دشمن کے عمل کو باطل کرتی ہے اور نظر دوست کی مدد دیتی ہے
پس جسقدر کہ تصویر درست تر ونیک تر ہوگی اور اعضا متناسب تر ہونگے اوسیقدر عمل نافع
تر وقوی تر ہوگا پس اگر تا تمامی طلوع برج عمل تمام ہوگیا ہو تو بہتر ہے والا صبر کرے تاوقتیکہ
عطارد پھر ویسے ہی کسی درجہ پر آوے اوسوقت اُس عمل کو تمام کرے اور بخور عطارد کا

بروقت عمل کے جلایا کرے پس جب وہ تصویر بن جائے تو سات شب تک اوسکو زیر ستارہ عطارد رکھے اور جب عطارد غروب ہوا کرے اوس تصویر کو اوٹھا کر مخفی کرا کرے کہ کوئی شخص غیر کی نظر اوس پر نہ پڑے بجز نظر عامل یا اوسکے شاگرد کی پس اب یا تو یہ وہ طلسم اور یہ عمل تمام ہوا پس جو شخص کہ اس طلسم کو اپنے پاس رکھیگا تیز زبانی وفصاحت بیانی اوسکو حاصل ہوگی اور قوت حافظہ اوسکا اسقدر بڑھیگا کہ جو بات ایکمرتبہ سن لیگا اوسکو کبھی نہ بھولیگا اور عجائبات مین سے یہ ہے کہ بے پڑھے اور بغیر سیکھنے کے اکثر باتین علم کی اوسکو ایسی حاصل ہونگی کہ لوگ اوس سے تعجب کرینگے

تیسرا طلسم تیز بیانی کا

فخر الدین رازی نے کتاب سر المکتوم مین لکھا ہے کہ جس عضو کو قوی کرنا منظور ہو اُس عضو کو دیکھے کہ کس کوکب سے متعلق ہے یعنی مدبر اوسکا کون ہے پس وہ کوکب جب کسی برج مین قوی ہو تو بروقت طلوع اُس برج کے کہ وہ کوکب حاجت اُفق شرقی پر ہو حجر مناسب مقصود سے صورت اُس عضو کی بنائے اور بخور جلائے مثلاً واسطے تیز بیانی و فصاحت لسانی کے ایک طلسم بنانا منظور ہے پس مدبر لسان عطارد ہے بشرکت اور بروج مین سے برج سنبلہ حکیم وفصیح البیان ہے لہذا یہ مطلب متعلق ان دو کواکب اور اس ایکبرج سے ہوا مین جب قمر متصل ہو ساتھ عطارد کے برج سنبلہ سے اوس وقت جوہر قمر سے کہ چاندی ہے ایک زبان بنائے اور تا طلوع تامی برج چاہیئے کہ چاندی کی زبان بن جائے اور بخور قمر وعطارد جلائے پس اوس زبانکو جو شخص اپنے پاس رکھیگا اوسکی تیز بیانی اور فصاحت لسانی اس حد تک بڑھ جائیگی کہ اُسکی حاضر جوابی سے لوگ تعجب کرینگے

چوتھا طلسم زیادتی آب کا

حلول الاشکال وغیرہ مین ہے کہ بروج مطر چار ہین سرطان وعقرب واسد دلو اور برج جدی وسنبلہ اگرچہ خاکی ہین لیکن باران پر بھی دلالت کرتے ہین اور برج جوزا اور میزان دونو

اگرچہ ہوائی ہین لیکن ترشح و بارش کا حصہ ان مین ہے اور تین برج آبی ہین سرطان وعقرب وحوت سرطان واسطے باران کے ہے عقرب واسطے آب جاری کے ہے حوت واسطے آب استادہ کے اور تین ستارہ کواکب مطرمین زہرہ وقمر وعطارد زہر جوہر مطر ہے قمر جوہر آب عطارد جوہر ہوا ہے اور زحل کو بھی اک شرکت ترشح مین ہے اور شمس مریخ ومشتری بعض وجہ مین بارش پر دلالت کرتے ہین اور بعض مین نہ اور شمس کا ایک حساب جداگانہ ہے ابر بارشمین کہ دانایان رموز فلکی نے اوسکو اپنے مقام پر ثبت کیا ہے اسیطرح احکام بارش کے اپنے محل پر منضبط ہین یہ مقام اوسکا نہین ہے یہان پر فقط بیان طلسم زیادتی آب کا ہی کہ اگر کسی طبقہ زمین مین پانی کم ہوا ور چاہین کہ پانی وافر ہو جاوے پس موافق اس مطلب کے بروج آبی سے حوت کو اختیار کرین اور کواکب آبی سے زہرہ وقمر پس جب یہ دونون کوکب آبی برج حوت مین درجہ طلوع پر ہون یا ایک انمین سے افق شرقی پر ہو جوہر سے ان دونون کوکب کے یعنی مس اور سیم سے ایک تصویر بنادین شل برج حوت کے اور بخور زہرہ وقمر جلادین اور تصویر کو سانچے مین ڈھالین پھر سات شب تک اوسکو زیر ستارہ زہرہ وماہ رکھین اور بخور جلادین اور جب زہرہ وماہ غروب کیا کرے تو اُس تصویر کو اوٹھاکر مخفی و پوشیدہ رکھا کرے پس ساتوین روز یہ عمل اور یہ طلسم تیار ہو۔ تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جس طبقۂ زمین مین اس تصویر کو بوقت طلوع طالع مختار رکھین اُس سرزمین مین پانی وافر و زیادہ ہو جاے گا انشاء اللہ تعالے

پانچوان طلسم باد باران وکثرت آب

حلول الاشکال مین ہے کہ طلسم عجیب و غریب بہت نافع ومفید ہے پس جب یہ طلسم بنانا منظور ہو دیکھین کہ آفتاب ان درجات بارانی مین سے کس درجہ مین ہے درجہ ۳۰ ثور و درجہ ۱۵ جوزا و درجہ ۱۱ عقرب و درجہ ۲۳ و ۲۷ دلو و درجہ ۵ و ۶ و ۱۰ و ۱۷ و ۲۴ حوت پس اگرچہ ثور برج خاکی ہے لیکن درجہ آخر اسکا آبی ہے کہ جیسے ابریق سے پانی بہہ رہا ہے اور جوزا

دونون برج ہوائی مین لیکن پندرھوان درجہ جوزا کا آبی ہے کہ مثل ایک نہر جاری تیزرو کی ہے
اور دلو کا ۲۳ درجہ مثل ایک کنوین کے ہے کہ پانی سے مملو ہے اور ۲۷ درجہ مثل ایک چشمہ کے
ہے کہ اوسمین آب کثیر ہے اور حوت برج آبی ہے اور یہ درجات مذکورہ بھی اوسکے آبی ہین
جیسا کہ مقالہ اول مین بیان ہو چکا پس درجات امر مقصود یہان پر بھی ہین اس لیے انہین کو
اختیار کرنا چاہیے پس اگر اجتماع مہر و ماہ کسی درجہ مین ہو تو بہتر ہے واگر ماہ ان پر جو نہین
نہو تو بھی جائز ہے اور چاہیے کہ زحل مقابلہ آفتاب مین ہو اور بعض حکمانے بجاے آفتاب کے
مشتری کو لکھا ہے کہ مشتری ان درجون مین سے کسی درجہ پر ہو مگر آفتاب کا ہونا قریب
قیاس و اقرب الی الصواب ہے پس اسوقت مین ایک آئینہ اخذ کرے اور جسقدر کہ وہ آئینہ
بزرگ تر و قوی تر و فربہ ہو بہتر ہے اوسپر ایکصورت مرد کی بنائین کہ لنگی کمر مین باندھے
ہوے ہو اور ہاتھ اپنے واسطے دعا کے بلند کیے ہوئے ہو اور ہاتھ اوسکے مقوس بنے ہون اور برابر
اس صورت کے ایک صورت آہو کی بنائے کہ وہ چرتا ہو اور ایک صورت کوّے کی
اور ایک صورت کچھوے کی بنائے اور بروقت بنانے ان تصویرات کے چاہیے کہ کوکب
مقصود طالع مین ہو پس اگر تا طلوع تمامی برج تصویرین نہ بنی ہون تو صبر و تامل کرے
تا وقتیکہ آفتاب پھر اوسی حال پر آوے پس جب تصویرین تمام بنا چکے تو نام اون درجونکا
گرد آئینہ کے نقش کرے پھر سات شب تک برابر مقابل برج حوت کے
رکھے پس جب برج حوت غروب ہوا کرے تو اوسکو اوٹھا کر مخفی رکھا کرے اور بخور اسکا
عود زعفران و لوبان و مصطگی و حب الغار و سندروس و میعہ ہے پس میعہ کو خوب گھسے
اور حل کرے اور ان سب چیزونکو آپس مین خوب ملادے کہ سب ایک جوہر ہو جائین
اور گولیان بنائے پس جب سات شب تک مقابل برج حوت کے اوس آئینہ کو رکھے
اوسوقت چند گولیان بخور جلایا کرے پھر ایک سلائی سونے یا چاندی کی بنائے کہ ایک
بالشت لنبی ہو اور جس سلائی سے کہ سرمہ لگاتے ہین اوس سے کچھ یہ سلائی موٹی

سہ چند ہو پس اگر آئینہ مین کچھ زنگ ہو تو اوس سلائی سے اوسکو صاف کرے و اگر نہو تو نہ پس جب چاہین کہ پانی برسے اور باران آوے چاہیے کہ کپڑے اپنے نکالکر شملہ شمین کا پہنے اور آئینہ کو بائین ہاتھ پہ رکھے کہ رُخ آئینہ کا آسمان کیطرف ہو اور سلائی دہنے ہاتھ مین لیکر آئینہ پر آہستہ آہستہ برابر مارا کرے اور انگیٹھی سامنے رکھی ہو کہ اوسمین بخور مذکور جلاوے اور سلائی کو آئینہ پر لگایا کرے پس تاثیر اسکی یہ ہے کہ بقدرت خدا ایک ابر پیدا ہو گا اور پانی برسے گا تو جب تک اوس آئینہ کو مخفی و پوشیدہ نہین کریگا تب تک پانی برابر برستا جائیگا اور یہ طلسم واسطے زراعت کے نہایت مفید ہے

چھٹا طلسم کثرت عمارت و زراعت کا

حلول الاشکال مین ہے کہ اگر یہ طلسم بنانا چاہین تو کوکب مقصود اسکا زحل ہے کہ کوکب عمارت ہے اور درجات مقصودیہ مین درجہ ۱ و ۶ و ۷ و ۱۱ و ۱۹ ثور کا و درجہ ۱۲ جوزا کا و درجہ ۲۲ برج اسد کا و درجہ ۵ و ۲۳ و ۲۴ عقرب کا و درجہ ۳ جدی کا پس جب زحل افق شرقی پر ہو اور ان درجون مین سے کسی درجہ پہ ہو اور قمر کو زحل سے قران ہو یا تثلیث یا تسدیس و اگر زہرہ بھی تثلیث یا تسدیس پہ ہو تو بہتر ہے اور قران قمر ساتھ زحل کے ہو بہ نسبت تثلیث و تسدیس کے بہتر ہے اور مریخ اگر بنظر تثلیث ناظر ہو تو جائز ہے ورنہ ساقط ہونا مریخ کا بہتر ہے پس ایسی ساعت مین مس و سرب یعنی تانبا اور سیسہ پاک و صاف ایک بوتہ مین ہموزن رکھکر گداختہ کرین کہ دونون آپسمین ملجائین اور ایک سانچہ مین ایک تصویر مرد کی ڈھالین کہ بیلچہ اوسکے ہاتھ مین ہو اور ایک تصویر مرد کی بناوین کہ درمیان کشتی کے استادہ ہو کہ بیلچہ اوسکے ہاتھ مین اور پانی ہو اور راس زورق مین تصویر ایک مرد کی نقش کرین کہ گیہون کاٹ رہا ہو اور نام اون درجون کا زورق کے کنارون پر لکھے پس جس موضع مین عمارت و زراعت کا ہونا چاہتا ہو اوس موضع کی مٹی سے ایک تغار بنواوے بمقدار بلندی اون تصویرون اور زورق کے یعنی قریب بلندی ڈھائی گز کے کہ وہ زورق و تصویر مرد کی اسکے اندر

آجاوے اوس تغار کا ایک سر بناوے مثل سر تنور کے اور آگ مین اوسکو پختہ کرے
پس جب زحل دوبارہ ان درجون مین سے کسی درجہ پر آوے اور شکل طالع بھی ہو اس وقت
اس لوح و رق اور تصویرون کو اوس تغار کے اندر رکھے اور سات شب تک مقابل
زحل کے رکھے اور جب زحل غروب ہو جایا کرے تب اوسکو اوٹھا لیا کرے واگر برج خاکی
فوق الارض ہو تو بہتر ہے اور ہر شب فلفل و لوبان بخور جلایا کرے بعد اسکے اوسی جوہر
یعنی تانبے اور سیسے سے ایک تختہ بناوے اور ان دونون صورتون اور لوح ورق کو لوہے
کی کیلون سے اوس تختہ پر خوب مضبوط جڑے اور نصب کرے اور اسی تغار کے اندر رکھکر
پس جس موضع مین کہ عمارت و زراعت چاہتا ہے اوس موضع کی تھوڑی مٹی اور پانی
اوس تغار مین ڈالے اسقدر کہ بلیچہ مٹی مین در آوے اور سر تغار کو بند کردے پس اوس تغار کو
اوس موضع مین رکھے پس تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جبتک وہ تغار وہان رہے گا تو
عمارت و زراعت بقدرت خدا اسقدر بکثرت وہان شروع ہو گی کہ اہل دنیا تعجب کرینگے
اور بڑی آبادی و بستی وہان ہو جائیگی اور روز بروز عمارت و زراعت و آبادی بڑھتی
جائے گی جب تک کہ وہ تغار رہے گا اور اس طلسم کے اور بھی بہت سے عجائبات ہین۔

ساتوان طلسم شادابی عمارت و زراعت کا

سر المکتوم مین ہے کہ جہان یہ طلسم عمارت دفن کیا جاوے وہ مقام ہمیشہ معمور و
مرجع رہے گا و اگر تمام عالم اوسکے خراب کرنیمین کوشش کرین گے تو قادر نہ ہوسکین گے
پس جب یہ طلسم بنانا منظور ہو چاہیئے کہ زحل ان درجون مین سے کسی درجہ پہ ہو درجہ
۱-و۶و۱۱و۱۹و۲۷ ثور کا اور درجہ ۱۹ جوزا کا اور درجہ ۳۰- اسد کا اور درجہ ۵ و ۲۴ و ۲۸
عقرب کا پس زحل انہین سے درجہ پر ہو کر افق شرقی پر ہو اور زہرہ و قمر بہ تثلیث
یا تسدیس یا مقارنہ ناظر ہون نہ تربیع و مقابلہ اوسوقت کچھ شرب و مس شنج لیکر ایک ظرف

مین گداختہ کرے کہ وہ ملکر جسد واحد ہوجاوے پس اوسکی ایک صورت شخص قایم کی بناوے
کہ اوسکے ہاتھ مین بیلچہ ہو کہ اوس سے زمین کھود رہا ہو اور دو تصویرین گائے کی اور ایک شخص
کی بنائے کہ وہ شخص تابع گاؤ ہوکر گویا بیج بو رہا ہو پس ان تصویرات کو سوہن سے خوب صاف
کرے کہ نہایت عمدہ ہوجائین بعدہ اونکو سات شب تک مقابل برج ثور کے رکھے اور
ہر شب میعہ و زعفران و عرق زیتون بخور جلاوے اور جب برج ثور غروب ہوجایا کرے تو ان تصویرا
کو اوٹھا کر مخفی رکھا کرے پس بعد تمام تجیم کے جس موضع کا معمور ہونا منظور ہو وہانکی مٹی
لاکر گوندھے اور اوسکی بڑی دیگ بناوے اور اوسکو پختہ کرے ڈھکنا اوسکا بھی اوسی مٹی سے
بناکر پختہ کرے مثل جام سفالین کے بعدہ اوسکے ایک تختہ رانگے کا بناوے کہ اُس تختہ پر
ان تصویرات کو نصب کرے اور پاؤن اونکے کیلون سے جڑ دے کہ وہ تصویرین کھڑی
رہین پھر اوسپر وہ ڈھکنا رکھکر چارون طرف سے مٹی لگاوے کہ بالکل بند ہوجائے پس
جسوقت مین کہ برج ثور طالع ہو اوسوقت اوس دیگ کو اوس موضع مین دفن کرے
قریب اوس مقام کے جہان واسطے زراعت کے پانی جاری رہتا ہو اور اُس دیگ کے
قریب زیتون کی جڑ بھی دفن کردے پس تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جب تک وہ دیگ
اوس موضع مین مدفون رہیگی وہ موضع عمارت و زراعت سے معمور و شاداب رہیگا
واگر تمام اہل عالم اُسکے خراب کرنیمین کوشش کرینگے تو عاجز آجائینگے اور خراب
نہ کرسکینگے اور یہ طلسم نہایت عمدہ ہے

آٹھوین طلسم دفع ملخ کا

کتاب ذخیرہ اسکندریہ مین ہے کہ اس طلسم کے بنانے کے وقت مشتری کو درجہ طالع پر رکھنا
چاہئے اور قمر کو مشتری سے اتصال قبول ہوا و مشتری مستقیم السیر ہو اور قمر برج ثور یا سرطان
یا حوت مین ہو اوسوقت حدید چینی کا ایک مرغ طویل المنقار صغیر الجثہ طویل الرجلین
بناوین کہ وزن اُسکا بیس مثقال ہو اور ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا

عمو ما اٹھ ماشہ

ہوتا ہے اور پشت پر اُس مرغ کے یہ حروف نقش کریں اا ہ اا ےـ ۴۹ ح ۱ د ۲۳ ح
زیر شکم اوسکے ایک دعا دفع ملخ کی بناوین اور تحت صورت مین یہ حروف نقش کرین
اور فوق صورت پہ یہ نقش کرین جبکہ یہ حروف طائر پہ نقش کرین چاہیئے کہ قمر
مشتری درجہ طلوع پہ ہو متصل بقمر اور طالع درجہ دوم مشتری ہو پس جب تمام ہو اور
طائر کو ایک عمود آہنی پہ سوار کرین اور کیلون سے اوسکو مستحکم کرین اگر طائر کو اوس
عمود کے ساتھ ملصق کرین تو جائز ہے لیکن شکم طائر کو ملصق کرنا جائز نہیں ہے بلکہ دونوں پاؤں
اوس طائر کے اوس عمود آہنی پہ ملصق کرین بعد اُسکے جس شہر و قریہ مین ملخ وٹڈی کا نام
اور دور ہونا منظور ہو وہان ایک منارہ بلند بناوین جہانتک وہ بلند و مرتفع بن سکے
بہتر ہے اور اس عمود آہنی کو اوس منارہ پہ نصب کرین اور گرد اُسکے ایک دیوار
بلند بناوین کہ اثر باد و باران اوس طائر پہ نہ پہونچے اور خراب نہو پس تاثیر اس طلسم
کی یہ ہے کہ اُوس ناحیہ مین ملخ وٹڈیان نہ آوین گی مطلقاً اور دوسرا خواص اس
طلسم کا یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اوس منارہ پہ چڑھ کے دیکھے تو جہان تک اُسکی نظر کام کرے
وہان تک ملخ وٹڈیان نہ آسکین گی تیسرا خاصہ یہ ہے کہ جتنی دور سے وہ منارہ دکھائی
دیگا وہان تک ٹڈیان نہ آسکین گی و عجب تر اس سے یہ ہے کہ اُس منارہ پہ چڑھ کے جہانتک
نظر کام کرے وہان پہ ایک دوسرا منارہ بناوین مثلاً تین فرسخ تک نظر کام کرتی ہے تو



تین فرسخ پر جا کر ایک اور منارہ
بناوین تو وہان بھی ٹڈیان
نہ آسکین گی وہ مقام بھی مضرت
ملخ سے محفوظ رہے گا باذن
اللہ تعالےٰ اور صورت طائر
یہ ہے

نوان طلسم بجہت تسکین ریاح شدید و موج شورش دریا

ذخیرہ اسکندریہ مین ہے کہ خواص مین سے اس طلسم کے یہ ہے کہ اگر موم سے مہر کرکے اسکو
کشتی مین اپنے ساتھ رکھین ہرچند دریا شورش و تلاطم کرے برطرف ہوجائیگا اور جو کوئی
اوس کشتی مین ہو وہ مضرت دریا سے محفوظ رہے اور بسلامت ساحل تک پہونچے اور وہ
ہواے سخت باد تند و تیز کہ جس سے دریا کو تلاطم ہوا ہے جلد موقوف ہوجائے کہتے ہین کہ
یہ طلسم حکیم بلیناس کا ہے کہ شہر حمص مین جب ایک جماعت کثیر اونکے پاس آئی تھی اور
باد تیز و تند چلنے کی شکایت اون سے کی اوسوقت اس طلسم کو اوس حکیم نے وضع کیا
پس وہ ہواے سخت مبدل بہواے معتدل ہوگئی اور اب تک یہ طلسم اوس شہر مین موجود ہے
اور وقت عمل اس طلسم کا یہ ہے کہ جب مشتری برج میزان یا دلو مین ہو کہ میزان مین اوج
مشتری ہے اور دلو خانہ مشتری ہے اور دونون بروج بادی ہین اور جزو استقبال
سابق بھی برج بادی مین ہوا ہو اور قمر بھی برج بادی سے متصل بمشتری ہو اور زحل کو
ناظر نہو اوسوقت حجر اصم اصفر سے ایک تصویر آدمی کی بناوین کہ کرسی پر کھڑا ہو اور
ایک ہاتھ مین اوسکے بڑی سپر ہو کہ اوس سپر سے منہ اور سینہ اوسکا پوشیدہ ہوجاے
اور دوسرے ہاتھ مین شمشیر ہو اوسی حجر کی بنی ہوئی اور تصویر و سپر و شمشیر کا ایک نگ ہو
اور ایک ہی سنگ کی بنی ہون اور یہ حروف پیشانی پر اوسکے نقش کرین
ا اسہ لہ لسے الہ اطاسہ اعصر الحری اکلہ لہ اط اا حالمنہ ال ی ہم
ہ سے احاہام اسا اسہ اا الحطر ۷ اا ۵ا ۱۵ ۱۱ اسہ ۱۹۱ ا یح ۱۶ ااسے
سے حالہ حار پس صدر تصویر پہ یہ حروف نقش کرین الہ ا ہ ملے ام ق طے لہ
الح ۱۲ لمسہ ۱۲ اسے الہ لمسہ اسہ الحطے لم طاا اسے سہ لسلے - پس پشت سر
پر اوسکے یہ حروف نقش کرین حا احالع لسہ ہ ۱ اور پشت سر پر اسکے تصویر تیر و کمان

لیے ہوئے بھی نقش کریں پس جب تمام ہو تو وسط شہر یا قریہ میں ایک مقام بلند وسیع
اور اس تمثال کو بلندی پر اس مقام مرتفع کے نصب کریں پس اگر یہ تمثال
بزرگ و مستحکم ہو کہ کوئی خوف بارش و ہوا و اوسکے پڑنے سے خراب ہوجانیکا نہ
تو حاجت اوسکی مخفی و پوشیدہ کرنیکی نہیں ہے اور اگر تمثال و تصویر چھوٹی ہو تو گرد
ایک دیوار اوٹھاکر اوسپر ایک قبہ بنادیں اور اسکو مخفی کریں تاکہ تاثیر باد و باران
بروے محفوظ رہے تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ اس بلد و قریہ میں بحکم خداوند عالم
چلنا غائت اعتدال سے ہوگا تصویر یہ ہے





دسوان طلسم دفع غضب کا

ذخیرۂ اسکندریہ میں ہے کہ یہ خرزہ مسکن غضب ہے بالخاصیت پس امتحان خاصہ اسکا
کہ جب دیگ غلیان و جوش میں ہو اس خرزہ کو اوس دیگ میں ڈالدیں غلیان او
اوسی وقت موقوف ہوجائیگا اور وقت عمل اسکا یہ ہے کہ جب مشتری شرف
پندرھوین درجہ پر سرطان کے ہو اور زحل کو مشتری سے نظر تثلیث یا تسدیس
اور مریخ مشتری سے ساقط ہو اور متصل القمر ہو یا مشتری و زحل متصل ہوں باتصال مقبول
اسوقت جزع گندم گون کا ایک خرزہ بنادیں یعنی گر یہ خواہ گول ہو خواہ چپٹی پہلو

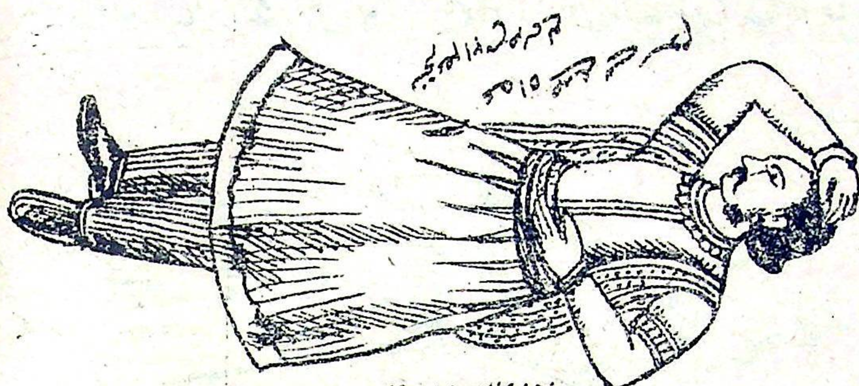
اور یہ تصویر یا حروف او سپر نقش کرین پس جو شخص کہ اس حرزہ کو اپنے پاس رکھے اور نزدیک
اوس شخص کے جائے کہ جو کمال غیظ و غضب مین ہو اور حرارت غضبی اوسکے جوش مین آئی ہو
بقدرت خدا غضب اوسکا زائل ہو کر رہیگا اور اُس سے خوفناک ہو جائے گا



گیارھواں طلسم مصیبت العظمےٰ یعنے تخریب بلا وقوع فتنہ و فساد

ذخیرہ اسکندریہ مین ہے کہ ایسے اعمال کا مرتکب نہ ہونا چاہیے اور خواہش نفس کو ایسے اعمال
مین صرف نہ کرے اور اُس سے حذر کرنا لازم سمجھے اور اگر بنا بر مقتضیات وقت و مصالح امور
ضروریہ کے مرتکب اس عمل کا ہو تو مطلب دینی و مقصد یقینی کو مطمح نظر رکھکر رضائے خالق کو
مقدم رکھے پس جس گروہ ظلمہ کا ظلم خلائق مین متعدی ہو اور خواص و عوام ضرر و ظلم سے اون
کے عاجز آگئے ہون اور فی الحقیقت رفع کرنا اوس گروہ کا باعث راحت خلق ہو
اوسوقت اس طلسم کو بناوین اور وقت عمل اس طلسم کا یہ ہے کہ جب زحل دسوین درجہ میں
دلو کے مستقیم السیر ہو اور تثلیث زحل ہو برج میزان سے اور مشتری ساقط ہو نظر زحل
سے اور برج دلو طالع ہو اوسوقت حدید اسود کی یہ تصویر و تمثال بناوین کہ وہ تصویر
استادہ ہو اور ایک پاؤن دوسرے پاؤن پر رکھے ہو اور ایک ہاتھ سینہ پر اور ایک ہاتھ
سر پر رکھے ہو اور پشت صورت پر یہ کتابت نقش کرین [illegible] اور شکم پر یہ حروف
نقش کرین [illegible] سے پس جب یہ طلسم تمام بن جاوے تب اوسکو

دفن کرین اوس ناحیہ یا وسط سرا یا وسط شہر مین کہ جسکے تخریب مقصود ہو کہ بسبب ایسے
فتنہ وہان پیدا ہوگا اور خلایق و بہایم وہان کے مرجائین گے اور تصویر یہ ہے



بارھوان طلسم تخریب بلاد و خونریزی کا

فخر الدین رازی نے کتاب سر المکتوم فی اسرار النجوم مین لکہا ہے کہ اگر وقوع جنگ و جدال
وقتال و خونریزی درمیان گروہ اشرار و فساق منظور ہو پس کوکب مقصود یہان پر
مریخ ہے اور درجات فلکی سے وہ درجہ کہ جو بصورت قتل و قمع و ذبح کرنے و سولی دینے وغیرہ
کے ہین جیسا کہ مقالہ اول مین بیان ہو چکا تو چاہیے کہ مریخ جلاد فلک ان درجون مین سے
کسی درجہ پر ہو جوزا کا اکیسوان و بائیسوان و چوبیسوان درجہ اور سرطان کا پہلا درجہ اور
اسد کا گیارھوان درجہ اور میزان کا انیسوان درجہ اور قوس کا اکیسوان بائیسوان تیئیسوان
چوبیسوان درجہ اور جدی کا پندرھوان درجہ اور دلو کا گیارھوان درجہ اور حوت کا
انیسوان درجہ پس جب مریخ ان درجون مین سے کسی درجہ پر ہو کر دائرہ افق
شرقی پر ہو اور قمر کو اس سے نظر تربیع یا مقابلہ ہو اور کواکب خمسہ باقیہ اس سے ساقط
ہون اوس وقت مس سرخ سے ایک تصویر ایک شخص استادہ کی ڈھالے کہ وہ شخص بغیر سر کے
ہو اور ایک شخص کی تصویر بنائے کہ وہ کمر سے دو ٹکڑے کیا ہوا ہو اور دو تصویر مین دو

دو شخصون کی بنائی وہ آپس مین جدال وقتال کرتے ہون بعد اوسکے ان تصویرات کو سوہن سے
خوب عمدہ بناوے بعد اوسکے سور کی چربی سے ان تمثالات کی تدہین کرے اور اچھی
طرح سے ملے بعدہ اونکو مقابل کوکب راس الغول کے سات دن تک رکھے اور ہر شب کو
سندروس اور شجر بیروح کا بخور جلاوے اور جب راس الغول غروب ہوا کرے تو ان
تصویرات کو مخفی کر رکھا کرے اسیطرح سات روز تک تنجیم کرے پس جب تنجیم سے فارغ ہو تو
ایک دیگ جدید وسیع لاوے ایسی کہ اسمین یہ سب تصویرین آجاوین پس اُن
تمثالات کو اوسمین رکھکر ایک ڈھکنا اوسی دیگ کی جنس کا اوس پر رکھے اور رانگے سے
اوس ڈھکنے کو اس دیگ سے خوب پیوست کرے پس جس قریہ اور شہر مین خصومت
وخونریزی ہونا چاہیے تو جب مریخ درجات مذکورہ مین سے کسی درجہ پر آوے اوسوقت
درمیان قریہ یا درمیان شہر کسی شخص کے گھر مین اوس دیگ کو زیر زمین دفن کرے
تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جبتک کہ یہ دیگ زمین مین دفن رہیگی اوس قریہ یا شہر مین
برابر جدال وقتال وخونریزی ہوگی اور لوگ ہلاک ہوجائینگے اور جب وہ
دیگ وہان سے نکال لی جائیگی تو وہ خونریزی بھی موقوف ہوجائیگی اور وہ تصویرات یہ ہین۔



تیرھوان طلسم برائے عزت اور حفظ ایذائے خلق سے

عجائب المخلوقات وغیرہ مین ہے کہ جب قمر برج جدی یا دلو مین کہ خانہائے زحل مین ہو اور بنظر سعد زحل کو ناظر ہو کہ اس گردش آسمانی کو قبول درمکان اور قابل تدبیر بھی کہتے ہین اور دلیل قبول ہونے کامون اور موافق پڑنے حاجتونکی ہے بس جب ایسی گردش ہو چاہیئے کہ اسوقت سنگ سنج کے نگینہ پر دوشنبہ کے دن صورت مرد کی استادہ اسطور پہ بناوے کہ دونون ہاتھ اوٹھائے اور دست راست مین ماہی اور دست چپ مین خربا اور سر کے نیچے سوسمار ہو اور اُس نگینہ کو سیسہ کی انگشتری پر رکھے اور نگینہ کے نیچے قدرے ایلوا یا رسوت رکھے اور جب چاہے اسی ساعت مین اوسکو اونگلی مین پہنے قدر اور مرتبہ اوسکا زیادہ ہوگا اور ایذا رسانی خلق وگزندگی حشرات الارض سے محفوظ رہیگا بشرطیکہ لباس سیاہ پہنے اور شتر پر سوار نہو اور سانپ کو نہ مارے

چودھوان طلسم زیادتی عزت وحفظ ایذائے خلق سے

عجائب المخلوقات مین ہے کہ روز سہ شنبہ کو جب قمر برج عقرب مین متصل مریخ سے ہو اوسوقت ایک ٹکڑا حجر شادنج کا لیکر اوسپر صورت مرد برہنہ کی بناوے اسطور پہ کہ سینے ہاتھ کیطرف اوسکے ایک عورت پشت کی جانب بال لٹکائے ہوئے کھڑی ہو اور مرد اپنا ہاتھ اُسکی گردن مین ڈالے ہو اور وہ عورت پشت کیجانب دیکھتی ہو اور پیروں کے نیچے ان صورتونکے یہ حروف لکھے ع ع ح ح بعد ازان اس نگینہ کو لوہے کی انگوٹھی پر رکھے اور ایسے ہی وقت مین کہ جسمین عمل کیا ہے اسکو پہنے امرا کے نزدیک باہیبت وو قار رہیگا اور اذیت جوش وحشرات الارض سے محفوظ رہیگا بشرطیکہ کسیکو قتل نکرے اور گوشت خام نکھاوے اور مرغ کو ہلاک نکرے اور آگ اپنے ہاتھ سے نہ بجھاوے

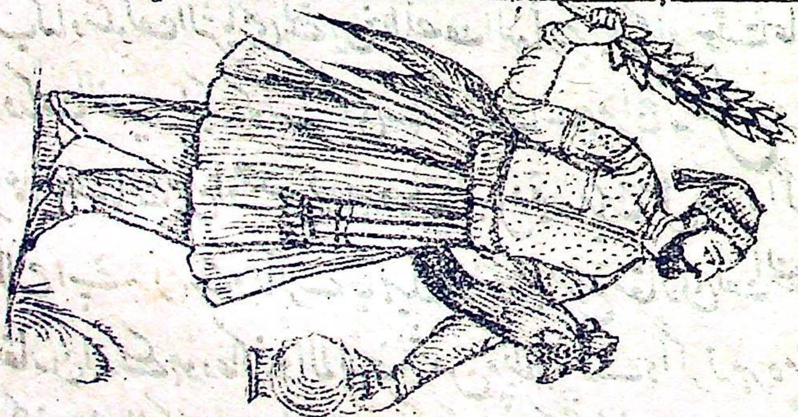
پندرھوان طلسم قضائے حاجات کا

عجائب المخلوقات مین ہے کہ جب یکشنبہ کو قمر برج اسد مین ہو کہ خانہ آفتاب ہے اور آفتاب کو

ناظر ہو اوسوقت سنگ سنبادج لیکر اوسپر صورت مرد کی اس طور پر بناوے کہ دست راست
مین تازیانہ اور دست چپ مین آدھا نیزہ اور اوسکے قدم کے نیچے صورت چرواہے کی ہو
اُس نگینہ کو سونیکی انگشتری پر نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدرے زہرہ فیل رکھے اور
روز دوشنبہ کو قبل طلوع آفتاب کے اوسکو پہنے جسکے پاس یہ حاجت لیکر جاوے گا
وہ حاجت روا ہوگی اور چشم خلائق مین مہیب ہوگا بشرطیکہ گوشت اسپ نہ کھاوے اور
پانی کے چشمہ مین نہ جاوے اور زن ابرص اور کرنجی سے مجامعت نکرے۔

سولھوان طلسم قضائے حاجات و دفع نسیان کا

عجائب المخلوقات مین ہے کہ جب روز چہار شنبہ کو قمر سنبلہ مین ہو کہ خانہ عطارد ہے اور ساعت بھی
سعید ہو اوسوقت نگینہ سنگ خام کا لیکر اُسپر صورت مرد کی اسطور پر بناوے کہ
پوشاک اچھی پہنے ہو اور دست راست مین کوئی شاخ اور دست چپ مین ظرف
گلی اور پہلو مین اوسکے اک جانور ہو کہ تاج اُسکا مثل تاج مرغ کے منقوش ہو اور
اوسکے قدم کے نیچے چشمہ آب جاری ہو اور جانب راست اُس صورت کے یہ حروف لکھے
رہ ہ ہ بعد ازان اُس نگینہ کو سیسے کی انگشتری پر نصب کرے اور پہنے جس شئے کی خواہش کریگا
وہ سے اُسکو حاصل ہوگی اور دفع نسیان ہوگا بشرطیکہ جھوٹ نہ بولے اور حمام مین
نجاوے اور حنا نہ کھاوے اور وہ تصویر طلسمی یہ ہے۔



سترھوان طلسم استجابت دعا کا

عجائب المخلوقات وغیرہ مین ہے کہ جب روز پنجشنبہ کو قمر حوت یا قوس مین کہ خانہاے مشتری مین ہو
اور بنظر سعد مشتری کو ناظر ہو تو اس وضع فلکی کو قبول و رمکان اور قابل تدبیر بھی کہتے ہین اور یہ
وضع فلکی مقتضی قبول ہونے کامون اور موافق پڑنے حاجتون کے ہے پس ساعت اول ایام دوم مین
پارۂ بلور لیکر اوسپر صورت احمر دکی لباس بلورین پہنے ہوے کرسی پر بیٹھی ہاتھ مین کسی درخت کی
شاخ لیے ہوئے بنائے اور اوس صورت کے نیچے یہ حروف لکھے ب س ع ا ل بعد ازان
اوس بلور کے نگینہ کو سیسہ کی انگشتری پر نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدرے کافور رکھے
بعدہ پنجشنبہ کو قبل طلوع آفتاب کے انگلی مین پہنے جو دعا کریگا مستجاب ہوگی اور ہمچشمون مین محبوب
اور امین ہوگا بشرطیکہ پوشاک سفید پہنے اور مچھلی اور جوز نہ کھاوے اور بلوط اور
مس کا استعمال نہ کرے کتب نجومیہ مین ہے کہ دعا و قضاے حاجات متعلق مشتری سے ہے پس
اگر دعا واسطے دنیا کے ہو چاہیے کہ قمر خانہاے مشتری مین متصل بہ زہرہ ہو اگر دعا واسطے آخرت کے
ہو چاہیے کہ قمر خانہاے زہرہ مین متصل بہ مشتری ہو **ایضاً** جب قمر یا زہرہ یا مشتری ساتھ عقدہ راس کے
ہو اوسوقت دعا مستجاب ہے **ایضاً** جب مشتری ساتھ راس وسط السما مین ہو اور خداوند طالع
سالم ہو نحوس سے اور ماہ متصل بسعود ہو وہ وقت استجابت دعا کا ہے **ایضاً** جب ستارہ
کف الخضیب کہ اوسکو کف الثریا بھی کہتے ہین خط نصف النہار پر پہونچے اوسوقت دعا مستجاب
ہوتی ہے اور کف الخضیب ایک کوکب شمالی ہے عظم ثالث سے بر مزاج **زحل** و زہرہ
قوی التاثیر اعمال طلسمات مین اونتیس درجہ و بیناالیس دقیقہ برج حمل کے دا اگر داعی
واسطے اصلاح اپنے بدن کے دعا کرے چاہیے کہ عطارد یا مریخ مقارن کف الخضیب کے
اگر مشتری مقارن اوسکے ہو دعا کرنیوالا اپنے دشمن پر ظفر پاوے و اگر زہرہ مقارن
اوسکے ہو دعا کرنیوالا مال کثیر پاوے لیکن عمر اوسکی کم ہو و اگر آفتاب مقارن اوسکے ہو

دعاکرنیوالا تونگری و شجاعت پاوے واگر زحل مقارن اوسکے ہو دعا کرنیوالا از میانہ عمر تا آخر عمر توانگر و نیک حال ہو و بقولے چاہیے کہ بروقت دعا کرنے کے ایک سعد طالع مین اور ایک سعد رابع مین ہو تا کہ ابتداے کار اور عاقبت اوسکی خوب ہو۔

اٹھارواں طلسم محبوب زنان و مقبول درگاہ سلاطین و اجابت دعا کا

عجائب المخلوقات مین ہے کہ جب روز جمعہ کو ثور یا میزان مین کہ خانہاے زہرہ ہین ہو اوسوقت نگینہ لاجورد لیکر اوسپر صورت زن برہنہ اور مریخ کی بناوے کہ اسکی گردن مین زنجیر حمائل ہو اور صورت کے پیچھے ایک لڑکا دوش پر شمشیر رکھے ہو اور اُنکے قدمونکے نیچے یہ حروف لکھے ح ع ع ع پھر اوس نگینہ کو تانبے کی انگوٹھی پر نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدرے برادہ مس و لوبان رکھے اور ہاتھ مین پہنے مقبول بارگاہ سلاطین ہوگا اور عورتین اُسکی طرف بہت میل کرینگی بشرطیکہ آب شور مین ساحت نہ کرے اور مچھلی نہ کھاوے اور جسعورت کے بال سپید ہون اوس سے اپنا جسم مس نہونے دے اور اُلو کو نہ مارے واگر جمعہ کے روز یہ انگوٹھی پہنے درگاہ خدا مین دعا اوسکی مستجاب ہوگی اور اگر اس انگوٹھی کو موم مین رکھکر پانیمین ڈالدے پس جس مرد عورت کو وہ پانی پلاوے درمیان اون دونونکے محبت و اُلفت پیدا ہوگی۔

اونیسواں طلسم تسخیر محبوب کا

عجائب المخلوقات مین ہے کہ جب زہرہ راجع ہو پارہ حریر سیاہ لیکر اسپر صورت کسی پرندہ کی بناوے اور اُسکا اور اُسکی ماں کا نام لکھے اور نیچے اوسکے یہ حروف لکھے سہ عہ ہمہ اور بخور کرے عود اور لوبان کا تین شب مقابل زہرہ کے اگر زہرہ طالع ہو ورنہ مقابل قمر کے کہ یہ معشوق فلک مشہور فی الجمال ہے بعدہ اوس پارہ حریر کو بازو پر باندھے محبوب مسخر ہوگا اور مطیع رہیگا۔

بیسوان طلسم حرزۃ المبارک یعنی ہیجان باہ و سرعت نعوذ کا

رسالہ ذخیرۂ اسکندریہ مین ہے کہ تازی مین اس حرزہ کا نام حرزۃ المبارک ہے اور فائدہ اس حرزہ کا ہیجان باہ و سرعت نعوذ کا ہے اور وقت عمل اسکا یہ ہے کہ جب زہرہ برج ثور مین ہو کہ گھر اسکا ہے اور قمر برج سرطان مین ہو کہ گھر اسکا ہے اور باہم اتصال نظری ہو اور برج ثور طالع ہو اسوقت طلا و نقرہ دونون سات مثقال مساوی الوزن لیکر ایک حرزہ بناوین یعنی گر یہ مدور ہو یا پہلودار چپٹی پس جب زہرہ درجہ طالع پر آوے یہ صورت ثور یعنی تصویر گاؤ اوسپر دونون جانب نقش کرین اور اوس مین ایک سوراخ کر ایک ڈورا ابریشم کا اوسمین ڈالین اور اپنے سر پہ باندھین اور یہ حروف بھی اوسپر نقش کرین اور وہ صورت ثور یہ ہے



اکیسوان طلسم عشق و محبت ان کے کہ حسینان کج صاحب طلسم اور فوق عظیم حشمت جسیم ہو

ذخیرہ اسکندریہ وغیرہ مین ہے کہ جب زہرہ برج حوت مین طالع ہو اور قمر برج سرطان مین بنظر تثلیث زہرہ ہو لیکن مریخ و مقابلہ مریخ ناظر نہ ہو عمل نہ ہو یہ صورت مذکورہ فلکیہ کہ زہرہ مطرب فلک برج شرف مین ہو اور قمر معشوق فلک اپنے گھر مین باہم ناظر تثلیث اسکو دفع قوت کہتے ہین بہر ایک کو

اپنی جان دوسرے پر فدا کرتی ہے اور کوئی شخص غیر مخل نہین ہے یہ وضع فلکی دلیل ہے اوپر
دوستی درمیان دو شخصون کے جانبین سے اور تمام ہونے کا مونکے بے حد وجہ اب اس
وضع آسمانیکے لیے ایک مادہ اور قابل درست کرنا چاہیے موافق اُسکے کہ اثر اسکا بتمامہ
اوس مادہ پہ آجاوے اور فعل اُسکا ظاہر ہووہ یہ ہے کہ جب ایسی گردش فلکی ہو تو چاہیکہ
اوسوقت اسفند رویہ بوزن سات مثقال لیکر ایک خرزہ یعنی گریہ بناکر اُسپر اس تصویر کو نقش
کرین اور آرد گندم بوزن انچاس مثقال لیکر چار غربال مین چھانین کہ ہر ایک غربال دوسرے سے
اوق و باریک ہو کہ ہر مرتبہ آٹا باراول سے چھنکر مہین نکلے پس وہ چھنا ہوا آٹا جہل و نہ
مثقال ہو اوسکو بشیر زنان گوندھین اور خوب زور زور سے اوسپر ہاتھ مارین کہ خوب گندہ
جائے اور حد کمال کو پہونچے پس ایک تمثال اوس آٹےکی بناوین بشکل ایک زن بزرگ
شکم کے پس دلپر اُس تمثال کے مہر کرین پس جب وہ طالع گذرجائے دوسرا برج
طلوع کرے تو لپشت پر اوسکے اور دونون شانونکے بیچ مین بھی اُسکے مہر کرے اور
چاہیے کہ مہر خوب صاف اور واضح اوٹھے کہ بعد پختہ ہونے اُسکے کے وہ مہر درست ہو
پس اوسکو تنور گرم مین رکھین کہ فی الجملہ تفصیح پاوے اور چاہیے کہ بیش از تفصیح وپیش
از تنور وہ شکستہ نہونے پاوے پس جب وہ تمثال تنور مین نیم پختہ ہو جائے تو اُسکو نکال لیوے
اب یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص کہ اس خرزہ اسفندرویہ کو اپنے پاس
رکھے اور اس تمثال کو تناول کرے تمام ازواج اوسکے اوسپر عاشق صادق ہو
جاوین کہ ہر وقت اُسکے ساتھ مشغول بلاعبت وصحبت رہین کہ ایک دن بھی اوسکو
خالی نہ چھوڑین اور خوشامد اُسکی بہت کرین اور حرص وکد اُسکے ساتھ صحبت کرنیمین
کرین اور بغیر ازواج کے جو کوئی اُسکو دیکھے دوست ہو جاوے اور محبت کرنے
لگے اور یہ ہر ایک کا محبوب مطلوب بنجاوے اور ایک رونق وحشمت اس سے
ظاہر ہو اور وہ تصویر و تمثال مذکور یہ ہے



بائیسوان طلسم عشق و محبت اور وسعت رزق مین

واضح ہو کہ عشق مرض نفسانی ہے صعب العلاج کہ وہ ایک حالت ہے کہ عارض ہوتی ہے
انسان کو موثر ہوتی ہے عقل اور نفس اور طبیعت مین اوسکے اور یہ فعل زہر مریخ سے ہوتا ہے کہ
ابتدا اوسکے فعل زہرہ ہے اور آخر اُسکا فعل مریخ ہے کیونکہ ابتداے عشق الفت و محبت ہے
اور آخر عشق احتراق اخلاط و تشویش و اضطراب پس جس کوکب کا جو فعل ہوتا ہے
وہ نہین دفع ہو سکتا ہے مگر ساتھ فعل کوکب ضد اُسکی کے پس زہرہ کا ضد عطارد ہے
اور مریخ کا ضد مشتری پس علاج عشق اور دفع ہونا اُسکا نہین ہو سکتا ہے مگر ساتھ
استعانت عطارد و مشتری کے اور طریقہ ازالہ فرط محبت و عشق کے سر المکتوم فخر الدین
رازی مین مرقوم ہین پس واضح ہو کہ جو شخص جس طلسم کے بنانیکا ارادہ کرے اسکو چار چیزین
ملحوظ خاطر رکھنا ضرور ہے پہلے وقت دوسرے بخور تیسرے جوہر چوتھے نیت اور نیت سب سے
بالاتر ہے کیونکہ اکثر امور جزوی مین تاثیر فلکی بحسب نیت قوی تر ہوتی ہے پس جب طلسم
بنانا منظور ہو تو یہ مطلب متعلق ستارہ زہرسے ہے کہ کوکب عشق و محبت ہے اور درجات
بروج سے یہ درجہ عشق محبت کے ہین درجہ ۱۴ و ۱۵ و ۲۱ ثور کا و درجہ ۸ جوزا کا درجہ
۲۰ و ۲۱ و ۲۷ سرطان کا و درجہ ۱۴ ۔ اسد کا و درجہ ۱ و ۹ و ۱۴ و ۱۵ سنبلہ کا و درجہ ۱۴

میزان کا درجہ ۱۶ عقرب کا درجہ ۲۳ قوس کا درجہ ۲۹ دلو کا درجہ ۳ حوت کا پس جب
زہرہ ان درجات مین سے کسی درجہ مین ہو اور افق شرقی پر ہو اور قمر کہ معشوق فلک ہے
بجاسدہ یا بہ تثلیث یا بہ تسدیس زہرہ ہو اور مریخ کہ دشمن زہرہ ہے ساقط ہو پس ایسی
ساعت مین ایک نگینہ سنگ لاجورد کا اخذ کرے اور چاہیے کہ یہ نگینہ بزرگ تر
و نیک تر و خوب تر او نگینون لاجورد سے ہو وا اگر اوسمین چتیان سونیکی ہون تو بہتر ہے
اور حقیقت لاجورد کی زیبق و کبریت ہے کہ حرارت مفرطے اُسکو اس درجہ تک پہونچایا
اور لاجورد کی تین قسمین ہین رصاصی و کحلی و نیلی امار صاصی نہایت سخت ہوتا ہے کہ حکاک
اوسکو تو ر نہین سکتا ہے اور کحلی و نیلی مین چتیان سونیکی ہوتی ہین اور گھسنا اوس کا
آسان ہوتا ہے کہ حکاک اُسکو گھس سکتا ہے اور نقاش اُسپر نقش کندہ کر سکتا ہے
اور مراد یہان پر حجر لاجورد یہی قسم دوم و سوم ہے یعنی کحلی و نیلی الغرض یہ نگینہ مربع یعنے
چوکور ہونا چاہیے اور بوقت مذکور اوسپر دو تصویرین خوبصورت عورتون کی کہ دونون کا ہاتھ
دوسریکے گلے مین ہاتھ ڈالے ہوے ہون اور لب پر لب رکھے ہوے ہون اسطرح
کہ درمیان لبون کا نمایان ہو اور ایک تصویر قمری یا کبوتر کی بنائے کہ وہ اپنی منقار
دونونکے مُنھ مین دانہ پُری کرتا ہو جسطرح کہ اپنے بچہ کو دانہ پُری کرے اور بعض
نسخون مین یہ ہے کہ ایک تصویر کبوتر کی بنائے کہ وہ اپنے بچہ کو دانہ پری کرتا ہو
پھر چپ و راست اُن دونون تصویرون کی ایک شاخ ریحان نقش کرے اور ابتدا
اس طلسم و عمل کی اوسوقت کرے کہ جب زہرہ افق شرقی پر ہو اور اسوقت تک اس نقش
مین مشغول رہے کہ جبتک وہ بُرج کہ جسمین زہرہ ہے تمام طالع ہو اگر اتنے عرصہ مین عمل
نقش تصویرات تمام ہوا ہو فبہا و الا اگر کچھ باقی رہا ہو تو پھر اوٹھالے اور صبر و تامل کرے
جبتک کہ زہرہ پھر اوسی حال پر آوے پس جب اوس نگینہ پر تصویرات کے بنانے سے
فارغ ہو جائے تب چارکونون پر اوسکے چار سوراخ کرے کہ آر پار ہو جائین پس

اگر چار کیلین سونیکی ہون تو بہتر ہے ورنہ تانبے کی کیلین اون سوراخون مین نصب کرے
اسطرح کہ نوکین اون کیلون کی کسی طرف سے بلند نہ رہین بلکہ متصل اور ہموار اوس
نگینہ کے ہون کہ وہ کیلین معلوم نہون پس جب زہرہ پھر اوسی حالت موصوفہ پر آجاوے
اوسوقت سونا چاندی متساوی الوزن لیکر گداختہ کرکے ممزوج کرے اور اسکی ایک
انگوٹھی بناوے اور وہ نگینہ اوسپر نصب کرے اور انگوٹھی کو جلاوے کہ نہایت پاک صاف
ولطیف ہوجائے اور بعض نسخون مین ہے کہ نام اُس درجہ کا کہ جسمین زہرہ ہو مشک و زعفران سے لکھکر
نیچے نگینہ کے رکھے اور انگشتری کو جلا کرے بعد اوسکے اُس انگشتری کو ایک شیشہ صاف و پاک مین رکھے
اور ایک طبق مثل اوسی کے اوسپر رکھین کہ وہ ڈھک جائے اور سات شب تک زیر ستارہ زہرہ
اوسکو رکھے اور ہر شب مشک و زعفران و کافور بخور جلایا کرے اور جب زہرہ غروب کیا کرے
تب اوسکو اوٹھا کر مخفی و پوشیدہ رکھا کرے پس ساتوین شب یہ عمل تمام ہوگا اور طلسم کامل ہوگا
پس تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جو شخص اس انگوٹھی کو اپنے پاس رکھیگا وہ محبوب قلوب
خلائق ہوجائیگا علی الخصوص عورتونکے دلون مین محبوب ہوگا اس حد پر کہ اگر کسی عورت کو راہ
مین دیکھے اور اُس سے اپنی حاجت طلب کرے تو اثنائے راہ مین وہ عورت اوسکی حاجت
بر لانے پر آمادہ ہوجائیگی اور اُسکی حاجت بر لائیگی اور جسعورت کی نظر اوسپر پڑیگی وہ
اوسکیطرف مائل و راغب رہیگی اور دوسری تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ صاحب انگشتری کا
رزق وسیع و کشادہ ہوجائیگا اور محتاج کسیکا نہ رہے گا اور اس طلسم مین بہت سے
امور عجائب و غرائب ہین کہ صاحب انگشتری اُسکو مشاہدہ کریگا راقم و ناقل کہتا ہے کہ
دو تصویرین خوبصورت ایک دوسرے کے گلے مین ہاتھ ڈالے ہوئے نگینہ لاجورد پر بنانا
یہ صورت برج جوزا کی ہے کہ صورت سیوم منقطعہ البروج کہ اوسکو توامان اور
دو پیکر بھی کہتے ہین کواکب داخل اسکے تیرہ ہین و خارج آٹھ بس چونکہ یہ صورت
فلکی مشتمل تجاذب کے ہے کہ تماہر کو اوسکا متعلق ہونا آپس مین اون دونون تصویرونکا

اور صاحب طلسم مادہ سفلیہ کو ایسا مہیا کرے کہ قابل قبول اثر اُسکی کا ہو تو لامحالہ فیضان اثر اُسکا اُس مادہ پر ہوگا جیسا کہ باداب وشرایط مادہ سفلی اُسکا مہیا کرکے ایک انگشتری بطریق مذکور بنائے تو البتہ حامل اُس انگشتری پر عالم سفلی مین تاثیر محبوب القلوب ہو جائیگی پیدا کریگا خصوصًا قلب نسوان مین جیسا کہ گذرا

تئیسوان طلسم قوت باہ مین

حلول الاشکال مین ہی کہ یہ مطلب متعلق ہے زہرہ وقمر سے کہ زہرہ کوکب عشق ہی اور منسوب ہے ساتھ عضو تناسل ورحم کے اور قمر معشوق فلک ہی اور حسن وجمال مین بیچ میان افلاک مشہور ہے وبر دوستی تزویج ودر حق زنان حریص ہی پس جسوقت کہ صاحب طالع متصل ہو ساتھ صاحب سابع کے اور قمر بجاسد ہو ساتھ زہرہ کے اور زہرہ سابع مین ہو کہ خانہ سابع خانہ ازواج زنان ونکاح ہے اور اعضا مین سے منسوب ہے بعضو سُرین وزیر ناف کے پس اُسوقت خاص مین جوہر زہرہ سے کہ جزع وزبرجد وسنگ سرمہ ولاجورد اور زہرہ سنگ کہ جس سے زینت وآرایش کرتے ہین ایک جسم مرد کا بناوین اور بخور جلاوین پس جس برج مین کہ زہرہ ہے اگر تا تمامی طلوع اُس برج کے وہ عضو بنجائے تو فبہا والا پھر تامل کرے جب تک کہ زہرہ پھر اُسی حالت موصوفہ پر آجائے اُسوقت اُس عضو مذکور کو درست کرے پھر سات شب تک مقابل زہرہ اُسکو رکھے اور بخور جلاوے اور جب زہرہ غروب کیا کرے تب اُسکو مخفی وپوشیدہ کیا کرے پس ساتوین روز یہ عمل تمام ہوا پس جو شخص کہ اس عضو مذکور کو ہاتھ مین لیکر ہمبستری کریگا خصوصًا بار اول اُسوقت مین کہ جب قمر ساتھ زہرہ کے ہو تو اُسکو عضو مخصوص مین طاقت کثیر پیدا ہوگی اور قوت باہ بڑھ جائیگی اور جس کے پاس یہ عضو مخصوص رہیگا اُسکی قوت باہ اور طاقت مردانگی زیادہ ہو جائے گی۔

چوبیسوان طلسم قوت باہ وطاقت جماع کا

حلول الاشکال مین ہے کہ ہر گاہ اِس مطلب کے لیے طلسم بنانا منظور ہو پس دیکھین کہ جب زہرہ

چوتھے درجہ پر دلو کے یا ستائیسوین درجہ پر حوت کے ہو اور ماہ مریخ مین اتصال ہو
مقابلہ اور زہرہ افق شرقی پر ہو اُسوقت ایک لوح مسی اخذ کرے کہ برابر ایک درم
موٹی ہو اور آب نمک سے اُس لوح کو صاف دھوکر زعفران بخور جلاوے پھر اُسپر ایک نقش
زن و مرد کی بناوے کہ وہ آپس مین ہمبستری کرتے ہون اور ایک تصویر مرد کی اور بناوے
کہ وہ پشت پر لیٹا ہو اور ایک عورت اُسکے عضو مخصوص پر بیٹھی ہو اور ایک تصویر عورت کی
اور بناوے کہ وہ اپنی پشت پر لیٹی ہو اسطرح سے کہ مرفوعۃ الرجلین اور مکشوفۃ الفرج ہو
اور ایک مرد مقابل اس کے قائم الذکر کھڑا ہو کہ اپنے عضو مخصوص کو حرکت دے رہا ہو
تاکہ اُس سے صحبت کرے پس یہ چھ تصویرین اُس لوح مسی پر عمدہ و خوب بناوے
پس جس برج مین کہ زہرہ ہے اگر تا تمامی طلوع اُس برج کے یہ سب تصویرین بنجائین فبہا ورنہ
تامل کرے تا وقتیکہ زہرہ پھر اُسی حالت موصوفہ پر آوے اُسوقت اُن باقی تصویرون کو
بنا کر تمام کرے اور اس لوح کو پھر سات شب تک کرسی پر رکھکر مقابل قمر کے رکھے پس
جب قمر غروب کیا کرے تو اُس لوح کو اُٹھا کر مخفی رکھا کرے اور ساتون شب بخور مشک
و زعفران و لوبان جلاوے پس ساتوین دن یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اس طلسم کی یہ ہے
کہ جو شخص اس لوح کو ہاتھ مین لیکر بغور اُسمین دیکھے اور بتامل نظر کرے تو قوت باہ
و طاقت جماع اُسکی اس قدر بڑھے گی کہ عورتین اُس سے عاجز ہو جائین گی اور وہ شخص
ہر ایک عورت پر قادر ہو جائیگا

پچیسوان ۲۵ طلسم قوت جماع کہ ازالہ چالیس بکارت کا کر سکے

امام الحکما افلاطون الٰہی نے کتاب الواح الجواہر مین لکھا ہے مطلب اُسکا یہ ہے کہ اگر چاہین کہ
قوت باہ و طاقت عضو مخصوص اسدرجہ ہو کہ چالیس دختران باکرہ کا ازالہ بکارت ایک
شب مین کر سکین اور کوئی ضعف و سستی اپنے بدن مین حاصل نہو پس برج مقصود عقرب ہے
کہ یہ برج متعلق عضو مذکور سے ہے پس چاہیے کہ جب برج عقرب طالع ہو اور رب الطالع طالع مین ہو

اور قمر کو رب الطالع سے اتصال تربیعی ہو اُسوقت بلور پر صورت ایک شخص کی بنائین
کہ وہ قائم الذکر ہو اور اپنے عضو مخصوص کی طرف ناظر ہو بس اُس صورت کے سر پر چار غ
اور جانب راست چار غ اور جانب چپ چار غ اور زیر قدم چار غ لکھین اور دوسرے
نسخہ مین ہے کہ سر پر اُس صورت کی چودہ غ اور زیر قدم چودہ غ لکھین بعد اُسکے پشت بلور پر
اسم عضو و اسم شخص و اسم شہوت تحریر کرین پھر ان اسمون کے اعداد نکالکر استنطاق کرین یعنے
ان سب اعداد کے حروف بنائین اور ترکیب دین اسطرح کہ الوف کو آت پر اور آت کو عشرات پر
اور عشرات کو آحاد پر مقدم رکھین اور آخر مین لفظ ئیل ملاوین کہ وہ نام ملک مؤکل اس
عمل کا ہے اس نام کو سر پر اُس تصویر کے لکھین اور تخم خیار بخور جلاوین پس تبخیم کرین یعنے
سات شب تک برابر مقابل برج عقرب کے رکھین اور جب عقرب غروب کیا کرے اُسکو اُٹھا کر
پوشیدہ رکھا کرے اور ہر شب بروقت تبخیم کے بخور جلایا کرین اور وقت تبخیم کا ہر طلسم مین بعد
از فراغ نقش وغیرہ کے ہوتا ہے کہ پھر تاخیر جائز نہین ہے اُسی دن یا اُسی شب تبخیم کرنا چاہیے
پس ساتوین روز یہ طلسم تیار ہو تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص بروقت صحبت داری کے اسکو اپنے
مُنھ مین زیر زبان رکھے اور لعاب دہن پیے تو اس قدر قوت باہ و قوت عضو مخصوص
حاصل ہوگی کہ چالیس لڑکیون کا ازالہ بکارت کر سکے گا

چھبیسوان طلسم عقد الرجال و عقد شہوت کا

یہ طلسم برخلاف طلسم سابق کے ہے واسطے باطل کرنے حرکت جسم مرد کے اور بند ہو جانے
شہوت کے پس جب اس طلسم کا کرنا منظور ہو تو چاہیے کہ جب برج ثور طالع ہو اور رب الثور
سرطان مین ہو پس اُسوقت استخوان پشت مردہ پر دا اگر یہ ممکن نہو تو شیشہ پر یا نگینہ انگشتری کے
یا کسی لوح پر تصویر ایک شخص کی بنائین اسطرح کہ عضو مخصوص اُسکا قطع کر کے پشت سر
اُس کے پھینک دیا گیا ہو اور جانب راست اُسکے آٹھ غ اور جانب چپ اُسکے آٹھ غ
لکھین اور دوسرے نسخہ مین ہے کہ دونو جانب اُسکی اٹھارہ اٹھارہ غ لکھین اور تبخیم کرین

یعنی سات شب تک برابر مقابل برج ثور کے رکھا کرین اور جب برج ثور غروب کیا کرے
اسکو اُٹھا کر مخفی رکھا کرین پس ساتوین روز یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جس مرد کی کمر مین یہ
طلسم باندھا جائے اُسکی قوت مردیت بالکل باطل ہو جائیگی اور شہوت زائل جب تک کہ یہ
طلسم اُسکے ساتھ رہیگا اور جب یہ طلسم اُسکی کمر سے کھولا جائیگا تب اُس شخص کے
جسم خاص کی حرکت و شہوت پھر حالت اصلی پر عود کرے گی

ستائیسوان طلسم حمل زنان کا

واضح ہو کہ خداوند عالم نے بمقتضاے آیۂ کریمہ المال والبنون زینۃ الحیواۃ الدنیا آل ومال کو
باعث عزت و حرمت انسان کا قرار دیا ہے اور تولید آل و اولاد کی بسبب ازدواج مرد و زن
کے ہوتی ہے اور اکثر عورتون سے اولاد نہین ہوتی ہے یا اگر ہوتی ہے تو بہت کم
ہوتی ہے پس زن و شوہر کو اس حالت مین تمنا و آرزو فرزند ہونے کی رہتی ہے پس ایسی
ہنگام مین واسطے رہجانے حمل کے اس طلسم کو کرین کہ بقدرت خدا اس طلسم کے کرنے سے
ضرور حمل رہیگا وہ طلسم یہ ہے کہ جب قمر ستائیسوین درجہ پر سنبلہ کے یا پہلے درجہ پر قوس کے
یا اکیسوین درجہ پر حوت کے ہو اور افق مشرق پر ہو اور زہرہ یا مشتری یا دونون ناظر
ہون کیونکہ یہ مراد متعلق قمر سے ہے بشرکت زہرہ و مشتری پس ایسی ساعت مین چاہیے کہ
ایک لوح سیم خالص پر تصویر زن حاملہ کی نقش کرین اور تصویر ایک کنیز کی کہ گود مین
اُسکے ایک طفل صغیر بیٹھا ہو اور تصویر گھوڑے کی کہ ایک لڑکا اُسمین ہو پس یہ تصویرین
جسقدر عمدہ بنائی جائین بہتر ہے پس اُس لوح سیمین کو سات شب تک برابر مقابل برج
سرطان کے رکھے اور مشک و لوبان و حب الفار بخور ہر شب جلائے پس ساتوین روز
یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جب عورت مرد کے پاس رہنا چاہے تو ایک ساعت
قبل ہم بستر ہونے کے وہ عورت اس لوح کی تصویرات کو بغور و تامل نظر کرے اور بروقت
ہمبستر ہونے کے اس لوح کو زیر سر رکھے اور مرد سے صحبت کرے تو اُس صحبت مین ضرور

نطفہ قائم رہے گا اور عورت حاملہ ہو جائیگی انشاء اللہ تعالی اور محمود بن احمد حلول الاشکال مین
لکھتے ہین کہ مین نے کتب متقدمین مین دیکھا اور اُستادون سے بھی سُنا کہ اگر کسی کو آرزوی فرزند
ہو چاہیے کہ ایک تصویر خوبصورت لڑکے کی بناوے کاغذ پر اور جو رنگ بدن کا ہو ویسے ہی
رنگ سے خوب رنگے کہ کل اعضا اُس تصویر کے اپنے اپنے رنگ مین خوبصورت ہون
پس بروقت جماع کے وہ تصویر عورت کے ہاتھ مین دے کہ اُسکو بغور دیکھے تا وقت فراغ کے
تاثیر اسکی یہ ہے کہ ایک فرزند مشابہ تصویر کاغذی کی ضرور پیدا ہوگا انشاء اللہ تعالے **فائدہ**
اس مقام پر چند فائدے متعلق اسی امر مذکور کے لکھنا مناسب ہوا اگرچہ وہ طلسمات مین داخل
نہین ہین **فائدہ** اول اگر پوچھین کہ عورت حاملہ نہین ہوتی ہے کیا سبب ہے پس چاہیے کہ عدد نام
زن و مادر زن و نام روز جمع کرکے چار چار طرح دین اگر ایک باقی رہے تو عیب مرد کا ہے و اگر
دو بچین تو عیب عورت کا ہے و اگر تین بچین تو آسیب دیو ہے و اگر چار باقی رہین تو آسیب
پری ہے و اگر پوچھین کہ حمل ہے یا نہ تو اعداد نام زن و نام روز جمع کرکے دو کی طرح دے
اگر ایک بچے حمل نہین ہے و اگر دو بچین تو ہے **فائدہ** اگر چاہین کہ لڑکا پیدا ہو تو عورتون سے مجامعت
اُسوقت کرے کہ جب مشتری و زہرہ و عطارد اوتادمین یعنی خانہائے کیندر مین ہون یا خانہ پنجم
و نہم مین ہون و یا طالع وقت مجامعت سے مشتری و زہرہ و عطارد کو اتصال ہو اور شمس و زحل
و مریخ خانہ سوم و ششم و یازدہم مین ہون پس جب ایسی ساعت مین مجامعت کریگا دلیل ہے
کہ لڑکا پیدا ہوگا **فائدہ** واضح ہو کہ بچہ دان عورت کا مثل بٹوے کے ہوتا ہے کہ درمیان اُسکے
ایک پردہ ہوتا ہے کہ اُس سبب سے اُس مین دو خانہ ہوتے ہین ایک دہنی جانب
ایک بائین جانب اور اُس بچہ دان مین صلاحیت و لیاقت نطفہ جمنے کے بعد از
فراغ حیض کے ہر مہینے مین پندرہ دن تک رہتی ہے اور بعد پندرہ دن کے پھر لیاقت
نطفہ قائم رہنے کی اُسمین نہین رہتی ہے پس بعد از فراغ حیض پانچ دن تک دہنا خانہ بچہ دان کا
بروقت مجامعت کے کھُل جاتا ہے اور بایان بند رہتا ہے پس اگر ان پانچ دن کے اندر صحبت داری

کرے اور نطفہ جمے تو لڑکا پیدا ہوگا اور بعد پانچ روز کے پھر آٹھ دن تک بایان خانہ بچہ دان کا
بروقت مجامعت کے کھُل جاتا ہو اور دہنا بند رہتا ہو اگر اس آٹھ دن کے اندر مجامعت کرے
اور نطفہ جمے تو لڑکی پیدا ہوگی اور بعد ان تیرہ دن کے دو دن تک پھر دہنا رُخ بچہ دان کا
کھُلا رہتا ہے اور بایان رُخ بند پس ان دو دن مین اگر نطفہ قائم رہے گا تو لڑکا پیدا ہوگا اور بعد
ان پندرہ روز کے پھر دونون رُخ بچہ دان کے بند رہتے ہین تا وقت حیض کے و اگر کسی
سبب سے اتفاقاً اس عرصہ مین نطفہ قائم بھی ہوتا ہے تو بایان رُخ بچہ دان کا کھُل جاتا ہو اور لڑکی
پیدا ہوتی ہے یہ قاعدہ نہایت خوب ہو اور بہت عزیز ہے یہی وجہ ہے کہ علامات حمل مین اگر گرانی
حمل کی دہنی جانب ہو اور پہلے دہنی چھاتی مین دودھ پیدا ہو اور سر پستان سُرخ
ہون اور چلنے مین دہنے پاؤن کو مقدم رکھے اور اُٹھنے مین بائین پاؤن پر بوجھ ڈالے تو
دلیل لاتے ہین کہ لڑکا پیدا ہوگا و اگر برخلاف اسکے ہو کہ گرانی حمل کی بائین طرف ہو اور
پہلے بائین چھاتی مین دودھ پیدا ہو اور سر پستان سیاہ ہون تو دلیل لاتے ہین کہ لڑکی
پیدا ہوگی اور ذکر اسکا آخر زبدۃ النجوم مین بھی ہو چکا فائدہ واضح ہو کہ دہنے نتھنے سے جو سانس
نکلتی ہے اُسکو نفس شمس کہتے ہین اسکا مزاج گرم ہے اور بائین نتھنے سے جو سانس آتی جاتی ہے
اُسکو نفس قمری کہتے ہین اُسکا مزاج سرد ہے پس نفس شمسی مین عورتون سے مباشرت کرنا بہتر ہے کہ اُسوقت
امساک زیادہ ہوتا ہو و اگر حمل رہیگا تو لڑکا پیدا ہوگا و اگر بروقت چلنے نفس قمری کے حمل رہے تو لڑکی پیدا ہوگی

اٹھائیسوان [۲۸] طلسم دوستی و اُلفت کا

اگر چاہین کہ درمیان دو شخصون کے دوستی و اُلفت پیدا ہو بشرطیکہ وہ دونون ایک
دوسرے کو جانتے پہچانتے ہون خواہ وہ دونون آپس مین دشمن ہون یا دوست پس اس
طلسم کے لیے ایک چھوٹا مکان ہونا چاہیے خالی سب چیزون سے اور گرد و خاک سے اُس کو
صاف و پاک کرکے معطر کرین پس ہر مہینے مین چودھوین تاریخ کو استقبال مہر و ماہ
ہوتا ہے پس چاہیے کہ استقبال ان درجون مین سے کسی درجہ پر واقع ہو درجہ ۱۴ و ۱۵

و ۲۱ ثور کا و درجہ ۸ جوزا کا و درجہ ۲۰ و ۲۱ و ۲۷ سرطان کا و درجہ ۹ و ۱۴ و ۱۴ اسد کا و درجہ ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۴ و ۱۵ سنبلہ کا و درجہ ۴ میزان کا و درجہ ۱۶ عقرب کا و درجہ ۸ قوس کا و درجہ ۴ جدی کا و درجہ ۱۹ دلو کا و درجہ ۳ حوت کا و اگر ان درجون مین استقبال نہو اور کسی درجہ پر ہو تو بھی جائز ہے مگر یہی درجہ اولی ہین کیونکہ فعل ان درجون کے موافق مقصود کے ہین مثلاً ثور کا چودھوان درجہ محبت و عطوفت پیدا کرتا ہے اور بیسوان درجہ سرطان کا حاجت روائی کرتا ہے اور چودھوان درجہ اسد کا شکل ایک عورت خندان کے ہے کہ ہوائے خوش پیدا کرتا ہے و علی ہذا القیاس دیگر مدارج مذکورہ بھی موافق مقصود ہین اور صورت و فعل ہر درجہ کا مقالہ اول مین بیان ہو چکا ہے لیکن چاہیے کہ قمر کمال استقبال پر ہو پس نیرین مین سے ایک کو طالع مین رکھے پس اُسوقت موم سفید یا کندر یا رخام یا گچ یا کسی اور سفید چیز سے دو پتلے بناوے مشابہ و بعینہ اُن دو شخصون کے کہ جن دونو مین محبت کرانا چاہتا ہے پس ایک پتلے کو ایک گوشے مین اُس مکان کے اور دوسری صورت کو دوسرے کونے مین مقابل اُس کے رکھے مگر یہ رکھنا اُسوقت مین ہو کہ جب شمس و قمر دقیقہ استقبال پر ہون اور اُس ساعت مین موافق طبیعت اُن دونون شخصون کے بخور جلاوے کہ خوشبودار ہو پس بعد اُسکے جسقدر کہ ہر روز قمر آفتاب سے نزدیک ہوتا جائے اُسیقدر حساب سے اُن دونون تصویرون کو قریب کرکے رکھا کرے تاآنکہ اُسی حساب سے ہر روز قمر نزدیک ہوتے ہوتے آفتاب کے ساتھ مجتمع ہو جائے اُسیقدر ہر روز دونون تصویرین نزدیک ہوتے ہوتے ایک جگہ مین ہو جائین اور اجتماع شمس و قمر ہر مہینے کی اٹھائیسوین تاریخ ہوتا ہے پس جسوقت مین کہ مہر و ماہ ایک درجہ اور ایک دقیقہ پر آوین اور مرکز بمرکز اتصال کرین اُسیوقت خاص مین اُن دونون تصویرون کو بھی سینہ بسینہ ملاکر ایک زاویہ مین رکھے مگر اسکا لحاظ رہنا چاہیے کہ وقت اتصال نیرین مرکز بمرکز اور وقت اتصال تصویرین سینہ بسینہ متحد ہون اُس مین فرق نہو پس اُن تصویرین کو

کسی جگہ مخفی و پنہان کر کے رکھے پس یہ طلسم تمام ہوتا تاثیر اسکی یہ ہے کہ چودھوین سے اٹھائیسوین تک جون جون کہ وہ تصویرین قریب تر ہوتی جائینگی وہ دونون شخص بھی آپس مین نزدیک ہوتے جائینگے اور جب تک کہ وہ دونون تصویرین آپس مین ملی رہینگی تب تک یہ دونون شخص بھی آپس مین متحد ہو کر رہینگے اور کسی وقت کسی حال مین ایک دوسرے سے جُدا نہونگے صاحب حلول الاشکال لکھتے ہین کہ مین نے اس طلسم کا تجربہ کیا اثر عظیم پایا اس حد پر کہ اگر مین اُس کو کہون تو لوگون کو باعث حیرت عظیم کا ہو جائے۔

اُنتیسوان طلسم عزت و عظمت و جاہ و حشمت کا

واضح ہو کہ فلک الثوابت پر اڑتالیس شکلین حکما نے تصور کی ہین اُن مین بارہ شکلین منطقۃ البروج پر ہین اور اکیس بطرف شمال اور پندرہ جانب جنوب اور اصحاب طلسمات نے بنا اس علم کی اسی پر رکھی ہے کہ بر وقت طلوع کسی صورت کے یعنی بر وقت ظہور اُس شکل کے تحت الشعاع آفتاب سے یا بر وقت طلوع اُس شکل کے اُفق شرقی سے بر وفق مناسب اُس عمل کو نقش کرتے ہین تو جو مطلوب و مقصود ہوتا ہے وہ حاصل ہو جاتا ہے اور اس عالم سفلی مین ہر ایک حیوان وغیرہ مطیع اُس صورت کا ہے کہ جو فلک پر ہے پس اصحاب طلسمات کو جو مطلب ہوتا ہے مناسب اُسکے برج و کوکب و درجہ اختیار کرتے ہین مثلاً منظور یہ ہے کہ نزدیک امرا و سلاطین و خواص و عوام کی عزت و عظمت و جاہ و حشمت بڑھے اور سب پر بالادستی و تفوق حاصل رہے پس یہ مطلب متعلق آفتاب سے ہے یعنے کوکب مقصود ہمارا یہان پر شمس ہے کہ سلطان الکواکب ہے اور درجات مین یہ درجے ہین درجہ ۱ و ۴ و ۵ و ۱۴ و ۱۵ از برج حمل کا و درجہ ۸ ثور کا و درجہ ۵ و ۶ و ۱۱ جوزا کا و درجہ ۱۵ و ۱۶ سرطان کا و درجہ ۷ و ۱۸ و ۲۷ اسد کا و درجہ ۱ و ۲ و ۱۹ و ۲۲ و ۲۳ میزان کا و درجہ ۱ عقرب کا و درجہ ۳ قوس کا و درجہ ۶ جدی کا و درجہ ۲۸ دلو کا و درجہ ۱۶ حوت کا پس جب آفتاب ان درجون مین سے کسی درجہ پر ہو اور خط افق شرقی پر ہو اور مریخ ناظر

نہم یا دہم یا یازدہم مین ہو اور زحل طالع سے ساقط ہو پس اس ساعت مین ایک نگینہ مین
چینی بزرگ پر یا سنگ یا فولاد پر نقش کرے تصویر ایک شخص کی کہ وہ کرسی پر یا تخت پر
بیٹھا ہو اور چاہیے کہ وہ نگینہ چوکور ہو اور سر پر اُس تصویر کے ایک تاج ہو کہ گوشے اُسکے
فراخ ہون اور دہنے ہاتھ مین اُس کے ایک نیزہ دراز ہو اور بائین ہاتھ کی انگشت شہادت
منہ پر رکھی ہو پس یہ تصویر جسقدر کہ خوب بنے اُسقدر بہتر ہے پس جس برج مین کہ آفتاب ہے
اگر تا تمامی طلوع اُس برج کے یہ عمل تمام ہو جائے فبہا والا عمل کو قطع کرے اور جتنا
باقی رہا ہو اُسکو اُسوقت نقش کرے کہ جب آفتاب کسی درجہ پر درجات مذکورین سے
آئے اور شکل طالع وہی ہو پس نقش کو تمام کرے پس جب اس نگینہ سے فارغ ہون تو قدرے
زر خالص لیکر ایک قالب انگشتری بناکر اپنے سامنے رکھین پس جب آفتاب پھر کسی
درجہ پر آوے درجات مذکورہ سے اور شکل طالع وہی ہو اُس وقت وہ نگینہ اُس انگوٹھی کو
جڑین اور جن درجون مین کہ آفتاب بوقت عمل کے تھا اُن درجون کا نام
کسی چیز سخت پر مثل ورق آہو وغیرہ کے لکھکر زیر نگین رکھین پھر انگشتری کی جلا کرین
بعد اُسکے اُس انگوٹھی کو ایک کوزہ مین رکھین کہ وہ مثل آبگینہ صاف زرد یا سفید ہو اور سر کوزہ کو
خرقہ یا کپڑہ سے استوار کرکے باندہین پس تنجیم کرین کہ بعد از فراغ کسی طلسم مین
تاخیر کرنا جائز نہین ہے یعنی سات شب تک برابر مقابل برج جوزا کے رکھین اور جب برج
جوزا غروب کیا کرے اُس کوزہ کو مخفی کر رکھا کرین اور ہر شب عود بخور جلاوے اور بر وقت
عمل نگینہ کے بھی بخور جلاوے پس ساتوین شب کو یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص
اس انگشتری کو پہنے گا درمیان خلق محبوب القلوب و مقبول القول ہو جائے گا اور چشم خلایق
مین معظم و مکرم و باہیبت رہے گا اور جہان جائے گا وہان اُسکی حاجت برآئے گی اور
نزدیک امرا و سلاطین کے جاہ و منزلت اُسکی بزرگ ہوگی و اگر اس انگوٹھی کو پہن کر جنگ
مین جاوے تو منصور و مظفر ہو کر پھرے اور اس انگوٹھی مین بہت سے فائدے

عجیب وغریب ہین کہ جو شخص اسکا تجربہ کرے گا وہی اُن فوائد سے محفوظ ہوگا راقم ونا قل لکھتا ہے کہ اس طلسم مین آہن چینی بزرگ پر تصویر بنانا اکمر دکی کہ وہ کرسی پر بیٹھا ہوا اور سر پر اُسکے تاج ہو یہ تصویر قیقاؤس کی ہے کہ جو معرب کیکاؤس ہے اور قیقاؤس قریب قطب شمالی کے فلک پر چوتھی صورت ہے اکیس صورتون شمالیہ مین سے کہ یہ مثل ایک بادشاہ کے ہے سر پر تاج رکھے ہوئے پاؤن اپنے واسطے دوڑنے کے ہلارہا ہے داخل اسکے گیارہ ستارے ہین اور خارج دو بس یہ تصویر فلکی چونکہ پرہیبت وعظمت وشان وشوکت ہے تو عالم سفلی مین بھی حال انگشتری اسکے طلسم کا پرہیبت وعظمت وشان وشوکت درمیان اہل دولت وثروت رہے گا بقدرت خدا

تیئسوان طلسم علو مرتبت وجاہ ومنزلت کا

حکیم افلاطون نے الواح الجواہر مین لکھا ہے مطلب اُس کا یہ ہے کہ جب قمر برج شرف مین درجہ شرف پر ہو اور زائد النور ہو اور مشتری سے اتصال ہو ساتھ نظر تثلیث یا تسدیس یا مقارنہ کے اُسوقت جوہر قمر سے ایک لوح بناوے یعنی چاندی کی ایک تختی بناوے درانحالیکہ قمر طالع مین اُفق شرقی پر ہو اور سولہ حرف (د) اس تختی پر لکھے کہ یہ عدد مجدور اُس کا ہے اور تنجیم کرے یعنی سات شب تک مقابل کوکب مشتری کے رکھے اور جب مشتری غروب کیا کرے اُس تختی کو مخفی کر دیا کرے اور ہر شب بخور مشتری جلاوے پس ساتوین روز یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص اس تختی کو ہر مہینے مین گلاب مین ڈالا کرے اور اُس گلاب کو پی لیا کرے اور اس لوح کو اپنے سینہ پر دل کے اوپر لٹکا یا کرے تو باذن خدا ے تعالے حامل لوح صاحب ہیبت ووقار وعزت وافتخار درمیان خلق رہے گا اور ساکنان عالم غیب پر اُسکو اطلاع ہوگی اور اہل غیب اُسکے طالب رہینگے اور اہل غیب سے اُسکو حظ عظیم ملے گا اور کیا عجب ہے کہ نظر خلائق سے وہ شخص مخفی بھی ہو جایا کرے اور حیوانات آبی وطیور مکاوی اُسکی طرف آنیکی رغبت کرین جبتک کہ وہ لوح اُس کے پاس رہے

اکتیسوان طلسم مال و دولت و عیش و عشرت

واضح ہو کہ مسبب الاسباب نے اس عالم سفلی کو عالم اسباب قرار دیا ہے و ظہور اسباب و حدوث حوادث کو بمقتضاے آباے علوی کے گردانا ہو بشرطیکہ مادہ دقابل مہیا ہو اور کوئی مانع نہو اسی جہت سے اصحاب طلسمات جب گردش فلکی و وضع کواکب کو مقتضی کسی اثر کا دیکھتے ہین تو اُسوقت خاص مین مادہ اُسکا مہیا کرکے بطرز مناسب ایک طلسم بناتے ہین کہ اُس پر پورا پورا اثر آباے علوی کا آجاتا ہی اور وہ سبب ہو جاتا ہی ظہور اثر کا آثار قدرت کاملۂ الٰہی سے پس مثلاً اگر مال و دولت و نیکوئی معیشت و عیش و عشرت منظور ہو تو کوکب مقصود یہان پر مشتری ہے کہ کوکب مال ہے اور درجات فلکی مین یہ درجے مناسب مطلب ہین درجہ ۱۶ و ۱۹ حمل کا و درجہ ۵ ا و ۲۳ برج اسد کا و درجہ ۵ میزان کا و درجہ ۱۲ و ۲۹ عقرب کا و درجہ ۹ قوس کا و درجہ ۲۸ جدی کا پس جب کوکب مقصود یعنی مشتری ان درجون مین سے کسی درجہ پر ہو اور زہرہ و آفتاب کو اُس سے کوئی اتصال ہو اور عطارد کہ دشمن مشتری ہے ساقط ہو تا کہ عمل کو باطل نکرے ایسے وقت مین مشتری کا اثر غایت قوت پر ہے پس جسوقت کہ مشتری خط افق کی شرقی پر طالع ہو چاہیے کہ اُس وقت زر خالص سے ایک لوح بناوین اور جسقدر کہ وہ لوح موٹی ہو بہتر ہے اُسکو سوہن سے راست و درست کرے پس جب مشتری پھر کسی درجہ پر آوے انہین درجون مین سے اور شکل طالع یہی ہو تو اُسوقت ایک طرف اُس لوح کے مشتری کی صورت نقش کرے اور دوسری طرف اُس لوح کے تصویر ایک مرد کی بناوے کہ وہ منبر پر کھڑا ہو اور داہنے ہاتھ مین اُسکے ایک مرغ ہو اور بائین ہاتھ مین اُس کے ترازو ہو نام ان درجون کا چوگرد اُس لوح پر نقش کرے پس جب نقش سے فارغ ہو تو سات شب تک برابر اُسکو مقابل مین مشتری کے رکھے اور ہر شب حب الغار بخور جلایا کرے اور جب مشتری غروب ہوا کرے تب اُسکو اُٹھا کر مخفی رکھا کرے پھر اُس

لوح کے ایک گوشہ مین ایک سوراخ کرے اُس سوراخ مین ایک دوڑا رنگ مشتری ڈالے
پس اب یہ عمل تمام اور یہ طلسم کامل ہوا تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جو شخص اس لوح کو اپنے
گردن مین ڈالے اور اپنے ساتھ رکھے روزی اُسکی فراخ ہو اور دنیا مین خوش عیش رہے
اور مال و دولت اُسکو ملے اور اقبال اُس کا روز بروز ترقی پر ہو اور سامان عیش و عشرت
واسطے اُسکے بہم ہون اس لوح کے اور بھی فوائد ہین کہ حامل لوح کو تجربہ اسکا حاصل ہوگا

بتیسوان ۳۲ طلسم کثرت مال و وسعت رزق کا

فخر الدین رازی رحمہ نے سر المکتوم مین لکھا ہے کہ اگر اکتساب مال و وسعت رزق منظور ہو تو
چاہیے کہ مشتری ان درجون مین سے کسی درجہ پر ہو درجہ ۱۷ و ۱۹ حمل کا و درجہ ۱۵ و ۲۸
اسد کا و درجہ ۲۵ و ۲۹ میزان کا و درجہ ۹ قوس کا و درجہ ۱۳ جدی کا اور چاہیے کہ مشتری
افق شرقی پر ہو اور زہرہ و شمس باہم ناظر ہون اور عطارد ساقط ہو و اگر زہرہ و شمس
باہم ناظر ہون تو چاہیے کہ زہرہ و عطارد فوق الارض باہم ناظر ہون اور عطارد
مشتری سے ساقط ہو اُسوقت زر خالص سے ایک لوح بنا دین جتنی ہو سکے پھر سوہن سے
اُسکو پاک و صاف کرے پھر جب مشتری کسی درجہ پر آوے اُس لوح کے ایک طرف
صورت مشتری کی بناوے کہ وہ مثل صورت انسان کے ہو منھ اُس کا مثل منھ چیل کے
ہے اور سر پر اُسکے ایک تاج ہے اُس تاج کے دو منھ ہین ایک منھ مثل منھ مرغ کے
اور دوسرا مثل منھ اژدہے کے اور داہنے ہاتھ مین اُسکے زیر جامہ یا شلوار ہے
اور بائین ہاتھ مین ابریق ہے اور دوسری طرف اُس لوح کے صورت ایک شخص کی
بنا دے کہ منبر پر قائم ہو اور دست راست مین اُسکے طاؤس ہو اور دست چپ مین اُسکے
طیران ہو بعدہ سات شب تک مقابل مشتری کے رکھے اور اُس لوح کے سر پر ایک
سوراخ کرے اور اُس مین ڈورا ابریشم کا ڈالے پس بعد فراغ تنجیم کے ساتوین روز
یہ طلسم تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اس لوح کو اپنے گلے مین ڈالے

وہ کثیر المال اور وسیع الرزق وسعود العیش ہوجائیگا اور اس لوح کے فوائد بہت ہیں جو وہ ساتھ تجربہ کے معلوم ہونگے

تینتیسوان طلسم کثرت سرور و فرحت و الفت و محبت و قضاء حاجت و خیر و برکت و کشف و کرامت وغیرہ کا

ہر چند کہ یہ لوح فی الحقیقت طلسم نہین ہی مگر از قبیل طلسمات ہو اور تاثیر اسکی اعظم تاثیرات ہے حکیم فاضل ابوبکر علی بن وحشیہ کہ مشہور ہین ابن وحشیہ کرکے کتاب ہیاکل و تماثیل مین لکھتے ہین کہ حکماے مصر کا اتفاق اسبات پر ہے کہ جب برج ثور طالع ہو اور رب الثور یعنی زہرہ برج حوت مین درجہ شرف پر ہو اور قمر کو زہرہ سے اتصال سعد ہو اور زہرہ رجعت و احتراق سے سالم ہو اسوقت حروف کہیعص کو کہ پانچ حروف ہین برج خمس مین لکھین کہ شکل مخمس منسوب زہرہ سے ہے و اگر قمر بھی برج شرف مین ہو تو ادنیٰ اثر ہے خصوصاً اگر درجہ شرف پر ہو اور زحل قمر کو ناظر نہو کہ زحل ضد قمر ہے و اگر برج جدی و دلو و سنبلہ سے ناظر ہو تو جائز ہے اور بروقت تحریر کے عنبر بخور جلادین مگر خاتم یا لوح طلائی نقرئی خالص پر نقش کرین یا مس اور طلا آمیختہ کرکے اُس پر نقش کرین اسطر حیر کہ دفق طرفیکو یعنے قلم عربی کو ایک طرف لوح کے نقش کرین کہ فعل و اثر اُس کا ساتھ خاصیت کے ہوگا اور دفق عددی کو یعنی قلم ہندی کو پشت پر اسکے لکھین کہ فعل و اثر اُسکا ساتھ طبیعت کے ہوگا اور عدد اس لوح معظم کے ایکسو پچانوے [۱۹۵] ہم عدد اسم اعظم یا صادق کے ہین پس حروف و اعداد کو بطرح شکل مخمس مین لکھین کہ جس جانب سے شمار کرین عرضاً یا طولاً یا قطراً وہی اصل عدد ایکسو پچانوی [۱۹۵] حاصل آوین اسطرحپر

نقش حرفی						نقش عددی					
	ک	ہ	ی	ع	ص		۲۰	۵	۱۰	۷۰	۹۰
	ع	ص	ک	ہ	ی		۷۰	۹۰	۲۰	۵	۱۰
	ہ	ی	ع	ص	ک		۵	۱۰	۷۰	۹۰	۲۰
	ص	ک	ہ	ی	ع		۹۰	۲۰	۵	۱۰	۷۰
	ی	ع	ص	ک	ہ		۱۰	۵	۹۰	۲۰	۵

پس بعد تمامی عمل کے اس لوح کو خرقہ پاک سفید مین پیچیدہ کرکے اپنے ساتھ رکھین پس
تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص اس لوح یا اس خاتم کو اپنے پاس رکھیگا وہ ایسے ایسے عجائبات
وغرائبات کا مشاہدہ ومعائنہ کرے گا کہ اُسکے ادا کرنے سے زبان عاجز وقاصر ہوگی مگر حامل
لوح وخاتم کو سزاوار ہے کہ ہمیشہ با طہارت و بہ لباس طاہر رہے اور بروقت عدم طہارت
وحالت جنابت کے اسکو اُتار ڈالے اور اسکو اپنے ساتھ بیت الخلاء مین نہ لیجائے
کہ یہ ایک اسم اعظم جناب باری تعالیٰ کا ہے اور اسمائے مخزونہ مکنونہ الٰہی سے ہے
کہ خلائق سے اسکو مخفی رکھا ہے پس منجملہ خواص اس خاتم مبارک کے یہ ہے کہ جو مشکل
امور دینی یا دنیوی سے پیش آوے اُسوقت اسکو اپنے سرہانے رکھکر بطہارت
کاملہ سُورہے تو بواسطے کسی مخبر غیبی کے وہ مشکل رفع ہو جائیگی اور اس خاتم کو استخراج
دفاین وخبایا مین اثر عظیم ہے اسقدر کہ بیان اُسکا نہین ہوسکتا اور یہ لوح یا خاتم در باب
اُلفت ومحبت کے بھی بغایت قوی التاثیر ہے اور در بارہ قضائے حاجات و وسعت
رزق ومقبول القول ومحبوب القلوب وحصول فرحت وسرور وخیر وبرکت مین نہایت
نافع اور مفید ہے اور جو شخص اسکو بروقت سونے کے اپنے سرہانے رکھے تو خواب مین
کسی کو دیکھےگا پس جو سوال کہ اُس سے کریگا امور مخفیات عالم مین سے تو وہ جواب
شافی دیگا واگر اسکو کسی سونے والے کے سینہ کے نیچے رکھے جو کچھ اُس نے بیداری
مین کیا ہوگا اُسکو وہ سوتے مین بیان کرے گا واگر کوئی شخص حال غائب کو نہ جانتا ہو
کہ مردہ ہے یا زندہ پس وہ اسی طلسم مذکور کو اپنے زیر سر رکھ کر سُورہے ساتھ طہارت
کاملہ کے تو خواب مین کسی کو دیکھےگا کہ وہ حالات سے اُس غائب کے خبر صحیح دے گا
واگر سوائے اُس غائب کے اور کچھ اُس سے سوال کرین اس کا بھی صحیح صحیح جواب
دے گا واگر عاقبت وانجام کسی امر کا اُس سے پوچھین اُسکی بھی خبر راست
و درست دیگا واگر حالات خزینہ ودفینہ اُس سے پوچھین تو اُس کی حقیقت سے بھی

آگاہ کردے گا پس عامل کو چاہیے کہ بلحاظ و رعایت جملہ آداب و شرایط کے اس طلسم کا تجربہ کرے تاکہ اسکے فوائد و منافع سے منتفع ہو

چونتیسوان طلسم ہیبت و عظمت کا اور تسخیر حکام و سلاطین کی

یہ لوح بھی مثل لوح سابق کے ہی حکیم فاضل ابن وحشیہ نے کتاب مذکور مین لکھا ہے کہ جب آفتاب برج حمل مین درجہ شرف پر ہو اور ناظر بریخ بنظر تثلیث یا تسدیس ہو و سالم از نحوس ہیں بروقت طلوع برج حمل کے جوہر آفتاب سے ایک لوح بنائے یعنی ایک تختی طلائی بوزن چار درہم کے بنائے و اگر طلا میسر نہو تو سرخ تانبے کی بنائے و اگر تانبا اور سونا ملا ہوا ہو تو بہتر ہے اسوقت اس لوح پر حروف المص کو بقلم طبیعی نقش کرے اور بروقت عمل کے زعفران و سندوس و مقل ازرق بخور جلاوے بعدہ اسکو پاک حریر زرد مین لپیٹے و اگر قلم طبیعی سے واقف نہو تو قلم عربی سے لکھے اسطرح پر تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو کوئی اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا وہ باذن اللہ تبارک و تعالی عزت و شرف وجاہ و ولایت پائیگا زیادہ اس مقدار سے کہ جسقدر امید و توقع رکھتا ہو اور جمیع اشراف و اعیان و حکام و سلاطین مسخر اسکے ہو جائینگے اور جسکے اوپر کہ نظر ڈالے گا اسکے دل پر ہیبت و مہابت و عظمت اسکی اثر کرجائیگی اور جو کچھ حکم کرے گا اسکو عمل مین لائیگا اور جسکی طرف دیکھے گا وہ مطیع و فرمانبردار ہو رہے گا اور جو شخص متکبر و جبار کہ اسکے سامنے آئے وہ ذلیل و خاکسار ہو کر اسکے آگے رہے گا اور سب دشواریان اور مشکلین عامل طلسم ہذا پر سہل و آسان ہو جائینگی بقدرت اللہ تعالی و عونہ

۲	ل	ہ	ص
م	ص	ا	ل
ص	م	ل	ا
ل	ا	ص	م

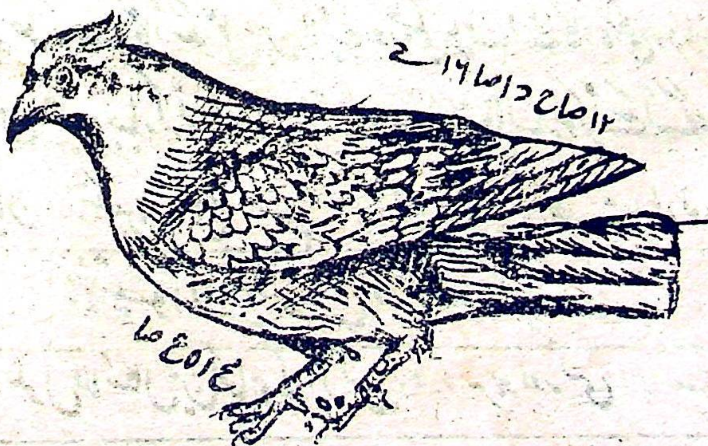
پینتیسوان طلسم دفع درد سر کا

محمود ابن محمد نے حلول الاشکال مین لکھا ہے کہ اگر کسی کو درد سر ہو اور کسی دوا سے اچھا

نہوتا ہو پس چاہیے کہ تصویرات درجات برج حمل کے کاغذ پر بنائے کیونکہ اعضای انسان سے
سر متعلق برج حمل سے ہے پس صورت درجات حمل کو بعینہ خوشتر و خوبتر بنائے بلکہ رنگ بھی
تصاویرات درجات کا پُر کرے پس اُسکو ہاتھ مین لیکر بغور دیکھا کرے ایک ساعت تک پھر
اپنے سر پر باندھے ایک ساعت تک انشاء اللہ تعالیٰ درد سر جاتا رہیگا اور شفا جلد ہوگی
اسیطرح اگر گردن مین درد ہو تو درجات برج ثور کی تصویرات بناکر بغور ایک ساعت تک دیکھے
اور ایک ساعت تک گردن مین باندھ رکھے فوراً درد جاتا رہیگا انشاء اللہ تعالےٰ
اور اگر ہاتھون مین درد ہو تو برج جوزا کے درجات کی تصویر بنائے وعلیٰ ہذالقیاس تا آخر

چھتیسوان طلسم دفع درد چشم کا

محمد باقر نجم نے ترجمۂ ذخیرۂ اسکندریہ مین لکھا ہے کہ جب مشتری برج شرف سرطان مین ہو
اور قمر مقارن مشتری ہو اُسوقت جزع ابیض کا ایک خرزہ بناوین اور یہ تصویر اُسکے ایک
جانب نقش کرین اور سوراخ کرکے صاحب رمد کے گلے مین ڈالین کہ درد چشم بہت
جلد جاتا رہیگا دلیل اسکی یہ ہے کہ حس بصر شمس وقمر سے منسوب ہے اور مشتری
مصلح احوال ہے خصوصاً جب شرف مین ہو پس یہ فاعل علوی ہے کہ مقتضی ہے اصلاح
بصر کی اب اسکے لیے ایک مادہ سفلی مہیا کرنا چاہیے تاکہ اثر فاعل علوی کا اس مادہ پر جاوے
اسلیے جوہر قمر پر کہ جزع ابیض ہے یہ تصویر بناکر گلے مین ڈالین کہ درد چشم بہت جلد
جاتا رہیگا انشاء اللہ تعالیٰ

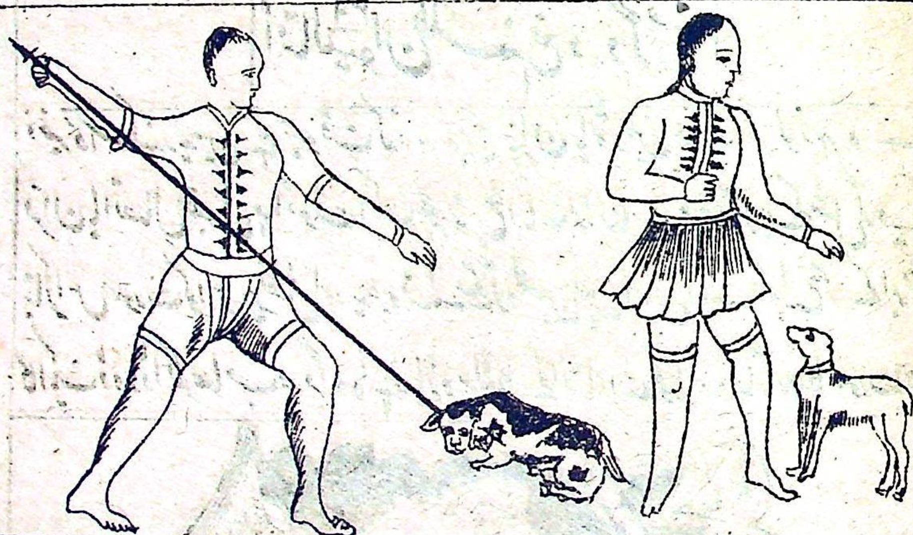


سینتیسوان طلسم دفع درد دندان

ذخیرۂ اسکندریہ مین ہے کہ جب مشتری برج شرف سرطان مین ہو اور مستقیم ہو اور قمر کا مشتری سے قران ہو اُسوقت زرد تانبا یعنی پیتل بوزن دہ مثقال لیکر ڈھالین کہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے اور ایک ہیئت خرزہ کی بناوین خواہ گول ہو خواہ چپٹی اور یہ تصویر اُس پر نقش کرین اور دونون طرف اُسکے سوراخ کرکے ایک ڈورا اطلس زرد کا اُسمین باندھ کر گردن مین معلق کرین کہ فوراً تسکین حاصل ہوگی اور وہ تصویر یہ ہے



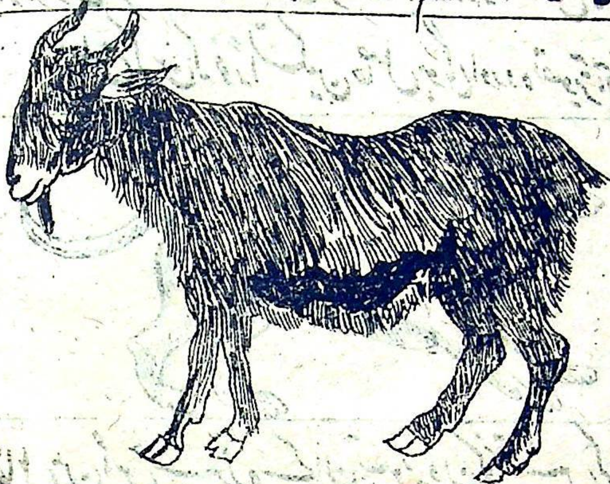
اور جانب مقابل مین اُس خرزہ کے ان تصویرون کو نقش کرین۔



اڑتیسواں طلسم دفع درد جگر و سُدّہ کبد وغیرہ کا

ذخیرۂ اسکندریہ مین ہے جب کہ مریخ اٹھائیسوین درجہ برج جدی کے کہ درجہ شرف اُسکا ہے آوے اور متصل ساتھ قمر کے ہو اور قمر مریخ سے منصرف ہوکر زہرہ سے اتصال رکھتا ہو

اُسوقت لیوین ایک حجر احمر مستطیل اُسکا ایک خرزہ بناوین یعنی گریہ خواہ گول ہو خواہ چہار
پہلو دار اور اگر اُسکو بصورت جگر کے بناوین تو بہتر ہے اور اُسپر یہ صورت جدی نقش کرین اور
گرد اُسکے اِس کتابت کو تحریر کرین اور اس خرزہ مین سُوراخ کرین اور اس سُوراخ میں
ایک تسمہ چمڑے کا ڈال کر صاحب درد جگر کی گردن مین باندھین یا صاحب سُود
اپنی گردن مین معلق کرے کہ بحکم خدا فوراً درد جاتا رہے گا اور صورت جدی یہ ہے



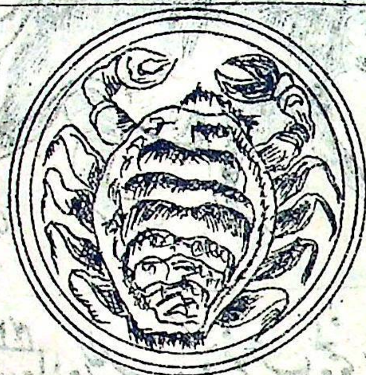
اُنتالیسوان ۳۹ طلسم دفع درد گردہ

ذخیرۂ اسکندریہ مین ہے جسوقت کہ زہرہ برج میزان یا ثور مین ہو اور قمر کو زہرہ سے
قران یا اتصال مقبول ہو اُسوقت ایک حجر سُرخ رنگ بوزن سات مثقال کے مثل گردے
بناکر اِس صورت کو اس پر نقش اور یہ حروف اُسکے گرد لکھین پس اُسمین ایک سُوراخ کرکے ابریشم
کا ایک ڈورا ڈالکر صاحب درد گردہ اپنے بازو پر لٹکائے انشاء اللہ فوراً درد جاتا رہیگا صورت یہ



چالیسوان طلسم دفع تپ ربع کا

ذخیرہ اسکندریہ مین ہے جسوقت کہ قران مادہ وشتری درجہ یازدہم برج سرطان مین ہواوسوقت طلائے خالص کی ایک انگوٹھی بناوین کہ نگینہ اسکابھی طلاء کا ہو اُس نگینہ پر یہ صورت سرطان کی نقش کرین اوران حروف کو اُسکے گرد لکھین پس اس خاتم کو کسی گل پر مُہر کرکے کھلاوین کہ تمام تپ ربع برطرف وزائل ہوجائیگی اور وہ صورت سرطان یہ ہے



اکتالیسوان طلسم دفع تپ ربع صفراوی کا

کتاب ذخیرہ مین ہے جسوقت کہ زہرہ برج شرف برج حوت مین ہواور قمر متصل بہ زہرہ ہو اور مریخ سے ساقط ہواُسوقت تانبا اور سونا ممزوج کرکے ایک انگوٹھی بوزن تین مثقال کے بناوین کہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے اور نگینہ اُس کا سنگ یشب کاہو اوراس صورت گربہ کو اُس نگینہ پر مع حروف نقش کرین اور چاہئے کہ زہرہ بروقت عمل کے درجہ طالع پر ہواور لم اسکی یہ ہے کہ مزاج تپ صفراوی حار یابس ہے اسکے دفع کے لیے مزاج فاعل علوی بارد رطب ہونا چاہیے اور مزاج زہرہ وقمر دونون کا بارد رطب ہے وچونکہ مزاج مریخ کا حار یابس ہی اسلیے چاہیے کہ مریخ ساقط ہو پس ایسی گردش فلکی دافع تپ صفراوی ہی اس لیے یہ ساعت اختیار کی گئی کیونکہ علاج مرض کا بالضد ہوتا ہے پس اب ایک مادہ سفلی موافق فاعل علوی کے مہیا کرنا چاہیے کہ اثر اُسکا اُس مادہ پر آجاوے لہذا جوہر زہرہ سے تانبا لیا اور چونکہ مقصود اعتدال

مزاج علیل ہو اس سبب سے طلا لیا کہ طلا میں کمال اعتدال مزاج سے اور اصل تانبے کی بھی طلا ہی ہے
کہ اُسی کی کیمیا بنتی ہو اور سونا ہو جاتا ہے اس لیے مس و طلا کو ممزوج کرنا چاہیے تا کہ
اثر اس فاعل علوی کا اسپر آجاوے پس جسکو تپ صفراوی آتی ہو وہ اس انگشتری کو پہنے
فوراً تپ دفع ہو جائیگی اور مزاج علیل اعتدال پر آجائیگا انشاء اللہ تعالی اور صورت گربہ مسکین ہے



بیالیسوان ۴۲ طلسم دفع تپ بلغمی کا

ذخیرہ اسکندریہ میں ہے جبکہ مشتری برج قوس میں ہو اور پانچ درجہ سے زیادہ نہ گذری
اور قمر متصل ساتھ مشتری کے ہو اور قمر بنظر مقارنہ یا تسدیس ح میزان میں ہو اور زحل
ناظر نہ ہو اُسوقت ایک انگوٹھی قلعی کی بنا دیں کہ نگینہ اُسکا مربع ہو تو اس تصویر کو بافراغ
اُس نگینہ پر نقش کریں اور صاحب تپ اپنے ہاتھ میں پہنے اور وہ تصویر یہ ہے



تینتالیسوان طلسم دفع تپ دق کا

ذخیرہ اسکندریہ مین ہو تپ دق کہ حرارت غریبیہ سے اعضاء صلبیہ مین ہم پہونچتی ہو جبکہ مشتری برج حوت مین آوے اور اتصال اُسکا قمر سے ہو اور قمر سرطان مین ہو اُسوقت طلائے خالص کی ایک انگوٹھی بناوین اور اس صورت ماہی کو اُس انگوٹھی پر نقش کرین اور ابتدائے عمل اُسوقت سے کرین کہ جب قران ماہ و مشتری برج حوت مین ہو اور وقت طلوع مشتری تا طلوع تمام برج حوت نقش سے فراغت حاصل ہو اور یہ حروف بھی اُس پر لکھین پس جب قمر برج سرطان یا ثور سے متصل بہ مشتری ہو اُسوقت اس انگشتری کو پہنین کہ بحکم خدا تپ دق زائل ہو جائیگی اور صحت کلی حاصل ہو گی شرح اس کی یہ ہے کہ حوت خانہ مشتری ہو اور سرطان خانہ قمر ہے کہ دونون کوکب اپنے خط مین ہو کر ایک دوسرے کو ناظر ہین بنظر تثلیث اسکا تمام غایت دفع قوت ہے کہ ہر ایک کوکب اپنی قوت بکمال محبت دوسرے کو دیتا ہے اور دلیل ہے اوپر برآنے مدعا کے بغیر جد و جہد کے اور مزاج مشتری کا معتدل حار رطب برطبع حیواۃ ہے اور مزاج قمر کا بارد رطب ہو اور علاج مرض کا بالضد ہوتا ہے اور مشتری مصلح الاحوال ہو اور قمر موصل آثار علوی بسوئے عالم سفلی ہے اسلیے واسطے دفع تپ دق کے یہ ساعت اختیار کی گئی اب اس کے لیے ایک مادہ مہیا کرنا ہے کہ اُس پر اثر اس فاعل علوی کا آجاوے اس لیے طلائے خالص پر یہ عمل مذکور کیا کیونکہ مزاج طلا بھی معتدل ہو کہ بسبب اپنے اعتدال مزاج کے ابدالدھر متغیر نہین ہوتا ہو اگرچہ جوہر شمس ہے پس جب یہ طلسم طلائے خالص پر بنایا جائیگا تو اثر کامل پیدا کرے گا اور تپ دق لامحالہ دفع ہو جائے گی انشاء اللہ تعالے اور وہ صورت یہ ہے



چوالیسواں طلسم دفع مرض خناق وخنازیر کا

یہ طلسم بہت سہل و آسان ہو ذخیرہ اسکندریہ مین ہو کہ واسطے دفع مرض خناق وخنازیر کے
چاہیے کہ ایک افعی کوہی کو لاوین اُسکی گردن مین ایک ڈورا ابریشم ارغوانی کا باندھ کر
اُسکو معلق کر رکھین کہ مختنق ہو کر وہ مرجاوے پس اُس ڈورے کو صاحب مرض خنازیر
وخناق کی گردن مین باندھین کہ بقدرت شافی الامراض اُس مریض کے مرض مین
اُسی وقت سے انحطاط شروع ہوگا اور تخفیف ہونے لگے گی اور سواد اُس مرض کا
تحلیل ہوتے ہوتے مریض کو شفاے کلی حاصل ہوگی انشاءاللہ

پینتالیسواں طلسم دفع مرض عسر البول کا

ذخیرہ اسکندریہ مین ہے کہ جب مشتری درجہ شرف مین ہو یعنی پندرھوین درجہ برج
سرطان کے آوے اُسوقت ایک خرزہ بڑا لیوین کہ وہ ٹکڑا بلور کا ہو اور وزن اُسکا
تین مثقال کا کہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے واگر غیر بلور کا ہو تو چاہیے
کہ حجر ابیض اللون شفاف ہو اور اُسکو بشکل مدور بنائین نہ مربع بلکہ مستطیلۃ التربیع پس
اس شکل کو اُس مین نقش کرین اور اس خرزہ کو بازو پر باندھین اور معلق کرین
ساتھ اُس دوا کے کہ مشابہ نگین دان یعنی مشابہ بھیونے کے ترتیب دے رکھا ہو
ناقل کہتا ہے کہ اس طلسم مین بھی مثل طلسمات سابق کے قمر کو مشتری سے اتصال
سعد ہونا چاہیے کیونکہ مشتری مصلح الاحوال ہے اور قمر موصل آثار علوی بسوے
عالم سفلی ہے اور بلور و حجر ابیض اللون جوہر قمر ہے اور اول طلوع برج سرطان سے
یا طلوع درجہ یازدہم سے اس طلسم کا بنانا شروع کرین اور تا تمامی طلوع برج
اس طلسم کو بنا کر تمام کرین اور صورت اُسکی یہ ہے۔



چھیالیسوان طلسم دفع مرض عرق النسا کا

ذخیرہ اسکندریہ مین ہے کہ یہ مرض بہت سخت اور شدید الالم ہے جس شخص کو یہ مرض عارض ہوتا ہے تو بسبب شدت اس مرض کے وہ شخص تمام امراض و آلام کو فراموش کرتا ہے اور یہ مرض ممتد ہوتا ہے پانون سے ران تک بطول اُس رگ کے کہ جسکا نام عرق النسا ہے اور نام اس طلسم کا طلسم عرق النسا ہے از قبیل تسمیہ شے باسم محل کے پس چاہیے کہ جب مشتری شروع کرے آنا برج حوت مین کہ یہ خانہ اُسکا بارورطب ہے اُسوقت قلعی کہ جوہر مشتری ہے چہل و ہفت مثقال لیکر ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے ایک زنجیر اُسکی بنا دین اور ایک صفحہ بمقدار کف دست آدمی بوزن چھ مثقال کے اُسی قلعی کا بناکر وسط زنجیر مین قرار دین اور اُس پر اس صورت کو نقش کرین کہ یہ تصویر ایک زن خوبصورت کی ہے کہ ہاتھ مین اُسکے عصا ہے اور نصف بدن اعلی اُسکا از سر تابہ کمر بدن انسان کا ہے اور نصف بدن اسفل اُس کا مثل تمام ماہی کے ہے پس جب قمر متصل بمشتری ہو باتصال مقبول یعنی نظر اُس کی برج حوت

یا سرطان پر ہو اُسوقت صاحب مرض اس زنجیر کو اپنی کمر مین باندھے اسطرح سے کہ
وہ صفحہ مقدار گفدست کا برابر مقام درد کے رہے پس جبتک کہ وہ الم دور ہو
اُس زنجیر کو کمر سے نہ کھولین اور یہ حروف بھی اس صفحہ اقلی پر نقش کرین ہکذا

سینتالیسوان طلسم بیماری و علالت کا

واضح ہو کہ طلسم عشق و محبت مین گذر چکا کہ صاحب طلسمات کو بروقت طلسم بنانے کے
چار چیزون کا لحاظ رکھنا شرط ہے پہلے نیت و قصد کہ یہ اعظم شرایط ہی دوسرے جوہر کوکب
مقصود کہ وہ مادہ قابل قبول اثر گردش فلکی و وضع نجومی ہی تیسرے بخور کوکب مقصود کا
جلانا کہ یہ جزو اعظم ہے چوتھے وقت کہ یہی اصل اور بنا طلسم کی ہے پس جبکہ گردش
فلکی مقتضی کسی امر نیک و بد کے ہو اُسوقت اگر عامل مواد قابلہ واسطے اس امر مخصوص کے
مناسب کوکب مقصود کے جمع کرے اور وہم و تصور اپنا بتمامہ اُس طرف متوجہ کرے
تو لامحالہ اثر اُس کوکب کا اُس شخص کی طرف منتقل ہو جاتا ہے یہ قاعدہ کلیہ
ہے کل طلسمات و عملیات مین پس اگر کسی شخص کو مبتلاے بلا کرنا منظور ہو شکل

اس کے کہ وہ کریا کوریا گنگ یا شل ہوجائے یا اسکوسل یا دق یا یرقان وغیرہ ہوجائے
پس ایک تصویر مشابہ اُسی شخص کے بنائے کہ بعینہ ویسی ہی صورت اور ویسا ہی جسم ہو
اور وہ ساعت اختیار کرے کہ جو متعلق علت و بیماری سے ہو اور کوکب تمریض زحل ہے جیسا
کہ کوکب تفریق مریخ ہو پس جب کوکب مقصود یعنی زحل اُن درجون مین ہو کہ جن مین بیان
ہو چکا کہ شل بیمارون اور کشتون اور مردون کے اُن مین ہین مثل درجہ ۶ حمل و درجہ ۱۲ و
۱۳ سرطان و درجہ ۲۶ - اسد و درجہ ۲۸ میزان و درجہ ۱۴ و ۱۵ عقرب و درجہ ۲۲ و ۲۹
قوس و درجہ ۱۱ و ۳۰ جدی و درجہ ۱۲ دلو و درجہ ۲۱ حوت کا پس جس عضو پر کہ عمل تمریض
کرنا ہو اُسپر ساتھ کمال توجہ کے سوئی چبھوئے اور فرض کرے کہ یہ وہی شخص ہے پھر اُس
پُتلے کو پارچہ کفن مین لپیٹ کر قبر کہنہ مین دفن کرے واگر مفلوج کرنا منظور ہو تو ادویہ بادہ
جذبہ اُس تمثال پر ملے اور بخور ادویہ باردہ جلائے اور مقام ناصاف گندہ مین ڈالدے
پس وہ شخص بیمار ہو جائیگا اور مریض رہا کرے گا - اور کسی علاج سے اچھا نہو گا -

اڑتالیسوان طلسم بیماری وعلالت کا

روز شنبہ کو جس وقت زحل طالع ہو یا کوئی خانہ خانہائے زحل سے طالع ہو اور قمر کو
ساتھ زحل کے اتصال ہو کیونکہ زحل کوکب تمریض ہے اور قمر در وقت اتصال موصل آثار
عالم علوی بجانب عالم سفلی ہوتا ہے پس اگر شمس بھی کسی خانہ مین خانہائے زحل سے جدی یا
دلو مین ہو تو بہتر ہے پس اُس وقت ایک جھلی پر کہ آہو کی جھلی نہو اور کسی کی ہو ان حروف کو
لکھے مگر سیندور کو پہلے سفید مولی کے عرق مین حل کرے اُس سے اس جھلی پر لکھے (اساغر
شاعیو ہمان ازخوماندا الاہو ہوصبء داشا ہو ارتعما شافائص ملاہا سفتی
شاعیوا د ہنوا کیوانا اہنوما بلاہا قدما امعت ساحت عاکوی اعین اعین ؟)
پس موم کی ایک تصویر سر کی بناوے مشابہ اور مثل اُس شخص کے کہ جس کا بیمار کرنا
منظور ہو اور نیچے اُس سر کے ایک لکڑی نصب کرے اور دولان آنکھون پر

اُس سر کے اور دونون کانون پر اور دونون نتھنون پر اور مُنھ پر اُس کے لئے یا
اُستخوان رکھے اور سوزن اُن مین چبھودے اور بروقت سوئی چبھونے کے تمام وہم
تصور اپنا اُسی طرف متوجہ کرے اور جانے کہ یہ وہی شخص ہے اور کہے ھذا
فب سلطت علیہ البرودۃ فنھلکہ وننفضہ اور بخور کرے ساتھ شجر ورا و اُشق
اور حلبو و سنتہ کے اور اُس سر کو ایک انگیٹھی پر رکھے کہ دھوان بخور کا سر تک پہونچے
اور جب جھلی پر کہ سیندور سے وہ عبارت لکھی ہے وہ ہاتھ مین عامل کے ہو اور بخور جلاتا
جاے اور یہی کہتا جاے انچاس مرتبہ ھذا فلان بن فلان سلطت علیہ
البرودۃ فنھلکہ وننفضہ جب اسکے پڑھنے سے فارغ ہو تو اُس جھلی پر لکھے سلطت
اللھم علی اجسد فلان بن فلانہ والبرودۃ والقشعریرۃ علی لحمہ وشعرہ وبشرہ وجلدہ
بعد اُسکے اُس جھلی کو لپیٹے اور اُس سر پر رکھے اور ساتھ مضبوطی کے نصب کرے اور کہے
ھذا فب ضہ اور چارون طرف اُس جھلی کے چھوٹی چھوٹی کیلین لوہے کی کہ خوب عمدہ
ہون جڑ دے پس دوسری مرتبہ زحل کو برج طالع مین رکھکر جب قمر متصل یا مقارن
بہ زحل ہو اُس وقت اُس سر کو قریب زمین برف کے یا جہان پر گندا یا اور گندلا پانی بہتا
ہو دفن کر کے چلا آئے پس قدرت الٰہی کو مشاہدہ کرے کہ اُس عمل سے اُس دشمن کا کیا
حال ہوتا ہے۔

اُنچاسوان ۴۹ طلسم بیماری وعلامت کا

جب کسی دشمن کو بیمار و علیل کرنا منظور ہو اور طلسم اُس کا بنا دین تو کوکب اس مطلب کا
زحل ہے کہ کوکب تمریض ہے اور درجات فلکی مین سے وہ درجے ہین کہ جو مثل بیمارون اور
کشتون اور مردون کے ہین جیسا کہ مقالہ اول مین بیان ہو چکا اور وہ یہ درجے ہین
درجہ ۶ حمل کا و درجہ ۱۲ و ۱۳ سرطان کا و درجہ ۱۲ برج اسد کا و درجہ ۱۱ سنبلہ کا و
درجہ ۱۵ و ۲۵ میزان کا و درجہ ۵ و ۱۷ عقرب کا و درجہ ۲۵ دلو کا و درجہ ۱۶ حوت کا

پس جب زحل ان درجون مین سے کسی درجہ پر ہو اور افق شرقی پر ہو اور قمر کو زحل
سے قران ہو و اگر قمر بقران مریخ ہو کر دونون بتربیع زحل ہون تو بہتر ہے اور عطارد کو
زحل سے کوئی اتصال ہو پس ایسے وقت مین سرب یعنی سیسے کو کہ پیشتر سے گداختہ کر رکھا ہو
اور کچھ استخوان مردہ بھی سودہ کر رکھے ہون اُس استخوان سودہ مین ڈالے اور استخوان
سودہ اس طرح بنا کے رکھا ہو کہ جب اُسکے درمیان مین ڈالے تو گردش کرے۔ بہتر یہ ہے
کہ سات مرتبہ گردش کرے پس جب زحل پھر کسی درجہ پر آوے اُس وقت سانچون
مین کہ پیشتر سے درست کر رکھے ہون تصویر ڈھالے کہ ایک صورت مردہ کی ہو
کہ ایک عورت اُس پر رو رہی ہو اور ایک صورت بیمار کی ہو کہ اُس کے لیے ایک
عورت نے بال پریشان کیے ہون ایسے قالبون مین وہ سیسہ کہ جو استخوان مردہ
سے بنا ہوا ہے گداختہ کر کے تصویرین ڈھلی ہوئی بناوے پھر سوہن سے اُن کو صاف
کرے پس سات شب تک اُن کو مقابل زحل کے رکھے اور ہر شب میعہ و لوبان بخور
کیا کرے اور جب زحل غروب کیا کرے تب اُن تصویرون کو اُٹھا کر مخفی کر رکھا کرے
پس ساتوین روز اس عمل سے فارغ ہوگا پس جب چاہے کہ ایک شخص یا ایک قوم کو
بیمار کرے تو کفن میت سے جو کپڑا اچھا ہو لیوے یا وہ کپڑا جو بیمار پر پڑا ہوا ہو اور اُن تصویرون کو
بتدریج اُس کپڑے مین لپیٹے اور ایک تابوت موافق اُن تصویرون کے
بناوے اُن تصویرون کو اُس مین رکھے اور تابوت کو ڈھکنے سے بند کرے اور
کیلین اُس مین جڑدے اور جس وقت کہ تصویر پر کفن لپیٹے یقین کرے کہ یہ فلان شخص
ہے پس اُس تابوت کو دشمن کے گھر مین دفن کرے و اگر جاے خواب مین اُس کے
دفن کرے تو بہتر ہے ورنہ پھر جہان پر چاہے دفن کرے پس جب تک کہ وہ تابوت
اُس گھر مین مدفون رہے گا وہ شخص بیمار رہے گا اور جو کوئی اُس گھر مین ہوگا
وہ بھی بیمار ہو جائے گا اور کسی علاج سے اچھا نہوگا محمود ابن احمد حلوا لا اشکال

مین لکھتے ہین کہ یہ طلسم شہر اصفہان مین کیا گیا جس وقت کہ زحل عقرب مین تھا پس عجائبات
دیکھنے مین آئے کہ جس جگہ مین اُس تابوت کو رکھتے تھے جو کوئی وہان ہوتا تھا وہ اُسی
روز یا دوسرے روز بیمار ہو جاتا تھا آخر الامر اُس تابوت کو قبرستان جہود مین
زیر زمین دفن کر دیا

پچاسوان طلسم موت و ہلاکت کا

فخر الدین رازی نے کتاب سر مکتوم مین لکھا ہے کہ یہ طلسم نہایت مجرب ہے اور قطعاً خطا
نہین کرتا ہے علم نجوم مین ثابت ہو چکا ہے کہ جو امر متعلق دو شخصون سے ہو مثل تحابب و تباغض
و مخاصمہ و محاربہ کے اُس مین طالع دلیل صاحب مسئلہ ہے اور سابع دلیل ضد و خصم پس بیت
سابع طالع خصم قرار پایا پس سابع کا خانہ ہشتم خانہ بلا و موت خصم ہے جب یہ مقدمہ
معلوم ہو چکا پس واسطے ہلاکت و فنائے دشمن کے اگر طالع وقت ولادت اُس کا معلوم
ہو تو عمل مین سہولت ہی اور اگر معلوم نہو تو اُس کے لیے دوسرا طریقہ ہے وہ یہ ہے کہ
عامل واسطے اس عمل کے ایک طالع ایسا اختیار کرے کہ رب الطالع سعد مقبول
قوی الحال ہو اور رب بیت حادی عشر بھی قوی و مقبول و ناظر بطالع ہو اور صاحب
طالع سے اتصال کرنا چاہتا ہو کہ یہ دلیل سہولت اس عمل کی ہے اور چاہیے کہ
صاحب طالع اُس سے اتصال کرنا نہ چاہتا ہو کہ یہ دلیل مشقت اس عمل کی ہے پس
عامل کو چاہیے کہ ایسا طالع اختیار کرے پس خانہ ہفتم اس کا دلیل خصم ہے یعنی خانہ ہفتم
طالع خصم ہے پس طالع خصم سے بیت ثامن دلیل موت و فنائے دشمن ہے کیونکہ
ہلاکت اعدا برج ثامن و صاحب ثامن سے حاصل ہوتی ہے پس چاہیے کہ صاحب
ثامن منحوس ہو یا کوئی نحس بیت ثامن مین ہو یا تربیع و مقابلہ مین اُس کے
ہو کہ یہ دلائل موت ہین کیونکہ اگر صاحب ثامن منحوس یا راجع یا محترق نہوگا
اور خانہ ہشتم سالم ہو حلول احد النحسین یا تربیع و مقابلہ نحس سے تو یہ دلیل

سلامتی دشمن کی ہی ایسے وقت مین حصول مقصود نہوگا اگر کوکب مستولی کا برج ثامن
منحوس یا راجع یا محترق یا ہبوط مین ہو تو یہ دلیل ہلاکت دشمن کی ہے پس بروقت عمل
کرنے کے وضع آسمانی اس قسم کی ہونا چاہیے کہ ایسی گروش مقتضی ہلاکت وموت اعداہی
واگر طالع خصم سے خانۂ ہشتم موافق مقصود کے نہو پس نظر کرین طرف شمس کے اور ثامن
شمس اور صاحب ثامن سے دلائل موت کو دیکھے واگر بیت ثامن شمس مین بھی دلائل
موت نہون پس نظر کرین طرف قمر کے اور ثامن قمر وصاحب ثامن سے دلائل موت
کو دیکھے پس ان تین صورتون مین سے کوئی صورت وضع آسمانی کی ہو پھر اُس وقت
ایک تصویر بنائے مثل صورت دشمن کے کہ جسکا ہلاک کرنا منظور ہو اُس جوہر سے کہ جو
برخلاف طبع کوکب مقصود کے ہو مثلاً اگر اس امر پہ مریخ دال ہو تو اُس تصویر کو
منسوبات وجوہر زہرہ سے بنالے اور اُس کو محلی کرے ساتھ حلیہ زہرہ کے و اگر
کوکب دال اس امر پہ زہرہ ہو تو منسوبات وجوہر مریخ سے وہ تصویر بنائے اور بحلیۂ
مریخ اُس کو محلی کرے پس یہ صورت دشمن کی بنائی گئی. اب چاہیے کہ ایک صورت اور
بنائے اُس ستارے کی کہ جو کوکب مقصود ہے اور اس امر پر دال ہے اور اُس
صورت کو اُسی کوکب کے حلیہ سے محلی کرے بعد اس کے ایک سریر بنالے اور
اسی حلیہ سے مزین کرے پس جب وہ کوکب کہ اس امر پہ دال ہے وسط السما مین
پہونچے اُس وقت اُس سریر کو کسی جگہ رکھین اور تصویر دشمن کی اُس سریر پر بٹھادین
اور نیچے اُس سریر کے وہ تصویر کوکب کی پشت پر کرکے ساتھ ذلت وخواری
خاک پر رکھے اور جو عطر کہ برخلاف طبع اس کوکب کے ہے اُس تصویر کوکب پر
چھڑکے یا ملے پس یہ عمل ہر روز یا ہر شب اُس وقت کیا کرے کہ جب وہ کوکب
وسط السما پر پہونچا کرے جب تک کہ وہ کوکب کہ جو دلیل ہلاکت ہے بمجاسدہ
ثوابت قاطعۃ الاعمار یا بشعاع سیارات قاطعۃ الاعمار پہونچے پس جس وقت

مین کہ وہ کوکب ہلاکت ان مقامات مین سے کسی مقام پر پہونچے گا اُسی وقت وہ دشمن بحسب جوہر اُس کوکب کے ہلاک ہوجائیگا اُس مین کوئی فرق نہین ہوگا اور یہ عمل خطا نہین کرے گا۔ اب معلوم ہونا چاہیے کہ سیارات وثوابت قاطعۃ الاعمار کون کون ہین سیارات قاطعۃ الاعمار یہ ہین نحسین ونیرین وعطارد وراس وذنب اور ثوابت قاطعۃ الاعمار یہ ہین ایک راس الغول کہ یہ کوکب برج ثور کے ۲۵ درجے و ۴۳ دقیقہ پر ہے دوسرے وہ کوکب ہے جو ثور کے ۲۸ درجہ پر ہی تیسرے قلب العقرب ہی کہ ۲ درجہ و ۴۸ دقیقہ پر عقرب کے ہے یا ۸ درجے و ۴۳ دقیقہ پر قوس کے ہی چوتھے منکب الفرس کہ یہ ۲۰ درجے و ۱۳ دقیقہ پر حوت کے ہو یا پچوین ہاتہ الاسد کہ یہ کوکب برج اسد مین ہی اور کوکب خمسہ سحابیہ کو قاطع الاعمار ہین اُن مین سے ایک ثور مین ہی دوسرا اسد سرطان مین تیسرا اور چوتھا قوس مین پانچوان دلو مین

اکانوان طلسم مُرغان وجانوران کا

حلول الاشکال مین ہی کہ کل طلسمات مین کوکب مقصود کو طالع مین بر خط افق شرقی رکھنا چاہیے کیونکہ طالع مبداء ظہور وجود اشیا کا ہے اور دلیل بقاءِ ان اُمور کی ہے کہ ساتھ ظہور طالع کی ظاہر ہون اور طلوع طالع کی دلیل ہے اوپر تکون ہر متکون کے اور اثر سعادت وشقاوت وبقاء وفنا وغیرہ کا اُس شئے مکتوم مین بسبب شکل طالع کے پیدا ہوتا ہے اسی وجہ سے کوکب مقصود کو درجۂ طلوع پر رکھتے ہین تاکہ اثر اُسکا کامل طور پر ہو پس اصحاب طلسمات ایسے وقت مین جوہر کوکب مقصود سے ایک مادہ وقابل وضع مناسب مہیا کرتے ہین کہ وہ اُس اثر فلکی کو قبول کرے کیونکہ اگر مادہ قابل اُس کے مہیا نہو تو غیر مادے مین وہ وضع فلکی اثر نہین بخشتی ہے اور مادہ کا مہیا کرنا موقوف ہے اوپر راے حکیم واصحاب طلسمات کے پس مثلاً اگر منظور ہو کہ تمام اقلیم کے جانور ایک جگہ جمع ہوجائین پس چاہیے کہ کوکب مقصود کو درجۂ مقصود پر طالع رکھے کوکب مقصود عطارد ہے کہ کوکب مرغان وجانوران ہی اور درجات مقصود یہ ہین درجہ ۱۱ حمل کا و درجہ ۱۶ ثور کا و درجہ ۲۱ جوزا کا و درجہ ۲۸

سرطان کا درجہ ۵ سنبلہ کا درجہ ۴ و ۵ و ۲۰ میزان کا درجہ ۲۴ قوس کا درجہ ۱۱
جدی کا درجہ ۱۰ دلو کا درجہ ۴ حوت کا پس چاہیئے کہ عطارد ان درجون مین سے کسی درجہ
پر خط افق شرقی پر ہو اور زہرہ کو عطارد سے قران یا تسدیس ہو کیونکہ زہرہ بھی کوکب
طیور ہے اور درمیان زہرہ و عطارد کی دوستی جانبین سے ہے اور چاہیئے مشتری عطارد
سے ساقط ہو کہ عطارد دشمن اُس کا ہے پس اس وقت مین شنگرف رمانی کو لیکر ساتھ قلعی
کے ایک بوتہ مین کرکے گداختہ کرے کہ آپس مین مل جائین اور ایک قالب طاؤسی تیار
کیا ہوا ہو نہایت خوب و عمدہ کہ پر اُس کے کھلے ہوے ہون گویا ناچنے پر آمادہ ہو
اُس قالب مین اُس کو ڈالے اور تصویر طاؤسی عمدہ پر کھلے ہوے اُس سانچے مین ڈھالے
کہ اُس تصویر مین کوئی نقص نہو ۔ پھر سوہن سے اُس کو پاک و صاف کرے اور سب پَرون
کے نقش اور اعضا کے نقش اُس مین بنا ے بعد اُس کے پشت پر اُس کے ایک صورت
ہدہد کی بنائے اور پہلوی راست مین اُسکے نیچے پر کے ایک صورت کبوتر کی بنائے کہ وہ
دانہ چُن رہا ہو اور پہلوی چپ مین اوسکے ایک صورت بطخ کی بنائے اور یہ تصویرین چاہیئے
کہ نہایت خوب و عمدہ بنی ہون اور نام اُن درجون کا بھی لکھے کہ جن درجون مین
عطارد ہو پس سات شب تک برابر مقابل بنات النعش کے رکھے اور ہر شب
مشک خالص و مصطگے بخور جلاوے پس جب تنجیم سے فارغ ہو تو ایک جائے وسیع
کو معین کرے کہ جہان جانور خوب اُڑ سکے مثل صحرا کے پس جبکہ برج جوزا طالع
ہو کہ خانہ عطارد ہے اور اشجار سے متعلق ہے اُس وقت اُس جاے وسیع
مین ایک ستون بنانے کی بنا ڈالے اور اُس ستون کو خشت پختہ اور چونے
سے بنائے کہ زمین سے گیارہ گز بلند ہو اور ایک چوب نارنج یا چوب چنار
بمقدار درازی سات گز کے ہو کہ وہ دو تین گز ستون کے اندر نصب کیا جاوے
اور چار یا پانچ گز ستون کے اوپر بلند قائم رہے کہ ہوا اُس کو گرا نہ سکے پس ایک

ن کہ جن درجون مین تصویرین بنائی ہون ۱۲

تختہ تانبے کا مثل طبق کے اُس چوب کے اوپر مستحکم کرے اور اُس طاؤس کو اُس تختہ کے اوپر
بر پا نصب کرے جس وقت کہ عطارد پھر کسی درجہ پر درجات مذکورسے ہو اور افق شرقی
پر ہو پاؤن اُس طاؤس کے ساتھ اُس تختہ کی کیلون سے خوب مضبوط کرے پس یہ طلسم
اب تیار ہوا تاثیر اس کی یہ ہے کہ اُس اقلیم مین جتنے جانور پرند ہون گے وہ سب اپنے
اپنے مقام سے اُڑ کر اس طاؤس کے پاس آکر جمع ہون گے اور کوئی مرغ و جانور ایسا
باقی نہ رہے گا کہ جو اُس طاؤس کے پاس نہ آئے اور اُس کی اطاعت نہ کرے اس
طلسم مین اور بھی بہت سے منافع ہین کہ بروقت تجربہ کے وہ حاصل ہوتے ہین اور معلم اول
حکیم ارسطو کا قول ہے کہ اُس طاؤس کے پاس تمام مرغان و جانوران بلدہ ہر سال اوقات
مخصوصہ مین جمع ہوا کرین گے ایک اُس روز کہ جب اُس طاؤس کو اُس تختہ پر بالائے
چوب نصب کیا ہو دوسرے اُس دن کہ جب عطارد اُسی درجہ پر آیا کرے کہ جس درجہ پر ابتداء عمل کیا تھا

بانوان طلسم گوسفندان وگاوان ابلق کا

محمد بن محمود نے حلول الاشکال مین لکھا ہے کہ ہرمس علیقی کہتے ہین کہ اگر چاہین کہ سب گوسفند
یا گاؤ یا اسپ ابلق پیدا ہون برنگ سُرخ وسفید یا سیاہ وسفید پس چاہیے کہ ایک چوب
درخت انار یا چنار لے آوے کہ تر ہو نہ فصل زمستان مین کہ خشک ہو پس جس وقت
کہ ابتداے طلوع برج جدی ہو اُس وقت ایک چاقو سے ایک گرہ بھر کا چھلکا چھیل ڈالے
پھر اُس کو تھوڑی دیر رہنے دے جب تک کہ پانچ چار درجے جدی کے طلوع
ہون اُس وقت تھوڑا سا پوست چھوڑ کر ایک گرہ بھر پھر چھیلے اور رہنے دے جبتک
کہ پانچ چھ درجے جدی کے نہ طلوع ہون اسی طرح جب تک تمام برج جدی طالع ہو
پانچ پانچ چھ چھ درجے طلوع کرنے کے بعد ایک ایک گرہ بھر چھیلے اور درمیان مین
اُن پورون کے ذرا ذرا سا پوست چھوڑ دیا کرے مثلاً ایک خط چوب انار یا چنار
یہ ہے ا ب ح د ہ اور خط اب ح د ہ گرہین اُسکی ہین پس جب

برج جدی مثلاً پانچ درجے طلوع کرے ایک پور خط اب تک چھیلے اور رکھدے تاوقتیکہ برج جدی پھر پانچ چار درجے طلوع کرے تو ذراسا پوست چھوڑ کر دوسرے پور خط ب ج کی چھیلے اور رکھدے تاوقتیکہ برج جدی پھر چار پانچ درجے طلوع کرے تو ذرا پوست درمیان مین چھوڑ کر تیسرے پور خط ج د کی چھیلے وعلی ہذا القیاس تاتمامی طلوع برج جدی اس چوب کو اسی طرح بنائے پس یہ عمل تمام ہوا تاثیر اسکی یہ ہے کہ اگر اس لکڑی کو پانی مین ڈالین اور وہ پانی گوسفندئین جسوقت کہ گابھن ہون تو جتنی گوسفند اوس پانی کو پیکر حاملہ ہون بقدرت خدا سب سے بچہ ہاے ابلق پیدا ہون گے واگر یہ عمل واسطے گائے کے کرین تو اس عمل کو بروقت طلوع برج ثور کے کرین اور بطریق مذکورہ عمل مین لائین اور وہ پانی گایون کو پلائین تو سب سے ابلق بچے پیدا ہون گے۔

تیرہوان طلسم رام کرنا بہایم کا

حلول الاشکال مین ہے کہ اگر چاہین کہ اس طلسم کو بنائین پس کوکب مقصود آفتاب ہے اور جوہر آفتاب سونا ہے اور درجات مقصود یہ ہین درجہ ۱۷ و ۳۰ سرطان کا درجہ ۲۶ میزان کا درجہ ۲ و ۱۳ و ۱۴ قوس کا درجہ ۲۱ جدی کا درجہ ۳۰ دلو کا پس چاہیئے کہ آفتاب ان برجون مین سے کسی درجہ پہ ہو اور افق شرقی پر اور قمر خانہ نہم یا ہم یا یازدہم طالع مین ہو اور زحل اوس سے ساقط ہو پس اسوقت مین جوہر آفتاب سے یعنے سونے کا ایک چھوٹا سا گھوڑا بناوے اور اوسکے آنکھون کی جگہہ بھی بناوے کہ شیشہ یا کوئی اور چیز ایسی لگاوے وہ بعینہ آنکھین معلوم ہون اور تمام اعضا اوس گھوڑے کے درست کرے اور جسقدر کہ وہ گھوڑا خوب صورت وعمدہ بنا ہو بہتر ہے واگر تاتمامی طلوع برج یہ تصویر نہ بن سکے تو پھر جب آفتاب درجات مذکور مین کسی درجہ پر آوے اور شکل طالع وہی ہو اوسوقت اوس گھوڑے کو بنا کر تمام کرے بعد اوسکے نعل بندنے جو سم کسی گھوڑے کے تراشے ہون وہ سم جسقدر کہ زیادہ وعمدہ مل سکین

بے آوے اور ایک پانی بھری ہوئی پتیلی مین ڈالکر جوش کرے لیکن چاہیئے کہ اوس پانی مین ہاتھ نہ لگا ہو واگر جوی آب یا چشمۂ آب کے اندر اوس پانی مین ہاتھ لگا ہو تو مضائقہ نہین ہے اور سب سے بہتر آب روان ہے کہ پاک وصاف ہو اور میلا نہو الغرض اوس پانی مین اون سموں کو ڈالکر دیگچی مین جوش دے یہانتک کہ وہ مثل کپڑے کے نرم ہو جائے پھر اوسمین سے باہر نکالکر صاف کرے پھر عرق اسپ یا عرق خر یا عرق اشتر اوس مین آمیز کرکے اوس اسپ طلائی کے سم بناوے تاکہ وہ بعینہ گھوڑا معلوم ہو پھر اوس اسپ طلائی کو سات شب تک برابر مقابل برج قوس کے رکھے اور جب برج قوس غروب کیا کرے تب اوسکو اوٹھاکر مخفی کر رکھا کرے اور ہر شب عود اور حب الفار بخور جلایا کرے اب ساتوین روز یہ طلسم تیار ہوا تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جو شخص اس اسپ طلائی کو اپنے پاس رکھے گا بقدرت خدا تمام چوپایہ یعنے گھوڑے وبہائم تند وغیرہ سبکے سب اوس کے رام ہو جائینگے اور سب اطاعت وفرمانبرداری اوسکی کرینگے اور کوئی ضرر اوسکو نہ پہونچا سکینگے انشاءاللہ تعالےٰ

جوفوان طلسم رام کرنا سباع و درندگان کا

حلول الاشکال میں ہے کہ اگر چاہین کہ اس طلسم کو بنائین پس کوکب مقصود مریخ ہے اور جوہر مریخ تانبا ہے اور درجات مقصود یہ ہین درجہ ۴ ثور کا درجہ ۲۴ جوزا کا درجہ اول برج اسد کا و درجہ ۹ اجدی کا و درجہ ۹ دلو کا پس چاہیے کہ مریخ انمین سے کسی درجہ پر ہو اور راجع شرقی پر ہو اور کتاب ستین مین ہے کہ آفتاب مقارن مریخ ہو واگر مقارنت حاصل نہو تو آفتاب نوین یا دسوین یا گیارہوین ہو اور حلول الاشکال مین ہے کہ اگر ماہ مقارن مریخ ہو تو بہتر ہے واگر نہو تو بھی جائز ہے لیکن آفتاب نوین یا دسوین ہو اور نہین ہونا آفتاب بہتر ہے پس جبکہ وضع کواکب اس طور کی ہو چاہیئے کہ اوسوقت جوہر مریخ سے تصویر مریخ کی سانچے مین ڈھالکر بنائین یعنی مس یا کیرہ مریخ کو گداختہ کرین اور ایک صورت مرد کی

بنائین کہ شیر پر بیٹھا ہوا ورتاج اوسکے سر پر ہو کہ اوس تاج کے تین گوشہ ہون اور بائین
ہاتھ پر اوسکے ایک مرغا ہو اور داہنے ہاتھ مین اوسکے ایک عمود آہنی ہووے اگر
ان تینون تصویرون کو ایک ہی وقت قالب مین ڈھالکر بنا سکے تو بہتر ہے ورنہ تصویر مرد وشیر
ومرغ کی علیحدہ علیحدہ سانچے مین ڈھالے بعدہ جب مریخ پھر کسی درجہ پر درجات مذکورہ سے
آوے اور شکل طالع وہی ہو اون تصویرون کو باہم ترکیب دین اور سوہن سے پاک و
صاف کرین کہ تصویرین خوب چست وچالاک وعمدہ ہو جائین پس دو سوراخ دونون پاؤن
کے نیچے تصویر مرد کی کرے اسطرح کہ وہ سوراخ شکم شیر تک پہونچ جائین پھر لوہے کی
کیلین اون دونون سوراخون مین پیوست کرین اور سر اون کیلون کے سوہن سے
گھسے تا برابر ہو جائے اور نام اون درجون کا اوپر تصویر مرد اور شیر وخروس کے نقش
کرین پھر اون تصویرون کو دیگ آہنی یا مسی مین رکھین اور زیتی یعنی یا روغن
زیت اوسمین ڈالین اسقدر کہ بمقدار سر انگشت اون تصویرون کے اوپر ہو جاوے
جب برج اسد طالع ہو اوسوقت آگ پر دیگچی کو رکھین اور جوش دین سات مرتبہ کرکے
یعنی بار اول جوش کھا کر آگ پر سے اوتارلین جب غلیان اوسکا کم ہو جاوے
پھر آگ پر چڑھا کر جوش دین پھر اوتارلین کہ غلیان اوسکا موقوف ہو جاوے اسیطرح سات مرتبہ
جوش دین پھر اون تصویرون کو اوسمین سے نکال کے روغن پونچھ ڈالین اور صاف پاک
کرین بعد اوسکے پھر تاخیر جائز نہین ہے فورًا سات شب تک اسکی تبخیم کرین یعنی بمقابل
برج اسد کے رکھین اور جب برج اسد غروب کیا کرے تب اسکو اوٹھا کر پوشیدہ رکھا کرین
اور ہر شب بر وقت تبخیم کے سندروس واکلیل الملک بخور جلایا کرین پس ساتوین روز یہ طلسم تمام ہوا
تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جو شخص اس طلسم کو اپنے ساتھ رکھے اور آگے درندون کے جاوے تو بحکم
خدای تعالیٰ کوئی درندہ اوسکو ایذا نہین پہونچاوے گا بلکہ سب اوسکے آگے سر جھکا وینگے
اور تواضع وفروتنی اختیار کرینگے اور اگر یہ طلسم درندون کے درمیان مین ڈالدیا جاوے

توسب اوس کے سامنے مطیع و فرمانبردار ہوکر کھڑی رہین گے

پچیسوان طلسم مار و کژدم کا

فخرالدین رازی نے سر المکتوم مین لکھا ہے کہ ان اصحاب الطلسمات اتفقوا علی ان کل صورۃ فی ھذا العالم فلہا مثال فی الفلک وزعموا ان الصورۃ السفلیۃ مطیعۃ للصور العلویۃ الحیات للتنین والعقارب للعقرب والسباع للاسد وغیرھا وھذہ المقدمۃ صحت ببراھین منطقیۃ یعنی اصحاب طلسمات نے اتفاق کیا ہے اس امر پر کہ جو صورت اس عالم مین ہے وہ مطیع ہے اوس اپنی ہمصورت وہم شکل کی کہ جو فلک پر ہے سانپ تابع ہین شکل تنین کے کہ تنین فلک پر ایک اژدہا ہے کہ کرو قطب شمالی فلک البروج کی ہی اور تیسری شکل ہے اکیس شکلون شمالیہ مین سے اور بچھو تابع ہین برج عقرب کے اور درندے تابع ہین برج اسد کے اور یہ مقدمہ ساتھ دلائل منطقیہ کے صحیح ہے اگر اس عبارت مین یون ہوتا کہ الحیات للحیۃ تو خوب تھا کیونکہ تنین اژدہا ہے اور حیہ سانپ ہے کہ اژدہا اژدہے کے تابع ہے اور سانپ سانپ کے تابع ہے کیونکہ حیہ چودہوین شکل شمالی ہے کہ اوسکو حیۃ الحوا بھی کہتے ہین مثل ایک سانپ کے ہے سر و دم اوٹھائے ہوے پس اصحاب طلسمات طلسم کژدم کو بوقت طلوع عقرب اور طلسم مار کو بوقت طلوع حیۃ کے کرتے ہین پس اگر طلسم مار و کژدم بنانا منظور ہو تو کوکب مقصود ماہ ہی اور درجات مقصودیہ ہین درجہ ۸ حمل کا و درجہ ۱۴ و ۱۸ جوزا کا و درجہ ۹ سرطان کا و درجہ ۶ برج اسد کا و درجہ ۸ و ۹ عقرب کا و درجہ ۲ جدی کا پس جب ماہ ان درجون مین سے کسی درجہ پر ہو اور زحل سے اتصال ہو اور افق شرقی پر ہو پس اسوقت سرب یعنے سیسے کا ایک سانپ یا بچھو سانچے مین ڈہالے کہ تصویر عمدہ بنے قیس اگر سانپ کی تصویر بنائے تو سات شب تک اوسکی تبخیم کرے کہ اوسکے بعد پھر تاخیر جائز نہین ہے مقابل حیۃ الحوا کے رکھے اور جب حیۃ الحوا غروب کیا کرے

تب اوسکو اوٹھا کر مخفی کر رکھا کرے واگر بچھو کی تصویر بناے تو سات شب اوسکی تخمیم
مقابل برج عقرب کرے اور جب برج عقرب غروب کیا کرے تب اوسکو اوٹھا کے
پوشیدہ رکھا کرے اور ساتون شب بروقت تخمیم کے سونف بخور جلاوے پس طلسم
تمام ہوا تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جہان پر یہ سانپ رکھا جاوے اوسی مقام پر بحکم خدا
تمام شہر کے سانپ آکر جمع ہوجائینگے اور وہ بچھو جہان پر رکھا جاوے بقدرت خدا
تمام شہر کے بچھو آکر وہین پر جمع ہوجائینگے جس مقام پر یہ اوٹھا کے رکھدیا جائیگا
اوسی جگہ اسکا ہم صورت آجائیگا گویا اوس کا مطیع بنکر رہیگا

چھپنواں طلسم عقرب کا

حکیم بطلیموس ریاضی دان نے ثمرۃ الفلک مین لکھا ہے کہ الصور التی فی عالم الترکیب
مُطیعۃٌ للصور الفلکیۃ وھذا یرسمُھا اصحاب الطلسمات عند حلول
الکوکب فیھا المراد واعملہ یعنی جو صورت کہ یہان عالم سفلی مین ہے وہ مطیع ہے
اپنی اوس ہم شکل کی کہ جو فلک پر ہے اسی جہت سے اصحاب طلسمات جب کوئی
طلسم بناتے ہین تو کوکب مقصود کو اوسی صورت فلکی مین درجۂ طلوع پر رکھتے ہین کہ
تا اثر اوسکا اس طلسم پر کامل طور سے آجاوے اور موافق اس مطلب کے یعنی
صور ارضی تابع صور آسمانی ہین ایک حدیث حدیقہ سلطانیہ مین ہے کہ جب
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معراج فرمائی فرماتے ہین کہ مین نے
عرش پر ایک مرغ دیکھا کہ سر اوسکا عرش اعظم پر ہے اور پاؤن اسکے زیر زمین ہفتم ہین اور
پر اوسکے مغرب سے مشرق تک کشادہ ہوتے ہین پس جب وہ مرغ اپنے پر بجا کر تسبیح خدا
کرتا ہے اوسوقت مرغہاے زمین بھی بانگ دینے لگتے ہین یہ خلاصہ اوس حدیث
کا ہے الحاصل اصحاب طلسمات کو جو طلسم بنانا منظور ہوتا ہے تو کوکب مطلوب درجۂ
مطلوب پر جب آتا ہے بوضع مناسب جوہر کوکب یا برج سے طلسم بناتے ہین جیسا کہ ابتک بیان ہوا

سر المکتوم مین فخر الدین رازی نے لکھا ہے کہ اگر چاہین کہ سب بچھو ایک جگہ پر آکر جمع ہو
پس چاہیے کہ جب قمر برج عقرب مین ہو اور مریخ بنظر مودت قمر کو ناظر ہو اور مریخ جمع کرے
تو دو کوکب ثابت کا کہ جو بطبیعت مریخ ہون اوسوقت تانبے کا ایک بچھو بنائین تاثیر اوس
کی یہ ہے کہ جہان پر وہ عقرب مسی رکھا جائیگا وہین پر تمام عقارب آکر جمع ہو جائین گے

ستانوان طلسم دفع عقارب کا

سر مکتوم مین ہے کہ جب مریخ بنظر عداوت قمر کو ناظر ہو اور مریخ جمع کرے نور دو کوکب
ثابت کا کہ جو برخلاف طبیعت مریخ ہون یعنی مریخ مقارن ہو اوس کوکب ثابت کا اوسوقت ایک
بچھو تانبے کا بنائین تاثیر اوسکی یہ ہے کہ جہانپر وہ عقرب مسی رکھا جائیگا وہانسے بحکم خدا
تمام عقارب زمین کے فرار کرینگے اور بھاگ جائین گے اور لوگ ونکی شر سے محفوظ رہینگے

اٹھانوان طلسم دفع سم عقرب و مار کا

کتاب سر مکتوم مین ہے کہ جو طلسم بنانا منظور ہو لازم ہے کہ جس حجر پر وہ طلسم بنایا جاوے وہ
حجر مناسب وملایم اوس طلسم کے ہو مثلاً حجر باد زہر یعنی زہر مہرہ خطائی پر بوقت طلوع
برج عقرب کے ایک صورت بچھو کی نقش کرے جسوقت کہ قمر عقرب مین ہو کہ وہ مثل
ایک مہر کے ہو جائیگی اور چاہیے کہ تا تمامی طلوع برج عقرب نقش عقرب تمام ہو جاوے بعد اوسکے
وہ مہر اوس چیز پر چھاپ دے کہ جو دافع سم عقرب ہے مثل کندر وغیرہ کے کہ اثر اوس
نقش کا اوسپر آجاوے پس تاثیر اسکی یہ ہے کہ جسکو بچھو یا سانپ نے کاٹا ہو وہ کندر
چباوے اور اوسکا پانی پیے کہ اثر سم عقرب کا فوراً دفع ہو جائیگا اور طلسم دفع سم مار کا
یہ ہے کہ فلک پر پانزدہ صور جنوبیہ مین سے صورت ہشتم شجاع ہے کہ مثل سانپ کے ہے
پس جسوقت کہ قمر درجہ شجاع پر پہونچے اوسوقت زہر مہرہ خطائی پر ایک صورت مار کی
نقش کی جاوے اور اوسی ساعت مین وہ چھاپ دیجاوے اوس چیز پر کہ جو دافع سموم افاعی
ہو تاثیر اسکی یہ ہے کہ جو شخص مار گزیدہ ہو وہ چیز یا اوسکا پانی پیے گا بحکم خدا اوسی وقت اثر

سم مار جاتا رہیگا اور وہ اچھا ہوجائیگا

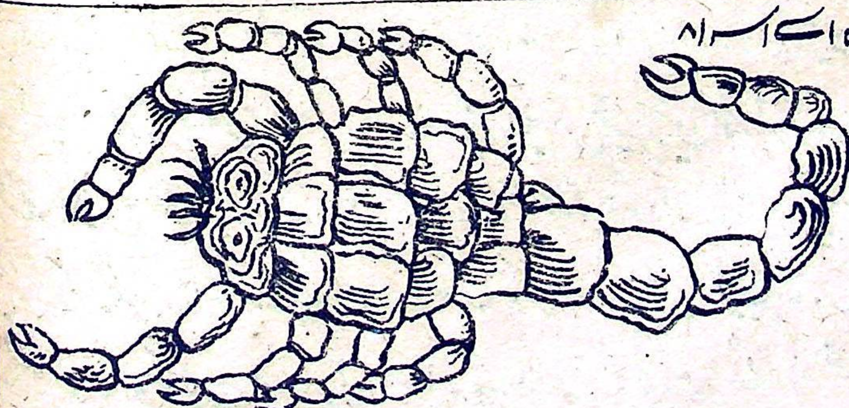
اونسٹھوان طلسم دفع عقارب کا

محمد باقر منجم ثانی نے ترجمۂ ذخیرہ اسکندریہ مین لکھا ہے کہ یہ طلسم عمل حکیم بلیناس کا ہے کہ اوسنے شہر حمص مین ایک مکان بنایا ہے کہ وہ اتبک موجود ہے چاہیے کہ جب زحل عقرب مین آوے اور برج عقرب طالع ہو اوسوقت یہ تصویر بناوے جوہر زحل سے کہ نصف اعلی اوسکا مثل نصف اعلای بدن انسان کے ہو اور نصف اسفل مثل نصف اسفل عقرب کے اور اوسکو ایک آہنی عمود پر سوار کرکے کیلون سے مستحکم کرے اور وقت طلوع اول درجہ عقرب سے آخر درجہ عقرب تک اس عمل مین مشغول رہین اور عمود آہنی بھی اسی وقت مین بناوین اگر اتنے عرصہ مین تمام نہ بن سکے تو عمل کو معطل رکھین جب برج عقرب پھر طلوع کرے تب اوسکو تمام کرین پس اوس عمود کو درمیان شہر یا در وسط قریہ زمین مین مستحکم نصب کرین اور گرد اوسکے ایک دیوار اوٹھادین اور اوس دیوار پر مثل سرپوش کے ایک قبہ بنادین کہ وہ طلسم اوسکے اندر مخفی ہوجائے تو تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ تمام عقارب اوس شہر اور اوس قریہ سے بھاگ جائین اور مرجائین اور کوئی دوسرا عقرب اوس شہر مین داخل نہو سکے اور توالد عقرب اوس شہر سے برطرف ہوجاے اور اوس طلسم کے خواص غریبہ سے یہ ہے کہ خاک اوس قریہ کی جہان لیجاوین عقارب اوس مقام کے کسی کو ایذا و مضرت نہ پہونچاوین اور خواص مین سے اوسکے یہ ہے کہ اگر تھوڑی مٹی اوس شہر کی پانی مین خمیر کرین اور قرص کرکے بروقت طلوع عقرب کے اوس دیوار کے ساتھ کہ جو گرد اوس طلسم کے ہے ملصق کرکے رکھین تاخشک ہون اور خشک ہوکر خود وہ قرص گر پڑین پس جس شخص کو بچھونے کاٹا ہو اوسکو نافع ہے اور پانی اوسکا جو پیئے ہلاکت سے نجات پائے اور وہ تصویر یہ ہے



ساٹھوان طلسم دفع سم عقرب کا

ذخیرۂ اسکندریہ مین ہی کہ جب زحل برج عقرب مین ہوا ور برج عقرب طالع ہوا وسوقت نگینہ
بلور یا کسی سنگ سفید پر صورت عقرب کی نقش کرین اور نقش کرنے مین ابتدای عمل ورانتہا
دُم پر اوسکی کرے اور تا تمامی طلوع برج عقرب اس عمل کو تمام کرے اور ابتدای عمل
ابتدای طلوع عقرب سے کرے پس خواص اس طلسم کے یہ ہین کہ اگر اس انگشتری ہی
مہر کرین ادویہ چند پر مثل اشق وغیرہ کے کہ عقرب گزیدہ اوس سے تناول کرسکے فوراً شفا پاویگا
وایضاً اگر اس خاتم کو کسی قدح مین رکھکر پانی اوسپر ڈالین اور عقرب گزیدہ اوس پانی کو پیئے
تو نہبت نافع ہی کہ ضرر سم کا دافع ہی ایضاً جو شخص کہ اس خاتم کو اپنے ہاتھ مین رکھے تمام بچھو اس سے
بھاگ جاوین اور چاہیے کہ دم عقرب پر یہ حروف نقش کرین اہ اسلے ۱۳۶ ا۸ صورت عقرب یہ ہے



اکتیسوان طلسم دفع مار و سم مار کا

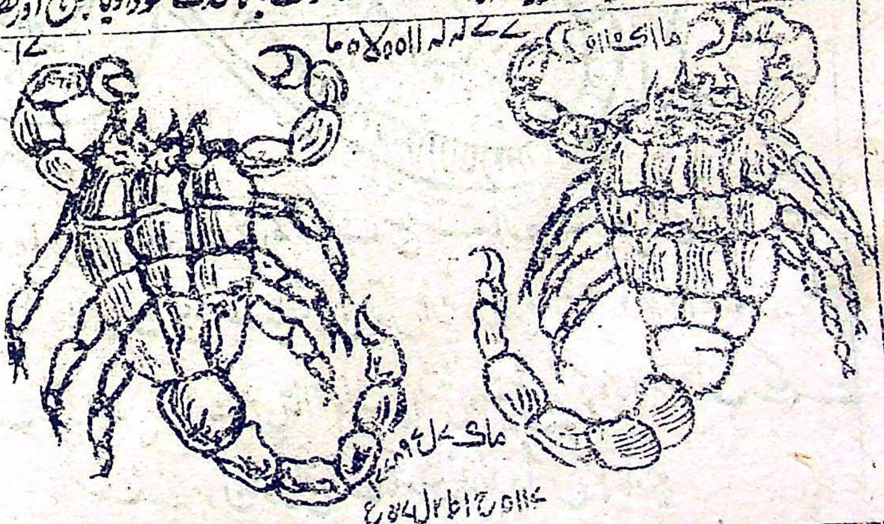
ذخیرہ اسکندریہ مین ہے کہ جب قمر نصف آخر قوس مین آوے اور قمر طالع مین افق شرقی پر ہو اُسوقت چاہیے کہ فولاد پر یا حدید پر یا کسی حجر پر اس تصویر کو نقش کرین اور اُسکو درمیان احجار دیوار قلعہ کے مستحکم نصب کرین پس خواص اس طلسم کے یہ ہین کہ تمام سانپ اس شہر سے بھاگ جائین اور اگر کوئی شخص مار گزیدہ ہو اُسکو چاہیے کہ وہ اپنے تئین فوراً اس دیوار تک پہونچا کر اس صورت مار طلسمی کو دیکھے کہ بمجرد دیکھنے اس تصویر کے اثر سم مار اُسکے بدن سے جاتا رہے گا اور ہرگز ضرر اُسکا نہ پہونچے گا ایضاً جس کسی کو کہ افعی نے کاٹا ہو جب وہ اس طلسم کو دیکھے گا مضرت سم سے نجات پائیگا ایضاً خواص مین اسکے یہ ہی کہ اس تصویر کو گل یا کسی دوا پر کہ جو مضعف دل نہو مہر کرین اور چھاپ دین پس اُسکو کھلاے تو بحکم خدا اثر زہر اُسکے بدن سے زائل ہو جائیگا اور جو حروف کہ قریب صورت کے لکھے ہین لکھی اور تصویر طلسمی ہے

طلسے دسکے ۹۵ ۷ ۹ ۷ لہ ۹ ماہ ۹ ہ صلے

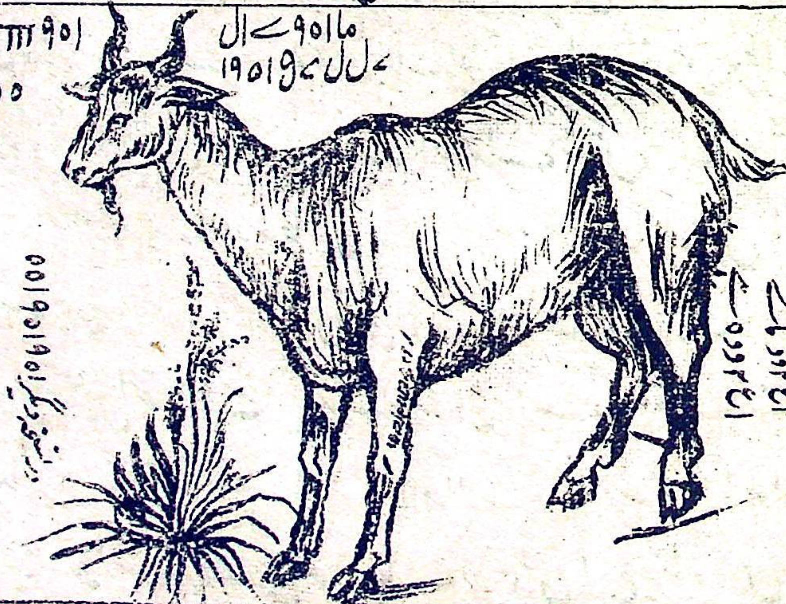
خاتمہ بیان مین طلسمات خواتیم کواکب سبع سیارہ کے شغل اور یہ دو مطلب کے مطلب اول طلسمات سبع سیارہ مین منقول از نسخہ عدیم المثال ذخیرہ اسکندریہ سلتے توضیح مطلب کے بعض مقامات مین تا اصحاب دانش وبینش پر تو انوار مطالب اسکے سے مستفید ہون اور نفع اُسکا تام اور فائدہ اُس کا عام ہو

طلسم خاتم زحل بجہت جلالت قدر و دفع صفات ذمیمہ و اعتدال شہوت مفرطہ کی ہے

پس واضح ہو کہ جب کیوان درجہ شرف یعنی کیوان درجہ میزان پر ہو یا اپنے خانہ مین دسوین درجہ پر برج دلو کے ہو اور قمر سے اتصال ہو اور مریخ ساقط ہو اُسوقت رصاص اسود بوزن سات مثقال لیکر ایک انگوٹھی بنائین یعنی ساڑھے اکتیس ماشے کی اور نگینہ اُسکا مربع ہو اور یہ تصویر عقرب اُسپر نقش کرین پس جب قمر متصل بزحل ہو کسی موضع سے موضعین مذکورین مین سے اُسوقت اس انگوٹھی کو پہنین اور بروقت پہننے کے پشت اُسکی آلودہ کرین ساتھ خون ملش اسود عظیم الجثہ کے پس خواص سے اسکے یہ ہو کہ حامل خاتم نظر عامہ خلایق مین بزرگ و عظیم القدر ہو اور دشمن اُسکے اُس سے خائف و ترسان ہون اور بھکو اُس سے بھاگ جاوین اور یہ خاتم تسکین مادہ مہیجہ دمویہ کرے اور تپ دموی و تپ محرق و طاعون کو بھی دفع کرے اور تقویت اعصاب کرے اور ہیجان شہوت مفرطہ جماع کو معتدل بصلاح و اعتدال گردانے اور بدن کو فربہ کرے اور شب بیداری و دباگتنہ مین مدد دے و اگر کوئی شخص کثیر الضحک و طویل الکلام ہو وہ اس خاتم کو پہنے یہ دونون صفت مذمومہ اُس سے مرتفع ہو جائین اور صفت اعتدال کے ساتھ متصف ہو جاوے اور لوگ اُسکی شر طوالت کلام سے نجات پائین لیکن چاہیے کہ حامل خاتم مروقت اس خاتم کو پہنے نہ رہے اور لعیں دوام سے اسکے اجتناب کرے کیونکہ یہ مورث ضعف قوت باہ و محدث سوداویا لیس ہے اور تصویر عقرب کی یہ ہے



طلسم خاتم مشتری بجہت تسخیر قضات وقضائے حاجات واضح ہو کہ جب مشتری درجہ شرف پر یعنی پندرھوین درجہ سرطان پر ہو اور برج حوت سے قمر متصل مشتری ہو یعنی مشتری خانۂ قمر مین ہو اور قمر خانۂ مشتری مین متصل بیکدیگر کہ یہ وضع فلکی مقتضی سعادت کثیرہ وحصول امیدہائے کلی کے ہے پس ایسی ساعت مین بوزن چھ مثقال کے کہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے قلعی کی ایک انگوٹھی بناوین کہ نگینہ اُس کا الشکل مربع ہو اور یہ تصویر اُس پر نقش کرین پس جب قمر سرطان مین آوے اور مقارن مشتری ہو درجہ مذکورہ یا قریب درجہ مذکورہ سے اُسوقت اِس انگوٹھی کو پہنین لیکن بشرطیکہ باطہارت ہو اور بروقت پہننے کے چاہیے کہ پشت خاتم ساتھ خون سرطان نہری یا خون ماہی کے آلودہ کیجاوے اور چاہیے کہ حامل خاتم اماکن قذرہ سے مثل حمام وغیرہ کے دور رہا کرے پس خواص اسکے یہ ہین کہ یہ انگوٹھی خفقان وضعف دل کو نافع و دافع ہے اور مزیل قولنج وغشی ہے اور حامل خاتم نظر خلائق مین باہیبت تمام دکھائی دے اور عامہ خلایق اُسپر مہربان ہون اور سب لوگ اُسکے مدح وثناخوان ہون اور حامل خاتم جو حاجت اپنی طلب کرے لوگ اُسکو جلدی برلاوین اور یہ خاتم واسطے تسخیر قضات واہل دیانت کے عجیب الفعل ہے اور وہ صورت یہ ہے



طلسم ۳ خاتم مشتری بجہت قوت قلب و شجاعت فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب سر المکتوم مین لکھا ہے کہ جب مشتری ۱۵ درجہ پر سرطان کے ہو اور قمر حوت سے متصل بمشتری ہو اور اُسوقت رانگے کی انگوٹھی بوزن چھ مثقال بنا دے اور نگینہ بھی اُسی رانگے کا ہو اس نگینہ پر تصویر ایک جوانکی بنائے کہ وہ شیر پر سوار ہو اور دست راست مین اُسکے شمشیر برہنہ ہو اور دست چپ مین کمان ہو پس جب قمر کا قران ساتھ مشتری کے سرطان مین ۱۵ درجہ پر یا قریب اُسکے ہو اُسوقت اس انگوٹھی کو پہنین اور دائم الطہارہ رہین اور قریب مقامات قذرہ کے نجاوین تاثیر اسکی یہ ہے کہ یہ خفقان اور غشی اور قولنج کو دفع کرے اور لوگ اُس شخص کی بہت تعریف کرین اور وہ دشمن پر غالب آوے اور حاجات اُسکے بر آوین واگر نگینہ ساتھ خون ماہی یا خون سرطان بحری کے آلودہ کرکے انگشتری مین جڑا جاوے تو حامل خاتم کو شجاعت اور قوت قلب حاصل ہوگی اور چورون سے محفوظ رہے گا اور یہ انگشتری جنگ و حرب مین حرز اعظم ہے

طلسم ۴ خاتم مریخ بجہت قوت دل و مقہوری اعدا و دافع فالج واضح ہو کہ جب مریخ برج جدی برج شرف مین ہو اور قمر برج عقرب سے متصل اُسکے ہو اُسوقت فولاد خالص بوزن پانچ مثقال سے لیکر ایک انگشتری بنا دین کہ نگینہ اُسکا بھی فولاد خالص ہو اُسپر یہ صورت نقش کرین اور پشت خاتم کو بخون پلنگ یا یوز آلودہ کرین خواص اس طلسم کے یہ ہین کہ جو کوئی اس انگوٹھی کو ہاتھ مین پہنے گا خوابہاے مشوش و مہیب نہ دیکھے گا اور اضغاث احلام اُس سے دور ہو جائین گے اور فالج و لقوہ و سائر امراض باردہ بلغمیہ دفع ہو جائین گے اور حامل انگشتری قوی دل و شجاع و صاحب جرأت و جسارت ہوگا اور یہ خاتم جلیل القدر واسطے دفع اعدا کے بہترین حرز ہے کہ صفوف قتال و میدان جدال مین حامل اُسکا اندیشہ مند نہ ہوگا اور آلات حرب اُسپر کارگر نہ ہون اور جو دشمن کہ اُسپہ حملہ کرے وہ مخذول و مقہور ہو جاوے اور اسی طرح یہ خاتم جلیل القدر

واسطے دفع حیات وعقارب جمیع سباع کے حرز عجیب وحصن غریب ہے کہ کوئی اُسکے نزدیک نہ آوے اگر آدین تو ضرر نہ پہونچادین اور نقش نگین اس خاتم جلیل القدر کا یہ ہے۔



طلسم خاتم شمس بجہت عظمت وحصول مطالب جسوقت کہ آفتاب اول درجہ نوزدہم حمل یعنی ابتداے درجہ شرف پر آوے اُسوقت شروع اس عمل مین کرین کہ ذہب خالص احمر بمقدار اُنیس مثقال کے لین کیونکہ طلا جوہر آفتاب ہو اور اُنیسوین درجہ حمل پر شرف ہی تو انیس مثقال طلا ہونا ضرور ہے کہ ایک مثقال سازسے چار ماشے کا ہوتا ہو منجملہ اُسکے چار مثقال کا ایک نگینہ بنادین اور باقی طلا رکا ایک ملچ بنادین شکل خاتم کے اور اُسیوقت یہ تصویر اُس نگینہ پر نقش کرکے اُسپر نصب کرین بس جب قمر برج اسد سے متصل بشمس ہو اُسوقت اُسکو پہنین اور چاہئے کہ ملچ ونگینہ دونون اُنیس مثقال سے کم یا زیادہ نہون خواص اس خاتم جلیل القدر کے یہ ہین کہ حامل اسکا انظار ملوک وسلاطین وعیون کافہ خلایق مین عظیم الہیبت وکثیر السطوت ہوگا اور وہ سب اسکی تعظیم وتکریم کو لازم سمجھینگے اور سب جگہ معزز ومکرم رہیگا اور جمیع مطالب ومقاصد اُسکے برآوینگے اور جو اُسپر نظر ڈالے گا اُس کے دل مین ہیبت وعظمت اسکی درآئیگی نقش نگین اِس خاتم جلیل القدر کا یہ ہے



طلسم خاتم زہرہ بجہت عشق و فرحت جسوقت کہ زہرہ درجہ شرف پر ستائیسوین اٹھائیسوین درجہ حوت پر آوے اور قمر کو برج ثور سے نظر تسدیس ہو اور مریخ برج عقرب مین ہو اور قمر نظر زحل سے ساقط ہو کہ زحل ضد قمر ہے اُسوقت زر و سا نیا تین مثقال لیکر ایک انگوٹھی بنا وین اور نگینہ اُسکا سنگ لاجورد یا کسی حجر الابیض یا طع الزرقہ کا اور نگینہ بشکل مربع بنے اُس پر یہ تصویر نقش کرین اور ابتدائے نقش اُسوقت کرین کہ زہرہ اول درجہ شرف پر ہو اور نقش سے فارغ اُسوقت ہون کہ جب زہرہ آخر درجہ شرف پر ہو پھر نیچے بس جب قمر سرطان مین آوے اور زہرہ سے بنظر تثلیث اتصال کرے اُسوقت اس انگوٹھی کو پہنین اُسوقت مین بھی چاہیئے کہ قمر نظر زحل سے ساقط ہو یعنی زحل قوس مین ہو کہ ثور و سرطان سے ساقط ہے پس خواص اس طلسم کے یہ ہین کہ پہننے والا اس انگوٹھی کا ہمیشہ مسرور و فرحناک رہے اور واسطے عطوفت قلوب و استمالت نسوان وقت باہ کے بے نظیر ہے و اگر نسوان اس انگوٹھی کو پہنین تو جو امراض کہ مخصوص نسوان ہین مثل اختناق رحم و امراض رحم کے وہ سب دفع ہو جاوین اور واسطے تسہیل ولادت و قطع نفث الدم کے عظیم المنفعت ہی تصویر یہ ہے

نسخہ دیگر
عہ ۹ ع اے
۲۲۱ ما ااا
۲۷ا ۱۷
ے اب
۲۷ ما
وح اط



طلسم خاتم عطارد جہت تسخیر وزراء و حکماء و دفع صرع و مالیخولیا جبکہ عطارد اول درجۂ شرف پر کہ پندرھواں درجہ برج سنبلہ کا ہے آوے پس اُسوقت نحاس طالیقون و حدید چینی ممزوج بہ طلاء و نقرہ کہ دونوں مساوی الوزن ہوں لیوے پس بعد امتزاج کے اُسکو ڈہالے کہ وہ ایک جسم واحد ہوجائے پھر اُسکی ایک انگوٹھی بناویں بوزن ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشے اور نگینہ اُسکا بھی اُسی کا بناویں اور چاہیے کہ عطارد مستقیم کہ وہ ساقط از نحوس ہو اور قمر مقارن بعطارد ہو یا برج جوزا سے متصل بعطارد ہو یعنی قمر خانہائے عطارد میں سے کسی برج میں ہو اُسوقت اس خاتم کو بناویں اور اس تصویر کو اس نگینہ پر نقش کریں تو تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ پہننے والا اس انگشتری کا بنہایت ذکی و قوی الحافظ ہوگا اور جو کچھ کہ سُنے گا وہ اسکو حفظ رہے گا اور بحث کرنے میں اور قیل و قال علمی میں کوئی اُسپر تفوق نہیں لے جائے گا اور سب علوم حکمت و منسوبات عطارد اُس پر سہل و آسان ہوجائیں گے اور وہ شخص صاحب ظن حسن و رائے صحیح و حلیم النفس و وافر العقل و صاحب الرائے ہوجائے گا اور اکثر چیزیں کہ جو اُس پر مشکل ہوں اُنکو خواب میں دیکھے گا واگر اس انگشتری کو مصروع کی گردن میں آویزاں تو ازالہ صرع اُسکا ہوجائے گا واگر کوئی طفل مصروع ہو یا خواب میں ڈرتا ہو یا بہت روتا ہو تو سب یہ مرض اُس سے دفع ہوجائیگا

اور مالیخولیا کسی کو ہو اور یہ انگوٹھی اپنے پاس رکھے مالیخولیا اُسکا زائل ہو جائیگا اور یہ خاتم واسطے تسخیر وزرا اور حکماء اور صاحب اقلام کے نہایت خوب ہے اور وہ تصویر یہ ہے



طلسم خاتم قمر بجہت دفع فتنہ عوام و دفع طوفان دریا جسوقت کہ قمر اول درجہ شرف میں آوے یعنی ابتدائے درجہ سوم ثور پر ہو متصل زہرہ اور فاصلہ مابین شمس و قمر کے ساٹھ درجہ سے زیادہ ہو اُسوقت ایک انگوٹھی نقرہ سفید خالص کی بنادین بوزن تین مثقال کہ نگینہ اُس کا انگوٹھی سے بزرگ تر ہو اور نگینہ اُس کا گول و مدور ہو اس نگینہ پر یہ تصویر نقش کریں اور چاہیے کہ قبل از خروج قمر درجہ شرف سے عمل و ترکیب نقش سے فراغ حاصل کریں اور چاہیئے کہ قمر کو راس و ذنب سے قرب نہو کہ قرب راس و ذنب واسطے قمر کے مضر ہے بس چاہیے کہ بارہ درجہ سے زیادہ قمر دور ہو اور اُسوقت پہنین کہ قمر متصل بسعود وغیر ناظر بہ نحوس ہو بس پہننے والا اس انگشتری کا امور فلاحت و زراعت مین قوی طالع ہو جائیگا اور جو کچھ کہ وہ اپنے ہاتھ سے زراعت کرے گا ثمر فوائد عظیمہ ہوگا اسی طرح اگر دریا مین تلاطم ہو تو حامل اس انگشتری کا ضرر تلاطم سے محفوظ رہے گا لیکن چاہیے کہ جب دریا مین تلاطم شروع ہو اور پانی ہیجان مین آوے اُسوقت ایک تاگے مین باندھ کر دریا مین ڈالدین کہ فوراً شدت و شورش دریا موقوف ہو جائے گی اور موجہ تسکین پائیگا اور

خواص مین سے اس طلسم کے یہ بھی ہے کہ یہ انگشتری دفع فتنۂ عوام و اصلاح غوغائے
عوام کے اور اجتماع عوام کو کہ جو موجب فساد عام ہو دفع کرتی ہے اور اُس جماعت کو
پریشان و تفریق کرتی ہی اور تصویر نقش نگین یہ ہے



مطلب دوسرا

مشتمل ہی اوپر چند طلسم کے کہ رسالہ براہنیہ سے منتخب ہوئے ہین اور فوائد کلی رکھتے ہین
طلسم ۹ زحل بجہت تمریض و تفریق واضح ہو کہ زحل نحس اکبر واسطے تمریض و تہلیک
کے ہے جیسا کہ مریخ واسطے تفریق کے ہے کیونکہ زحل کا مزاج بارد یابس ہی بافراط کہ یہ مزاج
موت ہی اور حکومت زحل کی روز شنبہ کو ہے اور ساعت اول روز و ساعت ہشتم خاص زحل
کی ہی پس اگر کسی دشمن کو مریض و بیمار کرنا منظور ہو چاہیے کہ اول ساعت روز شنبہ کو
یہ طلسم زحل کا کاغذ پر نیل سے لکھین اور بخور زحل کا جلاوین اور قدرے موم سیاہ سے
تصویر اُس شخص کی بناوین پس اس طلسم کو اُس تصویر مومی کے شکم کے اندر رکھین پھر اُس تصویر کو لتہ
حیض مین لپیٹ کر ایک شیشہ مین رکھین اور اُس شیشہ کو نزدیک آتش دان کے دفن کرین

کہ وہ دشمن مریض و بیمار ہو جائے اور کبھی زحل سے کار تفریق بھی لیتے ہین کہ اگر طلسم زحل کا بوقت مذکور جلد حمار پر سرکہ و نیل سے لکھین اور رہگذر شخص مقصود مین دفن کرین یا شب کو آب حمام مین ڈال دین تو تفریق ہو جائیگی۔

طلسم مشتری بجہت سعادت و قضائے حاجت واضح ہو کہ مشتری سعد اکبر واسطے امور نیک کی ہی کیونکہ مزاج اسکا حار رطب ہی کہ مزاج حیواۃ ہی اور حکومت اسکی پنجشنبہ کو ہی اور ساعت اول روز و ہشتم خاص مشتری کی ہی پس اگر اول روز پنجشنبہ کو طلسم مشتری ورق آہو پر ساتھ مشک و گلاب

طلسم مشتری

مدلا ہ وع اب ل ا ٦ مدہ
ومہ و و مد و ب س ہ
ح مدلا مد وح ص مہ
دکاکالماعلوا
ماھاھ ہ ہ ہ ہ ۹

زعفران سے لکھکر عمامہ مین رکھین نہایت مفید ہے کہ سعادت عظیم حاصل ہوگی اور نزدیک قضات و علما و اشراف کے اعتبار بڑھے گا و اگر تین روز دوشنبہ و چہارشنبہ و پنجشنبہ روزہ رکھین اور اول ساعت پنجشنبہ کو غسل کر کے یہ طلسم مشتری کا مشک و زعفران و عرق بید مشک ورق آہو پر لکھکر مسجد مین جائین اور چار رکعتین نماز کی بہ یک سلام پڑھین ہر رکعت مین فاتحہ ایکبار و آیۃ الکرسی چالیس مرتبہ پڑھین اور نوشتہ کو پیش سجادہ رکھکر بعد فراغ نماز کے رخسارہ راست اُس نوشتہ پر رکھین اور جو حاجت مشروع ممکن الوقوع ہو خدا سے طلب کرین کہ انشاء اللہ بر آور دہ ہے لیکن بخور مشتری کو بوقت تحریر طلسم در وقت نماز کے جلا دین اور طلسم مریخ نظر سے نہین گذرا

طلسم شمس برائے محبت واضح ہو کہ شمس سلطان الکواکب بمزاج حار یابس مالک روز یکشنبہ ہے اور ساعت اول و ہشتم اُسی کی ہی اور طلسم اُس کا واسطے محبت کے ہے لیکن بر خلاف شرع کہ اُسکا

طلسم مشتری یہ ہی

مسعلعل ےکھسلفھط مالا
ص صہ العونہ مد ےلمو ۹
من ہ ہ ا ہ و ۹ معالمسلنعلطلط و
من عاملب بنعمن و بامطکہ
یا مھونہ امر آ کہ ۹

کرنا جائز نہین ہی اور ہرگز اسکو نہ کرنا چاہیے کہ گناہ ہی وہ یہ کہ اول ساعت روز یکشنبہ مین مقابل آفتاب ایک پاؤن پر کھڑے ہو کے اس طلسم کو اپنی آب منی سے میٹھی روٹی پر کہ شکر ملا کے پکائی گئی ہو کتابت کرین اور اسی طرح ایک قدم پر کھڑے رہ کر سو بار

پڑھے اور نام شخص مطلوب کا لیکر استدعائے محبت کرے پس وہ

طلسم کتابت یہ ہے

معا هو ها کا کا مو هل ک
ها ها ما ها ز ها لا ۵
کنل کما ہ کا الرکما
کما سما صاحد د نا
صر ا ا م ا ھد حی حی

روٹی شخص مطلوب کو کھلا دین کہ محبت مین اثر عظیم ہی

طلسم زہرہ بجہت محبت وکشادن بستہ واضح ہو کہ زہرہ سعد اصغر واسطے امور عشق و محبت کے ہی اور مالک روز جمعہ ہے اور ساعت اول وہشتم اسی کی ہے پس اگر بساعت اول روز جمعہ مشک و زعفران وگلاب سے اس طلسم کو ایک شیشہ پر لکھکر عرق بید مشک و شہد سے دھوکر جسوقت کہ خطیب منبر پر چڑھے اُسوقت شخص بستہ کو کھلا دین کہ بحکم خدا کشادہ ہو جائے گا واگر بروز جمعہ جسوقت کہ خطیب خطبہ پڑھے اس طلسم زہرہ کو عرق بید مشک و زعفران سے ورق آہو پر لکھین اور لفافہ منبر سے تھوڑا کپڑا لیکر اُس مین اسکو لپیٹ کر اپنے پاس رکھین محبوب القلوب و مقبول القول ہو جائے گا واگر کسی کو اپنا مطیع و فرمانبردار کرنا چاہین

طلسم زہرہ یہ ہے

کہ کے اللہ ھا ا ا ا الک ی ص کلم
اسعلہ لو لو لو ماح بہ ھو ھو
مر مر لا مہ مامہ
مآ اا ط ہ و ع ط ۲

اس طلسم کو شکر کی روٹی پر اپنی آب منی سے لکھکر کھلا دین کہ وہ فرمانبردار ہو جائیگا لیکن یہ خلاف شرع ہی

طلسم عطارد بجہت زبان بندی خصم وبستن جولیت واضح ہو کہ عطارد دبیر فلک واسطے امور عقد رجال و زبان بندی کے ہے اور حاکم روز چہارشنبہ ہے اور ساعت اول وہشتم خاص اُسی کی ہی اگر طلسم عطارد کو آب مازو سے لکھین اور نوشتہ کو پانی سے دہوکر دشمن کو پلا دین واگر نہ پلا سکین تو اس نوشتہ کو ایک کوزہ مین رکھ کر زیر زمین

نمناک دفن کرین زبان دشمن کی بند ہو جائیگی واگر چاہین کہ رجولیت کسی کی باندھین تو
اس طلسم عطارد کو آب کافور سے لکھین اور نوشتہ کو قدرے کافور کے ساتھ ایک کوزہ مین
رکھکر بنام ونیت اُس شخص کے زمین نمناک مین دفن کرین تو رجولیت اُس شخص کی بند
ہو جائیگی واگر ہو سکے کہ پانی اُس کوزہ کا اُس شخص کو پلائین تو تاثیر زیادہ تر ہو گی

طلسم عطارد یہ ہے

هل ک ااا ۶ اط اا اہا ہماء

ماعۃ ۸ ۷ مہ طہ

ہی نہ ط و ھر نہ ھر نہ مر نہ

مر بدہ کر لبہ ھولہ کر

ھوھر اعم محس

طلسم قمر برائے برکت واطاعت عوام الناس واضح ہو
کہ قمر کا مزاج بارد رطب ہے اور حاکم روز دوشنبہ ہے
اور ساعت اول وہشتم اُسی کی ہے پس اگر طلسم قمر کو بساعت
اول روز دوشنبہ مشک و زعفران و گلاب سے لکھین
اور جدھر سے کہ ہوا آوے اُس طرف کو لٹکاوین
اور بوقت لکھنے کے بخور قمر جلاوین باعث برکت ہو گا واگر بوقت طلوع قمر کہ درجۂ شرف پر
ہو اس طلسم کو لکھکر اپنے ساتھ رکھین
عوام الناس مطیع اُس کے ہون گے

طلسم قمر یہ ہے

ک ااا لطہ ۸۹ ح اا الطع ا نہ

۱۱۹ ااا ک ۹ ااا ا ح ۵ ط ھ ع و

ط ااا اا کم اا و ا د ۳ اا اا ا

طسعہ کم لکعد ھر بلما

ما ما کس ملے وما نا دا بلطا

دا ب ملحا الوھا ھنا الا

دالا عنہ صحعا

اور بعض استادون نے طلسم کواکب
سبع سیارہ کے اور حروف اُنکے اور
جن اور ملک انکے اور اعوان ان کے
اور بخورات اُنکے اس طرح لکھے ہین
زحل حروف اُسکے ابجد ملک اس کا
کسفیائیل اور جن اسکا میمون اعوان اسکا ارتاطائیل اور دن اسکا شنبہ اور شب اسکی
شب چہارشنبہ اور بخور اسکا لادن اور رنگ اس کا سیاہ اور طلسم اس کا ط اور گھر اسکے
جدی و دلو اور طلسم جدی ص اور طلسم دلو ۲
مشتری حروف اسکے ہوزح اور ملک اس کا صرفیائیل اور جن اس کا شمہورش اعوان

اسکا ھمقیائیل اور دن اسکا پنجشنبہ اور شب اسکی شب دوشنبہ اور بخور اس کا عود اور رنگ
اسکا بنفسجی اور طلسم اسکا [illegible] اور گھر اسکے قوس و حوت اور طلسم قوس [illegible] اور طلسم حوت [illegible]
مریخ حروف اسکے ظلیکل اور ملک اسکا شمسائیل اور جن اسکا احمر اور عون اسکا قسطیوش اور
دن اسکا سہ شنبہ اور شب اسکی شب شنبہ اور بخور اسکا اشق و کندر اور رنگ اسکا سرخ
اور طلسم اسکا [illegible] اور گھر اسکے حمل و عقرب اور طلسم حمل [illegible] اور طلسم عقرب [illegible]
شمس حروف اسکے منع اور ملک اسکا روقیائیل اور جن اسکا مذہب اور عون اسکا رسطائیل اور دن اسکا
یکشنبہ اور شب اسکی شب پنجشنبہ اور بخور اسکا زعفران گلاب رنگ اسکا زرد اور طلسم اسکا ملیح اور گھر اسکا اسد اور طلسم اسد کا [illegible]
زہرہ حروف اسکے فصقر اور ملک اسکا عنیائیل اور جن اسکا زوبعہ اور عون اسکا قیطر دس
اور دن اسکا جمعہ اور شب اسکی سہ شنبہ اور بخور اسکا لوبان و شکر اور رنگ اسکا سبز اور
طلسم اسکا [illegible] اور گھر اسکے ثور و میزان اور طلسم ثور [illegible] اور طلسم میزان [illegible]
عطارد حروف اسکے شتخ اور ملک اسکا میکائیل اور جن اسکا برقان اور عون اسکا میکائیل
اور دن اسکا چہارشنبہ اور شب اسکی شب یکشنبہ اور بخور اسکا سنبل الطیب اور رنگ اسکا نیلگوں اور
طلسم اسکا [illegible] اور گھر اسکے جوزا و سنبلہ اور طلسم جوزا [illegible] اور طلسم سنبلہ [illegible]
قمر حروف اسکے ذضظغ اور ملک اسکا جبرائیل اور جن اسکا ابیض اور عون اس کا
سلفطوش اور دن اسکا دوشنبہ اور شب اسکی شب جمعہ اور بخور اسکا عنبر و کافور اور رنگ اسکا
سفید اور طلسم اسکا [illegible] اور گھر اسکا سرطان اور طلسم سرطان [illegible]
اور بعض اُستادوں نے طلسم کواکب کے دوسرے نوع سے قرار دیے ہیں وہ یہ ہیں

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

یہانتک بیان خاتمۃ الکتاب کا تھا کہ اُس مین طلسمات کواکب سبع سیارہ دو مطلب مین تحریر ہوئے
اب یہان سے بعض حکایات مختصر و قصہ جات مختصر تاثیرات عجائب و غرائب طلسمات مین
کہ جسکا ذکر بطریق ایماء و اشارہ دیباچہ مین ہو چکا اب تتمہ مین بیان ہوتے ہین وہ یہ ہین

تتمہ

عجائب المخلوقات مین ہی کہ جو رجبین حکیم کا دادا چرواہی کرتا تھا ایک روز بارش ہوئی اور
زمین شق ہو گئی اُس شگاف مین تصویر ایک گھوڑے زرد رنگ اور ایک آدمی مردہ کی کہ انگشتری
طلائی اُسکی اُنگلی مین تھی دیکھی اُسنے وہ انگوٹھی اُسکے ہاتھ سے نکالکر اپنی اُنگلی مین پہنی اتفاقاً
ایک روز اپنے ہم پیشہ کے پاس بیٹھا تھا اور وہ لوگ اسکی شکایت کرتے تھے اسکو تعجب ہوا کہ میرے
سامنے میری شکایت کسطرح کرتے ہین شاید مجھکو نہین دیکھتے ہین حکیم تو تھا فکر کی ذہن
مین گذرا کہ شاید اسی انگشتری کی تاثیر ہو جب انگوٹھی کو دیکھا تو نگینہ اُسکا جانب کف دست
کے تھا امتحاناً اس نے نگینہ اس کا جانب پشت دست کے کر دیا تا معلوم کرے کہ
اب بھی وہی اثر ہے یا نہین وہ لوگ شکایت سے باز آئے اور اُسکی طرف مخاطب ہو کے
باتین ادھر اُدھر کی کرنے لگے اسکو معلوم ہوا کہ اب اُنھون نے مجھکو دیکھا یہ خاصہ عجیب
اُسکا دریافت کر کے باحتیاط اپنے پاس رکھا ایک روز موقع پاکر وہان کے بادشاہ کو
ہلاک کیا اور خود بادشاہی کرنے لگا اور معلوم ہوا کہ وہ انگشتری ایک طلسم انسان کے مخفی اور
غائب ہو جانے کی ہے لوگون کی نظرون سے واللہ اعلم بالصواب —

عجائب المخلوقات مین ہے کہ جعفر بن برمک کو خلیفہ نے خراسان مین طلب کیا جب جعفر
طبرستان مین پہونچا وہان کے عامل نے اُسکی بہت تعظیم و تکریم کی ایکروز عامل جعفر کے ساتھ
کشتی مین سوار تھا اور عامل کے ہاتھ مین ایک انگشتری یاقوت کی تھی جعفر کی نظر انگشتری پر
پڑی عامل کو خیال آیا کہ یہ انگوٹھی جعفر کی پسند ہے اُنگلی سے نکالکر اُسپر بوسہ دیا اور جعفر کے
آگے رکھدی جعفر نے کہا کہ شاید تو نے میرے دیکھنے سے خیال کیا کہ یہ اسکے پسند ہے

جعفر نے اُسکو دریا مین ڈال دیا اور دل مین سوچا کہ اسکو قبول کر لینا تھا عامل کو فراست سے یہ امر بھی معلوم ہوا اُس نے کہا کہ اگر تو کہے تو پھر وہ انگشتری دریا سے نکلوا لون جعفر نے کہا کیا مضائقہ اُسنے غلام سے ایک ڈبہ طلب کر کے اُس مین سے ایک ماہی زرین نکالکر دریا مین ڈالدی بعد تھوڑے عرصہ کے وہ ماہی پانی پر انگشتری منھ مین لیے ہوئے نمود ہوئی عامل نے وہ انگشتری جعفر کو حوالہ کی اور اُس ماہی زرین کو پھر اُسی ڈبہ مین بند کیا اور ڈبہ غلام کے حوالہ کیا پس جعفر کو معلوم ہوا کہ یہ مچھلی طلسم کی بنائی ہوئی ہے واللہ اعلم عجایب المخلوقات مین ہے کہ ایک شخص باشندۂ قزوین بیان کرتا ہے کہ مین بازار کو گیا وہان ایک شخص ایک کھلونا بیچتا تھا مین نے اپنے لڑکے کے کھیلنے کے واسطے خرید کیا بہت عرصہ تک وہ کھلونا میرے گھر مین رہا ایک روز مین نے اُسکو ہاتھ مین اُٹھایا اور اُس کی خوبصورتی دیکھکر مین نے کہا شاید یہ تصویر بت پرستون نے بنائی ہے ہاتھ سے مین نے اُسکو پھینک دیا وہ تصویر دونون پیرون سے کھڑی ہو گئی مین نے تین مرتبہ اسکو زمین سے اُٹھا کر پھینکا ہر مرتبہ وہ تصویر کھڑی ہو جاتی تھی مین سمجھا کہ یہ اس جگہ کی خاصیت ہے آخر الامر مین نے اُس مقام کو کھودا وہان دفینہ ملا پس مجھکو معلوم ہوا کہ یہ تمثال طلسم کی دریافت مکان خزائن کیواسطے موضوع ہے

قصہ طلسمات کا کھولنا حاتم طائی کا منقول کتاب ہفت سیر حاتم سے بطریق اختصار

منقول ہے کہ جب حاتم طائی پیدا ہوا تو اُس روز مین چھہ ہزار لڑکے اور پیدا ہوئے گویا یہ سب اولاد آدم ہمراہ حاتم ملک عدم سے ملک وجود مین آئے اور بہ سبب وجود ذیجود کے حاتم ملک یمن مین یمن و برکت شروع ہوئی اور سخاوت حاتم کی دیکھئے کہ بعد پیدا ہونے کے دودھ نہین پیا تمام ارکین دولت متحیر ہوئے کہ یہ شاہزادہ بلند اقبال کیون نہین شیر پیتا ہے باپ اُسکا طی بادشاہ یمن کا محزون و مغموم ہوا منجمین کو طلب کیا کہ سبب اسکا بتلاؤ اور طالع ولادت درست

کرکے اسکے حالات سے اطلاع دی نجمین نے حسب الحکم طالع وقت ولادت درست کر کے
عرض کیا کہ اے بادشاہ مبارک ہو یہ مولود مسعود شجاعت و سخاوت مین یکتائے روزگار ہوگا کہ تنہا
دودھ نہین پیئے گا مگر ساتھ اُن سب لڑکونکے کہ جتنے آج پیدا ہوئے ہین بادشاہ نے اُن سب
لڑکون کو کہ چھ ہزار تھے حاتم کے سامنے جمع کرا کے دودھ پلایا تب حاتم نے بھی شیر پیا
یہ حال حاتم کی سخاوت کا تھا وقت ولادت مین القصہ جب حاتم طائی جوان ہوا تو سیاحی
کرتے کرتے شہر قسطان مین پاس بادشاہ حارث کے پہونچا اور کہا کہ اے بادشاہ جمجاہ دل
میرا واسطے دیکھنے صنعت طلسم حمام بادگرد کے بہت مشتاق ہے کہ اُسکے عجائبات کی سیر
کرون مجھے اجازت دے کہ کوئی میرا مانع نہو بادشاہ حارث اُسکی عالی ہمتی دیکھکر تعریف
کرنے لگا اور بنام حاجب دُرہ حمام کے حکمنامہ لکھا اور حاتم کے ہاتھ مین دیکر اور چند کس معتمدین
سے ہمراہ اُسکے کیے پس ایک مقام پر پہونچے کہ بلندی عمارت طلسم حمام کی وہان سے
مثل کوہ دکھائی دیتی تھی حاتم نے رفقا سے پوچھا کہ یہ عمارت رفیع الشان کیسی ہے اُنھون نے
کہا کہ یہ دروازہ دُرہ حمام مذکور کا ہے باوصفیکہ اتنا قریب دکھائی دیتا ہے لیکن پہلے سے
ابھی مسافت سات دن کی ہے پس بعد سات دن کے دامن کوہ مین پہونچے دیکھا کہ وہان
ایک لشکر جرار تیار ہے جانا کہ یہ فوج حاجب دُرۂ حمام کی ہے کہ بغیر اذن و پروانہ والی ملک کے
کسی کو جانے نہین دیتے ہین پس رفقا نے حاتم کو حاجب کے پاس لے گئے
اور فرمان بادشاہ حارث والی ملک کا حاجب کو دیا حاجب نے سرنامہ کھولکر پڑھا اُسمین لکھا تھا
کہ اے حاجب یہ شخص یعنی حاتم نسل سلاطین عالیشان سے ہے اور چاہتا ہے کہ حمام بادگرد کو
دیکھے اور صنائع طلسمات حمام کا تماشا کرے تجھکو لازم ہے کہ بتواضع و تکریم پیش آنا اور پہلے
صعوبتین اُسکی راہون پست و بلند کی بیان کرنا اور قباحتین وہان کی سب کہدینا اور
آفتون سے وہان کی آگاہ کر دینا اور نصیحت کرنا اگر مانا فبہا والا دروازہ حمام تک پہونچا
دینا حاجب مضمون حکمنامہ سے مطلع ہوکر مثل غلامون کے سامنے حاتم کے کھڑا رہا

اور خاص اپنے مکان مین لیجا کر بکمال عزت واحترام صدر نشین کیا اور تمام آئینین اور صعوبتین
حمام کی بیان کردین اور نصیحت سے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا حاتم نے جواب دیا کہ اے
حاجب تیرے بادشاہ حارث نے مجھے بہت نصیحتین کی تھین مین نے ایک بھی سماعت
نہ کی یہ قیل وقال تیری بالکل فضول ہے حاجب نے دیکھا کہ انکا ارادہ مصمم ہے تو ایک عرضداشت
مشتمل بر گفتگوے مذکور لکھکر بادشاہ حارث کے پاس بھیجی بادشاہ اُسکے ملاحظہ سے متالم ہوا
حکم دیا کہ حاتم نصیحت کو قبول نہین کرتا ہے اجل اُسکے سر پر آپہونچی ہے راستہ حمام باد گرد کا
اُسکو دکھا دو کہ یہی بہانہ اُسکی قضا کا ہے جب یہ حکم بادشاہ کا حاجب کو پہونچا حاجب حاتم کو
دروازۂ حمام پر لایا اور اندر دروازہ کے کر کے چھوڑ دیا اور خود واپس آیا حاتم نے بلندی
دروازۂ حمام کی طرف نگاہ کی دیکھا کہ آسمان سے باتین کرتا ہے اور اُسپر لکھا ہوا ہے
کہ طلسمات ساختہ و پرداختہ کیومرث بادشاہ کے ہین جو شخص کہ واسطے سیر کے اسکے اندر جائیگا
گویا باغ جنت مین گیا اور فواکہ سے متلذذ ہوگا اور حیات تازہ پائے گا اور ساتھ دیکھنے
صنائع طلسمات کے سرمایہ ورحاصل کرے گا لیکن پھر کر نکلنا یہان سے بہت دشوار ہے
یہ دیکھکر حاتم چند قدم اندر گیا یکایک دیکھا کہ نہ اُس باغ و بہار سے اور اُس عمارت
طرحدار سے اور اُس دروازۂ عالیوقار سے کہین نام و نشان تک نہین ہے سب معدوم ہوگیا
اور ایک صحراے وسیع دکھائی دیا اُس میدان لق و دق مین حیران و پریشان کھڑا رہا آخر
مجبور ہو کر وہان سے پھرا کہ باہر آوے تمام روز سرگردان رہا لیکن کہین اثر تک اُس دروازے کا
نہ پایا لاچار تن بہ تقدیر موت پر راضی ہوا اور اُس بیابان بے پایان مین ایک
جانب کی راہ لی چند روز تک چلا گیا کہ ناگاہ ایک دن ایک آدمی کی صورت نظر آئی کہ چلا
آتا ہے وہ حجام اور حمامی تھا اُسنے سلام کر کے آئینہ بغل سے نکالکر حاتم کو دکھلایا
حاتم نے جواب سلام دیکر احوال حمام کا پوچھا کہ حمام یہان سے اب کتنے کوس دور ہے اُسنے
کہا نزدیک ہے اور اے حاتم مین حمامی ہون اور معمول میری قوم کا یہ ہے کہ جو کوئی

بار اوہ غسل اس حمام مین آتا ہے اُسوقت جو حمامی اُسکے استقبال کو جا کر اُس کو حمام مین لیجاتا ہے
اُسکا حصہ انعام بہ نسبت اورون کے دوچند ہوتا ہے آج نوبت میری ہے اگر مہربانی
کرکے غسل فرمائیے تو غریب پروری ہے حاتم نے قبول کیا اور ہمراہ اُس کے حمام کیطرف
چلا ایک فرسخ راہ چلے تھے کہ ایک گنبد عالی نظر آیا جانا کہ حمام یہی ہے دروازہ اُس کا
اس قدر بلند تھا کہ اُس کے ستون بنے تھے حاتم اُسکے اندر گیا پھر مڑکر جو دیکھا تو دروازہ
خود بخود بند ہو گیا تھا تا آنکہ چلتے چلتے ایک حوض پر پہونچا وہ حوض وسط برج مین واقع تھا
اور بہت وسیع و مربع بنا تھا جو حمامی ہمراہ تھا اُس نے ایک لنگی حاضر کی کہ لیجیے باندھیے
اور حوض مین اتریے حاتم نے ویسا ہی کیا حمامی نے ایک ظرف آب دیا جب اُسکو سر پر
ڈالا بدن پر ایک قطرہ بھی اُسکا نہ پڑا اور وہ پانی معدوم ہو گیا حاتم کا تحیر و تعجب زیادہ
ہوا جب دوسرا ظرف پانی کا دیا اُسکا بھی یہی حال ہوا پس تیسری مرتبہ ایک آواز مہیب
پیدا ہوئی کہ دل حاتم کا لرز گیا اور روشنی معدوم ہو کر تاریکی حائل ہوئی پس جب وہ تاریکی
رفع ہوئی دیکھا حاتم نے کہ نہ وہ حوض ہے نہ وہ حمامی ہے نہ اُس کا کوئی نشان ہے
دیکھا کہ خالی ایک گنبد سنگ مرمر کا ہے اور دروازہ اُسکا بند ہے اور صحن مین اُس کے
پانی جاری ہے کہ وہ پانی بڑھتا چلا آتا ہے یہان تک کہ تا زانو پہونچا پھر تا بکمر
پھر تا بہ سینہ پھر حاتم اُس مین شناوری کرنے لگا اور بہت سے غوطہ اوس مین کھائے اور پانی
طغیانی پر ہے کہ بڑھتا چلا آتا ہے آخر کو حاتم یہ حال دیکھ کر اپنی زندگی سے مایوس ہوا اور
راضی بہ رضائے الٰہی ہو کر مرگ پر آمادہ ہوا اور پانی تا بقیہ برج پہونچا کہ اب سر حاتم کا بیرنے
مین قبہ سے ٹکرانے لگا اُسوقت حاتم نے قبہ کو محکم پکڑا کہ کچھ زحمت شناوری کم ہو جائے
ناگاہ ایک آواز تڑاقے کی اس زور سے پیدا ہوئی کہ صدمہ اُسکا دلپر پہونچا تب آنکھین اپنی
حاتم نے بند کر لین پس جب جوش و خروش اُسکا موقوف ہوا آنکھین کھولین اپنے تئین
دیکھا کہ ایک میدان وسیع مین ہون نہ وہ قبہ ہے نہ وہ پانی ہے جانا کہ اُس

قصہ طلسم سے نجات پائی مین نے پس خوش ہوکر شکر خدا بجالایا اور اُس میدان مین تلاش آبادی کرنے لگا چند فرسخ راہ چلا تھا کہ دور سے ایک عمارت عالیشان نظر آئی اُفتان وخیزان اُسکے متصل پہونچا دیکھا کہ ایک باغ ہی نہایت سرسبز و شاداب یقین کیا کہ ابھی طلسم حمام کا باقی ہی قدم آگے بڑھایا چند فرسخ اور چلا کہ ناگاہ ایک اور قصر عالیشان دکھائی دیا اور گلشن سرسبز و شاداب نظر آیا اور جسقدر ہوسکا اُس باغ کا میوہ کھایا لیکن بہ سبب زیادتی گرسنگی اور سریع الہضمی کے شکم سیر نہین ہوتا تھا مگر ایک ایسی لذت حاصل ہوتی تھی کہ بیان مین نہین آسکتی ہے اور طاقت رفتار و قوت بدن اُس سے بہت حاصل ہوئی پس سیر کرتا ہوا اُس قصر عالیشان تک پہونچا دیکھا کہ وہ طلائے خالص کا بنا ہوا ہے اور جواہر گرانبہا اُس مین مرصع ہین اور زیر دیوار اُس کے صفہلئے بتان سنگین وعریان ایک ایک لنگی باندھکر استادہ ہین اسی اثنا مین ایک طوطی خوش لہجہ شیرین زبان نے کہ ایک قفس زرین مین بال و پر زمردین و منقار یاقوتی و چشم الماس تھی کہا کہ اے سیاح اگر سلامتی حال کی چاہتا ہے تو جہانتک ہوسکے بھاگ جا حاتم نے ساتھ استماع کلام شیرین اُس طوطی طلسم کے سر اُٹھا کر دیکھا کہ طاق ایوان پر لکھا ہوا ہے کہ یہ حمام بادگرد حکمت شاہ کیومرث کی ہی کہ ایک روز واسطے شکار کے آیا تھا اس صحرا مین ایک تختۂ الماس بوزن صد مثقال پڑا ہوا پایا اور اِس طلسم کی بنا کی اور نام اس طلسم کا حمام بادگرد رکھا اگر چاہے تو کہ جان تیری بہ سلامت رہے جو تیر و کمان کہ اس کرسی زرین پر ہے اُٹھا کر اِس طوطی خوش لہجہ کو مارو اگر تو نے تیر مارنے مین خطا کی تو ہم صف بتان سنگین کے ہو جائیگا جب حاتم نے یہ مطلب اُس طاق ایوان پر لکھا دیکھا بمطالعہ اِس مضمون کے اُن بتان سنگین کے اسرار منکشف ہو گئے پس حاتم نے تیر و کمان اُٹھا کر ایک تیر اُس طوطی کو مارا طوطی فورًا ایک جست مین اُڑکر سقف قفس سے پیوست ہوئی وہ حربہ اول حاتم کا خالی گیا پھر طوطی نے اپنے

مقام پر آکر کہا کہ اے سیاح یہان سے چلا جا اُسکے کلام کی تاثیر سے حاتم تا بزانو سنگین ہوگیا
اور چند قدم اُٹھا کر قریب بتان سنگین کے ہوا حیات سے مایوس ہوا ناچار دوسرا تیر چلا
کمان مین جوڑ کر طوطی کو مارا اُس تیر نے بھی خطا کی طوطی نے کلام مذکور پھر کہا کہ ای سیاح
یہان سے چلا جا اب حاتم تا بناف سنگین ہوا یعنی پتھر کا بن گیا اور غم والم اپنی جان کا
زیادہ ہوا کہ اب جانبر ہونا یہان سے مشکل ہے اگر تیسرے تیر نے بھی خطا کی تو مثل
بتان سنگین کے مین بھی ہوجاؤنگا آخر الامر خداوند عالم پر توکل کرکے تیسرا تیر اُٹھا کر
مارا وہ تیر سینہ پر طوطی کے لگا اور پشت کی طرف سے نکل گیا اور وہ طوطی تیر کھا کر
نیست و نابود ہوگئی اب حاتم نے جانا کہ یہ طلسمات کہنہ سب شکست ہوگیا اور مین فائز المرام ہوا
اور وہ ثقل و سنگینی جسم حاتم کی سب دور ہوگئی حالت اصلی پر آگیا اور شکر خدا کا بجالایا
اور وہ دیگر بتان سنگین بھی کہ جو بسحر طلسم مبتلا ہوگئے تھے اُن اجسام سنگین سے نجات
پاکر حالت اصلی پر آگئے گویا کہ خواب غفلت سے بیدار ہوگئے اور حاتم سے پوچھنے لگے
کہ وہ طوطی اور وہ باغ و بوستان کیا ہوا اور کیونکر تو صحیح و سالم رہا حاتم نے سرگذشت
اپنی سب بیان کردی اُن سبھون نے حاتم کے پانوٗن پر بوسے دیے کہ آپ کی وجہ سے
ہم صحیح و سالم ہوگئے اب مادام العمر ہم آپ کے ممنون احسان ہین پس حاتم طائی مع اُن
سب کے واسطے ملاقات شاہ حارث کے طرف شہر قطان کے روانہ ہوا واللہ اعلم بالصواب

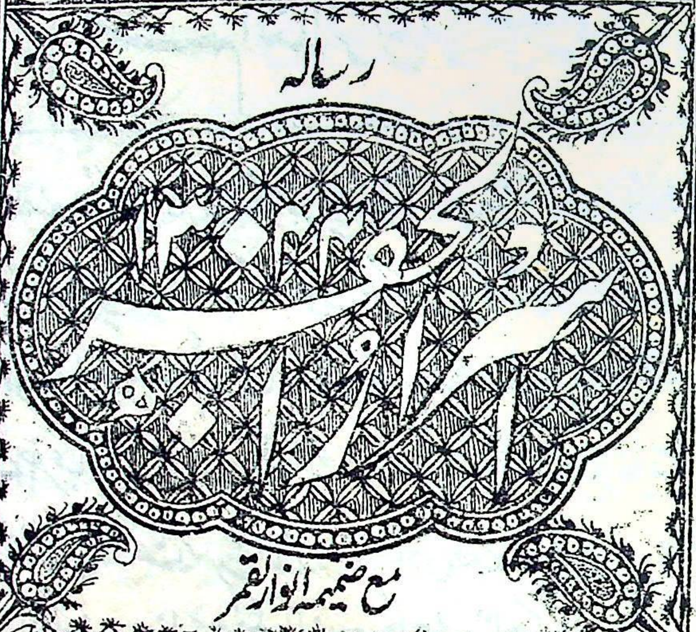
الحمد للہ والمنہ کہ کتاب احسن الطلسمات معروف بہ طلسمات یونانیہ جسمین یہ ۵ طلسم معہ تصاویر و قواعد ضروری بطرز جدید لکھے
ہین جسکے ملاحظہ سے بخوبی مطلب حاصل ہوسکتا ہو باہ جمادالاخری ۱۳۱۳ ہجری چھپکر تیار ہوگیا اسکے جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری
محفوظ ہین لہذا جملہ اہل مطابع و تاجرونکی خدمت مین گزارش ہو کہ بغیر اجازت تحریری راقم کے قصد طبع نہ فرمائین جسقدر
نسخے مطلوب ہون راقم سے طلب فرمائین - رسالہ طلسمات منازل قمر بھی موجود ہے اسکی قیمت ۲ ہے
وہ رسالہ بھی باتصویر نہایت عمدگی سے چھپا ہے اور قواعد منازل آسانی سے معلوم ہوسکتے ہین -

الراقم محمد عبداللہ و حافظ محمد عبدالعزیز تاجران کتب و چکن وغیرہ لکھنؤ چوک فقط

فتبارک اللہ احسن الخالقین

حسب فرمایش حافظ محمد عبد العزیز تاجر کتب چوک لکھنؤ

رسالہ



مع ضمیمہ انوار القمر

باہتمام محمد عبد اللہ صدیقی تاجر کتب چوک لکھنؤ و مالک مطبع مجتبائی

در مطبع مجتبائی لکھنؤ مطبوع گردید

کمترین کے کارخانہ سے ہر قسم کی کتابیں بذریعہ ریلوے بہت جلد روانہ ہوتی ہیں فہرست کارخانہ طلب فرمائیے۔

المشتہر۔ محمد عبد اللہ و محمد عبد العزیز تاجران کتب و مالکان مجتبائی پریس لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ السمیع القدیر الذی ھو بالاجابۃ جدیر و الصلوٰۃ و السلام علی حبیبہ و رسولہ البشیر النذیر الذی علمنا طرق حصول المقاصد العسیرۃ من الاعمال الیسیرۃ و علی الہ و اصحابہ الذین سلکوا مسالک شریعتہ بحسن التدبیر

بعد حمد و صلوٰۃ کے احقر عباد اللہ القوی خاکسار محمد عبد اللہ لکھنوی رزقہ اللہ شفاعۃ نبیہ الامی شائقین اعمال و اوراد اور طالبین وظائف سریع الاثر و پراعتماد کی خدمت اقدس مین عرض پیرا ہے کہ ہر چند یہ ہیچمیرز ہیچمدان کم و بے بضاعۃ ہے لیکن اکثر اسی فکر مین رہتا ہے کہ عمدہ او معتبر اور کمیاب کتابین عربی و فارسی کی ترجمہ کر کے نذر ناظرین کرے تاکہ شائقین انکے مضامین نایاب و نادر سے آگاہی پا کے فائدہ اٹھائین اور اس عاجز کو دعائے خیر سے یاد فرمائین چنانچہ اکثر فنون کی معتبر کتابین مثل طب رمل و نجوم و نقوش و تعویذات و کتب تعبیہ و کتب اعمال و اوراد و دیگر کتب اس عاجز نے فائدہ خاص و عام کے لیے فارسی و عربی سے اردو عام فہم مین ترجمہ کر کے بصرف زر کثیر طبع کرائین اور شائقین نے نہایت پسندیدگی سے ہاتھون ہاتھ لے لین بلکہ بعض کتابین بوجہ کثرت ناظرین کے بتعداد کثیر چھاپی گئین اور ابھی زیر طبع ہین منجملہ انکے حال ہین یہ رسالہ نادر موسومہ بہ شمس الضحی مولفہ علامہ نصیر الدین طوسی جو عملیات حروف مین نہایت معتبر

مستند ہیں اور بغایت کمیاب حسب اصرار احباب و شائقین سعی و کوشش سے بہم پہونچایا اور زبان
فارسی سے اردو عام فہم بامحاورہ مین ترجمہ کرا کے نفع رسانی طالبین کے لیے بصرف زر
کثیر چھپوایا اور نام اس گنجینہ مراد کا اسرار الجفر رکھا اسکے عملیات قرآن شریف کی آیتون اور
سورتون سے ماخوذ ہین۔ اور ہر مطلب کے لیے موافق مضمون مقاصد کے آیات تلاش کر کے
عمل بنا لینے کا طریقہ اور اسکی تدبیر اور اسکے تمام ضروریات اس رسالہ مین مندرج ہین ہر شخص
ذی علم اس قاعدے سے اپنے مطلب کے موافق آیات قرآنی سے ہر طرح کے عملیات بنا سکتا ہے
اور تمام دنیاوی حاجتین مثل شفاے امراض حصول مقاصد و ازدیاد دولت و رتبہ و ہلاکت
دشمن و حب و بغض اور وسعت رزق و رد بلا وغیرہ کے ان اعمال کے ذریعے پوری ہو سکتی ہین
بشرطیکہ جمیع شرائط مندرجہ کے موافق کاربند ہو۔ مگر چونکہ سواے اہل علم واقف کار کے
دوسرے کے لیے آیات قرآنی سے عملیات کا مطلب کے موافق بنانا غیر ممکن تھا لہذا حضرت
مؤلف نے بنظر آسانی مومنین بعد تحریر قاعدۂ مذکورہ دو سو چھیاسی عمل جا بجا سی قاعدے سے
استخراج کیے گئے اور نہایت سریع الاثر و مجرب پائے گئے درج رسالہ ہذا کیے ہین تاکہ ہر کم علم
بھی اس سے فیض پائے اور ہر مطلب و مقصد کے لیے ایک عمل بے محنت ناظرین کے ہاتھ
آئے اور ہر عمل کے اوصاف بھی نہایت تفصیل سے اسمین مذکور ہین اور جس سورت یا آیت سے
وہ عمل استخراج کیا گیا ہے وہ بھی لکھدی ہے پھر وصف یہ کہ ایک عمل ایک ہی حاجت کے لیے
نہین بلکہ ایک ایک عمل کے ذریعے سے بہت سی حاجتین اور مرادین حاصل ہو سکتی ہین زیادہ
توصیف کی ضرورت نہین ناظرین جب ملاحظہ فرمائینگے نہایت مسرور ہونگے اور اس
خزینۂ اعمال کو جان و مال سے زیادہ عزیز رکھین گے امید کہ جو صاحب اس مجموعۂ اعمال
نادرہ سے نفع اٹھائین اس ناچیز کو دعاے خیر سے فراموش نفرمائین اور حضرت مؤلف کو
جنکی کوشش و توجہ سے یہ گنجینۂ حصول مراد دیکھنے مین آیا ہے صدق دل سے دعا دین۔
واللہ سبحانہ وتعالی سمیع و مجیب وھو باجابۃ الدعا قریب فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و شکر خدائے ذوالکرام و اہدائے ہدیۂ درود نامحدود رسول مقبول عالی مقام علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اور اُنکے آل و اصحاب عظام پر نصیرالدین طوسی غفراللہ ذنوبہ چند اعمال علم جفر مرتضوی کے اس مولائے دو جہان کے فرمان بردارون کی فائدہ رسانی کے لیے لکھتا ہے امید کہ ناظرین اور طالبین کے لیے مؤثر و مقبول ہونگے اور یہ خجیف بھی ثواب کا مستحق ہوگا اور ان اعمال کی بنا ایک قاعدے پر کرکے نام اس مجموعۂ اعمال کا شمس الضحیٰ رکھا یا اللہ بطفیل اپنے احسان و کرم کے اور بواسطہ رسول اکرم اور انکی اولاد معظم کے اسے مقبول فرما اور مومنین کو اس سے فائدہ پہونچا واضح ہو کہ علم جفر کا ایک قاعدہ نہایت افضل و اکمل ہے اور وہ جناب امیرالمومنین امام المتقین اسداللہ الغالب علی ابن ابی طالب سے منقول ہے تمام دینی اور دنیوی حاجتوں کے حصول کے لیے مجرب ہے امراض سے شفا پانا جمیع مطالب و مقاصد کا بر آنا قید سے رہائی الفت و محبت اور مرتبہ کی بلندی اور زیادتی اور دولت و حشمت و حکومت کا زیادہ ہونا اور دشمن کی ہلاکت اور رزق کی وسعت اور بلا کا دور ہونا اور اندمال جراحت اور مال و جان کی حفاظت اور جاہ و جلال کا بڑھنا اولاد کا پیدا ہونا اور ہر مراد پر کامیابی پانا خواہ وہ مراد کسیکے ہست ہونیکی نسبت ہو اور خواہ کسی چیز کے نیست ہونیکی نسبت اور سوا اسکے تمام امور جو قید حیات کے متعلق ہیں وہ اس قاعدے سے اعمال استخراج کے عمل میں لانے سے حاصل ہو سکتے ہیں وہ قاعدہ مختصر یہ ہے کہ پہلے

قرآن مجید اور فرقان حمید کی سورتوں اور آیتوں اور دعاؤن مین سے غیر متشابہ حرفون کو جمع کرکے
انکے مقدم اور موخر سے ایک عبارت ترتیب دیوین اور جو حرف جمع ہون انکو انہین حرفون سے
ضرب دیکر مستحصلہ حاصل کرے مثال دس حرف ترکیب مین آئے انکو دس مین ضرب کرے
حاصل ضرب ایکسو ہوے پس ایک صفحہ کے طول اور عرض مین دس دس خانہ کھینچے اور الف سے
شروع کرکے یاے تحتانیہ تک پہونچاوے کہ الف لیکے تحتانیہ تک دس حرف ہین اسی
حساب سے صفحہ لکھے یعنے چلہ اسکا ایکسو دن تک کرے اور ہر صفحہ سے باری تعالی کا ایک
نام پیدا کرکے طالب کے نام کے ساتھ ملاکے ہر صفحہ کی پشت پر ایک نقش لکھے اور رات
کے وقت اس صفحہ کو سرہانے رکھکر علی الصباح جاگتے ہی اول اسکو دیکھے اور بعد اسکے ٹھکر
کلام کرے اور صفحہ لکھتے وقت ہر روز قبل لکھنے کے دو رکعت نماز اس حاجت کی ادا کرے
جو حاجت رکھتا ہووے اور کواکب کا بخور کرے اور جہات پر بھی رجال الغیب اور اربع عناصر
کا خیال رکھے اور ایام کے سعد اور نحس کا بھی عمل کے شروع مین خیال کرلے اور تقوے اور
طہارت اور غسل اور تیمم مین احتیاط کرے اور حلال کا کھانا اور سچ بولنا اپنی عادت کرلے
اور پوشاک طاہر پہنے اور خوشبو لگائے اور ایک گوشہ مین یہ عمل انجام کو پہونچاوے اور کسی پر
اپنا بھید افشا نکرے بلکہ لازم ہیکہ دوازدہ بروج کے ستارون مین سے جو کہ طالب کے نام کے
مناسب ہو اس روز عمل شروع کرے اور ثابت اور منقلب اور ذوجسدین کا اور تاریخ کا
اور تربیع اور تسدیس اور تنقیص اور مقابلہ اور مقارنہ اور محاسنہ کا لحاظ کرے اور جو عمل
کہ اس علم سے بکثرت ہین کلام الہی سے اور کلام معصومین علیہم السلام سے اسکو بھی مناسب نام
طالب کیدیوے اس طریقہ پر کہ آتش کو باد کے ساتھ دوستی ہو اور خاک کو آب کے ساتھ
محبت اور الفت ہو اور اگر ان باتون کے غیر مناسب اور خلاف عمل کریگا تو خطا کریگا
اور اگر اسی قاعدہ پر چلا جائیگا تو عمل اسکا سعد اور بہتر اور موثر ہوگا پس بنظر اختصار تھوڑے
اعمال اس کتاب مین لکھے گئے تاکہ اس سے مومنین اور مومنات کو نفع کثیر ہووے اور

عامل اور کاتب کو حسنات جزیل حاصل ہوں اور چاہیے کہ کسی امر ناحق کیواسطے نفسانی طمع کے تقاضے سے ان اعمال مین کا کوئی عمل نکرے کیونکہ ایسا کریگا تو خدائے تعالے اور ائمہ ہدا علیہم السلام کا گنہگار ہوگا۔ اور اس کتاب مین بسبیل اختصار دو سو چھیاسی عمل ہین اسطرح پر کہ

عمل ۱ سورہ فاتحہ کا ہو اکیس حرفون مین جو غیر متشابہات اکیس چھبیس حرفون سے ان حرفون پر

ا ل ح م و ہ ر ب ع ن ی ک و س ت ص ط ق ف غ ض

اکیس حرف حاجتون کے بر آنے کے لیے اور مطلبون کے حاصل ہونے کے واسطے اور ترقی درجات اور دولت اور حشمت کے لیے ہین چار سو اکتالیس صفحہ چار سو اکتالیس دن تک ایک ایک صفحہ روز لکھے یقین سب شرطون کے ساتھ جا و پڑھ کو ہو چکین عمل ۲ سورۂ قل اعوذ برب الناس کا ہو ثواب زیادہ ہونے کے واسطے اور دفع بیدون کے ان حروف پر

ا ق ل ع و ذ ب ر ن س م ک ہ ش خ ی ص ج ت

بیس حرف چار سو دن تک چار سو صفحے جدا جدا لکھے عمل ۳ سورۂ قل اعوذ برب الفلق کا ہو واسطے دفع کرنے کل بلاؤن اور آفتون کے اور تمام قرآن شریف کے ثواب حاصل کرنے کیلیے ان حرفون پر ا ق ل ع و ذ ب ر ف م ن س خ غ ث ت و ح

اٹھارہ حرف تین سو ساٹھ دن ہر ایک صفحہ جداگانہ یعنے تین سو ساٹھ صفحے لکھے عمل ۴ سورۂ قل ہو اللہ احد کا ہو کل حاجتون اور مطلبون کے لیے ان حرفون پر ا ق ل ہ و ص م ی ک ن ف تیرہ حرف ایکسو انہتر دن جداگانہ صفحات لکھے عمل ۵ سورہ تبت یدا کا ہو دشمن کی ہلاکی اور زبونی کے لئے ان حرفون پر ا ت ب ی د ل ہ و م ع ن ک س ص ر ذ ح ط ف ج اکیس حرف چار سو اکتالیس صفحے لکھے عمل ۶ سورہ اذا جاء کا ہو واسطے فتح اور نصرت اور ترقی دولت و حشمت کے ان حرفون پر ا ذ ج ن ص ر ل ہ و ف ت ح س ی د ب م ک غ بیس حرف ہین چار سو دن چار سو صفحے لکھے عمل ۷ سورۂ قل یا ایہا الکافرون کا

ہی واسطے حسنات اور دفع بلیات کے ان حرفون پر اق ل ی ہ ک ف ر ن م ر ع
ب و ت پندرہ حرف دو سو چھبیس صفحے لکھے عمل ۸ سورہ ارءیت الذی کا ہی ترقی درجات
اور ترقی دولت اور حشمت کے واسطے ان حرفون پر ا ر ی ت ل ذ ک و ن ف ع
م و ح ص ط س ص ہ چار سو صفحات لکھے عمل ۹ سورہ لایلاف کا ہی واسطے زیادہ
ہونے مال و دولت وغیرہ کے ان حرفون پر ال ی ف ق ر ش ہ م ح ت و ص ع
ب و ذ ط ن ج خ ایس حرف ہین چار سو اکتالیس صفحے لکھے عمل ۱۰ سورہ الم ترکیف کا ہے
دشمنون کے ہلاک اور مقہور ہونیکے واسطے ان حرفون پر ال م ت ر ک ی ف ن ع ب
ص ج ج و ہ ض س ط ف ئیس حرف تین سو اٹھ صفحات عمل ۱۱ سورہ انا انزلنا
کا ہی واسطے زیادہ ہونے دولت اور حشمت کے اور کل حاجتون کیلیے اور واسطے عفو گناہ کے اور
واسطے جلنے فرزندون کے اور واسطے صحت امراض کے اور خلق اللہ مین مقبول القول اور
معزز ہونے کیلیے اور دشمنون کے فرمان بردار کرنے کیواسطے بہت موثر ہی ان حرفون پر
ان ز ل ہ ف ی ت ق و ر و م ک خ ش ح ب س م ط ع ج
چوبیس حرف ہین چار سو چورانوے صفحے لکھے عمل ۱۲ سورہ تین کا ہی رزق مین وسعت کے اور کشود کار
کیلیے اور کل حاجات کے واسطے موثر ہی ان حرفون پر ا و ت ی ن ز ط ر س ہ ذ ل
ب د م ق خ ف ح ش ع ص ج ع چوبیس حرف ہین چار سو چھیانوے
صفحے لکھے عمل ۱۳ سورہ الم نشرح کا ہی واسطے وسعت رزق اور روزی کے اور برکت کے لیے
اور کل امور کے واسطے ان حرفون پر ال م ن ش ح ک ص و ض ع ز ذ ی
ق ظ ہ ف س ع ب تیئیس حرف ہین چار سو ساٹھ صفحات لکھے عمل ۱۴ - آیۃ
اللہ لطیف بعبادہ کا ہی واسطے ترقی درجات اور دولت اور حشمت کے اور واسطے حصول رفعت
اور حکومت کے ان حرفون پر ال ہ ط ی ف ب ع د ر ز ق ن ش و سولہ حرف
ہین دو سو چھیاسٹھ صفحات لکھے عمل ۱۵ تسبیح رابعہ کا ہے کل حاجات

اور مقاصد کے لیے ان حرفون پر ا س ب ح ن ل ہ و م د ک بارہ حرف ہین
ایکسو چوالیس صفحے لکھے عمل ۱۶ یا من حوائج السائلین کی دعا کا ہے روزی طلب اور رزق کی
وسعت کے لیے ان حرفون پر ا ی م ن ل ک ح و ج س ع ض ر ص ت خ
ب ط ق د ف ز بائیس حرف چارسو چوالیس صفحے لکھے عمل ۱۷ اسورۂ حمد اسماے دوازدہ
امام علیہم السلام کا ہے کل حاجتون اور کل مطلبون کیلیے ان حرفون پر ا ع ل ح ی م س
ہ ن ج ب و ک ق و ف ت ظ ا ص ض ط ذ غ چوبیس حرف چارسو
چھیانوے صفحے لکھے عمل ۱۸ آیت واذ قلتم یاموسی کا ہے مفلسی اور درویشی غیرہ کے دفع کرنیکے لیے
ان حرفون پر ا ذ و ق ت ا ل م ی س ن ک ح ر ہ ج ف خ ص ع
ظ ا ش د ض غ ط ب ز بائیس حرف سات سو چھپن صفحے لکھے عمل ۱۹ بھائیون اور عزیزون
اور دوستون کی سلامتی اور عمر کی درازی وغیرہ کے لیے ان حرفون پر ا ل ہ م ص ع
ح و ن ر س و ک ق ی ت ف س ش ض خ اکیس حرف چارسو اکتالیس
صفحے لکھے عمل ۲۰ عزت اور مرتبہ کی ترقی کے لیے اور مقبول القول ہونے اور دشمنون کے شر سے
محفوظ رہنے کیواسطے ان حرفون پر ا ل م ہ و ح ی ق ن ز ع ک ت ب
ص ج ف ز انیس حرف ہین تین سو اکسٹھ صفحے لکھے عمل ۲۱ خلائق مین فتح اور نصرت
اور معزز ہونے کیواسطے ان حرفون پر ا و ل ہ ک م ح د ر ن ی گیارہ حرف ہین
ایکسو اکیس صفحے لکھے عمل ۲۲ فقر اور درویشی کے دفع ہونے اور رزق مین وسعت ہونے کیواسطے
یہ حرف ہین ا ذ و ق ت ا ل م ی س ن ک ح ر ہ ج ف خ ذ ص ع ظ ا ش
ش غ ط ز چھبیس حرف ہین سات سو تین صفحات لکھے عمل ۲۳ حاجتون کے بر آنے کیلیے
اور دعا قبول ہونیکے واسطے یہ حرف ہین ا ی م ن ش غ ل ہ س ع ط
د ب ح ذ ق ک ف ت بیس حرف ہین چارسو صفحہ پر لکھے عمل ۲۴ حاجتون کا
بر آنا اہل بیت علیہم السلام کے درود سے ان حرفون پر ا ل ہ م

ص ع ح و ط ف خ ث ن ب ی ر ظ ق س ش ک ز تیئیس حرف ہین پانچسو نتیس صفحے لکھے عمل ۲۵ فقر اور پریشانی دور کرنے کے لیے اور صحت امراض و جمیع حاجات کے واسطے ان حرفون پر ال ہ ن د م ک ت ی ص ع ب ذ س و ح ش ق غ خ ظ ف ج ث چھبیس حرف ہین سات سو نتیس صفحے لکھے عمل ۲۶ نادعلی کا ہو عزت وجاہ اور دولت حشمت کی ترقی کیواسطے اور ترقی درجات اور جملہ مقصدون کے لیے جلالی ہے ان حرفون پر ان د ع ل ی م ظ ہ ر ج ب ت و ک ف ع س ح ا ہیں حرف ہین تین سو کسٹھ صفحات لکھے عمل ۲۷ حلو درجات اور دولت و حشمت کی ترقی کے لیئے جلالی ہو یہ حرف ہین ال ح و ق ت ہ ع ظ ی د م ف ر ص ن ذ ج س ض ب ش ک خ غ ط ث ستائیس حرف ہین ساتھ اسم اعظم کے سات سو چھپن صفحات لکھے عمل ۲۸ جاہ اور اقبال اور دولت او حشمت کی ترقی کے واسطے جلالی ہے یہ حرف ہین ا ی م ن ع ر د ش ف ل ق ک ہ غ و خ ط ب ث ح ص ج بائیس حرف ہین چار سو چالیس صفحے لکھے عمل ۲۹ علو مرتبت اور دولت اور اقبال کی ترقی کیواسطے اور طلب حکومت وغیرہ کے لیے جلالی ہو یہ حرف ا م ن ی ط ع ل ہ و س خ ش ت ق ف ک ز ستره حرف ہین تین سو ساٹھ صفحے لکھے عمل ۳۰ ترقی درجات اور دولت او حشمت کے واسطے جلالی ہو ان حرفون پر ال ہ م ک ح د س ر و ن ف ص ت ب ق ع ذ ی س ج ث ض غ چوبیس حرف ہین چار سو چھیانوے صفحے لکھے عمل ۳۱ ایضاً ترقی درجات اور ترقی دولت او حشمت کیواسطے جلالی ہو ان حرفون پر ال ہ م ی ف ع ر ش ک و ق و ط ظ ص ت س ح ف ب ش ج ن خ ض ز ستائیس حرف ہین سات سو چھپن صفحات لکھے عمل ۳۲ ایضاً واسطے زیادتی دولت او حشمت اور مراتب کی ترقی کے لیئے جلالی ہو ان حرفون پر ا ی م ن ظ ہ ر ج ل و س ت ق ب ح خ ذ

ک ع ف ز غ ط ص ش چھبیس ۲۶ حرف ہین سات سو انتیس ۷۲۹ صفحے لکھے عمل ۳۳
علوم مراتب اور دولت اور حشمت کے بڑھنے کیواسطے جلالی ہے ان حرفون پر اھ ول ذ ی
رح م ان ک ق د س ع نج ب ت خ ص غ ف ط ظ ش ث
اٹھائیس ۲۸ حرف ہین سات سو چوراسی ۷۸۴ صفحے لکھے (نوٹ نہ نام سے ہی مع اسماے حسنہ کے
عمل ۳۴ حاجتون کے برآنے اور تنگدستی اور فقر وغیرہ دور کرنیکے واسطے ان حرفون پر ات
و ک ل ع ح ی ذ م د ھ خ ص ب ن س ش ر ق انتیس حرف تین سو چھتیس ۳۳۶ سو ساٹھ
صفحے لکھے عمل ۳۵ حاجتون کے برآنے وغیرہ کیواسطے یہ حرف ہین ا ی م ن ف ع
ل ش و ح غ ر ھ چودہ حروف ہین ایکسو بہتر صفحے لکھے عمل ۳۶۔ ایضاً حاجتون اور
مطلبون کے نکلنے کیواسطے یہ حروف ال ھ م ج ع ف ر و خ ز ق ن ی ح
ث ت س ب انیس حروف ہین تین سو ساٹھ صفحے لکھے عمل ۳۷ ایضاً کل حاجات اور
مطالب اور مرادون کے برآنے کے واسطے ان حرفون پر ان ل ھ و م ک ت
ی ص ع ب ذ س چودہ حرف ہین ایکسو بہتر صفحات لکھے عمل ۳۸ حاجات کے
برآنے کے لیے اور خلائق مین معزز اور صاحب عزت ہونیکے واسطے یہ حرف ا ی ع
ز ک ر م ح ن غ ف و بارہ حرف ہین ایکسو چالیس صفحے لکھے عمل ۳۹ حاجتون کے
برآنے کیواسطے یہ حرف ال ھ د ک ب ر س ح ن م د ت غ ف ق خ
ط ظ انیس حرف ہین تین سو ساٹھ صفحات لکھے عمل ۴۰ حاجات اور مطالب وغیرہ کے برآنے
کیواسطے یہ حرف ال ھ و ج د ش ر ک م ط ی ق ش خ ب ر سولہ حرف ہین
دو سو چھپن صفحات لکھے عمل ۴۱ تمام حاجتون کے برآنے کیواسطے ان سب حرفون مین
ا ی ب د ع س م و ت ز ض یہ سب گیارہ حرف ہین ایکسو گیارہ صفحے لکھنا
چاہیین عمل ۴۲ ہر حاجت اور ہر مراد کے پورا ہونے کے واسطے ان حرفون مین ا ی
ذ ل ج و ک ر م یہ سب نو حرف ہین اکاسی صفحے چاہیین عمل ۴۳

حاجتون کے بر آنے کے لیے اور عمر کے بڑھنے کے واسطے اور سوا اسکے ہر ایک کام کی ترقی کے لئے ان حرفون مین ا ی ح ق د م یہ سب چھ حرف ہین چھتیس صفحے لکھنا چاہیین عمل ۴۴ ہر قسم کی مصیبت اور دُکھ کے دور ہونیکے واسطے اور ہر ایک حاجت کے بر آنے کے لئے ان حرفون مین ا ی م غ ث ا ن س ب ح ق ہ ل ھ ر ص ع ط و ف ظ ت ک یہ سب اکیس حرف ہین ان سب مین چار سو اکتالیس صفحے لکھے جاتے ہین عمل ۴۵ دوستی اور محبت کے واسطے ان حرفون مین ا ق ل و س ب ح ن ک ی ع م ت ی ح یہ سب چودہ حرف ہین ان سب حرفون کے تین سو ساٹھ صفحے لکھے عمل ۴۶ عشق کے واسطے اور عورت یا مرد کے فرمان بردار بنا لینے کے واسطے ان حرفون مین ا ق ل و س م ع ن ک ھ ف ح یہ سب بارہ حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو چوالیس صفحات لکھنا چاہیے عمل ۴۷ جس کسیکو فرمان بردار فریفتہ کرنا چاہے تو وہ فرمانبردار اور مطیع ہو جاوے ان حرفون سے ا م ن ی ط ع ل ھ و س خ ش ت ق ف ک ز یہ سب اٹھارہ حروف ہین ان سب حرفون کے تین سو ساٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۴۸ ہر ایک حاجت کے بر آنے کے لیے اور ہر مقصد کے پورا ہونے کے واسطے اثر کرنیوالا ہے ان سب حرفون سے ا ی م ن ظ ھ ر ج ی ل و س ت ق ب ح خ ذ ع ف ز غ ط و ص ک ش یہ سب ستائیس حروف ہین ان سب حرفون کے سات سو چھپن صفحات لکھنا چاہیین عمل ۴۹ مشکلون کے آسان ہونیکے واسطے بدھ کے دن مناسب ہے شروع کرنا اس عمل کا ان حرفون سے ی م ق ل ب و ص ر د ت ح ن غ ث س خ ک ع یہ سب انیس حروف ہین ان سب حروف کے تین سو اٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۵۰ روزی کے طلب کے نیکے واسطے اور رزق مین کشایش ہونیکے لئے اور سب کامون مین آسانی کے واسطے ان حرفون سے ا ل ھ م ن ک ب ت ی ف ر ز ق س و ظ ج ط ح ع

د ص ش خ ث ف غ ض یہ سب اٹھائیس حروف ہیں ان سب حرفون کے سات سو چوراسی
صفحات لکھنا چاہیین عمل ۵۱ سب قسم کی حاجتون کے بر آنے کیلیے اور ہر طرح کی مشکلون کے
حل ہونے کے واسطے اور قرض کے ادا ہونے کے لیے اور قیدی کے قید سے رہا
ہو جانیکے واسطے اور ہر مرض سے شفا حاصل ہونیکے واسطے اور نگہبانی وغیرہ کیواسطے
ان حرفون پر ای ذ ل ع ر ش ک ی م ن ق و ض ط س ت ج ف
ب ث ج ن ح ض ع ظ ز یہ سب اٹھائیس حروف ہین ان سب حرفون کے
سات سو چوراسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۵۲ رزق کے وسیع ہونے کے لئے اور روزی
کی فراخی کیواسطے اور علاوہ اسکے اور حاجتون کے بر آنے کے واسطے بھی ان حرفون سے
ا ت ض ی ف ت ل ج یہ سب آٹھ حروف ہین ان سب حرفون کے چونسٹھ صفحات
لکھنا چاہیین عمل ۵۳ رزق کی وسعت کے واسطے اور روزی ترقی ہونے کے لئے
اور سوداگری کی ترقی کے واسطے اور جمیع حاجتون کے بر آنے اور سب مقصدون کے
پورا ہونے کے لیے ان حرفون مین ا ب س م ل ہ ر ح ن و ق ت ع ظ ک
د ی ف ذ ش یہ سب بیس حروف ہین ان سب حرفون کے چار سو صفحات لکھنا چاہیین
عمل ۵۴ جاہ اور مرتبہ اور دولت اور حشمت کے طلب کرنیکے واسطے ان حرفون سے
ا ہ ذ م ق ن ح س ت ع ک ی ب ظ ش ر ل ف و ط خ د ج
ث ض غ ص یہ ستائیس حروف ہین ان سب حرفونکے سات سو چھبیس صفحے لکھنا چاہیین
عمل ۵۵ قرض کے ادا ہونے کے لئے اور سوائے قرض اور ہر قسم کی حاجتون کے بر آنے کے
واسطے ان حرفون سے ا ل ہ م ن ی س ک ت ب ح ق ر ض غ ف
یہ سب سولہ حروف ہین ان سب حرفون کے دو سو چھپن صفحات لکھنا چاہیین عمل ۵۶
قرض کے ادا ہونے کے واسطے اور روزی کے طلب کرنے کیلیے اور ہر ایک کام اور ہر قسم
کی حاجتونکے بر آنے کیواسطے ان سب حرفون سے ا ل ہ م ف ر ج ک ش

غ و ب د ع ض ط ح ل ن ی خ ت س ق ظ یہ سب چھبیس حروف ہین ان
سب حرفون کے چار سو چھیانوے صفحات لکھنا چاہیین عمل ۵ ہر ایک بیماری سے تندرستی
او صحت حاصل ہونیکے واسطے ان حرفون سے ا م ل ن ی ج ب ل ض ظ ر ذ و ع ہ و
ک ش ف س یہ سب انیس حروف ہین ان سب حرفون کے تین سو آٹھ صفحات لکھنا چاہیین
عمل ۹ ایضاً ہر ایک بیماری سے تندرستی او صحت حاصل ہونیکے واسطے ان حرفون سے
ا ی ب د ع ل ج ی خ س ح م د ن یہ سب چودہ حروف ہین ان سب حرفون کے
ایکسو اکھتر صفحات لکھنا چاہیین عمل ۹ حق تعالی جلشانہ کی درگاہ سے فرزند کے طلب
کرنے کے واسطے ان حرفون سے جو کہ آیۂ کریمہ رب لا تذرنی فرداً و انت خیر الوارثین
کے حروف ہین ا ر ب ل ت ذ ر ن ی ف د و ن ت خ ث یہ سب پندرہ حروف
ہین ان سب حرفون کے دو سو چھبیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۰ رزق اور روزی مین کشایش
اور ترقی ہونے کے واسطے اور سوا اسکے ہر ایک حاجت اور مقصد کے بر آنے کے لیئے
ان حرفون سے ا ی ب د غ ل س م و ت ض ح ک ن یہ سب پندرہ حروف
ہین ان سب حرفون کے دو سو چھبیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۱ رنج اور غم کے دفع کرنے
کے واسطے او شیطان کے شر سے پناہ میں رہنے کے لیئے اور تمام مخلوق مین معزز رہنے کے
واسطے ہفتہ کے روز شروع کرنا چاہیے ان سب حرفون سے ا ل ح و ق ت ھ
ع ی ظ م یہ سب گیارہ حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو گیارہ صفحات لکھنا
چاہیین عمل ۱۲ ظالمون کے پنجہ سے رہائی حاصل ہونے کے لیے اور دشمنون سے نجات
پانے کے واسطے اور سوا اسکے اور ہر قسم کی حاجتون اور مقصدون کے بر آنے
کے واسطے ان حرفون سے ا ح س ب ی ل ھ ن ع م و ک ص ر یہ
سب چودہ حروف ہین ان سب حرفون کے ایک سو اکھتر صفحات لکھنا چاہیے
عمل ۱۳ فتح اور فتحمندی پانے کے واسطے اور حاکمون کے رو برو

عزت حاصل کرنے کے لئے اور دعوے مین غالب آنے کی غرض سے اور مخلوق مین توقیر اور
عزت کے ساتھ رہنے کے واسطے یہ سب حرف ہین ال ھ ع ی ط م ح ک ر
یہ سب دس حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو صفحے لکھنا چاہیین عمل ۶۴ سب کامون کے
انجام بخیر ہونے کے لئے اور دشمن کے شر سے چھٹکارا پانے کے واسطے اور بلند رتبہ حاصل
ہونے کے واسطے یہ سب حرف ہین ال ع ز ی ج ب ر م ث ک ح ق
یہ سب تیرہ حروف ہین ان حرفون کے ایکسو صفحے لکھنا چاہیین عمل ۶۵ مشکل کامون کے
آسان ہو جانے کے لئے ہفتہ کے روز سے شروع کرنا چاہیے یہ حروف ہین ال ھ م ک
ح ق ب ی ن یہ سب دس حروف ہین ان سب کے ایکسو صفحے لکھنا چاہیین عمل ۶۶
سب حاجتون کے پورا ہونے کے واسطے یہ حروف ہین ال ھ ی ق ط ع ر ج
ن خ و ت یہ سب تیرہ حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو اکھتر صفحے لکھنا چاہیین عمل ۶۷
مال کی نگہبانی کیہ دولت کی حفاظت کے لئے اور فرزندون کی جان اور مال کے حفظ
اور نگہبانی کے لئے یہ حروف ہین ام ش ل ھ ن ت غ ف ر ح و ق
یہ سب تیرہ حروف ہین ان سب کے ایکسو اکھتر صفحے لکھے جاتے ہین عمل ۶۸ خلق اللہ کے
مسخر اور تابع کرنے کے واسطے اور مرتبہ کے بڑھنے کے لئے یہ حرف ہین ا ی ع
ز ل م ن غ ب و ج ر ھ ف ش د یہ سب سولہ حروف ہین ان سب حرفون
مین دو سو چھیاسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۶۹ مخلوق کے تسخیر کرنے کے اور مرتبہ کے
بڑھنے کے لئے اور محبت اور الفت کے زیادہ ہونے کے واسطے یہ حروف ہین ا
ق ل ھ م ک ت و ی ن ش ز ع ذ ب د خ ح ج غ س یہ سب بائیس
حروف ہین ان سب حرفون کے چار سو چوالیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۷۰ الفت اور محبت
کے لئے اور فرمان بردار بنا لینے کے واسطے یہ حروف ہین ا ق ل ن ک ت
م ح ب د ھ ف ع ی ع ر ذ یہ سب سترہ حروف ہین ان سب حرفون

کے دوسو اُناسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱ے فرمان بردار کرنیکے لیئے اور میان بی بی کے درمیان مین موافقت اور الفت پیدا ہونے کیواسطے یہ حروف ہین ا ق ل ط ی ع و ھ ر س ل ح ب ن ک ذ م ش د یہ سب انیس حروف ہین ان سب حرفون سے تین سو کسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲ے خلق اللہ کے رجوع کرنے کیلیئے اور جانورون کے رجوع کرنیکے لیئے یہ حروف ہین ا م ن و ف ب ع ھ د ت ق ی ح یہ سب بارہ حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو چوالیس صفحے لکھنا چاہیین عمل ۳ے خلق اللہ مین عزت حاصل کرنے کے واسطے اور الفت او محبت کے لیئے اور ہر ایک سختی کے نرم ہونے کے واسطے یہ حروف ہین ا ف ق ل ر ب ک د م ت ا ن ج ع و ض خ ی س د ھ ح یہ سب اکیس حروف ان سب حرفونکے چارسو اکتالیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۴ے میان بی بی مین الفت او محبت اور موفقت پیدا ہونے کے واسطے یہ حروف ہین ا ع ل م د س ھ ش ع ر ض ک ت ف ق ن ب ص یہ سب اٹھارہ حروف ہین ان سب حرفون کے تین سو ساٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۵ے مرتبہ کے بلند ہونے اور غم او رنج کے دور ہونے کے لیئے اور ہر ایک مشکل کے آسان ہونے کے واسطے یہ حروف ہین ا و ق ل ح م د ھ ذ ی ب ا ع ن ز غ ف ر ش ک یہ سب انیس حروف ہین ان سب حرفون کے تین سو اکسٹھ صفحے لکھنا چاہیین عمل ۶ے دشمنون کے مقہور کرنے اور ہلاک کرنے کے واسطے یہ حروف ہین ا ن ر س ل ع ی ھ م ح ص ف د ت ز ک ح ق یہ سب اٹھارہ حروف ہین ان سب حرفون کے تین سو ساٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۷ے سب مطلبون او رسب حاجتون کے بر آنے کیواسطے سب یہ حروف ہین ا ی م و ن س ل ت ا ح ش س ف ر د ظ ھ ق ظ ع ض ک ز غ ج ث یہ سب پچیس حروف ہین ان سب حرفون کے پانچسو پچیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۸ے فتح اور نصرت حاصل

ہونے اور دشمن کے ہلاک ہونے کے لیئے اور جبر کرنیوالے حاکم سے امن اماں حاصل ہونے کے واسطے یہ سب حروف ہین ا ت ب ی د ل ہ و م غ ن ع ک س ص ز ذ ح ط ق ف ج یہ سب کبس حروف ہین ان سب حرفون کے چارسو اکتالیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۷۹ اولاد کی خوشگاری کیلیے اور عورت کے حاملہ ہونے کے لئے کوئی نام صفحات مین سے پیدا کرکے ایک کو پلا دینا چاہیئے اور ایک کو باندھ دینا چاہیئے مثلاً یہ حروف ہین ا ل ھ م ی د ع ر ش ک ق خ ح ن س ت ع ف ص ج یہ اکیس حروف ہین ان سب حرفون کے چارسو اکتالیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۸۰ حمل کے قایم ہونے کیواسطے اور حمل کی حفاظت کے لیئے یہ حروف ہین ا ذ ق ل ث م ر ع ن ب ی ک ف ط ح س یہ سولہ حرف ہین ان سب حرفون سے دوسو چھپاسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۸۱ اس عورت کی حمل کی حفاظت کے واسطے جس عورت کا حمل قائم ہوکر ساقط ہوجایا کرتا ہوان صفحات مین سے کوئی اسم پیدا کرکے ایک پلا دیوے اور ایک باندھ دیوے انشاء اللہ تعالی اُسکی برکت سے اسکا حمل محفوظ اور برقرار رہیگا ان حرفون سے او ص ا ب ر م ک ل ھ ت ح ز ن ع ی ف ض ق ذ س یہ سب بیس حرف ہین ان سب حرفون کے چارسو صفحات لکھنا چاہیین عمل ۸۲ اس عورت کے حمل کی حفاظت کے لیئے جسکا حمل ولادت کے معمولی مدت گزرنے کے پہلے ضایع ہوجایا کرتا ہو صفحون کو لکھکر اور کوئی اسم پیدا کرکے اس سے ایک نقش مرتب کرے ایک گھولکر پلا دیوے اور دوسرا باندھ دیوے صفحات لکھنے کے حرف یہ ہین ا ل ھ م ی ح ف ظ ن و د ر ب ق س ع ح یہ سب سترہ حرف ہین ان سب حرفون کے دوسو نواسی صفحے لکھنا چاہیین عمل ۸۳ حمل کے قائم ہونیکے واسطے بیٹی کا ہو یا بیٹے کا اور پیٹ کے اندر کے بے جان پڑے ہوے بچہ کے محفوظ رہنے کے لیئے یہ حروف ہین ا ی ز ک ر ن ب س ا ع غ م ھ ح ج ع ق یہ سب لہ حروف ہین

ان سب حرفون کے دو سو چھیاسٹھ صفحے لکھنا چاہیین عمل ۸۴ بھاگے ہوے مرد یا عورت کے
لینے کے واسطے اور اپنے پاس کسیکو بلانے کے واسطے یہ حروف ہین ال ھ م ی و
ض ت س ک ب ع ر ط ن ص ح د ف ز ق یہ سب اکیس حروف ہین ان سب حرفون
کے چار سو اکتالیس صفحے لکھے عمل ۸۵ غائب کی خبر دریافت ہو جانے کے واسطے
اور اس غائب ہوتے شخص یا غائب ہوئی شے کو اسکے طالب سے ملا دینے کے واسطے یہ سب
حروف ہین اف غ ی ر د ن ل ھ ب و س م ت ض ظ ع ک ج یہ سب
انیس حروف ہین ان سب حرفون کے تین سو اکسٹھ صفحے لکھنا چاہیین عمل ۸۶ ہر ایک حاجت
اور ہر مقصد اور ہر مطلب کے بر آنے کے واسطے یہ حروف ہین ال ھ م ن ی و ع و
ک ا ب س ح ص ط ت د ز ش ف یہ سب بیس حروف ہین ان سب حرفون
سے چار سو صفحات لکھنا چاہیین عمل ۸۷ رزق اور روزی کے طلب کرنے کے واسطے
اور ہر ایک مشکل اور ہر کام کے عقدہ کے حل ہونے کے لیئے یہ حروف ہین ای ل ھ
س ک ب ح ق م ن ع ظ ض د ت ر ز ف ط ح یہ سب اکیس حرف ہین
ان سب حرفون کے چار سو اکتالیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۸۸ روزی کے حاصل ہونے
اور دفینہ کے ڈھونڈھنے کے واسطے کوئی اسم صفحون مین سے نکالکر اور اس اسم سے کوئی
نقش بھرکر آفتاب کے شرف کے وقت مین چاندی کے نگینہ پر کھدوا لیوے اور وہ نگینہ
ہمیشہ اپنے پاس رکھے مثلاً یہ حروف ہین ای ھ ل م ن ق ت ع و س یہ سب
گیارہ حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو اکیس صفحے لکھنا چاہیین عمل ۸۹ روزی کے
ڈھونڈھنے کے واسطے اور رزق مین کشادگی اور وسعت حاصل ہونیکے لیے یہ سب
حروف ہین ا ع و ذ ب ھ م ن ش ی ط ر ح ک ف ل ص س و
یہ سب انیس حروف ہین ان سب حروف کے تین سو اکسٹھ صفحات لکھنا چاہیین
عمل ۹۰ ہر ایک حاجت کے بر آنے کے واسطے یہ حروف ہین

اس ل م ق و ن ر ب ح ی یہ سب گیارہ حروف ہین ان سب حرفون کے الکیس
اکیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۹۱ حاجتون کے بر آنے کے واسطے یہ حروف ہین ا ک
ھ ی ع ص ف ل ح م س ق ر ب د یہ سب پندرہ حروف ہین ان
سب حروف کے دوسو چھبیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۹۲ غم اور رنج کے دور ہونیکے
واسطے یہ حروف ہین ال ھ م ت ن ی ب ع ف خ ث ش ذ یہ سب چودہ
حروف ہین ان سب حرفون سے ایک سو چھیانوے صفحات لکھنے چاہیین عمل ۹۳ ہر ایک
خوف کے دور ہونے اور ہر مصیبت کے دفع ہونیکے واسطے یہ حروف ہین ا ی م
ص ع ک ل ش س ن ج ھ و خ ف ب ر ط ح ف ض ع ذ ی ب
چوبیس حروف ہین ان سب حرفون سے چارسو چھیانوے صفحات لکھنا چاہیین عمل ۹۴
ہرطرح کی سختی اور ہر ایک بلا کے دور کرنیکے واسطے یہ حروف ہین ا ی ب ص
ن ط س م ع ح یہ سب گیارہ حروف ہین ان سب حرفون سے اکیسوا کیس
صفحات لکھنا چاہیین عمل ۹۵ قید سے چھوٹنے کیواسطے یہ حروف ہین ال ھ م ک
ح ق ب ی ن یہ سب دس حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو صفحات لکھنا
چاہیین عمل ۹۶ جبر کرنے والے حاکم سے بے خوف ہو جانیکے واسطے اور ظالم کے
ظلم سے امان پانے کے لیئے یہ حروف ہین ا ی م ن ل ض ر ب ھ ت و ص
ح ع د ک ف ش یہ سب اٹھارہ حروف ہین ان سب حرفون سے تین سو ساٹھ
صفحات لکھنا چاہیین عمل ۹۷ جبر کرنیوالے حاکم سے امن مین رہنے اور تندرستی پانے
کے لیئے اور دشمنون کے شر سے محفوظ رہنے کیواسطے یہ حروف ہین ا ط ف ت د غ
ض ب ک ی ل ن ھ یہ سب بارہ حروف ہین ان سب حرفون سے ایک سو
چوالیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۹۸ جبر کرنیوالے حاکم کے جبر سے بیخوف رہنے کیواسطے
یہ حروف ہین ا ل ھ د ب ی س ک یہ سب آٹھ حروف ہین ان سب حرفون سے

چوسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۹۹ دشمن کے مقہور ہو جانے کے لیئے اور دشمن کو نفرین کرنیکے واسطے یہ حروف ہین ال ھ م ط ر ق ب ی ت خ ح یہ سب بارہ حروف ان سب حرفون سے ایکسو چوالیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۰۰ دشمن کے مقہور کرنے کیواسطے اور دشمن کو معقول سزا تک پہونچا دینے کے لیئے یہ حروف ہین ا ط س م ت ل ک ی ب ن ع خ و س ز ھ ف ظ ق ض یہ سب بیس حروف ہین ان سب حرفون سے چارسو صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۰۱ قرض کے ادا ہونے اور ہر ایک مشکل کے آسان ہونیکے واسطے یہ حروف ہین اس ب ح ن ل ھ م د ت غ ف ر و ض یہ سب پندرہ حروف ہین ان سب حرفون سے دوسو پچیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۰۲ قرض کے ادا ہونے اور ہر ایک مشکل کام کے آسان ہونے کے واسطے یہ حروف ہین ال ھ م ب ی ح ظ ت ن ک س ر غ ق ض ش ص و یہ سب بیس حروف ان سب حرفون سے چارسو صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۰۳ ہر ایک حاجت کے برآنے کے واسطے اسم اعظم کے یہ حروف ہین ال ھ و ح ی ق م یہ سب آٹھ حروف ہین ان سب حرفون کے چوسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۰۴ ہر حاجت کے برآنے کے واسطے یہ طریقہ اسم اعظم کا ہو ان حرفون ہین ال م ھ و ح ی ق یہ سب آٹھ حروف ہین ان سب حرفون کے چوسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۰۵ ہر حاجت کے برآنے کے واسطے یہ حروف اسم اعظم کے ہین ا و ع ن ت ل ح ی ق م یہ سب دس حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۰۶ ہر ایک حاجت پورا ہونے کے واسطے دوازدہ امام علیہم السلام کے اسماے مبارک کی دعاوٴن ہین سے یہ حروف ہین ال ھ م ص ل ع خ و ط ف و ر ت ض ب ن ز س ج ق ک ظ غ ی یہ سب پچیس حروف ہین ان سب حرفون سے پانچسو بائیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۰۷ پریشانی اور مفلسی و فقر او رفاقہ کی تکلیف

دور ہونے کے واسطے اور بہبودی حاصل کرنے کے لئے قرآن شریف کی آیتوں سے عمل کے
ان حرفون میں ان ل ھ ف ق ح ب و ی خ ر ج م ت ذ ک یہ سب
سترہ حروف ہیں ان سب حرفون کے تین سو ساٹھ صفحات لکھنا چاہیئن عمل ۸ جن لوگون
کے یہان کبھی اولاد نہ پیدا ہوئی انکے یہان اولاد پیدا ہونے اور عورتون اور مردون
کے بانجھ ہونے کے مرض کو دفع کرنے کے واسطے کوئی نام ان صفحات مین سے نکال کر
ایک نقش مرتب کرکے بانجھ عورت کو ہر روز ایک نقش پلاوے اور ایک نقش باندھے ان
حرفون سے ان ل ھ ف ق ح ب و ی خ ر ج م ت ذ ک یہ سب سترہ
حروف ہین ان سب حرفون سے دو سو نو سی صفحات لکھنا چاہیئن عمل ۹ اسب مشکلون
کے آسان ہونے اور خلق اللہ مین معزز ہونے اور قید سے رہائی پانے اور جابر حاکم
کے جبر سے امان پانے اور دشمنون کے شر سے نجات حاصل ہونے اور حاکمون سے
ہر ایک قسم کا کام اور حاجت نکالنے کے لئے ان سب حرفون ہین اور یہ عمل بہت بزرگ
اور ہر کام کے واسطے آزمایا ہوا ہے ا ل ھ م س خ ر ی ع ذ ک ت ح ن ب
و ذ ف ق ج ص یہ سب اکیس حروف ہین ان سب حرفون کے چار سو اکتالیس صفحے
لکھنا چاہیئن عمل ۱۰ ہر ایک مطلب اور ہر قسم کے مقصد کے پورا ہونے کے واسطے
آیت کریمہ ان الذین ینادونک الی آخرہ سے یہ حروف ہین ان ل ذ ی ب
ع و ک م ھ ر ف ق و ش س ث ج ظ یہ سب بیس حروف ہین ان سب
حروف کے چار سو صفحات لکھنا چاہیئن عمل ۱۱ عورتون اور مردون کے بانجھ ہونے کا
مرض دور ہونے اور جن لوگون کے کبھی اولاد نہوتی ہو انکے یہان اولاد پیدا ہونے کے
واسطے یہ حروف ہین ا ھ ن ل ک و غ ذ ک ر ی ب ق م و ط س ف
و ص ح ش ع یہ سب تئیس حروف ہین ان حرفون کی پانچسو انتیس صفحات لکھنا
چاہیئن عمل ۱۲ خاوند کے فرمان بردار بنانے کے واسطے اور میان بی بی مین موافقت

پیدا ہونے اور دشمن کی دشمنی دور ہونیکے واسطے یہ حروف ہین ا ھ ل ت ع ن
س ح ی م د ک ش ذ خ ق ط ف ث ج ص ا یہ سب بائیس حروف ہین
ان سب حرفون سے چارسو چالیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۱۲ ہر قسم کی مشکل کے
حل ہونیکے واسطے آیت کریمہ عالم الغیب والشہادۃ کے یہ حروف ہین ا ع ل م
غ ی ب و ش ھ د یہ سب گیارہ حروف ہین ان سب حرفون سے اکیسوبیس صفحات
لکھنا چاہیین عمل ۱۱۳ ہر ایک حاجت کے برآنے کیلیے اللہ کے نام سے یا رحمن کے
نام سے یہ حروف ہین ا ل ھ ر ح م ن یہ سب سات حروف ہین ان سب حرفونکے
انچاس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۱۴ الحاجتون کے برآنے اور قرض کے ادا ہونے اور قید سے
رہائی پانے کے واسطے اور بیکاری کے دور ہونے کے لیے یعنی جو شخص کہ اپنے کام
سے معزول ہوگیا ہو اس شخص کے اس کام پر پھر بحال ہوجانیکے واسطے اور حرمت
اور مرتبے کے حاصل ہونے اور دشمن کے دور ہونے اور محاصرہ کے دور ہوجانے کے
لیے مکان کے گرد یا شہر کے گرد سے آیت کریمہ اللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین کے
یہ حروف ہین اور یہ عمل جلالی ہے ا ل ھ خ ی ر ح ف ظ و م ن یہ سب بارہ
حروف ہین ان سب حرفون سے ایکسو چوالیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۱۶
سلاطین کی نظرون مین معزز ہونے اور حکام کے درباروں مین عزت حاصل کرنے
اور مقبول القول ہونے اور دشمن کو اپنا فرمانبردار بنا لینے کیواسطے آیت کریمہ لقد جاءکم
رسول سے لیکر بالمومنین تک کے حروف یہ ہین ا ق د ج ک م ر س و ل ن ف
ع ز ی ھ ت ح ص ب یہ سب بیس حروف ہین ان سب حرفون سے چارسو صفحات
لکھنا چاہیین عمل ۱۱۷ فرزند کے طلب کرنیکے واسطے اور روزی طلب کرنیکے لیے اور دولت
اور حشمت کے زیادہ ہونے کے واسطے عزیز الجبار المتکبر کے یہ حروف ہین ا ل
ع ز ی ج ب ا ر م ت ک یہ سب گیارہ حروف ہین ان سب حرفونکے ایکسو اکیس

صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۱۸ الخلق اللہ کو اپنی طرف رجوع کرنے کے واسطے الرب الخالق
البارئی کے یہ حروف ہین ال ر ب خ ق ا ی یہ سب نو حروف ہین ان سب
حرفون کے اکاسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۱۹ احاجتون کے بر آنے اور رزق اور
روزی کے اسباب کشادہ ہونے اور تونگر ہونے اور سب مشکل کامون کی آسانی اور
کسی سے کوئی چیز طلب کرنے اور اس چیز کے مل جانے اور دشمن کے ہاتھ سے خلاصی
پانے کے واسطے یا ذا الطول کے یہ حروف ہین ا ی و ھ ب ذ ل ط
یہ سب آٹھ حروف ہین ان سب حرفون سے چوسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۲۰
دشمنون سے بے خوف رہنے اور محفوظ رہنے اور فتح اور نصرت کے واسطے الخافض الرافع
الرقیب الحفیظ کے یہ حروف ہین ال خ ف ض ر ع ق ی ب ح ظ یہ سب
بارہ حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو چوالیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۲۱
سب حاجتون کے بر آنے اور جاہ اور عزت اور حرمت کے طلب کرنے اور خلق خدا
مین عزیز ہونے کے واسطے یا عزیز یا معز اعزنی بعزتک کے یہ حروف ہین ای
ع ز ت ک یہ سب چھ حروف ہین ان سب حرفون کے چھتیس صفحات لکھنا چاہیین
عمل ۱۲۲ ہر ایک حاجت کے بر آنے کے واسطے اور دعا کے قبول ہونے کے لیے
بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی وہو السمیع العلیم سے یہ حروف ہین ا ب س م
ل ھ ذ ی ض ر ع ش و یہ سب تیرہ حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو انہتر
صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۲۳ ہر ایک مشکل کے آسان ہونے اور ہر حاجت کے بر آنے
کے لیے فسیکفیکھم اللہ وہو السمیع العلیم سے یہ حروف ہین ا ف س ی ک ھ م
ل و ع یہ سب دس حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو صفحات لکھنا چاہیین
عمل ۱۲۴ مرتبے کی بلندی اور جاہ و حشمت کی طلب اور دفینہ کے پانے
کے لیے صفحات کے تمام ہونے کے بعد شکل کے شمار کے موافق ایک

نقش مرتب کرکے مرغ کی گردن مین باندھکر مرغ کو چھوڑ دیوے مرغ دفینہ پر کھڑے ہوکے
اذان دیگا اور دفینہ معلوم ہو جاوے گا صفحات اس آیت کریمہ کے حرفون سے لکھے
جائین گے واذیرفع سے سمیع علیم تک کے یہ حرف ہین او ذ ی ف ع ب ھ م ل ق
ع د ن ت س ک یہ سب اٹھارہ حروف ہین ان سب حرفون کے تین سو ساٹھ صفحات
لکھنا چاہیین عمل ۱۲۵ ہر ایک حاجت کے برآنے اور ہر ایک مشکل کے آسان ہونے اور
دشمنون کے شر اور فساد سے محفوظ رہنے اور نظر بد کے صدمے سے بچنے اور بادشاہون
سے بیخوف رہنے کے واسطے یہ حروف ہین ا ح س ب ی ل ھ یہ سب سات
حروف ہین ان سب حرفون سے ستاون صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۲۶ حاجتون کے
برآنے اور دعا قبول ہونے کے واسطے استجب دعوتی کلہا بفضلک یاذی الجلال
والاکرام سے ان سب حرفون مین ا س ت ج ب د ع و ی ک ل ھ ف
ض ذ ر م یہ سب سترہ حروف ہین ان سب حرفون کے دو سو نوسی صفحات
لکھنا چاہیین عمل ۱۲۷ حاجت برآنے کے واسطے اور بادشاہون کے دلون کو قبضہ
مین لانے کے لیے اور رتبہ بلند ہونے اور جاہ حاصل ہونے کے واسطے الودود
اللطیف الواسع الشہید سے ان سب حرفون مین ا ل و د ط ی ف س
ع ش ھ یہ سب گیارہ حروف ہین ان سب حرفون سے اکیسو ایک صفحات لکھنا
چاہیین عمل ۱۲۸ ہر ایک حاجت کے برآنے کے لیے اور ہر ایک مشکل کام کیواسطے جلالی طرح لکھے
یہ آیت کریمہ فللہ الحمد سے عزیز الحکیم تک ان سب حرفون مین ا ف ل ھ ح م
د ر ب س و ت ض ع ن ک ی ز ظ یہ سب انیس حرف ہین ان سب
حرفون کے تین سو کسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۲۹ سب حاجتون کے روا ہونے
کے لیے اور کل مشکل کامون کی آسانی کے واسطے آیت انہ یبدء سے
لما یرید تک یہ سب حرف ہین ان ھ و ی ب د ع غ ف

ر ذ ش ح یہ سب چودہ حروف ہین ان سب حرفون کے اکسو چھپاتوے صفحات لکھنا
چاہیین عمل ۱۳۰ ہر ایک حاجت اور ہر مقصد کے پورا ہونے کیلئے جلالی ہو آیت کریمہ
فان تولوا سے عرش العظیم تک کے یہ سب حروف ہین اف ن ت و ل ق ح س
ب ہ ع ک ا ر ش ظ یہ سب سولہ حروف ہین ان سب حروف کے دوسو
چھپاسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۳۱ حفاظت کے واسطے اور حاجتون کے بر آنے
اور حاکمون وغیرہ کو موافق کرنے کے لئے القادر المقتدر القوی القائم کے یہ سب
حروف ہین ال ق د ر م ت ی یہ سب آٹھ حروف ہین ان سب حروف کے
چونسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۳۲ اخلق اللہ مین اور حاکمون کے سامنے اور بادشاہون
کے نزدیک عزت اور اعزاز حاصل کرنے کے واسطے یہ سب حروف ہین ال و ی
ح م د یہ سب سات حروف ہین ان سب حروف کے انچاس صفحات لکھنا
چاہیین عمل ۱۳۳ دشمنون کے ہلاک کرنے کے واسطے یہ طریقہ ہی اور یہ سب حروف
ہین ال م ص د ر ب ذ ی ع ح ت یہ سب بارہ حروف ہین ان سب حروف
کے اکسو چوالیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۳۴ ہر ایک مشکل کی آسانی کے لئے اور کسی کام
کا اضطرار دفع کرنے اور عزت اور مرتبہ حاصل کرنیکے واسطے یہ سب حروف ہین
ی ح ق م ل ہ ا ن ت یہ سب نو حروف ہین ان سب حروف کے اکاسی
صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۳۵ مرتبے اور حکومت کے حاصل کرنیکے واسطے اور بالاد لوگون
سے دولت حاصل ہونے کے لئے الغنی الکافی المغنی کے یہ حروف ہین ال غ ن
ی ک ف م یہ سب آٹھ حروف ہین ان سب حروف کے چونسٹھ صفحات لکھنا
چاہیین عمل ۱۳۶ دولت کے حاصل کرنے اور رزق مین کشادگی ہونیکے واسطے جلالی طریقہ
ان حرفون ہین ای ک ف غ ن ت ح ر ز ق یہ سب گیارہ حروف ہین ان سب
حروف مین اکسو اکیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۳۷ محتاجی اور فقر کے دفع ہونیکے واسطے

یہ حروف ہین ای م ع ط ی س ل ن یہ سب نو حروف ہین ان سب حروف
کے اکاسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۳۸ کام کے درست ہونے اور سرانجام پانے کیلیے
اور تدبیرون کے بن پڑنے اور فتحیابی حاصل کرنے کیواسطے یہ حروف ہین و ھ ل ذ ی
س ح ر ب ح ت ک ش م ط ج ن ع ف غ ض ش یہ سب تیئیس
حروف ہین ان سب حرفون کے پانچسو انتیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۳۹ ہر ایک حاجت
کے بر آنے اور ہر طرح کا رنج اور غم اور اضطراب و پریشانی دور ہونے کے واسطے یہ
حروف ہین ا ی ب د ع س م و ت ل ر ض یہ سب بارہ حروف ہین ان سب
حروف کے ایک سو چوالیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۴۰ سب حاجتون کے بر آنے
اور مرتبون کے بلند ہونے کے لیے اور ہر ایک مقصد کے واسطے جلالی طریقے کے
ساتھ کیمیاے سعادت کی دعا مین کے یہ سب حروف ہین ا ل ھ م ن ت
ر ب و ع د ف ی خ ق ک غ ض ز س ح ط ش ج ذ ش
ص یہ ستائیس حروف ہین ان سب حروف کے سات سو انتیس صفحات لکھنا چاہیین
عمل ۱۴۱ ہر حاجت کے بر آنے اور ہر ایک مشکل کے آسان ہونے کے لئے یا من تحل
دعا مین کے یہ سب حروف ہین ا ی م ن ث ح ل ب ھ ع ق د ک
ر و ف ث ش س خ ج ذ ص ط ض ز ظ غ یہ سب اٹھائیس حروف
ہین ان سب حروف کے سات سو چوراسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۴۲ مرتبون کی
بلندی کے واسطے اور ہر کام کے آسان ہونے اور حاجت کے بر آنے کے لیئے
آیۃ الکرسی مین کے یہ سب حروف ہین ا ل ھ و ح ی ق م ت خ ذ س ن
ف ض ش ع ب و ط ک ر ظ غ ث ص ج یہ سب ستائیس حروف ہین
ان سب حرفون کے سات سو انتیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۴۳ حاجتون کے
بر آنے اور درجون کے بڑھنے کے واسطے طریقۂ جلالی کے ساتھ بروایت قطب

کے یہ سب حروف ہین ا ش م ن ز ل ع ی ک ب و غ ت س ش
ظ ف و ق ھ ط ح ج ر خ ذ ض ص یہ سب اٹھائیس حروف ہین ان
سب حروف کے سات سو چوراسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۴۴ امر تبون کی بلندی اور
سب حاجتون اور سب مطلبون کے برآنے کے واسطے آیت محمد رسول اللہ کے یہ سب
حروف ہین ا م ح د ر س و ل ھ ذ ی ن ع س ک ف ب ت ا ج
غ ض ش ز خ ط ظ ق ص یہ سب اٹھائیس حروف ہین ان سب حروف کے
سات سو چوراسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۴۵ اسب حاجتون کے برآنے اور سب
مقصدون کے پورا ہونے اور مرتبون کی بلندی اور دولت کے بڑھنے کے لئے جلالی
طریقہ کے ساتھ (دعاء شماخ) کے یہ سب حروف ہین ا ل ھ م ن ی س ک
ش خ ع ب ر و ج ت ز ض ط و ث ف ق ظ ذ ح یہ سب چھبیس
حروف ہین ان سب حروف کے سات سو انتیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۴۶ اسب
حاجتون کے برآنے اور سب مشکلون کے آسان ہونیکے واسطے جلالی طریقہ کے
ساتھ (دعاء بشخ) ہین کے یہ سب حروف ہین ا ل ھ م ی ب ش خ ذ و ط
ث ا ن د ر ق ء ح ت ف ص ع ک س ز ج یہ سب چھبیس حروف ہین
ان سب حروف کے سات سو انتیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۴۷ اسب حاجتون اور
مطلبون کے پورا ہونے کے واسطے جلالی طریقہ کے ساتھ (دعاء کبیر) ہین کے یہ
یہ سب حروف ہین ا ی ح ن ل ف د م و ت ک ھ ب ق ع ز س ن
ث ش ج خ ط ص یہ سب چوبیس حروف ہین ان سب حروف کے چارسو چھیانوے
صفحات لکھنا چاہیین عمل ۴۸ اعداوت اور دشمنی کرنے والون کو عاجز اور ہلاک کرنے
کیواسطے جلالی طریقہ کے ساتھ (دعاء عزرائیلی) ہین کے یہ سب حروف ہین ا ق
س ت ع ل ی ک ز ص ح ب ن و ط ف ش ذ ض ج ث ظ

ذ خ ع یہ سب اٹھائیس حروف ہین ان سب حرفون کے سات سو چوراسی صفحات
لکھنا چاہیین عمل ۴۹ اسب حاجتون کے برآنے اور ہر مراد کے پورا ہونے کے لیئے دعاء
فلرج اللہم وکاشف الغم مین کے یہ حروف ہین ال ہ م ف ج ک ش غ و
ی ب د ع ض ط ح ن خ ت س ق ظ یہ سب چوبیس حروف ہین ان
سب حرفون کے چار سو چھیانوے صفحے لکھنا چاہیین عمل ۵۰ اسب حاجتون اور
سب مقصدون کے برآنے کے واسطے شمائل نامہ کی دعا مین کے یہ سب
حروف ہین ا س م ر ب ی ض ل و ن ج ث ج د ع ز ف ق ط ر ش
ح ص یہ سب بائیس حروف ہین ان سب حرفون کے چار سو چوالیس صفحات لکھنا
چاہیین عمل ۵۱ اسب حاجتون اور سب مطلبون کے برآنے کے واسطے حضرت آدم
علیہ السلام کے خطبہ مین کے یہ سب حروف ہین ال ح م و ش ن و ک
ب ر ع ط ت ز خ ق ہ ص س ج ش ف ط یہ سب چوبیس حروف
ہین ان سب حرفون کے چار سو چھیانوے صفحات لکھنا چاہیین عمل ۵۲ اسب
دینی و دنیوی مطلبون کے حاصل ہونے کے لئے دعاء قاموس مین کے یہ سب
حروف ہین ال ہ ی ق د ت ط م و ج س ر ک ف ظ ث ب
غ ع ح ش ص ن ذ خ ض ز یہ سب اٹھائیس حروف ہین ان سب
حروف کے سات سو چوراسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۵۳ اسب حاجتون کے
برآنے اور سب مطلبون کے پورا ہونے اور دشمنون کے عاجز اور ہلاک کرنیکے
لیئے دعاء حیدری مین کے یہ سب حروف ہین ا ب س م ل ہ ج ی ر ق
ص ع ح د ن ت ظ غ ک ف ج ض ذ و ش ث یہ سب اٹھائیس
حروف ہین ان سب حرفون کے سات سو چوراسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۵۴ اہر ایک
حاجت کے برآنے کے واسطے جلد قبول ہونے والا طریقہ یہ ہے دعاء سحر و ن

ہین کے جو سریانی زبان مین ہے یہ سب حروف ہین ال ھ م ن ی س ک ع ظ ج ر
خ ر و ح ق ب ذ ف ض ش ر ا د ت غ ط یہ سب ستائیس حروف
ہین ان سب حرفون کے سات سو چھپن صفحات لکھنا چاہیین عمل ۵۵ سب حاجتون
کے روا ہونے اور دعا کی قبولیت کے لیئے دعا، نو السموات مین کے یہ سب حروف ہین
ا ی ن و س م ت ل ض ق ع ج ب و ذ ک د غ ث ت ف
ص خ ط ش یہ سب چھبیس حروف ہین ان سب حرفون کے سات سو نتیس صفحات
لکھنا چاہیین عمل ۵۶ سب حاجتون کے بر آنے کے لیئے اور دعا کے قبول ہونے
کے واسطے اور سوائے اسکے اور سب کامون کے واسطے ماشاء اللہ مین کے یہ سب
حروف ہین ا م ش ل ھ ق و ت ب ع ظ ی یہ سب بارہ حروف ہین
ان سب حرفون کے ایکسو چوالیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۵۷ سب حاجتون اور
مقصدون کے بر آنے کے واسطے دعا یا وسعا مین کے یہ سب حروف جلالی ہین
طریقہ کے ساتھ ا ی و س ع ب ج ن و ت ھ م ل ف ض ر ش
ط ک ص ح ج غ ث ق ظ ز ذ یہ سب اٹھائیس حروف ہین ان سب
حروف کے سات سو چوراسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۵۸ تنگدستی اور محتاجی اور
سب بلائین دور کرنے کے لیئے جیسے دریا مین ڈوبنا اور پانی کی رو مین پڑجانا
اور آگ سے جلنا اور تلوار کا زخم اور سانپ کا کاٹنا ان سب بلاؤن سے امن
مین رہنے کے واسطے اور ڈاہ کرنے والون کے ڈاہ سے اور چغلخورون کی چغلخوری سے
اور برا کہنے والون کی زبان سے اور مکارون کی مکاری سے اور سب بیماریون
سے محفوظ رہنے کے واسطے دعا، اجود الاجودین مین کے یہ سب حروف ہین
ا ی ج و د ل ن ک ر م خ ق س ت ض غ ث ب
ز ف ح ع ھ ط ش ذ ظ یہ سب حروف ستائیس ہین ان سب

حرفون کے سات سو چھپن صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۵۹ سب حاجتون کے برآنے اور
رنج و غم سے رہائی حاصل ہونے کے لیئے نوح نبی علیہ السلام کی دعا مین کے یہ سب
حروف ہین ال ھ م ن ی ش و ک ص ب ح ع ف ر ت ض یہ سب
سترہ حروف ہین ان سب حرفون کے دو سو نواسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۶۰
روزی روزگار کے ڈھونڈھنے کے لیئے اور رزق مین وسعت اور کشادگی ہونے
کیواسطے دعاء اللھم ان کان رزقی فی السماء ہین کے یہ سب حروف ہین ال ھ م ن
ک ر ز ق ی ف س خ ط ب ع و ت ج ص یہ سب بیس حرف ہین ان
سب کے چار سو صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۶۱ سب حاجتون کے برآنے اور حکومت اور
دولت اور حشمت کے زیادہ ہونے کے لیئے دعاے ذوالقرنین یعنی سبحان من
بارق مین کے یہ سب حروف ہین اس ب ح ن م ھ و ق ل ی ف
ع ت ظ ط ص ر ک ز ض ج و یہ تئیس حروف ہین ان سب کے
پانچسو انتیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۶۲ بلند مرتبہ اور حکومت اور بادشاہت
حاصل ہونے اور غم و رنج سے رہائی پانے کے واسطے حضرت یوسف علیہ السلام
مین کی دعا مین کے یہ حروف ہین ال ھ م ن ک ت د و ب ی ق ج ع
ف ر س ح ط یہ انیس حرف ہین ان سب کے تین سو کسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۶۳
کل مطلبون اور حاجتون کے برآنے اور عمر کے دراز ہونے اور علاوہ اس کے
ہر کام کے آسان ہو جانے کے لیئے حضرت خضر علیہ السلام کی دعا مین کے جسمین اسم اعظم
ہی جلالی طریقہ کے ساتھ یہ حرف ہین اب س م ل ھ ش ی ص ر ف و
ق خ ک ن ع ت ح ظ ض و ط یہ تئیس حرف ہین ان سب کے پانچسو انتیس
صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۶۴ سب حاجتونکے برآنے اور حکومت پانے اور دولت مین
ترقی حاصل کرنیکے لیئے اور علاوہ اسکے اور سب کامون کے واسطے سلیمان پیغمبر

علیہ السلام کی دعا کے جسمین اسم اعظم ہی اور اسکو آنحضرت پیغمبرؐ نے دکھایا اور اس سے
قفل کھل جاتا ہی اور مراد بھی بر آتی ہی اور حاجتین بھی بر آتی ہین یہ حرف ہین ال ھ
م ی ت و ک و ب ف ص س غ ش ن ع ص ح ذ ر یہ اکیس حرف
ہین ان سب کے چار سو اکتالیس صفحے لکھنا چاہئیں عمل ۱۲۳ اولاد وغیرہ کے طلب کرنے کے
لیئے حضرت ذکریا پیغمبر علیہ السلام کی دعا اور سورۂ مریم اور اس آیت مین سے کہ
رب ہب لی من لدنک کے یہ حرف ہین ا ر ب ھ ل ی م ن و ک ذ ت ط س
ع یہ پندرہ حرف ہین ان سب کا دو سو پچیس صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۲۴ اسب حاجتون کے
واسطے حضرت دانیال پیغمبر علیہ السلام کی دعا سے یہ حرف ہین ا ع و ذ ب ر د
ن ی ل ح م ش ک س ت یہ سب سولہ حروف ہین ان سب کے دو سو چھپن
صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۲۵ ہر ایک حاجت کے بر آنے اور ہر ایک مرض سے
شفا پانے کے لیئے حضرت عیسیٰ پیغمبر علیہ السلام کی دعا سے یہ حروف ہین ا ی خ
ل ن ف س م خ ص ح ع د ت یہ پندرہ حروف ہین ان سے دو سو
پچیس صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۲۶ اسب حاجتون اور مطلبون کے بر آنے کے لیئے
جناب خاتم الانبیا صلے اللہ علیہ آلہ وسلم کی دعا سے یہ حرف ہین ا ی م و ن س
ل ت ح ش ف ر د ظ ھ ق ط ع ض ک ت غ ب ج ث ص
یہ چھبیس حرف ہین ان سب کے سات سو نتیس صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۲۷ اسب مقصدون
اور مطلبون کے پورا ہونے کے لیئے حضرت خاتم الانبیا صلے اللہ علیہ آلہ وسلم
کے توسل کی دعا مین سے یہ حرف ہین ا ل ھ م ص ع ح و ک ب
غ س ت ق ر ش ف ذ ن ج ض ث ط خ یہ چھبیس حرف ہین ان ب
سات سو نتیس صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۲۸ دنیا اور دین کے مطالب اور مقاصد
پورے ہونیکے لیئے جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام کی دعا کے وسیلے سے یہ حرف ہین

ای ح ق و م ب ر ت ک س غ ش ف ع ن ل ط ص ش ھ
یہ اکیس حرف ہین انکے چار سو اکتالیس صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۷۰ ہر ایک طرح کے رنج
اور غم دور کرنے اور ہر مرض سے صحت حاصل ہونیکے واسطے دعاے توسل یعنے
جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام کے نور کی دعا سے یہ حرف ہین ا ب س م ل ھ
ن و ر ع ذ ی م خ ق ز ط ف ک ت ش ح ض ص یہ بائیس حروف ہین
ان سے چار سو چھیانوے صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۷۱ سب مطلبون اور تمام مقصدون
کے واسطے جناب امیر علیہ السلام کے توسل کی دعا کے یہ حرف ہین ا ل ھ م ر ب
س و ع ظ ت ک ی خ ن ق د ش ج ض ف ح ص خ یہ پچیس
حرف ہین انکے پانچسو بائیس صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۷۲ تمام حاجتون اور مطلبون کے
برآنے کے لئے جناب امیر علیہ السلام کی دعا کے یہ حرف ہین ا ل ح و ق
ت ھ ع ی ظ م ک ن ب د س ص ف خ ط ر یہ ہیں حرف ہین
ان سب کے چار سو اکتالیس صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۷۳ دین اور دنیا کے مطالب
اور مقاصدون کے پورا ہونے کے لئے حضرت امام حسن علیہ السلام کے توسل
کی دعا مین سے یہ حرف ہین ا ل ھ م ر ن ی س ک ب ح ق ر ع ط
ت ظ ش ذ یہ انیس حرف ہین ان کے تین سو سٹھ صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۷۵
فتحمندی اور فیروزی اور رزق مین کشایش حاصل ہونیکے واسطے حضرت
امام حسین علیہ السلام کی دعا مین سے یہ حرف ہین ا ل ھ م ر ن ی ش ک
ب ت ق و ع ر ش و ض غ ج ص ح یہ بیس حرف ہین ان حرفون سے
چار سو صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۷۶ ہر ایک مقصد کے برآنے کے واسطے حضرت
امام حسین علیہ السلام کے توسل کی دعا مین سے یہ حرف ہین ا ل ھ م ص ع ح
و ب ن ت و س ک ط ر ض ف غ ج ی یہ اکیس حرف ہین ان سب کے چار سو اکتالیس

صفحے لکھنا چاہیین عمل ۷۷ اسب مقاصد اور مطالب دینی اور دنیوی کے لیئے اور رنج وغم دور
ہونیکے واسطے حضرت سید الساجدین کی دعامین سے یہ حرف ہین ا ی د م و ح
ق ک ش ف غ س ج ھ ب ع ث س ص ن ت یہ اکیس حرف ہین
ان حرفون کے چارسو اکتالیس صفحے لکھنا چاہیین عمل ۷۸ اسب مطالب اور مقاصد
کے پورا ہونے کے واسطے حضرت سید الساجدین علیہ السلام کی دوسری دعامین سے
یہ حرف ہین ا ل ھ م ن ی س ک ب ذ ع ش ظ یہ چودہ حروف ہین
ان سب کے ایکسو چھیانوے صفحات لکھنا چاہیین عمل ۷۹ اسب حاجتون کے برآنے
اور شیطان اور ظالم بادشاہ اور جانور گزندہ کے شر اور ظلم اور صدمہ سے بے خوف
رہنے اور خلائق مین اعزاز حاصل ہونیکے واسطے حضرت سید الساجدین امام زین العابدین
علیہ السلام کے توسل کی دعامین سے یہ سب حروف ہین ا ل ھ م ن ی س
ک ب ح ق و ع ف ت ش ط ر و ج یہ سب بیس حرف ہین ان سب کے
چارسو صفحے لکھنا چاہیین عمل ۸۰ اسب مطلبون اور مقصدون کے برآنے کے
لیئے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی دعامین کے یہ سب حرف ہین ا ل ھ م
ن ک ع د ز ض و ف غ ت ب خ س ط ص ح یہ سب بیس حرف ہین
ان سب کے چارسو صفحے لکھنا چاہیین عمل ۸۱ ہر حاجت کے برآنے اور ہر ایک مراد اور
ہر ایک کام کے انجام ہونیکے واسطے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے توسل
کی دعامین کے یہ سب حرف ہین ا ل ھ م ن ی س ک ب ح ق و ع
ر ت ز ث ف ص ط د ج یہ بائیس حرف ہین ان سب حرفون کے چارسو
چوالیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۸۲ ہر ایک کام کے انجام پانے اور ہر مراد کے
برآنے کے لیئے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی دعامین کے یہ سب حرف ہین
ا ی و ن ع ر م ح ج س و ق ل ھ ض ف غ ذ ت خ ص یہ سب اکیس

حروف ہین ان سب کے چارسو اکتالیس صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۸۳ سب حاجتون اور
مطلبون کے برآنے کیواسطے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی دوسری دعا ہین
یہ سب حرف ہین ان ل ھ و ع و ص ب ر ی م ح ج ک ز ق ح ث
ت س ذ یہ بائیس حرف ہین ان سب کے چارسو چوالیس صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۸۴
ہر حاجت اور ہر مطلب کے برآنیکے واسطے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے
توسل کی دعا ہین کے یہ سب حرف ہین ال ھم ن ی س ک ب ح ق
و ص و ج ع ف ر ت ط ض یہ اکیس حرف ہین ان سب کے اکتالیس صفحے لکھنا
چاہیین عمل ۱۸۵ ہر مراد اور ہر مقصد کے لئے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی
دعا کے یہ حرف ہین ا ی ب خ ل ق ب س ط ر ز ح ن م و ت د ث
خ ج ف ع ھ ک غ ذ یہ چھبیس حروف ہین انکے پانچسو بائیس صفحے لکھنا چاہیین
عمل ۱۸۶ مرادون کے برآنے کے لیئے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی دوسری دعا
کے یہ حرف ہین ا ع ظ م ل ذ ن ب و ک ف ی س یہ تیرہ حرف ہین ان
ان سب حرفون سے ایکسو اٹھتر صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۸۷ حاجتون کے برآنے کے
لئے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے توسل کی دعا کے یہ حرف ہین ال
ھم ن ی س ک ب ح ق و ج ع ف ر ظ ط د یہ انیس حرف ہین ان
سب کے تین سو ساٹھ صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۸۸ کار خیر اور دشمنون کے شر سے بچنے کے
لیئے اور دنیا کے سب شرون سے محفوظ رہنے اور پناہ ڈھونڈھنے کیواسطے حضرت
امام موسیٰ رضا علیہ السلام کی دعا کے یہ حرف ہین ال ھم ع ط ن ی د و ش
ب ت ح ش خ ف ج ز ق غ یہ بائیس حرف ہین انکے چارسو اکتالیس
صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۸۹ حاجتون کے برآنے اور خشکی اور تری کے سفر مین سلامت
رہنے اور غم اور رنج سے نجات پانے اور تنگدستی کے دور ہونے کے واسطے

حضرت امام رضا علیہ السلام کے توسل کی دعا کے یہ حرف ہیں ال ھ م ن ی س
ک ب ح ق و ر ض ع ف ج غ و ذ یہ بیس حرف ہیں ان سب کے چارسو
صفحے لکھنا چاہییں عمل ۱۹۰ تنگدستی اور عسرت دور ہونیکے لئے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام
کے دوسری دعا میں سے یہ حرف ہیں ا ی م ن ش ب ھ و ث ت
خ ق غ ح ع ص ک ف ر ض یہ بیس حروف ہیں ان سب کے چارسو
اکتالیس صفحے لکھنا چاہییں عمل ۱۹۱ سب حاجتوں اور مطلبوں کے بر آنے کے لئے
حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی دوسری دعا میں سے یہ سب حرف ہیں ال ھ
ی ر ب س و ک ف د ع غ ج ن ت خ ط ص ق ث
یہ سب اکیس حرف ہیں ان سب حرفوں کے چارسو اکتالیس صفحات لکھنا چاہییں عمل ۱۹۲
حاجتوں کے نکلنے کیلئے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کے توسل کی دعا میں کے
یہ حرف ہیں ال ھ م ن ی س ک ب ح ق و ع ت ر ز غ د ش
ف ذ ط ض تیئیس حرف ہیں ان سب حرفوں کے پانچسو نتیس صفحات لکھنا چاہییں
عمل ۱۹۳ سب مقاصد اور مرادوں کیواسطے حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی دعا
میں کے یہ حرف ہیں ا ی ن و ر ب ھ م ک ف ش ت د س خ ص
یہ تیرہ حرف ہیں ان کے دوسو نواسی صفحے لکھنا چاہییں عمل ۱۹۴ سب حاجتوں اور
مطالب وغیرہ کے واسطے حضرت امام علی نقی علیہ السلام کے توسل کی دعا میں کے
یہ حرف ہیں ال ھ م ن ی س ک ب ح ق ع و غ ت ف ر ض خ
و ذ ط یہ بائیس حرف ہیں ان سب کے چارسو چوالیس صفحے لکھنا چاہییں عمل ۱۹۵ حاجتوں
کے نکلنے اور فقر اور تنگدستی دور ہونیکے واسطے حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی
دعا میں کے یہ حرف ہیں ا ی ع ز ل ف ت ن گ و ص ط ھ م ش ج
خ ق و ح یہ اکیس حروف ہیں ان کے چارسو اکتالیس صفحے لکھنا چاہییں

حاجتوں کے بر آنے کے واسطے حضرت امام عسکری علیہ السلام کے توسل کی دعا ہین
سے یہ حرف ہین ال ھ م ن ی س ک ب ح ق و ع ت د خ ر ط ض
یہ اٹھارہ حرف ہین ان سب کے تین سو ساٹھ صفحات لکھنا چاہئیں عمل ۱۹۷ حاجتوں اور
اور مقصدوں کے بر آنے اور رزق مین کشایش ہونیکے لیئے حضرت امام مہدی علیہ السلام
کی دعا مین کے یہ سب حرف ہین ا ی ن و ر م و ب ل ع ث ف ق ص ح
ج ش ت ض س ھ ط ک تیئیس حرف ہین ان سب کے پانچسو تینتیس صفحے لکھنا چاہئین
عمل ۱۹۸ سب حاجتونکے بر آنے کیواسطے اور ہر ایک کام کی آسانی ہونے کے لیئے
فتح اور فیروزی کے ساتھ اور قرض کے ادا ہو جانے کے لیئے اور ہر طرح کے کشود کار
میسر ہونے کیواسطے حضرت امام مہدی علیہ السلام کی دعا مین سے یہ حرف ہین ال
ھ م ن ی س ک ب ق و ج ص ع ر ف ت غ د خ ح یہ چوبیس حرف
ہین ان سب کے چار سو چھیانوے صفحے لکھنا چاہیین عمل ۱۹۹ جناب خاتم الانبیا
صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے دنیا اور دین کی سب حاجتین بر آنے کیواسطے یہ حرف ہین
ال ھ م ح د ر س و یہ سب نو حرف ہین ان سب کے اکاسی صفحے لکھنا چاہیین عمل ۲
جناب فاطمۃ الزہرا علیہ السلام سے ہر ایک خوفناک امر مین بچنے اور امان مین رہنے
کیواسطے یہ حرف ہین ا م ن ل ت د ک ی یہ سب آٹھ حرف ہین ان سب کے
چونسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۰۱ جناب علی ابن ابیطالب علیہ السلام سے فتح
اور نصرت اور حفاظت اور حاجتون کے نکلنے اور مشکلون کے حل ہونے کے واسطے
اور حسد کرنیوالونسے عوض لینے کے لیئے یہ حرف ہین ال م ک ھ و ح و ق ر یہ
سب دس حرف ہین ان سب کے ایکسو صفحے لکھنا چاہیین عمل ۲۰۲ جناب امام حسن
علیہ السلام سے دنیا کی سب حاجتونکے بر آنیکے واسطے یہ حرف ہین ال ع ز ت ھ یہ چھ
حروف ہین ان سب کے چھتیس صفحے لکھنا چاہیین عمل ۲۰۳ جناب امام حسین علیہ السلام سے

گناہ سے نجات پانے اور رنج و غم دور ہونے اور دنیا کی سب حاجتین بر آنے کیواسطے
یہ سب حرف ہین ا ن ل ھ ب ع م ر یہ آٹھ حرف ہین ان سب کے بہتر صفحات
لکھنا چاہیین عمل ۴ جناب سید الساجدین امام زین العابدین علیہ السلام سے بادشاہون کے
ظلم سے محفوظ رہکر عافیت اور نجات پانے اور شیطانون کے بہکانے سے محفوظ رہنے
اور برائیون سے بچنے کے واسطے یہ حرف ہین ا ح س ب ی ل ھ ک م یہ نو حرف
ہین ان سب کے اکاسی صفحے لکھنا چاہیین عمل ۵ جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے آخرت
کے کامون کی درستی اور حق سبحانہ تعالی کی طاعت کرنے اور اسکی خوشی اور رضامندی
مین کوشش کرنے اور ہر قسم کی حاجتون کے برآنے کے لیئے یہ حروف ہین ا ظ ن
ی ب ل ھ ح س و م ت ص ذ یہ چودہ حروف ہین ان سب کے ایکسو
چھیانوے صفحے لکھنا چاہیین عمل ۶ حاجتون کے برآنے اور طاعت اور علم اور نفع وغیرہ
کے طلب کرنے کے واسطے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ حروف ہین ا ل
ھ خ ق ک س ی یہ سب آٹھ حروف ہین ان سب کے چوسٹھ صفحے لکھنا چاہیین
عمل ۷ سب بلاؤن سے عافیت اور نجات طلب کرنے اور سب رنجون وغیرہ سے
رہائی پانے کے لیئے جناب امام موسی کاظم علیہ السلام سے یہ سب حروف ہین ا ل م
ک ھ و ح د یہ سب آٹھ حرف ہین ان سب حرفون کے چوسٹھ صفحات لکھنا چاہیین
عمل ۸ سوداگری اور سب کامون مین برکت کے واسطے اور خشکی اور تری کے سفر مین
سلامت رہنے کے لیئے جناب امام موسی رضا علیہ السلام سے یہ حرف ہین ا م
ث ل ھ ق و ت ب یہ نو حرف ہین ان سب کے اکاسی صفحات لکھنا چاہیین
عمل ۹ حاجتون کے روا ہونے اور روزی کے کشادہ ہونے اور تنگدستی اور فقر
وغیرہ کے دور ہونے کیواسطے جناب امام محمد تقی علیہ السلام سے یہ سب حروف ہین
ا ل م ھ ی ن ع ض د یہ نو حرف ہین ان سب کے اکاسی صفحات لکھنا چاہیین

عمل ۲۱ حاجتون کے برآنے اور تہیدستی اور تنگدستی دور ہونے اور مالدار ہو جانے کے
لئے اور بھائیون سے بہتری طلب کرنے کے واسطے جناب امام علی نقی علیہ السلام سے
یہ حرف ہین ا م ا ن خ ل ق ع ب و ح ف ظ ھ یہ سب چودہ حروف ہین
ان سب حرفون کے ایکسو چھیانوے صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۲ آخرت کی نجات کے
اور حاجتون کے برآنے کے واسطے جناب امام حسن عسکری علیہ السلام سے یہ سب
حروف ہین ا ن ل ھ ش ی د یہ سب سات حروف ہین ان سب کے انچاس صفحات
لکھنا چاہیین عمل ۲۳ جناب امام مہدی صاحب آخر الزمان علیہ السلام سے جسوقت
کہ کوئی کام ذہن مین آے تو ہر ایک حاجت کے وقت آنحضرت کی طرف
فریاد کرے ان حرفون سے ا ن ح ج ت ل ھ و خ ص یہ دس حرف
ہین ان سب کے ایکسو صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۴ تمام حاجتون اور مقصدون
کے برآنے کے واسطے چہاردہ معصومین علیہم السلام کی انگشتریون کے حروف
سے یہ حرف ہین ا ل ھ م ح د ر س د ن ت ک ی ق ع ز ب
غ ط ص ذ خ س ض ف یہ سب پچیس حروف ہین ان سب حرفون کے
پانچسو بائیس صفحات لکھنا چاہیین اور اس نقش کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے خانہ مین
۱۳۶۳ سے شروع کرے اور تیرھوین خانہ مین ایک عدد کسر کرکے ۱۳۷۶
لکھے اور سولھوین خانہ مین ان عدد پر ۱۳۷۹ نقش تمام کرکے کام مین لانا چاہیے
عمل ۲۵ کل مطلبون اور کل مقصدون کے برآنے کے واسطے حضرت امام
مہدی آخر الزمان علیہ السلام کی مہر کے حروف معتبر روایتون کی رو سے یہ ہین
ا م ح ب ت ل ھ و ر ط ن ع ی ح ج ق ک ف ذ و
خ ظ ط ص ز غ ش یہ سب ستائیس حروف ہین ان سب حرفون
سے سات سو چھبین صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۶ سب حاجتون کے

بر آنے کیواسطے اور مرتبہ کے بلند ہونے کیلیئے اور سب مشکلون کے آسان ہونے
کے واسطے جناب امام مہدی آخر الزمان علیہ السلام کے عریضہ مین سے یہ سب حرف
ہین ا ک ت ب ی م و ل ص ھ س ع غ ش ن ج ر ق
د ط ف ض خ ح ظ ذ یہ سب اٹھائیس حروف ہین ان سب حرفون سے ساٹھ
چوراسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۱۶ سب حاجتون کے بر آنے کے واسطے
ایک سطر پر عریضہ للھکر الملک الحق ان حرفون سے ال م ک ح ق ب ی
ن ع ذ و ج س ف ط ت ص ھ ر ض خ ش یہ چوبیس حروف ہین ان
سب کے چارسو چھیانوے صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۱۷ سب مطالب اور سب
مقصدون کے پورا ہونے کیواسطے دوسرے عریضہ میں سے یہ سب حرف ہین ا ب
س م ل ھ ر ح ن ی د و ط ص ت ض ق ج ک ف غ یہ اکیس حرف
ہین ان حرفون کے چارسو اکتالیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۱۸ ہر ایک حاجت
کے برآنے کیواسطے اور ہر ایک مشکل کام کے آسان ہونے کیواسطے اور رزق مین
کشادگی حاصل ہونے کے لیئے سریانی زبان کی دعا سے یعنی وقدقتہ کے یہ حرف ہین
ا د ق ت ف ن ط ب ل ض ح ی ک م و ھ یہ سب سولہ حروف ہین ان
سب حرفون کے دوسو چھپاسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۱۹ ہر ایک حاجت کے برآنے
کے لیئے اور معاش کے حاصل کرنیکے واسطے اور کل کامون کیلیئے جیسے کسی کے
ساتھ کسی کا موافق ہونا اور یا کسی کا کسی سے جدا ہونا اور یا حاکم اور دولتمند ہونے اور
علاوہ اسکے ہر ایک مشکل کے حل ہونے اور ہر ایک کام کے انجام کو پہونچنے کیواسطے
دعاء مقاتل مین سے یہ حروف ہین ا ل ھ ی ک ف د ع و ن ق ط ج م ت
ذ س ب ض ح خ ظ ص غ یہ سب چوبیس حروف ہین ان سب حرفون کے چارسو
چھیانوے صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۲۰ عورت کے پیٹ مین حمل کے قائم ہونیکے واسطے جمعرات کے

روز سے شروع کرے ان اللہ فالق الحب والنوی یخرج الحی من المیت ویخرج المیت
من الحی ذلکم اللہ فانی یوفکون اس آیت کے حرفون کو اور اسی آیت کو ایک تختی پر
لکھدو اگر جمعہ کی رات کو عورت اپنے سر کے بالون مین باندھکر اپنے خاوند سے صحبت ہو
انشاء اللہ حمل قرار پکڑیگا اور حروف اس آیت شریف کے یہ ہین ا ن ل ھ ف
ق ح ب د ی خ ج م ت ک یہ سب لہ حرف ہین ان سب حرفون کے
دوسو چھیاسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۲۱ رزق کے کشادہ ہونے کے لیے اور
ارادہ کے پورا ہو جانے کیواسطے یا رب اللیل اذا یغشی والنہار اذا تجلی یا من علیہ الہدی
ولہ الآخرۃ والاولی کے یہ حرف ہین ا ی ر ب ل ذ غ ش و ن ھ ت
ج م ع د خ یہ سب سترہ حرف ہین ان سب حرفون سے دوسو نواسی صفحات
لکھنا چاہیین عمل ۲۲۲ مخلوق مین معزز ہونے کے لیے اور مرتبہ حاصل کرنیکے واسطے
یا من رفع السماء ونصب الجبال وسطح الارض یا من الیہ المآب وعلیہ الحساب
کی دعا مین سے یہ حروف ہین ا ی م ن ر ف ع س و ص ب ل
ج ط ح ض ھ ت یہ سب اٹھارہ حروف ہین ان سب حرفون کے تین سو
ساٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۲۳ سب مشکل کامون کے آسان ہونیکے واسطے
یا من تنشر الکواکب وفجر البحار وبعثر من فی القبور مین کے یہ حرف ہین ا ی م
ن ت ش ر ل ک د ب ف ج ح غ ق یہ سب سولہ حروف ہین
ان سب حرفون کے دوسو چھیاسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۲۴ سب حاجتون کے
برآنے کیواسطے اتوار کے روز سے آفتاب کے نکلنے کے وقت شروع کرے تو فتوح
غیبی اور کشف قلوب اور بادشاہ کی تسخیر اور امیرون کی تسخیر میسر ہوتی ہے اور
اگر ترکہ کا طلبگار ہوگا تو جلدی ملیگا اور ہر ایک شخص کے دل کا محبوب ہو جائیگا
اور ہمیشہ حاکم مہربانی کے ساتھ پیش آئیگا جمالی طریقہ ہے ان حرفون مین

اس ب ح ن ک ل ھ ت ی ر ب و ث ذ ق یہ سب سولہ حروف ہین
ان سب کے دو سو چھیاسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۵ دوسرا اسم مرتبہ کے بلند
ہونے اور مالدار ہونے اور خلق اللہ کے تسخیر کرنے اور افلاس و تنگدستی کے دور
کرنے اور عزت حاصل کرنے اور شرف اور بزرگی پانے کیواسطے یہ حروف ہین ای ل
ث ر ف ع ج یہ سب نو حرف ہین اور جمالی ہین ان سب حروفون کے اکاسی صفحات
لکھنا چاہیین عمل ۲۶ تیسرا اسم ہر ایک حاجت کے پورا ہونے کیواسطے اور خلائق کے تسخیر
کرنے اور ستارون کی برائی اور نحوست دور ہونے کیواسطے جمالی طریقہ کے یہ حرف
ہین ال ھ م ح و د ف ی ک س ع یہ سب گیارہ حروف ہین ان سب حرفون
کے ایکسو اکیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۷ چوتھا اسم ہر ایک حاجت پوری ہونے
اور محبت کے پیدا کرنے اور لوگون سے بدخوئی دور کرنے اور تکبر کے دفع کرنیکے واسطے
جمالی طریقہ کے یہ حروف ہین ای ح م ن ک ل ش و ھ یہ سب گیارہ حروف
ہین ان سب حروفون کے ایکسو اکیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۸ پانچوان اسم ہر ایک
حاجت کے پورا ہونے اور دل کے زندہ ہونے اور ہر ایک بیماری سے صحت
حاصل ہونے کیواسطے اور افلاس کے دفع کرنے اور مالدار ہو جانیکے لیے جمعرات
کے روز سے شروع کرنا چاہیے جمالی طریقہ کے یہ حروف ہین ای ح ن ل ف د م و
ت ک ھ ق یہ سب تیرہ حروف ہین ان سب حروف کے ایکسو انتیس صفحات لکھنا چاہیین
عمل ۲۹ چھٹا اسم دل مین ثبات اور قرار پیدا ہونے اور نسیان و بھول دور ہو جانیکے
واسطے اور عجیب و غریب تاثیرین اور طرح طرح کے عجائبات دیکھنے کیواسطے جمالی طریقہ کے
یہ حروف ہین ای ق و م ف ل ت س ن ع ھ د یہ سب تیرہ حروف ہین ان
سب حروف کے ایکسو اکھتر صفحات لکھنا چاہیین عمل ۳۰ ساتوان اسم ہر ایک فکر کے
دور ہونے اور ہر طرح کے خراب خیالون کے دفع ہو جانے کے واسطے اور جنون دور

نہ آنے کا مرض دفع ہونے اور دشمن کے دور ہونے اور ظالم او رجابر حاکم کے ظلم اور جبر سے
بناہ میں رہنے اور جادو اور ہر طرح کی بلا سے محفوظ رہنے کے واسطے اور ہر ایک امر کی
حقیقت اور انجام ظاہر ہو جانے اور خلق اللہ کے رجوع کرنے کیلئے جمالی طریقے کے یہ حروف
ہین ای و ح د ل ب ا ق ک ش ح ر ھ یہ سب تیرہ حروف ہین ان سب حرفون
کے ایکسو بھتر صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۳۱ اٹھوان اسم دین اسلام پر ثابت قدم رہنے
اور حکومت کے قائم رہنے اور دولت کے محفوظ رہنے اور ہر ایک کام کے درست ہونے
کے واسطے جمالی طریقہ کے یہ حروف ہین ا ی د م ب ل ف ن و ر ب ہ
ق یہ سب تیرہ حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو بھتر صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۳۲
نوان اسم ہر ایک حاجت کے بر آنے کے واسطے اور میان بی بی مین محبت پیدا ہونے
اور مرتبے کے بلند ہونے اور رنج و غم سے چھٹکارا حاصل ہونے اور قید سے رہائی پانیکے
واسطے جمالی طریقہ کے یہ حروف ہین ا ی ط م ذ ن غ ر ش ب ھ ف ل ک ث
یہ سب پندرہ حروف ہین ان سب حرفون کے دوسو پچیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۳۳ دسوان
اسم ہر ایک حاجت کے بر آنے کیواسطے اور حسد کرنیوالے لوگون کی زبان بند کرنے اور
دشمنون کی بدگوئی موقوف کرنے اور تمام مخلوق کی زبان بند کرنے اور مخلوق کے رجوع
کرنے کے واسطے جمالی طریقہ کے یہ حروف ہین ا ی ب ر ث ل ش ک و ھ د ن
ھ ض یہ سب چودہ حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو چھیانوے صفحات لکھنا چاہیین
عمل ۲۳۴ گیارھوان اسم حاجتون کے بر آنے کے واسطے اور خلق خدا کے رجوع کرنے کیلئے
اور بادشاہی کی درستی اور حکومت کے واسطے اور دشمنون کے تابعدار اور زبون کردینے اور
وزارت کے عہدہ کی طلبگاری اور قرض کے ادا ہونے اور دولت کے حاصل ہونے
اور فقر اور افلاس کے دور کرنے اور مرتبے کے بڑھنے بڑھانے اور خلق خدا مین معزز
ہونے کے لئے چڑھتے چاند مین شروع کرنا چاہیے جمالی طریقہ کے یہ حروف ہین

ا ی ک ب ر ن ت ل ھ ذ د ع ق و ص ف ظ م ی یہ سب اٹھارہ حروف ہین ان
سب حرفون کے تین سو ساٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۳۵ بارھوان اسم ہر ایک حاجت کے
بر آنے کیواسطے اور ہر ایک مشکل کام کے آسان ہونے اور جادو کے دور کرنے اور
ہر ایک مرض سے تندرستی حاصل ہونے اور دلون کے حالات ظاہر ہو جانیکے لئے
جمالی طریقہ مین یہ سب حروف ہین ا ی ب ر ن ف و س ل م ش خ ع ھ یہ سب
چودہ حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو چھیانوے صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۳۶ تیرھوان
اسم جنون کے تسخیر اور شیطانون کے تابعدار کر لینے کے لئے بدھ کے روز سے شروع
کرنا چاہیے اور سلطنت اور حکومت کے باقی رہنے کی نسبت بھی نہایت درجہ اثر کرنیوالا
ہے جمالی طریقہ مین یہ سب حروف ہین ا ی ز ک ط ھ د م ن ل ف ت ب ق و
س یہ سب سولہ حروف ہین ان سب حرفون کے دو سو چھیاسٹھ صفحات لکھنا چاہیین
عمل ۲۳۷ چودھوان اسم رزق کے کشادہ ہونے اور تنگدستی کے دور ہو جانے کے لئے
اور کسی کام مین عاجزی دفع ہونے اور مالدار ہو جانیکے واسطے جمالی طریقے مین حروف
ہین ا ی ک ف ل م و س ع خ ق ن ط ض ھ یہ سب پندرہ حروف
ہین ان سب حرفون کے دو سو پچیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۳۸ پندرھوان اسم شہر اور
گاؤن وغیرہ کی آبادی کیواسطے دریا کے کنارہ یہ عمل کرنا چاہیے اور دشمنون کے
ہلاک کرنیکے لیے منگل کے روز سے شروع ہونا چاہیے اور قیدی کی رہائی پانیکے لئے
اور دشمن کے باہر نکالدینے کے واسطے بھی کافی ہے جلالی طریقہ کے یہ حروف ہین
ا ی ن ق م ک ل ح و ر ض ھ خ ط ف ذ ع یہ سولہ حروف ہین ان سب
حرفون کے دو سو چھیاسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۳۹ سولھوان اسم اہل جنون کی زبان
اور آنکھین کھولنے اور ہوش درست ہو جانے کیواسطے اور دشمنون کے ہلاک کرنے
اور خلق اللہ مین معزز ہو جانیکے واسطے جمالی طریقہ مین یہ حروف ہین ا ی ح ن

ت ل ذ و س ع ک ش ر م یہ سب چودہ حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو چھیانوے صفحات لکھنا چاہیین عمل ۱۲ سترھوان اسم قرض کے ادا ہونے اور حشمت و جاہ اور شوکت کے حاصل کرنے اور اولاد اور کیمیا کے دستیاب اور نصیب ہونے اور محتاجی بے سامانی دفع ہو جانے اور کسی کام مین فائدہ اٹھانے اور خلق خدا کے نزدیک معزز رہنے کے واسطے جمالی طریقہ مین یہ سب حروف ہین ا ی م ن ذ ل ح س ق و ع ک ح ھ یہ سب چودہ حروف ہین ان حرفون کے ایکسو چھیانوے صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۴ اٹھارھوان اسم ہر ایک مرض سے شفا پانے کے واسطے اور چورون سے محفوظ رہنے اور لشکر اور فوج سے امن مین رہنے اور ارواح کے نزدیک مقبول ہو جانے کے واسطے جمالی طریقے مین یہ سب حروف ہین ا ی د ن ل ع ب ک ق و م خ ض ر ھ ت غ یہ سب سترہ حروف ہین ان سب حرفون سے دو سو نواسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۴ انیسوان اسم انسان کے رجوع کرانے اور کسیکو اپنے پاس بلا لینے اور غائب کی خبر پانے کے واسطے جلالی طریقہ کے یہ حرف ہین ا ی خ ل ق م ن ف س د ت ض ک ھ ع د یہ سب سترہ حرف ہین ان سب حرفون کے دو سو نواسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۴ - ۲ بیسوان اسم حق تعالی جل شانہ کی محبت دل مین پیدا ہونے اور کسیکو اپنی محبت اور اپنے عشق مین بیقرار اور مبتلا کر دینے اور جنون اور دیوانگی کے مرض سے شفا حاصل ہو جانے اور ہر ایک قسم کی بلاؤن کے دفع کرنے اور ہر ایک مشکل کام کے آسان ہونے اور کسیکو تابعدار اور مطیع اور مسخر کر لینے کے واسطے اتوار یا پیر یا پنجشنبہ جمعرات کے روز سے شروع کرنا چاہیے جمالی طریقہ مین ان سب حروف کو ا ی خ م ک ل ص خ د ب ع ش ھ ع ذ یہ سب سولہ حروف ہین ان سب حرفون کے دو سو چھیانوے صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۴ اکیسوان اسم غیب کی چیز اور غیب کی باتون کے ظاہر ہو جانے

اور سلاطین کے نزدیک معزز ہو جانے اور بزرگوں کی خدمت میں عزیز ہونے اور
وزارت کے منصب کے حاصل کرنے اور صدارت کے عہدہ کے ملنے اور دشمن کی فوج
میں تفرقہ اور جدائی ڈال دینے اور عالم ارواح علوی کو تسخیر کر لینے اور عالم سفلی کے
ارواح کے تابعدار ہو جانے کے واسطے جلالی طریقہ میں یہ سب حروف ہیں ای ث م
ف ل ص س ن ج ہ ک ع ز یہ سب چودہ حروف ہیں ان سب حرفوں کے ایک سو
چھیانوے صفحات لکھنا چاہیے عمل ۲۴۵ بائیسواں اسم علم اور حکمت کے طلب کرنے اور ہر
طرح کی مشکلوں کے حل اور آسان ہونے اور غائب باتوں اور غائب کا موں کے ظاہر اور معلوم
ہو جانے اور محتاجی اور مفلسی کے دفع ہونے اور بے پروا اور مالدار ہو جانے کے واسطے
جمالی طریقہ کے یہ حروف ہیں ای م ب د ع ل ت غ ف ن س ہ و ح
ق یہ سب حروف سولہ ہیں ان سب حرفوں کے دو سو چھیاسٹھ صفحات لکھنا چاہیں
عمل ۲۴۶ تئیسواں اسم دولت کے زیادہ ہو جانے اور حشمت کے بڑھنے کے واسطے جمالی طریقہ
کے یہ سب حروف ہیں ای ع ل م غ و ب ف ت س ن ح ظ ہ یہ سب
پندرہ حروف ہیں ان سب حرفوں سے دو سو پچیس صفحات لکھنا چاہیں عمل ۲۴۷
چوبیسواں اسم مخلوق میں معزز ہونے کے واسطے اور سحر اور جادو کے دور اور رد کرنے
کے لیے اور محبت کے پیدا ہونے اور غائب کے واپس چلے آنے کے واسطے
اور بچپن چلنے کے درد سے نجات پانے اور رجعت کے دفع کرنے کے لیے بدھ
اور جمعرات اور جمعہ کے روز سے شروع کرنا چاہیے جمالی طریقہ میں ان سب حرفوں کو
ای ح ل م ذ ن ت ف ع و ہ ش ق یہ سب چودہ حروف ہیں ان سب
حرفوں سے ایک سو چھیانوے صفحات لکھنا چاہیں عمل ۲۴۸ پچیسواں اسم پریشانی اور
شوریدہ حالی یعنی پریشان حالی کے واسطے اور جو شخص کہ اپنے مکان سے دور مقام
پر پڑا ہوا ہو اسکے اپنے مکان سے نزدیک آ جانے کے لیے اور زمانہ کی خرابی

سے اور ہر ایک قسم کی محنت اور مشقت اور رنج اور تکلیف سے رہائی اور آزادی اور نجات
حاصل ہونے کے واسطے اور ہر ایک حاجت کے بر آنے اور ہر ایک مشکل کام کے آسان
ہو جانے اور دشمنون کے دفع ہونے اور خلق خدا کو تابعدار بنا لینے کے واسطے جلالی
طریقہ مین یہ سب حروف ہین ا ی م ع و ف ن ھ ذ ب ر ز خ ق د ت
یہ سب سولہ حروف ہین ان سب حرفون کے دو سو چھیاسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۴۹
چھبیسوان اسم ہر دلمین عزیز و مقبول ہونے اور سردار اور بزرگ اور بہتر ہونیکے لیے تمام
عالم مین اور مالدار ہو جانے اور دشمنون پر فتح حاصل کرنیکے واسطے جمالی طریقہ مین یہ حروف
ہین ا ی ح م و ل ف ع ذ ن ج خ ق ھ ب ط یہ سب سولہ حروف ہین
ان سب حرفون کے دو سو چھیاسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۵۰ ستائیسوان اسم تونگر و
مالدار ہونے اور نیکبختی کے حاصل کرنے اور ہر ایک قسم کی حاجت کے بر آنے اور عجائبات
دیکھنے کے واسطے جمالی طریقہ مین یہ حروف ہین ا ی ع ز ل م ن غ ب ج
ھ ف ش د یہ سب چودہ حروف ہین ان سب حرفون سے ایکسو چھیانوے صفحات
لکھنا چاہیین عمل ۲۵۱ اٹھائیسوان اسم دشمنون کے رد اور دور کرنے اور رنجیدہ کرنے
اور عاجز اور مقہور کر دینے کے لیئے اور آدمیون کے پانون باندھ دینے اور زبان بند
کرنے اور لشکر کے باندھنے اور صلح کرا دینے کیواسطے اور کسی کھوئی ہوئی چیز کے
ڈھونڈھ نکالنے اور شوکت اور دبدبہ اور بزرگی اور بڑائی حاصل کرنے کے لیئے
اور اولاد کے پیدا ہونے اور ظلم کرنیوالے حاکم کو حکومت سے برطرف کرا دینے اور محبت
پیدا ہونے کے لیئے جلالی طریقہ مین یہ حروف ہین ا ی ق ھ ر د ل ب ط ش
ن ت م یہ سب تیرہ حروف ہین ان سب حرفون کے ایک سو چھیانوے صفحات
لکھنا چاہیین عمل ۲۵۲ انتیسوان اسم مرتبے کے بلند ہونے اور کسی ظالم شخص کے قبضہ مین
سے امانت نکال لینے اور خلق اللہ مین عزیز ہونے کے واسطے جمالی طریقہ

ہین یہ سب حروف ہین ای ق ر ب م ت ع ل ف و ک ش ھ یہ سب چودہ حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو چھیانوے صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۵۳ تیسوان اسم ہر ایک ظالم کے عاجز اور مقہور کرنے اور دشمنون کے دور اور رد ہونے اور ہر ایک کام مین آسانی ہونے اور ہر ایک حاجت کے بر آنے کیواسطے اور بادشاہون کو ہر مطلب کے پورا کرانے کے لئے اور تابعدار اور تسخیر کر لینے کیواسطے جلالی طریقہ مین یہ سب حروف ہین ای م ذ ل ک ج ب ر ع ن د ق ھ ز س ط یہ سب سترہ حروف ہین ان سب حرفون کے دوسو تئیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۵۴ کتیسوان اسم کشادگی اور فتوح اور ہر ایک طرح کی حاجت بر آنے کے واسطے اور کنواری عورت کے ساتھ نکاح ہو جانے کے اور رزق مین کشایش اور زیادتی حاصل ہونے کے واسطے جمالی طریقہ مین یہ سب حروف ہین ای ن و ر ک ل س ش ھ و ت ذ ف ق ظ م ب یہ سب سترہ حروف ہین ان سب حرفون سے دوسو اناسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۵۵ بتیسوان اسم مرتبے اور آبرو کے بڑھنے اور بلند ہونے کے واسطے اتوار کے روز سے شروع کرنا چاہیے اور طاقتور اور زبردست پر غالب آنے کے واسطے اتوار یا بدھ کے روز سے چڑھتے چاند مین شروع کرنا چاہیے اور مشتری ستارہ کے تسخیر کرنے اور تابعدار بنانے کے واسطے بھی کافی ہے جمالی طریقے مین یہ سب حروف ہین ای ع ل ش م خ ف د ق ک ر ت ھ یہ سب چودہ حروف ہین ان سب حرفون کے ایک سو چھیانوے صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۵۶ تینتیسوان اسم ظاہر اور باطن کی بزرگی اور بڑائی حاصل کرنے کے واسطے اور خلق خدا مین معزز ہونے کے واسطے بھی کافی ہے ان حرفون مین ای ق د و س ھ ر م ن ک ل ف ش ع ج خ ط یہ سب انیس حروف ہین

ان سب حرفون کے تین سو ساٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۵۷ چونتیسوان اسم
ہر ایک مرض سے تندرستی اور صحت پانے اور مار ڈالے جانیکے خوف سے امن
اور امان حاصل ہونے اور سب مصیبتون سے چھٹکارا اور رہائی ملنے کیواسطے جلالی
طریقہ مین یہ سب حروف ہین ای م ت د ل ر ع ھ ف ن ق ت یہ سب
تیرہ حروف ہین ان سب حرفون سے ایکسو بہتر صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۵۸ پینتیسوان
اسم دشمنون کے دفع کرنے اور ہر ایک حاجت کے برآنے کیواسطے جلالی طریقہ مین
یہ حروف ہین ای ج ل م ت ک ب ر ع ش ف د ھ و ص ق یہ سب
سترہ حروف ہین ان سب حرفون کے دوسو اناسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۵۹
چھتیسوان اسم مرتبے کی ترقی پانے اور مقصدون کے برآنے کے لیئے اور دحل
ستارہ کو تابعدار اور مسخر کرنے کے واسطے جمالی طریقہ مین یہ حروف ہین ای م ح
و د ف ل ت ب غ ھ ک ث ن ج یہ سب سولہ حروف ہین ان سب
حرفون کے دوسو چھیاسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۶۰ سینتیسوان اسم گناہ کے
بخشے جانے اور قتل ہونے سے نجات حاصل ہونے اور گنہگار پر حاکم کے مہربان
کرنے کے واسطے جمالی طریقہ مین یہ حروف ہین ای ک ر م ل ع ف
د ذ د ن ت ش ھ یہ سب پندرہ حروف ہین ان سب حرفون کے دوسو پچیس
صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۶۱ اڑتیسوان اسم مرتبے کے بڑھنے اور بلند ہونے کے
واسطے اور مال اور مقصد ملنے اور حاصل ہونے اور جاہ کے زیادہ ہونے کے
لیے اور بادشاہون سے مال اور جاہ طلب کرنے اور محتاجی اور تنگدستی
کے دور کرنے کے لیئے جمالی طریقہ مین یہ حروف ہین ای ع ظ م
ذ ش ن ل ف ح ر و ز ک ب ھ یہ سب سترہ حروف
ہین ان سب حرفون سے ایکسو نواسی صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۶۲ انتالیسوان

اسم حسد اور ایذا کرنیوالون اور دشمنی اور عناد اور بدخواہی اور ظلم کرنے والون کے
دفع کرنیکے واسطے اور موکل فرشتہ کے فرمانبردار اور مطیع کر لینے کیلیے جمالی طریقہ مین
یہ حروف ہین ا ی ق ر ب ل م ج د ن و ک ش ق ھ یہ سب پندرہ حروف
ہین ان سب حرفون سے ایک سو چھیانوے صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۶۳ چالیسوان اسم
ہر ایک مقصد اور مطلب کے برآنے اور برائی اور غیبت کرنے والون کی زبان کے
بند کرنے اور باندھنے کے اور مخلوق مین عزت اور بزرگی حاصل کرنے کے واسطے
اور حکمت کا علم سیکھنے اور مشکلون کے حل ہونے اور آسان ہونے اور غیب کے اور
چھپے ہوے بھید اور باتین معلوم ہو جانے کے واسطے جلالی طریقہ مین یہ حروف
ہین ا ی ع ج ب ص ن ف ل ت ط ق س ہ و ش
یہ سب سولہ حروف ہین ان سب حرفون کے دو سو چھیاسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۶۴
اکتالیسوان اسم رنج اور تکلیف اور عاجزی کے دفع ہونے اور ظلم کرنے والے کے
قبضہ اور ہاتھ سے رہائی حاصل کرنے اور تمام خلق اللہ مین عزت اور مرتبہ
ملنے اور ایسی دولت جو کبھی کم نہو اور جسکو کبھی زوال اور نقصان نہ پہونچے
اور وہ نعمتین جو ہمیشہ موجود رہین ایسی دولت اور نعمتون کے میسر ہونے اور غیب کی
باتین اور چھپے ہوے بھیدون کے کھل جانے کے واسطے اور ہر ایک قسم کی مطلب
اور ہر ایک مقصد اور ہر طرح کی حاجت کے برآنے اور پورا ہونے کے لیے جلالی
طریقہ مین یہ حروف ہین ا ی ع ش ا ن و ک ل ر ب ت ھ و م ج ذ ش
ح ق ط یہ سب بیس حروف ہین ان سب حرفون کے چار سو صفحات لکھنا چاہیین
عمل ۲۶۵ بیالیسوان اسم رزق مین حق تعالی جل شانہ کی طرف سے کشایش حاصل
ہونیکے واسطے یعنی غیب سے رزق کی کشایش کا سبب پیدا ہونیکے واسطے یہ حروف
ہین ا ی م ل ک و د ن یہ سب آٹھ حرف ہین ان سب حرفون کے چوسٹھ صفحات لکھنا چاہیین

اااا	ااای	ااام	اаال	ااس	ااو	ااد	ااان
اایا	اایی	اایم	ااایل	اایس	اایو	ااید	ااین
ااما	اامی	ااмم	ااмل	ااмس	ااмو	ااмد	ااмن
االا	االی	االم	االل	االس	االو	االد	االن
ااسا	ااسی	ااسم	ااسل	ااسس	ااسو	ااسد	ااسن
ااوا	ااوی	ااوم	ااول	ااوس	ااوو	ااود	ااون
اادا	اادی	اادم	اادل	اادس	اادو	اادد	اادن
ااна	اانی	اانم	اانل	اانس	اانو	ااند	ااnn
ایاا	ایای	ایام	ایال	ایاس	ایاو	ایاد	ایان
اییا	ایيی	اییم	اییل	اییس	اییو	ایید	ایین
ایما	ایمی	ایمم	ایمل	ایمس	ایمو	ایمد	ایمن
ایلا	ایلی	ایلم	ایلل	ایلس	ایلو	ایلد	ایلن
ایسا	ایسی	ایسم	ایسل	ایسس	ایسو	ایسد	ایسن
ایوا	ایوی	ایوم	ایول	ایوس	ایوو	ایود	ایون
ایدا	ایدی	ایدم	ایدل	ایدس	ایدو	ایدد	ایدن
اینا	اینی	اینم	اینل	اینس	اینو	یند	اینن

نقشہ اول

امراا	امرای	امرام	امرال	امراس	امراو	امراو	امران
امریا	امریی	امریم	امریل	امریس	امریو	امریو	امرین
امرما	امرمی	امرمم	امرمل	امرمس	امرمو	امرمو	امرمن
امرلا	امرلی	امرلم	امرلل	امرلس	امرلو	امرلو	امرلن
امرسا	امرسی	امرسم	امرسل	امرسس	امرسو	امرسو	امرسن
امروا	امروی	امروم	امرول	امروس	امروو	امروو	امرون
امروا	امروی	امروم	امرول	امروس	امروو	امروو	امرون
امرنا	امرنی	امرنم	امرنل	امرنس	امرنو	امرنو	امرنن
الاا	الای	الام	الال	الاس	الاو	الاو	الان
الیا	الیی	الیم	الیل	الیس	الیو	الیو	الین
الما	المی	المم	المل	المس	المو	المو	المن
اللا	اللی	اللم	اللل	اللس	اللو	اللو	اللن
السا	السی	السم	السل	السس	السو	السو	السن
الوا	الوی	الوم	الول	الوس	الوو	الوو	الون
الوا	الوی	الوم	الول	الوس	الوو	الوو	الون
النا	النی	النم	النل	النس	النو	النو	النن

ساسا	ساسی	ساسم	ساسل	ساسس	ساسو	ساسد	ساسن
سیسا	سیسی	سیسم	سیسل	سیسس	سیسو	سیسد	سیسن
سمسا	سمسی	سمسم	سمسل	سمسس	سمسو	سمسد	سمسن
سلسا	سلسی	سلسم	سلسل	سلسس	سلسو	سلسد	سلسن
سسسا	سسسی	سسسم	سسسل	سسسس	سسسو	سسسد	سسسن
سوسا	سوسی	سوسم	سوسل	سوسس	سوسو	سوسد	سوسن
سدسا	سدسی	سدسم	سدسل	سدسس	سدسو	سدسد	سدسن
سنسا	سنسی	سنسم	سنسل	سنسس	سنسو	سنسد	سنسن
اوا	اوی	اوم	اول	اوس	اوو	اود	اون
اویا	اویی	اویم	اویل	اویس	اویو	اوید	اوین
اوما	اومی	اومم	اومل	اومس	اومو	اومد	اومن
اولا	اولی	اولم	اولل	اولس	اولو	اولد	اولن
اوسا	اوسی	اوسم	اوسل	اوسس	اوسو	اوسد	اوسن
اووا	اووی	اووم	اوول	اووس	اووو	اوود	اوون
اودا	اودی	اودم	اودل	اودس	اودو	اودد	اودن
اونا	اونی	اونم	اونل	اونس	اونو	اوند	اونن

اواا	اوای	اوام	اوال	اواس	اواو	اواو	اوان
اویا	اویی	اویم	اویل	اویس	اویو	اویو	اوین
اوما	اومی	اومم	اومل	اومس	اومو	اومو	اومن
اولا	اولی	اولم	اولل	اولس	اولو	اولو	اولن
اوسا	اوسی	اوسم	اوسل	اوسس	اوسو	اوسو	اوسن
اووا	اووی	اووم	اوول	اووس	اووو	اووو	اوون
اووا	اووی	اووم	اوول	اووس	اووو	اووو	اوون
اونا	اونی	اونم	اونل	اونس	اونو	اونو	اونن
انا	انای	انام	انال	اناس	اناو	اناو	انان
انیا	انیی	انیم	انیل	انیس	انیو	انیو	انین
انما	انمی	انمم	انمل	انمس	انمو	انمو	انمن
انلا	انلی	انلم	انلل	انلس	انلو	انلو	انلن
انسا	انسی	انسم	انسل	انسس	انسو	انسو	انسن
انوا	انوی	انوم	انول	انوس	انوو	انوو	انون
انوا	انوی	انوم	انول	انوس	انوو	انوو	انون
اننا	اننی	اننم	اننل	اننس	اننو	اننو	اننن

عمل ۲۶۶ دشمنون کے ہلاک و مقہور کرنے اور بیمار ڈالنے کے واسطے ششت ششم وعلے کے
یہ حروف ہین ال ھ م ف ر ق ح ع و ش ث ب ت ح ص غ ن ک
س خ ذ یہ سب تیئیس حروف ہین ان سب حروف سے پانچسو انتیس صفحات لکھنا چاہیین
عمل ۲۶۷ ان لوگون کے واسطے جو باہم مدام ہین دوستی اور اختلاط رکھتے ہین یہ حروف
ہین اول ق ی ن ب ھ م ع و ت غ ض ک ر ح ف س
یہ سب انیس حروف ہین ان سب حرفون سے تین سو اٹھ صفحات لکھنا چاہیین
عمل ۲۶۸ کسی شخص کو اسکے مرتبہ اور عہدہ سے نیچے گرا دینے اور معطل کرا دینے کے واسطے
اور ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کے لئیے یہ حروف ہین ا م ر ی ت و ف ق
ل ب ھ و ک ن یہ سب چودہ حروف ہین ان سب حرفون سے اکیسو چھیانوے
صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۶۹ ظالم اور دشمنون کو بیمار ڈالنے کے لئیے یہ حروف ہین
ا ف ی ق ل د ب ھ م ر ط ز د ع ذ یہ پندرہ حروف ہین ان سب
حروف کے دو سو پچیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۷۰ دوستی اور محبت کے لئیے اور کسی کے
دل کو اپنی فرمانبرداری کیطرف رجوع کرنیکے واسطے یہ حروف ہین ا ی ن ر
ک و ب د س ل م ع ھ ف ج خ یہ سب سولہ حروف ہین ان سب
حروف کے چھیاسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۷۱ کسی شخص کو فرمانبردار کرنے اور اپنی
محبت مین فریفتہ اور دیوانہ کرنے کے لئیے یہ حروف ہین ال د ن ف ق ت
م ر ض ج ی ع ب ھ ک ز ح یہ سب اٹھارہ حروف ہین ان سب حروف
سے تین سو ساٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۷۲ بدگوئی کرنیوالون کی زبان بند کرنے اور
ظالمون کے ظلم سے بچنے کے واسطے یہ سب حروف ہین ا ص م ب ک ع ی ف
ھ ل ت و ن یہ سب تیرہ حروف ہین ان سب حرفون کے اکیسو اٹھتر صفحات لکھنا
چاہیین عمل ۲۷۳ عیش کی ترقی اور [illegible] کی اور رزق کی ترقی کیواسطے یہ سب حروف ہین

اول ق دم ک ن ف ض ح ع ھ ی ش ت یہ سب سترہ حروف ہین ان سب حرفون سے دوسونواسی صفحات لکھنا چاہئین عمل ۲۷۴ رزق اور روزی اور ہرایک کام کی ترقی کے واسطے یہ سب حروف ہین ای ھ ن س م ع ر ک ب ل یہ سب گیارہ حروف ہین ان سب حروف سے ایک سو تیس صفحات لکھنا چاہئین عمل ۲۷۵ قیدخانہ سے رہائی پانے کے واسطے یہ سب حروف ہین ای ول ف ن ع م ت ص ح ب و ک ر یہ سب پندرہ حروف ہین ان سب حرفون کے دو سو چھبیس صفحات لکھنا چاہئین عمل ۲۷۶ ظالمون اور دشمنون کے پنجے سے اور قید سے رہائی پانیکے لیئے یہ حروف ہین ال ھ م ک ح ق ب ی ن یہ سب دس حروف ہین ان سب حرفون سے ایکسو صفحات لکھنا چاہئین عمل ۲۷۷ ہرایک کام کی آسانی کے اور کاروبار کی ترقی کے واسطے جلالی کے طریقہ پر اور جلالی کرنے کے طور پر (خمہ بطج) کے مانند یہ سب حروف ہین اب و ک ر ن ی ق ہ ف ع ش م خ ا ن ذ س یہ سب اٹھارہ حروف ہین ان سب حرفون کے تین سو ساٹھ صفحات لکھنا چاہئین و عمل آتشی کرنا چاہئین عمل ۲۷۸ رزق کی ترقی اور ہرایک کام کی ترقی کیواسطے آتشی عمل ہی (خمہ بطج) کے مانند جبت اور طاغوت پر لعن کرنے سے ان حرفون مین ال ھ م ع ن ج ب ت و ط غ یہ سب بارہ حروف ہین ان سب حرفون سے ایکسو چوالیس حروف لکھنا چاہئین اور آتشی طریقہ سے عمل کرنا چاہیے بلکہ ان سب حرفون کے عدد شمار کرکے ان عددون کا ایک نقش بھر کر بخور کرکے آگ پر جلانا چاہیے اور ہرروز ہر صفحے کو تیار کرکے آگ مین عمل کرنا چاہیے دونون طریقون سے درست اور صحیح ہوگا عمل ۲۷۹ مرتبہ اور جاہ اور عزت کے بڑھنے اور رزق مین ترقی ہونے کے لیئے یہ سب حروف اس م ی ع ل ب ص ر و ک ن یہ سب بارہ حروف ہین ان سب حرفون کے ایکسو چوالیس صفحات لکھنا چاہئین عمل ۲۸۰ روزی اور رزق اور ہرکام مین ترقی حاصل کرنے کے واسطے

یہ حروف ہین ال ک ر ی م و ہ ب ذ ظ یہ سب گیارہ حروف ہین ان سب حروفون کے اکیسو اکیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۸۱ مفلسی اور تنگدستی اور محتاجی اور فقر اور فاقہ اور ہر ایک تکلیف کے دور کرنے کے واسطے یہ سب حروف ہین ال ہ و ی خ ب ر م ن یہ سب دس حروف ہین ان سب حروفون کے اکیسو صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۸۲ مالدار اور تونگر ہونے اور جاہ اور حشمت کے بڑھنے کیواسطے یہ سب حروف ہین ا ی م ع ط س ل ن یہ سب آٹھ حروف ہین ان سب حروفون کے چونسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۸۳ مال اور دولت کے قائم اور باقی رہنے اور محتاجی کے دور کرنے اور ہر ایک کام کے درست ہونے کے واسطے یہ سب حروف ہین ال ج ف ی ظ ک م ق ب ض یہ سب گیارہ حروف ہین ان سب حروفون کے اکیسو اکیس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۸۴ جاہ اور مرتبہ اور بزرگی اور خوبطلوتی اور زینت کی ترقی کیواسطے یہ سب حروف ہین ال م ک ق د و س یہ سب آٹھ حروف ہین ان سب حروفون کے چونسٹھ صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۸۵ ہر ایک مقصد اور مطلب کے بر آنے کے لئے یہ سب حروف ہین ال خ ک ی م ع یہ سب سات حروف ہین ان سب حروفون کے انچاس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۸۶ عزت اور اعزاز اور جاہ اور بزرگی حاصل کرنے کے لیئے یہ سب حروف ہین ال و ی م ت ع یہ سب سات حروف ہین ان سب حروفون کے انچاس صفحات لکھنا چاہیین عمل ۲۸۷ مالداری اور تونگری اور دولت اور حشمت اور بزرگی حاصل کرنے اور خلق اللہ کے دلون مین عزیز ہونیکے لیئے یہ سب حروف ہین ال غ ن ی یہ سب پانچ حروف ہین ان سب حروفون کے پچیس صفحات پچیس روز تک لکھنا چاہیین یعنی ہر روز پچیس صفحے چنانچہ مثال اسکی اسکے بعد پچیس صفحون مین لکھی جاتی ہی لیکن چڑھتے چاند یعنی عروج ماہ کامل اور نیک یعنی سعد تاریخون کا اور ہر عمل کے موافق ولیا ہی بخور روشن کرنے کا اور ایک ستارہ کا دوسرے ستارہ کو دشمنی کے

اور بری نظر سے دیکھنے کا لحاظ عمل کے شروع کرنیکے وقت سے کرتے رہنا چاہیے تا برج
او منقلب اور ذوجسدین کا لحاظ بھی ضرور کر لینا چاہیے اور رجال الغیب بھی وقت
یعنی شروع کرنے کے وقت پشت کی طرف ہونے چاہیے ہین اور دو رکعت نماز حاجت کی
پڑھکا شروع کرنا چاہیے او چھبیوان صفحات جو بطور مثال لکھے گئے ہیں دیکھا کر اوپر کیا گیا ہین

نقشه دوم

اغای	اغلی	اغغی	اغنی	اغیی
اغان	اغلن	اغغن	اغنن	اغین
اغاغ	اغلغ	اغغغ	اغنغ	اغیغ
اغال	اغلل	اغغل	اغنل	اغیل
اغاا	اغلا	اغغا	اغنا	اغیا
الای	اللی	الغی	النی	الیی
الان	اللن	الغن	النن	الین
الاغ	اللغ	الغغ	النغ	الیغ
الال	اللل	الغل	النل	الیل
الاا	اللا	الغا	النا	الیا

نقشه دوم

ایای	ایلی	ایغی	اینی	اییی
ایان	ایلن	ایغن	اینن	ایین
ایاغ	ایلغ	ایغغ	اینغ	اییغ
ایال	ایلل	ایغل	اینل	اییل
ایاا	ایلا	ایغا	اینا	اییا
انای	انلی	انغی	اننی	انیی
انان	انلن	انغن	اننن	انین
اناغ	انلغ	انغغ	اننغ	انیغ
انال	انلل	انغل	اننل	انیل
اناا	انلا	انغا	اننا	انیا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ل ن ا ی	ل ن ل ی	ل ن غ ی	ل ن ن ی	ل ن ی ی
ل ن ا ن	ل ن ل ن	ل ن غ ن	ل ن ن ن	ل ن ی ن
ل ن ا غ	ل ن ل غ	ل ن غ غ	ل ن ن غ	ل ن ی غ
ل ن ا ل	ل ن ل ل	ل ن غ ل	ل ن ن ل	ل ن ی ل
ل ن ا ا	ل ن ل ا	ل ن غ ا	ل ن ن ا	ل ن ی ا
ل غ ا ی	ل غ ل ی	ل غ غ ی	ل غ ن ی	ل غ ی ی
ل غ ا ن	ل غ ل ن	ل غ غ ن	ل غ ن ن	ل غ ی ن
ل غ ا غ	ل غ ل غ	ل غ غ غ	ل غ ن غ	ل غ ی غ
ل غ ا ل	ل غ ل ل	ل غ غ ل	ل غ ن ل	ل غ ی ل
ل غ ا ا	ل غ ل ا	ل غ غ ا	ل غ ن ا	ل غ ی ا

غ ا ا ی	غ ا ل ی	غ ا غ ی	غ ا ن ی	غ ا ی ی
غ ا ا ن	غ ا ل ن	غ ا غ ن	غ ا ن ن	غ ا ی ن
غ ا ا غ	غ ا ل غ	غ ا غ غ	غ ا ن غ	غ ا ی غ
غ ا ا ل	غ ا ل ل	غ ا غ ل	غ ا ن ل	غ ا ی ل
غ ا ا ا	غ ا ل ا	غ ا غ ا	غ ا ن ا	غ ا ی ا
ل ی ا ا ی	ل ی ا ل ی	ل ی ا غ ی	ل ی ا ن ی	ل ی ا ی ی
ل ی ا ا ن	ل ی ا ل ن	ل ی ا غ ن	ل ی ا ن ن	ل ی ا ی ن
ل ی ا ا غ	ل ی ا ل غ	ل ی ا غ غ	ل ی ا ن غ	ل ی ا ی غ
ل ی ا ا ل	ل ی ا ل ل	ل ی ا غ ل	ل ی ا ن ل	ل ی ا ی ل
ل ی ا ا ا	ل ی ا ل ا	ل ی ا غ ا	ل ی ا ن ا	ل ی ا ی ا

غغای	غغلی	غغغی	غغنی	غغیی
غغان	غغلن	غغغن	غغنن	غغین
غغاغ	غغلغ	غغغغ	غغنغ	غغیغ
غغال	غغلل	غغغل	غغنل	غغیل
غغاا	غغلا	غغغا	غغنا	غغیا
غلای	غللی	غلغی	غلنی	غلیی
غلان	غللن	غلغن	غلنن	غلین
غلاغ	غللغ	غلغغ	غلنغ	غلیغ
غلال	غلل ل	غلغل	غلنل	غلیل
غلاا	غللا	غلغا	غلنا	غلیا

غیای	غیلی	غیغی	غینی	غییی
غیان	غیلن	غیغن	غینن	غیین
غیاغ	غیلغ	غیغغ	غینغ	غییغ
غیال	غیلل	غیغل	غینل	غییل
غیاا	غیلا	غیغا	غینا	غییا
غنای	غنلی	غنغی	غننی	غنیی
غنان	غنلن	غنغن	غننن	غنین
غناغ	غنلغ	غنغغ	غننغ	غنیغ
غنال	غنلل	غنغل	غننل	غنیل
غناا	غنلا	غنغا	غننا	غنیا

ن ل ا ی	ن ل ل ی	ن ل غ ی	ن ل ن ی	ن ل ی ی
ن ل ا ن	ن ل ل ن	ن ل غ ن	ن ل ن ن	ن ل ی ن
ن ل ا غ	ن ل ل غ	ن ل غ غ	ن ل ن غ	ن ل ی غ
ن ل ا ل	ن ل ل ل	ن ل غ ل	ن ل ن ل	ن ل ی ل
ن ل ا ا	ن ل ل ا	ن ل غ ا	ن ل ن ا	ن ل ی ا
ن ا ا ی	ن ا ل ی	ن ا غ ی	ن ا ن ی	ن ا ی ی
ن ا ا ن	ن ا ل ن	ن ا غ ن	ن ا ن ن	ن ا ی ن
ن ا ا غ	ن ا ل غ	ن ا غ غ	ن ا ن غ	ن ا ی غ
ن ا ا ل	ن ا ل ل	ن ا غ ل	ن ا ن ل	ن ا ی ل
ن ا ا ا	ن ا ل ا	ن ا غ ا	ن ا ن ا	ن ا ی ا

ننای	ننلی	ننغی	نننی	ننیی
ننان	ننلن	ننغن	نننن	ننین
نناغ	ننلغ	ننغغ	ننںغ	ننیغ
ننال	ننلل	ننغل	نننل	ننیل
ننا ا	ننل ا	ننغ ا	ننن ا	نني ا
نغای	نغلی	نغغی	نغنی	نغیی
نغان	نغلن	نغغن	نغنن	نغین
نغاغ	نغلغ	نغغغ	نغنغ	نغیغ
نغال	نغلل	نغغل	نغنل	نغیل
نغا ا	نغل ا	نغغ ا	نغن ا	نغی ا

یاای	یالی	یاغی	یانی	یایی
یاان	یالن	یاغن	یانن	یاین
یااغ	یالغ	یاغغ	یانغ	یایغ
یاال	یالل	یاغل	یانل	یایل
یااا	یالا	یاغا	یانا	یایا
نیاای	نیالی	نیاغی	نیانی	نیایی
نیاان	نیالن	نیاغن	نیانن	نیاین
نیااغ	نیالغ	نیاغغ	نیانغ	نیایغ
نیاال	نیالل	نیاغل	نیانل	نیایل
نیااا	نیالا	نیاغا	نیانا	نیایا

صفحه ۲

صفحه ۲۰

یاغای	یاغلای	یاغغای	یاغنای	یاغیای
یاغان	یاغلان	یاغغان	یاغنان	یاغیان
یاغاغ	یاغلاغ	یاغغاغ	یاغناغ	یاغیاغ
یاغال	یاغلال	یاغغال	یاغنال	یاغیال
یاغاا	یاغلاا	یاغغاا	یاغناا	یاغیاا
یالای	یاللای	یالغای	یالنای	یالیای
یالان	یاللان	یالغان	یالنان	یالیان
یالاغ	یاللاغ	یالغاغ	یالناغ	یالیاغ
یالال	یاللال	یالغال	یالنال	یالیال
یالاا	یاللاا	یالغاا	یالناا	یالیاا

ی ی ا ی	ی ی ل ی	ی ا ی ی	ی ی ن ی	ی ی ی ی
ی ی ا ن	ی ی ل ن	ی ی غ ن	ی ی ن ن	ی ی ی ن
ی ی ا غ	ی ی ل غ	ی ی غ غ	ی ی ن غ	ی ی ی غ
ی ی ا ل	ی ی ل ل	ی ی غ ل	ی ی ن ل	ی ی ی ل
ی ی ا ا	ی ی ل ا	ی ی غ ا	ی ی ن ا	ی ی ی ا
ی ن ا ی	ی ن ل ی	ی ن غ ی	ی ن ن ی	ی ن ی ی
ی ن ا ن	ی ن ل ن	ی ن غ ن	ی ن ن ن	ی ن ی ن
ی ن ا غ	ی ن ل غ	ی ن غ غ	ی ن ن غ	ی ن ی غ
ی ن ا ل	ی ن ل ل	ی ن غ ل	ی ن ن ل	ی ن ی ل
ی ن ا ا	ی ن ل ا	ی ن غ ا	ی ن ن ا	ی ن ی ا

صفحہ ۲۵

صفحہ ۲۶

اس مقام کے مناسب چند دائرے مثل دائرہ سبعہ سیارہ و دائرہ جلالی و جمالی و مشترک و دائرہ ثابت و منقلب و ذوجسدین و دائرہ رجال الغیب و دائرہ بجوزات کواکب و دائرہ نظرات ستارگان جو حامل اعمال مسطورہ کے لیئے ضروری ہیں یہاں درج کیے جاتے ہیں تاکہ شائقین کو سہولت ہو وہ

نقش یہ ہے

زحل	مشتری	مریخ	آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر
ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

دائرہ جلالی اور جمالی اور مشترک حروف تہجی کا اس طرح پر ہے۔

	ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و
	د	ح	ر	ع	ز	خ	ن	غ	ی
مشترک	ج	ک	س	ق	ت	ص	ض	ش	ظ

اور دائرہ ثابت اور منقلب اور ذوجسدین کا یہ ہے۔

ثابت		منقلب		ذوجسد	
جیٹھ	بھادون	بیساکھ	ساون	چیت	اساڑھ
اگھن	پھاگن	کاتک	ماگھ	کنوار	پوس

دائرہ رجال الغیب کا اس باب کے تحریر کے واسطے یہ ہے۔

مشرق یعنی پورب

۲۹ ۲۲ ۱۴ ۷

ایسان ۶ ۲۱ ۲۸

دوشنبہ شنبہ

۳۰ ۲۳۱ ۵۸

یکشنبہ جمعہ

مغرب یعنی پچھم

۲۷ ۱۹ ۱۲ ۴

کی ۱۹ ۱۶ ۲۸ ۱۸ ۲۱ ۱۱ ۸ جنوب یعنی دکن ۲۵ ۱۰

دائرہ بخورات کا۔ یعنی اس امر کے معلوم کرنے کا کہ کونسے ستارہ کو کس چیز کے بخور کے ساتھ مناسبت ہے تاکہ اسی کے موافق ہر ایک عمل مین بخورات کیے جائین جسکی وجہ سے اثر عمل کا قوی اور جلد واقع ہووے۔

زحل	عنبر لوبان عود ہندی میعہ سائلہ مشک قسط اسود
مشتری	کافور صندل عود مصطگی رومی قسط ابیض افیون
مریخ	صندل سرخ علک رومی بسباسہ قرنفل
آفتاب	صندل صفر لک سندروس زعفران کشمیری
زہرہ	صندل سفید۔ مُر بسباسہ قرنفل مرچ سفید
عطارد	ورق القماری نشاستہ سنبل ہندی سعد کوفی لوبان
قمر	اسان التور۔ لوبان۔ قسط ابیض کبابہ عود ابیض وغیرہ۔

دائرہ نظرات کواکب جو عملون کے پڑھنے اور لکھنے مین بکار آمد ہین بلکہ ضروری ہے یہ ہے

دائرہ نظرات

جاننا چاہیے کہ چار مہینے ان نظرات سے خالی ہین بیساکھ اور بھادون اور کنوار اور ماگھ اور یہ حساب جو اوپر کے دائرہ نظرات مین لکھا گیا ہے ان چار مہینون کے سوا باقی آٹھ مہینون کی نسبت جائز اور روا ہے نہ کہ ان چار مہینون مین جو مستثنے کرکے اوپر بیان کیے گئے ہین فقط والحمد للہ علی اختتام والصلوٰۃ والسلام علے سیدنا محمد و آلہ واصحابہ اجمعین۔

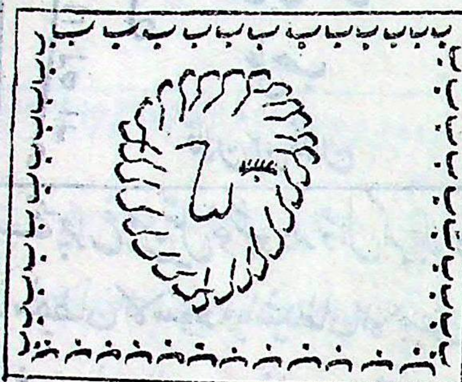
تتمہ

ہزار ہزار شکر خدا و نعت مصطفےٰ حضرت محمد مصطفےٰ کہ رسالۂ نافعہ ہر فرد بشر معروف بہ اسرار الجفر جسکے اعمال صحیحہ و نقوش مجربہ کلام ربانی سے ماخوذ ہین نہایت صحت و صفائی سے اختتام کو پہونچا اسکے آخر مین ایک سادہ مفید قابل دید جسمین اعمال مجربہ مندرج ہین موسوم بانوار القمر ملاحظہ شائقین کیلیے درج کیا جاتا ہے جسکے اعمال بہت کار آمد اور سریع الاثر ہین واللہ المستعان و علیہ التکلان فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی جعل الدعاء ذریعۃ لحصول المراد و ہو رؤف رحیم بالعباد والصلوۃ والسلام علی رسولہ وحبیبہ سیدنا محمد الذی ہو خیر البشر و سید العباد و علی آلہ و صحابہ و ازواجہ و ذریاتہ و اہل بیتہ الی یوم التناد بعد حمد و صلوۃ کے اضعف عباد اللہ القوی محمد عبد اللہ الحنفی ناظرین اعمال صحیحہ و شائقین نقوش مجربہ کیخدمت مین عرض پیرا ہو کہ بعد اختتام کتاب اسرار الجفر کے ایک مجموعہ نقوش و اعمال صحیحہ نادرہ کا ایک عامل صاحب سے مجھے ملا چونکہ اسکے مضامین کتاب اسرار الجفر سے نہایت مناسبت رکھتے تھے اور وہ عامل صاحب کے مجربات بہی تھے لہذا بنظر فائدہ رسانی شائقین زبان اردو اس مجموعہ نادرہ کا ترجمہ کراکے آخر کتاب مین بطور رسالہ جداگانہ کے راقم نے مندرج کیا اور بوجہ سریع الاثر اور ظاہر اور روشن ہونے اسکے اعمال کے نام اس رسالہ کا انوار القمر رکھا ناظرین سے امید ہو کہ جب ان عملیات نادرہ سے نفع پائین عاجز کے خلوص دلی پر نظر فرماکے دعاے خیر سے ہرگز ہرگز فراموش نکرین کیونکہ اس ناچیز نے صرف فائدہ رسانی شائقین و عملیات صحیحہ اور نقوش مجربہ نظر ناظرین کیے ہین جنکے اظہار مین عاملین نے بدرجہ کمال بخل کیا ہو اور کیون نہو مدۃ العمر کے تجربون اور کوششون کے عوض مین یہ جوہر بے بہا مول لیا ہو اللہ تعالی اس رسالہ کو مقبول فرماے اور اس سے شائقین کو نفع پہونچاے واللہ سبحانہ و تعالی سمیع و قدیر و ہو بالاجابۃ جدیر

پہلا نقش حب واسطے فرمانبردار کرنے محبوب اور مہربان کرنے ظالم کے اور بند کرنے زبان اور نیند باندھنے مرد و عورت کے چاہئے کہ ایک نئے ورق پر تصویر قدآدم مرد یا عورت کی بنا کر گرد ایک خط کھینچے اور پچاس عدد (ب) درمیان اُسی خط کے لکھکر چالیس کاف گرد سر کے لکھے اور چار حروف ہی دو آنکھ اور دو کان کے قریب لکھے اور اُنیس دن تک ہر روز بیاد اہم الاتقا اکیس واُنیس مرتبہ پڑھے بعد اُسکے اُنیس شکلین لکھکر اُنیس درختون مین کہ پھل اُسکا میٹھا ہو لٹکاوے خواہش موافق دل پوری ہو وہ شکل یہ ہے



دوسرا نقش حب کا اس نقش کو نہایت طہارت سے لکھکر بحفاظت تمام اپنے پاس رکھے اور اسم بیس مرتبہ ہمیشہ ہر روز پڑھا کرے محبت قلبی پیدا ہو وہ نقش یہ ہے

۴د	۶د	۴د	د۶
۴د	۶د	۴د	۶د
۶د	۴د	۶د	۴د
۴د	۶د	۶د	۶د

تیسرا طلسم حب کا اس طلسم کو مرغی کے انڈے پر لکھے اور کاغذ مین لپیٹ کر آگ مین ڈالے جسوقت انڈا جوش کرے فوراً محبت مطلوب کی بھی جوش مین آوے اور پھر اسی طلسم کو لکھکر داہنے بازو پر باندھے جسوقت مطلوب دیکھے اُسیوقت بیقرار ہوجائے

اور لازم ہے کہ اس طلسم کو پیر کے دن کریں وہ یہ ہے ۱۸۱۸ ۱۸۱ ۶۸ ۱۴۱ سوا ۱۱۳۱ ۱ ۱۸۸۶ ۱و ۱

علی المطلب ۱۸۸۱ ع ۱۸۸۱ ۶۲۸۸۱ الا ۱۱۱ الله و ابلی ۱ ع ۱۱۱ ابا الحا ۱۱ عل سا ۱۱ ع ۱ و ۱ نا کا ۱۱۹ ۱۱۱ ۱۸۱

بعد اسکے نام طالب و مطلوب کا مع ولدیت لکھے چوتھا طلسم حب کا اس طلسم کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھکر فلیتہ بناوین اور نئے چراغ مین خوشبودار تیل ڈالکر اس فلیتہ پر موافق دستور کے روئی لپیٹ کر روشن کرین اور منھ چراغ کا محبوب کے گھر کی طرف رکھین نہایت مجرب ہے

طلسم یہ ہے۔

ع۵عع۵ططا۱۹۹ا۵اعہ داولطم

العمل العجل العجل

الساعة الساعة الساعة

فلان بن فلان

علی حب

فلان بن فلان

ایضاً للحب ان اسماء کو کاغذ پر لکھکر فتیلہ بناکے اور نئے چراغ مین تیل خوشبودار ڈال کر اُس کا رخ جانب مکان مطلوب کے کرکے فتیلہ کو جلاوے اور بطریق مذکورا علی الترتیب ناموں کو لکھے ملیخا مکسلمینا کشفوططط نیونس اذرفطیونس کشافطیونس بونس

ایضاً للحب اس عزیمت کو شمس یا مشتری کی ساعت مین کاغذ پر لکھے فتیلہ بناکر بطریق مذکور نئے چراغ مین تیل خوشبودار ڈال کر جلاوے محب جانی ہو جائیگی عزیمت علیکم یا شیطان الاسود ویا شیطان الابیض ویا شیطان الاصغر ویا شیطان الاحمر وشیطان الرجیم فلان بن فلان زود بیاید ایضاً للحب اس کلام مبارک کو اتوار اور جمعرات کے دن ننانوے مرتبہ سیاہ مرچ پر پڑھکر دم کرکے آگ مین ڈالدے اور کہے فلان کے دل وجان کو فلان کے حب پر جلایا پہلے فلان کی جگہ مطلوب کا نام اور دوسری جگہ اپنا نام لے اور اُس کلام مبارک مین جہان جہان فلان ہے اُسکے پہلے فلان کی جگہ اپنا نام اور باقی فلان کی جگہ پر مطلوب کا نام کہے یا شطیطینا اراق اقسمت علیکم یا معشر الشیاطین بالفاسق وبالواقف ابلیس وملکہ وسلطنتہ وعزیمت علیکم وعلی الذین یطوفون فی النوم لما احرقتم فلان علی محبت وعشق فلان وهیجتموہ بعشقہ وهیجتهم عنہ العین بالدموع والقلب بالحرق والجسد بالقلق والاضطراب حتی یاتی الی فلان مسرعا ها تیجا اسرع من طرفة العین اجیبوا داعی اللہ انہ هی من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم الا تعلوا علی واتونی مسلمین سامعین مطیعین بارک اللہ علیکم الساعة الساعة

النار النار النار العجل العجل ایضاً الحب اس عزیمت کو لکھکر پانی سے دھوکر مطلوب کو پلا وے وہ اس کا عاشق زار ہوا ور چاروں فلان کے نیچے علی الترتیب محبوب اور اسکی ماں اور اپنی ماں کا نام لکھے ع ع ع ع ع ع ب ب ب ب ب ب ب و و و و و و المبارکاۃ ایا ہی لک اللھص فلان ابن فلان علی حب فلان بن فلان ایضاً الحب ان اشکال کو لکھکر کاغذ پر شربت یا کھانیمین محبوب کو دے معشوق عاشق ہو گا۔

ایضاً الحب اس آیت کو محبوب کے سامنے پڑھکر دو چار بار اس پر پھونکے اور ہر بار اول و آخر اس آیت کے تین تین بار درود شریف پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ایضاً الحب اس عزیمت کو کاغذ مین سرخ روشنائی سے لکھکر سرخ پیاز کے اندر رکھکر آتش دان مین جلاوے انشاءاللہ محب جانی ہو گا اور بطریق مذکور چاروں فلان کی جگہ ناموں کو لکھے۔

ایضاً الحب شوہر کو فرمان بردار کرنے کیلیے اس نقش کو لکھکر بائیں بازو پر باندھے انشاءاللہ فرمان بردار ہو جاوے گا۔

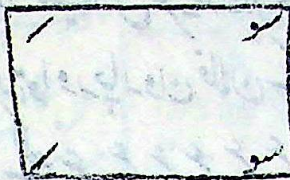
ع ذ ا ا ط ا ی ٦ ا ا ا ا ا

فلان بن فلان علی حب فلان بنت فلان

ایضاً الحب اگر کسی کا شوہر سفر کر کے بنجیر ہو جاوے اور اُسکا پتہ نہ لگے اتوار کے روز ان اشکال کو کاغذ مین لکھکر اُس درخت پر لٹکاوے جسکا پھل شیرین ہو انشاءاللہ جلد

ع	عو	فعا	مر	ہ
ہ	مرو	مھا	ط	و



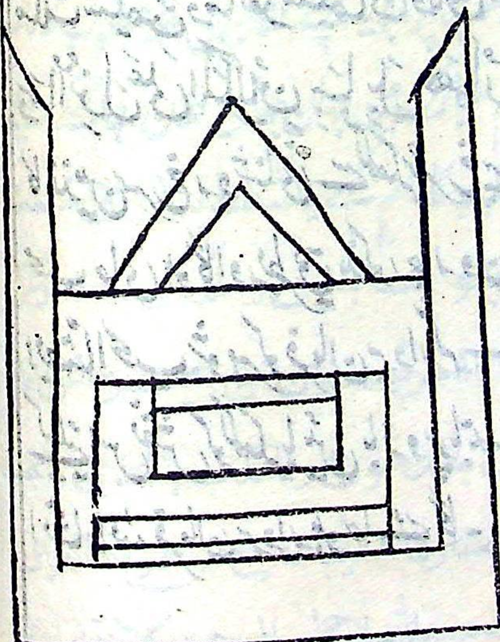




تعویذات مقہوری و مفتونی اعدا اور دو شخصون
مین بغض اور عداوت کے لیئے جاننا چاہیئے کہ
قبل عمل اور تعویذ نویسی بغض کے اس عزیمت کو ستر

للو بحلوسہ
بروح بروح

مرتبہ کاغذ پر دم کرلے عزیمت یہ ہے حروس فروس بروس بل یئوس وحاحرہن دھانیاہین
ھطس ھس اور شرائط تعویذ نویسی و عمل بغض سے یہ ہے کہ صاحب عمل سے مجاز ہو اور
اگر کسی صاحب عمل سے مجاز نہو تو اس لوح پر ہاتھ رکھکر یون کہے کہ یا صاحب دعوات
ابو داؤد حسینے درین کار باسم تو بعیت میکنم مرا اجازت دہ اور تین مرتبہ اسکو کہے اور شیرینی
پر فاتحہ دیکر ارواح صاحب دعوات ابو داؤد حسینے پر ثواب اس کا پہونچادے بعد عمل کرے
یا تعویذ لکھے لوح مذکور یہ ہے۔



اور آخر تعویذ بغض مین اس عبارت کو لکھے
قطعت فلان بن فلان بفلان بن فلان فرقت
بینہما کافراق النور والظلمۃ والقیٰنا بینہما العداوۃ
عداوتہما دور الثنٰ ہذا الحروف بعد اسکے یہ عبارت
لکھے یا اصحاب العداوۃ والبغضاء والحق
والباطل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ
بعد اسکے یہ لکھے کیت ہذا التعویذ البغض فلان
بن فلان عداوۃ لایحب فلان بن فلان ابدًا اور جاننا چاہیئے کہ اگر تعویذ بغض آتشی ہو مریخ
کے وقت لکھے اور اگر بادی ہو زحل کے وقت تحریر کرے اور اگر خاکی ہو عطارد کے

وقت لکھے اور اگر آبی ہو قمر کے وقت تحریر کرے اور جسوقت رجال الغیب اگنی مین ہون اُسوقت
تعویذ عداوت اسکی طرف پشت کرکے لکھنا چاہیئے اور اگر کوئی فلیتہ کا جلانا مقصود ہو تو
چراغ کی پشت کے پاس بیٹھکر اس عزیمت کو پڑھنا چاہیئے بسم اللہ الرحمن الرحیم
اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالْاَرْوَاحِ الْعُلْوِیَّۃِ وَالْعِقِیَّۃِ بِکُلِّ اسْمٍ حَاصِلٍ مِنْ حُرُوْفِ
الْاَسْمَاءِ دِیْنًا وَیْکُمْ مِنَ الْمَلٰئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْاَرْوَاحِ الْمُقَدَّسِیْنَ عَلَی بُغْضِ
فلان بن فلان اور اس عزیمت کو اُسوقت پڑھے کہ جسوقت سانس داہنے نتھنے سے جاری ہو
البغض براے جدائی دو شخصون یا چار شخصون کے اس تعویذ کو اُن شخصونکے نام سے لکھکر بلند مقام پر
لٹکاوے اُنمین دشمنی ہو جائیگی وہ یہہ ہے ۲۵۱۱۴۳۲ ب ۱۱۸۵۹ فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان
البغض واسطے پریشانی دشمن کے ان اسماء کو سانپ کی کینچلی پر لکھکر ایک سو بیرہ بار افضل جان کو
پڑھکر کینچلی پر دم کرے اور دشمن کے گھر مین ڈالدے دشمن مقہور و خانہ خراب ہو گا
یا مذل یا منذل یا متکبر البغض واسطے جدائی دو شخصون کے اس طلسم کو موم پر لکھکر سات
سوئی اُسمین گروکے کنوین مین ڈالدے طلسم یہ ہے ۱۷ لا ما وادی لا ۱۱ ۷ ۱۱ لا ۳۲۵۲ ۳۲ ۲۹
۱۲ لا ۱۱ ۸۱ فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان البغض واسطے جدائی کے
ان اشکال کو چار شخصون کے نام ایک روٹی پر اتوار کو لکھکر سیاہ کتے کو کھلا وے اشکال
یہ ہین عجم عجم عجم عجم عجم عجم عجم البغض واسطے ہلاکی دشمن کے اس نقش کو آدمی کی پیشانی
کی ہڈی پر لکھکر دشمن کے دروازہ مین دفن کرے دشمن ہلاک ہو جائیگا القتل فلان بن فلان
البغض واسطے مقہوری دشمن کے اس طلسم کو لکھکر اپنے بازو پر باندھے
دشمن مقہور ہو حلیہ ۱۱ ع ۵ البغض واسطے
جدائی دو شخصون کے اس شکل کو لکھکر دشمن کے گھر مین ڈالدے

۵		
۱	۸	
۴	۳	
۷	۹	۲

آپس مین جدائی ہو جاوے ۱۱۱۱۳ ۸۱۱۳ ۱۱ ۱۵۱۱

۳	۲	۲۴	۰	۰	۲۳ ۲۴

فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان اس شکل کو لکھکر حس کے گھر مین دفن کرے



اُس سے جدائی ہو جائے مجرب ہے۔

ایضاً واسطے جدائی دو شخصون کے اس طلسم کو موم پر
لکھکر سات عدد سوئی اس مین گڑو کے کنوین مین
ڈالدے دونون مین جدائی ہو ۔ ک رام ح ٤ ٤ ٨

ایضاً۔ اس آیت کو زحل کی ساعت مین جا شخصونکے نام کچی اینٹ پر لکھکے آب والان مین ڈالے
اُسی وقت اُنکین جدائی ہو جائے آیت یہ ہے ان الشیطان للانسان عدو مبین یوم
ینزع اثر من عذاب السعیر کذالک یصرف عنہ السوء والفحشاء واتبعوا
ما تتلوا الشیاطین یعلمون الناس السحر والقینا بینہم العداوۃ والبغضاء الی
یوم القیمۃ **ایضاً** برائے ہلاکی دشمن اس سورہ کو چالیس روز تک ہزار ہزار مرتبہ پڑھے
دشمن ہلاک ہو جائے گا بسم اللہ الرحمن الرحیم الم تر کیف فعل ربک باصحب الفیل
یا قہار یا القہر قہرک یا قہار طیرا ابابیل ترمیہم بحجارۃ من سجیل یا قہار
یا القہر قہرک یا قہار طیرا ابابیل ترمیہم بحجارۃ من سجیل فجعلہم
کعصف ماکول یا قہار یا القہر قہرک یا قہار **البغض** واسطے
جدائی دو شخصون کے کوا اور الو کا پر دونون کو ایک ساتھ ہی لگرا تار کی شب کو جلاوے
اور اُسکی راکھ لیکے اُن دونون شخصون کے سر پر ڈالدے اُن مین سخت جدائی ہو **ایضاً**
البغض واسطے جدائی درمیان کسی مرد اور عورت کے سیاہ گڑ لاکے دو مورتین ایک مرد
ایک عورت کی بناوے اور اس آیت کو ہرنی کے پرانے چمڑے مین لکھکر اُن دونون
صورتون کے درمیان رکھکے دونون جہان رہتے ہون دفن کرے اور اُن کے نام بھی تحریر
کرے اُن دونون مین بہت سخت جدائی ہو آیت مذکور یہ ہے حرمت علیکم امہاتکم
وبناتکم واخواتکم وعماتکم وخالاتکم وبنات الاخ وبنات الاخت امہاتکم التی
ارضعنکم واخواتکم من الرضاعۃ وامہات نسائکم وربائبکم التی فی حجورکم

من نساءکم التی دخلتم بھن فان لم تکونوا دخلتم بھن فلا جناح علیکم وحلائل ابنائکم الذین من اصلابکم وان تجمعوا بین الاختین الا ما قد سلف ان اللہ کان غفوراً رحیماً **ایضاً البغض** واسطے جدائی دو شخصون کے جن دونون شخصون مین جدائی منظور ہو اُن کی خاک پا اکٹھا کرکے سات مرتبہ سورۂ اذا زلزلت الارض اُس خاک پر دم کرکے آگ مین ڈالدے اُنمین جدائی ہو **ایضاً** ایک ٹکڑا نیا کپڑا لیکر اس نقش کو اُسپر لکھے اور ایک کے گھر مین ڈالدے اُن مین جدائی سخت ہو۔

ایضاً واسطے جدائی کے جن دونون شخصون مین جدائی منظور ہو اُنکا مستعمل کپڑا دو ٹکڑے لاکر کچے سفال پر کہ جسمین پانی نہ پہونچا ہو اس طلسم کو لکھکر اُس کپڑے مین لپیٹ کر اندھیرے کنوئین مین ڈالدے اون مین جدائی ہو۔

صحح	صحح	صحح	صحل
	ر ب		شحه

صحله
صحله
حودن معلات

فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان

عسو ۱۶ ع من ر ہ

ہ ۱۱ م ۱۱۱۱ ۱۹ ۱۹ ۱۱

ی ہ ۱۹۱ س ۱۱۱۱ س ۱۱ م

ایضاً

ی ہ ۱۹۱ س ۱۱۱۱ س ۱۱ م

اس طلسم کو گھوڑے کے چمڑے پر لکھکر آگ مین ڈالدے دونون مین جدائی ہو جائے

لحج لحج لحج لحج

فلان بن فلان علی بغض و عداوت فلان بن فلان **ایضاً** اس نقش کو لکھکر آگ مین ڈالدے دونون مین جدائی ہو

فلان بن فلان	فلان بن فلان فلان بن فلان بغض							
		۱	۶۱	۷۷	۲	۱ یے	۹	۱
		۱	۳	۸۸	۱۹	۷	۵۵	۵
		۱۵	۱۶۵	۱۲	۱۱۱	۱۱۱	۵۵۱	۱۱۵
		۱۱	۱۱	۲	۱۱۱	۸ ع	۱	۱۱

البغض[۱۹] اس طلسم کو بکری کے سینگ پر لکھ کے بہتے ہوے پانی مین ڈالدے اُنہین جدائی ہو

ط ۹ ۱۱ ۱۱۳۳۳۳ ۱۱ ع ۱۱ الله ۱۸ ۱۲ مسح مسح مسح م ا م ه م ا ه

فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان۔

البغض[۲۰] کسی چوراہے کی تھوڑی سی خاک اُٹھا کر اس آیت کو اُسپر دم کرے اور جن دونون مین کہ جدائی مقصود ہو اُن کے درمیان ڈالدے سخت عداوت ہو وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ایضًا[۲۱] واسطے آوارگی دشمن کے زیرہ جھاڑو تھوڑا سا لیکے اکتالیس بار آیۃ الکرسی اُسپر دم کرے اور دشمن کے مکان مین ڈالدے دشمن خانہ خراب ہو۔ ایضًا[۲۲] ایک مٹھی خاک لیکر سورۂ فاتحہ سات بار اُسپر دم کرے اور دشمن کے مکان مین ڈالدے دشمن مقہور ہو البغض[۲۳] اس طلسم کو زرد آکھ کے پتے پر لکھے نمک اور کھاری پانی سے دھوئے اور جنہین جدائی مقصود ہو اُنکے گھر مین ڈالدے سخت عداوت ہو مجرب ہے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ کُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَھَا اللّٰہُ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا ص م ہ ۹ متہ ۶۲۶۲۱۲ ادادا وھبا مبا ھبا عداوۃ فلان بن فلان البغض[۲۴] اگر کسی مرد یا عورت سے عداوت کرنا منظور ہو تو بدھ کے روز گیہون کی روٹی پر اس نقش کو لکھکر بر تقدیر اول نر کتا اور بر تقدیر ثانی مادہ کتے کو کھلاوے آپس مین عداوت ہو جاوے مجرب ہے۔

البغض اگر اس طلسم کو لکھکر پانی سے دھوئے اور دو شخصون کو کلا ۹ اذا بلغت پلاوے اُنہین سخت جدائی ہو صدی ام ۱۲۱ ۶ ۱۱

البغض[۲۶] سات ٹکڑے روٹی پر اس طلسم کو لکھکر اگر مرد سے عداوت منظور ہو تو نر کتا اور اگر عورت سے عداوت منظور ہو تو مادہ کتے کو کھلاوے آپس مین سخت عداوت ہو۔

بنام فلان بن فلان

البغض[۲۷] عطارد کی ساعت مین اس

صحو مصلع مسلح

منہ مسح مسح منہ ۹

تعویذ کو لکھکر کنوئیں مین ڈالدے دونون مین سخت جدائی ہو براءت من اللہ ورسولہ الی الذین عاھدتم من العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان البغض[۲۸] ان اسماء کو روٹی پر چار شخصون کے نام پر دم کرکے انکو کھلاوے انمین سخت دشمنی ہو قال ھذا فراق بینی وبینکم ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو عالم الغیب والشھادۃ وھو الرحمن الرحیم فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان البغض[۲۹] اس آیت شریف والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء کے عدد ۲۲۵۸ ہیں اور جنمین کہ عداوت منظور ہو انکے اسماء کے عدد نکالکر بطور مشہور نقش مین پُر کرے اور اس نقش کو پیچیدہ ایک کے مکان مین دفن کردے انمین تفرقہ ہوجائیگا ایضاً واسطے آوارگی دشمن کے عدد سورہ الم ترکیف کہ چھ ہزار نوسو چھیاسٹھ ہیں اور عدد اسم دشمن نکالکر نقش پر کرکے گذرگاہ دشمن مین دفن کرے وہ جلد آوارہ ہوجاویگا تعویذ[۳۱] واسطے تکلیف دہی ظالم کے اس آیت اور اسم ظالم کے عدد نکالکر نقش مربع پر کرکے گورستان مین یا دریا کے کنارہ دفن کرین جبتک ظالم اپنے ظلم سے توبہ نکریگا مخلصی نہوگی فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا ولھم عذاب الیم عدد آیہ یہ ہین ۴۱۸۷ البغض[۳۲] واسطے عداوت درمیان قریب و معشوق کے اس آیت اور اسم رقیب کے عدد نکالکر نقش مربع پر کرکے دریا کے کنارے دفن کرے انمین فراق ہو یانار کونی بردا وسلاما علی ابراھیم عدد آیہ یہ ہین ۱۰۶۱- البغض[۳۳] واسطے ہلاکی دشمن کے اس تعویذ کو لکھکر آگ مین ڈالدے دشمن ہلاک ہوجائے گا- القتل فلان بن فلان

۱۵ ع ح مہ مھ	۶ ح ھ ع طس	سلاح طلح طلح طلح

البغض[۳۴] واسطے زبان بندی دشمن کے اگر کسی کا دشمن قوی ہو تو دشمن اور اسکی ماں کے نام کا عدد نکالکر اسمین ۵۹ عدد اور تابہ ۶۴ عدد وہ وقت طلوع آفتاب کے نقش مربع مین

پر کرے اور موم کے ساتھ لپیٹ کر کنوئین مین ڈالدے یا اسکے گھر مین دفن کرے مجرب ہے

٦	٩	١٢	٧
١٥	١٤	١	١٣
٣	١٦	١٣	٢
١٠	٥	٨	١١

لبغض [٣٥] واسطے ہلاکی دشمن کے منگل کے روز علی الصباح دشمن کے نام سے پرانی قبر کی مٹی پر پندرہ مرتبہ سورہ کوثر پڑھے دشمن ہلاک ہوجائیگا **لبغض** [٣٦] واسطے ہلاکی دشمن کے پرانی قبر کی مٹی سے دشمن کی صورت بناکر سورہ الم ترکیف یا موکل پڑھے اور چاقو اس تصویر کے منھ پر مارے اور کہے زدم فلان بن فلان را دشمن ہلاک ہوجائیگا **لبغض** [٣٧] سیاہ چنا ہزار دانہ لیکر ہر دانہ پر سورہ الم ترکیف یا موکل پڑھے اور کنوئین مین ڈالدے وہ ہلاک ہوجائیگا **لبغض** [٣٨] واسطے جدائی دو شخصون کے ترشی پر سورہ الم ترکیف یا موکل مع نام ان دونون شخصون اور انکی مانون کے دم کرکے انکو کھلاوے اسیوقت جدائی ہو **لبغض** [٣٩] واسطے ہلاکی دشمن کے موم اور گل سیاہ لیکر دونون سے ایک صورت بناوے اور چالیس مرتبہ ان آیات کو یا موکل اسپر پڑھکر فولاد کی چھری سے تصویر کو ضرب پہونچاوے اور ایک ہفتہ تک ایسا ہی کرے دشمن ہلاک ہوجائیگا آیات یہ ہین اَلَمْ تَرَ کَیْفَ یَا جَبْرَئِیْلُ فَعَلَ رَبُّکَ یَا شَمْشَائِیْلُ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ یَا کَائِیْلُ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ یَا نُوْمَائِیْلُ فِیْ تَضْلِیْلٍ یَا نُکَائِیْلُ وَاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ یَا اِسْرَافِیْلُ طَیْرًا اَبَابِیْلَ تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ یَا بُدُّوْحُ یَا عِزْرَائِیْلُ مِنْ سِجِّیْلٍ یَا کَنْسَائِیْلُ فَجَعَلَھُمْ یَا ھَمْجَائِیْلُ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ یَا مِیْکَائِیْلُ **لبغض** [٤٠] اس فلیتہ کو مع نام انکے لکھکر روغن کنجد مین بیس روز تک چراغ نوین روشن کرے مین جدائی ہو فلیتہ یہ ہے ٦ اااا ا ١٥١٥ ااا ٧٤٣ ١٨١ ٢١١١١١ ١٩١

فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان **لبغض** [٤١] ایکپن ٹکڑے روٹی مین اس طلسم کو لکھکر کتے کو کھلاوے ان دونون مین عداوت ہو طلسم یہ ہے طاااا دی واہ اااا ٢٥ واط فلان بن فلان **ایضا** مرغی کے انڈے پر اس طلسم کو مع انکے اسماء کے لکھکر کنوئین مین ڈالدے فیمابین جدائی ہو

ایضاً اس تعویذ فلان بن فلان ع د د د ۶ م ۸ ا ۱۱ ا ۱۱ ا ھ ر ھیع طلسم یہ ہے کو لکھکر جلادے اور خاکستر اسکی لیکر اسکے گھر مین ڈالدے انمین جدائی ہو جائیگی تعویذ یہ ہے

	لوع کند	
سامیک		کفانا
	عہیر	

البغض[۴۴] اس طلسم کو مع انکے ہمارے کے لکھکر اسکے گھر مین دفن کرے انمین سخت افتراق ہو انشاء اللہ سات روز مین اسکی تکمیل ہو جائیگی طلسم یہ ہے ۸ ۸ ۴ ۴ ط ط سے

البغض[۴۵] واسطے خانہ بربادی دشمن کے ان ع ۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ۸۷ ۱۱۱۱۹ ع ۱۹ ۸۷ ع و حرفون کو لکھکر دشمن کے گھر مین دفن کرے مجرب ہے حروف یہ ہین محیحر طفس

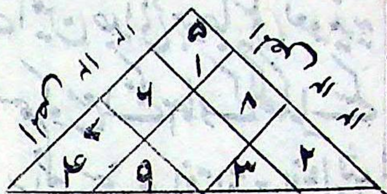
البغض[۴۶] سنیچر یا منگل کے روز مریخ یا زحل کی ساعت مین اس طلسم کو مع انکے اور انکے ماؤن کے نام لکھکر اسکے گھر مین دفن کرے انمین جدائی ہو یہانتک کہ اگر دوسری بی بی ہو طلاق دے اور اگر کنیز ہو بیچ ڈالے طلسم یہ ہے طص ۱۵ ۱۹۹ صد ۱۱۱ ۵۶ طاا ۱۱۸۸ ۱۹۱۹ ۷ ھ منھم سفاک ۱۳ د ۱۱ کڑ ا دعا بغض فلان بن فلان علی لبغض فلان بن فلان

البغض[۴۷] ان آیتوں اور طلسم کو لکھکر کسی طرح سے دونون کو کھلاوے ان مین جدائی ہو جائیگی آیت اور طلسم یہ ہے بسم اللہ للعداوۃ والعصر ان الانسان لفی خسر الا الذین امنو وعملوا الصلحت وتواصوبالحق وتواصوا بالصبر کے ۱۱ و ح ۱۸ ۹ ۶ ۷ صد ص صلو سا ۱۱۱ ۹ ۱۱ ۱۱۱ ا م م دو ا عام بغض فلان بن فلان علی لبغض فلان بن فلان

البغض[۴۸] واسطے ہلاکی دشمن کے ان آیتوں اور اسم دشمن کے اعداد کو نکالکر نقش مربع پر کرے اور گور کہنہ مین دفن کرے دشمن ہلاک ہو اور عدد آیتون کے یہ ہین ۸۰۳۸۷ آیتین یہ ہین الم تر الی الذین خرجوا من دیارھم وھم الوف حذر الموت فقال لھم اللہ موتوا ثم احیاھم ان اللہ لذو فضلٍ علی الناس ولکن اکثر الناس لا یشکرون

البغض[۴۹] واسطے ہلاکی دشمن کے اس طلسم کو آدمی کی ہڈی پر لکھکے دشمن کے دروازہ

پر دفن کرے طلسم مذکور یہ ہے



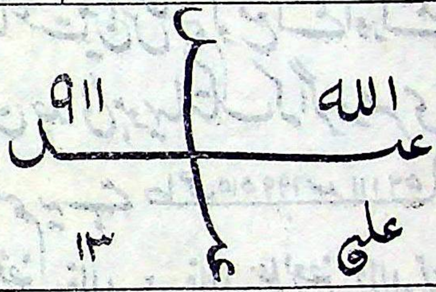
البغض ۵۱ اس طلسم کو نان پر لکھکر سیاہ کتے کو کھلاوے رقیب و معشوق مین جدائی ہو مگر اگر رقیب مرد ہو تو کتے کو والا مادہ کو کھلاوے طلسم یہ ہے

فط ۸ ط ع ۹ ۱۱۱ ط ط ۱۱۱ ۸۸ ۹ ۹ ۳ ۲ م

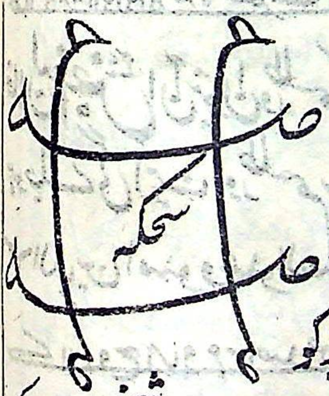
البغض ۵۱ اس آیت کو دو شخصوں کے نام سے لکھکر فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان پرانی قبر مین دفن کرے انمین جدائی ہو والقینا بینہم العداوۃ والبغضاء

البغض ۵۲ اگر اس شکل کو دو شخصون کے نام سے لکھکر گورکنہ مین دفن کرین انمین جدائی ہو شکل یہ ہے

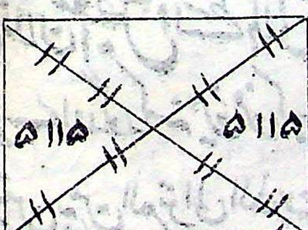
البغض ۵۳ اگر اس طلسم کو رقیب کے جامہ مستعمل پر لکھکے فلیتہ بنا کر نئے چراغ مین سرسون کا تیل ڈال کر روشن کرے اسیوقت رقیب ومحبوب مین جدائی ہو لیکن رخ چراغ کا خانہ رقیب کی جانب ہو مجرب ہے طلسم یہ ہے

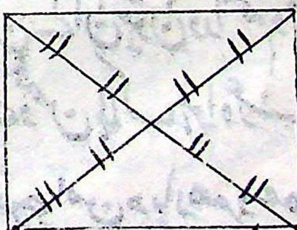


البغض ۵۴ اگر کسیکو دو شخصونمین افتراق منظور ہو ان اشکال کو لکھکر بارش کے پانی سے دھوئے اور انکے مکان مین ڈالدے چالیس روز تک انمین متواتر جنگ ہوتی رہیگی اشکال ہے



ایضاً ۵۵ واسطے ہلاکی دشمن کے پرانی قبر کی لکڑی لاکے اس تعویذ کو مع اسم اس شخص کے اس مین لکھکر اقتل فلان بن فلان





قبر مین دفن کرے چند روز مین دشمن ہلاک ہوگا تعویذ یہ ہے



البغض ۵۶ اس آیت اور طلسم کو مع نام انکے جنمین جدائی مقصود کچی لکڑی

پرلکھکے کنوئیں مین ڈالدے جلد انمین تفرقہ ہو جائیگا آیت و طلسم یہ ہے حطا مططلمنا سباح
والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ فلان علی البغض فلان بن فلان

۲۹۹۱۱۱۷ ولدیم ا ا ا و ۱۸۶ ۸۹ ۱۱۱ ۱۱۲ ۳ ۵ ۴

البغض[۵۷] واسطے خانہ بربادی دشمن کے اس تعویذ کو ساعت مریخ یا زحل مین لکھکر اُسکے گھر مین دفن کرے اسکا مکان بالکل ویران ہو جائیگا تعویذ یہ ہے۔

ایضاً[۵۸] اس آیت کو آدمی کے سر کی ہڈی پر لکھکر یا پڑھ کر خانہ دشمن مین دفن کرے وہ جلد ہلاک ہوگا۔
قاعا صفصفا لا ترے فیھا عوجا ولا امتا

ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع

ایضاً[۵۹] اگر اس تعویذ کو کفن کے کپڑے پر لکھکر دشمن کے مکان مین دفن کرین دشمن جلد ہلاک ہوگا تعویذ یہ ہے

ایضاً[۶۰] واسطے مقہوری دشمن کے حرف ح کو دو بار مٹی پر پڑھ کے اڑادے دشمن مقہور ہوگا۔

ح	ح	ح	ح	ح	ح	ح
ح	ح	ح	ح	ح	ح	

البغض[۶۱] سات روز تک ستر دفعہ حرف کو دشمن کے نام پر پڑھے جلد ہلاک ہوگا **البغض**[۶۲] اگر سات روز تک اسّی دفعہ حرف ف دشمن کے نام پر پڑھے دشمن جلا وطن اختیار کریگا

ایضاً[۶۳] اگر اس تعویذ کو کچی اینٹ پر چاقو کی نوک سے چالیس روز تک لکھکر کنوئیں مین ڈالین دشمن ہلاک ہو اور اخیر کے خانہ مین دشمن کے نام کا عدد لکھین

تعویذ یہ ہے

۱۲۱۴۳	۲ ۲ ۷	۱ ۲ ۷	۷ ۱ ۷
۱۲۱۲۱ ۵۸۷۱	۷ ۱ ۷	۲ ۲ ۷	۵ ۲ ۷	[illegible]
۵۵ ۵ ل	۲ ۲ ۷	۵ ۱ ۷	۲ ۲ ۷

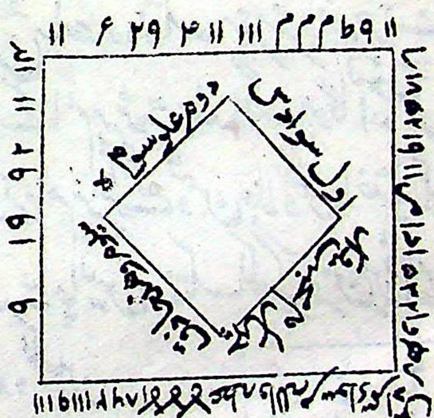
البغض[۶۴] اگر اس کلام کو اخیر شب جمعہ سے

شروع کرکے دوسری شب جمعہ تک ہر شب کو ایک ہی وقت پر بنام دشمن پڑھا کرے دشمن ہلاک ہوگا نادعلیاً مظہر العجائب ھاھا تجدہ عونالك فی النوائب هوهوهو کل ھم وغم سینجلی بنبوتك یا محمد یضرب بالسیف بولایتك یا علی یا علی یا علی **ایضاً** اگر اس رباعی کو ہر روز ستر بار دشمن کے نام پر پڑھا کرے چند روز مین ہلاک ہوگا رباعی یہ ہے **رباعی** این کیدی گبر از کجا پیدا شد ❊ این صوت قبر از کجا پیدا شد ❊ خورشید چشم من پنہان کرد ❊ این لکا ابر از کجا پیدا شد ❊ **ایضاً** بارہ کلوخ پاک کرکے اُنپر بارہ مرتبہ اس آیت کو پڑھے اور دشمن کی دیوار مین علیحدہ علیحدہ رکھدے دشمن ہلاک ہو آیت یہ ہے کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ **البغض** اس نقش کو زرد آکھ کے خشک پتے پر لکھ کے پانی سے دھوئے اور رقیب کے گھر مین ڈالے اسکو مطلوب سے جدائی ہو نقش یہ ہے

هو	ی	دل	کود
حاط	ع	ع	۱۱
ع ع	ی ی	س س	ح ود ۲۸

فلان بن فلان علی البغض فلان بن فلان

البغض ۶۸ اگر اس تعویذ کو بنام حضرت امیر المومنین لکھکر بازو پر باندھے دشمن مقہور ہو تعویذ یہ ہے



البغض ۶۹ ان آیات کو دو شخصون کے نام سے لکھکر پرانی قبر مین دفن کرین اُن مین جدائی ہو آیات یہ ہین الحاقہ ما الحاقة والقارعة ما القارعة وما ادرٰک ما القارعة اذا زلزلت الارض زلزالھا واخرجت الارض اثقالھا وقال الانسان مالھا یومئذٍ تحدث اخبارھا فلان بن فلان علی البغض فلان بن فلان

البغض اس عزیمت کو کاغذ مین لکھکر فلیتہ بنائین اور رقیب کے سر کا بال سر پیچ دیکر اسپر روئی لپیٹین بعدہ منئے چراغ مین سرسون کا تیل ڈالکر اسکا رخ جانب خانہ رقیب کرکے فلیتہ کو جلائین اسکو مطلوب سے عداوت ہو جائیگی عزیمت یہ ہے۔

البغض اس طلسم کو ایک ۱۱۱ ۲ ۱ ۲ ۱۱ ۱۱ ۱ ۱۱ ۲ ۱۱ ۱۱ ۵ ۱۸ ۶ ۱۱ ۱۱ ۱۱۱ ۹

فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان

ٹھیکرے کے ٹکڑے پر کندہ کرکے انکے نام سے آگ مین ڈالدے انمین جدائی ہو طلسم یہ ہے۔

البغض جسوقت داہنے نتھنے کی ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ×

سانس جاری ہو سات عدد گل آکھ لاکے دونون کے نام جلاوے انمین جدائی ہو

البغض اسپند منگل کے روز وقت طلوع آفتاب کے لاوے اس آیت کو اکتالیس بار اسپر دم کرکے آگ مین جلاوے بعدہ جسوقت داہنی سانس جاری ہو اسکی راکھ ہاتھ سے اٹھاکے دریا مین ڈالدے انمین جدائی ہو آیت یہ ہے نَارُ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃُ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَۃِ اِنَّھَا عَلَیْھِمْ مُّؤْصَدَۃٌ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ عداوت و فرقت فلان بن فلان بفلان بن فلان بحق ہذہ الآیات **ایضاً** اگر اس تعویذ کو کاغذ مین لکھکر پرانی قبر مین دفن کرے اور بروقت دفن یہ کہے کہ مین اس تعویذ کو اس کام کے واسطے لایا ہون اور اسکا نام مع انکی ماؤن کے لکھے انمین جدائی ہو تعویذ یہ ہے

اللہ	الرسول	محمد	الا اللہ	لا الہ
۵۰۲	۳۹	۶	۹	۸
۱۱۱	۳	۳	۷۸	۸۳
۱۱۱۲	۱۵عد	۱۹	۵۰۱۹	۵۵

ایضاً اگر اس آیت کو گورخر کے چمڑے مین لکھکر دشمن کے گذرگاہ مین ڈالدے دشمن دیوانہ ہوا اور اگر چوراہے کی خاک پر سات بار دم کرکے دشمن کی طرف ڈالدے تو وہ مقہور ہو آیت یہ ہے وَتَمَّتْ

فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان

كلمة ربك صدقا وعدلا لا مبدل لكلمته وهو السميع العليم **ایضاً** اگر
اس آیت کو لکھکر دشمن کے لشکر کے جانب ڈالدے اسکی فوج مین تفرقہ ہو جائے گا آیت یہ ہے
سيهزم الجمع ويولون الدبر **ایضاً** اگر حرف واو کو دشمن کے نام بابجد کاغذ مین
لکھکر ہوا مین لٹکادے دشمن پریشان ہو **ایضاً** اگر ان حروف کو لکھکر دشمن کے نام سے قبر
مین دفن کرے دشمن مقہور ہوگا حرف یہ ہین اھع اھی اھن اھ ع ا ھ ک ا م ن
ایضاً اگر اس طلسم کو پیر کے روز لکھکر دشمن کے گھر مین اسکے نام سے دفن کرے دشمن
خراب ہو طلسم یہ ہے **ایضاً** اگر اس آیت کو گلنار فارسی کے پانی سے کاغذ مین مع نام دو
شخصون اور انکی ماؤن کے لکھے اور پرانی قبر مین
دفن کرے ان مین جدائی ہو آیت یہ ہے
قال هذا فراق بيني وبينك سانبئك
بتاويل مالم تستطع عليه صبراً الفراق والعداوة
فلان بن فلان على البغض فلان بن فلان

۸ ۲	اصاع	هه	١٠	ب
اط				

ایضاً اگر بلی اور چوہے کے سر کے بال لا کے موم کے اندر پر کرکے رقیب کے گھر مین دفن
کرے اسکو مطلوب سے فراق ہو **ایضاً** اگر اس طلسم کو انکے نام سے لکھکر اس کنوین مین
جسکا پانی شور ہو ڈالدے انمین جدائی ہو ۱۱۱ه ۸ ۱۱۶۱ ۲۰۰۰ صح ماه

۹۱ ه ۱۸۱ ۱۱۵ ۹۶ اه **ایضاً** اگر کہیں سنگ پڑے لیکر ان اسماء
فلان بن فلان على البغض فلان بن فلان کو ہر ہر پر دم کرکے خانہ دشمن مین دفن
کرے دشمن خانہ خراب ہو اسماء یہ ہین یا معز یا مذل یا سميع يا بصير يا قادر
يا قاهر الاتقهر فلان بن فلان **ایضاً** کفن میت مین ان آیات کو لکھکر اس پر
تھوڑے پرانی قبر کی مٹی چھڑک کر تنور یا پرانی دیوار کے نیچے دفن کرے دشمن کو شدت
درد سر لاحق ہو اور درد چشم سقدر لاحق ہو کہ نابینا ہو جائے آیات یہ ہین او كصيب من السماء

فیہ ظلمات ورعد وبرق الی قولہ ولو شاء اللہ لذھب بسمعھم وابصارھم ان اللہ
علی کل شیء قدیر ۸۸ ایضاً واسطے ہلاکی دشمن کے اتوار کے روز وقت طلوع آفتاب کے
گیہون کا آٹا لاکر بکری کے دودھ مین خمیر کرکے بعدہ اس سے دشمن کی صورت بناکے
کوری سفال مین بٹھلاکے چار دب کے خلال سے تیر وکمان بناکر ان اسماء کو اسپر دم کرے
اور تصویر کے پیٹ مین نشان کرکے مارے دشمن ہلاک ہو بیمار ہو مین دماغ نکلایایا
رءوف یا جبرئیل ۸۹ ایضاً اس طلسم کو دو شخصون کے نام لکھکر آگ کے نیچے دفن کرے انمین
سخت جدائی ہو کے للا ۱۲ ۱۱۲ کہ و ۱ و طع ۲۶ و ۱۱۱ ح ا فلان بن فلان علی البغض فلان بن فلان
البغض ۹۰ اگر منگل کے روز سے ایک ہفتہ تک بلاناغہ علی الترتیب ان نقوش کو برگ دھتورہ
مین لکھکر آگ مین ڈالدے اور انکا نام بھی لکھدے انمین سخت جدائی ہو نقوش یہ ہین -

ط ۱۱۸ ۱۱ ۳ ۱۲۲ ۳ ط ۱۳ روز اول

۲۷ ۲ ۳ ط ۱۳ ۱۲ ۱۶ ۸ روز دوم

ھ ۱۶ ۳۴ ۲۲ ۹۲۲ ۸۳ و روز سوم

۱۱ ۱۱ روح ۹ ۱۱ روز چہارم

۵ للاح ۹ لسبع و ۱۱ و ۱۱ ۱۱ روز پنجم

۱۱ ۱۵ ۱۱ ۱۲ ل ۱۲ ۷۷ ۱ ۱۱ ۹۶ ۱۱ روز ششم

اح ۱۱ ۱۳۶ ۱۱ ۵۲ ۱۲ ۹۸۹ روز ہفتم

البغض ۸۹ واسطے دفع دشمن کے اگر اس
نقش کو لکھکر ہوا پر لٹکادے دشمن دفع ہو نقش یہ ہے

٦	٧	٢	
١	٥	٩	
٨	٣	٤	

البغض اگر اس تعویذ کو ہفتہ یا منگل کے روز منھہ مین
ترشی رکھکر لکھے اور زمین مین دفن کرے دونون
مین جدائی ہو تعویذ یہ ہے

البغض ۹۱ جن دونون شخصون مین جدائی منظور ہو
انکے سر کے بال لاکر اس تعویذ کو کسی کاغذ مین لکھکے
فلیتہ بناکے بالونکو اسپر لپیٹے بعدہ اوپر سے روئی
لپیٹ کر چراغ مین سرسون کا تیل ڈالکر رقیب کے
گھر کیا نیچے چراغ کا رخ کرکے فلیتہ کو جلادے

۷۷	۸۰	۸۳	۷۰
۸۲	۷۱	۷۶	۸۱
۷۲	۷۸۶	۷۸	۷۵
۷۹	۷۴	۷۳	۸۴

انمین سخت جدائی ہو تعویذ یہ ہے۔ لالالالا را در م ا م ح

۵۵۶ الالامر در لالا واح م م لا ___ ایضًا آٹھ ٹکڑے روٹی پران آٹھ شکلونکو لکھکر اگر قریب

مرد ہو نز کتا والا مادہ کتے کو کھلادے انمین جدائی ہو اشکال یہ ہین صفحوحط

طططلو اسلاو — بفقل اک — بفقل منفل س — صد بی لس — عملد

عطا — س معفط

۹۳ ایضًا ان سہون کو کاغذ پر لکھکر جنمین عداوت مقصود ہو کھلادے

ان مین عداوت ہو آیت یہ ہے الجبار القہار المدل ل

والقینا بینہم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ فلان بن فلان علی بغض

فلان بن فلان الجبار القہار المدل ل سر و رہم حسبی اللہ کفا ۹۴ ایضًا اس

عزمیت کو کاغذ پر لکھ کے نام دونوں شخصون کا پشت تعویذ پر لکھکر پرانی قبر مین دفن کرین

دونون مین جدائی ہو مجرب ہے اذا زلزلت الارض زلزالھا واخرجت الارض اثقالھا

القارعۃ ما القارعۃ وما ادرٰک ما القارعۃ الحاقۃ ما الحاقۃ وما ادرٰک

ما الحاقۃ کتبۃ البغض فلان بن فلان ۹۵ ایضًا اگر قیب کا جامہ مستعمل لا کے اس آیہ اور طلسم

کو مع نام دونوں شخصون کے اسپر لکھ کے پانی مین ڈالدے انمین جدائی ہو آیہ اور طلسم یہ ہے

وجعلنا من بین ایدیہم سدًا ومن خلفہم سدًا فاغشینٰہم فہم لا یبصرون

ھماعیا علیا احدا البغض فلان بن فلان علی بغض العداوۃ فلان بن فلان

السد ۱۹۶ ایضًا واسطے مقہوری اعدا کے میخ آہن پر تبت یدا معکوس تین بار اور

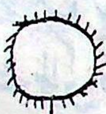
ہر تبت یدا کے بعد اس مناجات کو بلا فصل علی الصباح پڑھ کے دم کرے اور اسکو ایک کدو

مین چبھو دے اور اسیطرح اکیس دن اکیس میخون پر بوقت مذکورہ پڑھے اور کدوے مذکور مین سبھون کو

گاڑدے دشمن سخت مقہور ہو تبت یدا معکوس مناجات یہ ہے من مسد حبل فیجید ھا الحطب

حمالۃ وامراتہ لہب ذات نارا سیصلی وما کسب ما لہ عنہ ما اغنی وتب لہب ابی یدا تبت

مناجات اللّٰھم اھلک عدو فلاں بن فلاں بحق تبت وسر تبت یا رب یا رب یا رب یا قاضی الحاجات اقضی حاجتی واھلک عدو فلاں بن فلاں انک انت قلت ادعونی استجب لکم انک لا تخلف المیعاد یا قاضی الحاجات ویا مجیب الدعوات یا قادر یا قاھر انک علیٰ کل شیئ قدیر لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم **ایضاً** پرانی قبر کی مٹی لاکر دشمن کی صورت تیار کرے بعدہ سینک جاروب سے تیر و کمان بناوے اور اس پر اس کلام کو ایکسو نو مرتبہ پڑھکر دم کرے اور اس تصویر کے پیٹ میں تیر مارے چند روز میں دشمن ہلاک ہوگا کلام یہ ہے نیلا ضلا لوا بحق یا قہال یا عزرائیل **ایضاً** اگر اس شکل کو لکھکر گاے کے گوبر میں دفن کرے دشمن مقہور ہو۔



ایضاً بعد نماز صبح و شام دشمن کی صورت سیاہ تصور کر کے کھڑے ہوکر اس اسم کو پانسو یا ہزار مرتبہ پڑھے اور بعد یاسے کے دشمن کیجانب رخ کر کے (تف) کرے دشمن مقہور ہو اسم یہ ہے یا قاھر ذو البطش الشدید انت اللہ الذی لا یطاق انتقامہ یا قاھر **ایضاً** اگر اس تعویذ کو بنام دشمن لکھ کے آگ میں ڈالے دشمن مقہور ہو تعویذ یہ ہے۔

۳۴۴۲۵۰ ۳۹۸۹۸۷۷	۸	۱	۳۴۴۴۴۲۵۳ ۳۹۸۹۸۷۷
۲	۳۴۴۲۵۲ ۳۹۸۹۸۷۷	۳۴۴۴۲۵۱ ۳۹۸۹۸۷۷	۷
۳۴۴۲۵۵ ۳۹۸۹۸۷۷	۳	۶	۳۴۴۲۵۶ ۳۹۸۹۸۷۷
ع	۳۴۴۲۴۹ ۳۹۸۹۸۷۷	۳۴۴۲۵۴ ۳۹۸۹۸۷۷	۴

۱	۱	۳
۸	ع	۲
۶		۹

۱۱۱/۵ ہمہیہ یکبیہ

۲۴ قیش ۲۴ سہ ۲۴

۲۴ ہملیہ ۲۴ شہ الحجہ

۷		۲
۸	۲	۸
۸	۰۱	۸

ایضاً واسطے ہلاکی دشمن کے اس کلام کو اکتالیس روز تک ایکسو چالیس مرتبہ اور بعد اکتالیس روز کے

صبح وشام تیرہ مرتبہ پڑھا کرے دشمن ہلاک ہوگا مجرب ہے بسم اللہ الاسمان الرحمن
ابرسمان الرحیم خیث سمان یاقدیمر یاد ائمر یا باقی یا حی یا قیوم یا قادر یا مقیم یا اللہ
الاولین والاخرین ہر کہ ما را بد گوید ببند و بند خواھد
ضربت لا الہ الا بر جان او و بستگی محمد رسول اللہ بر زبان و واد او ذکریا بر سراو
و گرز حمزہ بر پشت او و عصای موسی بر جگر او کرم ایوب در بطن او و مہر
سلیمان بر دھن او و طوفان نوح بر قوم او و غبار دنیا در چشم او و تیغ علی مرتضی
بر قتل او و قہر خدا بر جان او بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح واللہ المستعان
علی ما تصفون اجلہ و نقلہ و قتلہ اجلہ و نقلہ و قتلہ اجلہ و نقلہ و قتلہ

ایضاً اگر اس شکل کو اتوار کے روز لکھ کے پرانی قبر میں دفن کریں دشمن مقتول ہو شکل یہ ہے

ایضاً واسطے ہلاکی دشمن کے اس نقش نہ در نہ کو لکھ کے ستر بار تبت یدا معکوس اسپر دم کرے اور اس نقش کو مینڈک کے منہ کے اندر رکھ کے اسکے منہ کو سیاہ ریشم سے سی دے اور کسی حمام کے ایک گوشہ میں دفن کرے دشمن ہلاک ہوگا مجرب ہے نقش اور تبت یدا معکوس یہ ہیں دشمن

و ر ہ ذ ا و لا ھ و
۹۱ و ھ و د ۃ ا و لا لہ

ملبحا ھذہ یحیی و تحطحل اکتل امحم ھتار ما و بھلتا ذا ا ا سلصح بیں بسکاموا ھنلا ممع
مغا امتتہ ب ھلیبا ادبت بتّ

اور نقش نہ در نہ یہ ہے۔

ة	س	ص	ن	ھ	ل	ب	ح	ا
ھ	د	ی	ج	ی	ف	ب	ط	ح
ل	ا	ت	ل	ا	م	ح	ھ	ت
ا	ر	م	ا	و	ب	ھ	ل	ب
ا	ذ	ا	ر	ا	ن	ی	ل	ص
ی	س	ب	س	ر	ا	م	و	ھ
ل	ا	م	ھ	ن	غ	ی	ن	ع
ا	ا	م	ب	ت	و	ب	ھ	ل
ی	ب	ا	ا	د	ی	ث	ب	ت

ایضاً اگر عورت واسطے جدائی سوت کے شوہر سے اس شکل کو لکھے اپنے تکیے کے نیچے رکھ چھوڑے پس اگر اس شخص نے دوسرے شہر میں

بھی عورت کی ہو تو چھوڑ دے اور جلد چلا آوے نقش یہ ہے۔

ایضاً[۱۰۵] اس طلسم کو کچی اینٹ پر لکھ کے کنوئین مین
ڈالدے اور دو شخصون کا نام بھی تحریر کرے
ان مین عداوت ہو طلسم یہ ہے۔

ولا ١٦	ه
ہ ٦	لہ
ا ٢ د ٦ ھ	

ع ۹۹۱ ۱۱۱ ۲ ل ۹۹ ۱۱۲۹۹ امو ۱۱ ام ووعہ اعر

ع ۱ ٥ ٦ ۹ ۹ ۲ ۱۱۱ ۲ ۱۱۱ ٦ ۱۱ ھ

ایضاً[۱۰۶] اگر اس طلسم کو لکھکر مع نام دو شخصونکے انکے گھر کی دیوار کے نیچے دفن کرے انمین
جدائی ہو طلسم یہ ہے ط ۱۱۱۱ ه ۹ لا ۱۱۹ و ۱۱ ۸ ٦ ۱۱۱۱ احجالرحم عن العجل

ایضاً[۱۰۷] اگر اس طلسم کو لکھ کے پانی سے دھو کر دو شخصون کو پلاوے انمین جدائی ہووے یہ ہے
ط ۱۱۱ وح ا ما ع ـــــــ ل مں صلم ہما ہ ء ۱۱ س ۱۱ ہ ع ر ا ۲

ایضاً[۱۰۸] اگر ان اسماء کو دشمن کے جامہ پر دم کرے ہلاک ہو جاوے اور اگر دو شخصونکے نام
لکھکے ایک گھر مین دفن کریں انمین عداوت ہو اسماء یہ ہین یا قوی یا غنی یا ملی یا ولی
البغض فلان بن فلان عداوت فلان بن فلان ایضاً[۱۰۹] اس طلسم کو دو شخصونکے نام سے
لکھکے ایک گھر مین ڈالدے انمین جدائی ہووے یہ ہے ط ص ہ ۱ ہ ۱۹۹ صمہ ۱۱۱ ۱٥٦
ایضاً[۱۱۰] اسکو دو شخصون کے نام لکھکے آگ مین ڈالدے انمین جدائی ہووے طلسم یہ ہے
۱۱۱ ۲ و ۱۱۱۱ حم ایضاً[۱۱۱] اس طلسم کو پان پر مع نام دو شخصون کے لکھکر
آگ مین ڈالدے انمین جدائی ہو طلسم یہ ہے ط ۱۱ ۱۱۱ ہ ۱۱ ـــــ ۱۱ ــــ ع ۱۱۹ ۱۱ ۱۱۹ ۱٦۲ ہمہ
ایضاً[۱۱۲] یہ طلسم لکھکر بازو پر باندھے دشمن مقہور ہو طلسم یہ ہے۔
جسم ۱۱ ہ ص ـــ ۱۱ ــــ ایضاً[۱۱۳] اگر اس طلسم کو کتے کی
بائین جانب کی پسلی کی ہڈی پر مع نام دو شخصون کے لکھکے پرانی قبر مین دفن
کرے ان مین جدائی ہو مجرب ہے۔

طلسم مذکور یہ ہے۔

وهامان			فرعون
۱۶۶	۱۲ع ۱	۱۵۱۵	۳ع ۵۱۱
۱	〃	۵	۴۴۱۱م
×	۵۳۵۱۱	۵۳	۲ع ۵
وهامان	العجل الساعۃ	العجل العجل	دهودع

ایضاً اگر اس عزیمت کو لکھ کے اپنے پاس رکھے دشمن مقہور ہو وہ عزیمت یہ ہے۔
۱۱ط ھ ۱۱ ے ۱۱ ۹ ۱۱ ۱۹ ط ۱۸۱ ایضاً اگر اس نقش کو لکھ کے دشمن کی
چوکھٹ کے نیچے دفن کرے وہ مقہور و آوارہ ہو وہ یہ ہے
یا قہار یا قہار یا قہار بقہرک یا قہار یا قہار فلان بن فلان آوارہ شود۔

۱۹ ط	۱۱ ۹ ۱۱	۱۱ ے	۱۱ ط ھ
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲

ایضاً اگر اس آیت کو پڑھکے دشمن یا ظالم کے منہ پر دم کرے اس سے نجات پائے آیت یہ ہے ان اللہ هو الذی لیس کمثلہ شی وهو الواحد القہار۔ ایضاً اگر اس نقش کو کاغذ پر دشمن اور اسکی ماں کے نام سے جنین بجنین ہو کر لکھ کے اینٹ کے نیچے دباوے اور سات روز تک بعد ہر نماز کے الگ از زمین سبع پاپوش اسپر مارے دشمن مقہور رہے اور تکلیف اٹھاوے وہ یہ ہے

ایضاً واسطے دفع اعدا کے اس طلسم کو ہر روز جسقدر کہ ممکن ہو سکے لکھ کے دریا میں بہاوے اور ایک اپنے پاس رکھے مجرب ہے۔

۹۰/۳	۳۰/۱۴	۱۰۰/۶	۳۰۰/۲
۱۰۰/۱۵	۷۷/۱	۹۰/۳	۳۰/۱۳
۷۷/۴	۱۰۰/۸	۳۰/۱۰	۹۰/۱
۳۰/۱۱	۹۰/۰	۷۷/۴	۳۰۰/۱۲

۹۲ سا ۱۶ ۳۱۰۱۶ ۵ ۱۳۵ ۱۳ ایضاً ایک ٹکڑا کپڑا مستعمل دشمن دہ یہ ہی
کالا کے اسکی ایک گڑیا بناوے اور ہفت رنگی ریشم سے اسکی بندش وغیرہ کرے اور
پانچ سوزن فولادی اسکے سر مین اور چار دونون آنکھون مین اور دونون ایک مین اور
چار دونون پیرون مین اور دو پستانون مین اور دو دو دونون کانون مین اور ایک ناف مین چبھووے
اور ان اشکال کو لکھ کے اسکی گردن مین لٹکا دے اور ایک چھوٹی مٹکی مین اپنی شراب کرکے
اسمین اسکو ڈالدے اور اسکے منھ کو ڈھکنے سے بند کرکے موم سے اسکو استوار کرے
اور کسی خوفناک جگہ دفن کرے دشمن سخت اذیت اٹھاوے گا اور قریب ہلاکت ہوگا
اگر اسکو بلاؤن سے پھر نجات دینا منظور ہو اس گڑیا کو نکالکر سوزنون کو اس سے دفع
کرکے دریا مین ڈالدے اشکال یہ ہین هلام و ر امدهی کدحص ماحساسد

حدا د ر د و د و د ر و و د ص ص ص ص ص ص ص ص ص طططططططط ع ع ع

ع ع ع ع ع ع ص لا سہ ما ه ه

فلان بن فلان ایضاً اس نقش کو سانپ کی کیچل پر لکھ کے ایک سو ایک بار اسم
(اجھرط) اسپر دم کرکے دشمن کے گھر مین دفن کرے دشمن تباہ اور گھر اس کا ویران ہوگا
نقش یہ ہی ایضاً واسطے نہ آنے خریدار کے کسی شخص کی دوکان
مین خصوصاً کسبیون کی کشادہ بازاری کے لئے
عجب الاثر ہی اول ایک گڑھا چھوٹا زمین مین
کھودے بعدہ گوبر سے چوکہ دیکر روز اول اکیس ماش
ماش پر اس منتر کو اکیس مرتبہ پڑھکر اس طاق مین رکھ چھوڑے اور دوسرے روز بھی ایسا ہی
عمل کرے اور تیسرے روز بھی ایسا ہی کرے بعدہ ایک مرغ سرخ رنگ ذبح کرے اسطرح کہ وقت
ذبح اسکا خون اس گڑھے مین ماش پر گرے بعد چند دانے ماش اسمین سے لیکر اس عورت کے دروازہ
مین دفن کرے اور چند دانے اس عورت پر مارے لیکن وقت پڑھنے اس منتر کے لوبان وسیندور کی

دھونی دے منتر یہ ہے محمد ابیر مین چیلا تیرا۔ فلانی کی کبھی ٹھوٹے میلا نہ اسکے کبھی گانہک آوے نہ اسکا کبھی رس پکا دے۔ لوہے بیر بیٹھا کاوے اور جلاوے فلانی کے نام اس شخص کا لے

ایضاً [۱۲۲] واسطے تفرقہ دشمنون کے اس نقش کو گھیکوار اور نیل کے پانی سے اخیر چاند کے ہفتہ یا منگل کو قبل طلوع آفتاب چاند کی روشنی مین بساعت زحل یا مریخ کے لکھے اور دشمن کے گھر مین دفن کرے چند روز مین دشمنون کے درمیان تفرقہ ہو نقش یہ ہے۔

ایضاً [۱۲۳] واسطے مقتول ہونے دشمن کے اول شیر برنج اور ملیدہ پر فاتحہ دیکر اسکا ثواب سید ناصر علی سبز پوش قتال کی روح کو پہونچاوے بعدہ شیرینی دوسری پر فاتحہ دیکر جناب رسالتمآب اور بارہ ائمہ کی ارواح اطہار کو اسکا ثواب بخشے پھر اور بزرگون کی ارواح کو اسی طرح ثواب پہونچائے یہانتک کہ اس عامل کو ناصر قتال سے اجازت عمل اس تعویذ کی ہو پھر کسی مردہ آدمی کا کاسہ سر لاکے اپنے منھ مین ترشی اور مرچ سیاہ رکھکر اخیر ماہ کو اتوار کے روز شمس کی ساعت مین بخور ستارہ جلاکے پھر اس تعویذ کو لکھے دشمن مقتول ہو مجرب ہے اور نقش مذکور یہ ہے

۳۷۹۴	۳۷۹۸	۳۷۹۲
۳۷۹۳	۳۷۹۵	۳۷۹۷
۳۷۹۸	۳۷۹۱	۳۷۹۶

فلان بن فلان اقتل فلان بن فلان

ایضاً [۱۲۴] واسطے قتل دشمن کے آخر ماہ مین ہفتہ یا منگل کے روز منھ مین ترشی اور مرچ سیاہ رکھکے اور بخور ستارہ جلاکے اس تعویذ کو عرق لہسن اور تیل سے لکھے اور سیاہ ... کے منھ کے اندر



کرکے اسکے منھ کو سیاہ ریشم سے خوب باندھے اور پرانی قبر مین دفن کرے۔

النقش فلان بن فلان کردم

منعرلا یمنحر لا ہلا مسیب

ا	ح	ب	ل	م	ن	ہ	س	د
ح	ط	ب	ف	ی	ج	ی	د	ھ
ت	ھ	ح	م	ا	ل	ت	۲	ل
ت	ل	ھ	ب	و	ا	۳	ر	ا
س	ل	ی	ن	ا	ر	ا	ذ	ا
ھ	و	م	ا	ع	س	ب	س	ی
غ	ن	ی	ع	ن	ھ	م	ا	ل
ل	ھ	ب	و	ت	ب	م	ا	ا
ت	ب	ت	ی	و	ا	ا	ب	ی

۱۲۴ ایضاً واسطے دشمن کے اس نقش ابلیس کو بوقت زوال پر کرکے ہمراہ مرچ سرخ کے ہر روز دو جلاوے اور نوچندی منگل سے شروع کرے مجرب ہے اور نقش یہ ہے۔

۲۵	۴۸	۳۲	۱۸
۲۱	۱۹	۲۴	۲۹
۳۰	۳۴	۲۶	۲۳
۲۷	۲۲	۲۱	۳۳

۱۲۵ ایضاً اگر اس عزیمت کو چوب نیم کے قلم سے گدھے کے چمڑے پر شراب اور نیل سے زحل یا مریخ کی ساعت مین تاریخ نحس لکھ کے حمام کے نابدان مین دفن کرے مع نام دو شخصون کے ان مین سخت جدائی ہو وہ عزیمت یہ ہے۔

بغض فلان بن فلان هیا هیا هیا اهقف اهقف اهقف ایضاً اگر اس تعویذ کو منگل کے روز ساعت مریخ مین لکھکر نیلے کپڑے لپیٹ کر پرانی قبر مین دفن کرے دونون مین جدائی ہو وہ یہ ہے۔ ایضاً اگر اس عزیمت کو آدمی کی ہڈی پر لکھکے دشمن کے گھر مین ڈالدے ایک ہفتہ مین وہ ہلاک ہو اور اُسکا گھر تباہ ہو وہ یہ ہے فتاعا غنفصسا لا ترٰی فیہا عوجا فلا امتا ایضاً اس تعویذ کو آٹھ زرد کے پتے پر لکھکے دونون شخصون

٣٠٨٣٨	٣٠٨٣٣	٣٠٨٥٠
٣٠٨٤٩	٣٠٨٤٧	٣٠٨٤۴
٣٠٨٤٣	٣٠٨٤١	٣٠٨٣٦

کے سامنے جلاے انمین جدائی ہو وہ یہ ہے ھجھ ھجھ فت ف ھی الی الارض فسا۔ ایضاً واسطے افتراق سوکے اپنے شوہر سے عورت اس نقش کو سات کچے سفال کے درمیان لکھ کے ہاتھ سے آگ مین ڈالے جب دیکھے کہ خوب جلنے کے قریب ہوا اُسکو لیکر دریا مین ڈالدے انمین بغض و عداوت ہو وہ یہ ہے۔

ابلیس ہامان

نمرود شداد

ایضاً البغض تعویذ منظوم	ترا دشمن جو کوئی ہو خونخوار	کہ ترے دلکو جس سے ہو آزار
جسکا چارہ نہو سکے تجھ سے	اور رہائی نہ اس سے ہووے تجھے	کر رقم یہ طلسم دوسرا بار
جلد خنجر بوقت براسے یار	ایک کر تجھ سے تا دشمن	دفن کرس لے اب یہ مجھسے سخن
دوسرے پھر اسکے برسر راہ	کر تو پنہان نکرا سے آگاہ	تیس جلکے سوے گورستان
کر کسی گور کہنہ مین پنہان	تیرا دشمن ہے بہت غمناک	تھوڑے ہی عرصہ مین ہوے لب وہ ہلاک

ایضاً اگر اس نقش کو پتھر کے ٹکڑے پر لکھکر آگ مین ڈالے جسوقت وہ پتھر جل جائیگا وہ شکستہ ہوگا درمیان دونون شخصون کے جدائی ہوگی۔

نقش مذکور یہ ہے۔

١	٩٥	١٩٢	٨
١٩٣	٧	٢	١٩٤
٦	١٩٠	١٩٧	٣
١٩٦	٤	٥	١٩١

ایضاً دشمن کو اسکے مقام سے آوارہ کرنے کے لیے اس طلسم کو لکھے اس کے مکان مین دفن کرے اور اسکا نام عدد سات کے خانہ مین لکھے وہ طلسم یہ ہے

٢	یا اسم فلان	٦
٩	٥	١
٤	٢	٨

[illegible]

[illegible]

ایضاً برائے مقہوری دشمن حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی قبل طلوع آفتاب کے اپنے دونون ہاتھون کو آسمان کی جانب اٹھا کر دس مرتبہ ان اسماء کو بعد ازان دونون پشت دست کو جانب آسمان کرکے چند روز تک پڑھا کرے دشمن مقہور ہو ایضاً اگر اس شکل کو مینڈھک کے چمڑے پر لکھے مع نام انکے اور آگ مین جلاوے اسیوقت انمین جدائی ہو وہ یہ ہے۔

[illegible]

الوك

ایضاً اگر اس شکل کو کاغذ مین لکھے پانی سے دھوئے اور دونون شخصون کے درمیان ڈالے ان مین جدائی ہو وہ شکل یہ ہے۔

ایضاً واسطے ہلاکی دشمن کے ایک اینٹ پرانے قبرستان کی لاوے اور سورہ یس انیس با

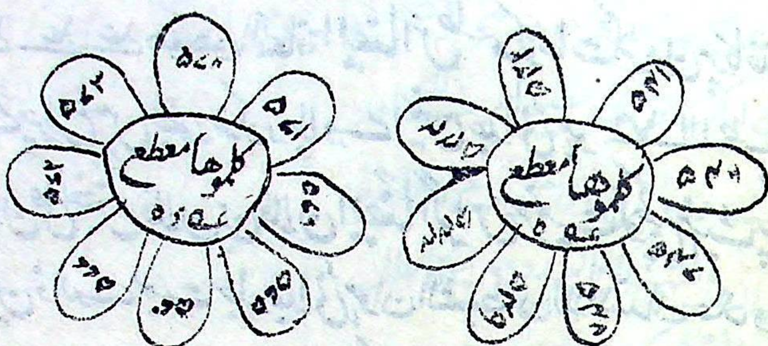
اسپر پڑھے اور ہر بار اخیر کے مبین مین اسپر چھری بھونک دے اور ایک ٹکڑا لکڑی کا کہ جس پر مردہ نہلایا گیا ہو لاوے اور اس اینٹ پر ایک ٹکڑا کرباس کا کہ میت سے بچا ہو لپیٹ کر اس تختہ پر رکھے اور اسپر نماز جنازہ کی پڑھے بعدہ ایک جگہ گڑھا اسطرح کھودے کہ پانی نکل آوے وہان اسکو دفن کرے جب وہ اینٹ گلجائیگی وہ شخص ہلاک ہوگا ایضاً اس طلسم کو لکھکر فلیتہ بناکر کڑوا تیل ڈالکرنئے چراغ مین روشن کرے اور رخ چراغ کا جانب خانہ حریف طلسم یہ ہے صح۱۱۱۷۹۹۹ ۱۱ ۱۱۱ ایضاً اگراس آیہ کو بکری کے سینگ پر لکھکے کنوین مین ڈالدے دونون مین جدائی ہو والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ فباء وبغضب علی غضب وللکفرین عذاب مھین ایضاً سات عدد پیپل کے پتے لاوے اور ہر ایک پر تین بار سورہ تبت یدا اور تین بار سورۂ الم ترکیف پڑھکر دم کرے اور کہے فلان بن فلان کو فلان بن فلان سے عداوت ہو ایضاً جامہ مستعمل رقیب کے اسپر اس آیت کو پڑھے اور آب رواں مین ڈالدے انمین جدائی ہو وجعلنا من بین ایدیھم سدًا ومن خلفھم سدًا فاغشینٰھم فھم لایبصرون فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان ایضاً اس نقش کو زرد آکھ کے پتے پر لکھکے جس میانہ مین کہ ایک درخت ہو وہان جاکر اس درخت کے نیچے بوقت دوپہر جلاوے اور کہے کہ فلان فلان دو شخصو نمین عداوت ہووہ یہ ہے

والقینا بینھم	العداوۃ	والبغضاء	الی یوم القیامہ
فلان بن فلان			
۲۹۵	۵۱۲	۱۸۴۱	۲۷۹
۱۸۴۲	۲۷۸	۲۹۶	۵۱۱
۲۷۷	۱۸۳۹	۵۱۴	۲۹۷
۵۱۳	۲۹۸	۲۷۶	۱۸۴۰

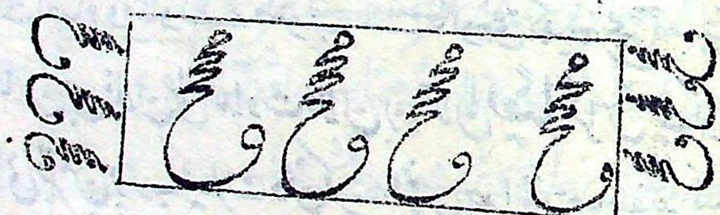
ایضاً دونون شکلون کو سرخی سے لکھ کے اس کی پشت پر نام دشمن کا لکھے اور زمین مین رکھکر ایک میخ آہنی اسکے نام کے

درمیان ٹھونک دے دشمن دفع ہو اور عجائبات دیکھے

شکلیں یہ ہیں



ایضاً ان اشکال کو مع عزیمت کے لکھکر اپنے گھر کے دروازہ پر چسپاں کر دے دشمن
مقہور ہو وہ یہ ہیں بحق جلالت و عظمتک و کبریائک بحق محمد واله واصحابه اجمعین
برحمتک یا ارحم الراحمین یا حافظ یا ناصر یا حفیظ



ایضاً اس طلسم کو لکھکر اپنے پاس رکھے دشمن مقہور ہو وہ یہ ہے ۵ و
ایضاً اس آیت کو جو راہ کی خاک پر پڑھ کے دو شخصوں کے درمیان ڈالدے
انمیں جدائی ہو وجاءت سکرۃ الموت بالحق ذالك ما كنت منه تحيد
ایضاً بروز یکشنبہ لکھکے فلیتہ بنا کر نئے چراغ میں کڑوا تیل ڈالکر رخ اسکا جانب خانہ
رقیب کر کے جلاوے ان میں ۱۱ ۳
ہلدھ ۹ ۱۱۱ ۹ ۱۱ ۱۰ ۱
۱۱۱ ۵ ۱۱۱ ۵ ۱۱ ۵ ۶ ہرہ ۱ ۷ یار
جدائی ہو وہ یہ ہے ۱۵ ۱۱ کے ۱۱ ۵ ک ۱۹ ار لے ۱ ۶
ایضاً جسکی روٹی پکا کر اسمیں ۱۵۷ ۱۱ ۱۱ ۷ ۱۱ ۵ ۱۱ ۱۹ ۱۱ و ۱۱۱ و ۱ ل ۹ ۱ /

اس شکل کو لکھے اور دو شخصوں کا نام لکھ کے سیاہ کتے کو کھلادے انہیں جدائی ہو عزیمت
الحاقۃ ما الحاقۃ وما ادراک ما الحاقۃ ھو ھو ھو ھو ھو علے علے علے
علے علے علے ھو ھو ما الحاقۃ ایضًا اس طلسم کو سات ٹکڑون پر کاغذ کے لکھکر
فلیتہ بنا کر نئے چراغ میں بطور نذر کو رجلاوے انہیں جدائی ہو ۷۱ ۱۱ ط ۱۱ ۷
فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان ایضًا اگر اس عزیمت کو کچی اینٹ پر لکھ کے
آب روان میں ڈالدے بہت جلد جدائی ہو ان الشیطان للانسان عدو مبین
ویدع الانسان اقل من عذاب السعیر وکذالک لنصرف عنہ السوء والفحشاء
واتبعوا ما تتلوا الشیاطین علی ملک سلیمان وما کفر سلیمان ولکن الشیاطین کفروا
یعلمون الناس السحر والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ آہیج حرمت اوراہیج
جدائی فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان شود ایضًا اس کلام کو بکری کے سینگ پر لکھکر
کنوئیں میں ڈالدے مع نام دو شخصون کے انہیں جدائی ہو لعلک فی العداوۃ والبغضاء الی
یوم القیمۃ وربا لعلی لعباء وما ولک مطلوب ۱۸۱۱ ع او نیچی کیھص بحق بغض و
جدائی و فراق دل فلان بن فلان علی عداوت فلان بن فلان ایضًا اگر اس آیت کو مع نام
دو شخصون کے لکھکر پرانی قبر میں پورب کیطرف دفن کرے انہیں جدائی ہو والقینا بینھم
العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ فراق دل فلان بن فلان علی عداوت فلان بن فلان
ایضًا پرانی قبر کی مٹی لا کے نمک شور کے ساتھ ممزوج کر کے اس سورہ کو اسپر سات دفعہ دم
کرے اور رقیب کے گھر ڈالدے انہیں جدائی ہو وسنہ حبل فی جیدھا الحطب حمالۃ وامراتہ
ذات لہب نارا سیصلی وما الہ عنہ لغنی وتب الی لہب یدا تبت الفریقو کفی
مفل مکان المقلل الساعۃ الساعۃ ایضًا دو شخصون میں جدائی ڈالنے کے لیے
طالب کے داہنے پیر کے نیچے کی مٹی لے اور مطلوب کے بائیں پیر کے نیچے کی اور دونوں کو یکجا کر کے سات بار
سورۂ اذا زلزلت الارض پڑھکے اسپر دم کرے اور ہوا میں اڑادے اور عمل منگل کے روز کرے

نقش واسطے کشائش رزق کے یہ نقش اللہ تعالی کے دو نامون یعنی یا وہاب یا باسط سے عاملون نے بنایا ہی کشائش رزق اور وسعت مال اور فراخی حال کے لیے نہایت مجرب اور آزمودہ ہی جو شخص چاہے چھیاسی نقش روزانہ باوضو قبلہ رخ ہوکے ایک وقت معین پر لکھے اور ہر روز لے دریا مین ڈالتا رہے انشاءاللہ تعالی اکیس روز منتہی اکتالیس روز مین اسکا مطلب دلی بر آئے نقش مکرم معظم یہ ہے

۲۱	۲۴	۲۷	۱۴
۲۰	۱۵	۲۰	۲۵
۱۶	۲۹	۲۲	۲۹
۲۳	۱۸	۱۷	۲۸

قید سے رہا ہونیکے لئے یہ نقش اور دعا عاملین نے نہایت سریع التاثیر لکھی ہی اگر قیدی سے ممکن ہو تو وہ خود بارہ سو بار روزانہ پڑھے ورنہ دوسرا شخص اسکے لئے پڑھے انشاءاللہ تعالی ایک چلے مین رہائی پائے گیارہ گیارہ بار اول و آخر درود شریف پڑھے اور بارہ سو بار یہ دعا یا بدیع العجائب بالخیر یا مخلص یا مخلص یا خلاص اس دعا کو چندی جمعرات سے شروع کرے اور ایک وقت روزانہ پڑھتا رہے اور نہایت طہارت اور خلوص دل سے پڑھے اور یہ نقش مبارک لکھکر قیدی کے بازو پر باندھ دے نقش یہ ہے

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

تمت

الحمد للہ کہ کتاب نایاب اسرار الجفر مع رسالہ لاجواب انوار القمر کہ عملیات نادرہ کا مخزن ہی اور نقوش معتبرہ کا معدن ہی باہتمام احقر العباد شیخ محمد عبداللہ صدیقی مالک مطبع مجتبائی لکھنؤ نہایت کوشش و محنت سے بصرف زر کثیر مرتب ہوئی اور حفظ حقوق تالیف بذریعہ رجسٹری مطبع مجتبائی لکھنؤ مین مطبوع ہو کر باعث ازدیاد مسرت شائقین ہوئی والحمد للہ علی ذلک حمداً کثیراً والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ وصحابہ اجمعین۔

خزینۃ العلاج جس مین ہر مرض کے
متعدد نسخے تحریر ہین دو جلدین ہے

اعلان
واجب الاذعان

چونکہ راقم نے علاوہ صرف زر کثیر کے اس کتاب کے تالیف کرنے مین بہت کوشش کی او بہت محنت و مشقت سے یہ کتاب نایاب جو علمیات نادرہ مین عدیم المثل و بے نظیر ہے مرتب کرا کے اپنے مطبع مجتبائی لکھنؤ مین طبع کرائی اور شائقین نے کمال قدردانی سے قبل از طبع بہت سی جلدون کی خریداری فرمائی - لہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب بخیال نفع زر اس کتاب کو کلًا یا جزءًا طبع نہ فرمائین کیونکہ یہ کتاب بموجب قانون ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ع داخل رجسٹر گورنمنٹ ہو چکی ہے ہان جسقدر نسخے مطلوب ہون بارسال قیمت ۸ر راقم سے طلب فرمائین

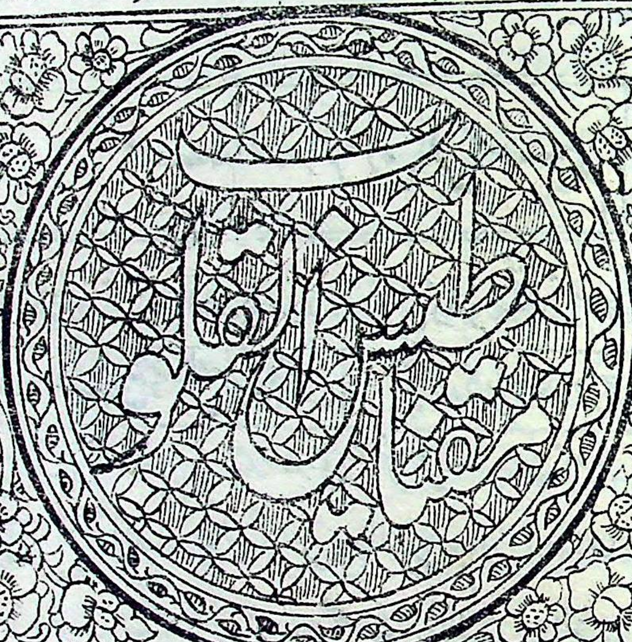
المشتہر
محمد عبد اللہ تاجر کتب
چوک لکھنؤ و مالک مطبع
مجتبائی

معین العلاج جسمین ہر خلط اور ہر مرض کی مخصوص دوائون کی وجہ بلحاظ قیمت [illegible] طلبہ کے [illegible] کارآمد ہے قیمت ۸ر

بستان المفردات لغات طب مین
نادر کتاب ہے قیمت ایک روپیہ ۱۲ر

فتبارک الله احسن الخالقین

کتاب لاجواب حاوی اصول نقوش تعویذات جامع فروع و قواعد تسخیرات جاذب قلوب بمحبوب اعنے



بصحت جناب مولوی لقا حسین خانصاحب منجم فلکی فیروزآبادی باہتمام محمد عبد الله تاجر کتب چوک لکھنؤ

در مطبع مجتبائی لکھنؤ مطبوع گردید

رجسٹری نمبر ۲۸۷ - ۲ جون سنہ ۱۸۹۳ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

ہشت خلد و ہفت چرخ و شش جہات و پنج حس | چار ارکان و سہ ارواح و دو کون از یک خدا

اما بعد سید ابو الحسن بن سید مہدی عرض کرتا ہے کہ نام اس رسالہ کا رسالہ مقناطیس القلوب ہے کیونکہ اس رسالہ مین بیان ایسے اعداد کا کیا جاتا ہے کہ جو ایک دوسرے کے عاشق ہین اور محبت بین الاثنین والفت بین الشخصین کے واسطے پرتاثیر و سریع الاثر ہین کہ ان کو اعداد متحابہ کہتے ہین اور امام الحکما افلاطون نے ان اعداد کا نام مقناطیس القلوب رکھا ہے اس لیے کہ جیسے قوت جاذبہ حجر مقناطیس کو ساتھ حدید کے ہے ویسے ہی قوت جاذبہ اعداد متحابہ کو آپس مین ہے اس دعوے کو بدلیل ثابت کیا ہے جیسا کہ بیان ہوگا اور ابتک اعداد متحابہ کے بیان مین کسی نے کوئی رسالہ جداگانہ تحریر نہین کیا ہے محققین نے جو کچھ اس باب مین لکھا ہے مختصر طور پر لکھا ہے اور اس کے اسرار خفیہ کو

آشکار نہین کیا ہی تاکہ ہر کس و ناکس اس مطلب جلیل القدر پر قادر نہو سکے کیونکہ اگر شوخ طبیعتان مجنون خصال و عاشق مزاجان فرہاد مثال حلاوت و شیرینی سے اسکے ذائقہ پاوین اور طریقہ کارپردازی سے اس کے واقف ہوجاوین تو جیسے مستون کے ہاتھ مین تلوارین آئین سہ

اگر تیغ بدست مست افتد	زند ہر سو نہ بیند نیک و بد را

پس چونکہ اہل بصیرت نے اس محذرہ مطلب کو عزیز تر از جان جان کر مثل نگاہ کے سات پردون مین مخفی و محتجب کر کے رکھا ہے کہ نیک طینتان روشن ضمیر و یوسف طبیعتان با توقیر بھی نظارۂ حسن و جمال باکمال سے اس کے محروم ہے لہذا اس حقیر نے اس مطلب عظیم الشان کو کتب معتبرہ سے مثل کشکول شیخ بہاؤ الدین عاملی و جذوات میر باقر داماد و اخلاق جلالی و کشاف اصطلاحات الفنون و مفاتیح المغالیق کے بسعی بلیغ استخراج کر کے بعنوان مناسب ان چند اوراق مین جمع کیا اور جو حجابات رنگارنگ جمال عدیم المثال پر ان مطالب علیہ و مضامین خفیہ کے تھے باستصواب پیر خرد ان سب حجابات کا اٹھا دینا اور بالکل کشف اسرار کرنا مناسب نہ تھا کیونکہ ع عاقلان ہیچ جا نگفتند کشف رخسار نازنین نکنند مگر بازہم اکثر مقامات مین تفصیل اجمال کی گئی اور گوہر مضامین رشتۂ تحریر مین پروئے گئے کہ ہر کہ دریافت دریافت پس جو صاحب علم و فہم کہ اس مطلب پر قادر ہوجاوین انکی خدمت مین التماس یہ ہے کہ اس امر کو امور نامشروعہ مین صرف نفرماوین اور متابعت نفس امارہ مین ہاتھ نہ اٹھاوین کہ ان النفس لامارۃ بالسوء کیونکہ جو لوگ بہر فن پر مطلع ہوجاتے ہین انکے ہاتھ سے کار ہاے نمایان اس فن کے ظہور مین آتے ہین اور اس باب مین یعنی تحابب بین الاثنین و تباغض بین الشخصین کے لیے جزو اعظم علم نجوم و علم وفق اعداد کا جاننا ہی کیونکہ تحابب و تباغض بین الاثنین

دو طرح سے ہوتا ہے ایک تو خلقی ہے کہ بسبب طالع ولادت ان دونون کے
محبت باہمی ہوتی ہو تو بحسب قلت وکثرت دلائل کے کمی وبیشی الفت کی رہتی ہے
جیسا کہ محقق طوسی رح نے شرح ثمرۃ الفلک بطلیموس مین لکھا ہے اور اس قسم
کی محبت کبھی مبدل بعداوت بھی ہو جاتی ہو کہ بسبب گردش فلکی کے کسی سال اگر
طالع سال ان دونون کا مخالف ایک دوسرے کے آتا ہے تو مخالفت پیدا
ہو جاتی ہے اور اگر دو چار برس تک طالع سال ان دونون کا مخالف ایک دوسرے
کے آتا ہے تو دو چار برس تک مخالفت رہتی ہے بعد اسکے جب طالع سال
دونون کا موافق آتا ہے تو پھر موافقت ہو جاتی ہے اور قلت وکثرت مخالفت اور
موافقت کی بحسب قلت وکثرت دلائل کے رہتی ہے **دوسرے** یہ کہ محبت و
عداوت درمیان دو شخصون کے بسبب عملیات و تعویذات وطلسمات کے پیدا
ہو جاتی ہو اگر خلقی نہو اور اگر بعض دلالات خلقی بھی محبت کے موجود ہون کہ ان دونون
مین عداوت نہو بلکہ کسی قدر اتفاق ہو اس مقام پر عملیات وتعویذات محبت کے
کہ جو آداب شرائط کیے گئے ہون سریع التاثیر ہو جاتے ہین اور اگر ان دونون مین
عداوت باہمی ہو تو بھی تاثیر محبت ہوگی مگر کم وبدشواری پس تا وقتیکہ
عامل اوضاع نجومی وگردش فلکی سے واقف ہو عملیات وتعویذات و
نقوش مین تاثیر ہونا امر محال ہے مگر استعمال کرنے مین اعداد متحابہ کی
اوضاع نجومی شرط نہین ہے ہان اگر تحریر نقوش اعداد متحابہ مین رعایت
اوضاع نجومی کیجاے تائید تمام وفائدہ تام بخشے گا جیسا کہ بیان ہوگا الحاصل
مرتب کیا گیا یہ رسالہ اوپر ایک مقدمہ اور دو مقصد اور خاتمہ کے

مقصد اول مشتمل اوپر چار بابون کے فصل پہلی تعریف اعداد متحابہ مین		مقدمہ بکسر اقسام عدد مین باب پہلا مشتمل اوپر تین فصلون کے

مقصد دوسرا بیان دلائل خلقی و وجوہات محبت مین مشتمل اوپر تین فصلونکے

مقدمہ بیان کسر واعداد کے اقسام مین چونکہ اعداد متحابہ کا پہچاننا موقوف منحصر ہے اوپر پہچانے اقسام کسر و اقسام اعداد کے لہذا اوسکو مقدم کیا پس جاننا چاہیے کہ کسر کی دو قسمین ہین منطق و صم کسر منطق کسور تسعہ مشہورہ کو کہتے ہین مثل نصف وثلث وربع کے عشر تک اور انکو امہات الکسور کہتے ہین و کسر اصم وہ کسر ہی کہ جسکی تعبیر بغیر جزو کے ممکن نہو مثلا دو سو بیس کا بائیسوان جزو دس ہوی اور چوالیسوان جزو پانچ ہوی وعلی ہذا القیاس اور اعداد متحابہ مین کسر سے مراد کسور صم ہین نہ کسور تسعہ مشہورہ اور واضح ہو کہ بنابر حصر عقلی کے عدد کی تین قسمین ہین تام و زائد و ناقص کیونکہ جو عدد فرض کیا جاوے خالی تین حال سے نہین ہے کہ اجزای صحیحہ بسیطہ اسکے یا مساوی اسکی ہونگی یا کم یا زیادہ پس اگر مساوی ہون اسکو عدد تام کہتے ہین

مثل چھ کے کہ جمیع اجزاے صحیح بسیط اسکے مساوی اسکے ہین کیونکہ نصف اسکا تین
ہے اور ثلث اسکا دو ہے اور سدس اسکا ایک ہے مجموع نصف و ثلث وسدس
چھ ہوتے ہین کہ مساوی اور عین اصل عدد ہے اور اگر اجزاے صحیحہ بسیطہ اس کے
کم ہون اصل عدد سے اسکو عدد ناقص کہتے ہین مثل آٹھ کے کہ اجزاے صحیحہ بسیطہ اسکے
اس سے کم ہین کیونکہ نصف اسکا چار ہین اور ربع اس کا دو اور ثمن اس کا ایک ہے
مجموع نصف و ربع و ثمن سات ہوتے ہین کہ کم ہین اصل عدد سے اسی طرح سات
اور نو اور دس اور چودہ اور سولہ اور بائیس کہ اسکے بھی اجزا اصل عدد سے کم ہین اگر
عدد ناقص کہتے ہین اور اگر اجزاے صحیحہ بسیطہ اسکے زیادہ ہون اصل سے اس
عدد زائد کہتے ہین مثل بارہ کے کہ جمیع اجزا اس کے اس سے زیادہ ہوتے ہین کیونکہ
نصف اس کا چھ ہین اور ثلث اس کا چار ہین اور ربع اس کا تین ہین اور سدس
اس کا دو ہین اور بارھوان جز اسکا ایک ہے کہ یہ سب کسو ملا کے سولہ ہوتے ہین کہ زیادہ
ہین اصل عدد سے پس مبلغ اجزاے عادہ ہر ایک کا ان اقسام ثلثہ مین سے روح اور
معشوق اور باطن اور سر اور مزاج اسکا ہے پس عدد تمام عاشق اپنے مرتبہ کا ہے اور
زائد عاشق اس مرتبہ زائدہ کا ہے کہ جو مبلغ اجزا اوسکے کا ہے اور عدد ناقص عاشق مرتبہ
مرتبہ ناقصہ کا ہے کہ جو مجموع اجزا اس کے کا ہے اور عددین متحابین عاشق ایک دوسرے
کے ہین جیسا کہ آوے گا **فائدہ** دربیان عددین متماثلین و متداخلین و متوافقین و متباینین
بعد اسکے یہ بھی واضح ہو کہ جو دو عدد فرض کئے جاوین درمیان انکے چار نسبتون مین
کسی نسبت کا پایا جانا ضرور ہے تماثل و تداخل و توافق و تباین پس جو دو عدد کہ آپس مین
مساوی ہون مثل دو اور دو یا چار اور چار کے وہ متماثل ہین اور اگر مساوی نہو ویگا
اقل ہو اور ایک اکثر پس وہ اقل اگر اس اکثر کو فنا کر دے مثل چار اور آٹھ کے یا دو اور
بیس اور سو کے وہ متداخل ہین یعنی اپس مین نسبت تداخل کی ہے اور اگر اقل ان دونون

اس اکثر کو فنا نکرے بلکہ ایک عدد ثالث ایسا ہو کہ وہ دونون کو فنا کردے اسطرح
کہ مقسوم علیہ کو باقی پر تقسیم کرین یہانتک کہ کچھ نہ بچے پس وہ متوافق ہین یعنی آپس مین نسبت
توافق کے ہی اور جو کسر کہ مخرج اس عدد ثالث کا ہی وہ وفق ان عددین متوافقین کا ہوگا
مثل ایکسو اٹھائیس کے کہ سو کو تین مرتبہ اٹھائیس تقسیم کیا
سولہ بچے پھر اٹھائیس کو کہ مقسوم علیہ تھا سولہ پر ایکبار تقسیم کیا
بارہ بچے پھر سولہ کو کہ مقسوم علیہ تھا ایک بار بارہ پر تقسیم کیا چار بچے
پھر بارہ کو کہ مقسوم علیہ تھا چار پر تین بار تقسیم کیا کچھ نہ بچا معلوم ہوا
کہ ان دونون عددون مین آپس مین نسبت توافق کے ہی اور
یہ چار ایسا عدد ثالث ہی کہ اسنے ان دونون عددون کو فنا
کر دیا پس یہ چار عادہے ان دونون کا اور ربع کو مخرج اس
چار کا ہی وفق ہی ان دونون عددین متوفقین کا اور اگر دونون
عدد فنا نہون بلکہ بعد تقسیم کے کچھ باقی رہے تو ان دونون عددونکو
آپس مین نسبت تباین کے ہے مثل آٹھ اور تیرہ کے کہ جب
تیرہ کو آٹھ پر تقسیم کیا پانچ بچے پھر جب آٹھ کو پانچ پر تقسیم کیا
تین بچے پھر جب پانچ کو تین پر تقسیم کیا دو بچے پھر تین کو دو پر تقسیم
کیا ایک بچا پس یہان پر کوئی عدد ثالث ایسا نہین نکلا کہ جو
دونون کو فنا کردیتا معلوم ہوا کہ ان دونون کو آپس مین نسبت
تباین کی ہے پس ان نسب اربعہ مین سے ضرور ہے
کہ اعداد متحابہ مین نسبت توافق کے ہو جیسا کہ آئے گا

۱۲۸	۱۰۰ / ۲۸ / ۱۶	۳
(۱۶	۲۸ / ۱۲	۱
۱۲	۱۶ / ۴	۱
۴	۱۲ / ۰	۳
۸	۱۳ / ۵	۱
۵	۸ / ۳	۱
۳	۵ / ۲	۱
۲	۳ / ۱	۱

باب اول تعریف و معرفت و طریق استعمال و خواص اعداد متحابہ مین

اس باب مین تین فصلین ہین **فصل پہلی تعریف و معرفت عددین متحابین**

مین - واضح ہو کہ عددین متحابین وہ دو عدد ہین کہ ان مین سے ایک زائد ہو اور ایک ناقص اور اجزائے صحیحہ بسیطہ ہر ایک کے عین عدد دیگر ہو جائین یعنے اجزا عدد زائد کے عین عدد ناقص ہو جائین اور اجزا عدد ناقص کے عین عدد زائد ہو جائین مثل اعداد ٢٨٤ اور ٢٢٠ کے کہ اعداد باطن ہر ایک کے عین عدد دیگر ہو جاتے ہین یعنی دوسو بیس کے کسور مجموعی دوسو چوراسی ہوتے ہین اور دوسو چوراسی کے جمیع اجزا دوسو بیس ہو جاتے ہین

اصل اعداد زائد برائے محب	٢٢٠	اصل عدد ناقص بجہت محبوب	٢٨٤
نصف	١١٠	نصف	١٤٢
ربع	٥٥	ربع	٧١
خمس	٤٤	جزو ہفتاد و یکم	٤
عشر	٢٢	جزو صد و چہل و دوم	٢
نصف عشر	١١	جزو دو صد و ہشتاد و چہارم	١
جزو یازدہم	٢٠	مجموع این کسور	٢٢٠
جزو بست و دوم	١٠	انھین سے ٢٨٤ عدد عطارد کے ہین	
جزو چہل و چہارم	٥	اور ٢٢٠ عدد زہرہ کے کیونکہ عدد زہرہ	
جزو پنجاہ و پنجم	٤	٢١٧ ہین اور حروف بلا تکرار اسکے تین ہین	
جزو صد و دہم	٢	پس تین اور ملا دیئے ٢٢٠ ہوے اور	
جزو دو صد و بستم	١	عطارد و زہرہ مین دوستی جانبین سے	
مجموع این کسور	٢٨٤	ہو جیسا کہ مقصد دوم مین تفصیل بیان	

کا انشاء اللہ تعالی میر باقر داماد علیہ الرحمہ نے کتاب جذوات کے

جذوہ عاشرین لکھا ہی خلاصہ اس کا یہ ہے کہ امام الحکما افلاطون آلٰہی نے استقرا
خواص اعداد متحابہ مین توغل بالغ کیا ہے کہ یہ دونون عدد باہم متجاذب و متعاشق
و بسمت یکدیگر متوجہ و متحارک ہین اور عددین متحابین عبارت آن دو عدد
زائد و ناقص سے ہے کہ مبلغ اجزا زائد مساوی ناقص و مبلغ اجزاے ناقص
مساوی زائد ہوتے ہین مثل ۲۲۰ و ۲۸۴ کے کہ ابتدا عددین متحابین کے انھین سے
ہے اور اس سے کم مین استخراج اعداد متحابہ کا ممکن نہین ہان اس سے
زیادہ مین بھی ممکن اسے مثل ۱۱۸۴ و ۱۲۱۰ کے کہ یہ مرتبہ دوم اعداد متحابہ کا
ہے اور مثل ۲۶۲۰ و ۲۹۲۴ کے کہ یہ مرتبہ سوم اعداد متحابہ کا ہے جیسا تفصیل
بیان ہوگا اور چونکہ مقدمہ مین ذکر ہوا کہ عدد زائد عاشق اس مرتبہ زائدہ کا ہے کہ
جو مبلغ اجزا اس کے کا ہے مثل ۲۲۰ کے کہ جمیع اجزاے صحیحہ اسکے ۲۸۴ ہوتے
ہین پس ۲۲۰ عاشق ۲۸۴ کے اور عدد ناقص عاشق اس مرتبہ ناقصہ کا ہی کہ جو مجموع
اجزا اس کے کا ہے مثل ۲۸۴ کے کہ مجموع کسور صحیحہ اسکے
۲۲۰ ہوتے ہین پس ۲۸۴ عاشق ہین ۲۲۰ کے پس بدلیل ثابت
ہوا کہ یہ دونون عدد زائد و ناقص ایک دوسرے سے
متخرج و مشتق ہین اور باہم ایک دوسرے کے عاشق ہین اسی
وجہ سے ایسے اعداد کا نام اعداد متحابہ رکھا گیا اور واضح ہو کہ مجموعہ
سولہ مرتبون کا برتوالی طبع ۲۴ سے ۳۹ تک ان دونون عددین
متحابین پر مشتمل ہین کہ آٹھ مرتبہ اول کے یعنی اکتیس تک
مجموع ان کا ۲۲۰ ہوتے ہین کہ عدد زائد اور منسوب محبوب
سے ہے اور آٹھ مرتبہ آخر کے یعنی ۳۲ سے ۳۹ تک مجموع
ان کا ۲۸۴ ہوتے ہین کہ عدد ناقص و منسوب محب سے ہے نہ بالعکس

۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
جمع ۲۲۰
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
جمع ۲۸۴

جیساکہ فاضل دوانی ملا جلال الدین نے رسالہ انموذج العلوم مین توہم کیا ہے اور افلاطون نے ان اعداد کا نام مقناطیس القلوب رکھاہے اور کسی نے اصحاب ذوق مین سے ذکر کیا ہے کہ جاذبیت مقناطیس کے ساتھ حدید کی اس جہت سے ہوسکتی ہے کہ نسبت ان کے مزاج کی مشابہ ہوگی کسی عدد سے انواع اعداد متحابہ مین سے کہ مزاج جاذب کا مشابہ عدد زائد کے اور مزاج منجذب کا مشابہ عدد ناقص کے ہوگا اور شیخ بہاؤ الدین عاملی نے جلد ثانی کشکول مین لکھاہے کہ شیخ الرئیس نے ایک رسالہ عشق مین تصنیف کیاہی اس مین لکھاہے کہ ان العشق سائر فی المجردات والفلکیات والعنصریات والمعدنیات والنباتات والحیوانات حتی ان ارباب الریاضی قالوا فی الاعداد المتحابۃ و استدرکوا ذلک علی تقلید س و قالوا اما تہ ذلک ولم یذکرہ یعنی بدرستیکہ عشق جاری ہی مجردات مین اور فلکیات مین عنصریات مین اور معدنیات مین اور نباتات مین اور حیوانات مین یہانتک کہ ارباب ریاضی قائل ہوے ہین اوپر اعداد متحابہ مین بھی ہی اور استدراک کیا انھون نے اسی عشق اعداد متحابہ کو بعد اقلیدس کے اور کہا انھون نے اقلیدس اس مطلب تک نہین پہونچا اور اسسے مسکوت کیا اور ذکر نہین کیا **فصل دوسری تاثیر وطریق استعمال اعداد متحابہ مین** اخلاق جلالی مین ملا جلال الدین محقق دوانی نے لکھاہے کہ عشق نفسانی کا مبدا انتساب روحانی ہی اور یہ عشق جنس رذائل سی نہین ہے بلکہ فنون فضائل سے ہی کیونکہ طبائع لطیفہ کو ساتھ صور ظریفہ کے بحکم الجنس میل الی الجنس کہ جنسیت علۃ ضم و وصل ہی میل عظیم ہوتا ہی اور حکمت مین ثابت ہو چکا ہی کہ جسقدر مزاج اعدل ہوگا یعنی قریب تر باعتدال ہوگا اور ساتھ وحدت حقیقی کے کہ اقرب و میل اس حال مین جو صورت یا نقش کہ اس مزاج پر مترتب ہوگا وہ اکمل و افضل ہوگا اور جو آثار عجیب وغریب کہ اوپر وفق اعداد کے مترتب ہوتے ہین

وہ بھی اسی قبیل سے ہین پس جسقدر کہ بسبب اعتدال مزاج کے کوئی شخص الطف و اشرف
ہوگا اسی قدر میلان نفس اس کا طرف صورت ہاے حسینہ و شمائل کریمہ و نغمات
طیبہ کے قوی تر ہوگا پس جب بہنال کمال دونون کا ایک ہی ہوا ہین سرپہلاتا ہے
اور وجہ اعتدال دونون کا ایک ہی منبع سے سیراب ہوتا ہے میلان طبیعت ساتھ
اتحاد باہمی کے ظاہر ہوجاتا ہے کہ یہی حقیقت محبت کی ہے پس جب یہ دونون
نسبتین شریف دو مظہر مین ظاہر ہوئین تو بحکم اختلاف استعداد و خصوصیات قوابل کے
ہر آئینہ ایک مین بوجہ اتم و اعلی اور دوسرے مین انقص و ادنی ہوگا پس عاشقیت
از طرف نقصان ظہور کرتی ہے اور معشوقیت از طرف کمال جلوہ دکھاتی ہے یعنے
خصوصیت و قابلیت جسمین کم ہوتی ہے وہ عاشق ہوجاتا ہے اور جسمین کامل ہوتی ہے
وہ معشوق بنتا ہے اور اول استدعاے خفا و انتفا کرتا ہے اور ثانی اقتضاے
بلا و بقا لہذا حکما نے درباب اعداد متحابہ کہا ہے کہ اگر اتفاق ہوجائے درمیان
دو شخصون کے اس امر کا کہ از قسم ماکولات یا ملبوسات یا مشمومات وغیرہ کے
کہ ایک ایک شئے کا استعمال کرین کہ اعداد ان دونون کے فیمابین تحابب
رکھتے ہون اسپر مداومت کرین تو البتہ درمیان ان دونون کے الفت و محبت
پیدا ہوجائے گی بشرطیکہ عدد ماکول کمتر لفظ رفقد ۲۸۴ کا استعمال محب و طالب
مین رہے اور عدد ماکول بیشتر لفظ رلک ۲۲۰ کا استعمال محبوب و مطلوب مین او
اگر یہ نظر نہو سکے تو چاہیے کہ وفق عددین متحابین سے ایک ایک نقش بطور تکسیر پُر
کرکے اپنے پاس رکھین اور نقش عدد ناقص لفظ رفقد ۲۸۴ کا واسطے محب کے ہے
اور عدد زائد لفظ رلک ۲۲۰ کا واسطے محبوب کے ہے تو البتہ درمیان ان دونون
کے محبت و التیام حاصل ہوگا اور یہ عشق شعار حکماے المبین کا ہے اور
شمس المعارف کا کہ اگر عددین متحابین کو لکھین اس وقت کہ جب

زہرہ بری ہو نحس سے اور متصل ہو سعود سے اور طالع خانہا سے زہرہ مین سے برج میزان یا ثور ہو پس اگر شمس بھی برج شرف مین ہو تو خوب ہے اور اگر زہرہ کو ساتھ مریخ کے نظر محمود ہو بنظر تثلیث یا تسدیس خوب تر ہے پس اُسوقت لکھکر اپنے پاس رکھین تو محبت و الفت بیحد پیدا ہوگی اور چونکہ عشق فعل زہرہ مریخ ہے کہ ابتدا اسکی زہرہ سے ہوتی ہے اور انتہا مریخ سے کہ اول مین الفت و استحسان ہوتا ہے اور آخر مین احتراق اخلاط و تشویش و اضطراب اسی سبب سے ابواب تہیجات مین شرکت زہرہ و مریخ شرط ہے الحاصل عددین متحابین مین کچھ ایسی مناسبت عاشقیت و معشوقیت کی حاصل ہے اور ایک دوسرے کی طرف متحارک و متجاذب ہین کہ جن شخصونکے پاس نقش ان دو عددونکا ہو یا یہ دونون عدد کسی شئے ماکولات وغیرہ مین مستعمل ہین تو ان دونون شخصون مین مزاج عاشقیت معشوقیت کا پیدا ہو جاتا ہے اور ایک دوسرے کی طرف مائل و راغب رہتے ہین جسطرح کہ سیماب ساتھ ذہب کے اور حجر مقناطیس ساتھ حدید کے اور کہربا ساتھ کاہ کے باہمی حکم عاشق و معشوق کا رکھتے ہین کہ بغیر عایق اور مانع اور جدا کرنے والے کے ازہم جدا نہین ہوتے ہین

فصل تیسری خواص اعداد متحابہ مین

مفاتیح المغالیق مین ہے کہ اگر حرف اول اسم طالب و مطلوب سے اور حرف آخر بھی ان دونون اسمون مین سے لیکر باہم امتزاج دیکر لکھین کہ وفق اس کا سب طرف سے برابر آوے اور عدد حروف کو بھی پشت لوح پر موافق کر کے معہ اعداد متحابہ لکھین تو الفت بنہا مین فائدہ کثیر دے گا مگر یہ شرط ہے کہ عدد وسط ملاحظہ کرین کہ غالب کون ہے اور مغلوب کون پس جس کے عدد مغلوب ہون اس پر عدد متحابہ زائد کو اضافہ کرین اور جس کے عدد غالب ہون اس پر عدد متحابہ ناقص کو اضافہ کرین تو محبت بنہا مین تاثیر تام و فائدہ تمام دے گا اور اس مین ملاحظہ غالب و مغلوب کا چاہیے نہ طالب و مطلوب کا کیونکہ ہو سکتا ہے

اگر اسم طالب اسم مطلوب پر غالب ہو اور بالعکس اور قاعدہ غالب و مغلوب کا
ان دو بیتون مین منظوم ہے

باحریف جنس کم بودن خوش است	با مخالف محتشم بودن خوش است
در عدد ہم ہر دو را یکسان بود	آنکہ سالش خورد غالب آن بود

یعنی اسم طالب و مطلوب کے اعداد نکالکر ہر ایک اسم سے نو نو طرح کرین اور ان
دو بیتون سے مطالب اخذ کر لین اسحاصل لوح اعداد کی اس طرح سے ہو کہ ابتدا اسکی
عدد دو وجیہ سے ہو کر مطابق ساعات لیل و نہار کے ہے اور عدد حال پر
تمام کرین اور لوح اعداد متحابہ موافق و غیر موافق دونون طرح سے لکھ سکتے ہین
چنانچہ بعضے حکما اس طرف گئے ہین کہ لوح اعداد متحابہ اس طور پر لکھنا چاہیے
کہ اس لوح مین جمع سطر اول و سطر دوم کی ملا کے ۲۲۰ ہو یعنی ۲۲۰ کو کہ عدد زائد ہے
اور جمع سطر دوم و سطر چہارم ملا کے ۲۸۴ ہو یعنی ۲۸۴ کہ عدد ناقص ہے پس
اگر اعداد خانہائے اول اس مربع کے جمع کر کے ایک لوح پاکیزہ پر باسم یہ دونون
طالب و مطلوب کے لکھین تو درمیان ان دونون کے دوستی و محبت پیدا
ہوگی کیونکہ نقش مذکور مین اول سطر مین عرضا اعداد ۱۲۰ ہین کہ مجموع مجذورات
حروف بدوح کی ہین اور بدوح مرکب ہے دو لفظون جب اور دوسی اور دو کے معنے
بھی حب کے ہین اور مجذورات بدوح کے یہ ہین جمع اور لوح

۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۳۶	۳۷	۳۸	۳۹

یہ ہے لیکن یہ موافق نہین ہے
کیونکہ ہر سطر کی جمع مخالف دوسری
سطر کے ہے اولی یہی ہے
کہ موافق لکھین یعنے جس
طرف سے کہ شمار کرین طولا یا عرضا یا قطرا فق ٹھیک آوے پس وفق اسکا

تب ٹھیک آئیگا کہ جب بطریق تحریر نقش مربع لکھین گے یہ موفق ہے کہ وفق اس نقش کا ۱۲۶

۳۱	۳۴	۳۷	۲۴
۳۶	۲۵	۳۰	۳۵
۲۶	۳۹	۳۲	۲۹
۳۳	۲۸	۲۷	۳۸

ہین اسمین ۳۰ طرح کیے باقی ۹۶ رہے اسکا ربع بلاکسر ۲۴ ہین پس ۲۴ کو خانہ اول مین لکھکر باضافہ ایک ایک عدد کے ہر خانہ مین نقش کو تمام کیا پس اب جسطرف سے کہ اس مربع کو شمار کرین عرضاً یا طولاً یا قطراً وہی اصل عدد ۱۲۶ حاصل ہون گے اور خواص اس لوح کے یہ ہین کہ جب آفتاب شرف مین ہو ایک نگینہ مربع طلائی یا نقرئی بنائین اور اعداد متحابہ کو مربع مین موفق نقش کرین پس اگر اس خاتم کو پانی مین یا گلاب مین یا شربت مین رکھین اور وہ پانی ان لوگون کو پلائین کہ جنکو آپس مین خصومت ہو محبت باہمی انھین پیدا ہو گی **ایضاً** اگر عدد وجتیہ وعدد حال ۳۹ کو جمع کرکے خرفہ زرقا پر موفق کرکے لکھین اور فتیلہ کرکے جلائین پس راکھ اسکی جہان پر پھینکدین وہان فتنہ وشر پیدا ہو گا **ایضاً** اگر اسی عدد کو کہ ذکر ہوا روز آخر ماہ یعنی ۲۹ کو کہ باصطلاح اہل این فن وہ روز فارغہ ہے گل خام پر لکھین اور اس پانی مین ڈبوئین کہ جسمین آہنگر لوہی کو گرم کرکے ڈبوتا ہے یا اس پانی مین کہ جو حمام سے باہر نکلتا ہے یا وہ کہ جس مین رنگریز کپڑے کو رنگ کے ہاتھ اپنے دھوتا ہے پس اگر اس پانی کو درمیان کسی جماعت کے چھڑکین البتہ وہ جماعت متفرق ہو جائے گی اور ایام فارغہ اور ایام ملانہ کو نزدیک اس گروہ کے اعتبار تمام ہے کہ یہ ایک اصطلاح وہ طریقہ نادرہے کہ اعمال جمالی کو ایام ملانہ مین کرتے ہین اور اعمال جلالی کو ایام فارغہ مین پس ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ ایام فارغہ مین اور ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ ایام ملانہ ہین اور ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ فارغہ اور ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ ملانہ اور ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ فارغہ اور ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ ملانہ اور ۲۵ و ۲۶ فارغہ اور ۲۷ و ۲۸ ملانہ اور ۲۹ فارغہ اور ۳۰ ملانہ ہے **نوع دیگر** چار لوحین بطریق

انموذج موفق لکھی جاتی ہین تاکہ مبتدی کو عمل کرنا اس پر آسان ہوجاے اور یہ الواح اعداد متحابہ مین باسم محمود ط محمد مط بطرز خاص مرقوم ہوتے ہین

لوح اول اعداد متحابہ محمود ط محمد طیہ ہے

۵۸	۹۲	۲۲۰	۴۰
۲۱۸	۴۲	۹۶	۹۴
۲۴	۲۲۴	۸۸	۵۴
۹۰	۵۲	۴۶	۲۲۲

شرح اس لوح کی یہ ہے کہ وفق اسکا ۱۰۴۴ ہین کیونکہ مجموع اعداد محمود و محمد کے ۱۹۰ ہین پس عددین متحابین سے عدد زائد ۲۲۰ اس کے ساتھ ملا دیے ۴۱۰ ہوے پس جمع العددین یعنی ۴۱۰ مین سے ۳۰ طرح کئے باقی ۳۸۰ رہے اسکا ربع بلا کسر ۹۵ ہین پس ۹۵ کو خانہ اول خانہ آتشی مین لکھا اور باضافہ دو دو عدد کے ایک دور یعنی چار خانہ پر کئے پھر ابتداے دور دوم یعنی خانہ پانزدہم مین ۵۲ اور باضافہ دو دو عدد کے یہ دور بھی پُر کیا پھر ابتداے دور سوم یعنی دہم مین ۸۸ لکھے اور باضافہ دو دو عدد کے یہ دور بھی پُر کیا پھر ابتداے دور چہارم یعنی خانہ ہشتم مین ۲۱۸ لکھے اور باضافہ دو دو عدد کے یہ بھی پر کیا پس جس طرف سے کہ اس مربع کو عرضاً طولاً یا قطراً شمار کرین وہی اصل عدد ۱۰۴۴ ہین حاصل ہونگے

لوح دوم اعداد متحابہ باسم محمود ط محمد مط ہے

۴۴	۹۸	۲۸۴	۴۸
۲۸۲	۵۰	۴۲	۱۰۰
۵۲	۲۸۸	۹۴	۴۰
۹۶	۳۸	۵۴	۲۸۶

شرح اس لوح کی یہ ہے کہ وفق اسکا ۴۷۴ ہین کیونکہ مجموع اعداد محمود و محمد کے ۱۹۰ ہین پس عددین متحابین مین سے عدد ناقص ۲۸۴ اسکے ساتھ ملا دیئے ۴۷۴ ہوے پس جمع العددین یعنی ۴۷۴ مین سے ۳۲۲ طرح کیے باقی ۱۵۲ رہے اسکا ربع بلا کسر ۳۸ ہین پس ۳۸ کو خانہ پانزدہم مین کہ خانہ آبی ہے اور واسطے عشق عدا وان

و جذب معشوق کے معین ہے لکھا باضافہ دو دو عدد کے ایک دور پر کیا پھر
ابتدائے دور دوم یعنی خانہ دہم مین ۹۴ لکھے اور باضافہ دو دو عدد کے یہ چار خانہ
بھی پر کیے پھر ابتدائے دور سوم یعنی خانہ ہشتم مین ۲۸۲ لکھے اور باضافہ دو دو کے
یہ چار خانہ بھی پر کئے پھر ابتدائے دور چہارم یعنی خانہ اول مین ۴۸ لکھے اور باضافہ
دو دو کے نقش تمام کیا پس جس طرف سے کہ اس مربع کو عرضاً یا طولاً یا قطراً شمار کرین
وہی اصل عدد ۷۶۴ حاصل ہونگے

لوح سوم اعداد متحابہ باسم محمود ط محمد مطیہ ہے

۹۲	۲۸۴	۲۲۰	۹۸
۹۱۸	۱۰۰	۹۰	۲۸۶
۱۰۲	۲۲۴	۲۸۰	۸۸
۲۸۲	۸۶	۱۰۴	۲۲۲

شرح اس لوح کی یہ ہے کہ اس لوح مین ۲۲۰ عدد
زائد خانہ دوم مین ۲۸۴ عدد ناقص خانہ سوم مین
آگیے ہین اور وفق اسکا ۷۶۴ ہین کیونکہ مجموع
اعداد محمود و محمد کے ۱۹۰ ہین اسکے ساتھ عدد متحابین
۲۲۰ و ۲۸۴ دونو ملا دیے جمع اعداد ۶۹۴ ہوے
اسمین سے ۳۰ طرح کیے باقی ۳۴۴ رہے اسکا
ربع بلاکسر ۸۶ ہین پس ۸۶ کو خانہ دہم مین لکھا اور باضافہ دو دو عدد کے یہ دور اول پر کیا پھر
ابتدائے دور دوم یعنی خانہ دہم مین ۲۸۰ لکھے اور باضافہ دو دو کے یہ دور دوم بھی پر کیا
پھر ابتدائے دور سوم یعنی خانہ ہشتم مین ۲۱۸ لکھے اور باضافہ دو دو کے یہ دور سوم بھی پر کیا
پھر ابتدائے دور چہارم یعنی خانہ اول مین ۹۸ لکھے اور باضافہ دو دو کے یہ دور چہارم بھی پر کیا پس
جسطرف سے کہ اس مربع کو طولاً یا عرضاً یا قطراً شمار کرین وہی اصل عدد ۶۹۴ حاصل ہونگے

لوح چہارم عداد متحابہ باسم محمود ط محمد ط

۵۳	۲۲۰	۲۸۴	۹۲
۲۸۲	۵۴	۵۱	۲۲۲
۹۰	۸۸	۲۱۶	۴۹
۲۲۸	۴۷	۹۸	۲۸۶

شرح اس لوح کی یہ ہے کہ اس لوح مین
۲۸۴ عدد ناقص خانہ دوم مین اور ۲۲۰
عدد زائد خانہ سوم مین آگئے ہین اور
وفق اسکا ۶۹۴ ہین اس مین سے

۲۶۱ طرح کئے باقی ۱۸۸ رہے اسکا ربع بلاکسر ۴۷ ہین پس ۴۷ کو خانہ پانزدہم مین لکھا اور باضافہ دو دو کے یہ چار خانہ پر کیئے پھر ابتداے دور دوم مین ۲۱۶ لکھی اور باضافہ دو دو کے یہ چار خانہ بھی پڑ کیئے پھر ابتداے دور سوم مین ۲۸۲ لکھے اور باضافہ دو دو کی یہ خانہ بھی پر کئے پھر ابتداے دور چہارم مین ۲۱۹ لکھے اور باضافہ دو دو کے یہ چار خانہ بھی پر کیے پس جسطرف سے کہ اس مربع کو طولاً یا عرضاً یا قطراً شمار کرین وہی اصل عدد یعنی ۹۴۶ حاصل ہون گے

لوح دیگر بعض اساتذہ نے مقرر کیا ہے کہ اگر کسی مربع کو موافق لکھین تو اس عدد معین کو ملاحظہ کرین کہ فرد الفرد ہے یا زوج الزوج یا فرد الزوج یا زوج الفرد فرد الفرد اس کو کہتے ہین کہ یک فرد درمیان دو فردون کے ہو مثل ۱۱۱ یا ۵۲۱ یا ۱۹۵ کے اور زوج الزوج اس کو کہتے ہین کہ ایک زوج درمیان دو زوج کے ہو مثل ۲۲۲ یا ۸۴۲ یا ۴۸۸ کے اور فرد الزوج اسکو کہتے ہین کہ ایک فرد درمیان دو زوج کے ہو مثل ۲۱۲ یا ۲۹۴ یا ۲۵۸ کے اور زوج الفرد اسکو کہتے ہین کہ ایک زوج درمیان دو فردون کے ہو مثل ۱۲۱ یا ۵۴۳ یا ۱۸۳ کے وعلی ہذالقیاس پس ان چار قسمون سے وہ عدد کہ جسکو لوح مین لکھنا منظور ہو اسکو اسیطرح سی لکھنا چاہیے اور یہ نکتہ بہت عزیز ہے پس چند لوحین اس باب مین باسم طالب و مطلوب بطریق انموذج تحریر کیجاتی ہین

لوح اول باسم مہر طالب و مشتری مطلوب بقاعدہ فرد الفرد

۲۲۷	۲۳۹	۲۵۱	۲۶۳	۲۱۵
۲۵۳	۲۵۵	۲۱۷	۲۲۹	۲۴۱
۲۱۹	۲۳۱	۲۴۳	۲۴۵	۲۵۷
۲۳۵	۲۴۷	۲۵۹	۲۲۱	۲۳۳
۲۶۱	۲۲۳	۲۲۵	۲۳۷	۲۴۹

شرح اس لوح کی یہ ہے کہ یہ لوح مخمس بقاعدہ فرد الفرد لکھی گئی ہے اور وفق اسکا ۱۱۹۵ ہے کیونکہ مجموع اعداد دو مہر ۲۴۵ و مشتری کے ۹۵۰ ۱۱۹۵ ہین اسمین سے ۱۲۰ طرح کیے باقی ۱۰۷۵ رہے اس کا خمس بلاکسر ۲۱۵ ہین پس ۲۱۵ کو خانہ اول مین لکھا اور باضافہ دو عدد کے دو دو راس کے یعنی دس خانہ پر کئے کہ آخر دور دوم یعنے خانہ

شانزدہم مین ۲۳۳ لکھے گئے اب ابتداے دور سوم یعنی خانہ دوازدہم مین ۲۲۵
لکھے اور باضافہ دو دو کے دو دور اور یعنے دس خانہ اور پر کیے کہ آخر دور
چہارم یعنی خانہ دوم مین ۲۶۳ لکھے اب جو انھلے دور دوم خانہ شانزدہم
مین ۲۳۳ لکھے تھے اس پر باضافہ دو عدد کے ۲۳۵ عدد ابتداے دور پنجم
یعنی خانہ بستم مین لکھے اور باضافہ دو دو کے یہ دور پنجم بھی تمام کیا پس جس
جانب سے کہ اس مخمس کو شمار کرین وہی اصل عدد کہ جمیع العددین ۱۱۹۵ ہین حاصل ہونگے

لوح دوم بنام محمد طالب حق مطابق قاعدہ زوج الزوج

شرح اس لوح کی یہ ہے کہ وفق اسکا ۲۰۰ ہین کیونکہ مجموع اعداد محمد و حق کے ۲۰۰ ہین ہین سمین ۱۲۰ طرح کئے باقی ۸۰ رہے اسکا ربع بلاکسر ۲۰ ہین ۲۰ کو خانہ

۴۸	۶۰	۷۲	۲۰
۶۸	۲۴	۴۴	۶۴
۲۸	۸۰	۵۲	۴۰
۵۶	۳۶	۳۲	۷۶

اول خانہ الستی مین لکھکر باضافہ چار چار عدد کے ہر خانہ مین نقش کو تمام کیا پس جس جانب سے
کہ اس نقش کو عرضاً یا طولاً یا قطراً شمار کرین وہی اصل عدد کہ جمیع العددین ہین حاصل ہونگے

لوح سوم بنام فرہاد طالب شیرین مطلوب بقاعدہ زوج الفرد

شرح اس لوح کی یہ ہے کہ یہ لوح بقاعدہ زوج الفرد لکھی گئی ہے
اور اس لوح مین ۲۲۰
عدد زائد خانہ سوم مین ہین
اور وفق اس کا ۸۶۰ ہین

۲۱۴	۲۲۰	۲۲۶	۲۰۰
۲۲۴	۲۰۲	۲۱۲	۲۲۲
۲۰۴	۲۳۰	۲۱۶	۲۱۰
۲۱۸	۲۰۸	۲۰۶	۲۲۸

کیونکہ اعداد فرہاد ۲۹۰ ہین اور اعداد شیرین ۵۷۰ ہین اور جمیع العددین ۸۶۰
ہوے اس ہین سے ۶۰ طرح کیے باقی ۸۰۰ رہے اسکا ربع بلاکسر ۲۰۰ ہین پس
۲۰۰ کو خانہ اول مین لکھا اور ہر خانہ مین باضافہ دو دو کے نقش کو تمام کیا پس
جس جانب سے کہ اس مربع کو شمار کرین وہی اصل عدد ۸۶۰ حاصل ہون گے

لوح چہارم بنام کامل طمحمود ط قاعدہ فرد الزوج

٥١	٤٢	٥٩	٣٦
٥٧	٣٩	٤٩	٤٤
٤١	٦٣	٣٨	٤٧
٤٠	٤٥	٤٣	٦١

شرح اس لوح کی یہ ہی کہ یہ لوح بقاعدہ فرد الزوج لکھی ہی اور وفق اسکا ١٩١٨ ہین کیونکہ عدد کامل ١٩١ ہین اور اعداد محمود ٩٨ اور جمع العددین ١٨٩ ہوے اسمین سے ٣٠ طرح کئے باقی ١٥٩ رہی ربع اسکا ٣٩ ہین اور کسر تین کی بچی پس جس طرف سے کہ اس مربع کو شمار ین وہی اصل عدد ١٣٩ حاصل ہون گے الا ایک قطر راست مین اور ایک سطر اول عرضا اور ایک سطر اول طولا کہ ان مین ١٨٨ حاصل ہون گے

اور چونکہ اس قاعدے کا سمجھنا اس لوح سے دشوار ہے لہذا دو لوحین اور بقاعدہ فرد الزوج کے لکھی جاتی ہین تاکہ طریقہ اسکا مبتدی پر آسان ہو پس جب مبتدی ان دونون لوحونکو ذہن نشین کرے گا تو چار لوحین اور بھی اس سے لکھ سکتا ہے

لوح اول باسم یا ودود ویا وہاب بطریق فرد الزوج

١٤	١١	٨	١
٤	٥	١٠	١٥
٩	١٦	٣	٦
٧	٢	١٣	١٢

شرح اس لوح کی یہ ہے کہ یہ مربع طبعی ہے کہ ابتدا اسکی ایک عدد سے ہے اور تمامی اسکی سولہ پر اور وفق اسکا ٣٤ ہین کیونکہ مجموع اعداد یا ودود ویا وہاب بغیر حرف ندا ١٤٣ ہوتے ہین یہ مربع طبعی اجل سے مستخرج ہوا ہے کہ اسکے بھی اعداد ٣٤ ہین پس اسمین سے ٣٠ طرح کے باقی ٤ رہے ربع اسکا ایک ہی پس ایک عدد خانہ اول یعنی ابتدائے دور اول مین لکھا اور باضافہ چار چار کے دور اول تمام کیا پھر ابتدائے دور دوم یعنی خانہ پانزدہم مین دو عدد لکھے اور باضافہ چار چار کے دور دوم بھی تمام کیا پھر ابتدائے دور سوم خانہ دہم مین تین عدد لکھے اور باضافہ چار چار کے دور سوم بھی تمام کیا پھر ابتدائے دور چہارم خانہ ہشتم مین چار عدد لکھے باضافہ چار چار کے

کے دور چہارم بھی تمام پس جس طرف سے کہ اس مربع کو شمار کرین وہی اصل
عدد وفق چونتیس حاصل ہون گے

لوح دوم باسم یا ودود یا وہاب بطریق فرد الزوج

١٦	٦	١١	١
٩	٣	١٤	٨
٥	١٥	٢	١٢
٤	١٠	٧	١٣

شرح اس لوح کی یہ ہے کہ وفق اسکا ۳۴ ہین کیونکہ مجموع اعداد یا ودود یا وہاب ۳۴ ہین انمین سے ۳۰ طرح کیے باقی چار رہے ربع اسکا ایک ہے پس ایک کو خانہ اول مین لکھا اور باضافہ دو دو کے ایک دور پر کیا پھر ابتدا سے دور دوم مین تین بڑھا لیے یعنے خانہ پانزدہم مین دس عدد لکھے اور باضافہ دو دو کے دور دوم بھی پر کیا پھر ابتدا سے دور سوم مین دو عدد لکھے اور باضافہ دو دو کے دور سوم بھی پر کیا پھر ابتدا سے دور چہارم مین ایک ہی بڑھا کر نو لکھے اور باضافہ دو دو کے یہ دور بھی پر کیا پس جس طرف سے کہ اس مربع کو شمار کرین وہی اصل عدد وفق ۳۴ حاصل ہونگے **نوع دیگر** اگر ایک لوح مربع فولاد کی بناوین اور پرکار سے ایک لوح مذکور پر نقش کرین پھر اس دائرہ کے اندر مربع وہ دردہ لکھین کہ خطوط و در مربع کے عدات بسم اللہ الرحمن الرحیم ہون اور دس اسم الٰہی مصدر بحرف قاف کے مثل قیوم قائم قدیم قدیر قادر قاہر قہار قوی قدوس قریب اس مربع مین موافق نقش کرین اور ملائکہ اربعہ کو چار طرف اسکے لکھین اور دائرہ پرکاری کے باہر آیہ قل اللھم مالک الملک تا قدیر اور آیہ قل الحمد للہ سیریکم اٰیٰتہ فتعرفونہا وما ربک بغافل عما تعملون اور آیہ وھو القاھر فوق عبادہ و آیہ ان ینصرکم اللہ تا آخر آیہ نقش کرین اور چالیس حرف میم دائرہ کے اندر نقش کرین اس طرح سے کہ نقش پر ہر مد بسم اللہ کے دس میم نقش ہون اور اعداد متحابہ کو پشت لوح مذکور پر نقش کرین کہ نگینہ پر دکھائی دے پس تاثیر اس لوح کی یہ ہے

که دشمن کو دوست کر دیتی ہے اور واسطے غلبہ و نصرت اوپر اعدا کے نہایت مفید ہے

باب دوسرا بیان استخراج اعداد متحابہ مین مشتمل اوپر تین فصلون کے

فصل اول بیان استخراج مرتبہ اول عددین متحابین مین یعنے دوسو عدد زائد اور دو سو چوراسی عدد ناقص ہین مشتمل اوپر دو قاعدون کے **قاعدہ پہلا** کشاف اصطلاحات الفنون مین ہے کہ استخراج اعداد متحابہ کا تضعیفات اثنین سے کیا جاتا ہے مثل چار اور آٹھ اور سولہ کے قاعدہ اسکا یہ ہے کہ تضعیفات اثنین سے کوئی عدد فرض کرین اسکو ایک مرتبہ ایک و نیم مین ضرب دین اور مرتبہ دیگر اسکو تین مین ضرب دین پس دو نو حاصل ضرب سے ایک ایک کم کرین جو باقی رہے اسکا نام فرد اول ہے تو اب یہ دو فرد اول ہوئے پس ان دونون فرد اول کو آپس مین ضرب کرین جو حاصل ہو اسکا نام فرد ثالث ہے پس اس فرد ثالث کو ان دونون فرد اول کے ساتھ جمع کرین اس مجموع کا نام بھی فرد اول ہے اب اس اصل عدد کو کہ تضعیفات اثنین سے لیے ہین فرد ثالث مین ضرب دین حاصل ضرب اسکا ایک عدد عددین متحابین سے ہوگا یعنے عدد زائد ہوگا عددین متحابین سے بعد اسکے پھر اسی اصل عدد کو مجموع ہر دو فرد اول و فرد ثالث مین ضرب دین تو دوسرا عدد عددین متحابین سے ہوگا یعنے عدد ناقص ہوگا عددین متحابین سے مثال اسکی یہ ہو کہ مثلاً تضعیفات اثنین سے چار فرض کیے ایکمرتبہ اسکو یک و نیم مین ضرب دیا چھ ہوے اور مرتبہ دوم اسکو تین مین ضرب کیا بارہ ہوے پس دونون حاصل ضرب سے ایک ایک کم کیا اول مین پانچ اور دوم مین گیارہ بچے کہ یہ دونون فرد اول ہین پس ان دونون فرد اول کو باہم ضرب کیا یعنی پانچ کو گیارہ مین ضرب دیا حاصل ضرب پچپن ہوئے یہ فرد ثالث ہے اب ان دونون فرد اول اور فرد ثالث کو جمع کیا یعنی گیارہ اور پانچ کہ یہ دونون فرد اول ہین اور پچپن کہ فرد ثالث ہے ان تینون کو جمع کیا

اٹھتر ہوے یہ بھی فرد اول ہی پس چار کو کہ تضعیفات اثنین سے لیا تھا پچپن مین کہ فرد ثالث ہے ضرب دیا دوسو بیس ہوے یہ ایک عدد زائد حاصل ہوا عددین متحابین سے بعد اسکے پھر اسی اصل عدد کو یعنی چار کو مجموع ہر دو فرد اول اور فرد ثالث مین یعنے اٹھتر مین ضرب دیا حاصل ضرب دوسو چوراسی ہوے کہ یہ دو عدد ناقص اور دوسرا متحابین سے ہے اور ان دو عددون سے کم یعنی دوسو بیس اور دوسو چوراسی سے کمتر اور کوئی عدد اعداد متحابہ کا نہین ہے کیونکہ تضعیفات اثنین سے کوئی عدد کمتر چار سے نہین ہے اور بیشتر ان دو عدد متحابین سے اور اعداد متحابہ حاصل ہو سکتے ہین کیونکہ تضعیفات اثنین سے آٹھ اور سولہ بھی لے سکتے ہین کہ انسے عددین متحابین دیگر استخراج کرین جیسا کہ بیان اُسکا آوے گا انشاء اللہ تعالے **قاعدہ دوسرا** استخراج عددین متحابین کا وہ یہ ہے کہ تضعیفات اثنین سے چار لیے ایک مرتبہ اُسکو ساتھ عدد خانہ ماقبل اسکے کے یعنی ساتھ دو کے جمع کیا چھ ہوے اور مرتبہ دوم اس کو ساتھ عدد خانہ مابعد اسکے کے کہ آٹھ ہین جمع کیا بارہ ہوے پس دونون کے حاصل سے ایک ایک کم کیا تو اول مین پانچ اور ثانی مین گیارہ بچے کہ یہ دونون فرد اول ہین اب ان دونون فرد اول کو آپس مین ضرب دیا پچپن ہوے کہ فرد ثالث ہی اب ان تینون فردونکو جمع کیا اٹھتر ہوے اسکا بھی نام فرد اول ہے پس اصل عدد کو فرد ثالث مین یعنی چار کو پچپن مین ضرب دیا دوسو بیس ہوے کہ یہ عدد زائد اور ایک متحابین کا ہے پھر اصل عدد کو دوسری فرد اول مین یعنی چار کو اٹھتر مین ضرب دیا دوسو چوراسی ہوی کہ یہ عدد ناقص اور دوسرا متحابین کا ہی **فصل دوسری** بیان استخراج مرتبہ دوم عددین متحابین یعنے دو ہزار چوبیس اور دو ہزار دوسو چھیانوے مین مشتمل اوپر دو قاعدہ مذکورۂ بالا کے **قاعدہ پہلا** تضعیفات اثنین سے آٹھ فرض کئے ایک مرتبہ اسکو یک و نیم مین ضرب دیا بارہ ہوے اور مرتبہ دوم اسکو تین مین ضرب دیا چوبیس ہوے اور دونو حاصل سے ایک ایک

کم کیا تو اول مین پندرہ ۱۵ اور ثانی مین تئیس ۲۳ بچے یہ دونون فرد اول ہین اب دونونکو
آپسمین ضرب دیا دوسو ترپن ہوے اُسکا نام فرد ثالث ہی اب ان دونون فرد اول اور فرد ثالث
کو جمع کیا یعنی پندرہ اور تئیس کہ یہ دونون فرد اول ہین اور دوسو ترپن کہ فرد ثالث ہی ان
تینون کو جمع کیا دوسو ستاسی ۲۸۷ ہوے یہ بھی فرد اول ہی پس اصل عدد یعنی آٹھ کو کہ تضعیفات
اثنین سے لیا تھا دوسو ترپن مین کہ فرد ثالث ہے ضرب دیا دو ہزار چوبیس ہوے یہ عدد زائد
اور ایک متحابین کا ہے بعد اسکے پھر اسی اصل عدد کو یعنے آٹھ کو مجموع ہر فرد
اول و فرد ثالث مین یعنی دوسو ستاسی مین ضرب دیا دو ہزار دوسو چھیانوے ہوے
یہ عدد ناقص اور دوسرا متحابین کا ہے **قاعدہ دوسرا** جس دوسرے قاعدے سے
پہلے مرتبہ کے عددین متحابین استخراج کئے گیے اسی قاعدے سے یہ مستخرج ہوتے ہین
کہ تضعیفات اثنین سے آٹھ فرض کئے ایک مرتبہ اُسکو ساتھ عدد خانہ ماقبل اسکی کے
کہ چار ہین جمع کیا بارہ ہوے اور مرتبہ دوم اسکو ساتھ عدد خانہ مابعد اسکے کہ سولہ ہین
جمع کیا چوبیس ہوے پس دونون کے حاصل سے ایک ایک کم اول مین گیارہ اور ثانی
مین تئیس بچے کہ یہ دونون فرد اول ہین اب ان دونون فرد اول کو آپسمین ضرب دیا دوسو
ترپن ہوے کہ یہ فرد ثالث ہی اب ان تینون فردونکو جمع کیا دوسو ستاسی ہوے اسکا بھی
نام فرد اول ہی پس اصل عدد کو فرد ثالث مین یعنی آٹھ کو دوسو ترپن مین ضرب دیا دو ہزار
چوبیس ہوے کہ یہ عدد زائد اور ایک متحابین کا ہے پھر اصل عدد کو دوسرے فرد اول
مین یعنی آٹھ کو دوسو ستاسی مین ضرب دیا دو ہزار دوسو چھیانوے ہوے کہ عدد ناقص
اور دوسرا متحابین کا ہی پس اگر تین عددون کے کسور اصم نکالے جائین ہر آئینہ
مجموع کسور ہر ایک کے عین اور مساوی دوسرے کے ہونگے **فصل تیسری بیان**
استخراج مرتبہ سوم عددین متحابین مین یعنی سترہ ہزار دوسو چھیانوے اور اٹھارہ ہزار
چار سو سولہ ہین مشتمل اوپر دو قاعدہ مذکورہ بالا کے **قاعدہ پہلا** مثلاً تضعیفات ثنین سے

سولہ فرض کیے اسکو ایک ونیم مین ضرب دیا چوبیس ہوے اور مرتبہ دو اُسکو تین مین ضرب
دیا اڑتالیس ہوے اور دونون کے حاصل سے ایک ایک کم کیا اول مین تیئیس اور ثانی مین
سینتالیس بچے یہ دونون فرد اول ہین اب ان دونونکو آپس مین ضرب دیا ایکہزار اکاسی
ہوے اسکا نام فرد ثالث ہے اب ان دونون فرد اول اور فرد ثالث کو جمع کیا ایکہزار ایکسو
اکاون ہوے یہ بھی فرد اول ہے پس اصل عدد یعنی سولہ کو تضعیفات ثنین سے لیے سکے
ایک ہزار اکاسی مین کہ فرد ثالث ہے ضرب دیا سترہ ہزار دوسو چھیانوے ہوے یہ عدد
زائد او متحابین کا ہے بعد اسکے پھر اسی اصل عدد کو یعنی سولہ کو مجموع ہر دو فرد اول
و فرد ثالث مین یعنی ایکہزار ایک سو اکاون مین ضرب دیا اٹھارہ ہزار چارسو سولہ ہوے
یہ عدد ناقص اور دوسرا متحابین کا ہے **قاعدہ دوسرا** بطریق عمل مذکورہ بالا یہ ہے کہ مثلاً
تضعیفات اثنین سے سولہ لیے اور اسکو ساتھ عدد خانہ ماقبل اسکے کے یعنی ساتھ آٹھ کے
جمع کیا چوبیس ہوے اور مرتبہ دوم اس کو ساتھ عدد خانہ مابعد اسکے کے بتیس مین جمع کیا
اڑتالیس ہوے پس دونکے حاصل سے ایک ایک کم کیا تو اول مین تیئیس اور ثانی مین
سینتالیس بچے کہ یہ دونون فرد اول ہین اب ان دونونکو آپسمین ضرب دیا ایکہزار اکاسی ہوے
کہ یہ فرد ثالث ہے اب ان تینون فردونکو جمع کیا ایکہزار ایکسو اکاون ہوے اسکا بھی نام فرد
اول ہے پس اصل عدد کو ثالث مین یعنی سولہ کو ایکہزار اکاسی مین ضرب کیا سترہ ہزار دوسو
چھیانوے ہوے یہ عدد زائد اور ایک متحابین کا ہے بعد اسکے پھر اسی اصل عدد کو دوسرے فرد اول
مین یعنی سولہ کو ایکہزار ایکسو اکاون مین ضرب دیا اٹھارہ ہزار چارسو سولہ ہوے یہ عدد ناقص اور دوسرا
متحابین کا ہے اسی طرح تضاعف ثنین سے مثل تیئیس و چونسٹھ وغیرہ کے استخراج اور عدد متحابہ کا کر سکتے ہین
اگر ان عدد زائد و ناقص کے کسور صحیح نکالے جائین ہر ایک مجموع کسور ہر ایک کے عین اور مساوی دوسرے کے ہونگے

باب تیسرا استخراج وفق اعداد متحابہ مین مشتمل اوپر تین فصلون کے

فصل اول استخراج وفق مرتبہ اول عددین متحابین مین یعنی وفق دوسو بیس عدد زائد

اور وفق دوسو چوراسی عدد ناقص ہین پس واضح ہو کہ باب اول کی دوسری فصل مین بیان ہوا کہ اگر ماکولات یا ملبوسات یا مشمومات وغیرہ مین کہ جنکے اعداد فیما مین تحابب رکھتے ہون وہ دو آدمی ایک ایک شئے کے استعمال پر مداومت کرین تو فیما بین ان دونو نکے عشق پیدا ہو جاوے گا اور اگر یہ نہو سکے تو وفق عددین متحابین سے ایک ایک نقش بطور تکسیر پر کر کے دونون اپنے پاس رکھین کہ الفت ظاہری و محبت باطنی ان دونون مین پیدا ہو جاویگی لہذا وفق کے بیان کرنے کی ضرورت ہوئی پس جاننا چاہیے کہ وفق وہ عدد ہے کہ مفنی عدد زائد و ناقص کہ جسکو عاد ان دونون کا کہتے ہین وہ مخرج اس عدد کا ہو یعنی وفق وہ عدد ہے کہ عاد مخرج اسکا ہو اور عاد وہ عدد ہی کہ مفنی عدد زائد و ناقص ہو پس عددین متحابین مرتبہ اول مین یعنی دوسو بیس عدد زائد اور دوسو چوراسی عدد ناقص مین کہ عاد ان دونون کا چار ہین اور ربع کہ چار مخرج اسکا ہی وفق دونو نکا ہے یعنی ربع دوسو بیس کا کہ پچپن ہوتے ہین وفق اسکا ہی اور ربع دوسو چوراسی کا کہ اکہتر ہوتے ہین وفق اسکا ہی لیکن عاد ان دونون عدد زائد و ناقص کا جو چار ہین اس جہت سے ہین کہ یہ چار مفنی ہی دونون عدد زائد و ناقص کا کیونکہ جب دوسو چوراسی کو دوسو بیس پر تقسیم کیا چونسٹھ باقی رہے پھر دوسو بیس کو کہ مقسوم علیہ تھا چونسٹھ پر تقسیم کیا اٹھائیس باقی رہے پھر چونسٹھ کو کہ مقسوم علیہ تھا اٹھائیس پر تقسیم کیا آٹھ باقی رہی پھر اٹھائیس کو کہ مقسوم علیہ تھا آٹھ پر تقسیم کیا چار باقی رہی پھر آٹھ کو کہ مقسوم علیہ تھا چار پر تقسیم کیا کچھ باقی نرہا پس یہی مقسوم علیہ اخیر کا یعنی چار عاد ہی دونون عدد زائد و ناقص کا کہ اسنے دونون کو فنا کیا اور ربع کو کہ چار مخرج اسکا ہی وفق ان دونون کا ہی اور اس تقسیم سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ان دونون عدد دمین نسبت توافق کی ہی یعنی یہ عددین متوافق ہین الغرض پس وفق دوسو بیس کا پچپن ہی کیونکہ جب اس اصل عدد کو پچپن پر تقسیم کیا خارج قسمت چار رہی اور کچھ باقی نرہا پس پچپن کہ مقسوم علیہ ہی مفنی ہے دوسو بیس کا چار مرتبہ کر کے پس چار کہ خارج قسمت ہین

عاد ہی او پچپن وفق ہے دوسو بیس کا اسیطراح وفق دوسو بیس کا اکھتر ہے کیونکہ جب اس
اصل عدد کو اکھتر پر تقسیم کیا خارج قسمت چار رہے اور کچھ باقی نرہا اکھتر کہ مقسوم علیہ ہے
مفنی دوسو چوراسی کا ہے چار مرتبہ کرکے پس چار کہ خارج قسمت ہین عاد ہے اور
اکھتر وفق دوسو چوراسی کا اور یہی چار تضعیفات اٹھین سے واسطے استخراج عددین
متحابین مرتبہ اول کیلیے تھی جیسا کہ دوسرے باب کی فصل اول مین بیان ہوا فصل دوسری
استخراج وفق مرتبہ دوم عددین متحابین مین یعنی دو ہزار چوبیس عدد زائد اور دو ہزار
دوسو چھیانوے عدد ناقص مین کہ ان دونون کا آٹھ ہین اور ثمن کہ آٹھ مخرج اُسکا ہے
وفق دونون کا ہے یعنی ثمن دو ہزار چوبیس کا دوسو ترپن ہوتے ہین وفق اُسکا ہے
اور ثمن دو ہزار دوسو چھیانوے کا دوسو ستاسی ہوتے ہین وفق اسکا ہے لیکن عاد ان
دونون عدد و ناقص کا جو آٹھ ہین اس جہت سے ہین کہ یہ آٹھ مفنی ہے دونون
عدد زائد و ناقص کا کیونکہ جب اول کو ثانی پر تقسیم کیا دوسو بہتر باقی رہی پھر دو ہزار چوبیس
کو کہ مقسوم علیہ تھا دوسو بہتر پر تقسیم کیا ایکسو بیس باقی رہی پھر دوسو بہتر کو کہ مقسوم علیہ تھا
ایکسو بیس پر تقسیم کیا بتیس باقی رہی پھر ایکسو بیس کو کہ مقسوم علیہ تھا بتیس پر تقسیم کیا چوبیس باقی رہے
پھر بتیس کو کہ مقسوم علیہ تھا چوبیس پر تقسیم کیا آٹھ باقی رہی پھر چوبیس کو کہ مقسوم علیہ تھا آٹھ پر
تقسیم کیا کچھ باقی نرہا پس یہی مقسوم علیہ اخیر کا یعنی عاد ہے دونون عدد زائد و ناقص
کا کہ اسنے دونون کو فنا کیا اور ثمن کہ آٹھ مخرج اسکا ہی وفق ان دونون کا ہے اور اس
تقسیم سے یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ دونون عدد متوافقین ہین یعنی آپین توافق کی الغرض
وفق دو ہزار چوبیس کا دوسو ترپن ہین کیونکہ جب اس اصل عدد کو عدد وفق دوسو ترپن پر
تقسیم کیا خارج قسمت آٹھ رہے اور کچھ باقی نرہا پس دوسو ترپن کہ مقسوم علیہ ہی مفنی ہے
دو ہزار چوبیس کا آٹھ مرتبہ کرکے پس آٹھ کہ خارج قسمت ہین عاد ہی اور دوسو ترپن وفق دو ہزار
چوبیس کا اسیطرح وفق دو ہزار دوسو چھیانوے کا دوسو ستاسی ہے کیونکہ جب اس اصل عدد کو

عدد وفق دوسوستاسی پر تقسیم کیا خارج قسمت آٹھ رہے اور کچھ باقی نرہا پس دوسوستاسی
کہ مقسوم علیہ ہے مفنی ہے دوہزار دوسوچھیانوے کا آٹھ مرتبہ کر کے بس آٹھ کہ خارج
قسمت ہین عاد ہے اور دوسوستاسی وفق ہی دوہزار دوسوچھیانوی کا اور یہی تضعیفات
اثنین سے واسطے استخراج عددین متحابین مرتبہ دوم کے لیے تھے جیساکہ دوسرے باب کی دوسری
فصل مین بیان ہوا **فصل تیسری** استخراج وفق مرتبہ سوم عددین متحابین مین یعنے سترہ
ہزار دوسوچھیانوے عدد زائد اور اٹھارہ ہزار چارسوسولہ عدد ناقص ہین کہ عاد ان دونوکا
سولہ ہین وجزو وشانزدہم کہ شانزدہ مخرج اُسکا ہی وفق دونونکا ہی یعنے جزو شانزدہم سترہ ہزار
دوسوچھیانوے کا ایک ہزار اکاسی ہوتے ہین اسکا ہی اور جزو شانزدہم اٹھارہ ہزار
چارسوسولہ کا ایکہزار ایک سو اکاون ہوتے ہین وفق اُسکا ہی لیکن عاد ان دونوکا عدد زائد
ناقص کا جو سولہ ہین اس جہت سے ہین کہ یہ سولہ مفنی ان دونون کا کیونکہ جب سترہ ہزار دوسو
چھیانوی کو اٹھارہ ہزار چارسوسولہ پر تقسیم کیا ایکہزار ایک سوبیس باقی رہے پھر سترہ ہزار
دوسوچھیانوے کو کہ مقسوم علیہ تھا ایکسوبیس پر تقسیم کیا چارسوچھیانوے باقی رہے پھر
ایکہزار ایکسوبیس کو کہ مقسوم علیہ تھا چارسوچھیانوے پر تقسیم کیا ایکسو اٹھائیس باقی رہے پھر
چارسوچھیانوی کو کہ مقسوم علیہ تھا ایکسو اٹھائیس پر تقسیم کیا ایکسوبارہ باقی رہے پھر ایکسو
اٹھائیس کو کہ مقسوم علیہ تھا ایکسوبارہ پر تقسیم کیا سولہ باقی رہی پھر ایکسوبارہ کو کہ مقسوم
علیہ تھا سولہ پر تقسیم کیا کچھ باقی نرہا پس مقسوم علیہ اخیر کا یعنی سولہ عاد ہے دونون عدد
زائد وناقص کا کہ اسنے دونونکو فنا کیا اور جزو شانزدہم کہ شانزدہ مخرج اسکا ہی وفق ان دونونکا
ہی اور اس تقسیم سے یہ بھی معلوم ہوا کہ دونون عدد متوافقین ہین الغرض پس وفق سترہ ہزار
دوسوچھیانوی کا ایک ہزار اکاسی ہین کیونکہ جب اس اصل عدد کو وفق پر تقسیم کیا خارج
قسمت سولہ رہے اور کچھ باقی نرہا پس ایک ہزار اکاسی کہ مقسوم علیہ ہی مفنی ہی سترہ ہزار
دوسوچھیانوی کا سولہ مرتبہ کر کے بس سولہ کہ خارج قسمت ہی عاد ہی اور ایکہزار اکاسی وفق اسکا ہے

اسیطرح وفق اٹھارہ ہزار چار سو سولہ کا ایکہزار ایکسو اکاون ہین کیونکہ جب اس اصل عدد کو عدد وفق پر تقسیم کیا خارج قسمت سولہ رہے اور کچھ باقی نرہا ایک ہزار اکاسی کہ مقسوم علیہ ہے مفنی ہے اٹھارہ ہزار چار سولہ کا سولہ مرتبہ کرکے پس سولہ کو خارج قسمت ہے عادہی اور ایک ہزار اکاسی وفق اسکا اور یہی سولہ تضعیفات اثنین بیج واسطے استخراج عددین متحابین مرتبہ سوم کے لیے تھے جیساکہ دوسرے باب کی تیسری فصل مین بیان ہوا

باب چوتھا وفق اعداد متحابہ کے نقش لکھنے مین

واضح ہوکہ باب اول کی دوسری فصل مین بیان ہوچکا کہ اگر استعمال عددین متحابین کا ماکولات یا ملبوسات یا مشمومات وغیرہ مین نہوسکے تو چاہیے کہ وفق عددین متحابین سے ایک ایک بطور تکسیر پر کرکے دونون شخص اپنے پاس رکھین کہ حرارت عشق و محبت دونون پیدا ہوگی پس طریقہ استخراج و معرفت وفق کا تیسرے باب مین بیان ہوچکا اب قاعدہ نقش وفق لکھنے کا طریق انموذج تین فصلون مین لکھا جاتا ہے فصل اول تحریر نقش وفق عددین متحابین مرتبہ اول مین یعنی پچپن کہ وفق ہے ۲۲۰ عدد زائد کا اور اٹھتر کہ وفق ہے ۲۸۴ عدد ناقص کا پس اگر ۵۵ کو مربع ربع مین پر کرنا چاہین چاہیے کہ عدد مربع کہ تیس ہین اس سے طرح کرین ۲۵ باقی رہے پس باقی کو چار پر کہ عدد خانہاے طول مربع ہین تقسیم کرین خارج قسمت چھ رہین گے ایک کسر بچے گی چھ کو خانہ اول مین لکھکر باضافہ ایک تین دور تمام یعنی بارہ خانے پر کرکے اور واسطے کسر ایک کے ابتداے دور چہارم یعنی سیزدہم مین دو اضافہ کیے پھر دو چہارم کے خانہ دوم یعنی خانہ دوم سے پھر باضافہ ایک ایک کے لکھکر نقش تمام کیا جس جانب سے عرضا یا طولا یا قطرا شمار کرین وہی اصل عدد وفق کہ ۵۵ حاصل آئینگے پس نقش وفق عدد زائد کا مستخرج از ۲۲۰ منسوب بمحبوب و مطلوب ہے

۵۵
۳۰
۲۵
۲۴
۱

۱۳	۱۶	۲۰	۶
۱۹	۸	۱۲	۱۷
۸	۲۲	۱۴	۱۱
۱۵	۱۰	۹	۲۱

اگر ۱۷ کو مربع اربع مین پر کرنا چاہین پس طرح
مربع کہ تیس ہین اس سے کم کرین ۱۴۱ باقی رہے پس
باقی کو چار پر کہ عدد خانہای طول عرض یا
مربع ہین تقسیم کرین خارج قسمت دس

۵ ۱۷ ۳۰ ۱۰ ۱۴۱ ۴ ۴

رہے اور ایک کی کسر بچی پس دس کو خانہ اول مین لکھکر باضافہ ایک
ایک کے تین دور کیے اور واسطے کسر ایک کے ابتدائے دور آخر یعنے خانہ ہشتم مین
دو اضافہ کیے پھر دور آخر کے خانہ دوم سے باضافہ ایک ایک کے نقش تمام کیا پس جسطرف
سے کہ عرضاً یا طولاً یا قطراً شمار کرین وہی اصل عدد وفق کہ ۷۱ ہین حاصل ہونگے
پس یہ نقش عدد وفق ناقص کا مستخرج از ۲۸۴ منسوب محب و طالب سے ہے

۱۷	۲۰	۲۴	۱۰
۲۳	۱۱	۱۶	۲۱
۱۲	۲۶	۱۸	۵
۱۹	۱۴	۱۳	۲۵

فائدہ واضح ہو کہ بعضون نے نقش مثلث مین وفق
کو پر کیا ہے کیونکہ بنابر مذہب علمائے مشارقہ نقش
مثلث متعلق قمر سے ہے اور واسطے سعادت کے اور
نقش مربع متعلق عطارد سے ہی اور واسطے نحوست کے
وعلی ہذا القیاس تا نقش تسع کہ زحل سے منسوب ہے اور علمائے مغارب نے برعکس
اسکے مقرر کیا ہے یعنی نقش سہ در سہ کو منسوب بزحل کیا ہے اور چہار در چہار کو منسوب
بمشتری وہذا القیاس تا نقش نہ در نہ کہ اس کو منسوب قمر سے کیا ہے پس بنابر
اہل مغاربہ کے مثلث برائے نحوست ہی اور مربع برائے سعادت الحاصل بنابر اہل
مشارقہ کے مثلث متعلق قمر سے ہے اور قمر کل کواکب مین سریع السیر ہے اس سبب سے
مثلث کو بھی سریع الاثر جانتے ہین اور جمیع علما و حکمانے ہر ایک مہم جلالی و جمالی مین
اسی لوح مثلث سے کام لیا ہی بقوت عزایمات روحانی و وقت مناسب و بخور
لایق کے الحاصل لوح مثلث وفق عدد زائد کا مستخرج از ۲۲۵ منسوب محبوب سے ہے

۲۲	۱۴	۱۹
۱۶	۱۸	۲۱
۱۷	۲۳	۱۵

شرح اس لوح کی یہ ہے کہ وفق اسکا پچپن ہین پس عدد طرح مثلث کہ بارہ مین کم کیے ۴۳ باقی رہے پس باقی کو تین پر تقسیم کیا کہ عدد خانہاے مثلث ہین طولاً یا عرضاً خارج قسمت ۱۴ رہے ۱۴ اور ایک کی کسر بچی پس جس مثلث مین کہ کسر ایک یا دو کی بچی اسکو مثلث کہنہ لنگ کہتے ہین کیونکہ بسبب کسر کے کل اضلاع و اقطار مین اعداد وفق برابر نہین آتے ہین پس چودہ کو خانہ دوم مین لکھا کہ یہ خانہ شرقی و آتشی ہے اور واسطے تجاذب اور دوستی کے معین ہے اور باضافہ ایک ایک کے اور دو دور اس لوح کی یعنے چھ خانہ پر کیے اور آخر دورہ دوم مین ۱۹ لکھے پس واسطے کسر ایک کے ابتداے دورہ مین دو عدد بڑھائے یعنی ۲۱ لکھے پھر باضافہ ایک ایک کے نقش تمام کیا پس جس طرف سے کہ شمار کرین وہی اصل عدد وفق کہ ۵۵ ہین حاصل ہون گے بجز ایک راست کے کہ اوس مین ۵۴ حاصل ہون گے اور وفق عدد ناقص کا مستخرج انہے سے منسوب محب و طالب ہے شرح اس لوح کی یہ ہے کہ وفق اسکا ۷۱ ہین اس مین سے بارہ طرح کیے ۵۹ رہے

۲۴	۱۹	۲۸
۲۷	۲۳	۲۱
۲۰	۲۹	۲۲

۵۹ کو تین پر تقسیم کیا خارج قسمت ۱۹ رہے اور دو کی کسر بچی پس خارج قسمت ۱۹ کو خانہ دوم خانہ آتشی شرقی مین لکھا اور باضافہ ایک ایک کے دو دورہ پر کیے اور واسطے کسر دو کے ابتداے دورہ سوم مین تین عدد اضافہ کرکے ۲۲ لکھے پھر باضافہ ایک ایک کے یہ دورہ بھی پر کیا پس جس طرف سے کہ شمار کرین وہی اصل عدد وفق ۷۱ حاصل ہونگے الا ایک قطر چپ ہین کہ اسمین ۶۹ حاصل ہونگے فصل دوم تحریر نقش و وفق عددین متحابین مربع دوم مین یعنی ۲۵۳ کہ وفق ہے ۲۲۰ عدد زائد کا اور ۲۸۴ کہ وفق ہے ۲۲۹ عدد ناقص کا پس اگر ۲۵۳ کو مربع مین پر کرین پس عدد طرح مربع کہ تیس ہین کم کرین ۲۲۳ باقی رہے پس باقی کو چار پر تقسیم کیا خارج قسمت ۵۵ رہے اور تین کی کسر بچی پس ۵۵ کو خانہ اول مین لکھکر باضافہ ایک ایک

عدد کے ایک دو یعنی چار خانہ لکھے اور واسطے کسرتین کے ابتدائے دور دوم یعنی خانہ پانزدہم مین دو عدد اضافہ کیے پھر دور دوم کے دو کسر خانہ سے یعنی خانہ نہم سے ایک ایک عدد ہر خانہ مین زیادہ کرکے نقش کو تمام کیا پس جس طرف سے کہ اس لوح کو شمار کرین طولاً یا عرضاً یا قطراً وہی اصل عدد وفق ۲۵۳ حاصل آئین گے پس یہ نقش وفق عدد زائد کا مستخرج از ۲۲۰/۲۵۳ منسوب محبوب و مطلوب سے ہے اور

۲۵۳ ، ۳۰ ، ۲۲۳ ، ۲۰ ، ۲۰۳ ، ۲۰ ، ۳

اگر ۲۸۷ مربع مین پر کرنا چاہین تیس اُس مین سے طرح کرین ۲۵۷ باقی رہے اس باقی کو چار پر تقسیم کیا خارج قسمت ۶۴ ہے اور ایک کی کسر لکھی پس ۶۴ کو خانہ اول مین لکھکر

۲۸۷ ، ۳۰ ، ۲۵۷ ، ۲۴ ، ۱۷ ، ۱۶ ، ۱

۶۳	۶۶	۶۹	۵۵
۶۸	۵۶	۶۲	۶۷
۵۷	۷۱	۶۴	۶۱
۶۵	۶۰	۵۸	۷۰

باضافہ ایک ایک عدد کے تین دور یعنی بارہ خانہ پر کیے اور واسطے کسر کے ابتدائے آخر مین دو اضافہ کیے پھر دور آخر کے خانہ دوم سے باضافہ ایک لکھکر نقش کو تمام کیا پس جس طرف سے کہ شمار کرین عرضاً یا طولاً یا قطراً وہی اصل عدد وفق ۲۸۷ ہین حاصل آئین گے پس یہ نقش وفق عدد ناقص کا مستخرج از ۲۲۹/۲۸۷ منسوب محب و طالب سے ہے **فصل سوم تحریر نقش عددین متحابین مرتبہ سوم** مین یعنے ۱۰۸۱ کہ وفق ہے ۱۲۹۶ عدد زائد کا اور ۱۵۱ کہ وفق ہے ۱۴۱۶ عدد ناقص کا پس یہاں پر یہ نقش مربع اور طریقہ سے پر کیا جاتا ہے کہ جو سہل تر ہے سب طریقون سے وہ یہ ہے کہ پہلے خانہ مین سب سے

۷۱	۷۴	۷۸	۶۴
۷۷	۶۵	۷۰	۷۵
۶۶	۸۰	۷۲	۶۹
۷۳	۶۸	۶۷	۷۹

بھرنا شروع کیا اور باضافہ ایک ایک عدد کے اس مربع کے چار دور مین سے تین دور لکھے یعنی بارہ خانہ پُر کئے اب دور آخر کے چار خانہ باقی رہے اب حساب کیا کہ طولاً مجموع اعداد کس سطر کے زیادہ ہین تو مجموع اعداد سطر چہارم

الکیس تھے بہ نسبت اور سطرون کے اعداد سے زائد پس الکیس کو اصل اعداد وفق عدد زائد ۱۰۸۱ سے کم کیا ۱۰۶۰ باقی رہے اسکو ابتدا ے دور چہارم مین لکھکر باضافہ ایک ایک کے نقش تمام کیا پس جس طرف سے کہ عرضاً یا طولاً یا قطراً کرین وہی اصل عدد وفق کہ ۱۰۸۱ ہین حاصل ہون گے پس یہ نقش عدد وفق عدد زائد کا مستخرج از ۱۰۸۱/۷۲۹۶ منسوب محبوب و مطلوب سے ہے

۸	۱۱	۱۰۶۱	۱
۱۰۶۰	۲	۷	۱۲
۳	۱۰۶۳	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۰۶۲

اسی طرح وفق عدد ناقص ۱۱۵۱ کو ہر ربع مین پر کیا تو اس مین بھی الکیس کی طرح دی ۱۱۳۰ باقی رہے پس خانہ اول مین ایک سے بھرنا شروع کیا اور باضافہ ایک ایک کے تین دور پر کیے ابتداے دور چہارم مین ۱۱۳۰ لکھے اور باضافہ ایک ایک کے نقش تمام کیا پس جس طرف سے کہ شمار کرین وہی اصل عدد وفق ۱۱۵۱ حاصل ہونگے پس یہ نقش عدد ناقص کا مستخرج از ۱۱۵۱/۱۱۵۷ منسوب محب و طالب سے ہے

۸	۱۱	۱۱۳۱	۱
۱۱۳۰	۲	۷	۱۲
۳	۱۱۳۳	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۱۳۲

یہانتک بیان اعداد متحابہ کا تھا کہ جو شعار حکماے الٰہیین کا تھا کہ اسرار کو مخفی تر کر کے رکھا تھا اب مقصد دوم مین بیان دلائل محبت خلقی وغیرہ کا ہو گا مقصد دوسرا بیان دلائل خلقی و وجوہ محبت بین الاثنین مین پس واضح ہو کہ اول رسالہ مین بیان ہو چکا کہ تحابب بین الاثنین دو طرح پر ہے ایک تو خلقی ہے کہ بسبب طالع ولادت و تحویل سال وغیرہ کی ہوتی ہے تو بحسب قلت و کثرت دلائل کے کمی و بیشی محبت و الفت کی بینہما ہوتی ہے دوسرے بسبب عملیات و تعویذات وغیرہ کے ہوتی ہے ابتک بیان قسم دوم کا ہوا اب اس مقصد مین قسم اول کا بیان ہوتا ہے پس یہ مقصد مشتمل ہے او پر تین فصلون کے

فصل اوّل بیان دلائل و وجوہات محبت مین اخوان الصفا و اشجار الاثمار مین ہے کہ
جسکے مسقط نطفہ اور زائچہ وقت ولادت اور تحویل سال و قران مین مریخ و زہرہ و
قمر قوی ہون ہر آئینہ وہ شخص صاحب طبع لطیف ہوگا اور عشق صاحبان حسن و جمال
و نازنینان عدیم المثال سے ضرور رہیگا کیونکہ مریخ و زہرہ ہیج طبیعت و مولد عشق ہین
اور ضروری ہی کہ زائچہ وقت ولادت مین اسکے شمس قمر صالح الحال ہون لیکن دوستی
و محبت اسکی دوسرے شخص کے ساتھ ہونا اور اتحاد باہمی اندونون کا بنابر دلائل خلقی کی چند
وجوہات سے ہے وجہ اوّل یہ ہے کہ جن دو شخصون کے زائچہ ولادت مین نیرین
قوی ہون اور ایک مولود کے نیرین دوسرے مولود کے نیرین کے ساتھ بنظر تثلیث
یا تسدیس ناظر ہون یعنی موضع شمس ایک کا ساتھ موضع قمر دوسرے کے ناظر ہو تو مودت
ان دو شخصون مین دوستی و محبت بیحد ہوگی پس اگر ان دو شخصون مین سے ایک مرد ہو
اور ایک عورت یا غلام تو درمیان انکے عشق عظیم پیدا ہوگا اور اگر ان دونون مین سے
طالع عاشق کا ہو گیارھوین خانہ طالع معشوق سے پڑے تو عشق شدید و شگارہ ہوگا نہایت
اسرو جان ایک دوسرے سے دریغ نکرین وجہ دوم یہ ہے کہ اگر درمیان دو مولود کے
شمس یا قمر ایک برج مین پڑین درمیان ان دونون کے دوستی ہوگی وجہ سوم یہ کہ
اگر طالع دو شخصون کا ایک برج پڑے یا صاحب طالع دو شخصون کا ایک ہی ستارہ ہو
درمیان ان دونون کے دوستی و محبت ہوگی وجہ چہارم یہ کہ اگر طالع دو شخصون کا باہم دیگر بنظر
تسدیس ناظر ہو دلیل محبت نہایا کی ہی کیونکہ بروج متناظرہ تسدیس باہم موافق ہین کیفیت
فاعلیہ مین اور مخالف ہین کیفیت منفعلہ مین اور فاعل قوی ہی منفعل سے لہذا نظر تسدیس دلیل
نیم دوستی کی ہوئی لو ہر ایک برج کو ساتھ تیسرے اور گیارھوین سے نظر تسدیس ہے
وجہ پنجم یہ کہ اگر طالع دو شخصون کا باہم دیگر بتثلیث ناظر ہو یعنی طالع دونون کا یا مثلثہ ہی ہو کہ مثلثات
باہم بنظر تثلیث رکھتی ہین جیسا کہ طالع ایک کا حمل ہو اور طالع دوسرے کا اسد ہو یا قوس اسطرح طالع

اگرایک کا ثور ہو اور دوسرے کا سنبلہ ہو یا جدی دلیل ہے کہ درمیان اُن دونون کے اغلب چیزون مین موافقت ہو گی اور زمانہ دراز تک رہیگی کیونکہ ہرایک برج مثلثہ کا ساتھ دوسرے برج کے اسی مثلثہ سے موافق ہے کیفیۃ فاعلیہ مین بھی اور کیفیہ منفعلہ مین بھی لہذا بنظر تثلیث دلیل تمام دوستی کی ہوئی اور مثلثات عناصر اربعہ یہ ہین

آتشی مثلثہ	خاکی مثلثہ	بادی مثلثہ	آبی مثلثہ
حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

وجہ ششم یہ کہ اگر طالع کسی عورت کا ساتوان خانہ طالع مرد سے پڑے یا طالع مخدوم کا دسوان خانہ طالع خدمتگار سے پڑے یا طالع معشوق کا گیارھوان خانہ طالع عاشق سے پڑے دلیل ہے کہ درمیان دونون کے محبت و مودت باہمی بغایت و بے نہایت ہو گی اور زمانہ دراز تک رہیگی اور دوسرے سے برخوردار ہونگے بشرط آنکہ درمیان کوکب مستولے دونون کے یعنی مستولے مرد و زن و خادم و مخدوم و عاشق و معشوق باہمی نظر دوستی و نظر قبول از یکدیگر ہو اور دونون مستولی نیکو حال و مسعود ہون پس اگر ایسا ہو تو دلیل ہے کہ درمیان اُنکے سالہا سال آمیزش و موافقت رہے اور اگر ان دونون مستولیونمین سے ایک کوکب سعد ہو اور ایک نحس اور نظر قبول از یکدیگر ہو تو صاحب سعد کو سیرت نیک ہو گی اور صاحب نحس کو سیرت نہ نیک ہو گی نہ بد لیکن دونون مین موافقت حاصل ہو گی **وجہ ہفتم** یہ کہ اگر دو مولود کے زائچہ ولادت مین کوکب سعد ایک موضع مین پڑے ہون دلیل ہے کہ درمیان انکے محبت و مودت ہو گی اور ایک دوسرے کو نیکی و نفع پہونچائیگی اور منفعت بحسب طبیعت اس کوکب کے سعد کو پہونچے گی مثلاً اگر وہ سعد مشتری ہو تو جاہ و حشمت و مال حاصل ہو گا اور اگر وہ سعد زہرہ ہو تو لذت و الفت و انس و مودت حاصل ہو اگر وہ سعد دونون کے طالع مین ہو تو دونون کو نفع ایک دوسرے کے نفس سے پہونچے

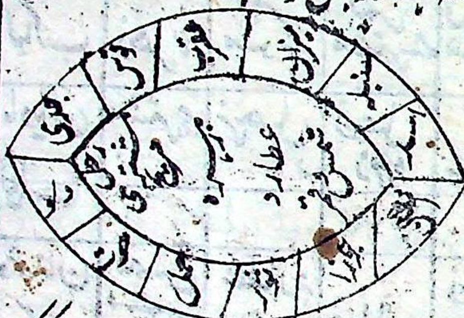
اور اگر وہ سعد خانہ دوم خانہ مال مین ہو تو نفع باہم دیگر بسبب مال معاش کے ہو
اور اگر وہ سعد خانہ سوم مین ہو تو نفع باہم دیگر بسبب تحصیل علم یا نقل نزدیک کے ہو
اور اگر وہ سعد خانہ چہارم مین ہو تو نفع باہم دیگر بسبب عمارت و زراعت و باغ و زمین
کے ہو اور اگر وہ سعد خانہ دہم مین ہو تو نفع باہم دیگر بسبب جاہ ہو شغل و عمل سلطانیکے
ہو و علی ہذا القیاس جس خانہ مین وہ سعد ہو بسبب منسوبات اُس خانہ کے ایک دوسرے
کو نفع پہونچائین گے وجہ ہشتم یہ کہ برج طالع مطیع ہوتا ہے اپنے برج مستعلی کے
اور صاحب طالع کو صاحب مستعلی کی محبت زیادہ ہوتی ہے جیسا کہ بطلیموس نے ثمرہ الفلک
کے کلمہ سی و پنجم مین لکھا ہے کہ والبروج المطیعہ اشد محبۃ یعنی جو برج
کہ مطیع ہے اسکو محبت شدید تر ہے اور برج مستعلی اسکو کہین گے کہ جو برج
طالع سے فوق الارض ہو اور یہ بھی لکھا ہے کہ بروج معوج الطلوع مطیع ہین
بروج مستقیم الطلوع کے تو اول جدی سے آخر جوزا تک سب برج معوج الطلوع
و کوتاہ مطالع ہین اور اول سرطان سے آخر قوس تک بروج مستقیم الطلوع ہین
مطالع وجہ نہم یہ کہ اگر وہ مولود کے زائچہ ولادت مین سہم السعادت ہے ایک برج مین پڑا
ہو دلیل محبت بینہما کی ہے اور نسبت طمع داشت کے باہم دیگر ایک دوسرے کی امیدین
حاصل ہون اور سہم السعادت کو سہم القمر بھی کہتے ہین اور طریق استخراج سہم السعادت
وغیرہ کا رسالہ ضیاء النجوم مین مرقوم ہو چکا **فصل دوم** دربیان محبت بین الشخصین
از روے صاحب طالع وقت ولادت کے پس واضح ہو کہ اگر کواکب صاحب طالع
دو شخصون کے آپس مین دوست ہون دلیل ہے کہ ان دو شخصون مین آپس مین
دوستی ہوگی جیسا کہ اگر طالع ایک شخص کا برج اسد ہو اور طالع دوسرے کا
سرطان ہو اور اسد خانہ شمس ہے اور سرطان خانہ قمر اور شمس و قمر مین دوستی
جانبین سے ہے کہ ان دو شخصون مین بھی دوستی جانبین سے ہوگی اور بیان

تفصیل اسکا آگے آئےگا اور چونکہ دوستی اور دشمنی موقوف ہے معرفت پر دوستی
و دشمنی کواکب کے لہذا دوستی و دشمنی کواکب کا بیان ضرور ہوا پس واضح ہو کہ صداقت
و عداوت کواکب مین منجمین مین اختلاف ہی جیسا کہ ابو ریحان بیرونی نے تفہیم التنجیم مین لکھا
ہی کہ بعض منجمین کا قول یہ ہی کہ جو دو کواکب کہ طبیعت و اثر مین باہم متصادق و متفق ہین وہ
دونون آپس مین دوست ہین مثل زحل و مریخ کے اور جو دو کوکب کہ طبیعت و اثر مین باہم
متضاد ہین وہ دونون دشمن ایک دوسرے کے ہین مثل زحل و مشتری کے زحل نحس اعظم ہی
ہی اور مشتری محض سعد ہی معتدل اور بعض منجمین کا قول یہ ہی کہ جو دو کوکب کیفیت مین باہم
متصادق ہون وہ آپس مین دوست ہین اور جو کہ باہم متضاد ہین وہ آپس مین دشمن جیسا کہ کوکب ناری
دوست بادی ہی اور آبی دوست خاکی اور ناری دشمن آبی اور بادی دشمن خاکی اور
بعض منجمین اعتبار اوضاع بیوت کا کرتے ہین اور کہتے ہین کہ جن دو کوکب کے بیوت بنظر
صداقت باہم ناظر ہون بہ تثلیث یا تسدیس وہ دونو آپس مین دوست ہین جیسا کہ برج
سنبلہ کو ساتھ عقرب کے اور حمل کو ساتھ جوزا کے نظر تسدیس ہے تو درمیان عطارد
و مریخ کے دوستی ہے اور جن دو کوکب کے بیوت بنظر عداوت باہم ناظر ہون بہ تربیع
یا مقابلہ وہ دونون آپس مین دشمن ہین جیسا کہ سرطان کو ساتھ جدی کے نظر مقابلہ
ہی پس قمر و زحل آپس مین دشمن ہین اسی طرح برج اسد کو بھی دلو سے نظر مقابلہ ہے
تو شمس و زحل بھی آپس مین دشمن ہین یا جو دو کوکب کہ خانہ اسکا بارھوان خانہ کوکب
دیگر کا ہو وہ کوکب آپس مین دشمن ہین جیسا کہ سنبلہ بارھوان خانہ ہے برج
میزان سے اور ثور بھی بارھوان خانہ ہی برج جوزا سے پس عطارد و زہرہ آپس مین دشمن ہین
لیکن صداقت و عداوت کواکب موافق پوتھی برہت جاتک کے اور طریق سہیر وہ یہ ہے
پہلے سبع سیارہ کو سطر اول مین لکھین اور نیچے ہر کوکب کے خانہ مول الترکون اسکا لکھین
یا تحت اسکے مول الترکون کا خانہ دوم پھر چہارم پھر پنجم پھر ہشتم پھر نہم پھر دوازدہم لکھین پھر

ان خانون کے خانہائے شرف کواکب لکھین اس طرح سے

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
خانہ ۱ مول ترکون	دلو	قوس	حمل	اسد	میزان	سنبلہ	ثور
خانہ ۲ مول ترکون	حوت	جدی	ثور	سنبلہ	عقرب	میزان	جوزا
خانہ ۴ مول ترکون	ثور	حوت	سرطان	عقرب	جدی	قوس	اسد
خانہ ۵ مول ترکون	جوزا	حمل	اسد	قوس	دلو	جدی	سنبلہ
خانہ ۸ مول ترکون	سنبلہ	سرطان	عقرب	حوت	ثور	حمل	قوس
خانہ ۹ مول ترکون	میزان	اسد	قوس	حمل	جوزا	ثور	جدی
خانہ ۱۲ مول ترکون	جدی	عقرب	حوت	سرطان	سنبلہ	اسد	حمل
خانہائے شرف کواکب	میزان	سرطان	جدی	حمل	حوت	سنبلہ	ثور

پس سبع سیارات مین سے شمس و قمر کا ایک ہی خانہ ہے اور باقی کواکب کے دو دو خانہ ہین



پس وہی ایک ایک خانہ شمس و قمر کا جس کوکب کے ماتحت مین واقع ہون تو شمس و قمر دوست اسکوکب کے ہین مثل اسد کے کہ ماتحت مریخ مین واقع ہے اور مثل سرطان کے کہ ماتحت مشتری مین واقع ہے پس شمس دوست مریخ کا ہے اور قمر دوست مشتری کا اور وہی ایک خانہ جس کوکب کے ماتحت مین واقع نہو تو شمس و قمر دشمن اسکے ہونگے جیساکہ سرطان و اسد ماتحت زہرہ مین نہین ہین پس شمس و قمر دشمن زہرہ ہین لیکن اور کواکب خمسہ متحیرہ کہ جنکے دو دو خانہ ہین پس اگر دونون خانہ کسی کوکب متحیرہ کے ماتحت مین کسی کوکب کے واقع ہون وہ کوکب بھی دوست انکے ماتحت کا ہے جیساکہ دونون خانے زہرہ کے

ماتحت زحل مین واقع هین پس زهره دوست هے زحل کا اور اگر ایک هی خانه کسی کوکب متحیره کا
ماتحت مین هے کسی کوکب کے واقع هوا گرچه بتکرار واقع هو تو وه کوکب مساوی اپنے
ماتحت کا هے جیساکه ایک خانه زهره کا برج ثور ماتحت قمر مین واقع هے اگرچه بتکرار واقع
هے پس زهره مساوی هے قمر کا اور اگر دو خانون مین سے ایک خانه بهی کسی کوکب متحیره کا
ماتحت مین کسی کوکب کے واقع نهو تو وه کوکب دشمن اپنے ماتحت کا هے مثل خانهاے
زهره کے که اسکا ایک خانه بهی ماتحت مشتری مین واقع نهین هوا هے پس زهره
دشمن هے مشتری کا یه ایک قاعدهٔ کلیه هے صداقت و عداوت کواکب کا پس
واسطے سهولت ذهن مبتدی کے اسی قاعدے سے یه جدول بنائی گئی هے

جدول دوستی و دشمنی کواکب

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زهره	عطارد	قمر
دوستان کواکب	عطارد زهره	شمس قمر مریخ	شمس قمر مشتری	مریخ قمر مشتری	عطارد زحل	شمس زهره	شمس عطارد
مادیان کواکب	مشتری	زحل	زحل زهره	عطارد	مریخ مشتری	مریخ مشتری زحل	مریخ مشتری زحل زهره
دشمنان کواکب	شمس قمر مریخ	عطارد زهره	عطارد	زحل زهره	شمس قمر	قمر	قمر را دشمنی نیست

تفصیل اس اجمال کی یه هے که بنابر اس قاعدے کے حالات کواکب باهمدیگر دوستی و دشمنی
و مساوات مین چهه طرح پر هے اول دوستی جانبین کی هے یعنی شمس کو ساتهه قمر
اور مریخ او مشتری کے اور عطارد کو ساتهه زهره کے اور زهره کو ساتهه زحل کے دوستی
جانبین کی هے کیونکه خانه انکے ماتحت دوسرے کے واقع هین دوم دشمنی جانبین کی هے
یعنی شمس کو ساتهه زحل اور زهره کے دشمنی جانبین کی هے کیونکه کوئی خانه کسی کا انمین سے

دوسرے کے ماتحت مین واقع نہین ہے سوم مساوات جانبین کی ہے یعنی زہرہ
کیساتھ مریخ کے اور مشتری ساتھ زحل کے دونون جانب سے نہ دوستی ہے نہ دشمنی
کیونکہ انکے دونون خانون مین سے ایک ہی خانہ دوسرے کے ماتحت مین واقع ہے
چہارم دوستی ایک جانب سے اور دشمنی دوسرے جانب سے جیسے عطارد دوست قمر کا ہی
اور قمر دشمن عطارد کا کیونکہ دونون خانے عطارد کے ماتحت قمر ہین اور خانہ قمر تحت عطارد
مین نہین ہے پنجم ایک جانب سے دوستی ہو اور جانب دیگر سے مساوی جیسے قمر دوست ہے
مشتری کا اور مشتری مساوی ہے ساتھ قمر کے اور شمس دوست ہی عطارد کا اور عطارد
مساوی ہے ساتھ شمس کے اور عطارد دوست ہے زحل کا اور زحل مساوی ہی ساتھ
عطارد کے اور قمر دوست ہے مریخ کا اور مریخ مساوی ہی ساتھ قمر کے بدلیل مذکور ششم
ایک جانب سے دشمنی ہو اور جانب دیگر سے مساوی جیساکہ عطارد دشمن ہے مریخ کا اور مریخ
مساوی ہی ساتھ عطارد کے اور عطارد دشمن ہی مشتری کا اور مشتری مساوی ہے ساتھ عطارد
کے اور قمر دشمن ہی زہرہ کا اور زہرہ مساوی ہی ساتھ قمر کے اور قمر دشمن ہے زحل کا اور زحل
مساوی ہی ساتھ قمر کے اور مریخ دشمن ہے زحل کا اور زحل مساوی ہی ساتھ مریخ کی بدلیل
مذکور بعد اسکے یہ بھی واضح ہو کہ جس کوکب کو ساتھ زحل کے دوستی یا دشمنی یا مساوات ہے
اُسکو ساتھ راس و ذنب کے بھی وہی حالت ہے اور راس و ذنب کو بجاے زحل کے تصور
کرنا چاہیے یہانتک بیان صداقت و عداوت کواکب کا تھا کہ یہ ایک مقدمہ تھا واسطے
معرفت صداقت و عداوت دو شخصون کے پس ان حالات شش گونہ کواکب سے بہت سے فروعات
پیدا ہوتے ہین منجملہ اُنکے آٹھ فرع پر اکتفا کیجاتی ہی اول یہ کہ اگر طالع ولادت ایک شخص کا
حمل یا عقرب ہو اور طالع ولادت دوسرے کا اسد دلیل ہی کہ درمیان ان دونون کے
دوستی ہوگی کیونکہ درمیان مریخ و شمس کے دوستی جانبین کی ہی خاصتہً صاحب طالع
حمل کو صاحب طالع اسد سے اسلیے کہ حمل و اسد باہم متشاکل ہین کہ دونون ایک ہی مثلثہ

آتشی سے ہین اور بنظر تثلیث کہ دلیل تمام دوستی کی ہے باہم ناظر ہین پس طالع و صاحب
طالع دونون اقتضاے دوستی رکھتے ہین لیکن برج عقرب آبی ہے اور عقرب و اسد
بنظر تربیع کہ دلیل نیم دشمنی کی ہی باہم ناظر ہین پس عقرب یا برج اسد از روے
طالع کے مخالف رکھتا ہے اور از روے صاحب طالع کے موافقت کہ شمس کو ساتھ مریخ
کے دوستی جانبین کی ہی دوم اگر طالع ایک شخص کا ثور یا میزان ہو اور طالع دوسریکا جوزا
یا سنبلہ ہو تو درمیان ان دونون کے دوستی ہو کیونکہ درمیان زہرہ و عطارد کے دوستی
جانبین کی ہے خاصۃً شخص طالع ثور کو ساتھ طالع سنبلہ کے کیونکہ ثور و سنبلہ دونون برج
مثلثہ خاکی سے ہین اور باہم بنظر تثلیث ناظر اور اسیطرح شخص طالع جوزا کو ساتھ شخص طالع میزان
کے کہ دونون مثلثہ بادی سے ہین وہ باہم بنظر تثلیث ناظر پس طالع و صاحب طالع دونون
اقتضاے دوستی رکھتے ہین سوم اگر طالع ایک مولود کا ثور یا میزان ہو اور طالع دوسرے
کا جدی یا دلو درمیان ان دونون کے دوستی ہوگی کیونکہ درمیان زہرہ و زحل کے
دوستی جانبین کی ہی خاصۃً مولود طالع ثور کو ساتھ مولود طالع جدی کے کہ دونون
برج مثلثہ خاکی سے ہین اور باہم بنظر تثلیث ناظر اور مولود طالع میزان کو ساتھ مولود
طالع دلو کے کہ دونون برج مثلثہ بادی سے ہین پس طالع و صاحب طالع دونون اقتضاے
دوستی رکھتے ہین چہارم اگر طالع ایک شخص کا اسد ہو اور طالع دوسریکا قوس یا حوت
درمیان انکے دوستی ہوگی کیونکہ درمیان شمس اور مشتری کے دوستی جانبین
ہے خاصۃً شخص طالع اسد کو ساتھ شخص طالع قوس کے کہ دونون برج مثلثہ آتشی سے
ہین اور بنظر تثلیث ناظر پس طالع و صاحب طالع دونون اقتضاے دوستی رکھتے
ہین لیکن برج حوت آبی ہی اور اسد آتشی اور باہم دیگر ساقط از نظر پس طالع اقتضاے دشمنی رکھتا
ہی اور صاحب طالع اقتضاے دوستی پنجم اگر طالع ولادت کا ایکے برج اسد ہو اور طالع ولادت
دوسرے کا سرطان درمیان انکے دوستی ہوگی کیونکہ درمیان شمس و قمر کے دوستی جانبین کی ہے

لیکن اسد آتشی ہو اور سرطان آبی پس طالع اقتضاے دشمنی کرتا ہے اور صاحب طالع
اقتضاے دوستی **ششم** اگر طالع ایک کا اسد ہو اور طالع دوسرے کا جدی یا دلو
درمیان انکے دشمنی ہوگی کیونکہ درمیان شمس و زحل کے دشمنی جانبین کی ہے اور مثلثات
مین بھی کوئی مشاکلہ نہین ہے برج اسد آتشی ہے اور جدی خاکی اور دلو بادی اور اسد
کو ساتھ جدی کے سقوط نظر ہے اور ساتھ دلو کے نظر مقابلہ کو مقابلہ دلیل تمام
دشمنی کی ہے پس طالع دونون اقتضاے دشمنی رکھتے ہین **ہفتم** اگر
طالع ایک کا اسد ہو اور طالع دوسرے کا ثور یا میزان درمیان انکے دشمنی ہوئی
کیونکہ شمس و زہرہ مین دشمنی جانبین کی ہے اور مثلثات مین بھی کوئی مشاکلہ نہین ہے
اسد آتشی ہے اور ثور خاکی اور میزان بادی اور اسد کو ساتھ ثور کے نظر تربیع ہے پس
طالع و صاحب طالع دونون اقتضاے دشمنی رکھتے ہین لیکن اسد کو ساتھ میزان
کے نظر تسدیس ہے کہ دلیل نیم دوستی کی ہے تو یہان پر طالع مقتضای دوستی ہے
اور صاحب طالع مقتضاے دشمنی **ہشتم** اگر طالع ایک جوزا یا سنبلہ ہو اور طالع
دوسرے کا سرطان پس مولود طالع جوزا و سنبلہ کا دوست ہوگا مولود طالع سرطان کا اور
مولود طالع سرطان کا دشمن ہوگا مولود طالع جوزا و سنبلہ کا کیونکہ عطارد دوست ہے قمر کا
اور قمر دشمن ہے عطارد کا اور طالع کا بھی اقتضاے دوستی جانبین کا نہین کرتا
ہے بجز آنکہ سنبلہ کو ساتھ سرطان کے نظر تسدیس ہے فقط و قس علی ھذا البواقی
پس جہان پر دلائل دوستی و دشمنی دونون جمع ہون حکم اغلب پر کرنا چاہیے

فصل سوم دربیان محبت بین الاثنین از روے راس کے

پس واضح ہو کہ بر وقت ولادت کے جس برج مین کہ قمر ہوتا ہے اسی برج کے کسی حرف پر
نام مولود کا رکھا جاتا ہے اسی کو راس کہتے ہین اہل ہند مین اس امر کا التزام ہوتا رہتا ہے
مگر اہل اسلام مین یہ مروج نہین ہے وہ بغیر راس کے دیکھنے کی جو چاہتے ہین نام مولود کا رکھتے ہین

اسی سبب سے احکام نجومی مسلمانون کے حق مین مطابق نہین پڑتے ہین اور ہندوؤن
کے حق مین مطابق آتے ہین کیونکہ انکا نام راس دیکھ کے رکھا گیا ہوتا ہے اور اُسکی
بہت تاثیر ہوتی ہے پس مسلمانون مین نام کا حرف اول اگر الف ہے تو اس کو
مجازاً امیکھ راس کہتے ہین اگر حرف اول میم ہے اُسکو سنگھ راس کہتے ہین اور
اسم اونکے بحساب ابجد دونون کے سان کرتے ہین نام راس النسان کا اگر حقیقۃً ہو تو
تاثیر اسکی پوری ہوگی اور اگر مجازاً ہو تو تاثیر کم ہوگی پس نام النسان کا از رو
راس کے حقیقۃً یا مجازاً دلائل و وجوہات محبت اسکے کئی طرح پر ہین اول اگر
دو شخصونکی ایک راس ہو درمیان ان دونون کے محبت ہوگی دوم اگر صاحب
راس دو شخصون کا ایک ہی ستارہ ہو دلیل محبت باہمی کی ہے سوم درمیان راس
دو شخصون کے نظر محبت ہو دلیل محبت باہمی کی ہے چہارم درمیان صاحب راس
دو شخصون کے اگر نظر تثلیث یا تسدیس ہو دلیل اتحاد باہمی کی ہے پنجم اگر درمیان صاحب
راس دو شخصون کے دوستی جانبین سے ہو دلیل محبت و اتحاد باہمی کے ہے
ششم اگر راس دونون کی یعنی وہ برج کہ جس مین بروقت ولادت کے
قمر تھا ایک مثلثہ سے ہون آتشی یا بادی یا آبی یا خاکی تو دلیل اتفاق باہمی کی ہے
ہفتم اگر راس معشوق کی گیارہوان خانہ راس عاشق سے پڑے دلیل
محبت باہمی کی ہے اسی طرح اگر راس زوجہ کی ساتوان خانہ راس شوہر سے پڑے
دلیل اتفاق باہمی کی ہے فائدہ اس فصل سابق مین وجوہات محبت بین الاثنین
کی از روے راس کے بیان ہوے ہین اور راس کا پہچاننا موقوف ہے
معرفت حروف بروج اثنا عشر و منازل قمر پر پس واسطے معرفت راس
و حروف منازل قمر کے یہ قاعدہ لکھا گیا پس واضح ہو کہ جو حروف بروج اثنی عشر
سے منسوب ہین وہ دو قسم پر ہین ایک وہ کہ جو معمول بہ حکماے یونان کا ہے

دوسرے وہ کہ جو حکماے ہند کا ہے اور فرق ان دو قسمون مین بہت ہے جیسا کہ حرف فا طریق یونانی مین متعلق منزل کلیل سے ہے کہ یہ منزل برج میزان مین ہے اور زبان ہندیہ مین فا کو پھا کہتے ہین ساتھ باے فارسی اور ہاے مختفی کے اور پھا متعلق منزل نعایم سے ہے کہ یہ منزل برج قوس مین ہے پس جو فرق درمیان حکماے یونان اور حکماے ہند کے ہے وہ اس بنا پر ہے کہ یونانیون اور اہل جفر اٹھائیس حرفون کو اٹھائیس منازل قمریہ تقسیم کرتے ہین اور حروف ابجد مین سے ہر ایک حرف کو ایک منزل سے متعلق کیا ہے اور مقدار ایک منزل کی تیرہ درجہ ہین تقریبا خواہ ایک برج مین ہو یا دو برج مین پس اس مطلب کے لئے ایک جدول لکھی جاتی ہے تا واسطے فہم مبتدی کے آسان ہو جاوے پس جدول حروف بست و ہشتگانہ ابجد بر طبق منازل قمریہ ہے

حمل				ثور			جوزا	
شرطین ۱	بطین ۲	ثریا ۳	ثریا	دبران	ہقعہ ۵	ہقعہ ۵	ہقعہ ۶	ذراع ۷
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ
ا	ب	ج	ج	د	ہ	ہ	و	ز
سرطان			اسد				سنبلہ	
نثرہ ۸	طرفہ ۹	جبہہ ۱۰	جبہہ ۱۰	زبرہ ۱۱	صرفہ ۱۲	صرفہ ۱۲	عوا ۱۳	سماک ۱۴
۱ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ
ح	ط	ی	ی	ک	ل	ل	م	ن
میزان			عقرب				قوس	
غفر ۱۵ ۱۳ درجہ	زبانا ۱۶ ۱۳ درجہ	کلیل ۱۷ ۴ درجہ	کلیل ۱۷ ۹ درجہ	قلب ۱۸ ۱۳ درجہ	شولہ ۱۹ ۴ درجہ	شولہ ۱۹ ۹ درجہ	نعائم ۲۰ ۱۳ درجہ	بلدہ ۲۱ ۱۳ درجہ
س	ع	ف	ف	ص	ق	ق	ر	ش
جدی			دلو				حوت	
ذابح ۲۲ ۱۳ درجہ	بلع ۲۳ ۱۳ درجہ	سعود ۲۴ ۴ درجہ	ندد ۲۴ ۱۳ درجہ	اخبیہ ۲۵ ۹ درجہ	مقدم ۲۶ ۴ درجہ	مقدم ۲۶ ۹ درجہ	موخر ۲۷ ۱۳ درجہ	رشا ۲۸ ۱۳ درجہ
ت	ث	خ	خ	ذ	ض	ض	ظ	غ

لیکن نزدیک حکماے ہند کے منازل قمر ۲۷ ہین اور منزل ذابح کو بائیسوین منزل ہے

برج جدی مین جسکو ہندی مین ابجت کہتے ہین شمار نہین کرتے ہین اور سکو مخفی رکھتے
ہین مگر تولد طفل و رہنگ نکاح مین اس نچھتر سے کام لیتے ہین اور احکام جاری کرتے
ہین اور حروف کو اٹھائیس منزل پر تقسیم کرتے ہین اور حروف کو سنسکرت مین اعراب
نہین ہوتا ہی جس طرح کہ عربی مین ہوتا ہی مثلاً الف عربی مین مضموم و مفتوح و مکسور و ساکن
ہوتا ہی پس الف حرف ہی اور ضمہ و فتحہ و کسرہ حرکت اسکی ہے اور زبان سنسکرت
مین بھی الف بارہ طرح سے لکھا جاتا ہے اور بارہ طرح سے پڑھا جاتا ہے اور صورت
تحریر ہر طرح کی جداگانہ ہوتی ہی مثلاً الف پہلے بفتحہ دوسرے باشباع فتحہ تیسرے
بکسرہ چوتھے باشباع کسرہ پانچوین بضمہ چھٹے باشباع ضمہ ساتوین بکسرہ مجہول و اشباع مجہول
بفتحہ و یاے ساکن نوین بضمہ مجہول و اشباع دسوین بفتحہ و واو ساکن گیارھوین بفتحہ و
و نون غنہ بارھوین بفتحہ و ہاے ساکن اسی طرح ہر حرف کو بارہ
بارہ طرح سے پڑھتے ہیں اور ان بارہ طرحون مین سے ہر واحد ایک حرف
خاص ہے اور صورت تحریر بعض حروف کی آخر رسالہ زبدۃ النجوم مین تحریر ہو چکی اور
سواے انکے اور بھی بعض حروف خاص اسی زبان کے ہین پس یہی بناء اختلاف
ہے درمیان یونانیون اور اہل ہند کے اور یہ بھی ہے کہ حرف ز کو ج کہتے ہین زینب کو
جنیب بولتے ہین اور بجاے قاف کے کاف استعمال کرتے ہین قاسم کو کاسم
کہتے ہین اور بجاے خ کے کھ بہاے مختفی بولتے ہین خدیجہ کو کھدیجہ کہتے ہین اور
بجاے ف کے پھ استعمال کرتے ہین فاطمہؓ پھاطمہ کہتے ہین اور بجاے ع
کے الف استعمال کرتے ہین علیؑ کو الی کہتے ہین اور حکماے ہند وقت
ولادت طفل انھین حروف پر اس لڑکے کا نام رکھتے ہین اور قاعدہ
نام رکھنے کا یہ ہے کہ بروقت ولادت کے دیکھتے کہ وہ کس چرن پر کس نچھتر
کی ہے اس چرن کا جو حرف ہوتا ہی اسی حرف پر نام رکھتے ہین

اور منزل کو ان کے یہان نچھتر کہتے ہین اور ہر نچھتر مین چار چرن ہوتے ہین اور ہر
چرن کا ایک ایک حرف ہوتا ہے جدول اسکی یہ ہے

	میکھ			برکھ	
اسونی	بھرنی	کرتکا ۳	کرتکا ۳	روہنی ۴	مرگسرا ۵
۴ چرن	۴ چرن	۱ چرن	۳ چرن	۴ چرن	۲ چرن
چو چے چو لا	لی لو لے لو	آ	ای او اے	او با بی بو	بے بو
	متھن			کرک	
مرگسرا	آردرا ۶	پونربس ۷	پونربس	پکھ ۸	اشلیکھا ۹
۲ چرن	۴ چرن	۳ چرن	۱ چرن	۴ چرن	۴ چرن
کا کی	گو گن گھا چھا	کی کو ہا	ہی	ہو ہی ہو ڈھا	ڈمی ڈو ڈے وڈ
	سنگھ			کنیا	
مگھا ۱۰	پوربا پھالگنی ۱۱	اوترا پھالگنی ۱۲	اوترا پھالگنی ۱۲	ہست ۱۳	چترا ۱۴
۴ چرن	۴ چرن	۱ چرن	۳ چرن	۴ چرن	۲ چرن
ما می مو مے	مو ٹا ٹی ٹو	ٹے	ٹو پا پی	پو کھا راٹھا	پے پو
	تلا			برسچھک	
چترا ۱۴	سواتی ۱۵	بساکھ ۱۶	بساکھ	انرادھا ۱۷	جیسٹھا ۱۸
۲ چرن	۴ چرن	۳ چرن	۱ چرن	۴ چرن	۴ چرن
را ری	رو رے رو تا	تی تو تے	تو	نا نی نو نے	نو یا یے یو
	دھن			مکر	
مول ۱۹	پوربا کھاڑھ ۲۰	اوترا کھاڑھ ۲۱	اوترا کھاڑھ ۲۱	سرون ۲۲	دھنشٹھا ۲۳
۴ چرن	۴ چرن	۱ چرن	۳ چرن	۴ چرن	۲ چرن
جی جو بھا بھے	بھو دھا پھا ڈھا	بے	بھو جا جے	کھی کھو کھے کھو	گا گی
	کنبھ			مین	

دہنشٹھا ۲۳	ست بکھا ۲۴	پوربابھادرپد ۲۵	پوربابھادرپد ۲۵	وتراپھادرپد ۲۶	ریوتی ۲۷
۲ چرن	۴ چرن	۳ چرن	۱ چرن	۴ چرن	۴ چرن
گوگے	گوساسی سو	سے سودا	دی	دوتھاجھایان	دی دوچاچی

جدول مطابق منازل یونانیان یا نچھترہاے ہندیو نکے یہ ہے

شرطین ۱	بطین ۲	ثریا ۳	دبران ۴	ہقعہ ۵	ہنعہ ۶	ذراع ۷	نثرہ ۸	طرف ۹
اسونی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگسرا	آردرا	پونربس	پکھہ	اشلیکھا
جبہہ ۱۰	زبرہ ۱۱	صرفہ ۱۲	عوا ۱۳	سماک ۱۴	غفرا ۱۵	زبانا ۱۶	اکلیل ۱۷	قلب ۱۸
مگھا	پوربا پھالگنی	اوترا پھالگنی	ہست	چترا	سواتی	بساکھا	انرادھا	جیشٹھا
شولہ ۱۹	نعایم ۲۰	بلدہ ۲۱	ذابح ۲۲	بلعہ ۲۳	سعود ۲۴	اخبیہ ۲۵	مقدم ۲۶	موخر ۲۷ رشا ۲۸
مول	پوربا کھاڑ	اوترا کھاڑ	ابھجت	سرون	دہنشٹھا	ست بکھا	پوربابھادرپد	اوترابھادرپد ریوتی

خاتمہ

بیان عداوت بین الشخصین کے پس واضح ہو کہ عداوت بھی دو طرح سے ہوتی ہے ایک تو بسبب عملیات وتعویذات وغیرہ کے ہو جاتی ہی دوسرے بسبب طالع ولادت وطالع سال ان دونون کے ہوتی ہے تو بحسب قلت وکثرت دلائل کے کمی بیشی عداوت میں اہی رہتی ہے اور تعویذات عداوت وفرقت بہ نسبت تعویذات محبت والفت کی جلد تاثیر کرتے ہین کیونکہ شیاطین اس امر مین معین رہتے ہین اس لیے کہ طبیعت انکی ایسے امور کے طرف مائل اور راغب رہتی ہے اور چونکہ یہ رسالہ بیان مین محبت بین الشخصین کے لکھا گیا اور مقصد دوم مین وجوہات خلقی محبت کے تحریر ہوئی اور انھین وجوہات کے برعکس جو دلائل ہین وہی دلائل خلقی عداوت کے ہین پس انھین دلائل عداوت مین سے بعضے وجوہات واسطے مزید بصیرت کے یہان پر لکھے جاتے ہین وجہ اول جن دو شخصون کے زائچہ ولادت مین

نیرین و خانہاے نیرین تربیع ایک دوسرے کے پڑے ہون تو ان دونون مین عداوت
ہوگی وجہ دوم موضع شمس ایک کا ساتھ موضع قمر دوسرے کے اگر بعداوت ناظر
ہو دلیل ہے کہ درمیان ان دونون کے بضرورت عداوت وجہ سوم اگر
شمس یا قمر ایک مولود کا بنظر مقابلہ یا تربیع دوسرے مولود کے پڑے تو دلیل دشمنی
کی ہے وجہ چہارم استجار الاشجار مین ہے کہ اگر طالع ایک مولود کا بارھوان خانہ پڑے
دوسرے مولود کے طالع سے وہ دونون باہم دشمن ہونگے وجہ پنجم اگر طالع دو شخصونکا
بسلگدیگر بنظر عداوت ناظر ہو دلیل عداوت باہمی کی ہے وجہ ششم اگر صاحب طالع
دو شخصون کا آپسمین دشمن ہون دلیل دشمنی کی یہ ہے وجہ ہفتم استجار الاشجار مین ہے
کہ اگر دو شخصونمین سے ایک کے طالع مین کوکب نحس کسی موضع مین پڑا ہو اور دوسرے
کے طالع مین کوکب سعد اسی موضع مین پڑے وہ دشمن ہوگا دوسرے شخص کا اور اسکو
مضرت و بدی پہونچاے گا اسی طرح اگر دو مولودمین کوکب نحس ایک ہی موضع مین پڑا ہو
درمیان ان دونون کے عداوت ہوگی اور ایک دوسرے کو ضرر پہونچائینگے اور مضرت
بحسب طبیعت اس نحس کے پہونچیگی پس اگر وہ نحس زحل ہوکہ بمکر و خدیعہ وحیلہ و شکایت سے
ضرر پہونچے گا اور اگر وہ نحس مریخ ہو تو ضرب و قتل و صلب و تسلط سے ضرر پہونچیگا پس اگر وہ
نحس طالع مین ہو تو دونون ضرر ایک دوسرے کے نفس سے پہونچے گا اور اگر وہ
نحس خانہ دوم خانہ مال مین ہو تو ضرر باہم دیگر بسبب مال و معاش کے ہو اور اگر وہ
نحس خانہ سوم مین ہو تو ضرر باہم دیگر بسبب علم و نقل نزدیک و غیرہ کے ہو اور اگر وہ نحس خانہ
چہارم مین ہو تو ضرر باہم دیگر بسبب عمارت و زراعت و باغ و زمین کے ہو اور اگر نحس خانہ
دہم مین ہو تو ضرر باہم دیگر بسبب جاہ و شغل و عمل سلطان کے و علی ہذا القیاس جس خانہ مین
وہ نحس ہو بسبب منسوبات اس خانہ کے ایک دوسرے کو ضرر پہونچائین گے
اور اگر دونون کے مولد مین سعد و نحس ایک موضع مین ہون پس تین حال سے خالی

نہین ہے یا دونون قوی ہون گے یا دونون ضعیف ہون گے یا ایک اُنمین سے ضعیف
ہوگا اور ایک قوی پس اگر دونون قوی ہون مثل اسکے کہ دونون کے زائچہ
مین برج قوس مین مشتری و زحل ہو کہ قوس خانہ مشتری و اوج زحل ہے
تو باہم دیگر نفع پہونچائین گے اور ضرر بھی تو نفع و ضرر بسبب طبیعت کوکب ہوگا
اور باعث وسبب اسکا منسوبات اور خانہ اور اگر دونون ضعیف ہون مثل اسکے
کہ دونون کے زائچہ مین برج حمل مین زہرہ و زحل ہو کہ حمل خانہ ہبوط زحل
و وبال زہرہ ہے اور کوئی دلیل دیگر نفع و نقصان کی نہو تو نفع و ضرر قلیل باہم دیگر
پہونچائین گے اور اگر سعد ضعیف ہو اور نحس قوی مثل اسکے کہ برج عقرب مین مریخ
و زہرہ ہو کہ عقرب خانہ مریخ و وبال زہرہ ہے تو باہم دیگر ضرر زیادہ پہونچائین گے
اور نفع کم اور اگر سعد قوی ہو اور نحس قوی مثل اسکے کہ برج ثور مین زہرہ و مریخ
ہو کہ ثور خانہ زہرہ ہے و وبال مریخ تو باہم دیگر ضرر کم پہونچائین گے اور نفع زیادہ
اور اگر دلائل دشمنی و ضرر زائچہ مین بہت ہون اور محبت و نفع کے کوئی دلیل نہو
تو باہم دیگر جان و مال کے دشمن ہوگے اور ایک دوسرے کا خونخوار ہوگا اور اگر
دلائل دوستی و منفعت زائچہ مین بہت ہون اور عداوت و ضرر کی کوئی دلیل
نہو تو ان دونون مین باہم دیگر دوستی و محبت بدرجہ کمال ہوگی ایک دوسرے کو
جان و مال سے نفع پہونچائین گے اور مانند یک جان و دو قالب کے رہین گے اور
انکی محبت کا خاتمہ بالخیر ہوگا و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

تمت

الحمد للہ کہ رسالہ مقناطیس القلوب پانچوین مرتبہ بصحت و صفائی تمام ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۳
ہجری چھپکر تیار ہوگیا اور حق تالیف اسکا محفوظ ہے کوئی صاحب بغیر اجازت راقم کے قصد طبع نفرمائین جسقدر
نسخہ مطلوب ہون بارسال قیمت دعہ طلب فرمائین راقم محمد عبد اللہ عبد العزیز تاجر کتب و مالک مطبع عتبانی لکھنؤ

فتبارک الله احسن الخالقين

لله الحمد که درین زمان سعادت توامان و آوان برکت اقتران رساله علم حروف یعنی

... مولوی سید ابو الحسن صاحب بن امیر مهدی صاحب ...

ترجمہ لوامع الانوار

... بصحت تمام و حسن انتظام باهتمام ...

تاجر کتب لکهنو چوک و مالک مطبع مجتبائی بماه ذالحجه سنه ۱۳۳۱ هجری نبوی

در مطبع مجتبائی لکهنو مطبوع گردید



بسم اللہ الرحمن الرحیم

امابعد سید ابوالحسن بن سید مہدی عرض کرتا ہے کہ یہ رسالہ موسوم بہ الواح الجواہر
تصنیف امام الحکما افلاطون آلٰہی کا ہی کہ بفرمایش شیخ محمد عبداللہ صاحب تاجر کتب کے ترجمہ
اسکا زبان اُردو مین کیا گیا تاکہ مطالب علیہ و مضامین حکمیہ اسکے عام فہم ہوجائین پس مناسب
یہ ہوا کہ پہلے کچھ حال مختصر اس حکیم آلٰہی کا تحریر کیا جاے بعد اوسکے ترجمہ اوسکے
رسالے کا ہو پس تذکرۃ الکاملین اور مطلع العلوم مین ہی کہ حکیم افلاطون بہت مشہور
حکیم متقدمین سے تھا اور باپ اسکا رہنے والا شہر اسینہ کا تھا کہ دار الخلافہ ملک
یونان کا ہی اگرچہ افلاطون خود کسی اور جزیرے مین چارسو تیئس برس پہلے پیدایش حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کے پیدا ہوا تھا اور اخیر بادشاہ شہر اسینہ کا بادشاہ کو درس ہوا ہی کہتے ہین افلاطون
اوسی بادشاہ کو درس کی اولاد مین سے تھا شروع مین افلاطون نے بطور امیرزادونکے
تربیت پائی اور ورزش کیا کرتا تھا اور فن شاعری اور تصویر کھینچنے کا اوس نے

چندروز مین سیکھ لیا جب افلاطون کی عمر بیس برس کی ہوئی تب اوسنے اپنے سب
استادونکو ترک کیا اور فقط حکیم سقراط سے علوم حکمیہ تحصیل کرنے شروع کیے اور اوسکی نصیحتو
نکو سنتا تھا اور اوسپر عمل کرتا تھا اور حکیم سقراط افلاطون سے بڑی محبت رکھتا تھا اور
یہ بھی اوسکے ساتھہ ہر وقت رہتا تھا لکھتے ہین کہ حکیم سقراط ہر طرحکی علم و دانائی کی کان تھا
یہ حکیم بزرگ ۴۷۰ سنہ پہلے پیدا ہونے حضرت عیسےٰؑ کے شہر ایسنہ مین جو کہ یونان مین واقع
ہی پیدا ہوا تھا صغر سن مین طرف تحصیل علوم و فنون کے مشغول ہوا اور تھوڑے عرصے
مین خدا کی مدد سے ہر طرحکے علم مین کامل و ماہر ہوگیا اور یونان مین اوسکی دھوم مچ گئی
سوائے علم و فضیلت کے اوسمین بڑی خوبی یہ تھی کہ استقلال بدرجۂ کمال تھا اوسنے
اپنی نفس کشتی سے تمام خیالات خفیفہ دنیوی کو ترک کیا تھا اور جو کوئی حادثہ رنج
یا نقصان کا اوسکو پہنچتا تھا تو اوسکو رنج نہین ہوتا تھا ایکدفعہ کا ذکر کرتے ہین کہ ایک
شخص نے حکیم سقراط کو تھپڑ مارا اور وہ مسکراکر کچھہ نہ بولا بارہ ہزار سے زیادہ شاگرد اوسکے
تھے حکیم افلاطون سب مین داناتر اور شاگرد رشید اوسکا تھا چنانچہ جسوقت سقراط کے
مخالفین نے سقراط کے مار ڈالنے کی تجویز کی اور زبردستی اوسپر الزام لگایا اوسوقت
افلاطون نے اپنے اوستاد کے بچانیکے لیے بہت بڑی کوشش کی اور جو حکام کہ سقراط
کا اظہار لیتے تھے اونکے سامنے کچھہ گفتگو کرنے کا ارادہ کیا تھا لیکن حکام نے اوسکو بولنے
نہ دیا پس حکام نے سقراط کو قید کیا اور اوسی قید خانے مین کاسۂ زہر پلاکر اوسکو مار ڈالا
اور بعمر یکصد و نہ سالگی سقراط راہی ملک عدم ہوا پس جس صبح کو کہ وہ مارا گیا تمام شاگرد
اور دوست سقراط کے سوائے حکیم افلاطون کے کہ بہت بیمار تھا جیل خانے مین واسطے
ملاقات کے آئے دیکھا کہ بیڑی سقراط کے پیرون مین سے اوتار لیگئی ہے اور

پاس اوسکے اوسکی جورو زلیطی اپنے فرزند کو گود مین لیے پیچ و تاب کھاکر آب دیدہ ہورہی ہے

پھر حکیم افلاطون نے واسطے تحصیل علوم حکمیہ کے مختلف سفر کیے اور مختلف ملکون مین

جاکر وہان کے حکیمون اور عالمون سے ملاقات کی اور اون سے علوم مذکور سیکھے چنانچہ وہ

ملک مصر اور اطلیہ وغیرہ مین گیا اور شاگردان حکیم فیثاغورث سے ملاقات حاصل کی اور

اون سے مسئلے اوس پرانے حکیم کے معلوم کیے اور ملک مصر مین افلاطون نے بہت کچھ علم

ہندسہ و علم ہیئت حاصل کیا بعد ازان ملک فارس یعنی ایران مین گیا اور وہان مجوسی دین

آفتاب پرست اور آتش پرستونکا تھا معلوم کیا اور اوسکا ارادہ ہندوستان مین بھی آنیکا

تھا تاکہ دین برہمنو کا بھی معلوم کرے لیکن از بسکہ اون دنون مین شرقیہ ملکون مین لڑائی

ہورہی تھی تو وہ اوس ارادے کو عمل مین نہ لا سکا بعد ازان افلاطون نے طرف اپنے وطن

کے مراجعت کی اور شہر اسینہ مین ایک مدرسہ بنایا اور وہان اپنے مسائل و علوم حکمیہ کو سکھانا

شروع کیا اور افلاطون نے الٰہیات مین بہت بڑا کمال حاصل کیا اسیوجہ سے حکیم الٰہی

کرکے مشہور ہوا اور کہتے ہین کہ یہ حکیم علم ہندسہ سے اتنا شوق رکھتا تھا کہ اسنے اپنے مدرسے

کے دروازے پر لکھکر لگادیا تھا کہ جو کوئی علم ہندسہ نجانتا ہو وہ اس گھر مین نہ آوے

افلاطون کے مدرسے مین اکثر امیر زادے و رئیس زادے واسطے تعلیم کے آیا کرتے تھے اور

اس حکیم کامل سے تعلیم پایا کرتے تھے اور نیکنامی اور شہرت افلاطون کی اسقدر ملکون مین

[illegible]

پھیل گئی تھی کہ دور دور سے طالبعلم واسطے تحصیل علوم کے مدرسہ افلاطون مین آیا کرتے تھے بہت شاگرد اس حکیم کے بڑے فاضل ہوے لیکن اون سب مین سے ارسطو بہت مشہور ہوا کیونکہ یہ بیس برس تک افلاطون کی خدمتمین رہا اور بانواع علوم مستفیض ہوا اور بعد رحلت افلاطون کے اسنے مدینۃ الحکما مین ایک مدرسہ بنایا اور اسکندر بن فیلقوس الرومی کو علم حکمت تعلیم کیا اور ارسطو تمام شاگردان افلاطون پر علم حکمت مین شرف لیگیا اور مطالع العلوم مین ہو کہ حکیم افلاطون زمانہ حضرت عیسےٰ مین تھا اس حکیم کے شاگرد تین فرقے ہوئے اشراقیین اور رواقیین اور مشائیین منجملہ ان سبکے ارسطو نے اسقدر محنت کی کہ اپنے اوستاد افلاطون پر بھی شرف لیگیا اور بسبب اسکے کمال کے اکثر حکیم اسکا حسد کرتے تھے لیکن افلاطون اونکے حسد پر کچھ خیال نکرتا تھا اور افلاطون ورزش و کثرت اکثر کیا کرتا تھا وہ بڑھاپے تک صحیح و سالم رہا اور اعضا اوسکے درست رہے اور بر وقت مرنیکے افلاطون تین چیزون کیواسطے بہت شکر و سپاس قادر مطلق کا بجالایا اور خدا کی درگاہ مین دست بستہ عرض کیا کہ اے رب العالمین مین تیرا بڑا شکر گذار ہون کہ تو نے مجھے عقل سخن سمجھنے کی دی اور مجکو یونان مین پیدا کیا اگر کسی وحشی قوم مین پیدا ہوا ہوتا تو کیونکر یہ علم حاصل کرتا تیسرے یہ کہ مین بہت اس بات کا احسان مانتا ہون کہ تو نے مجھے وقت سقراط مین پیدا کیا اور مینے اس عالم ہمہ دان کی قدمبوسی سے فیضیاب ہو کر اوسکے گنجینۂ فیض سے کچھ حاصل کیا اور افلاطون نے ذات باری تعالی کی یہ تعریف کی ہو کہ وہ عقل اعظم ہی اور غیر مادی ہی نہ اوسکی ابتدا ہے نہ انتہا یعنے ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا اور تغیر و تبدل اوسکی ذات مین نہین آسکتا اور خیال اوسکا فقط عقل ہی سے ہو سکتا ہے اور مذہب

افلاطون کا یہ بھا کہ وہ مادے کو مثل خدا کے قدیم سمجھتا تھا اور کہتا تھا کہ حقتعالی نے عالم کو اوس مادے سے بنایا ہی کہ جو پہلے سے بقاعدہ اور بے ترتیب موجود تھا اور مادے کی یہ تعریف کرتا ہی کہ مادہ وہ شئے ہے کہ اوسمین کوئی شکل یا صفت بالفعل موجود نہین ہے لیکن اوسمین استعداد کوئی شکل یا صفت کے حاصل ہونیکی ہے پس موافق راے اس حکیم کے عالم کو ایک عمارت عظیم الشان سے تشبیہ دینا چاہیے اور مادیکو مصالح سے کہ جس سے عمارت تعمیر کی گئی ہی اور خدا کو کاریگر سے کہ جسنے یہ عمارت بنائی ہی مؤلف کہتا ہی کہ یہ مذہب بوجہ باطل ہی کیونکہ سوائے ذات باری تعالی کے کوئی چیز قدیم نہین ہو سکتی پس اگر مادے کو بھی قدیم فرض کرین تو تعدد قدما کا لازم آتا ہی اور تعدد قدما کا عقلاً و نقلاً باطل و درجۂ اعتبار سے باطل ہی بلکہ مادیکو بھی خدا ہی نے پیدا کیا ہی اور شکل و صفت بھی اوسمین اوسی نے عنایت فرمائی اور یہ تعمیر عمارت بھی اوسی نے کی ہی اور فقط اوسکی ذات ہمیشہ سے تھی اور ہمیشہ رہیگی اور فقط وہی واجب الوجود ہے اور سوا اوسکے سب ممکن الوجود ہین اور کسی کے لیے قدیم نہین ہے اور اس مطلب کو ہمارے علما نے اپنی کتب مین بتفصیل و با دلائل عقلی و نقلی ثابت کیا ہے یہ مقام اوسکے بیان کا نہین ہے یہان پر مقصود اتنا تھا کہ قبل از ترجمہ رسالۂ الواح الجواہر بعض حالات افلاطون کے بھی درج کتاب کیے جائین نہ ابطال مذہب پس بعض کیفیات اوسکی تحریر ہو چکی اب ترجمہ اوسکے رسالۂ الواح الجواہر کا کیا جاتا ہے واللہ الموفق والمعین وبہ نستعین

ترجمہ رسالہ الواح الجواہر تصنیف حکیم الٰہی افلاطون در علم حروف تصاریف آن

حکیم افلاطون کہتا ہی کہ بعض خزانون مین مین نے کچھ لوحین جواہرات کی پائین کہ اون لوحون پر بخط عجیب و غریب کچھ لکھا ہوا تھا کہ کتاب اقلام مین ساتھ اوس قلم اور اوس خط

کی کوئی کتاب میری نظر سے نہین گذری تھی پس اوسکے سمجھنے سے مین عاجز ہو گیا اور
جانا مین نے کہ ان لوحون پر جواہرات کے کوئی علم عجیب و غریب لکھا ہوا ہے پس مین نے
واسطے حاصل کرنے اور سمجھنے اوس علم کے سعی بلیغ کی اور تمام زمین کی سیاحت کی تا آنکہ
دیکھا مین نے ایک شیخ کو کہ عمر اوسکی ایکہزار چار سو برس گذر چکی تھی اور گرداگرد اوسکے
شاگردان بسیار جمع تھے مینی اوسپر سلام کیا اوسنے کہا وعلیک السلام یا افلاطون تو
الواح الجواہر لیکر آیا ہے مین متعجب ہوا کہ یہ شیخ ہماری غرض اور ان لوحون سے کیونکر
واقف و مطلع ہوا پس مین نے کہا اوس سے کہ ای شیخ قسم دیتا ہون تجھے اوسکی کہ جسکی
تو عبادت کرتا ہی کیونکر ہمارے نام اور غرض سے تو واقف ہوا اور اوس حاجت
سے کہ جو حاجت لیکر مین تمھارے پاس آیا ہون شیخ نے جواب دیا کہ مین آگاہ ہوا تیرے
نام و غرض و حاجت سے بسبب اوس علم کے کہ جو تیرے ساتھ ان جواہرات کے
الواح پر ہی بدرستیکہ ان الواح مین وہ علم ہی کہ اس علم سے مغیبات پر اطلاع ہو جاتی ہے
اور خادم ہو جاتے ہین جمیع مخلوقات یہانتک کہ عقل و نفس و ملائکہ و کواکب و عناصر
و معادن و نباتات و حیوانات پس جب افلاطون نے شیخ سے یہ سنا قدمونپر اوسکے گر پڑا
اور پاؤن اوسکے چومے اور تعظیم و بزرگی اوسکی بہت کی اور عرض کیا کہ قسم دیتا ہون مین آپکو
ساتھ اوس اسم اعظم کے کہ جو ان الواح مین ہی کہ آپ مجکو یہ علم تعلیم فرمائیے شیخ نے فرمایا کہ
ای افلاطون کیونکر جانا تو نے کہ ان الواح مین اسم اعظم ہی عرض کیا افلاطون نے کہ ای سید
و سردار میرے ساتھ الہام آلہی کے جانا مین نے پس افلاطون نے اوسوقت سے تیئس
برس تک خدمت گذاری اوس شیخ کی کی تو جب شیخ کو افلاطون پر وثوق کامل
حاصل ہوا تب شیخ نے افلاطون سے فرمایا کہ اے افلاطون جو علم کہ تیرے ساتھ

اِن الواح مین ہی اوسکو سیکھ اور یاد رکھ اور جان اس بات کو اس علم الواح کے مافوق
و بالاتر کوئی علم نہین ہی اور تمام علوم اسی سے مشتق و صادر ہین اور یہی علم مبدا و مصدر
جمیع علوم کا ہی پس جب فلاطون نے اون الواح مین تامل غوص کیا جانا کہ یہ علم حروف
ہی پس بعد خطبہ کے جو کچھ کہ اون الواح مین تھا حاصل مضمون اوسکا یہ ہی کہ خداوند عالم
نے پہلے امر کو خلق کیا پس اول مخلوق امر ہے اور مصدر اول ہی کہ اوس سے عقل صادر
ہوئی پس مصدر ثانی عقل ہی بعد امر کے کیونکہ امر عقل سے کرکے بھی اخفی ہی سر اسیطرح ہی
تا آخر مرکز یعنے امر عقل سے کرکے خفی تر ہے اور عقل نفس سے کرکے خفی تر ہے اسی طرح تا آخر مرکز
تا آخر مرکز یعنے تا مرکز ارض کیونکہ عقل وجہ امر ہی اور نفس وجہ عقل ہی اور ہیولی وجہ
نفس ہی اسیطرح تا آخر مرکز پس خداوند عالم نے کل عالم کو تین مرتبون پر قرار دیا ہے
کہ چوبیس اسم مظہر اوسکے ہین اور تحت مین ہر اسم کے کلیات اور جزئیات ہین کہ اعداد
اوسکے بجز خالق اونکے کوئی نہین جان سکتا ہی مرتبۂ اول کے پانچ مظہر ہین اول
مظہر امر دوم مظہر خلق سوم مظہر عقل چہارم مظہر نفس پنجم مظہر ہیولی مرتبہ دوم
کے دس مظہر ہین اول مظہر محدد دوم مظہر معدل سوم مظہر زحل چہارم
مظہر مشتری پنجم مظہر مریخ ششم مظہر شمس ہفتم مظہر زہرہ ہشتم مظہر عطارد
نہم مظہر قمر دہم مظہر ہیولی مرتبہ سوم کے دس مظہر ہین اول مظہر نار دوم
مظہر باد سوم مظہر آب چہارم مظہر تراب پنجم مظہر معدن ششم مظہر نبات
ہفتم مظہر حیوان ہشتم مظہر انسان نہم مظہر ملک دہم مظہر جن - یہ سب
چوبیس ۲۴ اسم ہین کیونکہ مظہر ہیولے مرتبۂ اول و دوم مین مکرر ہے اور یہ
چوبیس ۲۴ اسم کلیات ہین کہ ہر ایک اسم کے تحت مین جزئیات اسقدر ہین

کہ احصای عدد اونکا بجز پروردگار کے کوئی نہین کرسکتا ہے سبحانہ وتعالی سبوح
قدوس ربنا ورب الملائکۃ والروح اور ہر ایک اسم انہین سے کامل ہے اپنی
ذات مین اور دو شریک ہے اپنے ماتحت مین کہ قبول فیض کرتے ہین اعلی سے طرف ادنی
کے جیسا کہ امر مظہر اول ہے مرتبۂ اول مین کہ قبول فیض کرتا ہے آمر سے اور پہونچاتا ہے
طرف عقل کے کیونکہ عقل وجہ امر ہے جیسا کہ نفس وجہ عقل ہے اور ہیولی وجہ نفس علی ہذالقیاس
بتدریج تا مرکز ارض کہ ہر ایک اپنے اعلی سے قبول فیض کرتا ہے اور اپنے ماتحت تک
پہونچاتا ہے پس اسمای کلیات یہی چوبیس اسم ہین اور اسماے جزئیات کی کوئی حد
نہین ہے لیکن جتنے جزئیات کا کہ احصا کیا گیا ہے وہ سولہ اسم ہین نو اسماے معادن
ہین اور دو اسماے نبات اور پانچ اسماے حیوانات اسماے تسعہ معادن کے یہ ہین
حجر وسیم ونقرہ ومس وآہن وسیماب وارزیر وسرب وزیتون اور نباتات یعنی گھانس
کی دو قسمین ہین طویل وقصیر اور حیوانات کے پانچ جنس ہین حساس یعنی حس کرنیوالا
دوسرے سابح یعنے پیرنے والا تیسرے طیر یعنے اوڑنے والا چوتھے مکبوب یعنی منہ کے
بل چلنے والا پانچوین منتصب یعنی کھڑا چلنے والا کہ یہ سولہ اسم بضرب عناصر در نفس خود
حاصل ہوئے ہین یعنے چار کو چار مین ضرب دینے سے مستخرج ہوا ہے کہ چار جذر ہین اور سولہ
اوسکا مجذور ہے پس نسبت مظاہر اسامی کلیات وجزئیات کے مثل نسبت صورت
وحرف کے ہے کہ صورت یعنے آواز بسیط ہے اور حرف مرکب محدود صاحب مرکز
ہی پس اگر حرف نہوتا تو پروردگار عالم پہچانا نجاتا پس بجہت وجود صوت وحرف کے

انسان مین حضرت آدم متخلق ہوئے ساتھ اخلاق باری تعالی کے اور خلیفۃ اللہ گردانے گئے زمین پر اور یہ علم اول علوم ہے جو کہ تعلیم کیا گیا حضرت آدمؑ کو زبانی حضرت جبرئیلؑ کے پس جب حضرت آدمؑ اسما پر واقف ہوئے تو تینون مرتبہ عالم کے مسخر اونکے ہوئے اور معرفت اونکی علم الیقین سے عین الیقین تک پونہچی یہانتک کہ جمیع موجودات کو ساتھ دیدہ دل اور چشم بصیرت کے مشاہدہ کیا اور کل مخلوقات باریتعالے نے اونکی طرف سجدہ کیا پس واضح ہو کہ اسماے اعظم الٰہی سب گیارہ ہین اور انہین اٹھائیس ۲۸ حرفون مین مخفی ہین حروف ناری مین تین اسم ہین اور حروف بادی مین تین اسم ہین اور حروف آبی مین تین اسم ہین اور حروف خاکی مین دو اسم ہین جدول اوسکی یہ ہے

حروف ناری	ا ہ ط م ف ش ذ	۷ حرف
حروف بادی	ج ز ک س ق ث ظ	۷ حرف
حروف آبی	د ح ل ع ر خ غ	۷ حرف
حروف خاکی	ب و ی ن ص ت ض	۷ حرف

پس چونکہ حروف ناری و بادی و آبی مین تین حرف ہین اسماے اعظم الٰہی مین سے اس جہت سے یہ کرے تینون صاحب ہیبت و وقار و عزت و افتخار و قربیت بعالم بقا ہوئے اور حروف خاکی مین دو ہی حرف ہین اسماے اعظم الٰہی مین سے کہ بہ نسبت اور تین کرون کے ایک حرف اسمین کم ہے اس سبب سے کرہ خاک

۱ اما معلوم فقط یہ ہو اور نزدیک یہی دونون فرقون کے جو اوسکا طریقہ یہ نکالا تو اوس عمل میں بھی نزدیک حروف ناری کے ہر طریقہ حکماے فلاسفہ عمل کر نکالا اور اوسکی... ۲ مین منسلک حکماے غیر فلاسفہ کے... دل مین منسلک حکماے فلاسفہ... اول ناری دوم خاکی سوم بادی چہارم آبی... بر خلاف حکماے فلاسفہ کے... دوم بادی سوم آبی چہارم خاکی ... نزدیک عنصر اول ناری ... [illegible]

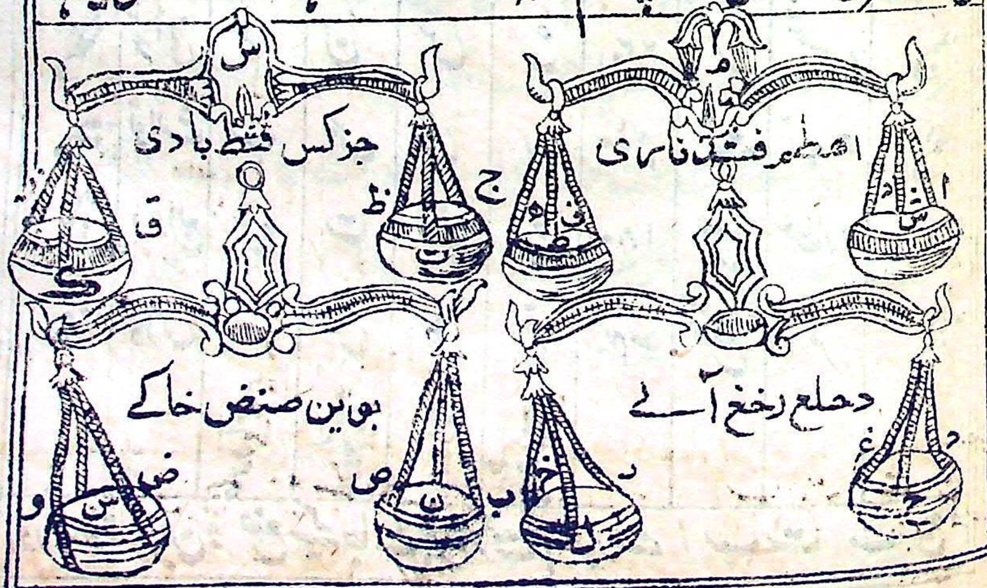
تحت الاقدام ہو اور ذلیل تر اور بعید تر عالم کون و بقا سے پس جو شخص کہ ان
اسماے اعظم آلہی سے یا سات حرفون سے یا تین حرفونسے واقف ہو جاے تو ملائکہ
اوسکی عظمت کرینگے اور جبابرہ خضوع و خشوع اختیار کرینگے اور جمیع حیوانات
مطیع ہو جاینگے اور نباتات اور معادن اوس سے باتین کرینگے اور اپنے اپنے
منافع کو بیان کرینگے پس اے کسیکہ اس مقام تک ور اس مرتبہ تک پونہچے شکر
خدا کا کرے کہ اوسکو یہ نعمت عطا فرمائی اور چاہیے کہ رحمت و شفقت کرے
اوپر خلق اللہ کے اور مہربان ہو کل موجودات پر پس اے طالب اسرار علم واضح ہو کہ
جناب باری تعالی نے اپنے خزانہای علم سے اٹھائیس حروف ابجدی زمین پر بھیجے
اور اونکے لیے موازین قرار دیے کہ اوس سے ہر ایک حرف وزن کیا جاتا ہے تاقوت
ہر ایک حرف کی معلوم ہو اور عمل اوس حرف کا باطل نہو پس جب عمل میزان ہر حرف
کا معلوم ہو جایگا تب ائتلاف بصورت کامل حاصل ہوگا مثل ائتلاف عناصر
کلیہ مجتمعہ کے کہ اوس سے ایک صورت کاملہ حاصل ہوئی ہے مثل انسان کے
پس جاننا چاہیے کہ انسان منقسم ہے اوپر چار قسم کے اور ہر قسم کے لیے سات حرف
خاص ہین قسم اول سر انسان ہے اوسکے لیے سات حرف ہین اطم فشذ کہ یہ حروف
آتشی ہین اور ان سات حرفون مین سے ہر ایک حرف کیواسطے ایک ایک مقام
خاص ہے سر مین کہ بیان ہوگا انشاء اللہ تعالی اور قسم ثانی اوداج سے ہے راس فواد تک
یعنی گردن سے تا سر قلب سکے لیے بھی سات حرف مخصوص ہین جزکس قنظ یہ حرف
بادی ہین ان سات حرفون مین سے بھی ہر ایک حرف کے لیے ایک ایک مقام خاص
ہے گردن سے سر دل تک اور قسم ثالث راس فواد سے ہے تا راس ذکر اسکے لیے بھی

سات حرف ہین دحلعزخج یہ حروف آبی ہین اور ہر حرف کے لیے انمین سے بھی ایک
ایک مقام خاص ہے جسم انسان مین اور قسم رابع مقصد سے ہے تا بقدم اسکے لیے بھی
سات حرف خاص ہین بوین صتض یہ حروف خاکی ہین اور ہر حرف کے لیے انمین
سے بھی ایک ایک مقام خاص ہے بدن انسان مین پس اعمال حیوانات آبی کے سب
حروف آبی سے ہین اور اعمال حیوانات خاکی کے سب حروف خاکی سے ہین اور اعمال
حیوانات مواشی کے مثل سباع وضباع وغیرہ کے حروف بادی سے ہین اور اعمال
حیوانات ہوائی کے مثل طیور واجنہ وملائکہ کے سب یہ حروف ناری سے ہین پس جتنے حیوانات
کہ جنس احد سے ہین چاہیے تھا کہ بحکم الجنس یمیل الی الجنس سب آپسمین دوست ہون حالانکہ
ایسا نہین ہے بلکہ بعض کی طبیعت خلاف بعض کے ہی اور بعضے دشمن بعض کے ہین
پس یہ سب بسبب استیلاے حروف کے ہے کہ جو ہر حیوان پر مستولی ہین کیونکہ حروف
ناری مصادق یعنے دوست حروف ریاحیہ کے ہین اور حروف ریاحیہ دوست حروف ناریہ
کے اور حروف آبی مصادق حروف ترابی کے ہین اور حروف ترابی مصادق حروف آبی
کے کہ ہر ایک انمین سے مصادق اور دوست دوسرے کا ہی اسیطرح معاندہ بھی ہی کہ حروف
ناری دشمن ہین حروف مائی کے اور حروف مائی دشمن حروف ناری کے اور حروف
ہوائی دشمن حروف خاکی کے اور حروف خاکی دشمن حروف ہوائی کے پس دوستی و دشمنی حیوانات
مین اسی جہت سے ہوتی ہے پس جو شخص کہ سمجھے اس رمز کو اور فہم کرے اس کلام کو اور ماہر ہو
اس مقام سے وہ ہو جاتا ہے مالک بالقوۃ اور تصرف کر سکتا ہی موجودات مین جسطرح کہ
چاہیے یہ سب کچھ کر سکتا ہے باسم اللہ تبارک و تعالی سبوح قدوس ربنا و رب الملائکۃ والروح
پس ابتدا کرتے ہین ہم میزان حروف ناریہ کی اور ان حیوانات کو کہ جو منسوب ہین

ان حروف سے پس جاننا چاہیے کہ ملائکہ مظاہر نور سے ہین کیونکہ نور اصل نار ہی اور نار نور سے
ہی اور نور نار سے کیونکہ نور ایک شعاع ہی بلا احراق ذات جہات ستہ اور اوسکے لیے
انعکاس نہین ہے لیکن نار نور معکوس ہی ذات جہات ستہ پس جب نور منعکس ہو جائیگا طرف
مرکز اپنے کے تو فعل اوسکا نار ہوگا اور جب منبسط ہوگا طرف فوق مرکز کے تو فعل اوسکا
نور ہوگا اور طبیعت نار مین حرقہ و تسخین و دخان ہی اور طرف علی اوسکا نور ہی اور طبیعت
نور بارد رطب ہی لطیف با نور شعاع کہ جلا ہوا الاہی جمیع کثافتون کا اسیطرح جسقدر مرتفع
ہوگا طرف فوق کے زیادتی ہوگی لطافت مین اور جسقدر کہ منخفض ہوگا زیادتی ہوگی کثافت
مین پس واضح ہو کہ مظہر ملائکہ علویہ سماویہ نورانیہ روحانیہ ربانیہ الٰہیہ یعنی جبرئیل ع و میکائیل ع و
اسرافیل ع و عزرائیل ع و ردوقائیل ع و صرفائیل ع و صیعکفمائیل ع حروف ناری یعنی اہطمفشذ
سے ہے پس واسطے جبرئیل ع کے حرف اول اکا ہے اور واسطے میکائیل ع کے حرف اول
ھ کا اور واسطے اسرافیل ع کے حرف اول ط کا اور واسطے عزرائیل ع کے حرف اول م
کا اور واسطے ردقائیل ع کے حرف اول ف کا اور واسطے صرفائیل ع کے حرف اول ش کا اور
واسطے صیعکفمائیل ع کے حرف اول ذ کا ہی اور مظہر ملائکہ سفلیہ ارضیہ نیرانیہ غضبیہ شیطانیہ جحیمیہ
بھی یہی سات حرف ناری ہین اور وہ یہ ہین الذہب برقان الاحمر ذولعبہ دھنش الابیض
میمون پس واسطے الذہب کے حرف آخر اکا ہے اور واسطے برقان کے

حرف آخر ھ کا ہی اور واسطے الاحمر کے حرف آخر ط کا ہی اور واسطے ذوبعہ کے حرف آخر
م کا ہی اور واسطے دہنش کے حرف آخر ف کا ہی اور واسطے الابیض کے حرف آخر ش
کا ہی اور واسطے میمون کے حرف آخر ذ کا ہی کہ یہ اقسام ملائکہ جنیہ کے ہین ؎ اما مظہر حیوانات
طائر پس واسطے کرگس یعنے گدھ کے حرف ج کا ہی جز کس فقط سے اور واسطے عقاب کے
حرف ف اور واسطے باز کے حرف ک اور واسطے باشق یعنے جانور بادشاہ کے حرف
س ہی اور واسطے باقی طیور کے باقی حروف اسی طبیعت کے ہین وہ باقی حروف یہ
ہین ق ث ظ پس جس طیر کے حروف کو کہ چاہیے تو جمع کر اور حروف کعب کو اوسکے
استخراج واستنطاق کر جسطرح کہ بیان ہوگا اور حرف کو حرف سے امتزاج کر از روے
وزن کے تاکہ عمل درست ہوا ور یہی طریقہ کل اسما کا ہی و اما مظہر حیوانات آبی
حروف آبی د حلع خغ سے ہی پس واسطے مچھلی کے حرف د ہی اور واسطے نہنگ یعنی
مگرمچھ کے حرف ح ہی اسیطرح واسطے باقی حیوانات آبی کے باقی حروف اس
طبیعت کے ہین وہ یہ ہین ل ع ر خ غ و اما مظہر حیوانات خاکی کا حروف
خاکی بو ہین صتضظ سے اور واسطے دو یعنے جانور درندہ کے حرف پ ہی اور واسطے
پلنگ یعنے چیتے کے حرف د ہی اور واسطے بھیڑیے کے حرف ی اور واسطے
سانپ کے حرف ن ہی اور واسطے باقی حیوانات کے باقی حروف اس طبیعت
کے ہین وہ یہ ہین ص ت ض اور مظہر جمادات بھی انھین حروف خاکی سے
ہین جیساکہ مظہر یاقوت کا آخر حرف ب سے ہے وکذلک الی آخرہ و اما مظہر
حیوان ناطق یعنے انسان نفس جمیع حروف مین ہی یعنے حروف بست وہشتگانہ
ابجدی اسی سبب سے صورت انسان کی اکمل واجمل صورت دیگر حیوانات سے

ہوئی اور اسی جہت سے انسان اعلیٰ و اظہر و اقوی و اقدر و اجیل و افکر و اعقل و احکم ہوا اور سلطان عالمہائے علویہ و سفلیہ ہوا اور یہ جمیع معانی مذکورہ کل مخلوقات مین ناقص ہین لیکن انسان ہین تمام و کمال ہین بسبب ہونے کل حروف تہجی کے انسان مین پس واضح ہو کہ تقسیم ان حرفون کی بر وضع موازین حروف کے ہی کیونکہ واسطے حروف آتشی کے ایک میزان ہی کہ پہچانی جاتی ہی اوس سے کہ قوت ہر حرف کی کسقدر ہے تا مطابق ہو ساتھ مافوق اپنے یا ساتھ ماتحت اپنے کے اسیطرح مخالفت وزن ان ساتون حروف آتشی کے ہی پس میزان ہر ایک حرف کی ان حروف سبعہ مین سے یہ ہے اول مرتبہ دوم درجہ سوم دقیقہ چہارم ثانیہ پنجم ثالثہ ششم رابعہ ہفتم خامسہ پس واسطے ہر چہار حرف کے ان حروف مین سے ایک قوت طبیعیہ ہے کہ شناخت اوسکی جدول سے ہو گی اور میزان نار کی حرف چہارم کلمہ اہطم فشذ کا ہی یعنی م اور میزان ہوا کی حرف چہارم کلمہ جزکس قنظ کا ہی یعنی س اور میزان آب کی حرف چہارم کلمہ دحلع رخغ کا ہے یعنی ع اور میزان خاک کی حرف چہارم کلمہ بوین صتض ہے صورت اسکی یہ ہے



م	س
اہطم فشذ	جزکس قثظ
اذ ف ط	ج ظ ق ز
ش ہ	ف ے
وحلع خغ	بوینصتض
وغ رح	ب ض ص و
خ ل	ت ی

پس واسطے ہر چوتھے حرف کے ان جملون مین سے قوت طبیعیہ ہے جیسا کہ معلوم ہوا اب طریقہ استخراج حروف کعب کا ذکر کیا جاتا ہے اور وہ استنطاق کرنا اور تمازج ایک حرف کا ساتھ دوسرے حرف کے از روے وزن کے ہے۔

قاعدہ اوسکا جدول سے دریافت ہوتا ہے اور یہ وہ جدول ہے کہ پہچانا جاتا ہے اس سے کہ ہر حرف کے لیے عالم مین قوۃ فعلیہ کسقدر ہے اور جدول یہ ہے

	الات	ناریہ	ترابیہ	ہوائیہ	مائیہ	کعب	استنطاق	کواکب	
[illegible]	مراتب	ا	ب	ج	د	۱۰	ہی	زحل	[illegible]
[illegible]	مدالج	ہ	و	ز	ح	۲۶	و ی	مشتری	[illegible]
[illegible]	وقائق	ط	ی	ک	ل	۶۹	طس	مریخ	[illegible]
[illegible]	ثوانی	م	ن	س	ع	۲۲۰	کر	شمس	[illegible]
[illegible]	ثوالث	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	زہرہ	[illegible]
[illegible]	روابع	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضغ	عطارد	[illegible]
[illegible]	خوامس	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تقغغ	قمر	[illegible]

اور بسط ثانی مین وضع کیے جاتے ہین حرف اسطور سے ا ب ت ث ج

ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن
و ہ لا ی پس اعمال سب اسی وضع پر ہین اُنکی دو قسمین ہین ایک حسد فی
دوسرے عددی پس عددی کو علم اوفاق کہتے ہین اور حرفی کی پھر دو قسمین
ہین ایک بسط اور ایک کسر مثال اوسکی یہ ہے کہ مثلاً ہم چاہتے ہین کہ درمیان
غنم و ذئب یعنے بھیڑیے اور بکری کے عطوفت و محبت پیدا ہو پس بھیڑیے
کو طالب اور بکری کو مطلوب قرار دیا اور اعداد حروف ذئب و غنم بسط
کیے پس اوسکو صدر و موخر کیا تا آنکہ حروف مبسوطہ سطر اول کی صدر و موخر
کرتے کرتے بعینہ پھر سطر اول حاصل ہو وعلی ہذالقیاس اگر درمیان ذئب و غنم کے
عداوت کرنا مقصود ہو تو حروف اسم غنم و عداوت و ذئب کو بسط کر کے صدر و موخر
کرنا چاہیے تا آنکہ زمام حاصل ہو جیسا کہ واضح ہو گا علی ہذالقیاس اگر دفع کرنا
حیوانات موذیہ کا مقصود ہو مثل سانپ اور بچھو اور بھیڑیا اور کل جانوران درندہ
کے پس چاہیے کہ اسم اوس حیوان کا اور اسم موضع اور اسم منع و زجر کو بسط حرفی
کرین اور صدر و موخر کر کے زمام حاصل کرین پس اگر حروف بسط طاق ہون
تو زوایاے سطور بسط سے چار حرف اخذ کرین اور وسط سے ایک حرف و
اگر حروف بسط جفت ہون تو زاویہاے سطور سے چار حرف اور وسط سے
دو حرف اخذ کرین پس اگر محبت و موافقت بین الاثنین مقصود ہو تو طبایع حروف
ماخوذہ کو جمع کر کے عمل لطبیع موافق کیا جاوے اور اگر مخالفت و دشمنی مقصود
ہو تو عمل بطبیع مخالف کیا جاوے مثلاً چاہتے ہین ہم کہ درمیان ذئب و غنم کے
محبت پیدا ہو پس ایک جدول بنانا چاہیے بعد حروف ذئب و محبت و غنم کے

اور اوسکی تکسیر کرنا چاہیے تاکہ زمام حاصل ہو پس چار حرف چار زاویون سے اور دو حرف وسط سے اخذ کرکے چار حرف زاویہ کے یہ ہین ذ ذ م م دو حرف وسط کے یہ ہین ح ب اور جدول کو موافق کرکے لکھنا چاہیے اور صورت وفق یہ ہے

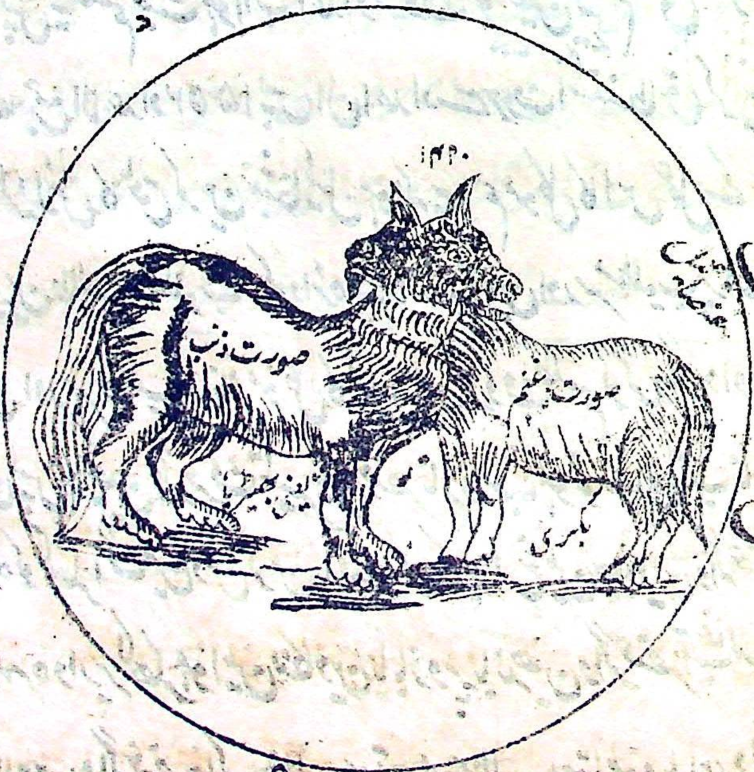
ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
م	ذ	ن	ی	غ	ب	ت	م	ب	ح
ح	م	ب	ذ	م	ن	ت	ی	ب	غ
غ	ح	ب	م	ی	ب	ت	ذ	ن	م
م	غ	ن	ح	ذ	ب	ت	م	ب	ی
ی	م	ب	غ	م	ن	ت	ح	ب	ذ
ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م

حروف مستخرجہ زوایا اور وسط کے چھ ہین ذ ذ م م ح ب پس طبع اغلب جھلاً ذ ذ خواص الحرارۃ م م ثوانی الحرارۃ وحرف ح درجہ برودۃ از رطوبۃ وحرف ب مرتبہ یبوست ہے اس سے ظاہر ہوا کہ طبیعت اس عمل کی حار یابس ہی اور کعب حروف مستخرجہ کا ۱۴۹۰ ہی اور استنطاق اوسکا غختص ہی پس ملک موکل اس عمل کا غختصائیل ہوا اور بخور اوسکا عود و فلفل ہے پس تصریف عمل ہذا یہ ہے کہ جب حمل و مریخ طالع ہو اوسوقت ایک لوح مسی سرخ پر تسبیعہ مقدسہ کو نقش کرین اور پشت پر اوس لوح کے صورت ذئب و غنم یعنے بھیڑیے اور بکری کے نقش کرین

بعض تکسیر مین فقط سطر آخر کا اعتبار نہین کرتے ہین اور شیخ ابو الحسن [illegible] معلوم ہوتا ہے اس سبب سے ان دونون سطرون [illegible] سطر آخر بزمام [illegible] اور اوسکی صحت تکسیر [illegible] اوسکی نہین ہوتی ہی اور وسطر آخر کا اعتبار [illegible] کرتے ہین کیونکہ سطر اول [illegible] کرتے ہین اور تکسیر [illegible] سطر اول و سطر آخر دونون کو حساب مین [illegible] تکسیر شیخ [illegible] واضح ہو [illegible]

ﻫ کیونکہ وہ سطر زمام ہے یعنے سطر اول آخر مین مکرر ہوئی ہی اور باقی کل سطور کا اعتبار کرتے ہین ۲ ابو الحسن عفی عنہ ۵۲ عود و فلفل حار یابس بخورات مریخ سے ہے ۱۲

اسطرح ہے کہ دونون آپسمین گلے ملتے ہون اور بھیڑیا وہان بند کیا ہوا ہو اور بھیڑیے
کے سر پر اسم ملک عتصمائیل لکھا ہو اور بکری کے سر پر عدد مذکور ۱۴۹۰ لکھا ہو اور
تصویرین دونون کی ایک دائرہ محیط کے اندر رہون اور اطراف و جوانب مین
اوس دائرہ کے حروف مستخرجہ تحریر کیے جاوین پھر اوس لوح کو اوس مقام پر
زیر زمین دفن کرین کہ جہان بکریان چرتی ہون پس بدرستیکہ دیکھے گا تو کہ بھیڑیا
اور بکری اوس مقام مین جمع ہو کر آپسمین الفت و محبت کرینگی کہ لوگ تعجب
کرین اسقدر محبت کا اثر کامل اس عمل مین ہے اور یہی طریقہ ہے کل اعمال مین اور
یہی علم شرح علم خافیہ ہے اور شرح علم سفر آدم کہ جو حضرت آدمؑ کو تعلیم ہوا تھا اور یہ ایک
قسم ہے چوبیس قسمون علم الواح سے اور یہی اصل ہے جمیع اعمال کی کیونکہ اس مین
علم کل عوالم ہے اور صورت دائرہ و تصویر ذئب و غنم یہ ہے



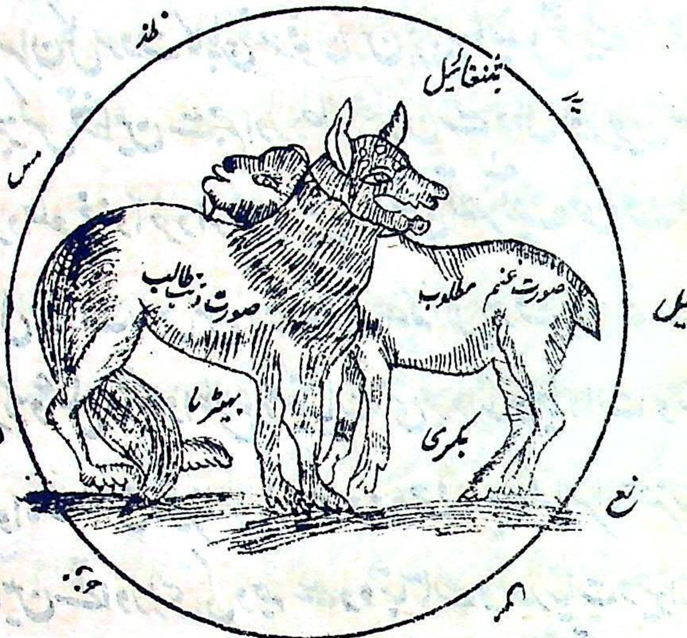
فائدہ واضح ہو کہ اس عمل مین اختلاف نسخ بہت ہے لیکن جو کہ قریب قیاس و لائق اعتماد ہے وہ یہ ہے کہ جدول ذنب و ختم مین دیکھین سطر زمام کو چھوڑ کر چار زاویہ کے چار حرف اوٹھا وین دو حرف زاویہ بالا کے ذم دو حرف زاویہ پائینگے ی ذ اور چار حرف قلب تکسیر سے اوٹھا دین م ن ی ب پس ان حرفون کو درجہ بدرجہ و ثانیہ بثانیہ مزاج دیوین اسطرح سے چونکہ نار و ہوا مین مصاوقت ہی پس الف کو

ذ	م	ی	ذ	م	ن	ی	ب
ظ	س	ل	ط	س	ع	ل	و

مزاج جیم کا دیوین اور جیم مزاج الف کا و چونکہ آب و خاک مین مصاوقت ہے پس دال کو مزاج یا کا دیوین اور یا کو مزاج دال کا جیسا کہ چپ و راست مین جدول وزن حروف کے تمازج حروف کا مرقوم ہی اسیطرح ان حروف زوایاے اربعہ و قلب تکسیر کو ساتھ ہموزنی کے مزاج دیوین تو یہ ہوگا خلذمسیل خظمس نع پس یہ طلسم محبت ہوا اب اعداد حروف کو لکھین ذم ی ذم ن ی ب جمع الاعداد ۵۲۱۵ پس ان اعداد سے حروف استنطاق کرین بنشغ ہوا پھر کلمہ ائیل کا ملحق کرین نبشغائیل ہوا کہ یہ اسم موکل کا اس عمل کے ہے بعدہ دو تصویرین طالب و مطلوب کے دائرہ کے اندر بنا دین اور سر مطلوب پر اعداد موکل کے لکھین اور سر طالب پر نام موکل کا لکھین اور حروف طلسم کو گرداگرد اوس دائرہ کے لکھین پس دیکھین اگر حرف تکسیر مین عنصر نار غالب ہو تو سفال آب نارسیدہ پر اِس دائرہ کو لکھکر آگ مین دفن کرین یا فتیلہ کرکے چراغ مین جلادین و اگر عنصر ہوا غالب ہو تو کاغذ مہرہ دار پر لکھکر ہوا مین لٹکا دین یا بازو پر باندھین و اگر عنصر آب غالب ہو تو دھو کر محبوب کو پلا دین و اگر عنصر خاک غالب ہو تو جہان مطلوب رہتا ہو وہان دفن کرین

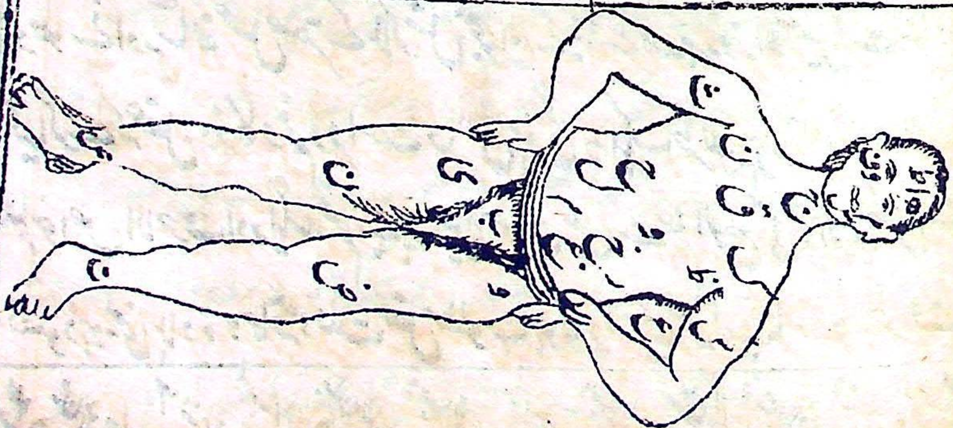
دور بوقت استخراج نام طالب و مطلوب تحریر تصویرات کے بخورات معطر جلادین

تا مراد و مقصود ضرور ضرور بہت جلد حاصل ہو اور دائرہ مذکورہ یہ ہے



بیان تصریفات حروف

واضح ہو کہ انسان مرکب ہے اٹھائیس حرفون سے جیسا کہ ذکر ہو چکا کہ سات حرف آتشی انسان کے سر ہین اور سات حرف بادی اوداج سے سر قلب تک ہین اور سات حرف آبی سر قلب سے تا مقعد ہین اور سات حرف خاکی مقعد سے تا بقدم ہین پس صورت انسان یہ ہے



پس حروف نار یہ سر مین ہین اور حروف ہوائیہ صدر مین اور حروف مائیہ بطن مین اور حروف ترابیہ اسفل بدن مین اور ہر حرف کے لیے ایک ایک مقام ہے جسم انسان مین اور راز دوسران کل حروف کا پانچ حرفون مین ہو اج دبسخ یعنے اعظم نحشذ مین سے الف اور جز کس قفظ مین سے جیم اور دحلعرخغ مین سے دال اور یون صنقص مین سے بے اور آخر دحلعرخغ واخر دائرۂ ابجد مین سے غین تصرف حروف اول یعنے الف کہ اول حروف راس مین سے ہے یہ ہے کہ اس حرف مین قوت فعلیہ ہے احراق وحرکۃ وعقل وذکا واطلاع بر مغیبات حتی بر ملائکہ وجمادات ونباتات ومعدنیات وحیوانات ناطق وغیر ناطق ہین اور وہ یہ حرف ہے کہ اسرار حضرت آدمؑ کے اسی حرف مین تھے اور اسی کی وجہ سے وہ نباتات ومعدنیات وحیوانات سے ہکلم فرماتے تھے اور اسی کے سبب سے آدمؑ کو رفعت حاصل ہوئی اور تسخیر موجودات کیا اور یہ حرف اسم باری تعالی کا ہے اسی سبب سے کل حروف پر مقدم ہوا اور یہ ایک حرف ہے گیارہ حرفون اسم اعظم مین سے اور قوت وفعل اس حرف کا دماغ مین ہے پس اگر مطلوب ہو کہ کسیکا ازدیاد عقل وذکا وقوت فہم وفطنت وفراست وریاست وکثرت حافظہ ہو جاوے چاہیے کہ جام زجاج مین زعفران سے گیارہ الف لکھے اور آب باران سے دھوئے اور ساتھ عسل صعتر کے ملا کر مثل معجون کے بنائے اور ہر روز اوسمین سے تناول کیا کرے کہ عقل وذکا وفہم وفراست حاصل ہوگی یہ ایک طریقہ ہے کہ نام رکھا جاتا ہے علم خواص الاحرف اور ایک قسم ہے چوبیس قسمون مین سے علم الواح کی تو اگر برعکس اسکا مقصود ہو یعنی بلادۃ وحماقۃ وقلت عقل مطلوب ہو تو چاہیے کہ گیارہ حرف

مین ہو چکا ۱۲ مولف بعون الملک الغفار بیان جلد اول وسیط مجمع علی کا ستائیس اور جو ... گیارہ ... وسیط عجم علی الف قوت حافظہ ۱۲ عقل وفہم ... برائے ...

[Marginal note, right side:] ... تشبیہ ... ہے اسلئے ... ۱۲ اعیون [illegible]

ہم برخلاف تصریف عمل حرف الف کے لکھے اور ہر روز پلاوے تو سفاہۃ و حماقت
پیدا کریگا تصریف حرف دوم یعنے حرف جیم یہ حرف حرفِ دہان
ہے اور قوت اسکی فعل کرتی ہے فصاحت مین اور جرأت تیزی نطق و بیان مین
و تیز بیانی زبان مین و ہیبت و وقار و افراد انسان مین اور یہ حرف آیہ حضرت
ابراہیمؑ و حضرت موسیٰؑ ہے پس جو شخص کہ فصاحت بیان و طلاقت لسان چاہے
چاہیے کہ نو ملثج لکھے اوپر لوح ذہب کے اوس سیاہی سے کہ درخت بید کے کوئلے سے
بنی ہوئی ہو اور ہر مہینے کی نوین شبکو اوسے چاٹا کرے تو فصاحت بلیغہ اوسکے
بیان سے ظہور مین آئیگی تصریف حرف سوم یعنے حرف د یہ حرف
قلب انسان کا ہے اور قوت اوسکی فعل کرتا ہے ساتھ ذکا و نور و تشعشع و قوت حس و
فطانت و قوت قلب و جرأت و علم و اطلاع بر مغیبات و ہدیٰ و ضیا و سعادت
کے پس جو شخص کہ قوت و نور قلب چاہے چاہیے کہ سولہ دالع اوپر لوح نقرئی کے
لکھے جسوقت کہ قمر زاید النور و مشتری سے متصل ہو ہر مہینے مین لکھا کرے پھر اوس
لوح کو گلاب مین ڈبو کے وہ گلاب پی لیا کرے اور لوح کو اپنے گلے مین دیر
معلق رکھا کرے پس بدرستیکہ حامل اوس لوح کا صاحب ہیبت و وقار و عزت
و افتخار و صاحب شرف و نور ہوگا اور اوسکو اطلاع اوپر سکان غیب کے
حاصل ہوگی اور غیبیات اوسکے طالب ہونگے اور اوسکو غیبیات سے حظ عظیم ہوگا اور
قریب ہے کہ نظر خلائق سے وہ شخص مخفی ہوجایا کرے اور حیوانات آبی و طیور ہوا وی
نزدیک اوسکے جمع ہوا کرین جبتک وہ لوح اوسکے پاس رہے و اگر برخلاف
اور عکس اسکا مطلوب ہو تو چاہیے کہ برخلاف اسکے عمل کرے کہ ضد العمل بضدہ

فائدہ واسطے فصاحت بیانی و طلاقت لسانی ۱۲ ملک ... فائدہ واسطے نور قلب و اطلاع بر مغیبات ۱۲ ...

تصریف حرف چہارم یعنے حرف ب یہ حرف مقعد کا ہے اور قوت اسکی
فعل کرنا ہے ساتھ ثبات وسکون کی حرکت سے اور حرکت وسکون سے اور اقبال
وادبار وغم وتعطیل وادبار لے زمانہ وزمن یعنی جو کوفت کہ حیوانات کو پہونچتی ہے
اوس سے بری کرنا تصریف عمل اسکا اسطرح پر ہے کہ سفال خام آب نارسیدہ پر
چودہ حرف ب لکھے اور اوسکو پانی مین ڈالے جسوقت کہ برج ثور طالع ہو اور
رب الطالع زہرہ ساتھ قمر کے ہو اور مصدّر نور اوسکا مسعود ہو اور وہ پانی اوس
زراعت پر چھڑکے کہ جسکا اقبال مقصود ہو مثل اقبال محصول ومزروعات واشجار
ونباتات کے تو یہ سب حرف ب سے حاصل ہوگا اگر اٹھارہ حرف ب لوح
حدید پر لکھین اور پشت پر اوس لوح کے ایک دائرہ بنادین اور اوس دائرہ مین صورت
جس حیوان موذی کی چاہے نقش کرے اور اوس لوح کو راتنگے کے ظرف مین
رکھے پھر اوس ظرف کے منھ کو رانگے ہی سے بند کرکے اوسپر مہر کرے جسوقت
کہ برج ثابت طالع ہو پس دفن کرے اوسکو جس مقام مین کہ چاہے طلوع برج
ثابت مین اور بروقت دفن کے اوس بلد کیطرف نگاہ بلند دیکھتا رہے کہ جس بلد سے
دور ہونا اور دفع ہو جانا اور باز رہنا اوس حیوان موذی کا مقصود ہو مثل شیر وپلنگ
وگرگ وکلب وسبع وضبع وملخ وموش وپشہ کے پس یہ مقصود بھی حرف با سے حاصل ہوگا
اسیطرح جس زراعت کا اقبال یا ادبار مقصود ہو مثل مزروعات بقول واشجار مثمرہ ونباتات
کے کہ اقبال وادبار اسکا بھی حرف با سے حاصل ہوگا تصریف حرف پنجم یعنی حرف
ج یہ حرف ذکر انسان کا ہے اس حرف مین ایک راز وسر عجیب غریب ہے کہ عضو تناسل
مین فعل عجیب پیدا کرتا ہے مثل حرکت وسکون کے جماع مین زیادتی وکمی شہوت وموافقت

درمیان زن و مرد کے اور فعل اس حرف کا ذکر و فرج مین فعل عجیب و عظیم ہے وہ یہ ہے
کہ ایک بلور پر صورت ایک شخص کی بناوین کہ عضو تناسل وسکا قایم و استادہ ہو اور
وہ شخص اپنے ذکر کیطرف دیکھ رہا ہو یہ صورت اوسوقت بناوین کہ جب برج عقرب
طالع ہو اور رب الطالع یعنی مریخ عقرب مین ہو متصل ساتھ قمر کے باتصال تربیع پس
سر پر اوس تصویر کے چار حرف غ لکھین اور جانب راست اوسکے چار غ اور جانب
چپ اوسکے چار غ اور زیر قدم اوسکے چار غ اور پشت پر بطور کے اسم ذکر و اسم
شخص و اسم شہوت لکھین اور ان سبکا استنطاق کرین جسطریق سے ذکر ہوا اور
ملک موکل اسکا استخراج کرین بطریق سابق کے اور تخم خیار بخور کرین پس جب چاہے تو کہ
جماع کرے تو اوسکو زیر زبان اپنے رکھ اور آب دہن کو نگل لے اور تجھمین اسقدر قوت طاقت
جماع کی پیدا ہو جائیگی کہ اگر ممکن ہو تجھے تو چالیس دختران باکرہ کا ازالۂ بکارت کر سکتا ہے
ایضاً اگر مقصود ہو کہ عضو تناسل بالکل باطل و معطل و بیحس ہو جاوے پس چاہیے
کہ صورت مذکورہ انسان کو کسی استخوان پر یا شیشے پر یا کسی اور لوح پر نقش کرین
اسطرح سے کہ ذکر اوسکا قطع کر کے پشت سر کیطرف اوسکے پھینک دیا گیا ہو اور
جانب راست اوس تصویر کے آٹھ غ اور جانب چپ آٹھ غ لکھین جسوقت کہ
طالع برج ثور ہو اور رب الثور یعنی زہرہ سرطان مین ہو پس جو شخص کہ اس لوح کو
اپنی کمر مین باندھے حرکت عضو تناسل اوسکی بالکلیہ باطل ہو جائیگی جبتک کہ یہ لوح

اوسکے پاس رہیگی یہانتک تعریف عمل ان پانچ حرفون کی تھی لیکن اور باقی حروف
جو ہین وہ باقی اعضا مین افعال عجیب وغریب پیدا کرتے ہین اور اسرار اوسکے عجیب تر
اور خواص اونکے غریب تر ہین مثل منقلب کردینے صورت حیوانیہ کو صورت انسانیہ
کیطرف اور بدلنے صورت انسانیہ کو طرف صورت حیوانیہ کے جس صورت پر کہ
چاہین اور یہ علم دقیق ہے اور سر غریب کہ اکثر علما اسکا ادراک نہین کر سکتے ہین
پس جس صورت کا انقلاب کرنا طرف دوسری صورت کے منظور ہو اور اوسکا عمل
کرنا چاہین پس گیارہ امرونکی رعایت کرنا اوسمین ضرور ہے پہلے اسم اوسکا لکھین
دوسرے اسم اوس کوکب کا کہ جو مستولی علی الساعت ہو تیسرے اسم اوس کوکب کا
کہ جو مستولی علی الیوم ہو چوتھے اسم اوس برج کا جو وقت عمل طالع ہو پانچوین اسم
رب الطالع کا چھٹے اسم موضع قمر کا ساتوین اسم مستولی علی البرج کا آٹھوین اسم
اوس منزل کا کہ جسمین قمر ہو نوین اسم اوس ملک کا کہ موکل ہو رب الطالع پر دسوین
اسم اوس جن کا کہ جو موکل ہو رب الطالع پر گیارھوین اسم اللہ کا پس یہ گیارہ اسم
جمع ہوئے موافق یازدہ اسمائے اعظم الٰہی کے واگر اعداد حروف اسما کے نکالے
جائین تو مناسب تر ہے اور یہی اسرار عمل مین سے ہے اور طریقہ عمل کا یہ ہے کہ حروف
کعب کل اسما کے جمع کرکے ترکیب دیئے جائین بعض ساتھ بعض کے بمقتضائے تالیف
طبیعیہ کے اگر عمل واسطے موافقت وایتلاف کے ہو واگر واسطے مخالفت کے ہو تو
ترکیب دیئے جائین برخلاف مقتضائے تالیف طبیعیہ کے کہ یہ اصل عظیم ہے اس علم مین
اور ایتلاف طبیعی اوسکو کہینگے کہ جو حروف کعاب سے مستخرج ہون اونکو جمع کرکے
عدد اوسکے نکالے جائین اور اون اعداد کا استنطاق حروف کیا جائے اور ترکیب

دیے جاوین بطریق تقدم وتاخر طبیعی کے اگر عمل واسطے موافقت کے ہو اور
برخلاف کیا جاوے مخالفتہ طبیعیہ کرکے اگر عمل واسطے مخالفت کے ہو اور حکم اغلب
پر ہے یعنے جس عنصر کے حروف زیادہ ہون اوسی عنصر کے حروف کا عمل کیا جائیگا
مثال اوسکی یہ ہے کہ مثلاً زیادتی عقل وفہم چاہتے ہین ہم واسطے ایک شخص
بلید نافہم کند ذہن کے لیے پس وہ مثال اس حکایت مین بیان ہوگی

حکایت

ایک شخص کا نام سند تھا یہ ایک شاہزادہ نہایت احمق ونافہم تھا عقل سے بالکل
دور حد سے زیادہ بے شعور نہ یہ جانے کہ مین کیا کہتا ہون نہ یہ سمجھے کہ دوسرا کیا کہتا
ہے اور عمر اوسکی چوبیس برس گذر چکی تھی جوانی کا عالم تھا اس شخص کا باپ ایک
شخص عالم فاضل کامل در جمیع علوم واقف از اسرار نجوم تھا کہ شہنشاہ صمدی
ذات احدی نے اپنی قدرت کاملہ سے اوسکو سلطنت قاہرہ وحکومت ماہرہ عنایت
فرمائی تھی کہ وہ شخص بادشاہ عالی وقار وصاحب حکومت واقتدار ایسا تھا کہ اوسنے
اپنے افسران لشکر پر چالیس بادشاہ قرار دیے تھے اور اوسکے تابع پانچ ملک تھے
ایک ملک حیوانات بحری دوسرے ملک ہوا یعنے جانوران ہوائی تیسرے ملک
حیوانات وحشی چوتھے ملک حیوانات بری پانچوین ملک حیوانات زیر زمین پس
جب یہ عنایت بغایت خدا کی اوس بادشاہ پر تھی تو اوس بادشاہ نے اپنے اس
حشم وخدم واس حکومت وقدرت کیطرف نظر کرکے دعوی ربوبیۃ کا کیا اور اہل عالم
اوسکی عبادت کرنے لگے اور لوگ از قبیل اظہار قدرت اوسکی کے جو امر مشکل اوس سے
کرنے کو کہتے تھے تو وہ بہت سے امور خرق عادت کے کرکے دکھادیتا تھا اور اوس

مرکے کرنے مین بادشاہ کو کوئی تکلیف و تکلف نہوتا تھا اس حد تک خداوند عالم
نے اس شخص عالم و فاضل کو سلطنت و حکومت دی تھی اور بیٹا اس بادشاہ کا یعنے
سند ایسا نادان و سفیہ تھا کہ گویا حمق مجسم تھا اور سوا اسکے اور کوئی لڑکا دوسرا اوسکا
نہ تھا کہ جو وارث ملک ہوتا تو وہ بادشاہ اکثر اس فکر مین رہا کرتا تھا اور اپنے دل مین
افسوس کرتا تھا کہ وراثت مملکت کی لیاقت اِس لڑکے مین نہین ہے کہ بعد میرے
جانشین میرا ہو پس ایک روز ارکان دولت و حاشیہ بوسان بساط عظمت نے زمین
ادب چوم کر عرض کیا کہ اے مالک ہمارے ہمارا کوئی بادشاہ سوائے تیرے نہین ہے اور
تو ہی ہمارا مالک مختار ہے لیکن ہم اسوقت تیری ربوبیۃ کا امتحان کرنیکو آئے ہین پس
اگر تو رب سچا ہے تو ہمارے واسطے اپنے لڑکے سند کو عاقل و زیرک و دانا کر دے
پادشاہ نے اونکے سوال کو منظور کیا اور یہ علم حروف بھی بادشاہ کو حاصل تھا اونے
اِس امر کے لیے ایک عمل کرنے کا ارادہ کیا اور اپنے لڑکے سند کو طالب قرار دیا اور عقل کو مطلوب
پس سند کو بسط کیا اور بسط اسم رقمی اوسکا یہ ہے ا ل س ن د یہ پانچ حرف ہین اسکا
بھی ایک عمل ہے اور مرکب حرفی اوسکا یہ ہے الف لام سین نون دال یہ پندرہ
حرف ہین اسکا بھی ایک عمل ہے اور مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ستین
خمسین اربعہ یہ بائیس حرف ہین اور ماتحت ہر حرف اسکے کے اسقدر حروف
ہین کہ شمار اوسکا سوائے خدا کے کوئی نہین جانتا کعب اسکا ۱۹ عدد استنطاق اسکا
وقت ہے پس موکل اسکا دقتائیل ہے اسیطرح عقل کو بسط مرکب کیا بسط اسم رقمی اوسکا
یہ ہے ا ل ع ق ل یہ پانچ حرف ہین اور مرکب حرفی اسکا یہ ہے الف لام
عین قاف لام یہ پندرہ حرف ہین اور مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین

سبعین مائۃ ثلثین یہ بائیس حرف ہین مبلغ ضرب کعب اسکا ۸۴ عدد ہین استنطاق کعب مرکب عددی دفت ہی پس ملک موکل اسکا ہی دفتائیل ہے اور صاحب اول ساعت روز یکشنبہ کا شمس ہی استنطاق کعب مرکب عددی اسکا بکخ ہی اور ملک موکل اوسکا بکخائیل ہی اور صاحب طالع وقت عمل کا برج حمل ہی اور استنطاق کعب مرکب عددی بکخ اور ملک موکل اوسکا بکخائیل ہی اور جس برج مین کہ قمر تھا استنطاق کعب مرکب عددی اوسکا بکخ ہی ملک موکل اوسکا بکخائیل ہی اور رب محل قمر حمل کا مریخ ہی استنطاق کعب عددی مریخ کا اسط ہی ملک موکل اوسکا اسطائیل ہی اور جس منزل مین قمر تھا وہ منزل اول شرطین تھا استنطاق کعب مرکب عددی شرطین کا وتقع ملک موکل اوسکا وتقعائیل اور استنطاق کعب مرکب عددی رب الطالع کا وکغ ہی ملک موکل اوسکا وکغائیل اور جوجن کہ موکل ہی رب الطالع کا استنطاق کعب مرکب عددی اسکا دبض ہی ملک موکل اوسکا دبضائیل ہی اور کعب مرکب عددی میزان لفظ اللہ کا ظفر ہے ملک موکل اوسکا ظفرائیل ہی پس جمیع حروف استنطاقات کے جمع کے لیے پہلا وفت دوسرا دفت تیسرا ھلکخ چوتھا ھلکخ پانچوان ھلکخ چھٹا ا سط ساتوان وتقع آٹھون وکغ نوان دبض دسوان ظفر استنطاق کعب مرکب اسمی اسکا حسحغغغغغ ملک موکل اس کا حسحغغغغغائیل پس یہ آٹھ حرف ہین ح س ح غ غ غ غ غ پس وزن حرف ح کا حرف آبی مین درجہ ہے اور وزن حرف س کا حروف بادی مین ثانیہ ہی اور وزن حرف ح کا حرف آبی مین درجہ ہی اور وزن ہر حرف غین کا حروف آبی مین خامسہ ہی اور وزن حرف و کا حروف خاکی مین درجہ ہی اور وزن حرف س کا حروف بادی مین ثانیہ ہی ممازج اوسکا حرف م ہی کہ وزن اوسکا حروف ناری مین ثانیہ ہی

اور وزن حرف خ کا حروف مائیہ مین رابعہ ہی ممازج اوسکا حرف ت ہے وزن اوسکا
حروف خاکی مین رابعہ ہی اور وزن حرف غ کا حروف مائیہ مین خامسہ ہی ممازج اوسکا حرف
ظا ہی کہ وزن اوسکا حروف آتشی مین خامسہ ہی پس ترکیب دیے جاتے ہین یہ حروف
بعض ساتھ بعض کے بطریق ترتیب طبیعی کے یعنے جو ترتیب حروف کی دائرہ
آتشی مین تقدم و تاخر مین ہے اوسی ترتیب سے ترتیب دیے جاوین اسطرح سے
حسنخغظخنطظغعغظ واگر عمل حماقت و سفاہت کے لیے ہو تو برخلاف
ترتیب طبیعی کے ترکیب دیے جاوین پس یہ حروف ترکیب دینے والے عقل کے
ہین جو میم خت غخظ غخظ غخظ غخظ پس اس ترکیب مین عنصر آبی کے حروف
غالب ہین اسلیے کتابت ان حروف کی ایک جام زجاج پر کرکے شخص مذکور کہ جو بیفہ
و نادان تھا یعنے شاہزادہ سندکو روز یکشنبہ سے آٹھ روز تک بلایا گیا پس آٹھ
روز ابھی نگذرے تھے کہ اوس احمق شاہزادہ کو عقل و فہم و فراست ایسی حاصل ہوئی
کہ عقلاے زمانہ پر عقل مین فوق لیگیا اسطرح کل اعمال مضادہ و معاودات ہین

حکایت تمام شد

اب ذکر کرتے ہین ہم مظاہر اسماے مذکورہ کو یعنی بسطیات و مرکبات حرفیات و عددیات
اوسکے اور ستنطاق اور ملائکہ موکلہ ہر اسم کے اور مراتب اسماء مرتبۂ اولی مین پانچ
مظہر ہین اول مظہر اسم اللہ جل جلالہ پس اللہ بسیط و مرکب ہی بسیط اسمی رکھی ہے
ا ل ل ہ یہ چار حرف ہین اسکا ایک عمل ہی اور مرکب حرفی اوسکا یہ ہی الف لام
لام ہا یہ گیارہ حرف ہین اور مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثلثین خمسۃ یہ سب سترہ
حرف ہین ماتحت ہر حرف کے انمین سے اسقدر حروف ہین کہ نہین جان سکتا ہے

کوئی اوسکو سوائے اللہ تعالی کے کہ وہ خالق اوسکا ہے اور کعب اوسکا یہ ہی ۲۸۹ استنطاق
اوسکا طفہ ہی ملک موکل اوسکا ظفرائیل ہی اسم الامر بسیط و مرکب ہی پس بسیط اسم
رقمی ہی ال ا م ر یہ پانچ حرف ہین اسکا ایک عمل ہی اور مرکب حرفی اوسکا یہ ہے
الف لام الف میم را یہ چودہ حرف ہین اسکا بھی ایک عمل ہی مرکب عددی اسکا یہ ہی
احد ثلثین احد اربعین ماتین یہ تیئیس حرف ہین ماتحت ہر حرف کے بہت سے
حروف ہین کعب اسکا ۵۲۹ ہی استنطاق اسکا ملکث ہی ملک موکل اسکا ملکثائیل
مظہر العقل بسیط و مرکب ہی بسیط اسم رقمی ہی ال ع ق ل یہ پانچ حرف
ہین اسکا ایک عمل ہی مرکب حرفی اسکا یہ ہی الف لام عین قاف لام یہ پندرہ
حرف ہین اسکا بھی ایک عمل ہی اور مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین سبعین ماتہ
ثلثین یہ بائیس حرف ہین کہ ماتحت ہر حرف کے بہت سے ہین کعب اسکا
۸۴ ہی استنطاق اوسکا دفت ہے ملک موکل اوسکا دفتائیل ہے
مظہر النفس اسم نفس بسیط و مرکب ہے بسیط اسم رقمی یہ ہی ال ن ف س
یہ پانچ حرف ہین اسکا ایک عمل ہی مرکب حرفی اسکا یہ ہے الف لام نون فا سین یہ
چودہ حرف ہین اسکا بھی ایک عمل ہی اور مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسین
ثمانین ستین یہ تیئیس حرف ہین کہ ماتحت ہر حرف کے بہت حروف ہین کعب اسکا
۵۲۹ ہین استنطاق اسکا ملکث ہے ملک موکل اوسکا ملکثائیل ہے
مظہر الہیولی اسم ہیولی بسیط و مرکب ہے بسیط اسم رقمی ہی ال ھ ی و ل
ی یہ سات حرف ہین اسکا ایک عمل ہے اور مرکب حرفی اسکا یہ ہے الف
لام ہا یا واو لام الف یہ اوبیس حرف ہین اسکا بھی ایک عمل ہی اور مرکب

عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسہ عشرہ ستہ ثلثین عشرہ یہ اٹھائیس حرف ہین کہ ماتحت اسکے ہر حرف کے بہت سے حروف ہین کعب اسکا ۸۴۸۷ ہے استنطاق اسکا دفذ ہے ملک موکل اوسکا دفذائیل ہے مرتبہ ثانیہ مین دس مظہر ہین پہلا مظہر محد واسم محد دبسیط ومرکب ہے بسیط اسم رقمی ہے ال م ح د یہ چھ حرف ہین اسکا ایک عمل ہے اور مرکب حرفی اسکا یہ ہے الف لام میم حا دال یہ سترہ حرف ہین اسکا بھی ایک عمل ہے اور مرکب عددی اوسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین ثمانیہ اربعۃ اربعۃ یہ تیس حرف ہین کہ ماتحت ہر حرف کے بہت سے حروف ہین کعب اسکا ۹۰۰ ہین استنطاق اسکا ظ ملک موکل اسکا ظائیل وعلی ہذا القیاس مرتبہ ثانیہ کے باقی نو مظہر اور مرتبہ ثالثہ کے دس مظہر ودیگر اسما کا بھی یہی طریقہ ہے پس واسطے مزید توضیح کے ہر ایک ملک موکل اس جدول مین لکھا جاتا ہے جدول اوسکی یہ ہے

المحد د	المعدل	الحمل	الثور	الجوزا	السرطان
ظائیل	اعظائیل	بکنائیل	ونتائیل	دفتائیل	طائیل
الاسد	السنبلہ	المیزان	العقرب	القوس	الجدی
آئیل	سطائیل	ظائیل	وفدائیل	اسطائیل	امطائیل
الدلو	الحوت	الشرطین	البطین	الثریا	الدبران
القائیل	انخائیل	وقفائیل	وعجائیل	افدائیل	زنفائیل
الھقعہ	الھنعہ	الذراع	النثرہ	الطرف	الجبھہ
ملخائیل	وعخائیل	اسکائیل	طلنائیل	وعنائیل	بکنائیل

الزبرہ طلکتائیل	الصرفہ امضائیل	العوا نائیل	السماک وعخائیل	الغفر لمکتائیل	الزبانا دفتائیل
الاکلیل ظائیل	القلب وفتائیل	الشولہ طلخائیل	النعائم اسطائیل	البلدہ لمکنائیل	الذابح اصنائیل
بلع طلکتائیل	المسعود ہکخائیل	الاخبیہ طائیل	المقدم اسہائیل	الموخر امہائیل	الرشا وعنائیل
الزحل طلخائیل	المشتری اکنفائیل	المریخ ظائیل	الشمس بکخائیل	الزہرہ دفحائیل	العطارد اسطائیل
القمر وطنائیل	الہیولی ونغذائیل	الحیوان امطائیل	الانسان افرائیل	الصفات ظائیل	الذات وغخائیل
المعدن اعضائیل	النبات امضائیل				

اج ھزطک مس فوشت

ذظ دب حولی عن رص خت غض

یہ حروف جانبین مین اوس جدول گذشتہ کے ہین کہ جو قوت طبایع حروف مین گذر چکے پس اس علم مین اصل عظیم دو چیزین ہین ایک ترکیب حروف بر مقتضاے تالیف طبیعی کے باب ایتلاف و محبت مین اور برخلاف تالیف طبیعی حروف باب اختلاف و عداوت مین دوسرے اوزان حروف کہ ہر حرف کی طاقت و قوت کسقدر ہے پس جو کہ اس سے واقف ہوا اوسکو خیر کثیر حاصل ہوا اور یہ ایک جز ہے چوبیس جز مین سے علم سیمیا کے کہ علم سیمیا بغیر اسکے صحیح و درست

نہین ہوتا اور یہ ایک جزہے چوبیس جزءمین سے علم کیمیا کے جو مکنون و مخزون و مخفی ہی
اور نہین صحیح ہوتی ہے کیمیا مگر ساتھ اصول اربعہ کے کہ ایک زیبق ہی دوسرے کبریت
تیسرے زرنیخ چوتھے نوسادر پس جب زیبق کبریت سے منفصل ہو جاوے گا
تو اوس سے فضہ متکون ہوگا اور معرفت تدبیر فضہ یہ ہی کہ زیبق کا وزن د لیا
جاوے اول سے اور کبریت کا وزن و لیا جاوے ثانی سے اور نوسادر کا وزن
ج لیا جاوے ثالث سے اور زرنیخ احمر کا وزن ب لیا جاوے رابع سے
اور دھویا جاوے یہی د و ج ب سات مرتبہ اور ترکیب دیا جاوے بوتہ
زرگرمین پچاس مرتبہ تو اوس سے کبریت احمر پیدا ہوگا یہ وہ چیز ہی کہ اسی پر دائرہ
حکما کا ہے پس جسوقت کہ اوسکا دوران تار یہ ہو تب ایک قیراط جس وزن مین سے
چاہے گرادے پس قوام اوسکا ہو کر بالکل ذہب خالص ہو جاوےگا کہ کبھی وہ ابدالدہر
متغیر نہوگا لیکن تکون ہونا فضہ کا پس زیبق وزن د لیا جاوے اول سے اور کبریت
وزن و لیا جاوے ثانی سے اور زرنیخ وزن ج لیا جاوے ثالث سے اور نوسادر
وزن ب لیا جاوے رابع سے اور دھویا جاوے یہی د و ج ب نو مرتبہ اور ترکیب دیا جاوے
بوتہ زرگرمین نار ط مین کہ تصریف نار ذہب ہی پس بدرستیکہ نار واسطے تدبیر کے ہے
چار مرتبہ پہلے نار م ہے وہ نار ابتدا ہے دوسری نار ط ہی تیسری نار ہا ہے چوتھی نار
الف ہی پس القا کیا جاوے اوسمین سے ایک قیراط جسطرح کہ کبریت احمر سے القا
کیا گیا پس اوسیطرح سے تمام کیا جاوےگی نار تدبیر کہ یہ صحیح تر ہے اور نہین صحیح ہوتی ہی تدبیر جمیع

معادن کی مگر ساتھ اسکے اور نہین صحیح ہوتی ہے تدبیر کامل بغیر اوس چیز کے جو مدکور ہوا اور
اصل اسمین اوزان ہین کہ اوس سے وزن کیے جاتے ہین معادن پھر اصل نار تدبیر ہے پس
وزن علم عظیم ہے اور وزن میزان حروف کی ہے کہ اونکے لیے چار میزان ہین ۔

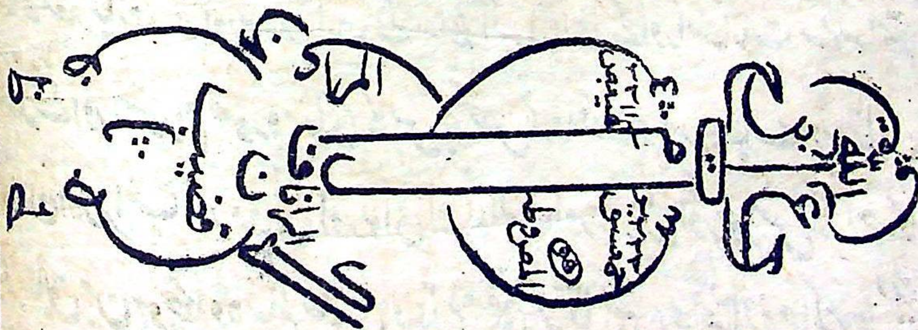
		ہذہ قواعد الموازین					
ا	ش	د میزان النار ۴	م	۷	ھ ف	ط	ذ
ج	ک	ظ میزان الهواء ۴	س	۷	ق ي	ھ	ز
و	خ	غ میزان الماء ۴	ع	۷	ر	ا	ح
ب	ی	ض میزان التراب ۴	ج	۶	ص	ی	و

پس یہ چار حرف ہین کہ صحیح نہین ہوتا ہے وزن مگر ساتھ چار حرفون کے میزان النار م
میزان الهواء س میزان الماء ع میزان التراب ج پس اس وزن سے پہچانی جاتی ہے
قوت ہر حرف کی اور موافقت اور مضادة ہر حرف کی دوسرے کے ساتھ اور
پہچانی جاتی ہین اس سے ترکیبات حیوانات کے ساتھ نباتات کے اور نباتات کے
ساتھ معدنیات کے اور معدنیات کے ساتھ انسانات کے اور انسانات کے ساتھ
ملئکہ کے اور استخدام صور و معانی کا پس جو شخص کہ واقف و ماہر ہو جاوے اور حقایق
اوزان اور مراتب اور دقائق اور ثوانی اور ثوالث اور روابع اور خواص کے کہ جسکا
ذکر سابق مین ہو چکا وہ عالم علوی و عالم سفلی پر قابض و مختار و حاکم ہو جاویگا

اور حکما نے جو کچھ کہ اس باب مین لکھا ہے قواعد ماخذ اوسکے کو مخفی و پوشیدہ کرکے
رکھا ہے اور اصول سے جو فروعات اخذ کیے گئے ہین اونھین فروعات کو لکھا ہے
اور اصول و اصل مداخل کو پنہان کیا ہے اور جو الواح کہ اس رسالے مین
لکھے گئے ہین وہ سب اصول شافی ہین کہ مبرہن وروشن کرکے لکھے گئے ہین

تمام شد

مؤلف کہتا ہے کہ اس رسالہ الواح الجواہر مین تقسیم حروف بست وہشتگانہ کی تصویر انسانی
مین بنا بر عناصر اربعہ کے ہوئی ہے کہ حروف آتشی سر مین ہین اور حروف بادی صدر مین
اور حروف آبی شکم مین اور حروف خاکی پاؤن مین لیکن جو رسالہ کہ بفرمائش سلطان ازبیگ
غازی علم حروف مین جفری رومی نے لکھا ہے اوسمین تقسیم حروف کی ترتیب عناصر اربعہ
بطریق مذکور نہین ہے بلکہ تقسیم حروف کی اوس رسالہ مین اور وضع پر ہے اور
اعمال بھی اوسکے اور طرح پر ہین وہ لکھتے ہین کہ حقتعالی نے حضرت آدمؑ کو بتاج
سعادت التاج وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا متوج کیا اور اسما و حروف کو تمامی
اعضا بر حضرت آدمؑ کے تقسیم فرمایا ساتھ حروف مفردات و متشابہات کے اسطرح پر



پس سر آدم اللہ ہے اور دونون حاجب نے اور قاف ہین اور آنکھین دونون عین غین اور بینی الف اور دونون کان ذال ذال اور لب فوقانی تاے معکوس اور لب تحتانی بے اور صدر میم ولام اور قلب ہا و واو ہے کہ ہُو اسم اعظم ہے اور حروف متشابہات اوسکے المص و طہ ہے اور دونون کتف سین شین اور حروف متشابہات اوسکے کھیعص اور حم عسق اور دونون ہاتھ کاف اور یے اور حروف متشابہات اوسکے الر اور المر ہے اور قضیب ثاے سرنگون اور دونون گھٹنے صاد وضاد اور دونون پاؤن طا و ظا ہے پس واضح ہو کہ ان حروف مین سے ہر حرف کے لیے ایک اسم ہے اسماے باری تعالی مین سے اور ایک عدد ہے اور ایک ترجمہ ہے اور ایک فلک ہے اور ایک ملک ہے اور ایک برج ہے اور ایک کوکب ہے اور ایک منزل ہے منازل قمر سے اور ایک جن ہے اور ایک خادم ہے اور ایک نتیجہ ہے اور ایک طبیعت ہے طبایع اربعہ مین سے اور ایک اقلیم ہے اقالیم سبعہ مین سے اور ایک جہت ہے جہات ستہ مین سے اور ایک خاصیت ہی خواص مین سے اور ایک اثر ہے آثار مین سے اور بعضے حروف انمین سے زوج ہین بعضے فرد اور بعضے نورانیہ اور بعضے ظلمانیہ اور بعضے سریعہ اور بعضے بطیہ اور بعضے مع البطون اور بعضے بغیر بطون اور نتائج ان حروف کے اس مرتبہ پر ہین کہ واصف وشارح اوسکے وصف وشرح سے عاجز و قاصر ہے کیونکہ کل امور و جمیع اعمال مثل کشائش رزق و تحصیل مال و تجارت و ائتلاف و تسخیر جن و تسخیر ملائکہ و تسخیر کواکب سیارہ و التفریق بین الجمعین و الجمع والمواصلة بین المفارقین و مقہوری اعدا و شفاے مریض و دفع اوجاع و طیب عیش

وتحریم جنس و دفع خطر وکشف مطر و فتح حصار و غالب کرنا مغلوب کا اور مغلوب کرنا غالب
کا و اتصال مطلوب بطالب و عقد لسان و عقد نوم و عقد قضیب و عقد سموم و حل
و قفل اور شب تاریک مین مثل روز کے دیکھنا اور تعیین وقت ولادت انسان و مقدار
مدت حیات پس یہ سب امور وابستہ و متعلق ساتھ علم حروف کے ہین پس جبتک کہ
وقوف علم حروف مین نہو ان امور مذکور مین قدم رکھنا نہ چاہیے اور جب کہ اس
علم مین معرفت خوب حاصل ہو تو جس امر کو جزویات وکلیات مین سے چاہیگا
وہ ممکن و میسر ہو جاویگا مثلاً جو شخص کہ علم حروف کو جانتا ہو وہ اگر کوئی عمل کرنا
چاہے تو دیکھے کہ مقصود و مطلب کیا ہے اور حرف اوسکا کون ہے اور اسم
اعظم اوس حرف کا کون ہے اور ملک وسکا کون ہے اور جن اوسکا کون ہے اور
برج اوسکا کون ہے اور کوکب اوسکا کون ہے اور منزل اوسکے منازل قمر مین سے
کون ہے اور نتیجہ اوسکا کیا ہے اور بخور اوسکا کیا ہے اور طبیعت اوسکی کیا ہے پس
ان سب چیزون کو معلوم کرکے عزیمت باندھے اور عزیمت کے پڑھنے مین
مشغول ہو جاوے مثلاً مقصود و مطلب حرف الف سے ہے پس اسم اعظم اوسکا
اللہ ہے اور اعداد اوسکے چھیاسٹھ ۶۶ ہین اور ترجمہ اوسکا یہ ہے کہ خدا ایتعالے
سزاوار پرستش ہے اور ملک اوسکا اسرافیل ہے اور جن اوسکا قدیوش ہے
اور برج اوسکا حمل ہے اور کوکب اوسکا زحل ہے اور منزل اوسکی شرطین ہے
اور نتیجہ اوسکا محبت ہے اور بخور اوسکا عود ہے اور طبیعت اوسکی حار ہے پس
عزیمت الف کی مطابق اعداد اسم اعظم اللہ کے چھیاسٹھ ۶۶ مرتبہ پڑھے اور
کسی سے کلام نہ کرے اور پاک پاکیزہ رہے اور رزق حلال کا پابند

رہے اور بخور جلاتا جاوے اور عزیمت الف کی یہ ہو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بِحُرْمَةِ اَلِفِ الْهَیْبَتِكَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ یَا اَیُّهَا الْمَلَائِكَةُ الْمُوَكَّلَةُ عَلٰی هٰذِهِ الْحُرُوْفِ التَّامَّاتِ الطَّاهِرَاتِ اَعِیْنُوْنِیْ وَ انْصُرُوْنِیْ عَلٰی حُصُوْلِ مُرَادِیْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَقْسَمْتُ بِاِسْرَافِیْلَ بِحَقِّ اَسْمَاءِ اللّٰہِ الْعِظَامِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ یَا اَیُّهَا الْجِنُّ بِحَقِّ سَیِّدِ اَمِیْرِكُمُ الْعِظَامِ تَدْیُوْشْ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ لیکن چاہیے کہ تصویر اوس شخص کی لکھکر دیوار شرقی پر چسپان کرے بعد اوسکے ایک میخ نعل اسپ باریک درمیان الف گاڑے اور چاہیے کہ کوکب الف اپنے برج مین ہو اور قمر بھی منزل شرطین مین ہو اور اس عزیمت کو پڑھتا جاوے اوس میخ آہنی پر اور بخور بھی تازہ بتازہ جلاتا رہے پس جب عزیمت تمام ہوجائیگی تو اوس شخص کی آنکھون مین درد چشم ہوگا کسیکو نہ دیکھ سکیگا پس جب خلاص کرنا اوسکا اس درد سے مدنظر ہو چاہیے کہ اوس میخ آہنی کو حرف الف سے نکال لیوے اور تصویر کو اوسکی دیوار شرقی سے جدا کرے کہ باذن اللہ تعالے خلاص ہوگا اسی طرح جس غرض سے کوئی عمل کرنا منظور ہو اوس غرض کو دیکھے کہ کس حرف سے متعلق ہے تو جس حرف کا نتیجہ موافق اوسکی غرض کے ہو اوس حرف کی عزیمت بنا کے عمل کرے کہ وہ غرض حاصل ہوگی اور اسم اعظم ہر حرف کا اور عدد اور ترجمہ

اور ملائک اور جن اور برج اور منزل اور نتیجہ اور بخور اور طبیعت اور کوکب اور عزیمت
اسکی جلد چہارم کتاب سرایر التکسیر معروف بہ لوح محفوظ مین مرقوم ہو چکا جو شخص
کہ تفصیل اسکی چاہے وہ کتاب مذکور کیطرف رجوع کرے بیان پر بخوف تطویل
اسی قدر پر اختصار کیا گیا فقط

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین ٭ والصلوۃ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین

تمت



باہتمام خاکسار محمد عبداللہ صدیقی تاجر کتب لکھنؤ و مالک مطبع مجتبائی

در مطبع مجتبائی لکھنؤ مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علے خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

امابعد سید ابوالحسن بن سید مہدی عرض کرتاہی کہ یہ ایک رسالہ ہی مختصر علم حروف مین مسمی بجواہر الحروف کہ جو شخص اسکے اصول سے واقف ہوا اور اعمال اسکے کرے ہر آئینہ عجائبات وغرائبات کا مشاہدہ کرے گا کہ زبان سحربیان قلم بھی اُسکی ادا سے عاجز و قاصر ہوگی اور فی الجملہ کیفیت وخاصیت اس علم کی حکیم آلہی افلاطون نے الواح الجواہر مین لکھدی ہی کہ ترجمہ اُس کا اس حقیر نے اُردو مین کیاہی اُس رسالہ کے دیکھنے سے قدر ومنزلت اس علم کی کچھ منکشف ہوتی ہی کہ ؎ انچہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری ؛ کیونکہ اگر باشرائط وآداب عمل کیاجائے تو عامل باذن اللہ تعالے امور خرق عادات پر قادر ہوجاتاہے جیساکہ ایک حکایت ایک بادشاہ کی رسالہ الواح الجواہر مین افلاطون نے لکھدی ہی اور چاہیے کہ اسمائے موکلات صحیح صحیح طور پر استخراج کرے کیونکہ اگر نام موکلات عمل کا صحیح نہوگا تو عمل کا اثر ظہور مین نہین آتاہی اور اعمال خواص حروف مفردہ مین ہر مقام پر ضرورت موکلات کی نہین جیساکہ فصل پنجم مین خواص ہر حرف کے بیان ہونگے انشاء اللہ تعالے اور دیگر اعمال مین منجملہ شرائط کے بہت بڑی شرط اجازت اُستاد کامل یا سید صالح کی ہی کہ جبتک وہ اجازت نہ دے تب تک عمل کا اگر

نہین ہوتا ہی اور اس رسالہ مین اجازت ہی کہ
اجازت نہین ہی اور شرائط ایسے اعمال کے صاحب
تفصیل لکھدیے ہین اور چونکہ وہ شرائط متعلق عملیات
حروف مین ہی اس سبب سے اُن شرائط کے لکھنے سے اعراض کیا گیا مگر تاہم اس رسالہ
بعض شرائط فصل اول مین بیان ہونگے اور مرتب ہوا یہ رسالہ اوپر آٹھ فصلون کے۔

فصل اول شرائط اعمال مین

واضح ہو کہ جس عمل کا کرنا منظور ہو چاہیے کہ اُسکے سب شرائط بجالاوین تاکہ فوت شرط سے فوت مشروط نہو کہ اذا فات الشرط فات المشروط اور بہت بڑی شرط عام طور پر اکل حلال و صدق مقال ہی کہ یہ خدا کی طرف سے ہر شخص پر واجب ہی اور اکل حرام و کذب کلام کو اگر آدمی ترک کرے تو وہ روشن ضمیر و صاحب کشف و کرامات ہو جاتا ہی اور باقی شرائط اعمال یہ ہین

شرط اول مشتمل ہی امور متکثرہ پر وہ یہ ہین کہ عامل کو چاہیے کہ جب قرائت یا کتابت کرے تو مکان خالی مین ہو کہ اسکو کوئی نہ دیکھے اور بخور جلادے اور حروف کو غلط و کور نہ لکھے کیونکہ اگر حرف غلط و کور و مغشوش لکھا جائیگا تو اس حرف کی روحانیت مین خلل واقع ہوگا تو اجابت و اعانت مین وہ تاخیر کرینگے اور چاہیے کہ حروف کو اپنے مخرج سے نکال کر پڑھین اور ایک زانو پر بیٹھین اور نام مطلوب و مادر مطلوب درج کرین اور چاہیے کہ طالب و مطلوب نے ایک دوسرے کو دیکھا ہو کہ عدم دیدار مین تعویذ کارگر نہین ہوتا ہے مگر طلسمات پس اگر عمل واسطے

...کو ران راست پر رکھین اور قدرے
...اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہو تو
...اور محبت مین رو بمشرق و عداوت مین
...سے قلم کے نیت حب یا عداوت کی اپنے دلمین رکھین
جدید ہو اور اگر پہلے سے تراش کر اُس سے کچھ لکھا ہو تو ہرگز ہرگز ان
عمال کا لکھنا اُس سے جائز نہین ہے اور اگر قلم جدید جدید سے لکھین تو بہتر ہے اور اعمال
محبت مین اُس رنگ سے لکھے کہ جس کو مناسبت ساتھ کوکب سعد کے ہو مثل سفید
و سبز و زرد کے اور اعمال عداوت مین اس رنگ سے لکھے کہ جسکو مناسبت کواکب نحس سے
ہو مثل سیاہ و کبود و سرخ کے تا بسبب مناسبت کے فائدہ تامہ حاصل ہو اور چاہیے
کہ قلم و سیاہی و کاغذ وغیرہ سب وجہ حلال سے حاصل کیا ہو اور شرکت حرام کی اُس مین
نہو شرط دوسری حکمانے اتفاق کیا ہے اوپر کتمان اس علم کے کیونکہ ارواح
عالم علوی کراہت کرتے ہین مطلع ہونے سے نفوس بشریہ کے اسرار پر ان علوم کے اور
چاہیے کہ اعمال کو اعتقاد سے کرے کہ اگر وثوق و اعتماد نرکھتا ہو تو کوئی فائدہ نہو گا کیونکہ ارواح
ہمارے قلوب پر مطلع ہین پس جو کہ اعتماد و اعتقاد سے نہ کرے ارواح اُسکی اجابت نہین
کرتے ہین کیونکہ قوت نفسانیہ کو اس باب مین دخل عظیم ہے اور شک مین وہ قوت
باقی نہین رہتی ہے شرط تیسری عامل کو چاہیے کہ جمیع اعمال کتابی و کلامی مین
قبل از شروع ابتدا ذکر و تسبیح و صلوات کرے اور با غسل یا وضوے کامل ہو اور لباس
پاک و پاکیزہ و معطر پہنے اور جس چیز کی تلاوت کرین ان الفاظ کے معنی دل مین سوچین
تاکہ آثار کلی اُسکی جمعیت باطن پر مترتب ہون اور بہتر یہ ہے کہ ایسے اعمال رات کو کرین
کہ دن کو حواس مجتمع نہین ہوتے ہین اور اجتماع حواس کا ہونا اور اپنے دل کو بجمیع الوجوہ متوجہ
اُس طرف کرنا اثر عظیم رکھتا ہے اور فرق درمیان اعمال کتابی و کلامی کے یہ ہے کہ اعمال کتابی مین

بعد ثبات ہی بہ نسبت اعمال کلامی کے اور نتیجہ و فائدہ اسکا عظیم تر و قوی تر ہے بہ سبب بقاے
حروف کے اوپر الواح و اوراق کے اور اعمال کلامی مین سرعت اجابت ہی لیکن اس مین
چندان ثبات و بقا نہین ہی بسبب عدم ثبات و بقاے کلمات ملفوظہ کے بخلاف کلمات مکتوبہ

فصل دوسری خواص حروف آتشی و بادی و آبی و خاکی مین

واضح ہو کہ مصدر جلال آلہی سے ہر حرف کے لیے ایک خاصیت اور ایک اثر عطا ہوا ہی اور
ہر حرف مین ایک حکمت ہی مخفی و پوشیدہ بلکہ ایک ایک نقطہ مین وہ حکمت ہی کہ عقل بشری
احاطہ اسکا نہین کر سکتی ہی جیسا کہ حضرت باب مدینۃ العلم امیر المومنین رضی اللہ عنہ نے تمام
شب تفسیر نقطہ باے بسم اللہ کی بیان فرمائی شب تمام ہو گئی اور وہ نکتہ تمام نہوا اور فرمایا کہ انا النقطۃ
تحت الباء اور بحسب تجربہ معلوم ہوا ہے کہ تکرار حروف حارہ سے زوال امراض باردہ
ہوتا ہی تکرار حروف یابسہ سے تسکین مادہ رطوبت معاینہ ہوا ہے اور ترکیب بعض حروف
سے کہ حکماے ہند نے واسطے دفع مضرت زہر ہلاہل کے اور واسطے نہ اثر کرنے گزندگی مار
و عقرب کے ترتیب دیے ہین اثر کلی مشاہدہ ہوا ہے اور اُسکا نام افسون رکھا ہی اور بلا ترکیب
حروف بھی ہر حرف مفرد کو خدا نے آثار عجیبہ و خواص غریبہ عنایت فرمائے ہین جیسا کہ
فصل پانچوین مین بیان ہونگے اور واقفان علم حروف نے ہر حرف کے لیے ایک طبیعت
اور ایک مزاج خاص ثابت کیا ہے بعض کو گرم بعض کو سرد بعض کو خشک بعض کو
تر پایا ہے اور طبائع بسیط بعض حروف مین بنا بر ترتیب حروف جمل و تہجی کے اختلاف
ہے اور حروف جمل و تہجی نزدیک علماے مشارقہ کے حرارت و برودت و یبوست و
رطوبت ہی اس طرح سے ہی کہ حرف اول جمل سے ہو خواہ تہجی سے حار ہی اور حرف دوم بارد
اور حرف سوم یابس اور حرف چہارم رطب پھر حرف پنجم حار ہی اور ششم بارد و علی ہذا القیاس آخر تک

جدول طبائع حروف جمل بقول مشائقہ

ا	ب	ج	د
ہ	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل
م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر
ش	ت	ث	خ
ذ	ض	ظ	غ
حار یابس ناری	حار رطب ہوائی	بارد یابس خاکی	بارد رطب آبی

جدول طبائع حروف تہجی بقول مشائقہ

ا	ب	ت	ث
ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ی
حار یابس ناری	حار رطب ہوائی	بارد یابس خاکی	بارد رطب آبی

پس جو اسماکہ حروف ناری سے مرکب ہوتے ہین وہ احداث حرارت کرتے ہین اور جو اسماکہ حروف بارد سے مرکب ہوتے ہین وہ اطفاے حرارت و ایجاد برودت کرتے ہین اور جو اسماکہ چارون طبیعتون کے حروف سے مرکب ہین اُن مین جس عنصر کے حروف غالب ہون اُسی کا اثر غالب رہیگا اور جس اسم مین کسی عنصر کے حروف غالب نہون اُسمین اعتدال کا اثر ظاہر ہوگا پس مثلاً اگر کسی گھر کا جلانا یا کسی شہر کا جلانا مقصود ہو عامل کو چاہیے کہ اُس عمل مین حروف ناری کو غالب کرے اور جن اعمال مین کہ ہوا کو دخل ہو مثلاً شہر کو یا کسی لشکر کو ہوا سے برباد کرنا منظور ہو اُن مین حروف ہوائیہ کو غالب کرے اور جن اعمال مین کہ پانی کو دخل ہو مثلاً پانی برسانا یا آب چشمہ و نہر زیادہ ہوجانا منظور ہو اُن مین حروف مائیہ کو غالب کرے اور جن اعمال مین کہ خاک کو دخل ہو مثل اصلاح اراضی و زراعات و عمارات و اخراج کنوز و دفائن کے اُن مین حروف ترابیہ کو غالب کرے کہ یہ اصل ہے کل اعمال مین اور زیادہ کرنا قرائت حروف ناریہ کا اور اُن اسمار کا کہ جو اُن سے مرکب ہین

ازالہ خلط بلغم کرتا ہی اور ہاضم طعام ہی اور حنجرہ کو پاک اور آواز کو صاف کرتا ہی اور رطوبت و
برودت کو دفع کرتا ہی اور امراض بلغمی کے لیے نافع ہی اور زیادہ کرنا قراءت حروف ہوائیہ کا
اور اُن اسماء کا کہ جو اُن سے مرکب ہین دافع امراض شش و قلب ہی اور مداومت کرنا اُسپر
بشرہ کو صاف کرتا ہی اور کل اعضا کو قوت بخشتا ہی اور زیادہ کرنا قراءت حروف مائیہ کا اور اُن
اسما کا کہ جو اُن سے مرکب ہین اطفاے حرارت اور حمیات محرقہ کو زائل کرتا ہی اور عطش کو دفع
کرتا ہی اور امعا کو پاک کرتا ہی اور امزجہ حارہ یابسہ مین احداث رطوبت کرتا ہی اور زیادہ کرنا قراءت
حروف ترابیہ کا اور اُن اسما کا کہ جو اُن سے مرکب ہین کل رطوبات کو دفع کرتا ہی بدن سے
اور قواے دماغیہ کو تقویت بخشتا ہی اور مداومت کرنا اُس کے پڑھنے پر جمیع اعضا و اعصاب
کو قوت دیتا ہی اور مفتاح الاسرار سے حرز الامان مین نقل کیا ہی کہ حروف آتشی یعنی کلمہ
سباعیہ اهطم فشذ واسطے دفع امراض باردہ و بلغمی و اشتہاے طعام و ہضم طعام و حسن
رنگ و صحت آواز و پاکی سینہ از سردی و نزلہ و تقویت حرارت غریزیہ و دفع لقوہ و فالج و رعشہ
و زہر موش عقرب و جمیع امراض باردہ رطبہ و قوت فکر کے نافع ہین چاہیے کہ اوپر قدح آبگینہ چینی
کے مشک و زعفران و گلاب سے روز یکشنبہ یا سہ شنبہ کو وقت طلوع آفتاب لکھین اور ساتھ
عسل کے ممزوج کرکے دھوکر مریض کو پلاوین کہ صحت پاویگا انشاء اللہ تعالی اسی طرح حروف
بادی یعنی کلمہ سباعیہ بوین صنقض واسطے جذب قلوب و صفاے بشرہ و صحت و قوت باہ
و دفع قروح باطنی و دفع غم و وہم کے نافع ہی چاہیے کہ عنبر کو عرق کیوڑہ مین حل کرین اُس سے
بروز پنجشنبہ یا جمعہ وقت طلوع آفتاب لکھکر پانی مین دھوکر پلاوین اسی طرح حروف آبی یعنی
کلمہ سباعیہ جزکس قتظ واسطے تسکین عطش و زوال جمیع حرارت محرقہ و دفع سم افعی و میہ
اور واسطے پاکی امعا کے علت و حرارت ردیہ و ورم سے سریع النفع ہی اور واسطے قضاے
حاجات کے بھی مفید ہی چاہیے کہ عنبر و عرق گاؤزبان سے روز دوشنبہ و چہارشنبہ کو وقت طلوع آفتاب
لکھین اور پانی سے دھوکر پلاوین اسی طرح حروف خاکی یعنی کلمہ سباعیہ دحلع خغ واسطے

دفع رطوبت دہن کے نیند مین اور واسطے قطع دم جراحت کے اور واسطے بند ہونے
خون نکسیر کے اور خون حیض مفرط کے کہ اُسکو استحاضہ کہتے ہین اور واسطے صحت امراض
و قوت چشم و دفع نسیان و بدخوابی کے نافع ہین چاہیے کہ مشک و کافور و عرق گاؤزبان سے
بروز شنبہ یا چہارشنبہ وقت طلوع آفتاب کے لکھین اور پانی سے دھو کر پلاوین اور حکما
نے لکھا ہو کہ ہفت حرف ناری اہطم فشذا واسطے قبول و رفعت پیش امرا و سلاطین کے
اور واسطے فتح و نصرت کے اعدا پر لغایت مفید ہو جسوقت کہ قمر کسی برج ناری مین طالع ہو
لکھین اسی طرح ہفت حرف ہوائی بوین صتض واسطے عطف قلوب و جلب محبوب و تہیج محبت
کے بغایت موثر ہین جسوقت کہ قمر کسی برج ہوائی مین طالع ہو لکھین اسی طرح ہفت حرف آبی
جزکس قنثظ واسطے بطلان سحر و دفع تپ محرقہ و امراض دمویہ و صفراویہ و دفع دمامیل و اندمال
قروح کے نافع ہین جسوقت قمر کسی برج آبی مین طالع ہو لکھین اسی طرح ہفت حرف خاکی
دحلعرخغ واسطے خرابی اعدا و عمارت و فرقت و عداوت بین الشخصین کے نافع ہین جسوقت
کہ قمر کسی برج خاکی مین طالع ہو لکھین کہ جلدی مطلب حاصل ہوگا۔

فصل تیسری خواص بعض مرکبات حروف منقوطہ و مہملہ وغیرہ مین

کتاب حرز الامان وغیرہ مین ہو کہ حروف بمنزلہ آلات کے ہین اور نقطہ بمنزلہ صاحب کے ہو اور
حروف منقوطہ کو ذات ناطقہ کہتے ہین اور یہ پندرہ حرف ہین

ب	ت ث	ث	ج ق	خ	ذ	ز ن	ش	ض	ظ	غ ے

ان حروف کو جب مرکب کیا یہ پانچ کلمے پیدا ہوے بتث جخذ شضظغف قنی پس اگر
راز دحال کسی شخص کا دریافت کرنا منظور ہو چاہیے کہ بروز یکشنبہ بعد فراغ نماز صبح یا بوقت

طلوع آفتاب ان پانچ لفظون کو بترتیب مذکور لکھکر بوقت شب زیر بالین رکھکر سورہین سب خیر وشر خواب مین ظاہر ومعلوم ہوجائیگا اور باقی تیرہ حرفون کو کہ جو بے نقطہ ہین اُن کو حروف صوامت کہتے ہین وہ یہ ہین

ا	ح	د	ر	س	ص	ط	ع	ک	ل	م	و	ہ

ان حرفون کو جب مرکب کیا یہ چار کلمہ پیدا ہوے احلدس صطعکلموہ اگر ان حروف کو واسطے دفع غیبت غمازان ومکر ماکران وحسد حاسدان کے اُنتیسوین تاریخ ماہ عربی کو بابروقت کسوف یا خسوف کے لوح سرب سیاہ یا قلعی پر لکھکر پاکندہ کرکے زیر نگین انگشتری رکھے اور انگشتری کو اپنے ہاتھ مین پہنے تو شر سے اُن سب کے محفوظ رہیگا اور کسی کی یہ طاقت نہ ہوگی کہ اُسکے سامنے یا غیبت مین بدگوئی کرے یا تہمت یا اہانت کرے جبتک کہ وہ انگوٹھی اُسکے پاس رہے اور حکمانے اٹھائیس حرفون کو اس طرح بھی تقسیم کیا ہی کہ اُن مین سے اٹھارہ حرفون کو حروف متواخیات کہتے ہین اور دس حرفون کو حروف خواتیم اور حروف متواخیات وہ ہین کہ دو دو یا تین تین حرف ایک صورت پر ہون اور حروف خواتیم وہ ہین کہ جس حرف کا کوئی ہمشکل نہو۔

ا	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی

ان حروف خواتیم کو جو مرکب کیا تو یہ لفظین پیدا ہوئین افق کلمنوہی اگر اسکو تحریر کرکے صندوق البسہ مین یا خزانہ مین رکھین لباس وخزانہ بعافیت رہیگا اور واسطے حفاظت کے بلاؤن سے بھی خوب ہی اور واسطے عافیت خانہ کے آتش زدگی سے اور واسطے دفع دزد کے خوب ہی کہ ان حروف کو دسوین تاریخ ماہ عربی کے لکھکر گھر مین رکھین وہ گھر آفات مذکورہ سے امان مین رہیگا اور اگر لوح طلا پر کندہ کرکے اپنے پاس رکھین جب آفتاب برج اسد مین ہو تو جملہ مکارہ سے محفوظ وسالم رہیگا اور واضح ہو کہ حکمانے اٹھائیس حرفون مین سے تیرہ حرف واسطے محبت کے قرار دیے ہین اور دس حرف واسطے دفع علت کے اور

وہ تیرہ حرف محبت کے یہ ہین۔

ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ع	غ

اور وہ دس حرف دفع علت کے یہ ہین ان حروف مین الف بھی ہی اور لام بھی ہی اس سبب سے حرف لا بھی ان حروف مین بعضون نے شامل کیا ہی تو گیارہ حرف دفع علت کے ہوے

ا	ب	ت	ث	ط	ظ	ف	ک	ل	ی

پس اگر حروف محبت کو شیر زنان سے تحریر کرکے جسکے نام چاہے اپنے سر پر باندھے اُسکو محبت کامل ہوگی اور اگر بدن مین کوئی علت حادث ہو مثل درد چشم و درد سر و درد پا و درد شکم یا چوٹ وغیرہ کے پس عامل کو چاہیے کہ حروف دفع علت مین سے ایک حرف لیوے اور حروف علت مین سے دوسرا حرف لیوے مثلاً در د تمام سر پس ایک ایک حرف دونون جگہ سے بترتیب لیوے اس طرح د ا ر ب د ت م ث ا ط م ظ س ف ر ک ع ل ی ان حروف کو مرکب کرنے سے یہ کلمات پیدا ہوئے دَارَبَ دَتَمَثٍ اَطَمَظٍ سَفَرَکَلَیٍ ان کلمات کو لکھکر مریض کے سر پر باندھین اور پڑھکر پھوکین کہ شافی حقیقی صحت کلی عطا فرمائیگا اور حکما نے بعض حروف کو حروف مصروعہ اور حروف الجان لکھا ہے کہ جو حرف تلفظ مین سہ حرفی ہو اور وسط مین اُسکے الف ہو پس الف کو گرا کے حرف اول و آخر کو اُس کے لیا ہی مثل دال ذال صاد ضاد قاف کاف لام واو کے کہ جب ان مین سے الف گرا دیا تو یہ حروف باقی رہے دل ذل ص د ض د ق ف ک ف ل م و و جب انکو مرکب کیا یہ الفاظ پیدا ہوے دل ذل صد ضد قف کف لم وو چاہیے کہ ان حروف کو لکھکر مصروع کو پلادین یا باندھین کہ انشاء اللہ تعالےٰ اُس مرض سے نجات ملے گی اور جو کہ ان حروف و اسما کو اپنے پاس رکھین مضرت جن و علت صرع و جنون و خوف و رعب وغیرہ سے محفوظ رہیگا اور اگر کسی لڑکے پر باندھین کہ جو خواب مین ڈرتا ہو تو ڈرنا اُس سے جاتا رہیگا اور اگر کسی کے دل مین قلق و اضطراب ہو جب ان حروف و اسما کو اپنے پاس رکھیگا

حروف محبت

حروف دفع علت

دل اسکا مطمئن ہوجائیگا اور اضطراب دفع ہوگا اور ان حروف کو حروف الجان اس لیے کہتے ہین کہ یہ کلمات پیشانی پر بعض جنون کے لکھے ہوئے ہین واللہ اعلم بالصواب اور حرز الامان یہ ہے کہ اگر کسی کو کوئی درد کسی عضو مین پیدا ہو مثل درد صداع و وجع صدر و بطن و ظہر و پا و رجل وغیرہ کے اوجاع ظاہری و باطنی مین سے بس چاہیے کہ اُس عضو کا جو اسم عربی ہو حرف اول اُسکا لیوے اور درمیان ان حروف یازدہ گانہ دفع علت کے ہر ایک حرف کے ساتھ لکھے وہ حروف یازدہ گانہ یہ ہین اب ت ث ط ظ ف ک ل لا ے مثلاً درد چشم ہو چشم کو عربی مین عین کہتے ہین عین کا حرف اول ع ہو پس ع کو ان گیارہ حرفون کے ساتھ لکھا۔ اع بع تع ثع طع ظع فع کع لع لاع ےع اب سب حرفون کو ترکیب دیگر لکھا ہو اس طرح سے اعبع تعثع طعظع فعکع لعلاعیع پس اس نوشتہ کو صاحب رمد اپنے پاس موضع درد پر رکھے اگر فائدہ ظاہر ہوا فبہا ورنہ حروف دوم عین کو کہ ی ہو اسی طرح گیارہ حرفون کے ساتھ لکھکر صاحب رمد مقام درد پر رکھے اور اگر اس سے بھی درد چشم نجاوے تو حرف سوم عین کو کہ ن ہو اسی طرح گیارہ حرفون کے ساتھ لکھکر موضع درد پر لٹکا وین کہ نتیجہ مترتب ہوگا اور رمد بتمامہ زائل ہوجائیگا انشاء اللہ تعالے اسی طرح کل امراض بدن مین یہ عمل کرنا باعث زوال اُس مرض کا ہو اور یہ عمل اکثر مطالب و مقاصد کے حاصل ہونے کے لیے کر سکتے ہین مثلاً اعمال محبت مین اسم طالب و مطلوب کو ساتھ لفظ حب کے بطریق مذکور امتزاج دے سکتے ہین کہ ساعت سعد مین امتزاج دیکر اپنے پاس یا مقام پاکیزہ مین محفوظ رکھین اور اعمال عداوت مین ملاحظہ ساعت نحس کا کرے اور لفظ رمد یا صداع یا سل یا فالج یا لقوہ یا موت کو بنام دشمن ترکیب دیکر موضع تاریک یا قبر قدیم مین دفن کرے کہ انشاء اللہ تعالے مقصود حاصل ہوگا

فصل چوتھی ترکیب بنانے افسون کی واسطے دفع ہر درد کے

قاعدہ افسون بنانے مین واضح ہو کہ فصل تیسری مین بیان ہوا ہو کہ حروف دفع علت کے دس ہین اور مع لام الف کے گیارہ ہین ا ب ث ط ظ ف ک ل ی

افسون دفع درد سر

پس مثلاً واسطے دفع درد سر کے ایک حرف علت لیوے اور ایک حرف دفع علت کا لیوے تو یہ ہوا د ا ر ب د ث م ث ا ط م ظ س ف ر ک ل ی اور سر پر باندھین انشاء اللہ تعالےٰ درد سر جاتا رہیگا جیسا کہ ذکر ہو چکا ہو اسی طرح اگر افسون درد چشم کا بنائے تو ایک حرف علت کا اور ایک حرف دفع علت کا لیوین د ا د ب د ث ج ث ش ط م ظ ف ک ل ی پس اسکو مرکب کیا یہ ہوا د ا د ب د ا ث ج ث ش ط م ظ ف ک ل ی سکو لکھکر آنکھ پر لٹکائے اور پڑھکے پھونکے انشاء اللہ تعالےٰ درد چشم جاتا رہیگا اور درد کمر کا افسون اسی طرح بنایا د ا د ب د ث ک ث م ط ر ظ ف ک ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا د ا د ب د ث ک ث م ط ظ ف ک ل ی اسکو کمر پر باندھین اور پڑھین انشاء اللہ تعالےٰ درد کمر جاتا رہیگا اور درد شکم کا افسون اسی طرح بنایا د ا د ب د ث ش ث ک ط م ظ ق ک ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا د ا د ب د ث ش ف ک ط م ظ ف ک ل ی اس کو شکم پر باندھین اور پڑھکے پھونکین انشاء اللہ تعالےٰ درد شکم جاتا رہیگا اور قاعدہ اعراب دینے کا یہ ہے کہ حروف ناری اھطم فشذ کو ضمہ دیوین اور حروف بادی بوین صتض کو فتحہ دیوین اور حروف آبی جزکس قثظغ کو کسرہ دیوین اور حروف خاکی دحلع رخغ کو جزم دیوین واگر حروف خاکی مین سے کسی حرف مین حرکت دینے کی ضرورت ہو تو کسرہ دیوین کہ الساکن اذا حرک حرک بالکسر اور دوسرا قاعدہ اعراب دینے کا یہ ہے کہ کلمہ سباعیہ ناریہ جارہ او بلمنع ہے کہ یہ حروف مفتوح ہین جہان کہین عبارت مین ان حرفون مین سے کوئی حرف آوے اسکو مفتوح پڑھنا چاہیے اور کلمہ سباعیہ ہوائیہ باردہ جزکس فتحے ہے کہ یہ حروف مضموم ہین اور کلمہ سباعیہ مائیہ رطبہ ھراستنشاط ہے کہ یہ حروف مکسورہ ہین اور کلمہ سباعیہ ترابیہ یابسہ بد خطغصق ہے کہ یہ حروف مجزومہ ہین اس قاعدے سے بھی

افسون دفع درد چشم

افسون دفع درد کمر

افسون دفع درد شکم

طریقہ دوم افسون کا

عبارت مین اعراب دیتے ہین مگر اکثر کا قاعدہ اهطمفشذ ہے دوسرا طریقہ افسون بنانے کا یہ ہی کہ حروف علت مین جس عنصر کے حروف ہون اُن حروف کو دیکھین کہ کس برج اور کس کوکب سے متعلق ہین مثلاً کلمۂ ناری اهطمفشذ متعلق بروج آتشی سے ہین کہ حمل واسد وقوس ہین اور کلمۂ خاکی دحلعرخغ متعلق بروج خاکی سے ہین کہ ثور وسنبلہ وجدی ہین اور کلمۂ بادی بوینصتثض متعلق بروج بادی سے ہین کہ جوزا ومیزان ودلو ہین اور کلمۂ آبی جزکسقثظ متعلق بروج آبی سے ہین کہ سرطان وعقرب وحوت ہین جدول اسکی یہ ہے

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبله	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ا	د	ب	ز	ف	ع	و	ق	ط	خ	ی	ظ
م ذ	ح ل	ن ض	ج س	ه	ر	ص	ث	ش	غ	ت	ک

اور یہ بروج متعلق کواکب سے ہین پس حروف برج بھی متعلق اُسی کوکب سے ہو جائین گے کہ جو جس برج کا مالک ہی پس ایک حرف جملہ علت کا لیوین بعدہ حروف برج وکوکب اُسکے ساتھ ملاوین اور باعراب حکما معرب کرین کہ افسون بنجا دیگا مثلاً افسون دردسر کا بنانا منظور ہی پس دیکھا کہ لفظ دردسر مین کس کس عنصر کے حروف ہین تو حروف خاکی دحلعرخغ سے دو دال اور دو رے ہین اور حروف آبی جزکسقثظ سے ایک سین ہے اب دیکھنا چاہیے کہ یہ حروف کس برج اور کس ستارے سے متعلق ہین پس حروف مرض کو مقدم رکھ کے ساتھ حروف برج کے ترکیب دینا چاہیے اور جدول بروج وکواکب وحروف یہ ہے۔

افسون رفع دردسر

شمس	مشتری	راس	راس	مشتری	مرض
اسد	قوس	جدی	دلو	حوت	دردسر
ف ه	ط ش	خ غ	ت ی	ک ظ	دردسر
س	ر	د	د	ر	+
سِعْهٗ	رُطِسُ	دَخَغَ	دَلَیٰ	رُکِظِ	+

پس برج آفتاب اسد ہی حروف اُسکے دو ہین ف ہ اور برج مشتری قوس و حوت ہین حرف قوس ط ش ہین اور حروف حوت لـ ظ اور جدی و دلو برج راس ہین حروف جدی خ غ ہین اور حروف دلو ت ی پس حروف مرض کو ساتھ حروف برج کے ترکیب دیا یہ الفاظ پیدا ہوے سفہ ذطس دخغ دلی ر کظ اس کو سر پہ باندھین اور پڑھکر پھوکین درد سر جاتا رہیگا اور یہ طریقہ مجملاً بیان کیا گیا تفصیل اسکی کتب فن مین ہی اور۔ سوا ان دو طریقون کے افسون بنانیکے طریقے اور بھی ہین کہ وہ لایق اس مختصر کے نہین ہین

فصل پانچوین خواص حروف مفردہ مین

خاصیت حرف الف واضح ہو کہ شیخ مجیب الدین حسین سکاکی نے اپنی کتاب خواص حروف مین لکھا ہی کہ جو شخص کہ صبح کو قبل بات کرنے کے حرف الف کو ہزار بار زبان پر جاری کرے وہ شخص صاحب ثروت و نعمت ہو جائیگا و اگر ہزار الف لکھکر اپنے ساتھ رکھے تو یہی خاصیت پیدا کرے گا اور جسوقت کہ اثر وضع حمل ظاہر ہو چاہیے کہ اُس وقت وضو کرین جب تری وضو کی خشک ہو جائے تب زن حاملہ کے ہاتھون اور پاؤن کے سب ناخونون پر ایک ایک الف لکھدین انشاء اللہ تعالے بآسانی و جلدی وضع حمل ہو گا اور واسطے شفائے مریض کے ڈھائی سو الف زعفران سے کاسہ چینی پر لکھین اور دھو کر مریض کو پلاوین اور بروقت لکھنے اسم یا رحمٰن یا رحیم ذکر کرتے رہین انشاء اللہ تعالے مریض صحت پائیگا اور واسطے حب کے جب قمر برج حمل یا ثور مین ہو کر ناظر بسعود و ساقط از نحوس ہو اُس وقت ایک دائرہ کھینچین اور اُس مین نام مطلوب و نام مادر مطلوب لکھین اور گرد اُس کے ایک سو گیارہ حرف الف لکھین کہ عدد لفظ الف کے ہین اور نزدیک آتشدان کے اُسکو لٹکاوین تاکہ حرارت آگ کی اُسین پونہچے تو اثر عظیم محبت کا دل مین محبوب کے پیدا ہو گا اور واسطے بیماری دشمن کے جب قمر برج وبال یا ہبوط مین ہو کر متصل بنحوس و منصرف و منقطع کوکب سعد سے ہو اسوقت ایک لوح

برائے تونگری
برائے آسانی وضع حمل
برائے شفائے مریض
برائے حب محبوب
برائے بیماری دشمن

سرب پر ایک دائرہ کھینچین اُس مین نام دشمن و نام مادر دشمن کا لکھین اور ایک سو گیارہ الف
کہ عدد ملفوظی اسکا ہی لکھین پس اس لوح کو گورستان قدیم مین جاکر ایک قبر کہنہ مین کہ نام
صاحب قبر کسی کو معلوم نہو دفن کرین وہ دشمن بیمار و پریشان روزگار ہو جائیگا اور واسطے عزت
وحرمت کے جو کہ شب جمعہ کو ایک سو گیارہ حرف الف لکھکر اپنے پاس رکھے اور بروقت لکھنے
کے یاحنان یااللہ ذکر کرتا رہے وہ شخص نزدیک بادشاہون اور بزرگون کے صاحب عزت
وحرمت ہوگا اور وہ لوگ اس کو دوست رکھین اور دل اسکا صاف و روشن ہو جائیگا اور جو
حاجت اسکی ہوگی وہ برآئیگی اور شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی الحلی نے کتاب مشارق الانوار مین
لکھا ہی کہ الف اول مخترعات سے ہی اور اسی سے تمام مرتبے عالم کے ہین اور سب حروف
اسکے طرف محتاج ہین اور یہ خود غنی ہی اونسے اور جو کہ ظاہر و باطن الف کو پہچانے وہ درجۂ
صدیقین و مرتبۂ مقربین تک پہونچے کیونکہ الف کے ظواہر و بواطن ہین ظواہر اُسکے تین
ہین عرش و لوح و قلم اور الف مرکب ہے تین نقطون سے اور بواطن اُسکے پانچ ہین باطن
اول اُسکے تین ہین عقل و روح و نفس اور باطن ثانی اسکا ایک سو دس ہین کہ یہ عدد بسایط
اُسکا ہی اور عدد اسم اعظم ہی پس عدد مذکور سے گیارہ طرح کرین تو ننانوے باقی رہے کہ عدد اسماء
حسنی ہی اور باطن ثالث اُسکا اکتھر ہی کہ یہ عدد مفصل اُسکے لام کا ہی کہ جو قلب الف ہی اور
یہ عدد بھی مادہ اسم اعظم کا ہی اور بطن رابع اُسکا نوے ہی کہ یہ فیض لام ہی یعنی میم کہ عدد اُسکے
نوے ہین اور دو عدد الف و لام مین ہین اور یہ عدد ظاہر اسم اعظم ہی اور باطن خامس اُسکا
نو ہی کہ مفردات الف کو فی نفسہ ضرب کرنے سے نو ہوتے ہین یعنی الف تین حرف ہین جب
تین کو تین مین ضرب کیا نو ہوے و اگر الف کو بسط حرفی کرین تو بھی نو حرف ہوتے ہین
اس طرح ال ف ل ام م ی م اور مفردات عرش و لوح و قلم بھی نو ہین اس طرح ع ر ش ل و
ح ق ل م اور مفردات عقل و روح و نفس بھی نو ہین اس طرح ع ق ل ر و ح
ن ف س پس نفس استمداد کرتا ہی روح سے اور روح استمداد کرتی ہی عقل سے اور جمیع انوار

برائے عزت قضائے حاجت

فضائل الف

علویہ استمداد کرتے ہین حرز عرش سے جسطرح کہ جمیع حروف استمداد کرتے ہین نور الف سے
اور ہر ایک حرف قایم ہو ساتھ سر الف اور الف بکسر کلمہ ہو اور متعلق ہو ساتھ عقل کے اور قایم ہو
ساتھ سر عقل کے اور عقل قایم ہو ساتھ اُسکے در تمام حروف سر الف مین ہین لیکن درمیان
اُن سب کے فرق ہو مرتبہ مین پس الف عقل قایم ہو اور الف روح مبسوط ہے فمن عرف
ظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ اَدْرَكَ خَفِيَّ الْاَسْرَارِ مَكْنُوْنَ الْاَنْوَارِ وَهٰذَا الْعِلْمُ الشَّرِيْفُ لَوْكُشِفَ
لِلنَّاسِ مِنْهُ سِرٌّ مَابَيْنَ الْاَلِفِ وَاللَّامِ وَالْمِيْمِ الَّتِيْ هِيَ جَوَامِعُ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ
لَاضْطَرَبَ كُلُّ سَلِيْمٍ وَجَهِلَ كُلُّ عَلِيْمٍ اور بعض رسائل مین لکھا ہو کہ
اَلْاَلِفُ سِرُّ الْاَحَدِيَّةِ وَالْبَاءُ بَهَاءُ الْاَلِفِ وَالتَّاءُ تَابِعُ الْاَلِفِ وَالثَّاءُ ثَنَاءُ
الْاَلِفِ وَالْجِيْمُ جَمَالُ الْاَلِفِ وَالْحَاءُ حَيَاتُ الْاَلِفِ وَالْخَاءُ خُلْقُ الْاَلِفِ وَالدَّالُ
دَوَامُ الْاَلِفِ وَالذَّالُ ذَاتُ الْاَلِفِ وَالرَّاءُ رَفْعُ الْاَلِفِ وَالزَّاءُ زَيْنُ الْاَلِفِ وَ
السِّيْنُ سِرُّ الْاَلِفِ وَالشِّيْنُ شَرَفُ الْاَلِفِ وَالصَّادُ صَفَاءُ الْاَلِفِ وَالضَّادُ
ضِيَاءُ الْاَلِفِ وَالطَّاءُ طِيْبُ الْاَلِفِ وَالظَّاءُ ظَاهِرُ الْاَلِفِ وَالْعَيْنُ عِلْمُ الْاَلِفِ
وَالْغَيْنُ غَيْبُ الْاَلِفِ وَالْفَاءُ فَهْمُ الْاَلِفِ وَالْقَافُ قُوَّةُ الْاَلِفِ وَالْكَافُ
كَمَالُ الْاَلِفِ وَاللَّامُ لُطْفُ الْاَلِفِ وَالْمِيْمُ مُلْكُ الْاَلِفِ وَالنُّوْنُ نَفْسُ
الْاَلِفِ وَالْوَاوُ وَصْلُ الْاَلِفِ وَالْهَاءُ هِدَايَةُ الْاَلِفِ وَالْيَاءُ يَقِيْنُ الْاَلِفِ پس سر ہر حرف
کتابت الف مین ہو و سر کتابت حروف اُنھین حروف مین ہو اور واسطے حروف کے خواص ہین
باعتبار اعداد کے جو حرف کہ عدد اُسکا فرد ہو عالم جلال ہو اور جو حرف کہ عدد اُسکا زوج ہو عالم
جمال ہو پس زبر الف مفتاح احدیۃ و سر الوہیت سے ہے اور بینات الف یعنی ل ف ہمعدد
علی ہین کہ ایک سو دس ہین اور نصف اُسکا پچپن ہمعدد اسم مجیب و اسم دایم ہو اور عشر اُسکا
گیارہ ہمعدد اسم اعظم لفظ ھو کا ہو اور مجموع اعداد مذکورہ ایکسو چھتر ہمعدد کلمہ طیبہ اللّٰہ لا الٰہ
الا ھو کے ہو اور نصف اسکا اٹھاسی ہمعدد اسم حلیم کے ہو اور ربع اُس کا چوالیس و

ثمن اسکا بائیس و نصف ثمن اسکا گیارہ کہ مجموع اعداد مذکورہ ایک سو پینسٹھ ہوتے ہین ہمعدد
کلمہ لا الہ الا اللہ کے ہین اور زبر و بینات الف کے ایک سو گیارہ ہمعدد اسم کافی کے
ہین فمن ذاق حلاوۃ ہذہ الاسرار لا یموت قلبہ فی جسدہ بل ہو حی فی الدارین
اور جواہر خمسہ مین ہی کہ ہر حرف بذاتہ مرکز ہی اور مدار ظہور اسکا اسی سے ہی اور مرکز کل حروف
کا الف ہی اور الف قطب حروف ہی اور قطب اسمائی الہی ہی کہ اعداد الف و اعداد قطب برابر
ہین اگر کوئی ساتھ حقیقت الف کے متصف ہو جائے یعنی دعوت الف مین کامل ہو جائے وہ
قطب عالم ہو جاتا ہی اور اسکو مرتبہ قطبی حاصل ہوتا ہی۔ خاصیت حرف با شیخ ابو العباس احمد
بن علی القرشی البونی نے کتاب شمس المعارف مین لکھا ہی کہ حرف با حرف ظلمانیہ سے ہی اور حروف
ظلمانیہ چودہ حرف ہین کہ جو سوائے حروف مقطعات قرآنی کے ہین اور حروف مقطعات قرآنی
سب نورانی ہین اور مجموعہ حروف نورانی کا یہ جملہ منورہ ہے صراط علی حق نمسکہ
اور سوائے ان حروف کے باقی سب حروف ظلمانی ہین اور بسم اللہ مین سب حروف نورانی
ہین سوائے حرف با کے کہ حق تعالے نے اس حرف با کو اول آیات سورہائے قرآنی گردانا
اور ہر سورہ مین اول سورہ قرار دیا ہی اور اس مین ایک سر عظیم مخفی ہے کہ سوائے اخص
خواص کے کسی کو اسپر اطلاع نہین ہی اور یہ حرف با واسطے توسل خیرات کے ہی اور
بالطبع بارد ہی یہی وجہ ہی کہ آیۂ امان مین یعنی بسم اللہ مین شروع ساتھ حرف با کے ہوا اور یہ حرف
حروف باقیہ مین سے ہے روز ازل مین جب حق تعالی نے اس حرف کو خلق کیا تو کاسی
فرشتے اس کے ساتھ پیدا کیے کہ وہ تا روز قیامت تسبیح و تقدیس الہی مین مشغول ہین اور مددگار
اس حرف کے ہین پس جس اسم مین اسمائے الہی مین سے یہ حرف ہو خصوصاً اول مین
جو کوئی اس کی مداومت کرے گا واسطے حصول مقاصد کے نہایت نافع ہوگا اور کتاب
ہکاکی مین مذکور ہی کہ جو محبوس و قیدی حرف با کو ہزار بار زبان پر جاری کرے قید سے خلاصی
پاوے اور جو کہ ہزار بار اس حرف کو لکھکر اپنے پاس رکھے وہ سب بلاؤن اور آفتون سے

حرف با

محفوظ و محروس رہیگا اور کوئی اُس کو ضرر نہین پونہچا سکیگا۔ خاصیت حرف تائے
مثناة سکاکی نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ اگر کوئی شخص حرف ت کو بعد مجمل اُس کے
کہ چار سو ہین زبان پر جاری کرے دروازہ اقبال کا اُس پر کھل جائیگا اور فتوح ہوگا خاصیت
حرف ثائے مثلثہ کتاب سکاکی مین ہی کہ اگر کوئی ہر روز حرف ث کو بعد مجمل اُس کے کہ
پانچ سو ہین زبان پر جاری کرے تو واسطے احداث محبت کے بے نظیر ہی اور اگر اس حرف
کو پانچ سو مرتبہ لکھکر زیر گہوارۂ اطفال رکھین تو لڑکے خواب و بیداری مین نڈر رہین اور شیخ
حافظ رجب بن محمد البرسی الحلی نے مشارق الانوار مین لکھا ہے کہ حرف ث آخر اسم
الوارث والباعث مین ظاہر ہوا پس ظہور ث کا آخر الوارث مین اشارہ ہی طرف فنائے
موجودات کے اور آخر الباعث مین اشارہ اس طرف ہی کہ وہ قادر ہے اوپر بعث خلق کے
بعد ممات کے اور اوپر جمیع خلق کے بعد پراگندگی کے خاصیت حرف جیم سکاکی
نے لکھا ہی کہ اگر جیم کو بعد مفصل اُس کے کہ ترپن ہین ایک جام پر لکھکے دھو کر پئین جو مرض بدن
مین ہوگا دفع ہو جائیگا و اگر کوئی حرف جیم کو نو ہزار مرتبہ زبان پر جاری کرے تو حضرت رسالتمآب
صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کو اُس شب خواب مین دیکھے گا اور بعض کتب خواص مین
مذکور ہے کہ اگر کسی مرد نو داماد کو سحر کرکے باندھا ہو کہ وہ ازالۂ بکارت زوجہ سے عاجز
ہو اس حرف کو ہزار مرتبہ ایک نئے طشت پاک پر باقلعی کیے ہوئے پر لکھین اسطرح ج
اور آب شیرین سے دھو کر پئین قوت مباشرت اُسکی عود کرے گی اور ازالۂ بکارت ہو جائیگا
و اگر بروقت طلوع آفتاب کے اس حرف کو بعد مفصل اس کے ترپن مرتبہ لکھین اور بروقت
لکھنے کے یا باری یا کبیر پڑھتے رہین اور اپنے ساتھ رکھین تو انشاء اللہ تعالے زبان بدگویان
و دشمنان بند ہو جائیگی اور ارواح کو دیکھ سکے گا و اگر کاروبار سے معزول ہوا ہو تو پھر بحال ہو جائیگا
اور عمر مین اس کی برکت پیدا ہوگی۔ خاصیت حرف حائے مہملہ حرز الامان
مین ہی کہ اگر کوئی حرف حا کو بعد مجمل اُس کے کہ آٹھ ہین انگوٹھی کے نگینہ پر لکھے اسطرح

ح ح ح ح ح ح ح ح ح صاحب تپ اُس انگوٹھی کو پہنے شفا ہوگی اور اگر وہ انگوٹھی پانی مین
ڈالین اور وہ پانی صاحب تپ کو پلاوین حرارت اُسکی زائل ہوجاویگی واگر اُس پانی مین
صاحب تپ چند بار غسل کرے تپ بالکل دفع ہوجائیگی اور جو کہ اس انگوٹھی کو اپنے
پاس رکھے قوت باہ اُسکی زیادہ ہوگی اور اگر اُسکو سحر کرکے باندھا ہو تو سحر باطل ہوجائیگا
لیکن چاہیے کہ یہ حرف انگشتری پر اُسوقت نقش کرین کہ جب قمر ناظر بسعود منصرف از نحوس ہو
اور ساعت اول یا ساعت ہشتم روز دوشنبہ یا جمعہ کو لکھکر اپنے پاس رکھین اور لکھا ہے
کہ حرف حا واسطے دفع حمیات محرقہ و دفع اورام حارہ و جمیع امراض کے کہ جو بسبب یا
حرارت سے پیدا ہوتے ہین نہایت نافع ہی اور مواظبت کرنا اس حرف کی تکرار پر احداث
برودت اور رطوبت کرتا ہی اور یہ حرف کل حروف باردہ مین سے ایسے اعمال مین قوت نفوذ
و تاثیر مین ممتاز ہی اور فعل اسکا اقوی و اکمل ہی بہ نسبت کل اُن حروف کے کہ جو اس مزاج
پر ہین اور شمس المعارف مین ہے کہ اس حرف کو نرم کرنے مین قلوب کے اور تسکین
غضب مین ایک سر عجیب ہی اور جلب مودت و جذب نفوس مین تاثیر عظیم ہے۔

خاصیت حرف خائے معجمہ۔ حرز الامان مین ہی کہ اگر اس حرف کو بارہ ٹکڑون پر
خشت پختہ آب نارسیدہ کے لکھین اور باغ و مزرعہ مین وہان پر دفن کرین کہ جہان گذرگاہ
آب ہو وہ باغ و مزرعہ جمیع آفات ارضی و سماوی سے ایمن و محفوظ رہیگا اور خیر و برکت
اُس مین حاصل ہوگی اور سکاکی نے لکھا ہے کہ اگر چاہین کہ غائب کی خبر معلوم ہو چاہیے
کہ اس حرف کو بعد مجمل اس کے یعنی چھ سو مرتبہ پڑہین اور جس طرف کو غائب ہے
اُس طرف پھوکین کہ خبر اُس کی جلدی آویگی واگر نہ جانے کہ غائب کس طرف کو ہے
پس چھ سو مرتبہ لکھکر اپنی زیر بالین رکھکر سورہے تو غائب کو خواب مین دیکھے گا اور حال
اُس کا معلوم کریگا اور اگر بروقت پڑھنے اس حرف کے اسم الخبیر کو بھی اسی کے
ساتھ چھ سو مرتبہ پڑھے تو حصول مقصود مین یعنی اطلاع حال غائب مین ابلغ و اکمل ہوگا اور

اپنی مراد کو پہونچےگا - **خاصیت حرف دال مہملہ** شمس المعارف مین ہے
کہ حرف دال اسرار دیمومیہ سے ہے اور حق سبحانہ تعالی نے بسبب اُسکے تکمیل طبائع اربعہ کی
ہے اور طبیعت اس حرف کی فی الجملہ بارد معتدل ہے پس اگر کوئی شخص ہر صبح و ہر شام کو ایک
بلندی پر جاکر اس حرف کو بعدد مفصل اسکے پینتیس مرتبہ زبان پر جاری کرکے طرف خانۂ
دشمن کے پھوکے وہ گھر جلدی برباد ہوجائیگا اور اہل خاصیت نے لکھا ہے کہ جب قمر سرطان
مین ہو اور مشتری کو بنظر مودت ناظر ہو اُس وقت پینتیس عدد مہندسے کہ عدد مفصل اُسکا ہے
اسطرح ٣٥ قطعہ حریر سفید پر لکھکر زیر نگین انگشتری رکھین اور وضو کرکے اور لباس پاک و پاکیزہ پہنکے
وہ انگشتری پہن لیوین پس اگر پہننے والا منعم ہے تو نعمت اُسکی باقی رہے گی اور خیر و برکت زیادہ
ہوگی و اگر مفلس ہے تو ابواب رزق و روزی اُسپر کشادہ ہوجائینگے انشاء اللہ تعالی اور اگر
شب چہارشنبہ کو مقام خلوت مین بیٹھکر مشک و زعفران سے پینتیس دال لکھین اور بروقت
لکھنے کے اسم یا حنان یا منان پڑھتے رہین اور اپنے پاس رکھین تو دل اور ہاتھ کشادہ
ہوجائیگا اور نظر مردم مین عزت و حرمت اور اعتبار کلی ہوگا اور واسطے ادائے قرض کے
بھی مفید ہے **خاصیت حرف ذال معجمہ** اہل خاصیت نے لکھا ہے کہ حرف ذال اعمال مین
واسطے بُعد و مفارقت کے ہے اور تفریق ظلمہ و فسقہ مین تاثیر عظیم رکھتا ہے اگر اس حرف کو سات سو
مرتبہ کہ عدد مجمل اُسکا ہے مقرون باسم المذل ساعت منحوسہ مین لکھے اور گھر مین اُس ظالم
کے کہ جسکے ظلم و فسق سے لوگ محنت و ایذا مین ہون دفن کرے وہ گھر جلدی ویران اور
وہ ظالم و فاسق سرگردان ہوجائیگا انشاء اللہ تعالے اور اگر اس حرف کو کسی ظرف چینی یا
شیشہ پر سات سو مرتبہ لکھے اور اُس کنوین سے کہ صاحب و مالک اُسکا معلوم نہو یا چاہ معطل
سے پانی لیکر دھوئے اور گھر مین اُس فاسق کے دیوارون اور زمین پر چھڑکے تو وہی خاصیت
دیگا و اگر دونون عمل بجا لاوے تو نتیجہ قوی تر دیگا اور جلدی صاحب منزل بیچارہ و آوارہ ہوجائیگا
اور سکاکی نے لکھا ہے کہ اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ بعدد مجمل پڑھے اور روٹی و شیرینی پر دم کرکے

برائے بربادی خانۂ دشمن

برائے کشائش رزق

برائے عزت و حرمت

برائے ویرانی خانۂ ظالم و فاسق

برائے محبوب و مطلوب

کتون کو کھلا دے تو وہ شخص محبوب القلوب ہوجائیگا اور دل اُسکی طرف مائل و راغب رہیگا اور جو کہ سات سو اکتیس مرتبہ حرف ذال کو لکھے بروز شنبہ وقت طلوع آفتاب اور اُس مسجد مین کہ جہان نماز جمعہ پڑھتے ہون دفن کرے بہ نیت امانت اور بروقت لکھنے کے یہ دو اسم یا دیان یا خالق پڑھتا رہے پس اگر مال اُسکا وہان اژدہا بین ہوگا تو محفوظ رہیگا اور اگر اُسکا غائب ہو وہ جلدی آویگا **خاصیت حرف راے مہملہ** سکاکی نے اپنی کتاب مین لکھاہے کہ اگر کوئی اس حرف کو آٹھ سو مرتبہ کان مین مرغ سفید کے پڑھے اور اُس کو چھوڑ دے پس جہان پر کہ دفینہ ہوگا وہ مرغ وہان پر جاکر اپنی منقار و چنگل زمین پر مارے گا اور اگر اس حرف کو آٹھ سو بار لکھکر اپنے کان مین رکھے اور بعد ایک ساعت کے نکال کر ایک کاسہ قلعی مین رکھے اور اُس پر نمک اس قدر ڈالے کہ وہ پوشیدہ ہوجائے پس اُس کاسہ کو اُسی طرح اپنے زیر سر رکھکر اس حرف کو پھر اُسی قدر اپنی زبان پر جاری کرے اور سو رہے تو دفینہ کو خواب مین دیکھے گا کہ کہان ہے یا کوئی اُسکو نشان دیگا کہ دفینہ پر مطلع ہوجائیگا **خاصیت حرف زاے معجمہ** حرز الامان مین ہے کہ اگر کوئی اس حرف کو چھتیس مرتبہ پوست آہو پر لکھے جبکہ قمر برج دلو مین یعنی جدی مین ہو اور مریخ تحت الارض ہو اُس نوشتہ کو اپنے پاس رکھے تو سب لوگ اُس سے ڈرینگے اور ہیبت اُس کی لوگون کے دلون مین سرایت کریگی انشاء اللہ تعالیٰ **خاصیت حرف سین مہملہ** شمس المعارف مین ہے کہ سین ایک حرف ہے حروف ظاہر اسم اعظم سے اور اسم اعظم کا ظاہر ہے اور باطن تو ظاہر اسم اعظم سے ساتون آسمان و زمین قائم ہین اور باطن سے اُسکے علویات و عرش و کرسی قائم ہے یہی سبب ہے کہ حرف سین اول سموات و مرتبہ ثالث کرسی مین پیدا ہوا اور جبکہ حق تعالےٰ نے اس حرف کو پیدا کیا تو اسکے ساتھ سات لاکھ تین سو اسی فرشتے ملائکہ مقربین سے اسکی تعظیم و توقیر کے لیے اور واسطے امداد و عانت روحانیت اسکی کے بھیجے اور یہ حرف درمیان سب حروف تہجی کے ساتھ اس صفت کے مخصوص و ممتاز ہے کہ زبر اُسکا ساتھ بینات اُسکے کے مساوی ہے کہ سی حروف ملفوظی سے ہے اول اُسکا زبر ہے

اسے حفاظت مال

اسے ظہور دفینہ

اسے ہیبت

فضائل حرف سین

کہ عدد اسکا ساٹھ ہی اور دو حرف اور یعنی یا اور نون بنیات ہین کہ ان دونون کے اعداد
بھی ساٹھ ہین اور یہ نوادرات و غرائبات مین سے ہی اور بعضے علمانے تفسیر یٰسین مین فرمایا
ہی کہ یا حرف ندا ہی اور سین مخاطب اسم آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی اور سکاکی نے
لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بوقت پیشین ساٹھ بار پڑھا کرے تو بعون اللہ تعالے
وہ شخص صاحب کرامات ہو جائیگا اور چاہیے کہ سین کو ساتھ یاے خطاب کے پڑھے یعنی
یٰسین کہے تا نتیجہ کلی مترتب ہو اگر اس حرف کو ساٹھ مرتبہ لکھکر کسی لڑکے پر باندھے وہ لڑکا
جلدی باتین کرنے لگے اور لکنت اُسکی زبان کی برطرف ہو جائیگی اور مشارق الانوار مین ہی
کہ یٰسین دل قرآن ہی کیونکہ باطن اُس کا محتوی ہی اور پر سر محمدؐ و علیؓ کے کہ خدا نے فرمایا یٰس
والقرآن الحکیم انک لمن المرسلین اور یا و سین اسم محمدؐ ہی ظاہر اور باطن مین یا و سین اسم
علی ہی کیونکہ ولایت باطن نبوت ہی پس خدا نے فرمایا کہ اے حبیب میرے اے محمدؐ بحق اسم
تیرے اور اسم علی کے کہ یا و سین مین ظاہر و باطن ہی مدرستیکہ تو رسول میرا ہی بحق بسوے تمام
خلق اور بدر رسائل مین ہی کہ جو ایک سو بیس سین لکھے روز جمعہ کو کہ عدد ملفوظی اسکا ہی اور اپنے
پاس رکھے تو کوئی شخص اُس سے مجادلہ نہین کر سکتا ہی اور جو کام یہ کریگا لوگون کے دلون مین
شیرین معلوم ہوگا اور اگر سفر مین جائیگا تو پھر وطن مین آئیگا اور لوگ اُس سے ڈرینگے
اور چاہیے کہ بروقت لکھنے حرف سین کے ان دو اسمون کو پڑھتا رہے یا حلیم یا معید اور
جو کہ اس حرف کو با موکل لکھکر اپنے پاس رکھے پس جو کوئی اُسکو دیکھے دوست اُسکا بنے اگر
ظالم کے پاس جاوے تو وہ مہربان ہو جائے اگرچہ اسنے خون کسی کا کیا ہو اور اگر کوئی اُس سے
دشمنی کرے وہ مرجائے یا زخمی ہو جائے اور حرف مع موکل یہ ہی یا ھو الوکیل بحق سین

خاصیت حرف شین معجمہ

سکاکی نے لکھا ہی اگر معلوم کرنا چاہین کہ حاملہ لڑکی جنے گی
یا لڑکا پس جب فرش خواب پر آوین اس حرف کو تین سو مرتبہ بعد تحمیل اسکی زبان پر جاری
کرین اور سو رہین تو خواب مین اُسکو معلوم ہو جائیگا کہ حمل دختر کا ہی یا پسر کا اور واسطے آسانی وضع حمل کے

برائے حصول کرامت
برائے رفع لکنت
برائے غلبہ بر مجادلہ و مہابت
برائے دریافت پسر و دختر

اگر کسی کھانے کی چیز پر یا شیرینی پر تین سو مرتبہ پڑھکے حاملہ کو کھلادین جسوقت کہ اثر وضع حمل کا
ظاہر ہو تو ساتھ آسانی و سعت کے وضع حمل ہوگا اور بعض رسائل مین ہو کہ واسطے زبان بندی
خلائق کے اس حرف کو مع موکل کے زعفران سے لکھکر اپنے پاس رکھے اور واسطے دفع
دشمن کے دل مین خیال دشمن کا کر کے سو بار صبح کو اور سو مرتبہ شام کو باغیظ و غضب پڑھے
اور واسطے محبت کے کسی چیز خوردنی پر پڑھ کر محبوب کو کھلاوے واگر کھلا نہ سکے تو شنگرف سے
لکھکر ہوا مین لٹکائے اور حرف مع موکل کے یہ ہے یا اھرائیل بحق شین ۱۲

برائے آسانی وضع حمل

خاصیت حرف صاد مہملہ سکاکی نے کتاب خواص الحروف مین لکھا ہو کہ جو
راہ چلنے مین اس حرف کے پڑھنے پر مداومت کرے تو زمین اُسکے زیر قدم پیچیدہ ہوجائیگی اور
جلدی قطع مسافت کرے گا اور ماندہ نہوگا اور کہتے ہین کہ جو ہر صبح کو بعد نماز صبح کے اس
حرف کو پچانوے مرتبہ بعدد مفصل اسکے مع اسم الصمد کے پڑھے مرض جوع سے
نجات پائے گا اور باطن مین اُسکی صفت اطمینان پیدا ہوگی اور اگر پچانوے ص مشک و
زعفران سے ایک کاسہ پر لکھین اور بروقت لکھنے کے یا قاہر یا عزیز پڑھتے
رہین اور حمام مین جاکر اُسی کاسہ سے مرد مسحور کے سر پر پانی ڈالین سحر باطل ہوجائیگا واگر
کلام اللہ مین رکھین دشمن مرجائیگا

برائے قطع مسافت
برائے دفع مرض جوع
برائے دفع سحر و ہلاک دشمن

خاصیت حرف ضاد معجمہ سکاکی نے کتاب
خواص الحروف مین لکھا ہو کہ عمل اس حرف کا قہریات مین بغایت قوی ہے خصوصاً جبکہ
اسکو آٹھ سو مرتبہ بنام دشمن لکھین اور اُس کے گھر مین دفن کرین یا لکھکر دھوئین اور اُس کے
گھر مین دیوار پر چھڑکین وہ دشمن نیست و نابود ہوجائیگا انشاء اللہ تعالے اور جو کہ اس حرف کو
بعدد مجمل اسکے یعنی آٹھ سو مرتبہ کسی کھانے کی چیز پر پڑھکے کسی مجنون کو کھلادین یا جسکو کہ ضعف
دل و خفقان ہو تو باذن اللہ تعالے وہ جنون و خفقان زائل ہوجائے گا

برائے ہلاک دشمن
برائے دفع جنون و خفقان

خاصیت حرف طاء مہملہ حرز الامان مین ہو کہ جو شخص چاہے مجمع اعدا مین سے بسلامت و عافیت
باہر آوے کہ کوئی ضرر و آسیب اُسکو نہ پہونچے چاہیئے کہ اپنے ہر ایک ناخون پر اس حرف کو

برائے سلامتی از اعدا

ایک بار لکھے اور اس اثنا مین دس مرتبہ بعد مفصل اسکے بھی اسکو زبان پر جاری کرے ایک سانس مین پھر قدم اپنا اُس مجمع اعدا سے باہر نکالے تو بعون اللہ تعالے بسلامت و عافیت باہر آئیگا کہ کوئی اُسکو نہ دیکھے گا و اگر دیکھیگا تو متعرض نہوگا اور کوئی مکروہ اُس کو نہ پہونچے گا اور مشارق الانوار مین ہو کہ طیارہ جمیع عالم مین اور سر اس حرف کا سیار ہی علویات و سفلیات مین اور یہ حرف آخر اسم لوط مین ظاہر ہوا اور ایک سر اسرار حرف ط سے ہلاکت قوم ہی جسطرح سے کہ حرف ہ اول اسم ہود مین ظاہر ہوا کہ خسف ارض و ہلاکت قوم ہود ایک سر ہی اسرار حرف ہ سے اور یہ دونون حرف ملکر نام جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ظاہر ہوا کلام اللہ مین کہ طہ اور طہ بلغتہ نبی سطے نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے خاصیت حرف ظاء معجمہ بعض اہل خاصیت نے کہا ہو کہ یہ حرف اعمال مین واسطے ایجاد محنت و مشقت و عقوبت کی ہو اور سکاکی نے لکھا ہو کہ اگر کوئی کسی ظالم سے ڈرتا ہو تو ہر صبحکو بعد دمجل اُسکے نوسو مرتبہ اور بوقت پیشین نوسو مرتبہ پڑھکے خانۂ دشمن کی طرف دم کرے کہ جلدی وہ ظالم دفع ہو جائے گا و اگر نوسو مرتبہ لکھکر کسی مصروع پر باندھین تو جلدی شفا پائے گا۔ خاصیت حرف عین مہملہ سکاکی نے اپنی کتاب مین لکھا ہو کہ اگر کسی کی کوئی محبوب سرکش اطاعت نکرتا ہو اور اُس سے خفا اور اُس پر جفا کرتا ہو تو چاہیے کہ اس حرف کو مشک و زعفران و گلاب سے نوسو مرتبہ لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ وہ محبوب مطیع و فرمانبردار ہو جائیگا اور اگر ایک مقدار حلوا پر اسی قدر پڑھکے محبوب کو کھلاوے تو وہ دو دلی ہو جائیگا اور مطیع رہیگا اور کبھی مخالفت نکریگا خاصیت حرف غین معجمہ سکاکی نے لکھا ہو کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بعد دمجل اس کے ہزار بار پڑھکر دشمن کی طرف دم کرے وہ دشمن جلدی نیست و نابود ہو جائیگا انشاء اللہ تعالے و اگر برگ حنظل پر ہزار مرتبہ لکھکر خانۂ دشمن مین ڈالدین یا دفن کرین وہ دشمن گھر سے آوارہ ہو جائیگا اور بعض رسائل مین ہو کہ اگر کوئی ظالم کے پنجہ مین گرفتار ہوا ور چاہے کہ وہ دشمن آوارہ ہو جاوے

اخراج ط
برائے دفع ظالم
برائے شفاے مصروع
برائے تسخیر محبوب
برائے ہلاکت دشمن

تو اس حرف کو مع موکل کے اسّی مرتبہ جانب خانۂ دشمن پڑھکر پھوکے کہ وہ دشمن چند روز مین تلف ہو جائیگا اور حرف مع موکل یہ ہے یا میکائیل بحق غین **خاصیت حرف فاء معجمہ** حرز الامان مین ہو کہ اگر کوئی اس حرف کو بعدد مجمل اس کے اسّی مرتبہ ہر روز اسّی روز تک متصل بلاناغہ پڑھے اور دشمن کی طرف دم کرے وہ دشمن ضایع ونابود ہو جائیگا واگر بنام کسی غائب کے نوہزار بار نئے کپڑے پاک پر لکھکر آگ مین جلادے پس اگر وہ غائب مغرب مین ہو اور عامل مشرق مین تو جلدی وہ غائب اپنے تئین عامل تک پہونچائیگا **خاصیت حرف قاف معجمہ** سکاکی نے لکھا ہو کہ اگر کوئی اس حرف کو دو سو مرتبہ کاغذ پر لکھکر زیر سنگ گران رکھے تو جسکے نام سے رکھے نیند اُس پر بند ہو جائیگی جبتک کہ کاغذ کو باہر نہ نکالے اور نوشتہ کو محو نکرے تب تک اُسکو نیند نہ آئے گی اور آرام نہ پائیگا اور مشارق الانوار مین ہے کہ حرف قاف باطن قلم ہے اور سر امر ہے اور مراد سر امر سے قدر ہے اور حرف اول قلم قاف ہے عالم مین بظاہر اور علم مین بباطن اور عدد قاف ایک سو اکاسی ہین پس جب اس سے عدد اسم اعظم یعنی ایک سو دس طرح کرین اکہتر باقی رہتے ہین کہ یہ بھی مادۂ اسم اعظم ہو اور ایک حرف ہی حروف اسم اعظم سے جیسا کہ سین ایک حرف ہی حروف ظاہر اسم اعظم سے اور جو کہ باطن سین کو جانے تو اُسنے اسم اعظم کو جانا اور بعض رسائل مین ہو کہ حرف قاف ایک حرف نورانی ناطق ہو اور مخصوص ہے یہ حرف ساتھ دس اسم کے کہ اول مین اُن کے قاف ہی یعنے القیوم القادر القاہر القہار القدوس القدیر القریب القابض القائم القابل کہ ان مین اسم اعظم ہو اور قاف کے سو عدد ہین کہ مربع ومخمس ومعشر وغیرہ کے نقش مین بھر سکتے ہین بر وقت اختیار کرنے وضع فلکی کے موافق اپنے مطلب کے کیونکہ اعداد منوط ہین باختیارات فلکیہ مثلاً اگر کوئی شخص خائف ہو کسی امر کے زوال سے یا اس سے کہ حاکم اُسکو معزول کرے پس مربع قاف کو طالع وقت سرطان یا جدی مین لکھے اور عود عنبر بخور کرے اور اپنے پاس رکھے اور مربع

برای دفع دشمن

برای آمدن غائب

برای خواب بستن

برای دفع خوف معزولی

قاف مین قوت و قیومیت و قدرت و تقدیس عن النقائص و قہر و قدم و دوام و اجابت و علم و احاطت و بقا ہی پس اگر کوئی امر یا کوئی حال جنس اسماء قافیہ سے مقصود ہو مثلاً قہر اعدا

برائے مقہوری اعدا

پس توجہ کرنا چاہیے طرف معنی اسم یا قہار کے باطہارت سَو دن تک کہ ہر روز سو مرتبہ پڑھا جائے و بعد ہر سو مرتبہ کے اس ذکر کو پڑہین اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ قَهْرِ اِسْمِكَ الْقَهَّارِ الَّذِیْ اَظْهَرْتَ بِهِ الْقَهْرَ فِیْ قُلُوْبِ اَعْدَآئِكَ اَنْ تَقْهَرَ فُلَانًا بَاطِنًا وَّ ظَاهِرًا اور مربع قاف کو لکھکر اپنے پاس رکھے البتہ ایک تاثیر عجیب و غریب قہر اعدا مین ظاہر ہوگی یا مثلاً عقد لسان

برائے زبان بندی اعدا

مخلوق منظور ہو پس باطہارت و باشرح مذکور بعد ہر سو مرتبہ کے اس ذکر کو پڑھین۔

قَدِّسْنِیْ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْقُدُّوْسِ عَنْ عَلَآئِقِ الذَّمِّ وَاعْقِدْ عَنِّی اَلْسِنَةَ الْاَعْدَآءِ اور مربع قاف کو لکھکر اپنے پاس رکھے البتہ زبان دشمنونکی بند ہوجائیگی اور خواص مربع حرف قاف

برائے دفع سحر و جن

سے ہو کہ حامل کو اُسکے سحر اثر نہین کرتا ہو اور جس گھر مین کہ وہ نقش ہو اُس مین جن نہین آسکتا ہو اور بخور حرف قاف کا عود و عنبر ہو اور لکھا ہو کہ ق کو جب بسط حرفی کیا قاف ہوا اعداد اس کے ایک سو اکاسی ہین موافق عدد العلیم کے پس لفظ قاف و لفظ العلیم سے بخور استخراج کیا اس طرح ق ا ف ا ع ل ی م کہ ان حروف سے قاقل و میعاد و مقل نکلتا ہے اور ملک اس حرف کا خاص عینائیل ہے کیونکہ عدد قاف کے اور عینائیل کے یکسان ہین پس جو شخص کہ چاہے کہ اعمال حرف قاف کرے چاہیے پہلے وضو کرے اور بخور جلاوے اور لباس سفید پہنے اور ترک

ترکیب عمل حرف قاف

کلام کرے اور رو بقبلہ رہے اور دو رکعت نماز کی پڑھے پہلی رکعت مین بعد سورہ حمد کے سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے اور رکعت ثانی مین بعد الحمد آیات قافیہ پڑھے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ اور لکھنے مین مربع قاف کے تین دن قبل سے طہارت دل کی کرے یعنی دل کو بجز اُس امر کے دوسرے امر کیطرف مشغول نکرے اور طہارت جسم کی بھی کرے یعنی کسی ذی روح کو نکھائے مثل گوشت و بیضہ مرغ

اور چیز حرام کے اور طہارت لباس و مکان کی بھی کرے اور اس وقت کو قہر و غلبہ کہتے ہین کیونکہ
اس وقت سے دشمن مقہور ہوجاتا ہی اور یہ اعدا پر غالب آتا ہی واگر لکھنے مین رعایت ساعات خاصہ
کی بھی کرے مثل ساعت مشتری و زہرہ و شمس کے تو خوب تر ہوگا **خاصیت حرف**
کاف مہملہ سکاکی نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ اگر اس حرف کو بعد مجذور اسکے چارسو مرتبہ
مربع مین لکھے اور اپنے پاس رکھے تو چشم خلایق مین عزیز و مکرم ہوجائے گا اور جو کہ اس حرف
کو ہر روز چارسو مرتبہ زبان پر جاری کرے اسرار الوہیت اُسپر منکشف ہوجائین گے **خاصیت**
حرف لام مہملہ حرز الامان مین ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد مفصل اسکے اکھتر مرتبہ
سفر جل پر پڑھین اور اکھتر مرتبہ نئے قلم فولاد سے کہ نوک اُسکی تیز ہو اُسکے پوست پر لکھین اور زن
و شوہر کو کھلاوین تو انشاء اللہ تعالی درمیان اُن دونون کی محبت والفت پیدا ہوگی اور ایک
دوسرے سے ایسے مانوس ہوجائینگے کہ کبھی بغیر دوسرے کے بہم نہ رہ سکین **خاصیت**
حرف میم مہملہ حرز الامان مین ہی کہ طبیعت میم کی حار ہی اور وسط مین اُس کے ایک رطوبت
ہے درمیان دو حرارتون کے وہ حرف ی ہی درمیان دو میم کے اور یہ حروف نفس کلی
سے ہے کہ عبارت لوح محفوظ سے ہے جب حق تعالے نے اس حرف کو پیدا کیا
ایک نور مستدیر پیدا کیا کہ پوشیدہ تھا ساتھ نور کے اور اوپر اُسکے نوے فرشتے ملائکہ
لوح محفوظ سے بعدد مفصل اس کے موکل کیے اور ملک و ملکوت کو ساتھ سر اس حرف
کے قائم کیا اور میم ملفوظ دو میم ہین اور ایک ی مابین المیمین ہے پس میم اول واسطے
محب کے اور ی اُس مین حب ہے درمیان محب و محبوب کے کہ لفظ حب اور حرف
ی کے عدد یکسان ہین اور کتب خواص مین مذکور ہے کہ جو حرف میم کو چالیس مرتبہ
ایک جام پر لکھے اور آب پاک سے محو کرکے پیے تو حق تعالے علم و فہم اُس کا
زیادہ کریگا اور حکمت کو اُس کی زبان پر جاری کرے گا اور جو کہ حرف میم کو لکھے
اور اُس کے ساتھ اسی مرتبہ لا الٰہ الا اللہ کتابت کرے اور اپنے بازو پر باندھے

برائے عز
برائے محبت زن و شوہر
فضائل میم
برائے علم و فہم
برائے محبت

یا اپنے عمامہ مین یا جامہ مین سی کے اپنے پاس رکھے تو حق تعالے محبت و مہابت اسکی لوگون کے دلون مین ڈالدے گا اگرچہ گم نام و مجہول ہو **خاصیت حرف نون معجمہ** حرز الامان مین ہو کہ جو شخص کہ اس حرف کو اکیس مرتبہ سنئے نعل پر گھوڑے کے لکھے کسی کے نام سے اور آگ مین ڈالے وہ شخص واسطے عامل کے بیطاقت و بے آرام ہو جائے گا اور جو کہ اس حرف کو بعد مجمل اس کے پچاس مرتبہ لکھکر اپنے پاس رکھے تو جو جانور موذی کہ اُس کو کاٹے اسکو درد نہوا اور اگر بعد مفصل اسکے ایک سو چھ بار اس حرف کو لکھے اسطرح ن اوپر تیغ یا کارد فولاد کے دستہ تک کسی کے نام سے اور جو دیوار کہ روبقبلہ ہو اُس مین گاڑ دے پس جب تک کہ وہ تیغ یا کارد اُس دیوار مین رہے نیند اُس کی بند ہو جائیگی اور نہ آئے گی **خاصیت حرف واو مہملہ** سکاکی نے لکھا ہو اگر کسی کو داعیہ سفر ہو اور سفر کرنا ممکن نہوتا ہو تو ہر صبح کو ساٹھ بار پڑھے اور اُس جانب کو پھوکے کہ جدھر کا سفر مقصود ہو تو موانع اُس کے مرتفع ہو جائین گے اور سفر کرنا ممکن ہو گا **خاصیت حرف ہاے مہملہ** حرز الامان مین ہے کہ یہ حرف جمیع حروف نورانیہ مین سے ہے کہ اول سورہاے قرآنی مین دو مقام پر ظاہر ہوا ایک کہیعص مین دوسرے طٰہٰ مین اور نزدیک بعض ارباب تحقیق کے اسم اعظم عبارت اسی حرف سے ہو اور گویا بحقیقت اسم اللہ یہی حرف ہو اور الف لام واسطے تعریف کے ہو اور باصطلاح صوفیہ حرف ھا عبارت ہو مرتبہ ہوتیہ سے یعنی ذات سے مجرد از ملاحظۂ اسماء صفات اور یہ مرتبہ فوق مرتبۂ الوہیت ہو کما قال سبحانہ ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو اور شیخ نجم الدین نے اپنے بعض رسائل مین لکھا ہو کہ جو ذکر کہ جاری ہو ہمیشہ نفوس حیوانات پر کہ انفاس ضروریہ اُنکے ہین اُس سے حرف ھا پیدا ہوتا ہو بغیر توسط کسی آلہ کی آلات مخارج حروف سے اور لکھا ہو کہ حرف ھا واسطے قہر اعدا اور زجر ظلمہ و فسقہ کے اثر عظیم رکھتا ہو کہ عدد مجمل اسکے پانچ ہین متعلق مریخ سے ہے جو شخص کہ بعد مبسوط اسکے یعنی ھا ال ف اکیسو سترہ بار سیاہی

برائے محبت

برائے خواب بند

برائے امکان سفر

فضائل ہا

برائے بربادی خانہ دشمن

یا زنگار سے صفحہ سرب پر نقش کرے جسوقت کہ قمر منحوس ہو و اگر اُسوقت نظرات نحس بھی ہون تو بہتر ہو بعدہ اُس صفحہ سرب کو کسی ظالم یا فاسق کے گھرمین ڈالدے وہ شخص جلدی آوارہ دیار ہو جائیگا اور گھر اُس کا خراب ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی اور کتاب سکاکی مین ہو کہ اگر بہ نیت ہلاکت دشمن ستر مرتبہ اس حرف کو خاک گورستان قدیم پر پڑھکر خانہ دشمن مین ڈالدین گھر اُسکا ویران ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی **خاصیت حرف یای معجمہ** کتب اہل خاصیت مین ہو کہ اگر کوئی حرف ی کو بعدد مجمل اس کے دس مرتبہ لکھے بنام کسی شخص کے وزیر خاک دفن کرے تو نیند اُسکی بند ہو جائیگی اور نہ آئیگی اور سکاکی نے لکھا ہو اگر کوئی اس حرف کو بعدد مجذور اسکے بنام کسی شخص کے سو مرتبہ پڑھے زبان اُسکی غیبت و تہمت و بہتان عامل سے بند ہو جائیگی و اگر سو مرتبہ حریر سفید پر لکھکر اپنے پاس رکھے تو زبان کل خلائق اُسکی بد گوئی سے بند ہو جائیگی اور یہ شخص بد گوئی خلائق سے محفوظ رہیگا انشاء اللہ تعالے

برائے ویرانی خانہ
برائے خواب بندی
برائے زبان بندی دشمن

فصل چھٹی اعمال حروف مین

واضح ہو کہ کتب فن مین علمائے علم حروف نے لکھا ہو کہ خداوند عالم نے اٹھائیس حروف اپنے خزانۂ غیب سے عالم سفلی مین بھیجے واسطے انتفاع مخلوقات کے پس واسطے ہر حرف کی ایک اسم ہو اسمائے باری تعالے مین سے اور ایک عدد ہو اور ایک ترجمہ ہو اور ایک فلک ہے اور ایک ملک ہو اور ایک برج ہو اور ایک کوکب ہے اور ایک خادم ہو اور ایک نتیجہ ہو اور ایک منزل ہو منازل قمر مین سے اور ایک طبیعت ہو طبائع اربعہ مین سے اور ایک اقلیم ہے اقالیم سبعہ مین سے اور ایک جہت ہو جہات ستہ مین سے اور ایک خاصیت ہو خواص مین سے اور ایک اثر ہے آثار مین سے اور بعضے حروف فرد ہین بعض زوج اور بعض نورانیہ بعضے ظلمانیہ اور بعضے سریعہ بعضے بطیہ اور بعضے مع البطون بعضے بغیر بطون اور نتائج ان حروف کے اس مرتبہ پر ہین کہ واصف و شارح اُسکے وصف و شرح سے عاجز و قاصر ہے

اور کل امور و جمیع اعمال مثل کشائش رزق و تحصیل مال و محبت و الفت و تسخیر جن و تسخیر ملائکہ و تسخیر کواکب سیارہ و تفرقہ بین الجمعین و مواصلت بین المفارقین و مقہوری اعدا و شفاے مریض و دفع اوجاع و طیب عیش و ہزم جیش و دفع خطر و کف مطر و فتح حصار و غالب کرنا مغلوب کا و مغلوب کرنا غالب کا و اتصال مطلوب بطالب و عقد لسان و عقد نوم و عقد قضیب و عقد سموم کہ یہ سب امور متعلق علم حروف سے ہین پس جس شخص کو کہ وقوف علم حروف مین نہ ہو ان امور مذکور مین قدم رکھنا نچاہیے اور جسکو اس علم مین معرفت خوب حاصل ہو تو جس امر کو کہ جزویات و کلیات مین سے چاہے گا وہ امر باذن اللہ تعالیٰ ممکن و میسر ہو جائے گا مثلاً جو شخص کہ علم حروف کو جانتا ہو وہ اگر کوئی عمل کرنا چاہے تو دیکھے کہ مقصود و مطلوب اُسکا کیا ہی اور حرف اُسکا کون ہی اور اسم اعظم اُس حرف کا کون ہے اور ملک اُسکا کون ہے اور جن اُسکا کون ہے اور برج اُسکا کون ہے اور کوکب اُسکا کون ہے اور منزل اُسکی منازل قمر مین سے کون ہے اور نتیجہ اُسکا کیا ہے اور بخور اُسکا کیا ہے اور طبیعت اُس کی کیا ہی پس ان چیزون کو معلوم کرکے عزیمت باندھے اور عزیمت کے پڑھنے مین مشغول ہو جاوے اور کسی سے کلام نکرے سواے اُس محرم کے کہ جو غذاے حلال لاوے اور خانۂ پاک مین پڑھے اور خود بھی پاک ہو اور ہر مرتبہ ہر حرف کے پڑھنے مین بخور اُسکا جلاوے اگر کل حرفون کی عزیمت پڑھنا چاہے تو اٹھائیس شب تک پڑھے اور اگر ایک حرف کا پڑھنا مقصود ہو مثلاً مقصود و مطلب حرف الف سے ہے پس دیکھین کہ اسم اعظم الف کا اللہ ہے اور ترجمہ اُسکا یہ ہے کہ خداے تعالیٰ سزاوار پرستش ہے اور عدد اُس کے چھیاسٹھ ہین اور ملک اُس کا اسرافیل ہے اور جن اُسکا قدیوش ہے اور برج اُسکا حمل ہے اور کوکب اُسکا زحل ہے اور منزل اُس کی شرطین ہے اور نتیجہ اُسکا محبت ہے اور بخور اُسکا عود ہے اور طبیعت اُسکی حار ہے پس عزیمت الف کی مطابق اعداد اسم اعظم اللہ کے

کرچھپا سٹھ ہین پڑھے اور کسی سے کلام نکرے اور پاک وپاکیزہ رہے اور بخور
جلاتا رہے اور عزیمت یہہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ بِحُرْمَتِ
اَلِف الْهَیْبَتِكَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ یَا اَیُّهَا
الْمَلٰئِكَةُ الْمُوَكَّلَةُ عَلٰی هٰذِهِ الْحُرُوْفَاتِ التَّامَّاتِ الطَّاهِرَاتِ اَعِیْنُوْنِیْ
وَانْصُرُوْنِیْ عَلٰی حُصُوْلِ مُرَادِیْ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَقْسَمْتُ یَا اِسْرَافِیْلُ
چار بار بِحَقِّ اَسْمَاءِ الْعِظَامِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ یَا اَیُّهَا الْجِنُّ بِحَقِّ سَیِّدِ اَمِیْرِ كُمُ
الْعِظَامِ قَدْیُوْمُش اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ فَسُبْحَانَ
الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ یہ عمل اُسوقت کرے کہ جب
کوکب الف یعنی زحل اپنے برج مین ہو یعنی جدی یا دلو مین اور قمر منزل شرطین مین ہو پس تصویر
اُس شخص کی لکھکر دیوار شرقی پر چسپان کرے اور ایک کیل باریک نعل اسپ میان الف
گاڑدے اور بخور جلاتا جائے اور عزیمت پڑھتا جائے پس جب عزیمت تمام ہوجائیگی تو اُس
شخص کی آنکھونمین درد چشم ہوگا کہ کسیکو ندیکھ سکیگا پس جب خلاص کرنا اُسکا اس درد سے
منظور ہو تو چاہیے کہ اُس کیل کو حرف الف سے نکال لیوے اور تصویر کو دیوار شرقی سے جدا
کرے کہ باذن اللہ تعالی خلاص ہوجائیگا اور اگر عمل بغض تفرقیات کرنا منظور ہو پس چاہیے کہ
صورت اُسکی دیوار شرقی پر چسپان کرے اور جو حرف کہ مطلوب ہو یعنی جس حرف کا نتیجہ بغض و
تفریق ہو اُس حرف کی عزیمت پڑھے اور اُسوقت مین عمل کرے کہ جب کوکب اُس حرف کا
اپنے برج مین اور قمر اُس منزل مین ہو کہ جو منزل اُس حرف سے منسوب ہی اور ایک کیل نعل اسپ
کی اُس تصویر پر جڑدے اور موافق اعداد اسم اعظم اُس حرف مطلوب کے عزیمت اُس حرف کی پڑھے
اور بخور جلاتا رہے کہ باذن اللہ تعلے بیشک مطلب آئیگا اور وہ عزیمت یہہ ہی یَا مُفَرِّقُ فَرِّقْ فُلَانَ
ابْنَ فُلَانٍ كَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ النَّارِ وَالْجَنَّةِ وَفَرَّقْتَ بَیْنَ النُّوْرِ وَالظُّلْمَةِ وَاجْعَلْ بَیْنَهُمَا
بَرْزَخًا لَّا یَبْغِیَانِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ولیکن کل حرفون کی تسخیر کرنا با موکلات

عمل بغض تفریق

جن وملک منظور ہو پس بشرائط مذکورہ اٹھائیس شب اس عزیمت کو پڑھین اور ان کل اعمال
مین بہت بڑی شرط اکل حلال وصدق مقال کی ہی کہ اس شرط پر عمل کرنے سے آدمی روشن ضمیر
ہوجاتا ہی اور بحکم خدا اُس کے اقوال وافعال واعمال مین ایک تاثیر قوی پیدا ہوجاتی ہی
اور عزیمت اٹھائیس حرفون کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی
وَصِفَاتِكَ الْعُلْیَا وَبِحَقِّ اَنْبِیَائِكَ الْمُرْسَلِیْنَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَخَصَائِصِ
هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الطَّاهِرَاتِ التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ وَبِحَقِّ بَیِّنَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا
وَخَاصِیَّتِهَا وَاَسْرَارِهَا وَاٰثَارِهَا وَتَوَابِعِهَا وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اِذَا
دُعِیْتَ بِهٖ حَقٌّ عَلَیْكَ اَنْ لَّا تُحْرِمَ سَائِلَهَا وَبِحَقِّ حَبِیْبِكَ الَّذِیْ وَصَلَ
اِلَی نِهَایَةِ الْمُرَادِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُبَلِّغَنِیْ مَطْلُوْبِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا مَنْ هُوَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ یَمْحُو اللّٰهُ مَا یَشَاءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتٰبِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ
یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
یَا اَللّٰهُ بِحَقِّ اَلِفِ اُلُوْهِیَّتِكَ یَا بَاقِیْ بِحُرْمَةِ بَاءِ اَبَدِیَّتِكَ یَا جَامِعُ بِحُرْمَةِ
جِیْمِ جَلَالَتِكَ یَا دَیَّانُ بِحُرْمَةِ دَالِ دَلَالَتِكَ یَا هَادِیْ بِحُرْمَةِ هَاءِ
هِدَایَتِكَ یَا وَالِیْ بِحُرْمَةِ وَاوِ وِلَایَتِكَ یَا زَكِیُّ بِحُرْمَةِ زَاءِ زَكَاتِیَّتِكَ
یَا حَقُّ بِحُرْمَةِ حَاءِ حَقِیْقَتِكَ یَا طَاهِرُ بِحُرْمَةِ طَاءِ طُهُوْرِیَّتِكَ
یَا یَسِیْرُ بِحُرْمَةِ یَاءِ یُسْرِیَّتِكَ یَا كَافِیْ بِحُرْمَةِ كَافِ
كِفَایَتِكَ یَا لَطِیْفُ بِحُرْمَةِ لَامِ لُطْفِكَ یَا مَالِكُ بِحُرْمَةِ
مِیْمِ مَلَكُوْتِیَّتِكَ یَا نُوْرُ بِحُرْمَةِ نُوْنِ نُوْرَانِیَّتِكَ یَا سَمِیْعُ بِحُرْمَةِ
سِیْنِ سَمْعِیَّتِكَ یَا عَلِیُّ بِحُرْمَةِ عَیْنِ عُلُوِّیَّتِكَ یَا فَتَّاحُ بِحُرْمَةِ
فَاءِ فُتُوْحِیَّتِكَ یَا صَمَدُ بِحُرْمَةِ صَادِ صَمَدِیَّتِكَ یَا قَادِرُ بِحُرْمَةِ

قافِ قُدرتِكَ يَارَبُّ بِحُرمَةِ رَاءِ رُبُوبِيَّتِكَ يَاشَفِيعُ بِحُرمَةِ شِينِ
شَفِيعِيَّتِكَ يَاتَوَّابُ بِحُرمَةِ تَاءِ تَوَّابِيَّتِكَ يَاثَابِتُ بِحُرمَةِ ثَاءِ ثُبُوتِيَّتِكَ
يَاخَالِقُ بِحُرمَةِ خَاءِ خَالِقِيَّتِكَ يَاذَاكِرُ بِحُرمَةِ ذَالِ ذَاكِرِيَّتِكَ يَاضَارُّ بِحُرمَةِ
ضَادِ ضَارِيَّتِكَ يَاظَاهِرُ بِحُرمَةِ ظَاءِ ظَاهِرِيَّتِكَ يَاغَفُورُ بِحُرمَةِ غَينِ
غَفُورِيَّتِكَ اَقسَمتُ عَلَيكُم اَيُّهَا المَلٰئِكَةُ المُوَكَّلَةُ عَلٰى هٰذِهِ الحُرُوفِ النُّورَانِيَّاتِ
الظَّاهِرَاتِ بِحَقِّ اَسمَاءِ اللهِ القَيُّومِ العَزِيزِ العَلِيمِ الهَادِي ذِي الفَضلِ العَظِيمِ
تُعِينُونِي وَتَنصُرُونِي فِي تَحصِيلِ مُرَادِي بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُم اِنَّهُ رَؤُفٌ رَّحِيمٌ
وَالحَمدُ لِلّٰهِ رَبِّ العٰلَمِينَ پس جب یہ عزیمت اتمام کو پہونچے گی یعنی اٹھائیس شب کے بعد
ملک و جن ان حروف کے سب مسخر و مطیع ہوجائیں گے انشاء اللہ تعالے

اور جدول اسما و اعداد اسما وغیرہ یہ ہے

حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
اسما	الله	باقی	جامع	دیان	هادی	ودود (والی)	زکی
اعداد	۶۶	۱۱۳	۱۱۴	۶۵	۲۰	۲۰ (۴۷)	۳۷
ترجمہ	سزاوار پرستش	ہمیشہ	جمع کنندہ	پاداش دہندہ	راہ نمایندہ	دوست دارندہ	پاک شوندہ
ملک	اسرافیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	درہیائیل	رفقائیل	صفہائیل
جن	قدیوش	دیہاش	لعوبوش	طیوش	بیوش	نوبوش	کالوش
برج	حمل	جوزا	سرطان	ثور	حمل	جوزا	جدی

منزل	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقعہ	ہنعہ	ذراع
نتیجہ	مودت	لطف	محبت	عداوت	سموم	محبت	مودت
بخور	عود	شکر	دارچینی	صندل سرخ	صندل سفید	کافور	شہد
طبیعت	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
حروف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اسما	حق	طاہر	یسیر	کافی	لطیف	ملک	نور
اعداد	۱۰۸	۲۱۵	۲۸۰	۱۱۱	۱۲۹	۹۰	۲۵۶
ترجمہ	ثابت	پاک	آسان کنندہ	کفایت کنندہ	پاک	شاہنشاہ	روشن اندھیرا
ملک	تنکفیل	اسمٰعیل	سرکیطائیل	حوزائیل	طاطائیل	ذوناعیل روناعیل	حولائیل
جن	بجبوش	ہدیوش	مبیوش	قدیوش	عدیوش	صحیوش	قیطوش
برج	جدی	حمل	میزان	عقرب	ثور	اسد	میزان
منزل	نثرہ	طرفہ	جبہہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
نتیجہ	قطیعت	عقد شہوت	فتح حصار	عطف	تفریق	محبت	عداوت
بخور	زعفران	مشک	گل سفید	گل سفید	پوست		نیل
طبیعت	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب

کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
حروف	س	ع	ث	ص	ق	ر	ش
اسما	سمیع	علی	فتاح	صمد	قادر	رب	شفیع
اعداد	۱۸۰	۱۱۰	۴۸۹	۱۳۴	۳۰۵	۲۰۲	۴۶۰
ترجمہ	شنوا	بزرگوار	کشایندہ درجات	بے نیاز کنندہ	توانا	پروردگار	شفاعت کنندہ
ملک	ھواکیل	لوماکیل	سرحمائیل	اھمیائیل	عطرائیل	امواکیل	اھواکیل
جن	فطیوش	قیوش	فقیطوش	قدیوش	سیوش	رہیوش	موش
برج	قوس	سنبلہ	اسد	میزان	حوت	سنبلہ	عقرب
منزل	غفر	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعایم	بلدہ
نتیجہ	عقد شہوت	عدم بصر	قطعیت	الفت	عقد قضیب	مودت	عداوت
بخور	خوشبوئی	فلفل			برنج	گلاب	عود
طبیعت	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اسما	تواب	ثابت	خالق	ذاکر	ضار	ظاہر	غفور
اعداد	۴۰۹	۹۰۳	۷۳۱	۹۲۱	۱۰۰۱	۱۱۰۶	۱۲۸۶

ترجمہ	پذیرندۂ توبہ	ثابت در ہستی	آفرینندہ	ذکر کنندہ	زیان رسانندہ	پیدا وہویدا	آمرزندہ
ملک	عزرائیل	میکائیل	مہکائیل	اہراطیل	عطکائیل	لوزائیل	لوخائیل
جن	قیطوش	طلحیوش	ومایوش	اطکایوش	غایوش	عیولوش	عرفیوش
برج	دلو	حوت	جدی	قوس	دلو	حوت	حوت
منزل	ذابح	بلع	سعود	اخبیہ	مقدم	موٴخر	رشا
نتیجہ	عقد نوم	سموم قاتل	عطف	سموم قاتل	عقد رجل	عداوت	عدم بصر
بخور	عنبر	عود	بنفشہ	ریحان	گل ارغوان	گل فرین	قرنفل
طبیعت	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

فصل ساتوین بیان مین بعض تاثیرات اعمال علم حروف کے

واضح ہو کہ حکیم افلاطون الٰہی بارہ ہزار شاگردون مین سے حکیم سقراط کہ داناتر وعقلمند اور شاگرد رشید اُس کا تھا اُس نے بعض خزانون مین سے کچھ لوحین جواہرات کی پائین کہ اُن لوحون پر خط عجیب وغریب کچھ لکھا ہوا تھا تو افلاطون نے بیس برس تک ایک شیخ مغربی کی خدمت گذاری کر کے اُن لوحون کو اُن سے سیکھا بعض مضامین اُسکے یہ ہین کہ مطلب اُسکا تفصیل لکھا جاتا ہے

کہ خلاق عالم نے تمام عالمون کو تین مرتبون پر قرار دیا ہی کہ چوبیس اسم مظہر اُن سب کے ہین اور تحت ہین ہر اسم کے اسقدر کلیات وجزئیات ہین کہ سوائے خداوند عالم کے کوئی اُسکا احصا نہین کر سکتا ہی اور اُن اسما کے اعمال پر آثار عجیب وغریب مترتب ہین کہ اُن اعمال مین یہ اثر بخشا ہوا اُسی خالق کون ومکان کا ہی

مرتبۂ اول مین پانچ مظہر ہین

اول مظہر السر دوم مظہر امر سوم مظہر عقل چہارم مظہر نفس پنجم مظہر ہیولے

مرتبۂ دوم مین دس مظہر ہین

اول	مظہر محدد الجہات یعنی عرش اعظم	دوم	مظہر معدل یعنی فلک ثوابت
سوم	مظہر زحل کہ فلک ہفتم پر ہے	چہارم	مظہر مشتری کہ فلک ششم پر ہی
پنجم	مظہر مریخ کہ فلک پنجم پر ہے	ششم	مظہر شمس کہ فلک چہارم پر ہی
ہفتم	مظہر زہرہ کہ فلک سوم پر ہے	ہشتم	مظہر عطارد کہ فلک دوم پر ہی
نہم	مظہر قمر کہ فلک اول پر ہے	دہم	مظہر ہیولے

مرتبۂ سوم مین نو مظہر ہین

اول	مظہر نار کہ زیر فلک قمر ہے	دوم	مظہر ہوا کہ زیر کرۂ نار ہے
سوم	مظہر آب کہ زیر کرۂ ہوا ہے	چہارم	مظہر تراب کہ زیر کرۂ آب ہی
پنجم	مظہر معدن	ششم	مظہر نبات
ہفتم	مظہر حیوان	ہشتم	مظہر انسان نہم مظہر ملک

یہ تینون مرتبون کے چوبیس مظہر ہوے کہ ہر ایک اسم ان مین سے کامل ہی اپنی ذات مین اور مؤثر ہے اپنے ماتحت مین جیسا کہ امر قبول فیض کرتا ہے اپنے اعلےٰ سے اور پہونچتا ہی عقل کو ادو

عقل قبول فیض کرتی ہو امر سے اور پہونچاتی ہی نفس کو اور نفس قبول فیض کرتا ہو عقل سے اور پہونچاتا
ہے ہیولی کو اسی طرح مرکز ارض تک ہر ایک قبول فیض کرتا ہو اپنے اعلی سے اور پہونچاتا ہو اسفل
ماتحت کو پس عقل وجہ امر ہو اور نفس وجہ عقل ہی اور ہیولی وجہ نفس ہو اور مجدد وجہ ہیولی ہو اور
معدل وجہ مجدد ہو اسی طرح مرکز ارض تک اور ان مظاہرین سے ہر ایک اسم کیلیے حق تعالی
نے ایک ایک ملک موکل پیدا کیا ہو وہ تسبیح و تقدیس الٰہی مین مشغول ہو اور قاعدہ تخرج
کرنے اسما ان ملائکہ موکلین کے اس طرح پر ہین

اسماے ملائکہ مظاہر خمسہ مرتبہ اول یہ ہین

۱ اللہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثین خمسہ ۱۷ احرف ہین اسکو فی نفسہ
ضرب دیا ۲۸۹ ہوے استنطاق کیا طفں ہوا ملک موکل اس لفظ کا طفرائیل ہوا

۲ الامر کعب مرکب عددی اس کا یہ ہے احد ثلاثین احد اربعین مائتین ۲۳ حرف ہین
اس کو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا

۳ العقل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعین مائۃ ثلثین ۲۲ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اس کا دفتائیل ہوا

۴ النفس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسین ثمانین ستین ۲۳ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا

۵ الھیولی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسۃ عشرۃ ستۃ ثلثین عشرۃ ۲۸ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا موکل اسکا دفذائیل ہوا

اسماے ملائکہ مظاہر عشرہ مرتبہ دوم کے یہ ہین

۶ المجدد کعب مرکب عددی اس کا یہ ہو احد ثلثین اربعین ثمانیۃ اربعۃ اربعۃ ۳۰ حرف ہین
اس کو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا

المعدل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین سبعین اربعین ثلثین ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا مضا ہوا موکل اس کا مضائیل ہوا داخل فلک معدل بروج دوازدہ گانہ و منازل بست و ہشت گانہ قمر ہین اُن کے لیے بھی حق تعالی نے ملائکہ موکلین پیدا کیے ہین کہ تسبیح خدا مین مشغول رہتے ہین

اسماے ملائکہ بروج دوازدہ گانہ یہ ہین

الحمل کعب مرکب عددی اس کا یہ ہے احد ثلثین ثمانیۃ اربعین ثلثین ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا هکخ ہوا موکل اس کا هکخائیل ہوا

الثور کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسمأنۃ ستۃ مأتین ۲۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعت ہوا ملک اس کا وعتائیل ہوا

الجوزا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثۃ ستۃ سبعۃ احد ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتائیل ہوا

السرطان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین ستین مأتین تسعۃ احد خمسین ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظائیل ہوا

الاسد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین احد ستین اربعۃ ۲۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۰۰ ہوے استنطاق کیا ت ہوا ملک موکل اسکا تائیل ہوا

السنبلہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ستین خمسین اثنین ثلثین خمسۃ ۳۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوے استنطاق کیا اسظ ہوا ملک اسکا اسظائیل ہوا

المیزان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین عشرۃ سبعۃ احد خمسین ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظائیل ہوا

العقرب کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین سبعین مأتین اثنین ۲۸ حرف ہین

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۰۷ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا موکل اسکا دفدائیل ہوا

۱۶ القوس کعب مرکب عددی اس کا یہ ہے احد ثلثین مأتہ ستستین ۱۹ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۳۶۱ ہوے استنطاق کیا اسش ہوا ملک اس کا اسشائیل ہوا

۱۷ الجدی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثہ اربعہ عشرہ ۲۱ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۴۴۱ ہوے استنطاق کیا امت ہوا موکل اسکا امتائیل ہوا

۱۸ الدلو کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعہ ثلثین ستہ ۲۱ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۴۴۱ ہوے استنطاق کیا امت ہوا ملک اس کا امتائیل ہوا

۱۹ الحوت کعب مرکب عددی اس کا یہ ہے احد ثلثین ثمانیہ ستہ اربعمائۃ ۲۵ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا موکل اس کا ھکخائیل ہوا

اسمائے ملائکہ منازل بست وہشتگانہ قمریہ ہین

۲۰ الشرطین کعب مرکب عددی اس کا یہ ہے احد ثلثین ثلاثمائۃ ماتین ستۃ عشرہ خمسین ۲۴ حرف
ہین اس کو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وتقغ ہوا ملک وتقغائیل ہوا

۲۱ البطین کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اثنین لستۃ عشرہ خمسین ۲۶ حرف
ہین اس کو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا وعخ ہوا ملک اسکا وعخائیل ہوا

۲۲ الثریا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسمأتہ اثنین عشرہ اعلم ۲۰ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۰۷ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا موکل اس کا دفذائیل ہوا

۲۳ الدبران کعب مرکب عددی اس کا یہ ہے احد ثلاثین اربعہ اثنین ماتین احد خمسین ۳۲ حرف ہین
اس کو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۴ ہوے استنطاق کیا دکغ ہوا ملک اسکا دکغائیل ہوا

۲۴ الھقعہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسہ مأتہ سبعین خمسہ ۲۵ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا ملک موکل اسکا ھکخائیل ہوا

۲۵ الھنعہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسین خمسین سبعین خمسہ ۲۶ حرف ہین

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا وغ ہوا موکل اس کا وغنائیل ہوا

الدراع کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثاین سبعمائتہ ماتین احد سبعین ۹۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اس کا امضائیل ہوا

النثرہ کعب مرکب عددی اس کا یہ ہے احد ثلاثاین خمسین خمسمائتہ ثاتین خمسہ ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا

الطرف کعب مرکب عددی اس کا یہ ہے احد ثلاثاین تسعہ ماتین ثمانین ۲۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا موکل اس کا وعثائیل ہوا

الجبہۃ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثہ اثنین خمسہ خمسہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا موکل اس کا ھکخائیل ہوا

الزبرہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثاین سبعہ اثنین ماتین خمسہ ۲۷ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اس کا امضائیل ہوا

الصرفہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثاین تسعین ماتین ثمانین خمسہ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

العوا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعین ستہ احد ۱۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۳۶۱ ہوے استنطاق کیا اسش ہوا موکل اس کا اسشائیل ہوا

السماک کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ستین اربعین احد عشرین ۲۶ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا وغ ہوا ملک اس کا وغنائیل ہوا

الغفر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثاین الف ثمانین مائتین ۲۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اس کا طکثائیل ہوا

الزبانا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعہ اثنین احد خمسین احد ۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۸۴ ہوے استنطاق کیا دفد ہوا ملک اسکا دفدائیل ہوا

۳۶ الاکلیل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلثین احد عشرین ثلثین عشرۃ ثلثین ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظائیل ہوا

۳۷ القلب کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلثین مائۃ ثلثین اثنین ۲۲ حرف ہین اس کو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اس کا دفتائیل ہوا

۳۸ السنبولہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلثین ثلثمائۃ ستۃ ثلثین خمسہ ۲۷ حرف ہین اس کو فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۹ ہوے استنطاق کیا طکذ ہوا ملک اسکا طکذائیل ہوا

۳۹ النعایم کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلثین خمسین سبعین احد عشرۃ اربعین ۳۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوے استنطاق کیا اسظ ہوا ملک اسکا اسظائیل ہوا

۴۰ البلدۃ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلثین اثنین ثلثین اربعۃ خمسہ ۲۷ حرف ہین اس کو فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۹ ہوے استنطاق کیا طکذ ہوا ملک اسکا طکذائیل ہوا

۴۱ الذابح کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلثین سبعمائۃ احد اثنین ثمانیہ ۲۹ حرف ہین اس کو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا

۴۲ البلع کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلثین اثنین ثلثین سبعین ۲۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا موکل اس کا طکثائیل ہوا

۴۳ السعود کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلثین ستین سبعین ستۃ اربعۃ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا ملک اس کا ھکخائیل ہوا

۴۴ الاخبیہ کعب مرکب عددی اس کا یہ ہوا احد ثلثین احد ستمائۃ اثنین عشرۃ خمس ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظائیل ہوا

۴۵ المقدم کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلثین اربعین مائۃ اربعۃ اربعین ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

۴۶ المؤخر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہوا احد ثلثین اربعین ستۃ ستمائۃ مائتین ۲۹ حرف ہین

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اسکا وعثائیل ہوا

الدشا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین ماتین ثلثمأئة احد ۲۴ حرف ہین اس کو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اسکا وعثائیل ہوا

مظاہر عشرۂ مرتبۂ دوم مین سے
مظاہر ہشت گانہ دیگر یہ ہین *

الرحل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین سبعة ثمانیة ثلثین ۲۳ حرف ہین اس کو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا

المشتری کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین ثلثمأئة اربعمأئة ماتین عشرۂ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۵۲۱ ہوے استنطاق کیا اکثغ ہوا ملک اسکا اکثغائیل ہوا

المریخ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین اربعین ماتین عشرۂ ستمأئة ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ھلخ ہوا ملک معکل اسکا ھلخائیل ہوا

الشمس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثلثمأئة اربعین ستین ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھلخ ہوا موکل اس کا ھلخائیل ہوا

الزہرہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین سبعة خمسة ماتین خمسة ۲۶ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا وعخ ہوا ملک اس کا وعخائیل ہوا

العطارد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی ثلاثین سبعین تسعة احد ماتین اربعة ۳۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اس کا وعثائیل ہوا

القمر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین مأئة اربعین ماتین ۴۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اس کا وعثائیل ہوا

الھیولی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسة عشرۂ ستة ثلثین عشرۂ ۲۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا ملک اسکا دفذائیل ہوا

اسمائے ملائکہ مظاہر تسعہ مرتبۂ سوم کے یہ ہین

۵۶	الناس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسین احد مأتین ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا ملک اسکا دفتائیل ہوا
۵۷	الھوا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسة ستة احد ۱۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۲ ہوے استنطاق کیا دکش ہوا ملک اس کا دکشائیل ہوا
۵۸	الماء کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین احد ۱۷ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۲۸۹ ہوے استنطاق کیا طفر ہوا ملک اس کا طفرائیل ہوا
۵۹	الارض کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین احد مأتین ثمان مأتہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا موکل اس کا ھکخائیل ہوا
۶۰	المعدن کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین سبعین اربعہ خمسین ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا
۶۱	النبات کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسین اثنین اربعہ خمسین ۳۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اس کا امضائیل ہوا
۶۲	الحیوان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثمانیة عشر ستة احد ستین ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا
۶۳	الانسان کعب مرکب عددی اسکا یہ احد ثلثین احد خمسین ستین احد خمسین ۲۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا موکل اس کا دفذائیل ہوا
۶۴	الملک کعب مرکب عددی اسکا یہ احد ثلثین اربعین ثلثین عشرین ۲۴ حرف ہین اس کو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اس کا وعثائیل ہوا

پس یہ اسمائے ملائکہ مذکورہ کلہم اجمعین جو لکھے ہین

۱ ظفرائیل	۲ ھلکائیل	۳ دفتائیل	۴ طلکتائیل	۵ فذائیل

۶ ظائیل	۷ امضائیل	۸ ہکخائیل	۹ دغشائیل	۱۰ دفقائیل
۱۱ ظائیل	۱۲ تائیل	۱۳ اسطائیل	۱۴ ظائیل	۱۵ دفدائیل
۱۶ اسشائیل	۱۷ امتائیل	۱۸ امتائیل	۱۹ ہکخائیل	۲۰ ولقفائیل
۲۱ دغخائیل	۲۲ دفدائیل	۲۳ دکفائیل	۲۴ ہکخائیل	۲۵ دغخائیل
۲۶ امضائیل	۲۷ ظائیل	۲۸ دغشائیل	۲۹ ہکخائیل	۳۰ طلکذائیل
۳۱ امضائیل	۳۲ اسشائیل	۳۳ دغخائیل	۳۴ طلکتائیل	۳۵ دفدائیل
۳۶ ظائیل	۳۷ دفقائیل	۳۸ طلکذائیل	۳۹ اسطائیل	۴۰ طلکذائیل
۴۱ امضائیل	۴۲ طلکشائیل	۴۳ ہکخائیل	۴۴ ظائیل	۴۵ امضائیل
۴۶ امضائیل	۴۷ دغشائیل	۴۸ طلکشائیل	۴۹ الکغائیل	۵۰ ظائیل
۵۱ ہکخائیل	۵۲ دغخائیل	۵۳ اسطائیل	۵۴ دغشائیل	۵۵ دفدائیل
۵۶ دفائیل	۵۷ دکشائیل	۵۸ ظفرائیل	۵۹ ہکخائیل	۶۰ امضائیل
۶۱ امضائیل	۶۲ امضائیل	۶۳ دفدائیل	۶۴ دغشائیل	

پس یہ چونسٹھ اسمائے ملائکہ تینون مرتبون سکے ہین کہ ان پر آثار عجیب وغریب مترتب ہوتے ہین اور اعمال ان کے کئی طرح پر ہین ایک عمل ان کل اسما کا ہر وہ یہ ہے کہ جو شخص چاہے کہ درجۂ علیا پر پہونچے اور اسرار غیب سے واقف وآگاہ ہوجاوے اور عالم مین کوئی چیز اُس سے بزرگ تر اور عزیز تر نہ دکھائی دے اور اگر وہ اشرف المخلوقات مین اعظم واکرم واشرف واکمل شمار کیا جاوے اور ملائکۂ نورانیہ اور کواکب دریہ اور عوالم روحانیہ اور حیوانات جسیہ سب اس کو دوست رکھین اور محبوب القلوب اور مقبول القول ہوجاوے پس چاہیے کہ جمع کرے ان چونسٹھ اسماے ملائکۂ مذکورہ کو کہ ان ملائکہ کے ایک سو اٹھتر حرف ہوتے ہین ان کل حروف سکے اعداد جمع کرے کہ بیالیس ہزار نو سو تینتالیس عدد ہوتے ہین ان کو استنطاق کرے توجم م ظ اور بیالیس غ ہوتے ہین کہ یہ پیتالیس

حرف ہوے اس صورت سے جمطغغ انکو

بترتیب طبیعی تالیفی جمع کرے یعنی حروف ناریہ اہطم فشذکو حروف ہوائیہ جزکس قثظ سے اور
حروف ہوائیہ کو حروف ناریہ سے جمع کر کے قوت دے مثلاً الف کو جیم کے ساتھ ہا کو زا کے
ساتھ طا کو کاف کے ساتھ میم کو سین کے ساتھ جمع کرے کیونکہ آتش و باد مین مصادقت
ہے اسی طرح حروف آبی دحلرعخ اور حروف خاکی بوین صتضغ مین بھی مصادقت ہر ایک مین
سے بھی ہر حرف کو ساتھ حرف اپنے ہمدرجہ کے امتزاج دے اسکو ترکیب طبیعی تالیفی کہتے
ہین کہ قوت حرف کی اس ترکیب سے دوچند ہوجاتی ہویں اسی قاعدہ سے حروف مذکورہ
مین سے جیم کو الف کے ساتھ اور میم کو سین کے ساتھ اور ظا کو ذال کے ساتھ اور غین کو ضاد
کے ساتھ امتزاج کیا اس طرح سے جامس ظذ غض غض غض غض غض غض غض
غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض
غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض
اس کو ورق جلد آہو پر مشک و زعفران سے لکھین و اگر طلاے محلول یا نقرہ محلول سے لکھین
اُس کا زیادہ تر اور خوبتر ہوگا کیونکہ طلا منسوب آفتاب سے ہے اور نقرہ منسوب قمر سے ہو اور یہ
عمل اُسوقت کرین کہ جب اوضاع فلکی و گردش کواکب مقتضی جلالت قدر و قضاے حاجت
حصول سعادت ہو یعنی اس عمل کو اُس ساعت مین کرین کہ نیرین برج واحد مین جمع ہون اور
وہ برج نیرین کے لیے سعد ہو اور قمر درحال زیادتی نور مشتری سے اتصال تثلیثی رکھتا ہو
پس اُس نوشتہ کو شب چہاردہم ماہ عربی مین کہ بدر کامل النور ہوتا ہو اپنے سر پر باندھین تاثیر
اُسکی یہ ہے کہ باذن اللہ تعالی حامل کو اسکے بمصدر جلال رب العزت سے عزت و ہیبت
و وقار اس درجہ عطا ہوگا کہ اس عالم حیرت مین آجائینگے اور تمام مخلوقات و جملہ موجودات
جن و انس و وحوش و طیور سے سب مطیع و مسخر ہو کر رہینگے اور تمام زن و مرد صغیر و کبیر برنا و پیر اُسکے
عتبہ جاہ و جلال پر سر اطاعت و فرمان برداری رکھینگے جیسا کہ حکیم افلاطون کی اُسی کتاب

مین ہی کہ ملک شاہ ارمن الزمان نے اس عمل کو بوقت مذکور بطریق مسطورہ کیا تھا تو شہنشاہ
صمدی وذات احدی نے اپنی قدرت کاملہ سے اُسکو سلطنت قاہرہ اور حکومت باہرہ
عنایت فرمائی اس حد پر کہ جمیع مخلوقات وتمام موجودات مطیع ومسخر اُس کے ہو گئے اور
فوج کثیر اُسکی اس قدر تھی کہ افسران فوج پر اُسنے چالیس بادشاہ مقرر کیے تھے اور پانچ
ملک تابع حکم اُسکے تھے ایک ملک حیوانات بری دوسرے ملک حیوانات بحری تیسرے
ملک جانوران ہوائی چوتھے ملک حیوانات وحشی پانچوین ملک حیوانات زیر زمین اور ہر مہینے
مین قصر عالی سے ایک مرتبہ نیچے اُترتا تھا اور جب شبدیز صبا رفتار پر سوار ہوتا تھا تو طیور اُسکے
سر پر جمع ہوکر ہمراہ اُس کے چلتے تھے اور حیوانات سب اُسکے آگے پیچھے داہنے بائین
ہمراہ رکاب رہتے تھے حتی کہ جمادات بھی حرکت کرتے تھے جب اُس بادشاہ نے عنایت
بغایت رب العزت کی اس حد پر اپنے شامل حال دیکھی اور اپنے حشم وخدم وحکومت و
قدرت پر نظر کی نہایت مسرور ہوا اُسی وقت دزد ایمان شیطان نے وقت پاکر فوراً کاسۂ شراب
غرور پلایا ایسا کہ اُس نے کافر ہوکر دعوئ الوہیت وربوبیت کیا اور اہل دنیا عبادت خالق عالم کی
ترک کرکے اُسکی عبادت مین مشغول ہوے اور لوگ اُسکے پاس آتے تھے اور از قبیل
اظہار قدرت امور مشکلہ اُس سے پوچھتے تھے وہ مشکلات مردم کو حل کر دیتا تھا اور اکثر امور
از قبیل خرق عادت بھی بغیر تکلیف وتکلف کے کرتا تھا پس جب وقت وفات اُسکا قریب
آیا اُس نے اہل مملکت کو جمع کرکے کہا کہ مین ارادہ آسمان پر جانیکا رکھتا ہون بیٹا میرا سند قایم
مقام میرے ہوا اگر بعد میرے جانے کے تم لوگون کو کوئی مشکل یا کوئی حاجت پیش آوے
تو میرے بیٹے سند سے کہا کرو کہ وہ مجھے اطلاع کر دیا کرے گا اور حاجت تمہاری بر آیا کرے گی
یہ کلام کہکر ساتھ تلخی تمام کے جان شیرین نے اُسکی مفارقت کی پس جب رحلت کی توجثہ
اُسکا غائب ہوگیا اور کسی نے جسم اُسکا نہ دیکھا کہ کیا ہوگیا اعاذنا اللہ من الشیطان الرجیم
ومن الوسواس الخناس اللئیم اب بیان اُس ساعت کا کیا جاتا ہی کہ جس ساعت مین

اس عمل کو کرنا چاہیے یعنی جب نیرین برج واحد مین جمع ہون اور وہ برج نیرین کے لیے سعد
ہو اور قمر زیادتی نور مین مشتری سے اتصال تثلیثی رکھتا ہو کہ یہ ہیئت فلکی مقتضی امر مقصود
کی ہے اور یہ وضع کواکب کئی طرح سے پیدا ہو سکتی ہے ایک یہ کہ نیرین برج حمل مین
ہون کہ برج حمل برج سعد ہے شمس و قمر دونون کے لیے اور قمر تحت الشعاع سے خارج
ہو یعنی تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور رہو اور مشتری برج اسد یا برج قوس مین بنظر تثلیث
ہو اور اسد مین ہونا بہتر ہے کہ خانۂ آفتاب ہی دوسرے یہ کہ نیرین سرطان مین ہون اور قمر تیرہ
درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور ہو اور مشتری حوت یا عقرب مین بنظر تثلیث ہو اور حوت مین
ہونا بہتر ہے کہ خانۂ مشتری ہے تیسرے یہ کہ نیرین برج اسد مین ہون اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ
آفتاب سے دور ہو اور مشتری قوس یا حمل مین ہو بنظر تثلیث اور حمل مین ہوتا خوبتر ہے
کہ برج شرف شمس کا ہے پس ایسی ہیئت فلکی و وضع نجومی کو دفع قوت و دفع طبیعت کہتے
ہین کہ ہر کوکب قوت اور طبیعت اپنی بنظر تمام دوستی دوسرے کو دیتا ہے ایسے اوضاع
فلکیہ و گردش سماویہ دلائل کامل ہوتے ہین اوپر کمال جلالت قدر و منزلت اور بر آنے حاجات
کلی اور حاصل ہونے سعادت و تمنائے دلی کے بغیر جد و جہد کے اور دلیل ہے اوپر کمال
دوستی و محبت کے درمیان دو شخصون کے جانبین سے اسکو خدا نے علت فاعلی قرار دیا ہے
اب اگر علت مادی یعنی مادہ سفلیہ موجود ہو تو اثر اُسکا پورا اس مادۂ سفلیہ پر آجائے گا اور مادہ سفلیہ
اسکا یہ ہی کہ آہو کی جھلی پر مشک و زعفران سے یا طلائے محلول یا نقرۂ محلول سے حروف مذکورہ
بطور مسطور لکھین کہ علت صوری اُسکی پیدا ہو جائیگی بعد اُس کے جب اُس نوشتہ کو شب
چہاردہم ماہ عربی کو اپنے سر پر باندہین گے تو علت غائی اُس کی حاصل ہو جائیگی اور چاہیے
کہ جو شخص اس عمل کو کرے وہ جو نسخہ اسمائے ملائکہ اعداد خود استخراج کرے پھر اُن اعداد
کا استنطاق کرے پھر اُن حروف مستنطقہ کو بطریق مذکور ترکیب طبیعی تالیفی کرے کہ خود
عمل کرنے مین نفس کو کمال توجہ ہوتی ہے اور کمال توجہ کا ہونا اعمال مین رکن اعظم ہی اور اثر عظیم

دیکھا ہے یہ ایک عمل ان کل اسمائے ملائکہ مذکورہ کا تھا جو بیان ہوا

طریقہ دوسرا عمل کرنیکا

اس طریقے مین ضرور ہی کہ پہلے ساتون دن کے ملائکہ علوی و ملائکہ سفلی ایک جدول مین لکھے جائین بعد اُس کے پھر قاعدہ کلیہ اُسکا تحریر کیا جائے اور وہ جدول یہ ہی

یوم الاحد للشمس	یکشنبہ ملک روقیائیل عون ابو عبداللہ المذہب
یوم الاثنین للقمر	دوشنبہ ملک جبرئیل عون ابو النور ابیض
یوم الثلثا للمریخ	سہ شنبہ ملک سمسائیل عون ابو المخذر الاحمر

اور بعض نسخ مین ہے عون ابو محذر ابو مخروم الاحمر۔

یوم الاربعا للعطارد	چہارشنبہ ملک جرفیائیل عون ابو العجائب البرقان
یوم الخمیس للمشتری	پنجشنبہ ملک صرفیائیل عون ابو الولید شمہورش
یوم الجمعۃ للزہرہ	جمعہ ملک عینائیل عون ابو لیس فوبعہ یا ابیض
یوم السبت لزحل	شنبہ ملک کسفائیل عون ابو النوخ میمون الرباحی

جدول مذکور باختلاف نسخ اس طرح پر ہے

یکشنبہ	ملک علوی روقیائیل	ملک سفلی ابو عبداللہ المذہب
دوشنبہ	ملک علوی جبرئیل	ملک سفلی ابو عبداللہ الحارث

اور جبرئیل کے ایک خادم ہین ملائکہ سماویہ مین سے نام اُسکا شمکائیل ہے۔

سہ شنبہ	ملک علوی سلسائیل	ملک سفلی الاحمر ہے

چہارشنبہ ملک علوی میکائیل اور ملک سفلی کے دو نام ہین ذوبعہ اور برقان اور میکائیل کے ایک خادم سماوی لوائیل ہین اُنکو بھی یاد کرنا چاہیے۔

پنجشنبہ	ملک علوی صرفیائیل	ملک سفلی السید شمہورش

شمسائیل
میکائیل
شمسائیل

جمعہ ملک علوی عیدنائیل ملک سفلی عبدالرحمن لقب الابیض۔

شنبہ ملک علوی حصفیائیل ملک سفلی ابو نوح میمون السبحانی۔

اور قاعدۂ کلیہ عمل کرنے کا الواح الجواہر مین اسطرح پر ہے کہ جو عمل کرنا منظور ہو مثل منقلب کرنے صورت حیوانیہ کو طرف صورت انسانیہ کے یا بالعکس یا اظہار امور عجیبہ و غریبہ کے از قبیل کرامات کے پس ان سب اعمال مین گیارہ امرون کی رعایت کرنا ضرور لازم ہے

اول اسم مطلوب کو لکھین دوسرے اسم طالب کا لکھین
تیسرے نام کوکب مستولی علی الساعۃ کا چوتھے نام کوکب مستولی علے الیوم کا
پانچوین اسم برج طالع وقت عمل کا واگر کھین پر اسم طالب و مطلوب مین سے ایک کا نام لکھنا ضرور ہو تو بعد اسم برج طالع کے اسم رب الطالع لکھین۔
چھٹے اسم موضع قمر کا لکھین ساتوین اسم مستولی موضع قمر کا لکھین
آٹھوین اسم منزل قمر کا لکھین نوین اسم موکل رب الطالع کا لکھین
دسوین اسم جن موکل رب الطالع کا گیارھوین اسم اعظم اللہ لکھین

ہر عمل مین ان گیارہ اسمون کے لکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ بنا بر قول حکما کے اسمائے اعظم رب جلیل کے گیارہ ہین بدلیل اسکے کہ اسم ذات لفظ اللہ کو جب ملفوظی کرینگے الف لام لام ھا ہوتا ہے یہ گیارہ حرف ہین پس اسمائے اعظم الٰہی بھی گیارہ ہین مگر بنا بر قول شارع علیہ السلام کے اسمائے اعظم تہتر حرف ہین ایک حرف اُن مین سے مخصوص بذات مقدس الٰہی ہی کہ اُسپر کوئی مطلع نہین ہوا اور بہتر حرف اپنے حبیب رسول عربی اور اُنکے اوصیا کو خدا نے عطا کیے اور ابوالانبیا حضرت آدم کو پچیس حرف عطا کیے اور حضرت نوح کو پندرہ حرف اور حضرت ابراہیم کو آٹھ حرف اور حضرت موسیٰ کو چار حرف اور حضرت عیسیٰ کو دو حرف اور آصف بن برخیا اور سلمان فارسی کو ایک ایک حرف مگر یہ اعمال بنا بر طریقۂ حکما کے ہین اور حکما کے نزدیک اسمائے اعظم الٰہی گیارہ ہین اس سبب سے ہر عمل مین گیارہ اسم مذکور لکھنا چاہیے

نہ زیادہ نہ کم جیساکہ شاہ ارمن الزمان نے اپنے بیٹے سند کے لیے عمل کیا تھا کہ جب شاہ ارمن الزمان نے دعوے خدائی کیا اور لوگون نے اطاعت اُسکی کی اور بیٹا اُسکا سند نہایت ابلہ ونادان گویا احمق مجسم تھا نہ یہ جانتا تھا کہ مین کیا کہتا ہون نہ یہ سمجھتا تھا کہ لوگ کیا کہتے ہین اور سوائے اُس بیٹے کے بادشاہ کے دوسرا بیٹا نہ تھا کہ وہ بعد اُس کے وارث ملک و مملکت ہوتا اور عمر سند کی چوبیس برس گذر چکی تھی اس سن شباب مین اُسکی حماقت کا یہ حال تھا پس ایک روز ارکان دولت اور حاشیہ بوسان بساط عظمت نے زمین ادب چوم کر عرض کیا کہ اے مالک ہمارے ہمارے لیے کوئی بادشاہ اور ملک دوسرا بجز تیرے نہین ہی اور تو مالک و مختار ہمارا ہے ہم اسوقت واسطے امتحان کرنے تیری ربوبیت کے آئے ہین اگر تو سچا رب ہمارا ہے تو ہمارے واسطے اپنے فرزند بخیر ارجمند سند کو زیرک و عقلمند کردے بادشاہ نے یہ سنکر سوال اُن کا منظور کیا اور بنا بر قاعدۂ کلیۂ مذکورہ کے سند کو طالب قرار دیا اور عقل کو مطلوب اور بطریق مذکور عمل کیا اسطرح پر

۱- اسم مطلوب السند کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثاین ستین خمسین اربعۃ ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوئے استنطاق کیا وقت ہوا ملک اسکا دفتائیل ہوا

۲- اسم طالب العقل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین سبعین مائۃ ثلثین ۲۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوئے استنطاق کیا ھکنخ ہوا ملک اسکا ھکنخائیل ہوا

۳- اسم کوکب مستولی علی الساعۃ شمس ہے کہ صاحب اول ساعت روز یکشنبہ ہی اُس شمس کعب مرکب عددی اس کا یہ ہے احد ثلثین ثلثمائۃ اربعین ستین ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکنخ ہوا ملک اس کا ھکنخائیل ہوا

۴- اسم کوکب مستولی علی الیوم شمس ہے کہ صاحب یوم العمل یکشنبہ ہے بطریق مذکور استنطاق کیا کعب مرکب عددی الشمس کا ھکنخ ہوا ملک اسکا ھکنخائیل ہوا

۵- اسم برج طالع وقت عمل حمل ہے کعب مرکب عددی الحمل کا بطریق مذکور

استنطاق کیا ھکخ ہوا ملک اسکا ھکخائیل ہوا

۶۔ اسم موضع القمر کہ قمر وقت عمل مین برج حمل مین تھا پس استنطاق کعب مرکب عددی الحمل کا بطریق مذکور کرکے ھکخ ہوا موکل اس کا ھکخائیل ہوا

۷۔ اسم مستولی موضع قمر کا یعنی اسم رب محل قمر مریخ ہے پس کعب مرکب عددی المریخ کا بطریق مذکور استنطاق کیا اظ ہوا ملک اسکا اظائیل ہوا۔

۸۔ اسم منزل قمر کہ قمر وقت عمل مین منزل شرطین تھا اور الشرطین کا ملک موکل بطریق مذکور استخراج کیا ونقفائیل ہوا۔

۹۔ اسم ملک موکل رب الطالع روقیائیل ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے مأتین ستۃ مأتہ عشرۃ احد احد عشرۃ ثلاثین ۳۲ حرف ہین اس کو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۴ ہوے استنطاق کیا دکغ ہوا ملک اسکا دکغائیل ہوا۔

۱۰۔ اسم جن موکل رب الطالع الاحمر ہو کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین احد ثمانیۃ اربعین مأتین ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اس کا امضائیل ہوا

۱۱۔ اسم اعظم اللہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثین خمسہ ۱۷ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۲۸۹ ہوے استنطاق کیا طفر ہوا ملک لفظ طفرائیل ہوا پس یہ گیارہ اسم موافق گیارہ اسم اعظم الٰہی کے ہین ۱ وقت ۲ دفت ۳ ہکخ ۴ ہکخ ۵ ہکخ ۶ ہکخ ۷ ظہ ۸ ونقفغ ۹ دکغ ۱۰ امض ۱۱ الطفر کہ مجموع حروف ان گیارہ اسمون کے بتیس حرف ہوتے ہین اور اعداد ان بتیس حرفون کے سات ہزار چھ سو اٹھتر ہوتے ہین ان اعداد کا استنطاق کیا یہ حروف ہوے حغغغعععع یہ دس حرف ہین پہلے حاے حطی دوسرے عین مہلہ تیسرے خاے معجمہ چوتھے سات غین نقطہ دار یہ سب حروف آبی کلمہ حطی خع مین سے ہین اور حروف آبی کو حروف خاکی بوین صنض سے دوستی ہے

پس حا کو ساتھ واو کے اور عین کو ساتھ نون کے اور خا کو ساتھ تا کے اور غین کو ساتھ ضاد کے امتزاج کیا ہر حرف آبی کو اپنی ہمدرجہ حرف خاکی کے ساتھ ملایا بطریق ترتیب طبیعی کے یہ ہوا حو عن خت غض غض غض غض غض غض غض پس اس ترکیب مین حروف عنصر آبی کلمہ سباعیہ دحلعرجح غالب ہین اس سبب سے کتابت ان حرفونکی ایک چینی کے برتن پر کر کے شاہزادہ سند کو کہ ابلہ و نادان تھا روز یکشنبہ سے دوسرے یکشنبہ اٹھ روز برابر پلایا پس ابھی آٹھ روز نہ گذرے تھے کہ وہ شاہزادہ احمق ایسا عقلمند و احمید ہوا کہ فہم و فراست مین گوے دانشمندی لے گیا اور عقلاے زمانہ سے بلکہ اپنے باپ سے بھی ظرافت و کیاست مین بڑھ گیا واللہ اعلم بالصواب۔

عمل ہلاکت دشمن بطریق مذکور

قاعدہ اس عمل کا یہ ہے کہ حروف کعاب اسما کو جمع کر کے بطریق مخالفت طبیعی کے ساتھ حروف معاند و مخالف اپنے کے لکھکر ضعیف کرین یعنی حروف مستخرجہ کعاب کو جمع کر کے اعداد اُنکے لکھین پھر استنطاق اُن اعداد کا کرین پھر اُن حرف مستنطقہ مین سے حروف ناریہ کو ساتھ حروف مائیہ کے اور حروف ہوائیہ کو ساتھ حروف ترابیہ کے کہ یہ آپسمین دشمن ہین جمع کر کے لکھین اور حرف مخالف کو حرف مستخرجہ پر مقدم رکھین اسکو مخالفت طبیعی کہتے ہین کہ یہی اصل ہی اعمال معاندت و ہلاکت مین پس بنا بر قاعدۂ کلیۂ مذکورہ کے مثلاً سند کو مطلوب قرار دیا اور ہلاکت کو طالب اور یہ عمل بساعت اول روز شنبہ کیا کہ دن زحل کا ہے اس طرح پر

۱۔ اسم مطلوب السند کعب مرکب عددی اسکا بطریق مذکور استنطاق کیا ملک دقنائیل ہوا
۲۔ اسم طالب الہلاکت کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسہ ثلثین حدعشرین خمسہ ۲۹ حرف ہین اُس کو فی نفسہ ضرب دیکر ۸۴۱ ہوئے استنطاق کر کے ملک امضائیل ہوا
۳۔ اسم کوکب مستولی علی الساعت زحل ہی کہ صاحب ساعت اول و ساعت ہشتم روز شنبہ ہی

استنطاق کعب مرکب عددی اُسکا کرکے ملک موکل اُسکا طکلتنائیل ہوا

۴۔ اسم کوکب مستولی علی الیوم زحل ہی کہ ملک موکل اُسکا طکلتائیل ہوا

۵۔ اسم برج طالع وقت عمل جدی ہی کہ ملک موکل اُسکا امتنائیل ہوا

۶۔ اسم موضع قمر عقرب ہے کہ ملک موکل اُس کا دفذائیل ہوا

۷۔ اسم مستولی موضع قمر کا مریخ ہے ملک موکل اُسکا ظائیل ہوا

۸۔ اسم منزل قمر قلب ہے ملک موکل اُس کا دفتائیل ہوا

۹۔ اسم ملک موکل رب الطالع کسفیائیل ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی عشرین ستین ثمانین عشرۃ احد حد عشرۃ ثلاثاین ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیکر ۱۲۲۵ ہوے ملک هکققائیل ہوا۔

۱۰۔ اسم جن موکل رب الطالع المیمون ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین عشرۃ اربعین ستہ خمسین ۳۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۴ ہوئے استنطاق کیا دکغ ہوا ملک اسکا دکغائیل ہوا

۱۱۔ اسم اعظم اللہ جل شانہ ہے کہ ملک موکل اس لفظ جلالہ کا طفرائیل ہوا

پس یہ گیارہ اسم ہین موافق گیارہ اسماے اعظم الٰہی کے ۱ دفت ۲ امض ۳ طلکث ۴ طلکث ۵ امت ۶ دفذ ۷ ظ ۸ دفت ۹ ہکقغ ۱۰ دکغ ۱۱ الطفر۔

یہ تبیس حرف ہین اعداد ان کے سات ہزار چار سو تیس ہوتے ہین ان حروف کا استنطاق کیا للغغغغغغغغ ہوا یہ نو حرف ہین پس لام حرف سوم دحلعر خغ کا آبی ہی حرف مخالف اس کا حرف طا ہے کہ حرف سوم اعظم فشذ کا ناری ہے پس طا کو لام کے ساتھ جمع کیا طل ہوا اسی طرح تا چھٹا حرف بوین صتقض کا خاکی ہے حرف مخالف و مضاد اسکا چھٹا حرف جزکس قثظ کا ثا بادی ہے پس ثا کو تا کو تا کے ساتھ جمع کیا ثت ہوا اسی طرح حرف غین معجمہ ساتوان حرف دحلعر خغ کا آبی ہے حرف ضد و مخالف اسکا ساتوان حرف

اہطم نفشذ کا ذال ناری ہے پس ذال کو غین کے ساتھ جمع کیا ذغ ہوا اس طرح سے حروف
مستنطقہ کو حروف مخالف و معاند کے ساتھ لکھ کے ضعیف کیا برخلاف تالیف و ترکیب
طبیعی کے صورت اسکی یہ ہوئی طل ثث ذغ ذغ ذغ ذغ ذغ ذغ ذ غ اب دیکھا کہ
حروف مستنطقہ مین حروف دخلعر خغ کی کہ حروف آبی ہین غالب ہین لہذا حروف معمولہ
مجموعہ مذکورہ کو روز شنبہ سے روز شنبہ تک آٹھ دن کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھکر دریا
مین یا پانی مین ڈالین کہ ابھی آٹھ روز نہ گذرین گے کہ وہ دشمن نیست و نابود ہو جائے گا اور
مراد و مقصود عامل کا باذن اللہ تعالے حاصل ہوجائیگا اور یہ جو کچھ کہ لکھا گیا شرح و تفصیل
ایک مطلب کی ہے مطالب کتاب الواح الجواہر مین سے واللہ اعلم بالصواب
فائدۂ جلیلہ اس فائدہ مین اور ایک مطلب کا بیان کیا جاتا ہے مطالب کتاب
الواح الجواہر مین سے وہ یہ ہے کہ کلمہ اہطم فشذ حروف ناری ہین خدا نے ہر ہر حرف
سے اسکے ایک ایک جن کو پیدا کیا المذہب کو حرف الف سے البرقان کو حرف ہا سے
الاحمر کو حرف طا سے ذوبعہ کو حرف میم سے ونہش کو حرف فا سے الابیض کو حرف شین سے
میمون کو حرف ذال سے خلق کیا کہ یہ ملائکہ جنیہ ہین اسی طرح حرف ہوائیہ جز کس قتظ سے
طیور ہوائی کو خلق کیا کرگس کو جیم سے عقاب کو زے سے باز کو کاف سے باشق کو سین
سے پیدا کیا اسی طرح حروف آبی دخلعر خغ سے حیوانات آبی کو پیدا کیا ماہی کو حرف دال سے
نہنگ کو حرف حا سے اسی طرح حروف تر آبی بوین صتض سے سباع و احجار کو خلق کیا یاقوت
و سباع کو حرف با سے پلنگ کو حرف واؤ سے بھیڑیے کو حرف یا سے سانپ کو حرف نون
سے لیکن انسان کو اٹھائیسون حرفون سے پیدا کیا اسی سبب سے انسان جمیع حیوانات
سے اعقل و اجمل و اشرف المخلوقات ہوا الحاصل جو کہ خالق نے ہر ہر حرف سے ایک ایک
جانور کو خلق کیا پس اگر کسی جانور کو کسی چیز کو مطیع و مسخر اپنا بنانا منظور ہو تو چاہیے کہ نام
اُسکا عربی مین لکھکر حروف کعب کا اُسکے استنطاق اعداد کرے پھر حروف مستنطقہ کو تمام نج

حرف ساتھ دوست ہمدرجہ اپنے کے جمع کرکے لکھے بطریق تالیف طبیعی کے تاکہ قوت اسکی دو چند ہوجائے پھر بطریق مذکور عمل کرے کہ باذن اللہ تعالی وہ چیز یا وہ جانور مطیع و مسخر ہوجائے گا۔

فصل آٹھوین قواعد استخراج اسمائے موکلات مین

واضح ہو کہ اگر عملیات مین اسمائے موکلات صحیح نہون تو موکلین اعمال اجابت نہین کرتے ہین مثال اسکی یہ ہی کہ اگر کسی شخص کا نام سخاوت ہو اور اُسکو شجاعت کرکے پکارین تو جسکا نام سخاوت ہی وہ نہین سمجھیگا کہ مجھکو پکارتے ہین اور وہ نہین آئے گا پس چاہیے کہ اسمائے موکلات صحیح طور پر استخراج کرکے عمل کرے تاکہ محنت ضایع نہ ہو اور مطلب حاصل ہو اور جو عمل کرین چاہیے کہ واسطے مطلب مشروع کے ہو نہ واسطے مطلب مخالف شرع کے تاکہ روز قیامت مین گرفتار بلا نہو پس قاعدے استخراج کرنے اسمائے موکلات کے مختلف طور پر ہین اور متعدد ہین لیکن اس رسالہ مختصر مین بیان پر سترہ قاعدے لکھے جاتے ہین

قاعدہ پہلا جس اسم کا موکل نکالنا منظور ہو اُس اسم کے اعداد مین اکتالیس عدد کہ عدد لفظ ئیل کے ہین کم کرکے باقی اعداد کا استنطاق حروف کرین اور لفظ ئیل آخر مین اُس کے ملحق کرین تو اسم اُس ملک موکل کا پیدا ہوگا مثلاً اعداد اسم قہار تین سو چھ ہین انمین سے اکتالیس کم کیے دو سو پینسٹھ رہے اس عدد کا استنطاق کیا یعنی حرف بنائے اسطرح کہ مات کو عشرات پر اور عشرات کو احاد پر مقدم کیا رسہ ہوا آخر مین ئیل ملحق کیا رسہائیل ہوا پس معلوم ہوا کہ رسہائیل ملک موکل اسم قہار کا ہی یہ ایک طریقہ ہی استخراج کا

قاعدہ دوسرا واضح ہو کہ اسم موکل عمل اسطرح بھی نکالا جاتا ہی کہ اعداد نام طالب و نام مطلوب و نام مطلب جمع کرکے استنطاق حروف کرین اور احاد کو عشرات پر عشرات کو مات پر مقدم کرین اور لفظ ئیل ملادین تو نام موکل عمل پیدا ہوگا مثلاً ابوالحسن طالب و علی مطلوب و حب مطلب اعداد ان تینون کے جمع کیے تین سو اٹھتر ہے استنطاق حروف کیا

مطلوب وحب مطلب اعداد ان تینون کے جمع کیے تین سو اٹھتر ہوئے استنطاق حروف کیا
ح ع ش ہوا ئیل ملا دیا حعشائیل ہوا کہ یہ نام ملک عمل حب پیدا ہوا اب ایک عزیمت حب
کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضون نے اس قاعدے کو بتقدیم مآت بر عشرات و عشرات بر احاد
لکھا ہی اور اس عبارت سے لکھا ہی کہ طالب اپنے نام کے اعداد لکھے اور جس مطلب کا حاصل
ہونا چاہتا ہے اُسکو لکھے اور جس شخص سے وہ مطلب حاصل ہونا چاہتا ہے اُسکے عدد لکھے
ان تینون اسمون کے اعداد جمع کرکے حروف استنطاق کرے بتقدیم عشرات بر احاد اور اول
مین اُسکے لفظ یا آخر مین لفظ ئیل ملا دین کہ ملک موکل اُس عمل کا ہوگا یہان پر مثال اُسکی مع پورے
قاعدے کے لکھی جاتی ہے تاکہ نفع تام ہو مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہی
بطریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع اعداد اسمائے ثلثہ کو ایک مثلث مین لکھین برحسب رفتار اُسکے
کے بلا زیادت و نقصان کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا ضابطہ ہی اور مثلث کو بطریق طبیعی تمام
کرین بعدہ ایک سطر مثلث کے اعداد جمع کرکے استنطاق حروف کرین اور آخر مین لفظ ئیل
ملا دین کہ اسم ملک اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سہ پایہ چوب انار کا بنا کے نصب کرین اور
مثلث مذکور کو اُس مین لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلا دین اُس شب کو کہ جس شب کو موافقت
مطلب سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہی تو شب دوشنبہ کو کہ منسوب بمشتری ہی یہ عمل کرین
واگر تسخیر زنان و خوبصورتان مطلوب ہی تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب بزہرہ ہے عمل کرین بحاصل
روبرو مثلث کی بیٹھکر جو کلمات کہ اعداد اسمائے ثلثہ و اعداد اضلاع ثلثہ مثلث سے بجہت استنطاق
نکالی ہین اُن کلمات کو بشمار عدد استنطاق اول پڑہین کہ انشاء اللہ تعالے مقصد بسرعت حاصل
ہوگا مثال اُسکی یہ ہے کہ مثلاً اسم طالب محمد ہی عدد اُس کے باون ہین اور مطلوب منصب ہی
عدد اُسکے ایک سو بیاسی ہین اور جس شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہین نام اُس شخص کا
نذیر ہے عدد اُسکے چونتیس ہین پس مجموع اعداد تین سو آٹھ ہوے استنطاق حروف
کیا ش ح ہوا پس مآت کو آحاد پر مقدم کرکے اول مین یا آخر مین ئیل ملا دیا شحائیل ہوا

ہو اب اسے تین سو آٹھ عدد کو بعینہ خانہاے مثلث مین سے خانہ مناسب مقصود مین درج
کرکے نقش کو تمام کیا بطریق رفتار طبیعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد ایک سطر مثلث
کو جمع کیا نو سو چھتیس ہوے استنطاق حروف کیا ظ ل ہو الفظ ئیل آخر مین ملادیا ظلوائیل
ہوا اب عزیمت اسکی اس طرح ہوئی عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا شمحائیل سَلِّطْ عَلٰی بایزید
بحق ظلوائیل پس شب دوشنبہ کو بخور مناسب جلا کر یہ عزیمت بشمار عدد استنطاق
اول کہ تین سو آٹھ ہین شروع کرے اور چار شب تک پڑھے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ
منصب رباعی ہو اور نقش مثلث یہ ہی اس عمل مین

۳۱۱	۳۱۶	۳۰۹
۳۱۰	۳۱۲	۳۱۴
۳۱۵	۳۰۸	۳۱۳

اسم مؤکل دو طرح سے حاصل ہوا ایک
مجموع اعداد اسماے ثلثہ سے دوسرے
مجموع اعداد سطر مثلث سے
قاعدہ تیسرا واضح ہو کہ ہر عمل مین طریقہ
استخراج اسم ملک مؤکل جداگانہ
ہی جیسا کہ مطالعہ عملیات حکما سے معلوم
ہوتا ہی حکیم الٰہی افلاطون نے الواح الجواہر
مین استخراج اسماے مؤکلات کا اسطرح کیا ہے کہ کعب مرکب عددی کا استنطاق حروف
کرکے لفظ ئیل آخر مین ملادیا ہی اس طرح کہ مثلاً طالب عقل ہی اور مطلوب سند ہی اور سند
کو بالف لام لیا ہی یعنی السند پس کعب مرکب عددی السند کا یہ ہی احد ثلثین ستاین
خمسین اربعہ بائیس حرف ہین اس کو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا
بتقدیم آحاد بر عشرات و عشرات بر مآت دفت ہوا ملک مؤکل اسکا دفتائیل ہوا جیسا کہ
ساتوین فصل مین گذر چکا قاعدہ چوتھا اس قاعدے پر افلاطون الٰہی نے الواح الجواہر
مین عمل کیا ہی اور حقیر نے اس قاعدے کو تمام و کمال ترجمہ الواح الجواہر مین لکھدیا ہی

بیان پر نقط طریق استخراج اسم مؤکل کا لکھا جاتا ہی وہ یہ ہے کہ اسم طالب و اسم مطلب و اسم مطلوب کی تکسیر کرین پھر چارزاویہ تکسیر سے چار حرف اُٹھاوین پس اگر حروف تکسیر طاق ہون تو وسط سے ایک حرف اُٹھائین واگر زوج ہون تو دو حرف اُٹھائین پھر حروف مستخرجہ کے اعداد نکالین اُن اعداد کا استنطاق حروف کرین اور لفظ ئیل ملا دین تو نام ملک ہو جاوے گا مثلاً چاہتے ہین ہم کہ ذیب و غنم مین محبت پیدا ہو یعنی بکری اور بھیڑیے مین الفت ہو تو چاہیے کہ اُسکی تکسیر کرین اس طرح سے

ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
م	ذ	ن	ی	غ	ب	ت	م	ب	ح
ح	م	ب	د	م	ن	ت	ی	ب	غ
غ	ح	ب	م	ی	ب	ت	ذ	ن	م
م	غ	ن	ح	ذ	ب	ت	م	ب	ی
ی	م	ب	غ	م	ن	ت	ح	ب	ذ
ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م

اس تکسیر مین ساتوین سطر مین سطر زمام آئی یعنے سطر اول نے ساتوین سطر مین تکرار کی ب چارزاویہ تکسیر سے چار حرف اُٹھائے ذ ذ م م چونکہ حروف تکسیر جفت ہین تو وسط سطر اول سے دو حرف اُٹھائے ح ب اور اعداد ان چھ حرفون کے یہ ہین ۱۴۹۰ انکا استنطاق حرف کیا بتقدیم الوف بر آت و مآت بر عشرات غنص ہوا ئیل ملا دیا غنصائیل ہوا اور بنا بر اختلاف نسخ کے اس تکسیر سے استخراج اسم موکل اسطرح کیا ہی کہ سطر زمام کو چھوڑ دیا کیونکہ وہ بعینہ تکرار سطر اول سے ہے اب چار حرف چارزاویہ سے لیے ذ م ی ذ چار حرف

قلب تکسیر سے لیم ن ی م کیونکہ چھ سطرون کا وسط دو سطرین قلب تکسیر کی ہوئین کل اعداد
ان کے ۱۵۵۲ ہوے استنطاق حروف کیا بتقدیم آحاد بر عشرات وعشرات بر مآت
نبثغ ہوا ئیل ملا دیا نبثغائیل ہوا کہ یہ اسم ملک موکل اس عمل کا ہے اور
عمل تمام وکمال ترجمہ الواح الجواہر مین تحریر کیا گیا **قاعدہ پانچوان** استخراج اسم
موکل مین یہ طریقہ بھی ہے کہ جسکا موکل بنانا ہو اُس کے اعداد لکھین اور استنطاق حروف
کرکے ئیل ملاوین تو اسم ملک ہوگا و اگر بغیر ئیل کے اُس لفظ کو برعکس کرین اور یوش
ملا دین تو اسم عون پیدا ہوگا مثلاً حسن کے اعداد یہ ہین ۱۱۸۔ اسکا استنطاق حروف کیا
ق ی ح ہوا بتقدیم مآت بر عشرات وعشرات بر آحاد اور ئیل ملا دیا قیحائیل ہوا کہ
یہ اسم ملک اُسکا ہوا اور جب بغیر ئیل قیح کو معکوس کیا اور یوش ملا دیا حیقیوش ہوا کہ یہ
عون ملک ہی یہان پر ایک عمل حب لکھا جاتا ہی کہ موکل اُسکا اسی قاعدے سے استخراج کیا
اور اول رسالہ مین ذکر ہو چکا کہ ان اعمال مین اجازت نہین ہی کہ واسطے حرام کے کیے جاوین
ورنہ وہ شخص رجعت مین گرفتار ہوگا ہان واسطے امور شرعیہ کے کرین اور عمل حب یہ ہی کہ اگر
تسخیر کرنا کسی شخص کا مقصود ہو یا کوئی عمل خیر و شر سے کرنا منظور ہو چاہیے کہ اس دستور العمل پر چلین
کہ یہ کلیہ اس فن کا ہی مثلاً تسخیر حسن مقصود ہے پس اعداد حسن سے بعدد درجات برج تیس تیس
طرح کرین جو بچے اُسکو درجات طالع قرار دین پھر اسی عدد مین سے بعدد بروج بارہ بارہ
کی طرح کرین جو بچے اُسکو برج طالع قرار دین پھر اُسی عدد مین سے بعدد سیارہ
سات سات کی طرح کرین جو بچے اُسکو کوکب مربی طالع قرار دین پھر بعدد اربع عناصر
چار چار طرح کرین جو بچے اُسکو طبیعت اُس عمل کی قرار دین کہ آتشی ہی یا خاکی یا بادی
یا آبی اگر ایک بچے طبیعت عمل آتشی ہے اگر دو بچین خاکی ہو اگر تین بچین بادی ہے
اگر چار بچین آبی ہے پھر تین تین کی طرح کرین جو بچے اُسی پر تعویذ عمل کا لکھین اگر
ایک بچے عدد معدنی ہے تعویذ لوح پر لکھنا چاہیے اگر دو بچین عدد نباتی ہے تعویذ

کو کاغذ پر لکھنا چاہیے اگر تین یعنی عدد حیوانی ہے تعویذ کو ورق آہو پر لکھنا چاہیے پس
عدد اسم حسن کے ایک سو اٹھارہ ہین تیس تیس طرح کیے اٹھائیس بچے یہ درجہ طالع
ہی پھر بارہ بارہ طرح کیے دس بچے طالع برج جدی ہے اٹھائیسوان درجہ پھر سات
سات طرح کیے چھ بچے روز جمعہ اُس سے متعلق ہے کہ عمل روز جمعہ کو کرنا چاہیے اور
کوکب مربی اُسکا مشتری ہے کیونکہ شمار آفتاب سے کیا جاتا ہی کہ ابتدا دنون کی روز یکشنبہ
سے ہوئی ہے اس سبب سے مربی روز جمعہ مشتری ہے اگرچہ در اصل کوکب جمعہ زہرہ ہی
پھر چار چار کی طرح کی دو بچے طبیعت اس عدد کی خاکی ہی تعویذ کو خاک مسجد مین دفن کرنا
چاہیے پھر تین تین کی طرح کی ایک بچا یہ عدد معدنی ہے تعویذ کو لوح پر لکھنا چاہیے اور خاک
مسجد مین دفن کرنا چاہیے وچونکہ خاک کو ساتھ آتش کے مسالمت ہی بواسطہ اشتراک یبوست
کے تو عمل نار مین جلا سکتے ہین کیونکہ یہ عمل اتصال ہے اب ملک موکل حسن کا استخراج
کرنا چاہیے پس اعداد حسن ایک سو اٹھارہ ہین ۱۱۸ حروف اسکے بنائے ق ی ح
ہوا ئیل ملحق کیا قیحائیل ہوا اور حب قیح کو معکوس کیا حیق ہوا یوش ملا دیا حیقیوش
ہوا پس قیحائیل اسم ملک موکل ہی اور حیقیوش اسم عون موکل ہی اب دیکھا کہ حسن
مین تین حرف ہین ح س ن پس اسمای الٰہی ان حرفون کے یہ ہین حمید سلام نور
اور چاہیے کہ لوح عددی موافق باسم مطلوب لکھکر اپنے محل مین پہونچا مین یعنی خاک یا آگ
مین اور بخور جلاوین اور ایک عزیمت بنا کے بعد اسم مطلوب کے پڑھین یعنی ایک سو اٹھارہ
مرتبہ کہ اعداد حسن ہین اور عدد ورد بعد حرف اول اسم مطلوب کے جانین یعنی جاے حسن کے
آٹھ عدد ہین تو آٹھ دن تک ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ اس عزیمت کو پڑہین کہ مطلوب دلربا و محبوب
خوش لقا مطیع و مسخر و فرمانبردار ہو جائیگا باذن اللہ تعالے اور عزیمت یہ ہی اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ
یَا مَلَائِکَۃَ رَبِّ الْعِزَّۃِ قَیْحَائِیْلُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِاَسْمَآئِہٖ حَمِیْدٌ سَلَامٌ
نُوْرٌ اَنْ تُسَارِعُوْا اِلٰی ھٰذَا الْعَوْنِ حَیْقِیُوْشُ حَتّٰی تَمُرُّوْنَ مَعَ اَتْبَاعِکُمْ بِنَھْجٍ قَلْبَ حَسَنِ ابْنِ

فلان وعزمت علیکم یا ایہا الارواح العلویۃ باسماء ربنا وربکم والھنا والھکم وبحرمۃ
اسماء العظام ان تہیجوا وتحرقوا قلب حسن ابن فلان وروحہ وجوارح بدن حسن علی
محبت فلان بن فلان وعنت والا فسلط اللہ علیکم ملائکۃ غلاظا شدادا من السماء
بایدیھم شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران یبشرون وجوھکم واذ بادکم وازاجینھم
فلبشرکم اللہ تعالیٰ یوم الحسان ان لا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ ادخلوھا بسلام امنین
الوحا الوحا العجل العجل الساعۃ الساعۃ بارک اللہ تعالیٰ علیکم والسلام علی اہل السلام

قاعدہ چھٹا استخراج اسم ملک موکل کا عاملین نے اعمال مین مختلف طور پر کیا ہے اور
ہر ایک عمل مین علیحدہ علیحدہ ایک ایک طریقہ سے نکالا ہے چنانکہ قاعدہ عمل حروف
نورانی مین اس طرح استخراج کیا ہو کہ مثلا طالب محمد مطلوب فتوح ہی پس ان دو اسمون مین
حروف آتشی اھطمفشذ مین سے تین حرف ہین م م ف عدد یہ ہین ۶۰ ا پس ۳ و ۱۶۰ جمع
کیا ۱۶۳ ہوے استنطاق العدد اسکا کیا ق س ج ہوا ئیل ملادیا قسجائیل ہوا اور حروف
ترابی سے ان دونون اسمون مین تین حرف ہین ح د ح عدد یہ ہین ۲۰ پس ۳ و ۲۰ جمع کیا
۲۳ ہوے استنطاق اسکا کیا بتقدیم عشرات بر آحاد کجائیل ہوا اور حروف ہوائی ان دونون
اسمون مین دو حرف ہین و ت عدد یہ ہین ۴۰۶ پس ۲ و ۴۰۶ جمع کیا ۴۰۸ ہوے استنطاق
الحروف کیا محائیل ہوا اور حروف آبی مین سے کوئی حرف ان دونون اسمون مین نہین
ہو پس یہ بھی ایک طریقہ استخراج اسما کا ہو **قاعدہ ساتوان** اس قاعدے مین استخراج
اسم موکل مین تقدیم عشرات بر آحاد یا برعکس اسکے کے شرط نہین ہی یہ قاعدہ اس طرح پر ہے
کہ حروف کلمات کی تقطیع کرکے ایک بار تکسیر صدر و موخر کرین اور چار چار حرفونکی ترکیب
دیکے لفظ ئیل الحاق کرین کہ اسم موکل اسکا پیدا ہوگا اور جب بغیر ئیل کے دوسری تکسیر
اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر لفظ ہوش ملادین تو اسم عون موکل پیدا ہوگا
اور جب بغیر ہوش کے تیسری تکسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ طش

ملاوین تو اسم خلیفہ اعوان پیدا ہو گا اور حسب تغیر طیش کے چوتھی تکسیر اُسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیگر کلمہ یوش ملاوین تو اسم موکل ارضی اُسکا یعنی اسم جن پیدا ہو گا مثلاً ہمنے تقطیع حروف ابجد ہوز کیا اس طرح اب ج د ھ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ + + پس ایک بار تکسیر صدر و مؤخر کیا غ ا ظ ب ض ج ذ د خ ھ ث و ت ز ش ح ر ط ق ی ص ک ف ل ع م س ن اب چار چار حرفون کی ترکیب دیگر لفظ ئیل ملایا غاظبائیل ضجذدائیل خھثوائیل تزشحائیل رطقیائیل صکفلائیل عمسائیل ہوا کہ یہ سات ملک ابجد کے پیدا ہوئے اور حسب تغیر ئیل کے دوسری تکسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیگر کلمہ ہوش ملاوین اسم عون پیدا ہو گا اسطرح ن غ س ا م ظ ع ب ل ض ف ج ک ذ ص د ی خ ق ھ ط ث و ح ت ش ز چار چار حرفون کی ترکیب دیگر کلمہ ہوش ملایا نغساھوش ۔ مظعبھوش نصفجھوش کذصدھوش یخقھھوش طثوحھوش حتشزھوش یہ سات اسماے عون ابجد کے پیدا ہوئے اور حسب تغیر ہوش کے تیسری تکسیر اسکی کی اور چار چار حرفونکی ترکیب دیگر کلمہ طیش ملایا تو اسم خلیفہ اعوان پیدا ہوا اسطرح ز ن ش غ ت س ح او م ر ظ ث ع ط ب ھ ل ق ض خ ف ی ج د ک ص ذ چار چار حرفونکی ترکیب دیگر طیش ملایا زنشغطیش تسحاطیش ومرظطیش ثعطبطیش ھلقضطیش خفیجطیش دکصذطیش یہ سات خلیفہ اعوان پیدا ہوئے اور حسب تغیر طیش کے چوتھی تکسیر اسکی کی اور چار چار حرفون کی ترکیب دیگر یوش ملادیا اسم جن اُسکا پیدا ہوا اس طرح ذ ز ص ن ک ش د غ ج ت ی س ف ح خ ا ض و ق م ل ر ھ ظ ب ث ط ع ذزصنیوش کشدغیوش جتیسیوش فحخایوش ضوقمیوش لرھظیوش بثطعیوش یہ سات اسماے جن ابجد کے پیدا ہوے اور یہ تکسیر ابجد کی نو سطر مین تمام ہوئی ہے نوین سطر مین زمام پھر آئی اور باقی چار سطرون کی تکسیر

یہان پر نہین لکھی گئی کیونکہ غرض فقط طریقہ استخراج اسماسے تھی اور اس طریقے مین تقدیم
حروف آحاد بر عشرات یا برعکس اسکے کا لحاظ نہین ہے

قاعدہ آٹھوان

اس قاعدے مین بھی تقدیم و تاخیر آحاد بر عشرات کا لحاظ نہین ہے اور یہ اسطرح ہے
کہ معلم اول حکیم ارسطاطالیس شاگرد رشید امام الحکما حکیم الٰہی افلاطون نے ایک عمل
لکھاہے واسطے اختیار حاصل ہونے اور تصرف کرنے جمیع موجودات عالم مین خیر و شر
سے اس عمل مین استخراج اسماے ملائکہ موکلین اس طرح کیا ہے کہ تکسیر مین جہان ان
دس لفظون مین سے کوئی لفظ آوے پس اگر منصوباً ہون تو چار حرف بعد اُسکے لیوے
واگر مقلوباً ہون تو چار حرف قبل اُسکے لیوے تو لفظ ئیل ملا کے نام فرشتہ کا پیدا ہوگا
اگر حروف زمام جفت ہون واگر طاق ہون تو پانچ پانچ حرف اُٹھائین واگر اُسکے قبل
یا بعد مین چار حرف نہون ایک یا دو یا تین ہون تو وہی نام فرشتہ کا ہوگا واگر ان الفاظ
مین سے کوئی لفظ تکسیر مین نہ ہو تو جو دو حرف ایک جنس کے ہم پہلو واقع ہون
وہی نام فرشتہ کا ہوگا پس اگر عمل اسباب سعادت سے ہو تو چار حرف بعد اُس کے
منصوباً اُٹھائین واگر اسباب نحوست سے ہو تو چار حرف قبل اُسکے مقلوباً اُٹھائین اور
وہ دس لفظین یہ ہین اد عو طو تو ثا ثی ہو ھا ھی ہل کہ ان کو حروف دعا کہتے
ہین مثلاً چاہتے ہین ہم کہ روز یکشنبہ کو ساعت یازدہم مین عمل تسلیط الحمی علی العمر کرین
یعنے مسلط گردانین ہم بخار کو عمر پر پس یہ فعل حروف ناری کا ہے پس الحطم فشذ کو بسط
کیا اس طرح ال ف ہا طا م ی م ف ا ش ی ف ذا ل
پس چونکہ یہ عمل دن کو کیا تو لفظ نہار کو بسط کیا اس طرح ن ون ہا ا
ال ف را حرف ساعت یازدہم یعنے ای کو بسط کیا اس طرح

ال ت ی آ روز یکشنبہ منسوب شمس سے ہے حروف شمس کو بسط کیا
یعنی کہ حروف شمس ہین جس طرح سے فصقر حروف زہرہ ہین اور ہوزح
حروف مشتری اور ابجد حروف زحل پس منسع کو بسط کیا اس طرح
م ی م ن و ن س ی ن ع ی ن پس اسم فعل مطلوب یعنی
تسلیط الحمی علی العمر کو بسط کیا اس طرح ت ا س ی ن
ل ام ی ا ط ا ال ف ل ام ح ا م ی م ی ا ع ی ن
ل ام ی ا ال ف ل ام ع ی ن م ی م ر ا پس ان
سب کو ایک زمام مین جمع کرکے لکھا اس طرح ال ف ھ ا
ط ا م ی م ف ا س ی ن ذال ن و ن ھ ا ال ف
ر ا ال ف ی ا م ی م ن و ن س ی ن ع ی ن ت ا
س ی ن ل ام ی ا ط ا ال ف ل ام ح ا م ی م
ی ا ع ی ن ل ام ی ا ال ف ل ام ع ی ن م ی م
ر ا حروف مکررات اس مین سب گرا کے خالصات حروف کو لکھا
اس طرح ال ف ھ ط م ی ش ن ذ و ر س ع ت ح عدد
حروف خالصات یہ ہین ۱۹۶۹ حروف اس کے غ ظ س ط پس ان حروف
کو زمام خالص کے ساتھ ملا دیا ال ف ھ ط م ی ش ن ذ و ر س
ع ت ح غ ظ س ط پس زمام کو مقلوب کیا کیونکہ عمل اسباب نحوست
سے ہے ط س ظ غ ح ت ع س ر و ذ ن ش ی م ط ھ ف ل ا یہ بیس[۲۰]
حرف ہین تکسیر اسکی گیارہ سطرین ہین

	نقشہ صفحہ ۶۶ مین تحریر ہے	

ط	س	ق	س	ط	ر	ن	ل	م	ا	ط
س	ق	س	ط	ر	ن	ل	م	ا	ط	س
خ	غ	ض	ه	ق	ی	ش	ے	ت	ل	خ
ق	س	ط	ر	ن	ل	م	ا	ط	س	ق
ل	م	ا	ط	س	ق	س	ط	ر	ن	ل
غ	ض	ه	ل	ی	ش	ے	ت	ل	خ	غ
ل	ی	ش	ے	ت	ل	خ	غ	ض	ه	ل
س	ط	ر	ن	ل	م	ا	ط	س	ق	س
ر	ن	ل	م	ا	ط	س	ق	س	ط	ر
م	ا	ط	س	ق	س	ط	ر	ن	ل	م
ت	ل	خ	غ	ض	ه	ل	ی	ش	ے	ت
ض	ه	ل	ی	ش	ے	ت	ل	خ	غ	ض
ش	ے	ت	ل	خ	غ	ض	ه	ل	ی	ش
ی	ش	ے	ت	ل	خ	غ	ض	ه	ل	ی
ے	ت	ل	خ	غ	ض	ه	ل	ی	ش	ے
ط	ر	ن	ل	م	ا	ط	س	ق	س	ط
ه	ل	ی	ش	ے	ت	ل	خ	غ	ض	ه
ن	ل	م	ا	ط	س	ق	س	ط	ر	ن
ل	خ	غ	ض	ه	ل	ی	ش	ے	ت	ل
ا	ط	س	ق	س	ط	ر	ن	ل	م	ا

پس الفاظ عشرہ مذکورہ اس تکسیر مین دیکھا تو تیسری سطر مین ھی منصوبا پایا بعد اُس کے
چار حرف منصوبا اُٹھائے کہ غنتطم ہوا اور چوتھی مین ھل مقلوبا پایا چار حرف قبل
اُسکے مقلوبا اُٹھائے یرغط ہوا اور چھٹی سطر مین ھل مقلوبا پایا چار حرف قبل اُسکے مقلوبا
اُٹھائے لشغخ ہوا اور نوین سطر مین ھا مقلوبا پایا چار حرف قبل اُس کے مقلوبا

اُٹھائے طفسنغ ہوا اور دسوین سطر مین ھل مقلوبا پایا چار حرف قبل اُسکے مقلوبا اُٹھائے
قطی ہوا پس یہ پانچ اسم پانچ سطرون سے پیدا ہوئے اور لفظ ئیل ملا دیا غنطلمائیل
غطائیل لشفحائیل طفسغائیل قطیائیل ہوا کہ یہ فرشتگان عمل مذکور ہین۔
قاعدہ نوان یہ قاعدہ منسوب ہو طرف سلطان الحکما محقق طوسی قدوسی علیہ الرحمہ
کے واسطے تسخیر کے اور طریقے استخراج اسماے ملائکہ موکلین اس کا یہ ہو کہ مثلاً
ہم چاہتے ہین کہ محبت احمد کی دل مین محمد کے پیدا ہو پس طبیعت عشق آتشی ہے
حروف آتشی اہطمم فشذ کو بسط کیا اس طرح ال ف ہا طا
م ی م ف ا ش ی ن ذال اور ساعت مشتری مین یہ عمل کیا تو مشتری
کو بسط کیا اس طرح م ی م ش ی ن ت ا ر ا ی ا۔ اور عمل دن کو کیا
تو لفظ نہار کو بسط کیا اس طرح ن و ن ہا ال ف را اور بعد
زوال آفتاب روز جمعہ کو ساعت پنجم بوسلیک ہے کہ قاعدہ موسیقی ہے تو
بوسلیک کو بسط کیا اس طرح ب ا و ا و س ی ن ل ا م ی ا
ک اف اور مالک روز جمعہ زہرہ ہے حروف اُسکے فصقر ہین اسکو بسط
کیا اس طرح ف ا ص ا د ق ا ف ر ا پھر حروف محبت محمد کو بسط کیا
اس طرح م ی م ح ا ب ا ت ا م ی م ح ا م ی م دال
اور حروف ظرف کہ قلب احمد ہے بسط کیا اس طرح ق اف ل ا م ب ا
ال ف ح ا م ی م دال پس اب ان سب حرفون کو جمع کیا اس طرح
ال ف ہا طا م ی م ف ا ش ی ن ذال م ی م ش ی ن ت ا
را ی ا ن و ن ہا ال ف را ب ا و ا و س ی ن ل ا م ی ا ک اف
ف ا ص ا د ق اف را م ی م ح ا ب ا ت ا م ی م ح ا م ی م دال
ق اف ل ا م ب ا ال ف ح ا م ی م دال پس ان سب حرفون کو ملخص کیا

لہ موسیقی مین بارہ مقام ہین اول رہادی دوم حسینی سوم راست چہارم حجاز پنجم بزرگ ششم کوچک ہفتم عراق ہشتم صفاہان نہم نوا دہم عشاق یازدہم زنگولہ دوازدہم بوسلیک پس وقت رہادی صبح صادق سے تا طلوع آفتاب اور وقت حسینی طلوع آفتاب سے ہو ایک پاس روز بعدہ دو پہر تک وقت عراق اور دو پہر کو وقت راست ہو بعدہ وقت کوچک ہو تا ایک پاس روز بعدہ وقت بوسلیک بعدہ وقت عشاق ہو تا شام بعدہ وقت زنگولہ ہو تا ایک پاس شب بعدہ وقت حجاز ہو بعدہ وقت بزرگ ہو بعدہ نیم شب کو وقت نوا ہو بعدہ وقت صفاہان ہو تا طلوع صبح صادق

۱۳

اور حروف مکرارات گرادیے اس طرح ال ف ہ ط م ی ش ن ذ ت ر و ب س ک
ص د ق ح بیس حرف ہین تکسیر اسکی گیارہ سطرون مین ہے

ا	ل	ف	ہ	ط	م	ی	ش	ن	ذ	ت	ر	و	ب	س	ک	ص	و	ق	ح
ح	ا	ق	ل	د	ف	ص	ہ	ک	ط	س	م	ب	ی	و	ش	ر	ن	ت	ذ
ذ	ح	ت	ا	ن	ق	ر	ل	ش	د	و	ف	ی	ص	ب	ہ	م	ک	س	ط
ط	ذ	س	ح	ک	ت	م	ا	ہ	ن	ب	ق	ص	ر	ی	ل	ف	ش	و	د
د	ط	و	ذ	ش	س	ف	ح	ل	ک	ی	ت	ر	م	ص	ا	ق	ہ	ب	ن
ن	د	ب	ط	ہ	د	ق	ذ	ا	ش	ص	س	م	ف	د	ح	ت	ل	ی	ک
ک	ن	ی	د	ل	ب	ت	ط	ح	ہ	ر	د	ف	ق	م	ذ	س	ا	ص	ش
ش	ک	ص	ن	ا	ی	س	د	ذ	ل	م	ب	ق	ت	ف	ظ	و	ح	ر	ہ
ہ	ش	ر	ک	ح	ص	و	ن	ط	ا	ف	ی	ت	س	ق	و	ب	ذ	م	ل
ل	ہ	م	ش	ذ	ر	ب	ک	د	ح	ق	ص	س	و	ت	ن	ی	ط	ف	ا
ا	ل	ف	ہ	ط	م	ی	ش	ن	ذ	ت	ر	و	ب	س	ک	ص	د	ق	ح

سطر اول سطر یازدہم مین مکرر آئی بس سطر یازدہم کو چھوڑ کے حروف صدر ہر سطر کے لیے گئے
دس ہین اح ذ ط د ن ک ش ہ ل موخرات سطور کے بھی دس حرف لیے ح ذ ط د ن
ک ش ہ ل الیس ان دونونکو امتزاج کیا اسطرح ح ا ذ ح ط ذ و ط ن د ک ن ش ک ہ ش

ل ھ ال حروف مکررات گرا کے اس سطر کو ملخص کیا اس طرح ح ا ذ م ط د ن گ ش ھ ل یہ دس حرف ہین پس چونکہ یہ حروف زوج ہین تو چار چار حرفون کی ترکیب دے کے آخر مین کلمہ ئیل ملادیا کہ اسمائے ملائکہ پیدا ہونگے اسطرح حاذمطائیل دنکشنائیل ھلائیل کہ یہ اسمائے ہین واگر اسمائے اعوان نکالنا منظور ہو تو سطر ملخص مذکور کو پھر صدر و موخر کرین اس طرح ل ح ھ اش ذ گ ط ن د چونکہ یہ حروف بھی زوج ہین تو چار چار حرفون کی ترکیب دیکے آخر مین کلمہ ہوش ملادیا کہ اعوان ملائکہ پیدا ہونگے اس طرح لحھاہوش سذکطھوش ندہوش کہ یہ اسمائے اعوان ہین اور اسمائے اعوان کو بغیر الحاق کلمہ ہوش کے بھی رکھ سکتے ہین لیکن کلمہ ہوش کے رکھنا اور پڑھنا بہتر ہے

قاعدہ دسوان

قاعدہ دسوا

واضح ہو کہ جناب سید حسین اخلاطی نے اپنے رسالہ مین استخراج اسمائے ملائکہ بسط عزیزی سے کیا ہے اور بسط عزیزی کے معنی یہ ہین کہ حروف آتشی طالب ہین حروف ہوائی کے ہمدرجہ اور حروف آبی طالب ہین حروف خاکی کے ہمدرجہ اور وہ حروف یہ ہین

خاکی مطلوب	آبی طالب	بادی مطلوب	آتشی طالب
دحلعرخغ	جزکس قثظ	بوی‌ن صتض	اھطم فشذ

یعنی الف طالب بے کا ہے اور جیم طالب دال کا اسی طرح ھ طالب واو کا ہے اور ر طالب ح کا وعلی ہذا القیاس پس اگر کوئی عمل کرنا منظور ہو اسکو بسط عزیزی کرین مثلاً تسخیر قلوب کرنا منظور ہے پس مدعا کو حروف مفردہ کرکے لکھا مثلاً جلب القلوب ج ل ب ا ل ق ل و ب اسکو بسط عزیزی کیا د ک ا ب ک ر ک ھ ا یعنی جیم کے بدلے دال اور لام کے بدلے کاف اور بے کے بدلے الف اور الف کے بدلے بے لکھے وعلی ہذا القیاس چونکہ یہ حرف طاق ہین تو پانچ پانچ حرف کی ترکیب دیکر لفظ ئیل آخر مین ملادیا تو دکابکائیل رکھائیل ہوا کہ یہ دونام ملائکہ جلب القلوب کے ہین اور جب ان نو حرفون کو ایک مرتبہ تکسیر صدر و موخر کیا تو یہ ہوا ا ھ ک ک ا ر ب ک

یہ حروف بھی طاق ہین توپانچ پانچ حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش آخر مین ملادیا
دھکاکھعش ابکھوش ہوا یہ نام اعوان ملائکہ جلب القلوب ہین قاعدہ
گیارھوان جناب سید حسین اخلاطی نے اپنے رسالہ مین استخراج اسمائے ملائکہ بسط
ترفع عددی سے بھی کیا ہے اور بسط ترفع عددی اُسے کہینگے کہ حروف آحاد کو درجہ عشرات
پر لاوین اور حروف عشرات کو درجہ مآت پر اور حروف مآت کو درجہ الوف پر پس مثلاً ہم چاہتے
ہین کہ محمد صاحب رفعت وعزت ہوجائین تو ہمنے لکھا محمد ذوالرفعۃ والعزۃ ان حرفون کو
جدا جدا لکھا م ح م د ذ و ا ل ر ف ع ہ و ا ل ع ز ہ جب ان حرفون کو بسط ترفع عددی
کیا یہ ہوا ت ف ت م غ غ غ غ غ غ س ی ش غ غ ض ذ ن س ی ش ف غ (لن)
ملخصات حروف مذکورہ یہ ہین ت ف م غ س ی ش ض ذ ن ع یہ گیارہ حرف ہین طاق ہین
توپانچ پانچ حرفون کو ملاکے ئیل لحق کردیا تفمغسائیل یشضذنائیل عائیل ہوا کہ یہ ملائکہ
عمل بسط ترفع ہین قاعدہ بارھوان استخراج اسماے ملائکہ بسط ترفع حرفی سے بھی ہوتا
ہے اور بسط ترفع حرفی اُسے کہین گے کہ حروف ابجدی مین سے ہر ایک حرف کو حرف مابعد
سے اپنے بدلین مثلاً الف کے عوض مین ب اور ب کے عوض مین ج اور ج کے عوض د
لکھین اب مثلاً ہمکو اپنے واسطے عمل رفعت کرنا مقصود ہی تو ہمنے لکھا ابوالحسن ذوالرفعۃ
اسکا ترفع حرفی کیا ب ج ز ب م ط ع س ض ز ب م ش ص ق و ملخصات حروف یہ ہین
ب ج ز م ط ع س ض ش ص ق و بارہ حرف ہین جفت ہین چار چار حرفونکو ملاکے ئیل
کردیا بجزمائیل طعسضائیل شصقوائیل ہوا یہ تین اسم ملائکہ اس عمل کے ہین قاعدہ تیرہون
جناب سید حسین صاحب اخلاطی نے اپنے رسالہ مین بسط تمازج سے بھی استخراج اسم موکل کیا
ہی اور بسط تمازج اُسے کہینگے کہ اسم مطلوب کو اپنے اسم کے ساتھ مزج کرے اسطرحسے کہ دیکھے مطلوب
و مقصود کیا ہی اور وہ مطلب کس اسم الٰہی مین پایا جاتا ہی مثلاً اگر علم مطلوب ہے تو اسم علیم و اگر مال مقصود
ہو تو اسم غنی لیوے اور اپنے نام کے ساتھ مزج کرے اور حرف اسم مطلوب کو مقدم کرے و اگر

قاعدہ گیارھوان

قاعدہ بارھوان

قاعدہ تیرھوان

احد متمازجین کے حروف کم ہون تو اسم اقل کے حروف کو مکرر کرے تا آنکہ مساوی ہون مثلاً محمد
طالب ہو علم مطلوب ہو تو محمد اور علیم کو مزج کیا ع م ل ح ی م م د پس اسکی تکسیر کی چوتھی
سطر مین زمام پھر آئی صورت تکسیر یہ ہے

ع	م	ل	ح	ی	م	م	د
د	ع	م	م	م	ل	ی	ح
ح		ی	ع	ل	م	م	م
م	ح	م	د	م	ی	ل	ع

پس سطر زمام چھوڑ کے سطر سوم سطر آخر ہوئی پس
سطر آخر تکسیر مین چار چار حرف کی ترکیب دیکے کلمہ ئیل
الحاق کیا حدیعائیل لممائیل ہوا کہ یہ دو ملک
اس عمل کے ہین پھر اول و آخر سطر اول و اول و آخر سطر سوم کے حرف لیکر لفظ طیش ملا دیا
عدمطیش ہوا کہ یہ اسم خلیفہ ہوا اور خلیفہ سید اعوان ہی پھر چارون سطرون کی صدر و موخرات
اُٹھائے اور کلمہ ہوش ملا دیا عدمحوش دمحعوش ہوا کہ یہ اسماے اعوان اس عمل کے ہین

قاعدہ چودھوان

قاعدہ چودھوان واضح ہو کہ استخراج اسماے ملائکہ بسط تجامع سے بھی کرتے ہین اور بسط تجامع
اُسے کہینگے کہ حروف طالب کو حروف مطلوب کے ساتھ جمع کر کے دونون حرفونکے اعداد سے
استنطاق حروف کرین مثلاً طالب ابوالحسن مطلوب رفعت پس لکھا ہمنے ابوالحسن ذوالرفعۃ
پس الف ابوالحسن کو ذال ذوالرفعت کے ساتھ جمع کیا ۷۰۱ ہوے حرف بنایا اذ ہوا پھر ب اور و
کے عدد ملا کے آٹھ ہوئے اُسکے ح ہوئے پھر واو اور الف کے عدد ملا کے ۷ ہوے اُسکے ز ہوے
پھر الف اور لام کے عدد ۳۱ ہوے اسکا الف اور لام ہوا پھر ل و ر کے عدد ۲۳۰ ہوے اسکا
ل در ر ہوا پھر ح و ف کے عدد ۸۸ ہوے اُسکے ح و ف ہوے پھر س و ع کے عدد ۱۳۰ ہوے
اسکا ق ہوا پھر ن و ہ کے عدد ۵۵ ہوے اُسکے ہ ن ہوے اب ان حروف مستخرجہ کو جمع کیا یہ ہوا
اذ ح ز ال ل ر ح ف ل ق ہ ن چودہ حرف ہین جنت ہین چار چار حرفونکی ترکیب دی اذحزائیل

قاعدہ پندرھوان

اللرائیل حفلقائیل ہنائیل یہ ملائکہ موکل اس عمل کے پیدا ہوے **قاعدہ پندرھوان** استخراج
اسماے ملائکہ بسط تقوی سے بھی ہوتا ہی بسط تقوی کی تین قسمین ہین ایک ضرب عدد ظاہر حروف در ظاہر
حروف دوسری ضرب باطن در باطن تیسری ضرب باطن حروف در ظاہر حروف اور مراد ضرب ظاہر

درظاہر سے یہ ہو کہ دیکھین حرف کس درجہ پر دائرہ ابجدی سے یعنی کو نسا حرف ہی اُس حرف کو اُسی درجہ مین
ضرب دینا چاہیے مثلاً الف پہلی مرتبہ مین ہی دال چوتھی مرتبہ مین ہی کاف گیارھوین مرتبہ مین ہی نون چودھوین
مرتبہ مین ہی پس مثلاً بسط تقوی ابوالحسن یہ ہوا کہ الف کا عدد ایک ہے اور ابجد مین پہلی مرتبہ پڑھے تو ایک کو
ایک مین ضرب دیا ایکہی ہوا استنطاق کیا الف ہوا اور با کے عدد دو ہین اور دوسرا حرف ابجد کا ہے دو کو دو مین
ضرب دیا چار ہوئے استنطاق کیا دال ہوا واو کے چھ عدد ہین اور چھٹا حرف ابجد کا ہی چھ کو چھ مین ضرب دیا چھتیس
ہوئے استنطاق کیا دل ہوا پھر الف سے الف ہی استنطاق ہوا لام کے تیس عدد ہین بارھوان حرف ابجد کا ہی
تیس کو بارہ مین ضرب دیا تو تین سو ساٹھ ہوئے استنطاق کیا س ش ہوا اور ح کے عدد آٹھ ہین اور آٹھوان ابجد کا ہی
آٹھ کو آٹھ مین ضرب دیا چونسٹھ ہوئے استنطاق کیا دس ہوا اور س کے عدد ساٹھ ہین اور پندرھوان حرف ہی
ابجد کا تو ساٹھ کو پندرہ مین ضرب دیا نوسو ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا اور ن کے عدد پچاس ہین
اور چودھوان حرف ابجد کا ہی پچاس کو چودہ مین ضرب دیا سات سو ہوئے استنطاق کیا ذ ہوا اب ان حروف کو
جمع کیا ادول اس ش دس ھ ی ظ ذ بلفصات حروف یہ ہین ادول س ش ھ ی ظ ذ دس حرف ہین
جفت ہین چار چار حرفونکی ترکیب دیکے ئیل ملا دیا ادولائیل سشھیائیل ظذائیل ہوا کہ یہ نام ملائکہ پیدا
ہوئے دوسری قسم بسط تقوی کی ضرب باطن درباطن ہی مثلاً علی کا موکل اس بسط سے استخراج کرنا چاہتے
ہین پس عین کے عدد ستر ہین فی نفسہ ضرب دیا یعنی ستر کو ستر مین ضرب دیا ۴۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ غ غ غ غ
ہوا پھر لام علی کے تیس عدد ہین تیس مین ضرب دیا ۹۰۰ ہوئے استنطاق کیا ظ ہوا پھر ی کے دس عدد ہین دس
مین ضرب دیا ۱۰۰ ہوئے استنطاق کیا ق ہوا مجموع حروف یہ ہوئے ظ غ غ غ غ ظ ق مکررات کو گرا کے
ملخص کیا ظ غ ق ہوا آخر مین ئیل ملا دیا ظغقیائیل ہوا تیسری قسم بسط تقوی کے ضرب باطن در ظاہر ہی یعنی عدد
حروف ابجدی کو عدد مرتبہ مین ضرب دین مثلاً اسم ددود کا موکل ضرب باطن درظاہر سے استخراج کرنا
چاہتے ہین پس واو کے چھ عدد ہین اور چھٹا حرف ہی ابجد کا پس چھ کو چھ مین ضرب دیا چھتیس ہوئے
استنطاق کیا دل ہوا اور دال کے چار عدد ہین اور چوتھا حرف ابجد کا ہی پس چار کو چار مین ضرب دیا سولہ ہوئے
استنطاق کیا دی ہوا اور دوسری واو و دال کا بطریق مذکور استنطاق کیا دل دی ہوا مجموع یہ ہوا

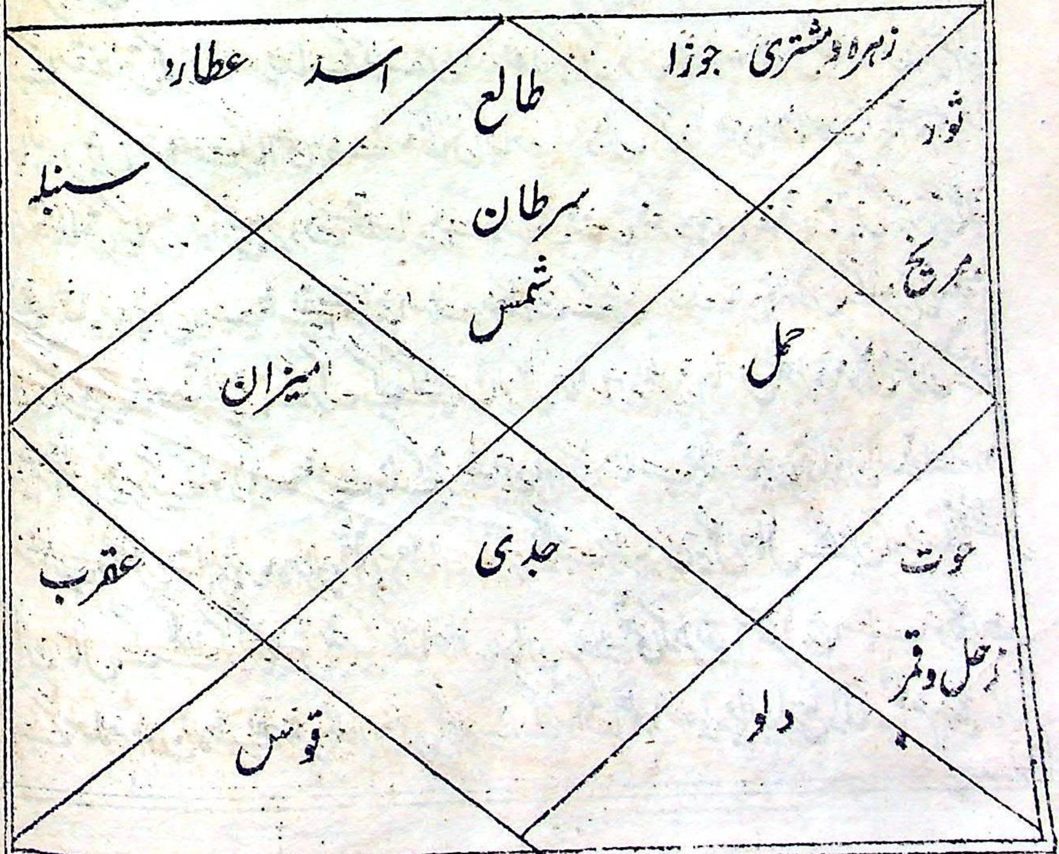
تیسری قسم بسط تقوی

دل دی ول دی ملخصات حروف یہ ہوے دل سی آخر مین ئیل ملادیا دیائیل ہوا قاعدہ سولھوان
استخراج اسماے ملائکہ بسط تکسیر سے بھی کرتے ہین اور بسط تکسیر عبارت ہے حروف حاصل کرنیسے کسوت وسعت
مثلاً اسم سمیع کو بسط تکسیر کیا اسطرح کہ سین کے ساٹھ ہین ساٹھ کا نصف تیس ہوے حرف اسکا ل ہوا اور ثلث اسکا بیس
ہین حرف اسکا ک ہوا اور ربع اسکا پندرہ ہین اسکا ہ ی ہوا اور سدس اسکا دس ہین حرف اسکا ی ہوا اسیطرح میم
سمیع کی کسوات سے حروف بناے کہ میم کے چالیس عدد ہین اسکا نصف بیس ہوے حرف اسکا ک ہوا اور کسوات
میم سے ربع ربع اسکا دس ہین حرف اسکا ی ہوا اور کسوات میم سے ثمن ہے وہ پانچ ہین حرف اسکا ہ ہوا اسیطرح یا
سمیع کے عدد دس ہین کسورات یا سے نصف ہے وہ پانچ ہین حرف اسکا ہ ہوا اور کسوات یا سے خمس ہے وہ دو ہین حرف اسکا
ب ہوا اسیطرح عین سمیع کے عدد ستر ہین کسورات عین سے نصف ہے وہ پینتیس ہین حرف اسکا ہ ل ہوا اور
کسورات عین سے خمس ہے وہ چودہ ہین حرف اسکا د ی ہوا اور کسورات عین سے سبع ہے وہ دس ہین حرف اسکا
ی ہوا پس مجموع حروف مستحصلہ یہ ہوے ل ی ہ ی ک ی ہ ہ ب ہ ل د ی ی مکررات گرا کر ملخصات
حروف یہ ہین ل ی ہ ک ب د چھ حرف ہین جفت ہین آخر مین ئیل ملادیا لیہکبدئیل ہوا قاعدہ
سترھوان استخراج موکلات بسط تضاعف سے بھی کرتے ہین یعنی اعداد حروف کو مضاعف اور دو چند
کرکے استنطاق کرنا مثلاً صمد صاد کے نوے ہین مضاعف کیا ایکسو اسی ہوے استنطاق کیا ف ق ہوا میم کے
چالیس ہین مضاعف کیا اسی ہوے استنطاق کیا ف ہوا دال کے چار ہین مضاعف کیا آٹھ ہوے
استنطاق کیا ح ہوا جمیع حروف مستحصلہ یہ ہوے ف ق ف ح غیر مکرر یہ ہین ف ق ح پس آخر مین ئیل ملادیا
فقحائیل ہوا پس یہ سب طریقے استخراج اسماے موکلات کے ہین اور سواے ان قاعدون کے اور بھی قاعدے
ہین کہ بسبب خوف تطویل کے ترک کیے گئے پس ان کل اعمال مین بطریق خاص استخراج موکل و اعوان و قسم
و اسم اعظم وغیرہ کرکے اور ایک عزیمت بناکے پڑھتے ہین اور بخور مناسب جلاتے ہین تو باذن اللہ تعالے وہ
مطلب حاصل ہوتا ہی اور وہ مراد بر آتی ہی علماے جفر نے کتب جفریہ مین یہ کل اعمال لکھے ہین کہ یہ رسالہ مختصر
اُن اعمال کے لکھنے کی گنجایش نہین رکھتا غرض یہان فقط یہ تھی کہ طریقہ استخراج اسماے موکلات
کے معلوم ہون وہ طریقے سترہ قاعدون مین لکھدیے گئے واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب تمام ہوا یہ رسالہ

بفضلہ تعالیٰ والحمد للہ العلی الاعلیٰ

زائچہ وقت ولادت باسعادت حضرت یوسف علیٰ نبینا وآلہ وعلیہ السلام

تاریخ روضۃ الصفا مین لکھا ہو کہ ارباب نجوم کہتے ہین کہ طالع ولادت باسعادت حضرت یوسف علیٰ نبینا وآلہ وعلیہ السلام کا برج سرطان تھا کہ برج آبی ہو اور آفتاب عالمتاب صاحب خانہ دوم برج طالع مین تھا کہ دلیل آب وتاب چہرہ انور کی پڑی اور دبیر فلک عطارد خانہ دوم برج اسد مین تھا اور زحل و قمر خانہ نہم برج حوت مین تھے اور قران السعدین یعنی قران زہرہ ومشتری خانہ دوازدہم برج جوزا مین تھا اور مریخ خانہ یازدہم برج ثور برج وبال مین تھا پس یہ وضع فلکی غایت حسن وجمال و نہایت کمال کی پڑی کہ وہ حضرت حسن وملاحت مین بے نظیر و بے عدیل تھے اور ملک سیرتی کے علاوہ خوبصورتی مین یکتاے روزگار اور وحید الدہر و فرید العصر ہوے کہ حسن وجمال اُنکا عالم مین ضرب المثل ہوگیا اور زائچہ وقت ولادت آن حضرت کا یہ ہو



پس عطارد صاحب خانۂ سوم کہ خانۂ برادران ہے اور صاحب خانہ دوازدہم کہ خانۂ اعدا ہے
برج اسد مین ساقط از طالع و صاحب طالع ہے دلیل عداوت اخوان کی پڑی کہ بھائیون
نے ان حضرت کو بکمال عداوت تکلیف وایذا پہونچائی اور کنوئین مین ڈالدیا اور
قران زہرہ ومشتری بارھوین خانہ مین دلیل قید ہوجانے کی پڑی کہ وہ حضرت چودہ
برس تک محبس مین مشغول بذکر خدا رہے اور سلطان الکواکب شمس کا طالع مین ہونا
اتصال تسدیسی صاحب دہم یعنے مریخ دلیل سلطنت کی پڑی کہ وہ حضرت پھر
مصر مین بادشاہ ہوے وعلی ہذا القیاس اور سب حالات اُن حضرت کے اس زائچہ
سے مستنبط ہوسکتے ہین واللہ اعلم بالصواب

تمت

مختصر فہرست کتب موجودہ دکان محمد عبداللہ محمد عبدالعزیز تاجران کتب و چکین مطبع مجتبائی لکھنؤ

تعلیم الاخلاق فارسی

اخلاق کی درستی ایمانداری راستی
نیکبختی تواضع اتحاد باہمی خوش خلقی
وحسن معاشرت حصول عزت
غیرہ کے سوا تمام عمدہ خوبیاں
حاصل کرنیکے لیئے یہ کتاب لاجواب
نہایت عمدہ معلم و استاد ہے
اسکے مصنف نے احادیث و
قرآن اور اقوال حکما و بزرگان
سے اس کتاب کو ایسا آراستہ
و پیراستہ کیا ہے کہ دریا کو کوزے
مین بھر دیا ہے قیمت ۱۲ ر

تدابیر الحسن

اس کتاب کے مصنف نے پبلک پر
خاص احسان کیا ہے کہ اس کتاب مین بچون
اور عورتونکے امراض کے علاج نہایت
شرح و بسط سے یونانی و ڈاکٹری سے منتخب
کرکے لکھے ہین زبان بالکل صاف اردو ہے
قیمت بھی زیادہ نہین صرف چودہ آنہ
تھوڑیسی جلدین موجود ہین طلب فرمایئے

علاج المواشی

اسمین مویشیونکا علاج تشریح
کیساتھ ہے قیمت صرف ۳ ر

کیمیای ظہیری یعنی
ترجمہ اردو قرابادین قادری

یہ بھی اعلی درجہ کی قرابادین ہے
جس مین سر سے ناخن پا تک
جملہ امراض کے مجرب و مفید
نسخے درج ہین جو اکسیر کا حکم
رکھتے ہین آخر مین ایک ضمیمہ
بڑھایا گیا ہے جس مین جملہ

اقسام کی دواؤن کے بدبر
کرنے کی ترکیب۔ طریقہ
احراق ادویہ طریقہ غسل
ادویہ وغیرہ نہایت عمدہ پیرایہ
مین لکھے ہین کاغذ گندہ
قیمت صرف عہ ر

چراغ رسالت
معروف:
سرمایۂ آخرت

حضرات اس کتاب کی جسقدر
تعریف کیجاوے وہ کم ہے
کیونکہ مصنف علام نے اس۔
کتاب مین نماز روزہ۔ حج
زکوۃ وحالات انبیا و اولیا کو
کو نہایت وضاحت سے
صاف ستھری اردو زبان
مین لکھا ہے۔ طرز اسقدر
مرغوب کہ بچے تک پسند کرین
اول شاگرد کا سوال قائم
کرکے استاد کی جانب سے
جواب دیا ہے جس سے نہایت
فائدہ ہوتا ہے اگر یہ کتاب بچونکو
معمولی اردو کی استعداد۔
پیدا کرنیکے واسطے پڑھائی
جاوے تو نہایت ہی مناسب
ہے اس کتاب کی تالیف سے
مولف علام کی اصلی غرض
زیادہ تر یہ ہے کہ تھوڑی مدت
مین مسائل ضروریہ اور
انبیاء عظام کے حالات معلوم
ہو جاوین قیمت باوجودان ۱۴ ر

سب وسقون کے صرف ۶ ر

عزیز القاری

ہر مسلمان پر جیسے روزہ نماز
فرض ہے ویسے ہی تلاوت
قرآنشریف بھی جزو ایمان
ہے تلاوت قرآنشریف کے
واسطے صحت الفاظ اور درستی
مخارج کی اشد ضرورت ہے
چنانچہ حضرت مولف نے
مخارج حروف کو ایسے
سہل طریقہ سے تبلایا ہے کہ
تھوڑی سی مشق مین۔
حروف صحیح مخرج سے نکلنے
لگتے ہین بنظر رفاہ مسلمانان
اسکی قیمت بہت تھوڑی
رکھی گئی ہے یعنے صرف ۱۰ ر

ستارہ ہند
اردو
انوار سہیلی

جو حضرات انوار سہیلی فارسی
دیکھ چکے ہین وہ ضرور
اسکی حکایات نصیحت آمیز سے
واقف ہونگے ہمنے اپنے
اردو دان حضرات کی خاطر
سے اس کتاب کی تھوڑیسی
جلدین منگائی ہین طلب فرمایئے
ورنہ پھر انتظار طبع ثانی
کا کرنا ہوگا قیمت صرف ۵ ر

ترغیب الناظر
ترجمہ
تفریح الخاطر

اس کتاب مین حضرت محبوب
سبحانی قطب ربانی حضرت
شیخ عبدالقادر جیلانی۔
رحمۃ اللہ علیہ کے حالات نہایت
شرح و بسط کے ساتھ مندرج
ہین اس کتاب کو دیکھکر
یہ کہنا بیجا نہوگا کہ حضرت شیخ
کے حالات مین اسوقت تک
جسقدر کتابین لکھی گئی ہین یہ کتاب
سب کا لب لباب ہے
بلکہ اسمین بعض وہ باتین بھی
درج ہین کہ جو کسی دوسری
کتاب مین نہین ملتین چونکہ
الخاطر کی زبان عربی تھی اور
وس سے فائدہ اوٹھانیوالے
عربی دان حضرات ہی تھے اس
لیے بصرف زر کثیر اس کتاب
کا اردو ترجمہ لکھنؤ کی صاف
زبان مین کرایا ہے اور
اس گوہر بے بہا کا صرف
قرار دیا ہے تھوڑی سی جلدین
باقی ہین طلب فرمایئے

شبستان سرور
ترجمہ
الف لیلہ مشہور

الف لیلہ کی شہرت اس سے
زیادہ کیا ہو سکتی ہے کہ
ہر زبان مین موجود ہے
یہہ اردو ترجمہ شاعر نازک
مرزا رجب علی بیگ سرور کا
قیمت صرف ایک روپیہ چار

نعت

جسمین اکابر علماے فرنگی محل
کے نعتیہ قصائد اور علما ...
... کے نفائس ہین

علم حکمت اردو

مشہور و معروف کتاب مخزن الادویہ
کا خلاصہ ہے جس مین دنیا
بھر کی دواؤن کے نام ان کی
ماہیت فوائد نقصانات
نہایت شرح و بسط کے
ساتھ لکھے گئے ہین قابل دید
کتاب ہے قیمت عہ

علاج المواشی

اسمین مواشیونکا علاج تشریح کیساتھ ہے
قیمت صرف ۲

کیمیاے ظہیری یعنی ترجمہ قرابادین قادری

یہ بھی اعلی درجہ کی قرابادین ہے
جس مین سر سے ناخن پا تک
جملہ امراض کے مجرب اور مفید
نسخے درج ہین۔ جو اکسیر کا حکم
رکھتے ہین۔ آخر مین ایک ضمیمہ
بڑھایا گیا ہے جس مین جملہ
اقسام کی دواؤن کے تدبیر
کرنے کی ترکیب۔ طریقہ
احراق ادویہ۔ طریقہ غسل ادویہ
وغیرہ نہایت عمدہ پیرایہ مین
لکھے ہین۔ کاغذ عمدہ
قیمت صرف ... للعہ

قرابادین سانانی ۲

شفاء الامراض اردو

جناب حکیم نور کریم صاحب
دریابادی کی تصنیف ہے
لاجواب کتاب ہے جسمین
سر سے لیکر ناخن پا تک
تمامی اعضا کا بیان مع تشریح
تشریحات۔ ہر قسم کے امراض
اس کے اسباب و علامات
اور اسکے علاج کی تدبیر کو بطور
سوال و جواب کے ایسے
مفید پیرایہ مین بیان کیا ہے
کہ ہر شخص اس فن شریف
کے مشکل ترین مسائل کو
نہایت آسانی کے ساتھ
سمجھ لیتا ہے۔ اور تھوڑی سی
محنت کر کے اچھا خاصہ طبیب
بن سکتا ہے۔ ہر چند فن طب
کی بیشمار اردو و فارسی کتابین
موجود ہین اور اپنی اپنی حیثیت
مین سب اچھی ہین مگر جو مقبولیت
اس کتاب کو حاصل ہے
مشکل سے کوئی کتاب ایسی
مقبول ہوئی ہوگی قیمت عہ

تدبیر احسن

اسمین بچونکے علاج ہین - ۱۲

جامع الشفا معروف بہ نافع الاطبا

تشریح اوزان طبیہ اور
نصائح مفید اطبا کے بیان
مین لاجواب رسالہ ہے
ہر خلط کے معدلات و منضجات
و مسہلات و ملینات وغیرہ
وغیرہ اسباب و علامات
امراض اور نبض کی شناخت
مع خواص ادویہ و مضرات
و مصلحات بہت تصریح سے
سے درج ہین نہایت مفید
کتاب ہے قیمت جلد ۴

رسالہ کشتہ جات

چاندی۔ سونا۔ پارہ۔ جست
فولاد۔ مونگا۔ شنگرف
وغیرہ کشتہ کرنے کی ترکیب
مین بے نظیر کتاب ہے
لطف یہ ہے کہ کوئی ترکیب
مشکل نہین سب نہایت
سہل الحصول جس سے
ہر شخص ہر قسم کا کشتہ باسانی
تیار کر سکتا ہے حصہ دوم ۶
حصہ سوم عہ

خزینۃ العلاج اردو

فن طب کی لاجواب کتاب ہے
جسمین سر سے لیکر ناخن پا تک
کے جملہ امراض کی کیفیت بیان
کر کے مختلف طریقون کے ساتھ
ازالہ مرض کے تدابیر بتائے گئے
ہین جملہ امراض اور انکے علاج
اعضا کی ترتیب سے لکھے گئے
ہین جس سے کسی خاص
مرض کا علاج دریافت
کرنے مین کسی قسم کی دقت
و دشواری نہین ہوتی اور نسخے
بھی ایسے لکھے گئے ہین جو مشہور
ہین اور آسانی سے ساتھ مل سکتی
ہین حتی الامکان زیادہ قیمتی
دواؤن سے پرہیز کیا گیا ہے مزید
بران کسی نسخہ مین چار پانچ
دواؤن سے زیادہ نہین ہین
ہر بیماری کے علاج کم سے کم
بارہ نسخے اور زیادہ چالیس تک
بلکہ اس سے بھی زیادہ مجرب
آزمودہ نسخے لکھے گئے ہین
وبائی امراض مین مالک کے
تجربات بھی لکھدیے ہین جو
نہایت ہی بکار آمد ہین آخر کتاب
مین بہت سے آزمائشی نسخے حفظان
و آئین وغیرہ درج ہین جو اکثر تجربہ
مین آچکے ہین۔ ان خوبیونکے
دیکھتے یہ کہنا بیجا نہوگا کہ
خزینۃ العلاج سب کتابون مین ممتاز
اور بےنظیر کتاب ہے عرصہ ہوا کہ
اس کتاب کا اشتہار جنتری
مین شائع ہوا تھا کہ اب کتاب
تیار ہے جلد خرید فرمایئے ورنہ ممکن
ہے کہ طبع ثانی کا انتظار کرنا پڑے
قیمت جلد اول عہ
قیمت جلد دوم ایک روپیہ
آٹھ آنہ ہے عہ

فہرست اشیاء کارخانہ لکھنؤ

یہ وہ مشہور کارخانہ ہے جو مدت سے صدہا بیوپاریون کو اپنا نفیس مال واجبی قیمت سے بھیجکر نفع پہونچا رہا ہے اب عام خریدارون کی نفع رسانی کیلئے فہرست مختصر مشتہر کیجاتی ہے کہ وہ اپنی فرمایشات طلب کرکے اسکی عمدگی مال و کفایت قیمت کی قدردانی فرمائین۔ ہر فرمایش بذریعہ ویلیو روانہ ہوگا۔ زیادہ قیمتی فرمایش کے لئے ع فیصدی پیشگی آنا چاہئے کیونکہ واپسی مین خرابی مال اور نقصان محصول ہوتا ہے۔ صاحب فرمایش اپنا نام مع ڈاکخانہ و ضلع صاف تحریر فرمائین۔ فہرست کارخانہ جو صاحب طلب فرمائین۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجین ورنہ بیرنگ روانہ کیجائیگی۔

فہرست اسباب چکن و کامدانی وغیرہ

نام جنس مع وضع	[illegible]	[illegible]
تھان کامدانی بیل و بوٹیدار سنہری ہے کام	عہ	سہ
تھان چکن جسکے گل بوٹون مین کامدانی کا کام	للعہ	مہ
بیلدار و بوٹیدار اعلیٰ درجہ کے عمدہ و کم عرض	سے	عہ
چکن قابل تیاری ایک اچکن یا انگرکھا ہر قسم کا	سے	عہ
دوپٹہ کامدانی سادہ و رنگین عورتون کے قابل	للعہ	عہ
دوپٹہ چکن جسکے گل بوٹون مین نہایت بہار کامدانی	عہ	عہ
دوپٹہ چکن بیلدار و بوٹے دار بہت عمدہ	عہ	صہ
ساری کامدانی برائے عورات سفید و رنگین	سے	عہ
ساری چکن گل بوٹون مین بہار کامدانی	عہ	عہ
عبا یعنی جبہ سوتی و ریشمی برائے اہل علم	سے	عہ
پائجامہ سوتی و ریشمی نیلہ و تنگہ مہری	عہ	عا
کرتے بیلدار و بوٹیدار سلے ہوئے تیار	۱۲	صہ
کلاہ چکن جو گوشیہ دو پلڑی و گول ساخت لکھنؤ	۸	صہ
،، سوزنی و ریشمی و کلابتونی گول ساخت میرٹھ	۸	صہ
گول مخملی سبز و سیاہ و سرخ کارچوبی سچا کام مندیل نما ہر قسم کی نہایت عمدہ۔	سے	عہ
کلاہ ساخت امروہہ و دہلی و لکھنؤ ریشمی و کلابتونی و زردوزی نہایت عمدہ۔	عہ	عہ

فہرست اسباب شرمالی و متفرقات

نام جنس مع وضع	قیمت
فرد رضائی مین شکھ بوٹیدار و جالدار سفید و رنگین	سہ
زمین لحاف مین شکھ بوٹیدار و بیلدار عا سے للعہ تک	سہ
پلنگپوش جھاڑی دار و جالدار عا، و سے	عہ
کیس ناک کی طلائی و مرصع ہر قسم فی ۱۲ سے للعہ تک	عہ
لچھا گلوریونکا ملمع کیا ہوا مع زنجیر جسمین	عہ
گلوریان لگتے ہین ۸ سے ۹ تک	عہ
کنگھی سینگ زنانہ و مردانہ آ سے ہ تک	صہ
انگوٹھی چھلہ سادہ کاری ۲ سے عہ تک	عہ
حلوا سوہن عہ فی سیر ۱۲ سے عہ تک علاوہ اسکے	عہ
ہر قسم کا مال عمدہ اور بکفایت مل سکتا ہے۔	عہ
نوٹ واضح ہو کہ تھان عرض جو ولایتی	عا
ململ پر تیار ہوتے ہین اُن کا عرض ایک گز	صہ
سوا گز ہوتا ہے اور طول ۹ و ۱۰ گز۔	صہ
ناظرین ہر شئے کی قیمت جو تحریر ہے کہ	صہ
اس قیمت سے اس قیمت تک اسکا مطلب	
یہ ہے کہ وہ شئے ان دونون قیمتون	عہ
کے درمیان جس قیمت کی مطلوب ہو	
مل سکتی ہے مثلاً تھان چکن بیل دار	
یا بوٹیدار جس کی قیمت عہ سے عہ تک	عہ

فہرست عطر ہر قسم مع قیمت

نام عطر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عطر روح گلاب	ل	.	.	.
عطر گلاب	عہ	سہ	صہ	عا
عطر حنا	للعہ	سے	عا	عہ
عطر موتیا	سے	عا	عہ	۱۲
عطر کیوڑہ	عا	عہ	۱۲	.
عطر چنبیلی	سے	عا	عہ	۱۲
روح خس اصلی	صہ	.	.	.
روح پانڑی	سے	.	.	.
عطر جوہی	عا	عہ	۱۲	.
عطر عروس	عا	عہ	.	.
عطر شہناز	عا	عہ	.	.
عطر مجموعہ	عا	عہ	عہ	۱۲
عطر سہاگ	عا	عہ	عہ	۱۲
عطر چمپا	عہ	عہ	۱۲	.
عطر اگر کہنہ	سے	للعہ	.	.
عطر ناگیسر	سے	عا	.	.
عطر سنگترہ	عا	عہ	.	.
عطر فتنہ	سے	عا	عہ	۱۲
عطر شمامۃ العنبر	صہ	.	.	.

ہے۔ وہ ہے۔ للعہ، صہ اسی طرح عہ تک کے موجود ہین۔ مگر جس قدر قیمت زیادہ ہوتی ہے اُسی قدر اُس مین عمدگی بھی زیادہ ہے۔

چکن اور کامدانی کے تھان جو ہمارے کارخانہ مین تیار کرائے جاتے ہین اُن مین کام برابر کا ہوتا ہے اور بازار کے تھانون مین اوپر کام زیادہ اور اندر کم ہوتا ہے جو صاحب ایک مرتبہ منگاکر ملاحظہ فرمائینگے اور انصاف کو دخل دینگے وہ ضرور دوبارہ طلب فرمائینگے۔

المشتہر

خاکسار محمد عبد اللہ تاجر کتب لکھنؤ چوک و مالک مطبع مجتبائی

مرآتِ صورت نمائے مطالب ضمائر زائرہ بادی النظر

معمولاتِ بزرگانِ حق آگاہ مجرباتِ اولیاء اللہ آئینۂ تقدیر مسمیٰ بہ احسن الکسیر معروف بہ

مِفتاحُ الجفر

جسکو فلاطونِ زمان ارسطوے دوران ملک الجفارین سلطان المنجمین صدر نشین ایوانِ جفر دانی جناب سید غلام حسن جفار دہلوی منجم سلطانی نے تصنیف فرمایا

حسب اجازت جناب حافظ محمد عبد الستار خانصاحب تاجر کتب چوک لکھنؤ

در مطبع ائی پرنٹنگ پریس لکھنؤ مطبوع گردید

فہرست کتب دوکان محمد حافظ خان تاجر کتب

یہ وہ مشہور کارخانہ ہے جو مدت سے بیوپاریون کو مال و جنس قیمت مین دیا جاتا ہے عام خریدارون کی نفع رسانی کیلئے یہ مختصر فہرست شایع کیجاتی ہے کہ وہ ایسی فرمائشات طلب کرکے کفایت قیمت کی قدردانی فرمائین جملہ فرمائشات بذریعۂ ویلو پی ایبل روانہ ہونگی

محمد حافظ خان خلف حافظ عبدالستار خان مرحوم تاجر کتب چوک لکھنؤ

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تسہیل الرمل	۸ر	جواہر الحروف	۸ر	نافع الخلائق	عہر
آفتاب الرمل معروف		مقناطیس القلوب	۴ر	اعجاز محمدی	۲ر
بہ دلدار الرمل	عہر	الواح الجواہر	۳ر	اعجاز یوسفی	۸ر
شمس الرمل	۸ر	خلاصۃ النجوم	۴ر	اعجاز عیسوی	۳ر
محبوب الرمل	۱۲ر	زبدۃ النجوم	۲ر	جوہر سلیمانی	۲ر
میدان الرمل	۸ر	ابجد النجوم	ار	عقد ثریا	۲ر
انوار النجوم	عہر	جواہر خمسہ	عہر	طلسم روحانی	۳ر
آفتاب النجوم	۱۲ر	نقش سلیمانی	۳ر	فالنامہ قرآن	۱ر
نیر اعظم	۸ر	مجربات سلیمانی	۳ر	تفسیر نامہ مع فالنامہ	۳ر
کتاب النجوم	۸ر	تعویذ سلیمانی	سہر	فالنامہ بہم سولہ سوال	۸ر
احکام النجوم	۳ر	بیاض سلیمانی	۲ر	فالنامہ قاسمی	۸ر
اسرار الجفر	۸ر	حرز سلیمانی	۱۰ر	عملیات نادرہ	۲ر
طلسمات منازل قمر	۳ر	مہر سلیمانی	۲ر	کنز الحسین	۱۲ر
تاج سلیمانی	۲ر	لوح سلیمانی چہار حصہ	۱۰ر	مجربات دیربی	عہر

محمد حافظ خان خلف حافظ محمد عبدالستار خان مرحوم تاجر کتب چوک۔ لکھنؤ

بعون ایزد دانا حقائق آسمانی و کشای عقدهای غوامض نهانی نسخه

همه آنا جهاران مجموعه مجربات مشائخان هم پله اکسیر مسمی به احسن التکسیر معروف به

مفتاح الجفر

حسب فرمائش عالیشان محمد حافظ خان خلف حافظ محمد عبدالستار خان

در مطبع ال پرنٹنگ لکھنؤ مطبوع گردید

فہرست کتاب احسن التکسیر معروف بہ مفتاح الجفر

تمت



بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہزاران ہزار تعریف اُس رب العالمین کی شان مین ہی کہ جس نے عرش و کرسی اور لوح و
قلم کو پیدا کر کے طبقات آسمان و زمین کو ظاہر کیا اور واسطے زیب و زینت آسمانون کے
کواکب روشن قنادیل کے جا بجا نصب کر کے آفتاب اور ماہتاب کو جلوہ گر فرمایا اور
واسطے زینت زمین کے ہیژدہ ہزار مخلوقات کو اپنے ید قدرت کاملہ سے پیدا کر کے جہان
کو آباد کیا خصوصاً ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے خلعت خلافت سی سرفراز
فرما کے جمیع علوم عطا فرمائے اور درود نامحدود اُس نبی آخر الزمان اور اُسکی آل پر کہ جسکی شان مین
اللہ جلشانہ نے لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ فرمایا یعنی اشرف الانبیا محمد مصطفے صلی اللہ علیہ
آلہ وسلم کو رونق افروز فرما کے دائرہ اسلام کو روشن کیا **اما بعد** یہ خاکسار **سید محمد حسن عرف میر غلام حسن**
ولد میر بخش ابن میر محمد پناہ نبیسرۂ حضرت مخدوم شاہ جلال کبیر اولا دلیا بانی تیی شائقان علم جفر و
تکسیر کی خدمت مین عرض کرتا ہی کہ اس فقیر نے علم جفر و تکسیر در مل عرصہ بارہ ۱۲ برس مین جناب
سید السادات حضرت معصوم شاہ صاحب مغربی سے دار السلطنتہ شاہ جہان آباد مین حاصل کیا مگر
نیرنگی زمانے کے سبب اپنے وطن سے آکر سرکار محمد علی شاہ بادشاہ اودھ مین ملازم ہوا جبکہ

بادصرصر نے چمنستان سلطنت لکھنو کو خزان کر دیا فقیر نے بھی گوشہ نشینی اختیار کی چند عرصے مین سرکار والی مرشدآباد نے قدر دانی فرماکر فقیر کو طلب کر لیا اور ملازم رکھا چونکہ ایک کتاب علم نجوم مین مینے زمانہ شاہی مین تصنیف کی تھی اور نام اُسکا انوار النجوم تھا اور ایک کتاب علم رمل مین اور یہ کتاب **احسن التکسیر** معروف بہ **مفتاح الجفر** واسطے تعلیم قرۃ العین فرزند احسن یعنی سید **دلدار حسن** کہ گل مراد زندگانی اس فقیر کا تھا تصنیف کی تھی اور جملہ علوم نجوم و رمل و جفر کامل اُس نونہال خوبی نے مجھسے بذریعۂ ان کتب کے حاصل کر لئے تھے افسوس ہے کہ جب آفتاب عمر میرا لب بام ہوا تو اس سرمایہ حیات نے عین شباب مین یعنے ۲۹ برس کی عمر مین ۲۸ محرم سنہ ۱۲۹۱ ہجری کو اس دار ناپائدار سے سفر کیا چونکہ ان کتب مین مین نے وہ رموز حل کر کے لکھدیئے ہین کہ جو متقدمین پوشیدہ کرتے آئے ہین اور آجتک یہ علم سینہ مین رہا لائق شایع کرنے کے نہین تھا مگر براے یادگار اس مرحوم کے بفرمائش بعض احباب خصوصًا باصرار محب اخلاص شعار حافظ **محمد عبدالستار خان** صاحب تاجر کتب لکھنؤ کے مین نے اسکو لکھا اور واسطے چھاپنے کے حق تصنیف اسکا خانصاحب موصوف کو ہبہ بالعوض کیا اور حسب ضابطہ دفتر سرکار انگریزی مین بھی لکھوا دیا اُمید کہ جو احباب ان کتب سے فیض حاصل کرین تو فاتحہ خیر سے اُس مرحوم کو محروم نرکھین بمصداق آیہ کریمہ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیعُ اَجرَ المُحسِنِینَ ط معلوم ہو کہ یہ علم حروف یعنی علم جفر دو طرح پڑھے ایک اخبار دوسرے آثار اخبار اسکو کہتے ہین کہ جو سائل سوال کرے اُسکا جواب نکلے او ضمیر یعنی جو سائل کے دل مین ہو وہ بتا دے اور خبی یعنی کوئی چیز سائل ہاتھ مین پوشیدہ رکھے جفار اسکو بتادے یا دفینہ ہو اُسکو بتادے اور آثار مین تسخیرات علوی اور سفلی ہین علوی اسکو کہتے ہین کہ تسخیر ملائکہ اور تسخیر کواکب اور سفلی اسکو کہتے ہین کہ تسخیر جن اور بھوت اور شیاطین یا تسخیر بادشاہان اور امرا یا معشوق وغیرہ اس کتاب مین اخبار و آثار سب لکھدیئے مگر اس علم کو اس فن کے استادون نے بکمال رمز و کنایہ لکھا ہی کہ ہر ایک سمجھ نہین سکتا اگر کیسا ہی ذہن صاف ہو مگر طبع اور فکر اُس شخص کی نہ پہونچی ہر گز نقطۂ حقیقت سی اس علم کا ماہر نہو یہ علم ایسا نہین ہی کہ جو عقل کی زور سے دریافت

سکے کیونکہ یہ نعمت پوشیدہ کرنے کے لائق تھی یا یہ کہ نا اہل اور جاہلون سے چھپایا ہی کہ مبادا کوئی
جاہل اگر مقصد عالی سے کامیاب ہو جاویگا تو طرح طرح کا فتنہ برپا کریگا اور یہ علم اسرار الٰہی ہی اور آثار
انبیا علیہم السلام ہی اور علما اور حکمائے فلاسفہ خوب اس علم حروف سے ماہر تھے اور اس علم کے ساتھ
علم نجوم کا بھی لازم ملزوم ہی جو علم نجوم سے ماہر نہوگا وہ اس علم مین خام رہیگا چنانچہ ایک عالم
فلاسفہ سے آصف بن برخیا تھے کہ وہ خلیفہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے تھے کہ تخت ملکہ بلقیس کا پر نیراودیہ
ملک سبا سے چھ مہینے کے راستے سے چشم زدن مین منگوالیا تھا یہ قصہ پروردگار عالم نے قرآن شریف
مین فرمایا ہی بہت مشہور و معروف ہی مگر پہلے چند قاعدے علم نجوم کے بیان کئے جاتے ہین
کہ ساعت کواکب کی سعد یا نحس معلوم کرے اور طالع وقت کو معلوم کرنا چاہئے اور آفتاب کا
معلوم کرنا لازم ہی کہ کس درجے پر کس برج مین ہی اور قمر کس برج مین اور کس منزل پر ہی اور یوم کا کون
ستارہ ہی اور وہ ستارہ لائق اس کام کے ہی برج اور منزل اور ستارون پر حروف ابجد کی تقسیم ہین تمامی
احکام مین حروف بروج اور منازل کے درکار رہتے ہین اور وقت و ساعت ہر ایک کام میں آتی ہین پہلے اسکا بیان کرنا ضروری ہے

باب پہلا قوانین علم نجوم اور اسکی کیفیات مین شامل چھ فصلوں پر

فصل ۱ ۔ بیان علم نجوم مین معلوم ہو کہ منجمان سابقین کو علم تکسیر اخبار و آثار مین بہت دخل تھا
علم نجوم کی تکسیر اعمال اخبار آثار مین بہت ضرورت ہوتی ہے بغیر نجوم کام نہین چلتا اور یہ علم حروف
جفر اور تکسیر کا قدیم ہی چنانچہ حکمائے فلاسفہ علم نجوم سے خوب ماہر تھے اور سوال سائل کو مثل فال
کے جانتے تھے اور علم آثار پر انکا دارمدار تھا چنانچہ حکیم فیثاغورس اور حکیم ساموراور آصف
بن برخیا اور فلاطون اور ارسطو اور بطلیموس اور جالینوس ان لوگون کی تسخیرات
مین ملائکہ اور کواکب اور جن تھے اور اسکا قصہ بہت طول ہی اور علم نجوم کا حضرت ادریس ع
پر نازل ہوا تھا اور حضرت ادریس نے طوفان حضرت نوح علیہ السلام کی ڈیڑھ سو برس قبل خبر دی
تھی جناب باری نے قرآن شریف مین وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ فرمایا ہی اور پروردگار عالم نے
انتظام کاروبار دنیا گردش فلاک اور رفتار ستارگان پر مقرر کیا ہی چنانچہ حضرت شیخ شہاب الدین لبونی مغربی نے

جدول حروف برجون اور ستارون کی لکھی ہی اور حروف ابجد کو زیر اور زبر اور پیش اعراب دیکر لکھا ہی واسطے دریافت کرنے احوال ہر ایک شخص کے اسکا بیان مع جدول کے آدیگا گر اول شمس اور قمر کا حال معلوم کرنا چاہئے کہ آفتاب کا دورہ بارہ برجون مین ایکسال کا ہی اور قمر کا دورہ بارہ برجون مین ایک ماہ کا ہی اور اُنکی سیر کا حال معلوم کرنا واجب اور لازم ہی سیر آفتاب سے طالع وقت معلوم ہوگا اور سیر قمر سے منازل قمر کے معلوم ہونگے پہلے معلوم کرے کہ وقت سوال سائل کے آفتاب کس برج مین اور کس درجے پر ہے اور قمر کس برج مین ہی اور کون سی منزل پر ہے اسدن کا درجہ سیر کا اور دقیقہ معلوم ہوگا حساب یونانی سے اس طرح پر معلوم کرے کہ پہلے غرہ جنوری سی تاریخ مطلوب تک کتنی روز ہوے انکو جمع کرے اور دس روز اضافہ قانون کا جمع پر زیادہ کرے اور جمع کو بارہ برجون پر تقسیم کرے اول برج جدی سے جس جا پر منتہی ہو اُس برج مین اتنے درجے جانے

اسامی بروج	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
تقسیم ایام	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

جدول ماہ ہاے عیسوی

نام ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تقسیم ایام	۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

مثلاً ایک شخص نے ۲۲ تاریخ مارچ کو سوال کیا کہ آج آفتاب کس برج اور کتنے درجے پر ہے اول غرہ جنوری سے تاریخ مطلوب تک شمار کیا اس طرح پر اول غرہ جنوری سے ۳۱ روز لئے اور ماہ فروری کے ۲۸ روز لئے اور ماہ مارچ کے ۲۲ روز لئے انکو جمع کیا ۸۱ روز ہوے اور دس روز قانون کے جمع پر زیادہ کئے ۹۱ روز ہوئے ان اعداد کو بر برج پر تقسیم کیا ۲۹ روز ج

جدی کو دیے اور ۳۰ روز برج دلو کو دیے اور ۳۰ روز برج حوت کو دیئے تو یہ ۸۹ روز ہوئے اور دو عدد باقی رہے وہ برج حمل کو دیئے تو معلوم ہوا کہ آفتاب ۲۲ تاریخ مارچ کو برج حمل مین دو درجے پر آیا ہے اس طرح پر استخراج کرکے آفتاب کو معلوم کرے **فصل ۲- استخراج قمر کے بیان مین** دریافت کرنا چاہیے اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلان مہینے کی فلان تاریخ کو قمر کس برج مین ہوگا اور کس درجے پر ہوگا پہلے حساب آفتاب کا انگریزی ماہ پر کیا کہ شمسی ماہ سال ہے اور قمر کا استخراج ماہہاے عربی پر ہے کہ یہ سال ماہ قمری عربی ماہ کی تاریخ پر استخراج ہے اگر کسی شخص نے سوال کیا کہ آج ۴ تاریخ ربیع الاول ۱۲۹۴ھ ہجری مین قمر کس برج مین ہے اس طرح پر حساب کرے ۴- تاریخ کو اندر ۱۳ عدد کے ضرب کرے اور اعداد ضرب کو جمع اور ۲۶ عدد قانون کے جمع ضرب پر زیادہ کرے ان سب کو جمع کرکے ۳۰ اور ۳۰ کی طرح کرے بارہ برجون پر اور شروع اول طرح سے کرے کہ جس برج مین آفتاب ہووے پہلے ۳۰ اُس برج کو دے بعدہٗ دوسرے برج کو

برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
عدد	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

چار تاریخ ربیع اول کو اندر ۱۳ کے ضرب کیا تو ۵۲ عدد ہوئے اور ۲۶ عدد قانون کے جمع پر زیادہ کئے تو ۷۸ عدد ہوئے مثلاً جب قمر نے طلوع کیا وقت شام کے تو آفتاب برج حوت مین تھا پس برج حوت سے تقسیم شروع کی ۳۰ عدد برج حوت کو دیئے اور ۳۰ برج حمل کو دیئے تو ۶۰ عدد ہوئے ۱۸ باقی رہے پس معلوم ہوا کہ برج ثور مین ۱۸ درجے پر قمر ہے منزل دبران پر اور ہر منزل کی ۱۳ درجے کی سیر ہے

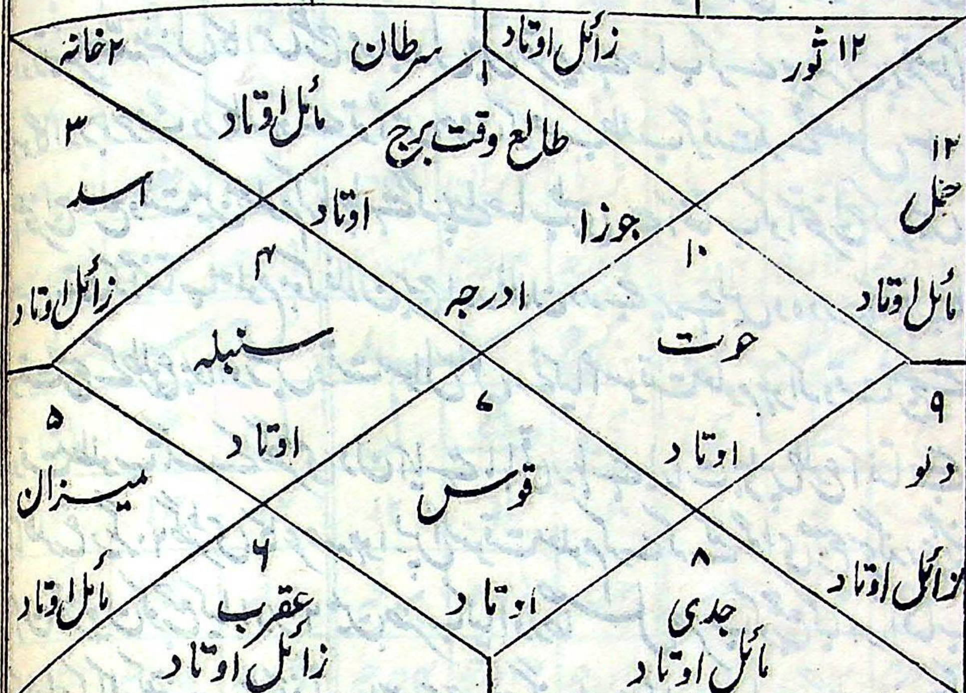
جدول بارہ برجوں کی مع منازل و درجات و تقسیم حروف ابجد کے

برج حمل			برج ثور			برج جوزا		
ا	ب	ج	ج	د	ہ	ہ	و	ز
۱	۲	۳	۳	۴	۵	۵	۶	۷
شرطین	بطین	ثریا	ثریا	دبران	ہقعہ	ہقعہ	ہنعہ	ذراعہ
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ
برج سرطان			برج اسد			برج سنبلہ		
ح	ط	ی	ی	ک	ل	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴
نثرہ	طرفہ	جبہہ	جبہہ	زہرہ	سرفہ	سرفہ	عوا	سماک
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ
برج میزان			برج عقرب			برج قوس		
س	ع	ف	ف	ص	ق	ق	ر	ش
۱۵	۱۶	۱۷	۱۷	۱۸	۱۹	۱۹	۲۰	۲۱
غفرہ	زبانا	اکلیل	اکلیل	قلب	شولہ	شولہ	نعائم	بلدہ
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ
برج جدی			برج دلو			برج حوت		
ت	ث	خ	خ	ذ	ض	ض	ظ	غ
۲۲	۲۳	۲۴	۲۴	۲۵	۲۶	۲۶	۲۷	۲۸
ذابح	بلع	سعود	سعود	اخبیہ	مقدم	مقدم	مؤخر	رشا
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

ایک برج کے ۱۳ درجے کئے اور حروف ابجد سے ہر منزل کو ایک حرف یعنی ۲۸ منازل
کے اور ۲۸ حروف ابجد کے ہین برابر تقسیم مین ہوئے اور ایک برج کو دو منازل
اور تیسرا حصہ منزل کا اس طرح پر جدول مین تحریر ہے حساب کرے ہر منزل پر قمر معلوم
ہوگا اور جو حرف درکار ہوئے تو اُس حرف کو حسب طلب گرفت کرے **فصل ۳۔**
استخراج طالع وقت مین معلوم کرنا چاہئے کہ پہلے حساب طبعی سے آفتاب کو استخراج کرے یس
جس وقت کہ آفتاب معلوم ہو کہ فلان برج اور فلان درجے پر ہے بس وہ درجہ آفتاب کا
وقت صبح کے طلوع ہوا اور جس وقت سوال سائل نے کیا اُسوقت معلوم ہوا کہ وقت صبح سے
وقت مطلوب تک کے گھڑی دن آیا ہے یا باقی رہا ہے یا رات ہی بس طلوع آفتاب سے
تا طلوع دیگر ۶۰ گھڑی کا عرصہ ہوا یس اُسوقت معلوم کرے کہ کئے گھڑی صبح سے گذری ہین
اُن گھڑیون کو جمع کیا اور ۶ مین ضرب کیا اور حاصل ضرب کو جمع کیا اور آفتاب
کو معلوم کیا کہ کتنے درجے آفتاب اس برج سے گذرا ہے اُن درجات گذشتہ کو
جمع کرکے ضرب پر ملایا اور جس برج مین آفتاب ہے اُس برج سے ۳۰ اور ۳۰ درجے
قسمت برج پر کیا جس برج مین عدد منتہی ہوا اُس برج کو طالع وقت اور لگن جانے
وہ خانہ پہلا ہے زائچہ ۱۲ خانے کا کھینچکر شمار خانون کا کیا اور ۱۲ خانون تک لکھا مثال
اسکی یہ ہو کہ ۲۲ تاریخ ماہ مارچ ۱۸۷۷ء کو سائل نے سوال کیا اور ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۴ھ
کی ۶ تاریخ کو سوال سائل نے کیا آفتاب کو معلوم کیا تو برج حمل کے اول درجے پر
آیا تھا اور صبح کی گھڑی کو شمار کیا تو دس گھڑی دن آیا تھا دس کو ۶ کے اندر ضرب
کیا چھ دہائی ۶۰ ہوئے اور ایک درجہ آفتاب کا جمع پر زیادہ کیا تو ۶۱ ہوئے پس آفتاب
سے تقسیم کیا ۳۰ برج حمل کو دیا اور ۳۰ برج ثور کو دیا ایک عدد باقی رہا پس معلوم ہوا کہ
برج جوزا کا اول درجہ طلعت کرتا ہے اسی طرح پر طالع وقت کو استخراج کرے بارہ برجون پر حروف
تقسیم کرنا اخبار مین بکار آمد ہوتا ہی اور قاعدہ آثار مین ملائکہ کو بروج پر تقسیم کرتے ہین

فصل ۴ دریافت اوتاد مین معلوم کرنا اوتاد اور مائل وتاد اور زائل وتاد وغیرہ کا ازروئے زائچے

زائچہ سائل کا یہ ہے



خانہای اوتاد سے زمانہ حال کی احکام استخراج ہوتے ہین اور مائل وتاد سے زمانہ استقبال کا حال معلوم ہوتا ہی اور زائل وتاد سے زمانہ ماضی کا حال معلوم ہوتا ہی زائچے کا پہلا خانہ اور چوتھا خانہ اور ساتوان خانہ اور دسوان خانہ اوتاد ہے اور دوسرا خانہ اور پانچوان خانہ اور آٹھوان خانہ اور گیارھوان خانہ مائل وتاد ہی اور تیسرا اور چھٹا خانہ اور نوان خانہ اور بارھوان خانہ زائل وتاد ہے یہ استخراج احکام سوال سائل کے بیان مین بکار آمد ہے اور جدول بروج عناصر کی جو حروف ابجد کے برجون پر منقسم ہین معلوم کرنا چاہیئے کہ ہر ایک عمل مین طبع عناصر اور موکلات آتش کے اور موکل حرارت اور برودت اور رطوبت اور یبوست ہر چہار عناصر کی طبع اوپر ہر عمل کے دیکھنا بکار آمد ہی جو شخص عامل اس بات پر عمل کرے وہ کامل ہی اور تمام حروف تہجی کا تمام عمل تکسیرات مین بسط جمل کبیر اور بسط صغیر مع موکلات و اعراب بنیا تکسیر مین لازم ہی جاننا نظرات کواکب و بروج کا کہ رکن کامل ہی اور اگر یہ احوال دریافت نکریگا تو کچھ اثر نہوگا

جدول ملائکہ اور عناصر حروف ابجدیہ ہے

بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
عناصر	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
حروف	اہط	ح ل	و ی ب	ج د ث	ط م ن	ل ع ت	ی ف ص	ک س ق	ذ ش و	ر ح ع	ض ط ن	ق ث ظ
حروف طالع	اعبہ	حمد	قبض	سلر	ہطلح	نرنخ	صقظ	رس	حقش	فلکص	نود	جبتہ
ابجد صغیر	۷۶	۵۰	۱۹۲	۲۹۰	۲۳	۱۹۹۰	۷۵۰	۳۸۸	۹۳۸	۹۳۰	۶۰	۴۱۰
موکل	اسرافیل	کلکائیل	عطرفیل	ہمواکیل	دردائیل	شراتیائیل	یحیاتمیل	امواکیل	تنکفیل	نواوئیل	اسرائیل	قہائیل
	لوبائیل	لوبائیل	جبرائیل	طالبائیل	اساپھیل	جبرائیل	نوحائیل	میکائیل	سرحمائیل	حجلائیل	فرائیل	ففہاریل
طالع	دردائیل	سرفائیل	عطعطائیل	امواکیل	تنکفیل	میکائیل	نودائیل	حرالائیل	ہمرائیل	عطائیل		
موکل	سرطمیل	غزرائیل	ہمکائیل	سپاطیل	اسہیل	صحرائیل	صلفائیل	سوطائیل	سلمائیل	جحلنائیل	حجلائیل ننفائیل	تنکفیل غزرائیل
بروج	سا		ہیقائیل	مرکلیل	سقاراپائیل	ہمعکیل	ضرسائیل	ہمکائیل	سہکائیل	ضمکائیل	ذرنائیل	امواکیل
عدد موکل	۶۸ ۳۹۰	۶۷ ۳۰۲	۱۷ ۳۰۲	۳۳۱ ۳۹۲	۶۵ ۱۲۵	۱۴۷ ۳۵۹	۱۰۸ ۶۲۲	۳۷۲ ۶۲۴	۱۶۶ ۳۱۱	۱۶ ۱۶۰	۴۰ ۳۷۹	۴۱۴ ۲۲۷

جدول ملائکہ حروف تہجی

حروف	الف	با	تا	ثا	جیم	حا	خا	دال	ذال	را
نام ملائکہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حروف	زا	سین	شین	صاد	ضاد	طا	ظا	عین	غین	فا
نام ملائکہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حروف	قاف	کاف	لام	میم	نون	واو	ہا	یا		
نام ملائکہ	عطرائیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یا انقائیل	یا ہودرائیل	یا اسرائیل یا اسرطائیل		

فصل ۵ تقسیم اربع مع حروف وموکلات کے بارہ برجون مین اور منازل اور ساعت ستارون کے بیان مین جدول دریافت کرنے ستارون اور بارہ بروج اور ملائک کی کہ جو اُن سے تعلق رکھتے ہین وقت حاجات کے عمل مین لاوے اگر استخراج عمل اس سے معلوم کرنا چاہیئے تمام حروف تہجی کے اوپر سبعہ سیارہ اور موکلان تمام بروج اور کواکب کے اس جدول سے معلوم کرنا ضرور اور واجب ہے ہر عمل کی جلد تاثیر ہوگی واسطے کل عمل کی ہر جا پر کارآمد ہوگا فقط جدول یہ ہے

کواکب سبعہ سیارہ	زحل روز شنبہ	مشتری روز پنجشنبہ	مریخ روز سہ شنبہ	شمس روز یکشنبہ	زہرہ روز جمعہ	عطارد روز چہارشنبہ	قمر روز دوشنبہ
اعداد	۲۵	۹۵۰	۸۵۰	۴۰۰	۲۱۷	۲۸۴	۳۴۰
ملائکہ	زہبائیل ارفائیل	ارمائیل حمزاد	صحائیل سمائیل	کلسائیل کلمائیل	فورائیل اہموائیل	بہرائیل	صفیائیل تفوئیل
اعداد	۳۴۳	۸۷	۴۹	۱۴۶	۳۴۸	۹۱	۱۹
بخورات	لوبان عود	عود شکر	مشک عود	عود ہاپی	عطر صندلین	عود لوبان	عود کافور شکر لوبان
حروف کواکب	افسج	علیم	عفرت	طغبت	خظنج	ثخکوت	سضدد
اعداد	۱۶۴	۱۵۰	۳۰۲	۱۵۱۱	۲۱۵۱	۶ج	۱۸۴
موکلان حروف تہجی	اسرافیل عطرائیل ہمواکیل کاکائیل	کرمائیل سرکطائیل ردبائیل	دوربائیل ابجائیل امواکیل اسرائیل	سرفائیل اسمائیل لوجائیل میکائیل جبرئیل	تنکفیل نورائیل جولائیل کاکائیل	سرجائیل محلائیل رقمائیل عزرائیل	ہمرائیل عطظائیل وردائیل ابماطیل
موکلان ہفت فلک	دوفائیل	صبرائیل	ہماسیکل	میکائیل	اسرافیل	جہنائیل	حزرائیل
موکلان مابین زمین و آسمان	ہواھسا	محلق ۲	ہندوال ۴	دمرمائیل ۵	چورائیل ۶	سمائیل ۷	احملہ ۳
موکلان مابین سطح ہفت طبق	اسرافیل	عنائیل	جمزائیل	یرقان	سموس	ابیض	میمون

جدول منازل عربی کی ۲۸ پر شمار ہے اور تقسیم او پر ہفت کواکب کے چار در چار کی قسمت ہے
اور قمر ۲۸ روز مین منازل کو طے کرتا ہے اور ہر منزل پر ایک شبانہ روز قیام کرتا ہے اور
جس کام کے واسطے درکار ہو اس جدول سے دیکھ لے جدول منازل قمر کہ عمل اور مستحصلات مین کام آوے

نام کواکب	زحل	مشتری۴	مریخ۴	آفتاب	زہرہ۴	عطارد	قمر۴
نام منزل	ذراع	شرطین	ثریا	ہقعہ	بطین	زبانا	ہقعہ
نام منزل	سماک	طرفہ	اکلیل	صرفہ	دبران	نعائم	نثرہ
نام منزل	بلدہ	مقدم	جبہہ	قلب	عواد	سعود	زبرہ
نام منزل	ذابح	شولہ	بلغ	مؤخر	اخبیہ	غفرہ	رشا
امورات	زبان بندی	محبت جاہ و حشمت	دشمنی قتل	میانہ در میانہ	محبت سعید	زبان بندی خواب بندی	برائے علاج
امورات	جدائی	تسخیر	خرابی ہلاکت	خیر و شر	دوستی فراغت	تسخیرات	بیماریہا وغیرہ

منازل قمر پر دارو مدار ہے علامہ خواجہ نصیر الدین طوسی نے مستحصلات کا استخراج اوپر منازل قمر کے
رکھا ہی اور اس ہی بارہ جواب استخراج کئے ہین اور باقی جسوقت جس کام کیواسطے قمر موافق ہووے فوراً
وہ عمل اثر کریگا اور یہ علم تکسیر مین رکن ہے اور ساعت کواکب کی بھی لازم ہی ہر ایک عمل کیواسطے ہر ایک
ساعت درکار ہی معلوم کرنا چاہیئے کہ آج کون روز ہی اور وقت طلوع آفتاب کے کس ستارے کی ساعت
تھی اگر روز یکشنبہ ہی تو طلوع آفتاب کے وقت اول ساعت شمس کی ہی اور بعد اسکے زہرہ کی ساعت ہی
اور بعد اسکے عطارد کی ساعت ہی اور بعد اسکے قمر کی ساعت ہی اور بعد اسکے زحل کی ساعت ہی اور بعد اسکے
مشتری کی ساعت ہی اور بعد اسکے مریخ کی ساعت ہی اور اگر روز دوشنبہ ہی تو اول ساعت قمر کی ہوگی
اور اگر روز سہ شنبہ ہی تو اول ساعت مریخ کی ہوگی اور اگر چہارشنبہ ہی تو اول ساعت عطارد کی ہوگی اور اگر روز
پنجشنبہ ہی تو اول ساعت مشتری کی ہوگی اور اگر روز جمعہ ہی تو اول ساعت زہرہ کی ہوگی اور اگر روز شنبہ
ہی تو اول ساعت زحل کی ہوگی جس ستارے کی وقت سحر کو اول ساعت ہوتی ہی وہ ستارہ اس روز کا مالک ہی اور
جسطرح پر اول ساعت آفتاب سے دورہ لکھا ہی اسطرح پر شمار کرے چنانچہ ایک جدول ساعت شبانہ روز کی لکھی ہی جدول کے عمل کرے فقط

جدول روز کی ساعت کی

روز یکشنبہ	روز دوشنبہ	روز سہ شنبہ	روز چہارشنبہ	روز پنجشنبہ	روز جمعہ	روز شنبہ
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر
شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ

جدول شب کی ساعت کی

شب یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب سہ شنبہ	شب چہارشنبہ	شب پنجشنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر

جس طرح پر دن کی ساعت ہی اُسی طرح پر رات کی ساعت ہی اسکو دریافت کرنا چاہیے۔ اگر روز یکشنبہ کو آفتاب کی ساعت ہی تو واسطے تسخیر امرا اور ملوک اور زبان بندی اور مقہوری اعداد کے اگر روز دوشنبہ ہی تو واسطے دوستی اور الفت کے مناسب ہی اگر روز سہ شنبہ ہی تو واسطے دشمن کے عمل کرنا بہتر ہے اور اگر روز چہارشنبہ ہی تو واسطے دوستی اور زبان بندی کے اور جو کام قبض و بسط کا ہووے اور اگر روز پنجشنبہ ہے تو واسطے موافقت مرد اور زن اور کشایش کار اور بیع و شری کے واسطے اور خرید و فروخت وغیرہ اور جمعے کا دن ساعت زہرہ کی ہی واسطے عشقبازی اور شادی اور نکاح کے سعید ہی **فصل ٦** ۔ وقت دریافت کرنے قمر در عقرب وغیرہ مین اور اسمین چند قاعدے ہین مثلاً کسی سائل نے پوچھا کہ اسوقت کی گھڑی دن آیا ہے یا باقی رہا ہے تو اس جدول کو طریقے سے دریافت کرے اس طرح پر کہ ایک چوب بقدر سات انگشت کے لیکر دھوپ کے درمیان آفتاب کے اور برابر ہموار زمین پر کھڑی کرے اور اُسکے سائے کو انگشت سے شمار کرے اور اس جدول پر عمل کرے معلوم ہو جائیگا

جدول یہ ہے

انگشت شمار	گھڑی دور
٦٤	١
٤٦	٢
٣٤	٣
١٦	٤
١٢	٥
١١	٦
١٠	٧
٩	٨
٨	١٠
٦	١١
٥	١٢
٤	١٣
٣	١٤
٢	١٥
١	١٦

اول ایک سے زیادہ دوپہر تک اور دو سے دوپہر کم ہوتا جاتا ہے روز اس جدول سے معلوم ہوتا ہی یہ جدول واسطے طالع وقت استخراج کرنیکے اور ساعت دریافت کرنے کے لکھی ہے اور اڑھائی گھڑی کی ایک ساعت ہوتی ہے اور غرہ ہر ماہ کا معلوم کرنیکی واسطے ایک یہ قاعدہ لکھا ہی معلوم کر لے مگر یہ قاعدہ بہت معتبر نہین ہے اور استخراج قمر کا قاعدہ سابق مین بیان کر چکا ہون قاعدہ یہ ہی کہ اول اگر روز یکشنبہ یا دوشنبہ یا سہ شنبہ کو ہلال ہووے تو معلوم ہوگا۔ کہ ٢٩ روز کا مہینہ ہوگا اگر روز چہارشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ یا شنبہ کو ہلال ہوے تو چاند ٣٠ روز کا ہوگا۔

قاعدہ ہندی حساب سے قمر در عقرب دریافت کرنے کا معلوم کرنا چاہیئے کہ کس ماہ مین کس
تاریخ کو قمر در عقرب ہوگا اس طرح پر ہی مگر ہندی مہینے پر اسکا حساب ہی چنانچہ ماہ اگھن مین چاند
کی ۲۸- اور ۲۹ تاریخ دوپہر دن کو قمر در عقرب ہوگا اور ماہ پوس کو ۲۶- اور ۲۷ کو تمام
روز اور ۲۵ تاریخ کا دوپہر دن اور ماہ ماگھ مین ۲۳- اور ۲۴- اور دوپہر دن
۲۵ تاریخ کا اور ماہ پھاگن مین ۲۱ اور ۲۲- تمام روز اور ۲۳ کا دوپہر دن اور ماہ چیت
مین ۱۸ اور ۱۹ روز تمام اور ۲۰ کا دوپہر دن اور ماہ بیساکھ مین ۱۶- اور ۱۷ اور ۱۸ کا دوپہر
دن اور ماہ جیٹھ مین ۱۳- اور ۱۴ اور ۱۵ کا دوپہر دن اور ماہ اساڑھ مین ۱۱- اور ۱۲ تاریخ اور
۱۳ کا دوپہر دن اور ماہ ساون مین ۸- اور ۹ تاریخ کو اور ۱۰ کا دوپہر دن اور ماہ بھادون مین
۶- اور ۷ تاریخ تمام اور ۸ کا دوپہر دن اور ماہ کنوار مین ۳ اور ۴ تاریخ کو اور ۵ کو دوپہر دن
اور ماہ کاتک مین ۱- اور ۲ تمام تاریخ اور ۳ کا دوپہر دن **قاعدہ** قمر کے دریافت کرنے کا خواجہ
نصیر الدین طوسی سی منقول ہی اس قاعدے سے معلوم کرے جو کہ تاریخ ماہ کی ہوئے اوسکو دو چند کرے
اور ۵ عدد قائم ان کے جمع پر زیادہ کرے اور جس برج مین آفتاب ہو اوس برج سے ۵ اور ۵ کی طرح
کرے جس برج مین منتہی ہوئے اوس برج مین قمر کو جانے اور جو عدد کہ باقی رہے ہون اونکو ۶ مین
ضرب کرے جو کہ حاصل ضرب ہون اونکو درجے قمر کے اوس برج مین جانے اور حال آفتاب کا یہ ہے کہ
آفتاب نوروز کے دن سے ۳۱ روز برج حمل مین رہتا ہے اور ۳۱ روز برج ثور اور ۳۲ روز برج
جوزا مین اور ۳۱ روز برج سرطان مین اور ۳۱ روز برج اسد مین اور ۳۱ روز برج سنبلہ مین اور
۳۰ روز برج میزان مین اور ۳۰ روز برج عقرب مین اور ۲۹ روز برج قوس مین اور ۲۹ روز برج جدی
مین اور ۳۰ روز برج دلو مین اور ۳۰ روز برج حوت مین اس طرح پر سال کے ۳۶۶ روز ہوے
اول جو استخراج شمس اور قمر کا بیان کیا ہی وہ تمام حسابون مین عمدہ ہی اور علم تکسیر کے واسطے استخراج آفتاب
اور قمر کا اور استخراج طالع وقت کا اور معلوم کرنا ساعت کواکب اور روز کی گھڑی اور ساعت معلوم کرنی
یہ کفایت کرتا ہی اگر تشریح قاعدۂ نجوم کی کرتا ہون تو طول ہوتا ہے مبتدی کے واسطے کافی ہے

باب دوسرا استخراج ابجدات اور اصطلاحات جفر اور تکسیر مین مشتمل تین فصلون پر

فصل ۱ - اس علم کی اصطلاحات اور ابجدات کے بیان مین اور یہ ابجد شمسی ہے ا ب ت
ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی
اور ابجد قمری یہ ہے ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰
ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ اور اسی ابجد سے ۲۸ ابجدین استخراج کی ہین منازل
۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰
قمر کے اوپر اور اشارات تکسیرات صدر موخرات کے بیان سبعہ سیارات پر منقسم ہین ہر ایک تکسیر
ہر ایک کوکب منصوب ہے ہر ایک استخراج مطالب کے واسطے علیحدہ لکھا ہے اور بارہ بسط مین
بارہ بروج پر منقسم ہین اور نو طرح ہین نو افلاک کے اوپر ہین اور چند قاعدے متصرفات اس
علم کی اصطلاح ہین اسکا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیئے اول حروف نورانی اور حروف
ظلمانی نورانی وہ حروف ہین کہ جو قرآن شریف کی اول سورتون مین نازل ہوئے ہین اور
حروف ظلمانی وہ ہین جو اُنسے باہر ہین اور حروف صامت اور حروف ناطقہ ہین حروف صامت
وہ ہین جو بغیر نقطے کے ہین اور ناطقہ وہ ہین کہ جنکے اوپر اور نیچے نقطے ہین اور حروف تواخیہ اور
حروف غیر تواخیہ حروف تواخیہ یہ ہین کہ جو ایک صورت کے دو اور تین ہین مثلاً ب ت
ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ۱۸ حروف تواخیہ ہین اور
دس حروف غیر تواخیہ ا ف ق ک ل م ن و ہ ی اور حروف نورانی یہ ۱۴ حرف ہین
ا ہ ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر اور باقی یہ ۱۴ حروف ظلمانی ہین ب
ج د و ز ف ش ت ث خ ذ ض ظ غ اور ۱۳ حروف صامت یہ ہین ا د ہ و ح ط
ک ل م س ع ص ر اور ۱۵ حروف ناطقہ یہ ہین ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ
ف ق ن ی اور حروف ملفوظی اور حروف مکتوبی اور مسروری حروف ملفوظی یہ ہین الف
جیم دال ذال سین شین صاد ضاد عین غین قاف کاف لام حروف مکتوبی میم نون
واو اور حروف مسروری با تا ثا حا خا را زا طا ظا فا ها یا قاعدہ اول جسکی استخراج

سوالات مین ضرورت ہوتی ہی اول حروف کو اوتاد کہتے ہین اور دوسری حروف کو مائل اوتاد کہتے ہین
اور تیسرے حروف کو زائل اوتاد کہتے ہین مثلاً اوتاد ب مائل اوتاد ج زائل اوتاد و اوتاد ہ مائل اوتاد
و زائل اوتاد اسی طرح پر ابجد کی مثال ہی جس حال مین استخراج حروف مین چند سطورات جمع ہو کر یا جفر
جامع سے صفحات کے استخراجات حروف جمع ہوئے تو جو کہ اوتاد مین وہ زمانہ حال کا احوال ہی اور جو کہ مائل
اوتاد ہی وہ زمانہ استقبال کا حال ہی اور جو کہ زائل اوتاد ہی وہ زمانہ ماضی کا حال ئل کا ہی **مراتب اعداد** مثلاً ثلاثہ
اول عدد اکائی اور استقبال عدد دہائی اور ماضی عدد سیکڑا ہی اسی طرح استاد بیان کرتے ہین اور
حروف زبر اور بینات اول زبر اور دوم بینات مثلاً الف الو زبر اور لف بینات اسی طرح
پر تمام ابجد کا زبر اور بینات بھی استخراج مین بکار آمد ہوتا ہی **قاعدہ** چار عناصر پر ابجد کے منقسم ہے
اول آتش ا ہ ط م ف ش ذ دوم عناصر باد ب و ی ن ص ت ض سوم عناصر آب ج ز ک
س ق ث ظ چہارم عنصر خاک د ح ل ع ر خ غ **فصل ۲** اصطلاحات علم جفر مین یہ
اصطلاحات اخبار مین ہوتے ہین حروف مداخل **کبیر** اور وسیط اور **صغیر** اور **اصغر** اور حروف
شمار اور **مستحضرہ** اور حروف **مستخرجہ** اور حروف **آساس** اور حروف نظیر ابجدی اور مستحصلہ اور
حروف عزیزی اور صدر مؤخر اور حاصل جواب اور منصوب اور مقلوب اور **طول** اور **عرض** اور **عمق**
اور **قطر** اور **استنطاق** اور **استنطبات** اور دائرہ حروف **زمام** اور **ترفیع** حرفی اور ترفیع
مراتب اور ترفیع اعدادی اور ترفیع اوتار اسی طرح پر **منزل** ہین مطابق ترفیع کے اور ترفیع اوتار
اور ازواج اور بسط حرفی اور بسط ملفوظی اور بسط عرضی اور بسط تضارب اور بسط تضعیف اور
بسط تنصیف اور بسط فارسی اور بسط عزیزی اور بسط تمازج اور بسط تکسیر یعنی تکسیری اور امتزاج
الحروف اور بہت سے اشارات قوانین اس علم حروف مین ہین مگر یہ چند قاعدے واسطے
ہندی کے ہین اور بارہ قوانین جو تحریر کئے ہین - انکا بیان آگے ہوگا **فصل ۳** استخراج
دس ابجدون کا اور استخراج مستحصلہ ضرب سے مین نے بہت سے رمز اور کنایات کو واضح
کر دیا ہے چنانچہ الف ملفوظی کے عدد ۱۱۱ کو حروف ابجد مین ضرب کیا اسکو معلوم

کرنا چاہیئے چنانچہ الف کے ۱۱۱ عدد ہوئے اور ب کے ۲ عدد ہوئے ان مین ضرب کیا ۲۲۲ عدد ہوئے اور د کے عدد ۴ ہین اسمین ضرب کیا تو ۴۴۴ - اور ہ کے عدد ۵ ہین اسمین ضرب کیا تو ۵۵۵ ہوئے پھر و کے ۶ کو اسمین ضرب کیا تو ۶۶۶ ہوئے پھر ز کے ۷ کو اسمین ضرب کیا تو ۷۷۷ ہوئے پھر ح کے ۸ کو اسمین ضرب کیا ۸۸۸ ہوئے پھر ط کے ۹ کو اسمین ضرب کیا تو ۹۹۹ ہوئے مثلاً عدد الف یقغ اور ربکر اور جلش اور درت اور ہنث اور وسخ اور زعذ اور حفض اور ظفظ اور اسی طرح ۲۸ ابجد استخراج کئی ہین مگر دس ابجد تو بیان کرتا ہون اسکو معلوم کرنا چاہیئے واسطے استخراج جواب سائل مستحصلہ اور نظیرہ

پہلا ابجد

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

دوسرا ابجد اتث

اساس	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
نظیرہ	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی

تیسرا ابجد اجذش

اساس	ا	ج	ذ	ش	ظ	ق	ن	ب	ح	د	ص	ع	ک	و
نظیرہ	ت	خ	ز	ض	غ	ل	ہ	ث	ر	س	ط	ف	م	ی

چوتھا ابجد اہطم

اساس	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
نظیرہ	ج	ز	ک	س	ت	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

پانچوان ابجد ارغی

اساس	ا	ر	غ	ی	ب	ز	ف	ت	ی	ت	ث	ش	ک	ج
نظیرہ	ص	ل	ح	ض	م	خ	ط	ن	د	ظ	و	ذ	ع	ہ

چھٹا ابجد ایقغ

اساس	ا	ی	ق	غ	ب	ک	ر	ج	ل	ش	د	م	ت	ه
نظیره	ن	ث	و	س	خ	ز	ع	ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ

ساتوان ابجد احرط

اساس	ا	ح	ر	ط	ق	و	ت	د	ش	ع	ل	ی	ج	ر
نظیره	ض	ف	ن	ب	خ	س	ط	ک	ه	ث	ذ	ص	ع	م

اٹھوان ابجد اوکع

اساس	ا	و	ک	ع	ش	ص	ج	ح	م	ص	ث	غ	ه	ی
نظیره	س	ر	ذ	ب	ز	ل	ف	ت	ط	د	ظ	ن	و	خ

نوان ابجد اشخر

اساس	ا	ث	خ	ر	س	ط	ع	ک	ن	ی	ت	ح	د	س
نظیره	ض	ع	ق	م	ه	ب	ج	ذ	ز	ص	ط	ق	ل	و

دسوان ابجد اوری

اساس	ا	د	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	غ	ج	د	ط	ل
نظیره	س	ص	ش	غ	ظ	ب	ه	ح	ک	ن	ف	ر	ت	س

ان دس ابجدون کولسان الغیب کہتے ہین اور حروف مستحصلہ ان ابجد و نسے استخراج ہوتے ہین مستحصلہ یعنی ارواح حروف کی لسان الغیب ہین واللہ اعلم یعنی نقطۂ ضرب النفوس ضرب فی نفسہ اعداد حرف ہین اور اسکو جذر بھی کہتے ہین مثلاً حرف دال کے ۴ عدد ہین انکو ۴ مین ضرب کیا تو ۱۶ ہوئے اور میم چالیس عدد ہین انکو چالیس مین ضرب کیا تو ۱۶۰۰ ہوئے اور دوسری ضرب یہ ہے کہ میم کے چالیس عدد ہین اسکو ۱۳ مین ضرب کیا

یعنی مراتب حروف مین بحساب ابجد کے ۴۰ کو ۱۳ مین ضرب کیا تو ۵۲۰ ہوے اسطرح پر ضرب
نفس کی ہی اسکی شرح بیان کر دی ا درحرف اندر حرف کے ضرب کیا یا مرتبے مین ضرب کیا تو
مستحصلہ ظاہر ہوگا اور **دوسرا طریقہ** یہ ہی کہ بعض استاد حروف نظیرہ کو درجات بروج
مین یا منازل مین یا بروجون مین یا ۹ - افلاک مین یا ۷ کواکب یا عناصر مین ضرب کرتے ہین -
اور حروف حاصل کرکے اُس حرف نظیرہ کے زیر سطر مین لکھے اور اُس حرف کا نظیرہ دیکھے
صدر مؤخر مین جواب حاصل کرے اور جس طرح ضرب کا بیان ہے اس طرح پر طرحات حروف
کا بیان ہی جو شخص کہ اسپر عمل نہ کرے گا جواب سائل سے محتاج رہیگا اور علم جفر کے نکتے
سے واقف نہوگا **طرح** کا بیان یہ ہی اول طرح ۱۳۰ اور ۳۰ کے درجات پر ہی اور **دوسری**
طرح ۲۸ منازل پر ہی اور **تیسری طرح** بارہ بروج پر ہی اور ۹ اور ۹ کی طرح نہ افلاک پر ہی اور ۷
اور ۷ کی طرح سبعہ سیارات پر ہی اور ۴ - اور ۴ کی طرح اربع عناصر پر ہی اور ۳ - اور ۳ کی طرح موالید
ثلاثہ پر ہے اور اس سے شمار ضرب ہی اور اسکو خوب دریافت اور یاد کرنا چاہیئے -

باب تیسرا بیان تکسیر صدر مؤخر آنکا ہفت کواکب اسمین اسمین ایک فصل ہی

فصل ۱ قاعدۂ اخبار مین یعنی جواب وسوال سائل ور آثار اور عملیات کی ساخت مین بکار
آمد ہی ہر ایک اعمال کی مثال مین بیان کیا جاتا ہی مثلاً بسط حروف کو بعضے رسم حروف کہتے
ہین اور تکسیر لغت یونانی مین توڑنے کو کہتے ہین اور جفر مین معنی پوست بزغالہ ہے اور روشن
کنندہ کے بھی معنی ہین اور تکسیر کا بیان دو طرح پر ہی ایک تو حرفی ہے اور دوسرا
عددی ہے حرفی وہ ہی کہ حروف اسما کے مختلف ہین اول و آخر کو جو حروف کہ سطر
مین پھیرتے پھیرتے استخراج مین اول کی سطر آخر مین نکل آتی ہے اسکو زمام کہتے ہین
اور زمام کو مہار شتر بھی کہتے ہین اور تکسیر عددی وہ ہی کہ اعداد اسمائے اللہ تعالی کو ساتھ
نام آدمی کے یا کوئی آیت قرآن مجید کی ہو ان دونون کو جمع کیا اُسکو زبان یونانی مین
وقف کہتے ہین اور اسکا بیان آگے ہوئیگا اور بسط حرفی تین قسم پر ہے ایک کو سالم حروف

کہتے ہین اور دوسری حروف مین اور تیسرے عدد مین دونون کی جمع ہے اور بسط مسلم وہ ہی
کہ حروف اسم شخص کا ساتھ ترکیب حروف اسمای اللہ تعالی یا کوئی آیت قرآن شریف کی
ایک سطر ترکیب دے اسکو بسط مسلم کہتے ہین اوپر اس طرح کے مثلاً کلما ق ا ر ب یعنی ہر ایک
حرف کو ترکیب سے جدا جدا لکھا اور بسط مرکب وہ ہے کہ حروف اسم الٰہی کو ساتھ اسم آدمی
کے حرف ملفوظی مین ترکیب دے یا یعنی کلمۂ اشہب ہر ایک کو جدا گانہ ملفوظی کیا مثلاً الف شین بسط کیا
اور اس کلمۂ ملفوظات کو بسط عزبی عددی کیا تو واحد واح د ث ل ا ث م ی ا ت ہ خ
م س ہ ا ث ن ی ا ن اور اسکو صدر موخر کیا تو سطر مین گوناگون حروف گردش کھاکے ہر جا ظاہر
علیحدہ علیحدہ صورت کی سطر مین پیدا ہوئین جسوقت کہ تمام بر آیا اسمین تفہیمات اسرار الٰہی ہی اور کرامات انبیاء علیہم السلام

باب چوتھا تکسیر متوسط کے بیان مین شامل ہے دو فصلون کے

فصل ا - جاننا چاہیئے کہ جو حروف برابر طول مین ظاہر ہون مطابق حروف کے نقش مربع یا
مثلث مین پر کرے اور نزدیک بعضے استادون کے زیادہ یا کم یا بلا تکرار حروف کہ سطور وقف الحروف
کے یعنی متوسط شکل حروف کے پر کرے اگر حروف طاق ہون تو طاق اور اگر جفت ہون
تو جفت مین پر کرے جتنے حروف شمار مین ہوئین اُتنے خانے کے نقش مین پر کرے اسکو
تداخل تکسیر کہتے ہین اور تداخل تکسیر کی دو وجہ ہین اول تو وقف زوج ہو تو خانہ جفت
مین نقش کو پر کرے اور اگر وقف تکسیر متوسط ہو تو بہت عمدہ ہے اور وقف اعداد کی میزان
کو کہتے ہین خانہ طاق مین پر کرے ہر سطر کی اصلاح حسب ترتیب اور وضع حروف کے دے
یا ہر ایک اسمی ہی یا آیت ہی اور اگر عمل صحیح اور درست ہی تو تاثیر بہت ہوگی اور یہ
عجب طرح کا اسرار الٰہی ہے کہ ہر ایک نامحرم اور نااہل سے پوشیدہ رکھنے کا ہی **فصل ۲** معلوم
ہو کہ زمام اور تکسیر کی چند وجہ ہین اول بیان تکسیر الحروف اور استخراج زمام کا جاننا چاہیئے
کہ مدار تکسیر کا اوپر حروف استخراج زمام کے ہے اور حروف اسمائے الٰہی اور اسم آدمی
سے جو کچھ کہ بیچ عالم کے چار عناصر سے اور اجسام اور نفوس مین جو کچھ کہ نفس کے اندر ہے

اسکی طبع واجب ہی اور ہر طبعی کو جسم اور ہر جسم کو اسم مرکب حروفی کو مسخر روحانی تحت اور تصرف پروردگار کا ہی اگر کسی حرف کی کوئی شخص عوت کرے اور روحانی متسخر کرے اور اس حروف کا قاری ہو تو البتہ مسخر ہوگا

باب پانچوان تداخل تکسیر اسم المتجانسین مین شامل اوپر تین فصلون کے

فصل ۱ - واضح ہو کہ اسم متجانسین یہ ہی کہ وہ اسم واسطے ذات واحد کے ہون اور معنی ان دونون اسمون کے علیحدہ ہون اور اسکی مثال یہ ہے کہ اسم اللہ جل شانہ مین موجود ہے مثلاً رحیم الرحمن حی القیوم کریم لطیف قریب مجیب مالک وکیل تیج اسما کے ہی اور مثال یہ ہے کہ ایک شخص کے دو اسم ہین ایک مقرون اور دوسرا محلول کنیت اور علمیت صفت اسم حضرت خیر الانام مین ہے مثلاً خواجہ احمد اور شاہ محمد اور کنیت اور علمیت نام کی یہ ہے کہ لفظ دین کا نام کے آخر مین ہوے مثلاً نجم الدین وشمس الدین وابو الفتح وابو القاسم وعبد الصمد وعبد الرحیم اس طرح کے نام کو متجانس کہتے ہین اگرچہ دو اسم متجانسین تقدیم اول پر دوسرے کے اور تقدیم دوم اوپر پہلے کے ہو تو صحیح ہے اور اسی طرح سے خیال کرنا چاہیے **فصل ۲** بیچ بیان تداخل تکسیر اسم متجانسین کے اسم طالب مقدم اوپر اسم مطلوب کے ہمیشہ روا ہے مثلاً طالب تقی ہی اور مطلوب عبد الصمد ہی قطع نظر الف ولام اسم مطلوب مین زیادہ ہی اور مطلوب مین چھ حرف ہین اور اسم طالب مین تین حرف ہین اور ان دونون اسما کو بسط مسلم مین لکھا اور یہ اس طرح کے ع ب ت د ص م د ت ا ق ی **فصل ۳** تداخل تکسیر عجمی کے بیان مین تداخل تکسیر عجمی یہ ہے کہ حروف اسم طالب اور حروف اسم مطلوب اگر عمل واسطے محبت کے ہو تو نام کو اکب زہرہ اور مشتری شامل کرے اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہے تو اسم کو اکب زحل یا مریخ کا شامل کر کے ایک سطر لکھے یعنی جسوقت اول کی سطر آخر مین پیدا ہوئے اس سطر کے چار چار حرف کر کے معرب معجم کرے اور ملائکہ ہر حرف کا لکھے اگر روز یکشنبہ ہے تو آتش پر عمل کرے ملائک حضرت عزرائیل ہین اور اگر روز دوشنبہ ہے تو آب پر عمل کرے اور ملائک حضرت میکائیل علیہ السلام ہین اور اگر روز سہ شنبہ اور پنجشنبہ ہو تو ادپر ہوا کے عمل کرے

اور ملائک حضرت اسرافیل علیہ السلام ہین اور اگر روز چہارشنبہ یا دوشنبہ ہے تو اوپر خاک کے عمل کرے ملائک حضرت جبرئیل علیہ السلام ہین اور وقت عمل کرنے کے خوشبو بخورات آتش پر روشن کرے اور حروف کو اکب و بروج اور منازل قمر کی ترکیب اور بخور کواکب وقت عمل کرنے کے روشن کرے اور اسکا بیان آگے ہوگا

باب چھٹا بیچ تداخل تکسیر مراتب الحروف کے شامل و پر ۸ فصلون کے

فصل ۱ تداخل تکسیر مراتب الحروف کا یہ ہی کہ جو اسم طالب و مطلوب کا ہے اور جو کہ حرف مراتب اسم ہو اسکو اول ہین لکھا مثلاً حامد کا جو الف ہی وہ مرتبہ اعلی پر ہے پہلے لکھے اور دال بعد اسکے اور ح کو بعد اسکے اور میم بعد اسکے چنانچہ الف دال حا میم فصل ۲ بیچ بیان تداخل مراتب اعداد کے جاننا چاہیئے کہ حروف اسم طالب اور حروف اسم مطلوب مین جو کہ قلیل عدد رکھتا ہوئے اسکو مقدم کرے اور جو کہ بہت عدد رکھتا ہوئے اسکو آخر مین لکھے مثلاً اسم علی حرف ی کم عدد کا ہے اول لکھا اور لام اسکے بعد اور ع اسکے بعد چنانچہ یلع اور دوسرا اسم یہ ہے معین میم کے چالیس عدد ہین اور عین کے ستر اور ی کے دس عدد اور نون کے پچاس عدد ہین یمنع فصل ۳ بیچ بیان تداخل تکسیر عنصری کے تداخل تکسیر عنصری اسکو کہتے ہین کہ جو نام اللہ کے نامون مین ہو یا آدمی کے نام سے ہو اسکو معلوم کرے کہ کیا عنصر ہے چار عنصر علیحدہ علیحدہ لکھے اگر عنصر آتش کا ہے تو تمام حروف موجود ہون اور جو عناصر ہون اسکو لکھے اور پھر مراتب اسکے لکھے مثلاً نام سلیمان ہے اس ہین الف اور میم آتش کا ہے اور ی اور ن ہوا کا ہے اور س اور لام خاک کا ہی جیسے ا م ی ن س ل اسیطرح پر لکھے فصل ۴ - تداخل تکسیر مرکب الحروف مین اگر نام اللہ کا ہو یا آدمی کا نام ہو اسکے حرفون کو لفظی کرے اور پھر اسکو صدر موخر کرے جیسے اسم یا ودود ہی اسکو لفظ کیا وا و تین حرف ہوئے دال کے تین حرف ہین پھر واؤ تین حرف ہوئے پھر دال کے تین حرف ہوے ان سب کو مرکب لکھا واو دال وا و دال اسی نہج پر اور حروف اسم کو کرنا چاہیئے فصل ۵ تداخل تکسیر عددی یعنی شمار عربی مین جیسے نام مین یا کلمے مین ہوئے اول جمل کبیر لکھے اور بعد اسکے حروف

لفظ مرکب لکھے اور بعد اسکے عددی لکھے جیسے اسم عزیز ہی بسط ابجل ہوے ع ز ی بعد اس کے بسط مرکب لفظ لکھے جیسے سبعین ع کے ۷۰ اور ز کے ۷ عدد ہین یعنی اول سے س کے ساٹھ ستین اور با کے دوم اور اثنین اور ع شتر اور سبعین اور زا کے ۷ سبع اور یا کے ۱۰ اعشر اور نون کے ۵۰ خمسین اب ان سب کو جمع کیا س ب ع ی ن ع ش ر ہ س ب ع س ب ع یس یہ حروف حاصل ہوئے اسم عزیز سی اسطرح لکھے **فصل ۶** بیان تکسیر مزاجین مین یعنی حرف اسم طالب و مطلوب کو امتزاج دے اور اسکی سطر لکھے بعدہ اسکو تکسیر کرے تاکہ سطر استخراج امتزاج آخر زمام مین پیدا ہوگی مثال اسکی یہ ہے شمس طالب اور قمر مطلوب دونون اسم کو امتزاج دیا اسکو جمل مزاج کہتے ہین جیسے ش ق ام م س اگر دونون اسم شمار مین برابر ہون تو اگر طالب کے اسم یا مطلوب کے دو حرف زیادہ یا تین حروف تو پہلے اسم زیادہ کو لکھے جو اسم زیادہ کا ہو اسکو مقدم کرے جیسے اسم ابراہیم مطلوب اور اسم طالب برہان ان دو اسم کو امتزاج دیا اب ب ر ہ ا ا ہ ن ی ب م اور دوسرے حمید شاہ طالب اور عبد الرحمن مطلوب امتزاج دیا ع ح م ب ی د د ر ش ہ ا م ح ع ن **فصل ۷** تداخل تکسیر تزویج الحرفی کے بیان مین اگر حرف طالب کے نام کے جفت ہون اسکو تزویج الحرفی کہتے ہین اور بعضے استاد کہتے ہین کہ حرف جفت یا دونون اسم کے حرف طاق ہون تو اس تداخل تکسیر مین دوگانہ حرف اول تا آخر بسط کرے اور حرف اسمین سے تمام سطر کی جمع کرے تاکہ زمام ہوئے مثلاً اسم الٰہی اور اسم آدمی کے حروف دونون اسم کے بسط کرے چنانچہ نصیر و کبیر ن ص ی ر ک ب ی ر مثلاً حی اور قیوم ح ی ق ی و م مثلاً حق وکیل ح ق و ک ی ل مثلاً محمود اور معروف م ح م و د م ع ر و ف **فصل ۸** تداخل تکسیر شفیع مین یعنی اسم آدمی سے اسم اللہ تعالیٰ کا حرف وضع کرے اور اسم الٰہی کو اسم طالب اور اسم مطلوب کے درمیان مین لکھے اور ایک سطر درست کرے صدر موخر کرے کہ زمام پیدا ہو یعنی سطر اول سطر آخر مین ظاہر ہوئے یہ زمام اصلی ہے یہ طریقہ حسب کا ہے مثلاً اسمائے الٰہی کے جفت حروف ہین العزیز الودود الوہاب اللطیف یہ حروف زوج اسمائے

آلہی کے ہین مثلا اسم طالب اور مطلوب وپر اس طرح کے ہین بانیہ یہ اسم طالب اسم مطلوب ابوسعید اور
اسم اللہ تعالی یا ودود ان حروف کو بسط مسلم مین لکھا تو یہ ہوئے و د و د ا ب و س
ع ی د ب ا ی ذ ی د اسکو تکسیر شفیع کہتے ہین اسمائے اللہ تعالی کی حروف ہر ایک عمل مین آتے ہین
فصل ۹ تداخل تکسیر الوتری ہر تکسیر وتری اسکو کہتے ہین کہ اسماء اللہ تعالی کے حروف وتر
مین اگر چاہے کہ درمیان دو شخصون کے فراق واقع ہووے ان اسماے اللہ تعالی کو لاوے مثلاً یا
مہیمن یا صمد یا ودود اور اسم طالب اور مطلوب کو اوپر اسطرح کے نظام و حسام و دو حلہ
ہوا انکو بسط مسلم کیا ح س ا م و ا ح د ن ظ ا م تکسیر وتری اسکو کہتے ہین اوپر اس قیاس کے لکھا جائے
فصل ۱۰ بیان تداخل تکسیر وقف زوجی مین یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ وقف زوجی کیا ہے اسماء اللہ تعالی
یا سوا اسکے اوپر دو طرح کی ہین اول زوج مطلق دوم زوج فرد زوج مطلق اسم ہوئے تو صالح ہے اور اسم حرفی
یا ۲ حرفی یا ۴ حرفی ہو مثلاً اسم المتعالی جو چھ حرف ہے اس اسم کو خانہا سطر مربع مین بسط کرے اسطرح مثال پر اسکی یہ ہے

متعالی					
م	ت	ع	ا	ل	ی
ت	ا	ی	م	ع	ل
ا	م	ل	ت	ی	ع
ی	ل	ا	ع	ت	م
ع	ی	ت	ل	م	ا
ل	ع	م	ی	ا	ت

مقتدر					اجمد				
م	ق	ت	د	ر	ا	ب	ج	د	ه
د	ر	م	ق	ت	ه	ا	د	ب	ج
ق	ت	د	ر	م	ج	ه	ب	ا	د
ر	م	ق	ت	د	د	ج	ا	ه	ب
ت	د	ر	م	ق	ب	د	ه	ج	ا

مجید			
م	ج	ی	د
ی	د	م	ج
د	ی	ج	م
ج	م	د	ی

فصل ۱۱ بیان تداخل تکسیر عددی مین معلوم کرنا چاہیئے کہ وقف عددی یہ ہے کہ اسماے اللہ تعالی
یا آدمی کے عددی اسم کے ۵ حروف ہون یا ۷ حروف ہون طاق کے واسطے خانہ طاق
اور جفت کیواسطے خانہ جفت تو درست ہوگا اول سطر مربع یا مثلث ہو مثلاً المنعم المقتدر المالک
الملک حرف اس اسم کی مطابق خانہ کی جدول طیار کر کے لکھے جیسا کہ لکھا ہے **فصل ۱۲** تداخل تکسیر

منصوب الطرفین میں معلوم کرنا چاہیئے کہ تکسیر منصوب الطرفین یہ ہے کہ حروف بسط کو خانہائے طاق میں یا جفت میں ایک ایک حرف ہر دو طرف سے لکھا تاکہ زمام بر آوے یعنے اول سطر آخر میں ظاہر ہوئے جس طرح پر پہلے بیان کیا ہے مثال اس کی یہ ہے ؛

ا	ب	ج	د	ا	ب	ج	د	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح
د	ا	ج	ب	ا	د	ب	ج	ح	ا	ب	ه	و	ج	د	ز
ب	د	ج	ا	ج	ا	د	ب	ج	د	ز	ح	ه	د	ا	ب
ا	ب	ج	د	ا	ب	ج	د	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح

فصل ۳ مقلوب التکسیر میں معلوم کرنا چاہیئے کہ مقلوب الطرفین یہ ہے حروف سطور خانہ طاق یا جفت میں ایک ایک حرف ہر سطر کا لکھے اور حروف اول کو قائم رکھے تاکہ ہر سطر کا حرف اول قائم چلا جاوے جیساکہ ابجد کی جدول میں لکھا ہے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط
ب	د	و	ح	ط	ز	ه	ج	ا
ا	ح	ز	ج	ا	ه	ط	و	ب
ح	ج	ه	و	ب	ط	ا	ز	د
ج	و	ط	ز	د	ا	ب	ه	ح
و	ز	ا	ه	ح	ب	د	ط	ج
ز	ه	ب	ط	ح	د	ح	ا	و
ه	ط	د	ا	و	ح	ج	ب	ز
ط	ا	ح	ب	ز	ج	و	د	ه

ا	ب	ج	د
ج	ب	د	ا
د	ب	ا	ج
ا	ب	ج	د

اور تکسیر دوسری مقلوب کے بیان میں کہ جو حروف سطر منسوب کے جفت ہوں جیساکہ پہلے لکھ چکا ہوں کہ دو حرف آخر کی طرف اور دو حرف اول کی طرف اس طرح پر گردش دی کہ اول آخر میں ظاہر ہو جاوے **فصل ۴** معلوم کرنا منسوب و مقلوب کا آخر سطر تک پہلے معلوم کرے کہ حروف سطور کے بیچ خانہ طاق کے ہیں یا جفت کے دیکھے پہلا حرف اول سطر کا چھوڑ دے اور جو حرف بعد اسکے ہو اسکو لکھے اس طرح سے تمام صدر و مؤخر کی سطروں کو لکھے سب سطروں میں برابر عمل کرے ایک کو چھوڑ دے اور دوسرے کو لکھے اس طرح پر لکھتا چلا جاوے زمام تک اور مثال اسکی یہ ہے جدول میں

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط
ب	د	و	ح	ط	ز	ه	ج	ا
د	ه	ز	ج	ا	ه	ط	و	ب
ح	ج	ه	و	ب	ط	ا	ز	د
ج	و	ط	ز	د	ا	ب	ح	ه
و	ز	ا	ه	ح	ب	د	ط	ج
ز	ه	ب	ط	ج	د	ح	ا	د
ه	ط	د	ا	و	ح	ج	ب	ز
ط	ا	ح	ب	ز	ج	و	د	ه

فصل ۱۵ تداخل تکسیر روح مین تکسیر روح اسکو کہتے ہین کہ حروف جفت اور سطور جفت ہون پہلے نظر کرے دو حرف سطر سے اُٹھاوے تمام سطور پر عمل درستی کے ساتھ لکھے تا تمام برابر ہووے اور تمام سطرون کو گردش دے مثال اسکی یہ ہی **فصل ۱۶** تداخل تکسیر معکوس و عکس کے بیانمین

ا	ب	ج	د	ه	و
و	ج	ه	ب	د	ا
ب	ه	و	ج	ا	ه
ج	و	ا	ه	د	ب
ه	ا	د	و	ب	ج
و	د	ب	ا	ج	ه

تکسیر معکوس عکس یہ ہی جس حروف کو سطور سے اُٹھادی بموجب قاعدی کے قانون سی سطور کو وضع کری چنانچہ

ا	ب	ج	د
ج	ب	د	ا
د	ب	ا	ج
ا	ب	ج	د

مثال اسکی جدول ابجد مین لکھی ہی **فصل ۱۷** بیچ بیان تکسیر المیزان کے تکسیر المیزان یہ ہے کہ دو حروف سے ۳۰ حرف کے سطور تک کسور نہایت ہین استخراج جمل کبیر مین اور دورہ حرف کے بعد عملیات مین کسور معلوم کرے واسطے قاعدے اور قوانین استخراج حروف تہجی کے اور عمل زمام مین وضع کرے پہلے حسب ضابطہ کے اول اعداد اور حروف جو کہ لکھے ہوے مراد کے ہون بیچ میزان کے وزن کرتے ہین اور بعد اسکے چند سطور تمام کر اسطرح پر میزان کرے مثال اسکی یہ ہی کہ اعداد کو رقم ابجد مین لکھے چنانچہ ا ب ج د ہ و ز ح ط ی یا یب یج ید یہ یو یز یح یط ک کا کب کج کد کہ کو کز کح کط ل لا لب لج لد لہ لو لز لح لط م ما مب مج مد مہ مو مز مح مط ن نا نب ند نہ نو نز نح نط س اسی طرح پر سو تک لکھتا چلا جاے جس جا پر دائرہ اس میزان العمل کا آوے معلوم کرے **فصل ۱۸** بیان تکسیرات مین تکسیر

متجانسین و متخالفین برج حمل سے تعلق ہی اور کوکب اسکا مریخ ہی اور تکسیر مراتب اسحروف

برج ثور سے متعلق ہی منقسم ہی اور ستارہ اسکا زہرہ ہی اور تکسیر مراتب العددی برج جوزا سے

مراد ہی اور ستارہ اسکا عطارد ہی اور تکسیر عناصری برج سرطان سے منسوب ہی اور ستارہ اسکا

قمر ہی اور تکسیر مرکب عجمی برج اسد سے متعلق ہی اور کواکب اسکا آفتاب ہی اور ترکیب مرکب الحروف

برج سنبلہ سے منسوب ہی اور ستارہ عطارد ہی اور تکسیر مرکب العددی میزان سے متعلق ہے اور

ستارہ اسکا زہرہ ہی اور تکسیر مرکب الحرفی برج عقرب سے منسوب ہی اور کوکب اسکا مریخ ہی

اور تکسیر ترویج الحرفی برج قوس سے متعلق ہی اور ستارہ اسکا مشتری ہے اور تکسیر مرکب

التفیع برج جدی سے منسوب ہی اور ستارہ اسکا زحل ہی اور تکسیر مرکب الوتری برج دلو کے

منسوب ہی اور ستارہ اسکا زحل ہی اور تکسیر وقف الحرفی برج حوت سے منسوب ہے

اور ستارہ اسکا مشتری ہی اسیطرح سے تکسیرات کا بیان ہے

باب ساتوان اُن قوانین کے بیان مین جو جفر مین لازم ہین مشتمل ۹ فصلون

فصل ا معلوم کرنا چاہیے کہ یہ بیان ترفع اور تنزل کا ہی مثلاً ترفع اوپر تین طرح کے ہے۔

اول ترفع عددی اور دوم ترفع احرفی اور سوم ترفع طبعی اول ترفع عددی سے یہ مراد ہی

کہ بلند کرنا حروف مطلوب کو اوپر عدد ابجد کے چنانچہ عدد ہر ایک اُس حرف کے جو درجۂ آحاد

مین ہو اُسکو عشرات مین لیجایے اور عشرات کو آت مین اور آت کو الوف مین کہ اسکو

مرتبہ کہتے ہین مثال اسکی الف کا یا اور پھر قاف اور پھر غ چنانچہ القغ یا دو عدد ہین

با کا کاف اور کاف کا را ہوا یعنی لفظ بکر ہوا ج مین ۳ عدد ہین ج ل ش د مت

هنث وسخ زعذ اور حفض اور طضظ اسیطرح ترفع عددی ہی اور دوسری طرح

ترفع حرفی کی ہی مثال اسکی یہ ہی اگر الف کو ترفع کیا تو ب ہوا اور ب کو ترفع کیا تو ج ہوا اور

ج کو ترفع کیا تو دال ہوا اور دال کے ترفع مین ہ اور ہ کو ترفع کیا تو واو ہوا اسیطرح پر تمام ابجد کی

ترفع ہی اور سوم ترفع طبعی اوپر دو وجہ کے ہی اول وجہ یہ ہی کہ اگر صرف خاک کا ہے اُسے بادی کے

حرف سے بدل کرلیا اور اگر پانی کا ہے تو اسکو ہوا کے حرف سے بدل کرلیا اور اگر ہوا کا ہے
تو آتش سے بدل کرلیا اور دوسری وجہ یہ ہی کہ اگر الف آیا تو باسے بدل کرلیا اور اگر ہا آیا تو
طا سے بدل کرلیا اور اگر طا ہوا تو میم سے بدل کرلیا اور اگر میم ہوا تو ف سے بدل کرلیا
اور اگر ف ہو تو ش سے بدل کرلیا اور اگر ش ہوا تو ذال سے بدل کرلیا اور ذال ہوا تو الف
سے بدل کرلیا چنانچہ ابجد عناصری کا پہلے بیان کرچکا ہون بار بار کے لکھنے مین
طول کتاب ہوتا ہی اور چونکہ طرح ترفع کی بیان کی ہی اس طرح پر تنزل کرے جس طرح
پر زیادہ کرے اُسی طرح سے کم کرے اب ترفع اقترانی کا یہ بیان ہی مثلاً الف کی ترفع ح اور ج
کی ہ اور ہ کی ز اور ز کی ط اور ط کی ک یعنے تیسرا حرف لے اس طرح سے تمام کو شمار مین لاوے
اور ترفع زواجی یعنی چوتھا حرف شمار کرے مثلاً الف کا ترفع دال اور دال کا ترفع ز اور ز کا
کا ترفع ی اس طرح پر تمام ابجد کو شمار مین لاوے **فصل ۲** بیان بسط تضعیف مین مثلاً ایک
یا ہی اسکو دو چند کیا تو ۲۰ عدد ہوئے اسکا ک اور ک دو چند کیا تو ۴۰ عدد ہوے اسکا م اور م کو
دو چند کیا تو ۸۰ ہوے اسکا ف ہوا ۸۰ کو دو چند کیا تو ۱۶۰ اور اسکو دو چند کیا تو ۳۲۰ اسکا
س ق اور اسکا ک ش ہوا اور اس کا دو چند ہوا ۶۴۰ م خ ہوا اس طرح پر تمام ابجد کو
دو چند کرتا چلا وے تمام اعداد حروف کے پیدا کرے گا اور بسط تنصیف کا یہ بیان ہی مثلاً
حرف خ ہی اسکو نصف کیا تو ش ہوا اور پھر نصف کیا ق ن اور نصف کیا تو ع باقی کسر آویگی
فصل ۳ تضارب حروف المراتب کے بیان مین چونکہ مراتب حروف کے ابجد مین ہین انکو
اعداد حروف مین ضرب کرے اور جو کہ حاصل ضرب ہین وہ مستحصہ ہے کہ روحانی حروف
کھینچ آتے ہین جواب سوال سائل مین بکار آمد ہی جس وقت حرفون اساس لفوظی کو بچھا دے
اور نظیرہ ابجدی دے آن حروف نظیرہ کو حروف مراتب عدد حروف مین ضرب کرکے
حاصل ضرب خانے کے نیچے لکھے تا کہ تمام نظیرہ اس طرح پر استخراج کرکے پھر نظیرہ دیگر صدر
موخر کرے جواب حاصل ہوگا اس نکتے کو خوب یاد رکھئے اسکو پہلے بھی بیان کیا ہے

اور آیندہ اور طرح کا استخراج متحصلات مین بیان لکھونگا انشاء اللہ تعالی **فصل ۴** بسط تمازج کے
بیان مین بسط تمازج اسکو کہتے ہین مثلا اسم طالب محمد ہی اور اسم مطلوب عظیم ہی م ح م د
اسم مطلوب ع ظ ی م اول ع اور م کو ملایا ۱۱۰ ہوئے تو ی ق ہوا یا ح ظ کے ۸۰۸ ح ظ
ہوا پھر ی م ملایا تو ن پیدا ہوا پھر د کو اور م کو ملایا د م رہا اسکو بسط تمازج کہتے ہین
تمام حروف اسی طرح ملائے تو اعداد یکسان رہے اور حرف مبدل ہو گئے چنانچہ ی
ق ح ظ ن د م ہوا انکو مرکب کیا تو نظم عدیقہ ہوا **فصل ۵** بسط کسورات کے بیان مین
معلوم کرنا چاہئے کہ یہ حساب اس طور پر ہی کہ جس جا پر کسر واقع ہوئے اسکو ترک کرے
مثال اسکی اسم محمد کو بسط کسورہ مین عمل کیا م ح م د اول میم کو نصف کیا تو ۲۰ ہوے پھر نصف
کیا تو ۱۰ ہوئے پھر نصف کیا تو ۵ ہوے آگے کسر ہی ترک کیا بعد اسکے ح کو نصف کیا ۴
ہوئے پھر نصف کیا تو ۲ ہوئے پھر نصف کیا تو ایک ہوا اسکے حرف بنائے ک ی ہ د ب
ہوا پھر م ک ی ہ ہوا اور دال ب ا یہ سب ہوئے ک ی ہ د ب ا ک ی ہ ب ا یہ
حروف استخراج ہوئے چنانچہ ایک شخص نے سوال کیا کہ روزگار زید کا اس سال مین ہوگا یا نہین پہلے
حروف سوال کو بسط اسطر مین لکھا ر و ز ک ا ر ز ی د ک ا ا س س ا ل م ی ن ہ و
ک ا ی ا ن ہ اور اسکو تخلیص کیا ر و ز ک ا ی د س ل م ن ہ ۱۲ حروف ہوئے اسکو بسط
کسورات مین لائے ر ق ن و ح ز ک ی ا ہ ا ہ د ب ا س ل ی ہ ل ی ہ م ک ی ہ ن ہ
ک تمام حروف کو تخلیص کیا ر ق ن ح ز ک ی ہ ا د ب س ل م اور ۱۵ حروف کو مرا تب سے
لکھا ا ب ج د ہ و ز ی ک ل م ن س ق پندرہ خانے کی جدول مین اس سطر کو لکھا

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ی	ک	ل	م	ن	س	ق	سا
۷	ا	ق	ب	س	ج	ن	د	م	ه	ل	و	ک	ز	عا
ی	ر	ز	ا	ک	ق	و	ب	ل	س	ه	ج	م	ن	و
د	ی	ن	ر	م	ز	ج	ا	ه	ک	س	ق	ل	و	یب
ب	د	و	ی	ل	ن	ق	ر	س	م	ک	ز	ه	ج	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ی	ک	ل	م	ن	س	ق	سا

اور تکسیر صدر موخر مین گردش دے اور بعد اسکے بغکر عرض و طول اور عمق اور قطر کو دیکھا تو
کلمہ شرقیہ بر آیا جواب زید درین سال زر وجاہ یابد **فصل ۶** بسط تنزلات کے بیان مین
جس طرح پر ترفع کو بیان کیا تھا اسی طرح تنزل کا بیان ہے مثلاً امراتب الحروف کا تنزل ہے
کہ حرف ع ہو غ کا تنزل حرف ظ اور ظ کا ض اور ض کا تنزل ث اور ذ کا تنزل خ اسیطرح
پر تمام ابجد کو تنزل کرلاوے اور دوسری طرح غ کا تنزل ق اور ق کا تنزل یا ہے اور یا کا
تنزل الف ہے یہ تنزل اعدادی ہوئے چونکہ قاعدہ ترفع مین بیان کئے ہین اسیطرح تنزل
ہے **فصل ۷** بسط قوی العشر مین قوی العشر اسکو کہتے مثلاً چار حروف ابجد پر مثال دیتا ہون
اسکو معلوم کرنا چاہیئے ا ب ج د ان اعداد کو جمع کیا تو دس عدد ہوئے دس کا نصف کیا
تو ۵ ہوے اور آگے اسکے کسر ہے اسکو ترک کیا پھر تین حصے کئے تو بھی برابر نہین ہونے اسکو
بھی ترک کیا اور بعد اسکے چار حصے کئے تو بھی حرف برابر نہوے اسکو ترک کیا بعد اس کے
۵ حصے کئے تو دو اور دو برابر ہوے اسی طرح پر دس حصے تک بلا کسور کے اور حروف حصول کے
پیدا کرکے مستحصلات استخراج کرین **فصل ۸** استخراج احکام سوال سائل مین احکام سوال سائل کا صدر
موخرات سے نکالے اسکا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیئے کہ تکسیر صدر موخر سے حاصل کرنے کی
چند وجہین مقرر کی ہین اور تمام عالم اس فن کو بیان کرتے ہین کہ احکام گذشتہ اور آیندہ
صدر موخر سے منسوب و مقلوب حال آیندہ معلوم ہوتا ہے اور یا احوال گذشتہ طالب
کا اور جو کہ قلب صدر موخر سے حاصل ہوے وہ اوپر حال سائل کے معلوم ہوتا ہے یہ بات
حق ہے اور صدق ہو بلکہ اس بات کو زیادہ تصور کرے اور بعضے استاد اوپر آیندہ کے
مجموع کلمات کو خواہ منسوب یا مقلوب یا صدر موخرات سے اور اکثر استاد بیان کرتے ہین اوپر
آیندہ او مقلوب اوپر گذشتہ کی دلالت کرتا ہی مگر بہرحال صواب سے خالی نہین ہو کسواسطے کہ ہر ایک
شخص اپنی اپنی وضع پر بیان کرتا ہے اور علما اور اس فن کے کہتے ہین کہ حق بات تو یہ ہے کہ جو کلام مقلوب
سے حاصل ہو وہ زمانہ گذشتہ ہے اور جو کلمہ منسوب سے حاصل ہو تو اسکا اشارہ اوپر آیندہ کے ہے

فصل ۹ - جواب تکسیر کے حاصل کرنے مین اہل جفر کے نزدیک اسکے چار درجے ہین اُسکا یاد رکھنا خوب ہے اور جو شخص اِن چار درجون کو نجانے گا جواب سائل سے عاجز رہیگا اول منسوب دوم مقلوب سوم عمق چہارم قطر ہر تکسیر کا استخراج کرے اور اسمین نہایت غور فکر عمل مین لاوے اس طرح پر کہ اول اور آخر کے حروف کو قرار دے کہ شاید کلمہ اور ہر سائل کے گویا ہووے یہ مذہب اشراقیہ ہی اور جس سطر مین کلمہ منسوب یا مقلوب پیدا ہووے اس سطر کو علیحدہ لکھے اور اُن حروف کو منسوب یا مقلوب کو ترفع اور تنزل و نثار کرے جو کہ نسبت سابق مین بیان کئے ہین عمل مین لاوے تمام سطر گویا ہوگی جواب سائل کا مطابق سوال کے پیدا ہوگا و تقدیر پر موافق اور اگر جواب اس طرح پر نکلے جو کلمہ جواب کا غالب ہو یعنی مطلب کے یا تکرار کرتا ہووے تو اعراب عنصری دیکھ اسکی معتبر کرے جواب ہی واللہ اعلم

باب ۸ جفر جامع کے چند قاعدون کے بیان مین مشتمل وپر ۵ فصلون کے

فصل ۱ معلوم کرنا چاہیئے کہ امام الجن والانس امیر المومنین و امام المسلمین حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہین کہ عامل اس عمل کا ہمیشہ باوضو ظاہر و باطن رہے اور اپنی زبان کو کلمہ فحش سے بچائے تو اس علم پر قوت پاویگا اور پر کل و جزء کے اور ہر ایک حال اسپر منکشف ہوگا اگر کوئی شخص سوال عالم الغیب سے کریگا تو اس علم کا الہام عالم تقدس اسکو جواب باصواب دیگا مگر ہر خانہ اور صفحہ کتاب جفر جامع سے استخراج کرے اگر صفحات کتاب ممدوح کے اُسکے گھر مین ہونگے تو اہل خانہ مرگ مفاجات اور طاعون اور بلائے آسمانی سے محفوظ رہیگا اور چوری اُسکے گھر مین نہوگی اور نہ آگ لگے گی مالک اُس گھر کا ہر ایک صفات حمیدہ سے مبدل ہوجاویگا اور جس گھر مین یہ کتاب ہوگی وہ شخص ہمیشہ اپنی مراد کو پہنچیگا اور جو شخص صفحات اس کتاب کے اپنی پاس رکھے وہ اپنی مراد کو پہنچیگا اور یہ بات بہت مجرب ہی اور کچھ شک و شبہ اسمین نہین ہے اور ۲۸ جزء جفر جامع کے لکھے اور کتاب اپنی گھر مین رکھے تو ہرگز زوال اور نقصان اُس گھر کی دولت اور حشمت کا نہوگا اور جو شخص اس کتاب جفر جامع کا مطالعہ ہر روز کرتا رہے اُسکی ملازمت حضرت امام صاحب العصر علیہ الصلوۃ والسلام سے ہوگی ائمہ معصومین و اولیاء اللہ و علماء سابقین اسکا مطالعہ فرماتے تھے اور جو کوئی شخص

ہر روز کسی مراد کے واسطے مطالعہ کرے اول اوراق سے تا آخر اوراق اور وقت بعد نماز
فجر کے اس اسم کو چالیس بار پڑھتا جائے یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَرَاحِمُہٗ وَرَازِقُہٗ یَا رَحْمٰنُ اور نظر اوپر
اوراق کے رکھے تو چالیس روز نگذرینگے کہ اُس شخص کی مراد پردۂ غیب سے حاصل ہوگی اور
بعضے علما اس فن کے جواب سائل کا جفر جامع سے استخراج کرتے ہین اور جفر کبیر سے عبارت
جفر جامع ہی اور یہ کتاب بہت بڑی ہی اس کتاب ممدوح کا بیان کیا جاتا ہی جو عاقل ہوگا وہ
سمجھ لیگا اور بعضے استاد بیان فرماتے ہین کہ استخراج جفر جامع سے لکھنا ابجد یعنی چار ابجد کا دورہ ہے
۲۸ حروف سے ۲۸ جز مقرر کئے ہین حروف ابجد ہی اور ایک حرف ایک جز سے منسوب ہی ایک جز مین
اسکے ۲۸ صفحے ہین اور ہر ایک صفحے مین ۲۸ سطرین ہین اور ایک سطر مین ۲۸ خانے ہین اور ایک
خانے مین چار حرف ہین اور تمام صفحات ۷۸۴ ہین ایک جز ایک اقلیم ہے اور ہر ایک صفحہ شہر ہے
اور ہر سطر محلہ ہی اور خانہ مکان ہی اور جفر جامع کے اول صفحے اول سطر اول خانے مین چار الف ہین
اور آخر خانے مین چار غین ہین اگر چاہے کہ تمام جفر جامع کو لکھے تو حرفون کو احتیاط تمام سے لکھے کہ حرف
غلط ہونے پائے اگر ایک حرف غلط ہوگیا تو تمام صفحہ غلط ہوجائیگا اور مقصود حاصل نہوگا اور حرف
کی لفظ کرے اپنے اپنے محل پر رکھتا جائے اور یہ عمل تمام نہونے پائیگا کہ مراد حاصل ہوگی مگر بحضوری
دل اور توجہ تمام سے لکھے اور تفرقہ اور پریشانی دل کو نہونے پائے مگر جفر جامع لکھنے کا یہ طریقہ
ہے کہ اول حرف علامت جز کی ہے اور حرف دوم صفحہ اور حرف سوم سطر اور حرف چہارم علامت
خانے کی ہی

فصل ۲۔ استخراج مقصود کلی وجزوی مین۔ کتاب جفر جامع امیر المومنین حضرت علی
مرتضی علیہ السلام سے ہے معلوم کرنا چاہیئے جو کہ احوال استخراج کرکے معلوم کرے کہ جس صفحے مین احوال
ماضی کا ہوئے تو اول حرف ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری ہین صفحات سے علیحدہ کرکے
جدا جدا لکھے معلوم ہو کہ حروف اوپر تین طرح کے ہین اول حروف ملفوظی ۱۳ حرف ہین الف
جیم دال ذال سین شین صاد ضاد عین غین قاف کاف لام اور حروف مکتوبی تین
حرف ہین میم نون واو اور مسروری دو حرفی کو کہتے ہین وہ بارہ حروف ہین

ا با تا ثا حا خا را زا طا ظا فا ها یا **فصل ۳** اصطلاح علمای جفر کے حرف اول ملفوظی کو
زبر کہتے ہین اور باقی دو حروف کو بینات کہتے ہین اور حرف مکتوبی بھی اسی طرح ہے ہر دو مسری
ہین ایک حرف زبر کا اور ایک بینات کا ہی مگر اسکا کچھ اعتبار نہین ہی ہر قسم کے حروف جدا جدا
استخراج ہین یعنی ملفوظی علیحدہ اور مکتوبی جدا اور مسروری جدا لکھے اور بعدہ استخراج دے یعنی اول
حروف ملفوظی لکھے اور برابر اسکے مکتوبی اور مسروری اس طرح پر ایک سطر استخراج کرے اور
بعدہ اعراب دے عبارت ماضی معلوم ہوگی **فصل ۴** جس صفحے اور جس سطر جفر جامع مین نام
سائل کا ہوئے اس خانے سے جو کہ اوپر کی سطرین ہین وہ احوال ماضی ہے اور سطر خانہ اسم کی
حال سائل کا ہی اور باقی حال استقبال ہی اور دوسرا طریقہ استخراج کا یہ ہی کہ اول سوال کو سائل کے
زمام کرے یعنی تمام سوال کے اعداد جمع کرے اور اس جمع کے حرف لکھے یعنی حروف پیدا کرے
اسکے چار درجے حاصل کرے اول کا اکائی دوسرے دہائی تیسرے سیکڑا اور چوتھے
ہزار چار حروف پیدا کرے تاکہ صفحہ جفر جامع کا معلوم ہوئے **فصل ۵** بعض اسنادیہ قاعدے
بیان فرماتے ہین کہ اول سوال سائل کو زمام کرے یعنی صدر مؤخر کرے تاکہ زمام حاصل ہو
ان تمام حرفون کو ملفوظی اور مکتوبی و مسروری جدا جدا کرکے استخراج دے آٹھ صفحے حاصل ہونگے
بعد ازان اعداد اسکے جمع کرے اور اللہ کے نام کے عدد ۶۶ ہین ضرب کرے اور حاصل
ضرب سے نصف اعداد اول سے کم کردے اور جو اعداد باقی رہین انکو اعداد
بسم اللہ الرحمن الرحیم ۷۸۶ پر قسمت کرے اور جو کچھ باقی رہے ہمراہ اعداد صفحہ
سوال کے جمع کرے اور حاصل کو صفحات جفر عددی طور کا خانہ اول سے آٹھوین خانے تک
دیکھے اگر اعداد دونون خانون کے اور اعداد مجموع مساوی کے ہون تمام سطر طول اسکے کو
اعداد رکھے اور حاصل کرکے صفحہ جفر جامع کا حاصل کرے اور شمار عدد اس اعداد سے
۲۸ خانون پر طرح دے اور حروف خانہ منتہی کو علیحدہ لکھے اور اسی طرح سے یا انبار
ہر ایک صفحات کے لے کر علیحدہ رکھے اور اس صفحے کی ترکیب سے چار حروف ہر ایک

صفحے کے ۸ صفحے تک ترتیب سے لکھے تا کہ ۲۸ - اور ۲۸ کی طرح تمام کو ہو نچے اُسوقت حروف
حاصل کو برابر کرے اور ہر قسم اسی ترتیب سے جیسا کہ بیان کیا ہر حروف اُٹھا کے جُدا جُدا
لکھے مثلاً قسم اول کے حرف کو سات سات کی طرح دے بعد اُسکے چھ چھ کی طرح دے پھر
پانچ پانچ کی بعدہٗ چار چار کی طرح دے اسی طور سے آخر تک طرح دے بعدہٗ جو کچھ باقی رہین
آخر مین حروف مذکور کو لکھے مگر نگاہ اوپر چہار قسم کے رہے ایک سطر حاصل ہوگی اُسے لکھے
اور حروف قسم اول اور سوم بحال رکھے اور حروف قسم دوم اور چہارم کو سات سات کی
پھر طرح دے پھر اُسکو تین تین کی طرح دے پہلے انکو لکھے ۱۲ حروف استخراج ہونگے
اور حروف تمام کے جمع لادے اور تیسری سطر کو تکسیر صدر مؤخر کرے جواب موافق مدعا
حاصل کرے حکم پروردگار سے جواب ایک شعر یا رباعی کا حاصل ہوگا اور دوسرا قاعدہ
یہ ہے کہ بعضے استاد عامل و کامل سوال سائل کا جواب مطابق سوال کے حاصل کرتے
ہین اس طرح پر کہ حروف تینون قسمون کو یعنی ملفوظی و مکتوبی و مسروری کو امتزاج دے کر
صدر مؤخر کرے مقصود حاصل ہوگا واللہ اعلم

باب نوان استخراج کے بیان مین بموجب جفر جامع کے شامل الفصلوئیر

فصل ا یہ قاعدہ بہت معتبر ہے استادان قدیم کا اول وضو کرے اور سورۂ فاتحہ پڑھے اور
دعا کرے اور یہ فیض ائمہ معصومین کا ہے الٰہی بحرمت ائمہ معصومین علیہم السلام مدعا میرا
حاصل ہو اور پہلے اپنے مطلب کو ایک کاغذ پاکیزہ پر لکھے اور عدد اُسکے جمع کرکے
اور بارہ بارہ کی طرح کرے جو عدد باقی رہین اُس سے برج معلوم کرے کہ کونسا برج
ہے اگر ایک باقی رہے تو برج حمل ہے اور دو باقی رہین تو برج ثور ہے اسی طرح
بارہ برجون تک جو کہ برج ہاتھ آئے اسکو علیحدہ لکھے بعدہ ساعت کو ملاحظہ کرے
طلوع آفتاب سے تا وقت حاضر کس ستارے کی ساعت ہے اور جو کہ ساعت گذشتہ
ہو اُسکو علیحدہ لکھے بعدہٗ طالع وقت کو بحساب نجوم کے استخراج کرکے معلوم کرے

ان سب کو اول برج اور ساعت گذشتہ اور طالع وقت اور یوم کو اور نام سائل مع مادر سائل لکھے اور اعداد ان سب کے جمع کرے بحساب ابجد کے ۳۲ اور ۳۴ کی طرح دے اور جو کچھ کہ باقی رہے اُسکو علیحدہ لکھے اور بعد اسکے معلوم کرے کہ مطلب سائل کا کس صفحے مین ہی اگر صفحے جفر جامع کے نصف کتاب کے دست راست کو مطلوب ہی یا دست چپ کیطرف مین ہی فرض کیا اگر مقصود صفحہ دست راست کی سطر مین ہی تو حرف چہارم خانہ اول مطلب سے جو کہ نشان جزکا ہے حرف دوسرا علامت صفحے کی ہی اور حرف تیسرا نشان سطر کا ہی اور چوتھا علامت خانہ کی ہی مثلاً ا ا ج ب حرف اول جز حروف دوم صفحہ اور حرف سوم ج سطر اور حرف چہارم ب خانہ علی ہذا القیاس تمام صفحے اوپر اسی طرح کے لکھے ہین اور شرط یہ ہی کہ طہارت کامل حاصل کرے یعنے طہارت ظاہری اور باطنی اور قلب اور زبان کو صاف رکھے کہ کاتب اُس کتاب کے اہل بیت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے یا قریشی تھے کہ دخل عظیم رکھتے تھے اور خلوت مین بیٹھے ہزار روز تک جفر جامع کو لکھے اور یہ نسخہ بمقتضاے اعمال کہ ذکر کیا ہی اور جو مطلب کہ دل مین گذرے اور اُسکے اوپر قدرت نہو سکے نیک و بد جو کچھ کہ ہوئے اسکی اطلاع ہو گی اور عالم ارواح غیب کا حاصل ہو اور کشف القلوب نہایت ہو اور ہر ایک امر مین کفایت ہو اور زبان بندی حاسدان و بدگویان و حصول مطلب و تسخیر ملائکہ و جمیع موجودات روحانی و تصرف در سیر کواکب آسمانی و حصول جمیع مدعا عبارت سے اس کتاب کے مقرون اجابت ہوئے

فصل ۲

اگر کوئی سوال کرے کہ فتوح میرے ہاتھ آویگی یا نہ اول نام سائل کا جس جز اور صفحے اور خانے مین پاوے اعداد اُس خانے کے لئے اور فتوح کے بھی عدد لے اور سب اعداد کو جمع کرکے ۱۲ اور ۱۲ کی طرح کرے جس برج پر اعداد منتہی ہون دریافت کرے کہ کونسا برج ہی اگر ایک عدد رہے تو برج حمل ہے اور اگر دو باقی رہین تو برج ثور ہے اور اگر تین باقی رہین تو برج جوزا ہے اور اگر برج حمل ہو تو اول نام خانے کو چھوڑ کر اول خانہ سطر سوم ا ب

حاصل ہوگا اور اگر برج ثور ہو تو نام کے بعد دوسرے خانہ سطر سے جواب حاصل ہوگا
بارہ کی طرح سے بارہ خانے تک مقصد حاصل ہوگا اور اگر کچھ جواب معلوم ہوئے تو عناصرات
سے معلوم کرے خواص ہر ایک عنصر کا معلوم کرے اور اگر جواب معلوم نہوے ایک خانہ ہر ایک عناصر
کا معلوم کرکے جواب حاصل کرے اور اگر اس سے بھی معلوم نہوئے تو حروف خانہ کو مع حروف
مقصد کے تین بار بسط کرے اور چھ بار مداخل کرکے تکسیر کرے مقصود کلی جلد حاصل ہوگا بلکہ جمیع
علوم دینی و دنیاوی اس قاعدے سے حاصل ہونگے اور جو کہ علم کیمیا و سیمیا و ریمیا و ہیمیا ہے اس
کتاب سے ظاہر ہوگا اور آثار اور اخبارات علم لدنی اور علم ظاہری اور باطنی اور ہر ایک
شے جو کہ دنیا مین ہی تمام اس کتاب مین ہے اور یہ کتاب عکس تمام عالم اور اسمائے الٰہی کا
ہے اور جو کچھ لوح محفوظ مین ہے اس کتاب مین لکھا ہے اور خبر ماضی اور مستقبل اور حال
لاکھون برس کا اس کتاب کے صفحات سے معلوم ہوگا اور ایک جز آخر کتاب مین ہے
اور خبر ظاہری ۲۷ جز مین ہے اور جز شفاے بیماران ۲۵ جز مین اور خبر موت کی ۳ جز
مین اور خبر حیات کی ۸ جز مین ہی اور خبر علم کیمیا کی ۱۱ جز مین ہے اور جز علم سیمیا ۱۵ جز مین
اور خبر علم ریمیا ۲۰ جز مین اور خبر علم لدنی ۱۲ جز مین ہے علی الخصوص تمام اخبارات زمین اور
آسمان کے اس کتاب مین موجود ہین اور نام ہر مقصد کا جاہے جس صفحے مین ہو اس صفحے سے
مقصد کل حاصل ہوگا اور عامل صفحہ اور جز دیکھ کر عمل کرے اول حرف عناصر کا ہے اور دوم
حرف کواکب کا اور سوم حرف برج کا اور خواص عنصر اور خواص کواکب حساب ابجد سے تمام
حال کو معلوم کرے اور بعضے اس کتاب کو لوح آدم علیہ السلام کی کہتے ہین اور بعضے اس
علم کو خبر کہتے ہین بموجب آیت قرآن مجید کے وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا
سے اسی کتاب لوح آدم کا اشارہ ہی اور بعضے استاد لوح محفوظ جانتے ہین اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو حروف نورانی کے اوپر تعلیم فرمایا اور حضرت
امیر علیہ السلام نے کمال کو پہونچایا اور ۲۸ خبر اور صفحات اس کتاب کے ساتون سیارہ پر

چار چار ہر ستارے پر تقسیم کیئے ہین اول کے چار جز ستارہ زحل سے منسوب ہین اور دوم کے
چار جز ستارۂ مشتری منسوب ہین اور سوم کے چار جز مریخ سے منسوب ہین اسی طرح ساتون
ستارون سے منسوب ہین اور ہر کوکب عنصر سے نزدیک ہو مگر دو کواکب شمس اور قمر
سعادت سے منسوب ہین طبایع بروج سے متعلق ہین اگر کوئی بادشاہ اپنے پاس رکھے
اور ہر روز اس کتاب کی تلاوت کرے تو مال اور ملک زیادہ ہوے اور لشکر اسکا فتحمند
ہو اگر کوئی امیر یا سردار اپنے پاس رکھے تو ترقی دولت اور درجات کی ہوئے۔ مگر
بشرائط اسکو لکھے اور پاس اپنے رکھے اور عمل مین لاوے تو وزیر ہو اور ترقی دولت کی
نہایت ہوئے اور اگر تاجر اپنے پاس رکھے تو نفع تجارت مین نہایت ہو لیکن مدت اسکی یہ ہے
۲۸ روز یا ۲۸ ہفتے یا ۲۸ ماہ یا ۲۸ سال مین طالب اپنی مراد کو پہونچے مگر حروف عمل ۲۸ جز
ہین اور جزون کے حروف مقصود بایکدیگر ہین نظر اوپر حروف مقصود کے کرنا چاہیے
تاکہ دوسرے اجزای عملی حال اپنے سے رابطہ رکھین اور ہر روز ایک صفحہ مع بخورات
حروف مقصود کے لکھے مقصود حاصل ہوگا انشاء اللہ تعالی تا مدت حروف تہجی یا عنصریت
مقصود جلد حاصل ہوگا اور اگر مقصود جمالی ہو تو عروج ماہ سے شروع کرے اور عروج
ماہ ۱۵ تاریخ تک ہے اور اگر جلالی ہے تو نزول ماہ یا طریقہ یا قمر در عقرب مین شروع
کرے تو مراد حاصل ہوے مگر عمل اسکا خلائق سے پوشیدہ رکھے اور جو عالم کہ اس
کتاب کو اپنے پاس رکھے گا تو اس سے تمام خلائق اور اشیار رجوع کرے گی اور جو
عالم کہ سالک طریقت کا ہو اور اس کتاب جفر جامع کو پیشوا رکھتا ہو تو ولی با ولایت اور
باکمال ہوئے اور چاہیئے ہے کہ آداب اور عقیدت اور شرائط جانتا ہو کس واسطے کہ یہ علم
پیغمبرن ہے اور اگر سلطان یا امیر یا لشکر غنیم کا ارادہ کرے تو فتحمند ہوگا اول موافق حروف نام
مقصود او راجزار حروف طالع وقت نگاہ رکھے اور عمل آغاز فتح کا کرے اور بوقت ساعت
مریخ یا شمس کتاب جفر جامع کو برابر علم کے لٹکاوے انشاء اللہ تعالی فتح ہوگی بعون اللہ تعم

فصل ۳۔ عمل استخراج سوال سائل مین ایک شخص مسمی غلام نبی نے سوال کیا کہ افتتاح حویلی بوساطت شیخ فتح اللہ شود یا نہ پس اس سوال کو مفردات کیا اور اسکے اعداد جمع کیے اسطرح

ا ف ت ت ا ح ح و ی ل ی ب و س ا ط ت ش ی خ ف ت ح ا ل ل ہ ش و د ی ا ن ہ کل جمع ۳۲۷۲ ہوئے اسوقت آفتاب برج جوزا مین تھا اور سترہ درجے طے کر چکا تھا اور قمر برج دلو مین تھا اور روز پنجشنبے کا تھا اور طلوع آفتاب سے تین ساعتین گذرین تھین آفتاب سے یہ حروف تعلق رکھتے ہین ع س ق اور قمر سے ذ ظ غ اور ساعت سے ج اور پنجشنبہ سے ہ و ز اور عدد اسم سائل غلام نبی اب جمع انکی ۹۰۰ نہ ہوئے تو اعداد مطلوب و متعلقات کو شبکہ مین ضرب کیا اور حاصل ضرب اعداد اصلی طرفین بقاعدۂ اسرار قطبیہ لفظون کے حروف بنائے تو ۱۲ حروف حاصل ہوئے

صورت شبکہ کی یہ ہے

	٤	٠	١	٩	
٣	١ / ٢	٠ / ٠	٠ / ٠	٢ /	٧
٢	/ ٨	+ / +	+ / +	١ /	٨
٧	٢ / ٨	+ / +	+ / +	٦ /	٣
٢	+ / ٨	× / ×	× / ×	١ /	٩
	١٣١١٧٤٤٨				

خ ع ط ف ع خ د ز ق د ۱۰
خ ج ر ض ز ا ط ا ل ھ ج ت ۲
ط ب ہ ط ز ص ض ز د ت ۱
ذ ب ن ط س ش ظ ظ ظ غ ک ۱۱
ح ا ج س خ ب ہ م ت ص ۱
ق ا ف د ہ ا ح خ ح ض ش ۱۰
ن غ غ ہ ص ۱۱ م ا د ق ز ج ی
ی ض د ہ ط ص ق ا د م ج ی ہ
ذ د ح ۳۰ ج خ ش ج ت ق ض ر ذ ب ہ ط ب ن ك ہ خ ز ق ص ب
ح ش ط ق غ ت د ث و ی ۳۱ بعد اسکے حروف کو جدول خمسہ عربی اور فارسی اور نظم اور نثر اور ہندی اور ترکی مین قسمت کیا اور صورت جدول مین طول کو ہر ایک سطر ملاحظہ کرے اگر چہ زبان عربی مین جواب معلوم کرنا چاہیئے تو دس دس کی طرح کرے اور اگر نظم چاہے تو ۸۰ اور ۸ کی طرح کر لے اور اگر زبان فارسی نثر چاہے تو ۱۲۰ اور ۱۲ کی

طرح کرے اور اگر زبان ہندی مین چاہے تو ہ اور ہ کی طرح کرے اور اگر زبانِ ترکی مین
چاہے تو ۶ اور ۶ کی طرح کرے مگر لازم ہے معلوم کرنا لفظ عربی کا اور اعراب دینا لازم ہے
اور اپنی عقل کو دخل نہ دے اور کسی حرف کی تقدیم اور تاخیر نہ کرے جیسا کہ جدول مین ثبت
کیا ہی جس قسم سے ہر ایک کو لکھا ہی جمع استخراج مین لکھے تاکہ مطلب ہاتھ سے نجاوے اور کیفیت
استخراج کی اُسی طور پر رکھے اور ہر ایک زبان پر ہر ایک حرف دیکھتا جائے اور حرف مقسوم
کو اوپر دائرہ ابجد جدول کے جس زبان مین جواب معلوم کرنا ہوئے اُس سطر کو اُس طرح سے دایرہ
ابجد سے حاصل کرکے سطر ایک زمام کی پیدا کرے اور بعد اسکے جو سطر مستحصلہ کی ہوئے اُسکو تکسیر
صدر موخر مین گردش کرے مطابق مطلب یعنی جواب سائل کا جدول تکسیر مین ظاہر ہوگا اس
قاعدے کو خوب سا فہم مین لاوے اور مطلب کو حاصل کرے اور دائرہ ابجد مذکور مین خوب
فہم کرکے حرفون کو حاصل کرکے جواب معلوم کرے اور بعضے اُستادون کا یہ قاعدہ
ہے کہ جو اعداد مضروب شبکہ سے حاصل ہوئے ہین انکو دو دو اعداد کا ایک
ایک اعداد کرے اگر جفت ہون تو خیر اور اگر جفت نہ ہون طاق ہون تو ایک
کو علیحدہ درجۂ الوف پر رکھے اور تکرار الوف کو گرا دے بعد اس کے اعداد
حروف پیدا کرے ایک صفحہ جفر جامع کا حاصل ہوگا اس صفحۂ جفر جامع کو اول
سے تمام استخراج کرے لیکن جس صفحے کے خانے مین وہ چار حروف ہون اُس خانے سے تمامی
صفحے تک چارون قطر پر استخراج کرے ۱۲۴ حروف کل ہون کے اُن حرفون
کو طریق مذکورۂ بالا جدول مین تقسیم کرے جس زبان مین جواب سائل منظور ہوا س
زبان کے خانے کے نیچے طول جدول مین حرفون کو اُٹھالے اور جو شمار کہ موافق
اُس زبان کے ہو دورہ ابجد سے طرح کرے حروف مستحصلہ حاصل کرکے ایک سطر
لکھے اور اُس سطر کو صدر موخر مین گردش دے درمیان جدول کے ملاحظہ کرے کہ سوال
سائل کا گویا ہوگا ایک جدول تقسیم حروف بنانے کی اور دوسری جدول طرح ابجد کی لکھا ہون

جدول شمار طرح بقید زبان

١٠	٨	١٢	۴	٦
عربی	نظم	نثر	ہندی	ترکی
خ	غ	ط	ف	غ
ج	ذ	ر	ق	و
ج	ج	ز	ض	ز
ا	ظ	ا	ل	ه
ج	ت	ظ	ب	ه
ط	ز	ص	ض	ر
ر	ت	ذ	ب	ن
ط	س	ك	ظ	ظ
ط	غ	ك	ج	ا
ج	س	خ	ب	ه
م	ت	ص	ث	ف
و	ه	ا	ج	خ
ح	ض	ش	ن	غ
غ	ه	ص	ا	ا
م	ا	د	ق	ز
ج	ی	ب	ض	د
ه	ظ	ص	ق	ا
ذ	م	ج	ی	ه
ذ	د	ح	ج	خ
ش	ج	ت	ف	ص
ر	ذ	ب	ه	ط
ب	ن	ك	ه	خ
ز	ق	ص	ب	ح
س	ظ	ف	غ	ف
د	ث	و	ی	

جدول تقسیم حروفات حاصل

١	۴	٦	٨	١٠	١٢
ا	د	و	ح	ی	ل
ب	ه	ز	ط	ك	م
ج	و	ح	ی	ل	ن
د	ز	ط	ك	م	س
ه	ح	ی	ل	ن	ع
و	ط	ك	م	س	ف
ز	ی	ل	ن	ع	ص
ح	ك	م	س	ف	ق
ط	ل	ن	ع	ص	ر
ی	م	س	ف	ق	ش
ك	ن	ع	ص	ر	ت
ل	س	ف	ق	ش	ث
م	ع	ص	ر	ت	خ
ن	ف	ق	ش	ث	ذ
س	ص	ر	ت	خ	ض
ع	ق	ش	ث	ذ	ظ
ف	ر	ت	خ	ض	غ
ص	ش	ث	ذ	ظ	ا
ق	ت	خ	ض	غ	ب
ر	ث	ذ	ظ	ا	ج
ش	خ	ض	غ	ب	ه
ت	ذ	ظ	ا	ج	د
ث	ض	غ	ب	د	و
خ	ظ	ا	ج	ه	ز
ذ	غ	ب	د	و	ح
ض	ا	ج	ه	ز	ط
ظ	ب	د	و	ح	ی
غ	ج	ه	ز	ط	ك

معلوم کرنا چاہیئے کہ زبان عربی کی طرح دس دس کی ہے سطر کے اول طول مین حرف خ
ہے تو خ سے شمار کیا ہ حاصل ہوئی اور بعد اُس کے ج کو شمار کیا تو لام حاصل ہوا
تو پھر ج ہے پھر ہ م حاصل ہوا پھر الف ہے تو ی حاصل ہوئی تو پھر ج ہی تو لام حاصل
ہوا پھر ط ہی تو ص حاصل ہوا علی ہٰذا القیاس اب سائل غلام نبی سے دریافت کیا
کہ جواب کس زبان مین معلوم کرنا چاہتا ہے سائل نے کہا کہ زبان عربی مین
جواب چاہتا ہون پس جدول خمسہ کو ملاحظہ کیا جو کہ زیر عربی ہے حروف طول جدول
مین سطر کو علیحدہ لکھا بعد اُسکے بقاعدہ طرح کے ایک ایک سے مستحصلہ استخراج کرکے
ایک سطر موافق شمار حروف استخراج کے چنانچہ حروف عربی کے یہ ہین
خ ج ج اج ظ ر ط ظ ج م د ح غ م ح ہ ذ ذ ش ر اب ز ش د ۲۵
حروف حاصل ہوے انکو دائرہ طرح ابجد سے حاصل کئے اور
حروف مطروحہ کو موافق مراتب کہ حروف مقسوم ہین لے کر علیحدہ لکھے
یہ ایک سطر مستحصلہ کی حاصل ہوئی ہ ل ل ی ل ح اص ح ل ت
ل ن و د ب ا ک ع ب م اِن حروف کی سطر کو جدول تکسیر موخرات
مین گردش دے جس وقت کہ زمام بر آیا مطلوب اپنے کو جدول
تکسیر مین نظر کیا تو معلوم ہوا کہ سطر آٹھوین مین جواب سائل کا زبان
عربی مین حاصل ہوا۔ علاوہ اس کے اور جس زبان مین منظور ہوے
اُسی کی طرح سے جواب حاصل کرے اُسی زبان مین جواب حاصل
ہوگا جواب منسوباً آٹھوین سطر مین ناطق ہے ل ی ح ص ل م ط ل
و ب ک ب م ع ا و ن ت ف ت ال ل ہ جو ترکیب کیا
یحصل مطلوبک بمعاونت فتح اللہ ہوا جدول تکسیر کی یہ ہے



نقشہ سطر مستحصلہ

ه	ل	ل	ی	ل	ح	ا	ص	ح	ل	ت	م	ف	ط	ت	ل	ن	و	د	ب	ا	ک	ع	ب	م
م	ه	ب	ل	ع	ل	ک	ی	ا	ل	ب	ح	و	ا	و	ص	ن	ح	ل	ل	ت	ت	ط	م	ث
ف	م	م	ه	ط	ب	ت	ل	ت	ح	ل	ل	ل	ک	ح	ی	ن	ا	ص	ل	و	ب	ا	ج	و
ث	ف	ح	م	ا	م	ب	ه	و	ط	ل	ب	ص	ت	ا	ل	ن	ت	ی	ع	ح	ل	ک	ل	ل
ل	و	ل	ف	ک	ح	ل	م	ح	ر	ع	م	ی	ب	ت	ه	ن	و	ل	ط	ا	ل	ت	ب	ص
ص	ل	ب	و	ت	ل	ل	ف	ا	ک	ط	ح	ل	ل	و	م	ن	ح	ه	ا	ت	ع	ب	م	ی
ی	ص	م	ل	ب	ب	ع	و	ت	ت	ا	ل	ه	ل	و	م	ن	ا	م	ک	و	ط	ل	م	ل
ل	ی	ج	ص	ل	م	ط	ل	و	ب	ک	ب	م	ع	ا	ف	ن	ت	ف	ت	ح	ا	ل	ح	ه
ه	ل	ل	ی	ل	ح	ا	ص	ح	ل	ت	م	ف	ط	ت	ل	ن	و	د	ب	ا	ک	ع	ب	م

طالبان فن جفر کو خوشنودی کا مقام ہو کہ مین نے بالکل اس علم کا پردہ اٹھا دیا اصاف بیان
کیا ہی جو کہ استاد معصوم شاہ مغفور سے حاصل کیا اس سے برادر مومنین کی راہبری
کردی فصل ۴- طریقہ قطبۃ القطر کے بیان مین وَھُوَ سِرٌّ مِنْ اَسْرَارِ اللّٰہِ نیاوَ
نُورٌ مِنَ اَنْوَارِ الْاَوْلِیَاءِ اولاً اعداد مضروب المضروب کو قطر اربعہ ماحصل کو لیکر
اسمین سے ۸۴ عدد کی طرح کرے اور باقی بروج پر طرح کرے اور اگر طرح عدد اول
سے کم ہو تو عدد کے حروف بنائے ہوئے کو اس عدد سے نقصان کردے اور جو باقی
رہے اسکو بارہ بروج پر قسمت کرے اور جو برج کہ حاصل ہوئے اُسکے نام کی حروف کے
عدد لیکر ہم صورت مین ضرب کردے اور جو کہ حاصل ضرب ہون اُنکو ۲۸ - اور ۲۸ کی
طرح کرے اور جو کہ باقی رہے اُس سے حرف ابجد کا لے کر اور علیحدہ رکھے اور جو عدد
اُس حرف کے ہون اُس سے صورت ضرب کر کے طرح بدستور کرے اور حرف ابجد سے
لے کر بعد اسکے دونون حروف کے اعداد لے کر پھر بدستور طرح کرے اور حرف لیوے
اول حرف اقلیم کا ہے اور دوسرا حرف صفحے کا ہے اور تیسرا حرف سطر کا ہے اور چوتھا
حرف خانے کا ہی پس ان چار حروف کے چار قطر صفحے سے حروف استخراج کرے بعدہ بدستور
اوال استخراج کرے فصل ۵- بیان استخراج جفر جامع مین معلوم ہو کہ علمائے اس فن نے
قوانین استخراج کو یون بیان کیا ہی کہ اول ابجد اسم جناب باری سے ۲۸ حروف مقرر ہین اور
کتاب جفر جامع کے ۲۸ جز ہین ایک حرف سے ایک جز کا حصہ ہے اور ایک جز کے ۲۸ صفحے
مقرر کئے ہین مطابق حروف ابجد کے اور ایک صفحے مین ۲۸ سطرین منقسم ہین موافق حروف
ابجد کے اور ایک سطر مین ۲۸ خانے ہین مساوی حروف ابجد کے اور ہر خانے مین چار اور چار
حرف ہین اور چار ابجد کے دورے ہین اس طرح پر چار حرف ہین کہ اول حرف جز کی علامت ہے
اور دوسرا حرف صفحے کی علامت ہی اور تیسرا حرف سطر کی علامت ہے اور چوتھا حرف خانے کی علامت
ہی مثال اسکی یہ ہی ااااچار الف خانۂ اول مین یعنے پہلا الف تو جز کی علامت ہی اور دوسرا الف

صفحات کی علامت ہی اور تیسرا الف سطر کی علامت ہے اور چوتھا الف خانے کی علامت ہے
اسی طرح پر معلوم کرے مثلاً ایک خانے مین چار واؤ ہین اول واؤ سے مراد مرتبہ خبر سے ہی
واؤ دوم صفحے سے ہی اور واؤ تیسرا سطر کی علامت ہی اور واؤ چوتھا خانہ خبر اور صفحہ اور سطر اور خانہ
اسطرح پر معلوم کرے مثلاً ایک خانے مین یہ حرف ہین ج ل ع ف تو مراتب حروف ابجد پر
معلوم کرے یعنی تیسرا جز اور ۱۲ صفحے اور ۶ اسطر اور ۲۲ خانہ اس طرح پر معلوم کرے عاقل کو ایک
نقطے کا اشارہ کافی ہے اس مثال پر تمام کتاب کو معلوم کرے اور اسی مثال پر تمام کتاب
کو لکھکر تمام کرے اگرچہ ہر روز لکھی جاوے تو دو برس کے عرصے مین تمام ہو گی اور اس کتاب
مین اسم اعظم ہے اور سبھین اسرار الٰہی ہے اسی واسطے بادشاہون اور وزیرون اور امیرون
کے کتب خانے مین با محافظت رہتی ہے اور جس گھر مین کتاب جفر جامع ہو گی اس گھر پر
آفت اور بلیات آسمانی نہ آویگی نہ آگ سے جلے گا نہ چور آویگا سب طرح حفظ الٰہی مین
رہیگا اور بیماری اور نقصان نہو گا اور بہت استاد ائمہ علیہم السلام سے روایت اس کتاب
مین کرتے ہین اور احوال مغیبات اور حال سائل کا اور واسطے تسخیرات کے تکسیرات اور صدر
موخرات اور تمام عملیات مین بیشمار فوائد ہین جبکا پہلے بیان ہو چکا ہے اور احکام ہر ایک
مقدمے کے اس کتاب سے بہت استخراج ہو سکتے ہین۔ مگر تین سو ساٹھ قاعدے میر محمد
کاظم علی مغربی نے کتاب جفر جامع سے لکھے ہین مگر بعضے رموز اور اشارے بے تفصیل اور بے
تشریح کیے تھے اُنکو بھی استاد مرحوم نے صاف کرکے مجھ کو بتا دیئے وہ بھی اس کتاب مین مین نے
لکھ لئے مثلاً ایک بادشاہ کے سات بیٹے ہین اور کوئی دریافت کرنا چاہے کہ بعد وفات بادشاہ
کے ساتون اولادون مین سے کون بیٹا تخت نشین ہوگا اُن ساتون شہزادون کے نام
علیحدہ علیحدہ لکھے اور ہر ایک حرف کے نام کے نیچے اُس کے عدد لکھتا جاوے بعد اُن
نامون کے کلمہ طیب لکھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پس جس نام سے تمام کلمے
کے اعداد مشابہ ہون وہ بادشاہ ہوگا خواہ دس کم ہون خواہ دس زیادہ ہو اسکا کچھ مضائقہ

نہین ہی اگر تمام کلمے کے اعداد نہ مشابہ ہون مگر فقط محمد رسول اللہ کے اعداد مشابہ ہون
تو بھی وہی شخص بادشاہ ہوگا اسی طرح جس رئیس یا امیر کے لئے چاہے کہ بعد مین اس رئیس
یا امیر کے انکی کس اولاد کو ریاست پہونچے گی معلوم ہو جائیگا یہ قاعدہ مستخرجہ محمد کاظم کربلائی
کا ہی اور اگر چاہے کہ اوپر احوال کسی شخص کے خیر و شر سے آگاہی کرے پس ہر جز اور
ہر صفحہ اور ہر خانے کو ملاحظہ کرے جس خانے مین نام اُس شخص کا تلاش سے ملے پس
نام اُسکا اگر چار حرفی ہے تو ہر ایک خانے مین معلوم ہو جائیگا اور اگر نام اُسکا پنج
یا شش یا ہفت یا ہشت حرفی ہے تو اُسکے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھے اور عدد
ہر ایک حرف کے لکھے اور جمع کرے اور ان اعداد کو حروف پیدا کرے تو چار یا تین حرف ہونگے
اُس سے صفحہ اور جز اور سطر اور خانہ معلوم کرے مثال اسکی نام مصنف ایک کتاب کا میر
دلدار حسن ہی اسکو بسط مسلم مین لکھا د ل د ا ر ح س ن مجموع ۳۵۷ اسکے حرف بنائے
س ن ز الف خانہ شمار کا ہی تو معلوم ہوا کہ ساتوان اور چودھوان صفحہ اور بائیسوین سطر
اور پہلا خانہ تو صفحے کے اوپر چھ سطرین ہین اور ماضی کا حال سائل کا چھ سطرون سابقہ مین ہی اور
جو ساتوین سطر ہی وہ حال سائل مین ہی اور جو اسطر باقی ہین وہ حال مستقبل کا اور بعض استاد
اور علما اور حکمانے اسطرح پر استخراج کیا کہ تمام سطور اس صفحے کے شمار کئے جو کہ اوتاد ہین وہ حال
سائل کا ہی اور جو کہ مائل وتاد ہین وہ احوال مستقبل کا ہی اور جو زائل وتاد ہین وہ احوال
ماضی سائل کا ہی ہر ایک صفحے مین زمانہ سائل کا معلوم ہوتا ہی اور اگر چاہے کہ زمانہ حال سائل کا
دریافت کرے تو اُس سطر کو جسمین نام سائل کا ہی اُسکے تمام حروف علیحدہ علیحدہ لکھے اور حروف
مذکور کو ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری کر کے علیحدہ علیحدہ ہر قسم کو لکھے اور زبر بینات کو علیحدہ
کرے اور اُنکے عدد زبر کے علیحدہ اور بینات کے علیحدہ لکھے جمع علیحدہ علیحدہ
کرے اور پھر حروف زبر علیحدہ شمار کرے اور بینات کو علیحدہ شمار کرے اور اسکے
حروف بنائے بعد اسکے دونون شمار کے لفظ کے حرف علیحدہ لکھے اور دو حرف کو

استخراج کرے یعنی ایک نہہا اور ایک بینات کا لکھے اور اس سطر کو تکسیر صدر مؤخرات مین گردش دے تاکہ زمام بر آوے تو ایک صفحہ مثال جفر جامع کا طیار ہوگا اس صفحے مین منسوب اور مقلوب اور عرض اور طول اور عمق اور قطر مین دریافت کرے ان سطور تکسیر مین اول سے آخر تک فصل الٰہی سے تمام عبارت اور رسائل کے دلالت کرتی ہوگی یا نظم یا نثر اور براحوال اُس شخص کے گویا ہوگی اس قاعدے کو عظیم الاسرار الٰہی کہتے ہین اور سوا مقدمہ استخراج احکام کے جو کچھ اور مقصود یا مطلوب دنیا کا ہو اُسکے واسطے صفحہ کتاب سے تلاش کرے اور وہ مطلب استخراج کرلے

فصل ا دریافت حال بیمار اور خواص جفر جامع مین اگر کوئی شخص بیمار ہو اُسکے واسطے صفحہ شفا کا کتاب مین اکیسوان جزو اور سترھوان صفحہ اور پہلی سطر اور پہلا خانہ ہے اُس صفحے کو مشک اور زعفران سے لکھے اور مریض کے گلے مین ڈالے صحت کلی حاصل ہوگی اور اگر کوئی شخص مفلس یا محتاج ہو تو اُسکی کشایش رزق کے واسطے صفحہ اسم یَا رَزَّاقُ کا استخراج کرکے وہ شخص اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اُسکا رزق فراخ ہوگا اور مفلسی دور ہوگی اور اسی طرح سے جسکا دنیا کے واسطے صفحات کتاب کبیر جفر جامع کا طیار کرکے اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت اُس شخص کی بر آویگی اور اگر جفر جامع کو لکھنا اختیار کرے تو شرائط سے تحریر کرے شرائط یہ ہین اول غسل کرے اور جامہ پاک پہنکر ایک مکان مین علیحدہ لکھنا شروع کرے اور بخور خوشبو روشن کرے سوا اول کچھ شیرینی پر فاتحہ جناب امیر علیہ السلام کا دیوے اور بعد اُسکے لکھنا شروع کرے ہر پنجشنبہ کو فاتحہ بدستور کرے اور قلم اور دوات نئی طیار کرے اور بہت غور سے لکھے تا صحیح اور درست ہو سکے اور اگر کچھ کسی کی نیت ہو تو اُس عمل کو استخراج کرکے تمام حروف اُس عمل کے ہر چہار عنصر پر تقسیم کرے اگرچہ حروف آتش کے غالب ہون تو وہ عمل ایک ہفتے مین بامراد ہوگا اور اگر حروف ہوا کے غالب ہون تو دو ہفتے مین مراد بر آویگی اور اگر حروف پانی کے غالب ہون تو مراد تین ہفتے مین بر آویگی اور اگر حروف خاکی کا غلبہ ہو تو تاثیر چار ہفتے مین ہوگی اور اب مثال استخراج صفحات جفر جامع کی بیان کی جاتی ہے معلوم کرنا چاہیے کہ ایک جزو کتاب جفر جامع کی ۲۸ صفحے ہین اور تمام کتاب مین ۲۸ جزو ہین

نقشہ تحریر کتاب جفر جامع کا یہ ہے

اااا	ااب	ااج	ااد	ااه	ااو	ااز	ااح	ااط	ااى	ااک	اال	اام	اان	ااس
اابا	اابب	اابج	اابد	اابه	اابو	اابز	اابح	اابط	ااbى	اابک	اابل	اابم	اابن	اابس
ااجا	ااجب	ااجج	ااجد	ااجه	ااجو	ااجز	ااجح	ااجط	ااجى	ااجک	ااجل	ااجم	ااجن	ااجس
اادا	اادب	اادج	اادد	ااده	اادو	اادز	اادح	اادط	اادى	اادک	اادل	اادم	اادن	اادس
ااها	ااهب	ااهج	ااهد	ااهه	ااهو	ااهز	ااهح	ااهط	ااهى	ااهک	ااهل	ااهم	ااهن	ااهس
ااوا	ااوب	ااوج	ااود	ااوه	ااوو	ااوز	ااوح	ااوط	ااوى	ااوک	ااول	ااوم	ااون	ااوس
اازا	اازب	اازج	اازد	اازه	اازو	اززز	اازح	اازط	اازى	اازک	اازل	اازم	اازن	اازس
ااحا	ااحب	ااحج	ااحد	ااحه	ااحو	ااحز	ااحح	ااحط	ااحى	ااحک	ااحل	ااحم	ااحن	ااحس
ااطا	ااطب	ااطج	ااطد	ااطه	ااطو	ااطز	ااطح	ااطط	ااطى	ااطک	ااطل	ااطم	ااطن	ااطس
ااىا	ااىب	ااىج	ااىد	ااىه	ااىو	ااىز	ااىح	ااىط	ااىى	ااىک	ااىل	ااىم	ااىن	ااىس
ااکا	ااکب	ااکج	ااکد	ااکه	ااکو	ااکز	ااکح	ااکط	ااکى	ااکک	ااکل	ااکم	ااکن	ااکس
ااال	ااالب	ااالج	ااالد	االه	االو	االز	االح	االط	االى	االک	االل	االم	االن	االس
ااما	اامب	اامج	اامد	اامه	اامو	اامز	اامح	اامط	اامى	اامک	اامل	اامم	اامن	اامس
ااна	اانب	اانج	ااند	اانه	اانو	اانز	اانح	اانط	اانى	اانک	اانل	اانم	اانن	اانس
ااسا	ااسب	ااسج	ااسد	ااسه	ااسو	ااسز	ااسح	ااسط	ااسى	ااسک	ااسل	ااسم	ااسن	ااسس

اسی طرح پر صفحہ سفر جامع کو استخراج کرے اول خانے مین چار الف ہین اور آخر خانے مین
چار غین ہین اور حضرت امام رضا علیہم السلام نے بوقت معرکہ بادشاہ ہارون رشید اور مامون رشید
تمام احوال جفر جامع سے استخراج کر کے دریافت کر لیا تھا اور جناب امیر علیہم السلام سے یہ منقول ہو کہ جفر
جامع کے استخراج مین فرماتے ہین کہ اگر احوال کسی سائل کا معلوم کرے تو پہلے اُس شخص کا نام صفحات مین
تلاش کرے جس صفحے مین ملے اُس صفحے کی اول سطر سے تا خانہ نام زمانہ ماضی ہی اور جس سطر مین کہ
نام اُسکا ہوئے وہ زمانہ حال ہے اور جو کہ اس سے اگلی سطر ہی وہ زمانہ استقبال سائل کا ہی اور اگر
چاہے کہ احوال استقبال سائل کا معلوم کرے اور اسی طرح پر اگر تمام حال عمر کا دریافت کرے تو جو
سطور استقبال کے ہین اُنکے خانۂ اوتاد شمار کرے ہر ایک خانے سے چار اور چار حروف
استخراج کر کے اُن سب کو جمع کرے اور زبر و بینات کو علیحدہ علیحدہ کرے بعد اس کے
حروف ملفوظی علیحدہ کرے اور حروف مکتوبی علیحدہ کرے اور حروف مسروری علیحدہ
کر کے امتزاج اول یکحرف ملفوظی کا لکھے اور دوسرا حرف مکتوبی کا لکھے اور تیسرا
حرف مسروری کا لکھے اس طرح پر سب حروفات کی ایک سطر لکھے اور بعدہ اُس سطر کو
صدر مؤخرات مین گردش دے جس وقت کہ زمام بر آوے جواب سائل کا سطور
تکسیرات مین نظر کرے اگر احوال اُسکا گویا ہو خیر ورنہ ملنسوب ور مقلوب اور عرض
اور طول در عمق اور قطر مین ملاحظہ کرے تمام احوال آئندہ کا معلوم ہو جاویگا اور اگر نہ گویا
ہوئے تو سطر اول کو علیحدہ لکھے اور ہر چہار عناصر پر حروفات کو علیحدہ علیحدہ لکھے اور پھر
امتزاج دے اول حرف آتش کا کرے اور بعد اس کے حرف ہوا کا اور بعد
اس کے حرف پانی کا اور بعد اس کے حرف خاک کا چاروں حرفوں کو اسی طرح
علیحدہ علیحدہ امتزاج دے کر علیحدہ کرے اور ہر ایک مربع کو
منسوب اور مقلوب کرے تمام حال ظاہر ہو جائے گا **فصل ۷**
مثال اربع عناصر مین مثلاً اول م آگ کا اور ات ہوا کا اور س پانی کا اور

ع خاک کا م ن س ع چار حروف اُنکو منسوب اور مقلوب کیا چنانچہ ملسع سنم ع سمنع لسعم مسنع
نسمع اس طرح پر چار چار کو مقدم مؤخر کرے احوال سائل معلوم ہوگا والا نہ سطر اول
کو بدون امتزاج کے چار چار قطع علیحدہ کرے اور پھر چہار کو مقدم مؤخر کرے اور اعداد
عنصری دے کے معلوم کرے ورنہ ہر چہار خانے کے حروف چار چار علیحدہ کر کے
عدد جمل کبیر استخراج کر کے حروف عدد سے پیدا کرے اور اُن حروف کی ایک سطر
لکھے اور صدر مؤخر کرے تمام احوال سائل کا معلوم ہوگا مثال اسکی یہ ہے مثلاً یہ چار
حرف ہین م ن س ع (۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰) ۲۲۰ عدد ہوے لفظ کر پیدا ہوا یا لفظ رک پیدا ہوا اسطرح پر اِن
چار حرف کے زبر بینات پیدا کر کے امتزاج دیا م ی م نون سین عین م ی م ن
و ن س ی ن ع ی ن م ا ق و ل ی ف ق مجموع ۴۴۶ وم ت ستة اربعین اربعمأة س ت
ہ ا ر ب ع ی ن ا ر ب ح م ا ت ہ کا اسکو تخلیص کیا اِن سب کا س ت ہ ا ر ب ع ی ن
م ت ہوا **فصل ۸** بیان اقوال علما و ائمہ معصومین و بزرگان مثلاً شیخ بہاء الدین و خواجہ نصیر الدین
و دیگر علماء مغربی مین بزرگان مذکورہ بالا استخراج فرماتے تھے کہ حرف برج و ستارگان و طالع
وقت اور اسوقت کو کہ سوال سائل نے کیا اُسوقت زائچے کو کھینچا اور بارہ بروج کو زائچے
مین لکھا اور اول طالع وقت کے برج کا نام لکھا خانہ اول اوتاد ہے نام اُسکا لکھا اور ساتوین
برج کا نام لکھا وہ بھی اوتاد ہے اور دسوین برج کا نام لکھا کہ وہ بھی اوتاد ہے ان اوتاد
کو لیا یعنی اول ۱ ۴ ۷ ۱۰ اور جو ستارہ صاحب طالع ہو اسکو لکھے اور جو صاحب ساعت ہو
اُسکا نام لکھے اور جو صاحب یوم ہو اُسکا نام لکھے اور اِن تمام حروفات کو مقطع لکھے
اور جو کہ حروف سائل نے کئے ہون اُنکو علیحدہ لکھے اور اِن سب کے عدد لکھے اور جمع میزان
دے اور تکرار کو الوف کی گرا دے اور بعد اسکے جسوقت کہ میزان جمع ہو اسکو مداخل کبیر کہتے
ہین پھر مداخل وسیط کرے اور پھر مداخل صغیر کرے اور پھر اسکو اصغر کرے بعد اسکے اِن
تمام حروفات کا شمار کرے اور اسکے عدد کے حرف کرے بعد اسکے یعنی تمام مداخلات کے

حروف پیدا کرکے حروف شمار کرے اور اُنکے حروف پیدا کرے اور اِن تمام حروفات کے
نقطے شمار کرے اور اس شمار کے حروف پیدا کرے اور تمام حروف ملفوظی و مکتوبی و مسروری
کی ترکیب دیکر ایک سطر لکھے اور مطابق اس سطر کے حروف کے جدول مطابق سطر کے خانہ
بندی کرے سات سطرین خانہ بندی کی طیار کرے اور اِن خانون مین سطر اول ملفوظی
کی لکھے اور بعد اسکے نظیرہ حروف ابجدی کا زیر سطر اول لکھے دو سطرین ہونگی اور بعد اسکے
جو کہ سابق مین بیان کیا ہے نظیرہ کے حروف کو اسکے نقش مین ضرب دیکر حروف پیدا کرے
تمام نظیرہ او پر اس طرح کے ہو یہ تیسری سطر متحصلہ کی ہوئی اور پھر اُس سطر کا نظیرہ ابجدی
دیا یہ چوتھی سطر ہوئی اور بعد اسکے سطر نظیرہ کو صدر مؤخر دوبارہ یا تین بار کرے تمام جواب
سائل کا مطابق سوال کے ظاہر ہو جائیگا اس روشنی سے کسی کتاب مین بیان نہوگا اس عاجز امیدوار
مغفرت پروردگار نے بڑی کوشش سے بیان کیا ہے دعائے خیر سے یاد آوری کرنا چاہئے **فصل ۹** بیان طبائع
طبائع و بروج مین بروج اور ستارون کے حروف کی تقسیم سی ہے اور یہ جدول اخبار اور اعمال آثارین کا
ہوگی چنانچہ حضرت شیخ شہاب الدین بوتی مغربی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب اساس الحروف مین
فرماتے ہین کہ طبائع حروفات اور عدد ہائے اربع عناصر کی جدولین تیار کی ہین ان جداول سے
تمام عالم کا خیر اور شر اور جو کچھ کہ عالم مین فتنہ اور فسادات تمام مخلوقات مین نیکی
اور بدی ہوتی ہے اور جو کہ خطورات انسانی ہوتے ہین وہ تمام ظاہر ہوتا ہے اور جدولین یہ ہین

جدول طبایع کواکب

کواکب	آتشی	بادی	آبی	خاکی
زحل	ا	ب	ج	د
مشتری	ہ	و	ز	ح
مریخ	ط	ی	ک	ل
آفتاب	م	ن	س	ع
زہرہ	ف	ص	ق	ر
عطارد	ش	ت	ث	خ
قمر	ذ	ض	ظ	غ

جدول طبایع بروج

آتشی	خاکی	ہوائی	آبی
حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

مفردہ حروف شمالی			
نار	رطب	حار	یابس
ا	ج	ہ	ب
و	ز	ر	د
ی	ک	ش	خ
ل	س	ث	ظ
م	ف	ف	ع
ن	ت	ص	ض
ع ۲۷۲۴	خ ۵۷۸	ط ۱۸۰۴	ق ۳۴۰۶

مفردہ حروف جنوبی			
نار	رطب	حار	یابس
ا	ج	ہ	ب
ی	ک	ش	خ
م	ف	ف	ع
ع ۲۷۲۴	خ ۵۷۸	ط ۱۸۰۴	ق ۳۴۰۶

مزوجہ حروف شمالی			
نار	رطب	حار	یابس
ا	ب	ہ	ج
و	د	ر	ز
ی	خ	ش	ک
ل	ظ	ث	س
م	ع	ذ	ف
ن	ض	ص	ت
ع ۲۰۷۶	ف ۳۴۰۶	ط ۱۸۰۴	۵۷۸

مزوجہ حروف جنوبی			
ا	ب	ہ	ج
و			
ی	خ	ش	ک
ل			
م	ع	ذ	ف
ن			
ع	ق	ط	ح
۲۰۷	۲۴۰۶	۱۸۰۴	۵۷۸

مفردہ حروف شرقی وشمالی			
ا	ب	ج	د
ہ	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل
م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر
ش	ت	ث	خ
ذ	ض	ظ	غ
۱۱۳۵	۱۳۵۸	۱۵۹۰	۱۹۱۲

مفردہ حروف غربی وجنوبی			
ا	ب	ج	د
م	ن	س	ع
ذ	ض	ظ	غ
۱۱۳۸	۱۳۵۸	۱۵۹۰	۱۹۱۲

مزوجہ شرقی وشمالی			
ا	ب	ت	ث
ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ی
۲۰۵	۳۹۶	۲۸۴۲	۶۰۳

مزوجہ غربی وشمالی			
ا	ب	ت	ث
ذ	ر	ز	س
ظ	ع	غ	ف
ن	و	ہ	ی
۲۰۵۴	۳۹۶	۲۸۴۲	۶۰۳

طریقہ اعراب نیز اسمائے ملائکہ و اعوان			
جُ	اَ	ہِ	بُ
رُ	وَ	دِ	خُ
کُ	یَ	شِ	حُ
سُ	لَ	ثِ	طُ
فُ	مَ	زِ	غُ
تُ	نَ	ضِ	صُ
ذُ	عَ	ظِ	قُ

جدول ملائکه سبعه سیارات		جدول حروف بروج سبعه سیارات			
شمس	مذہب	زحل	ج ذ ث	جدی دلو	ط ك ض
قمر	ابیض	مشتری	خ ن س	قوس حوت	ر و ش
زحل	میمون	مریخ	ا ع و	حمل عقرب	ر ث ن
مشتری	سمحوس	آفتاب	ه ط ح	اسد	
مریخ	احمر	زہرہ	م ج د	ثور میزان	ظ غ ص
زہرہ	برقان	عطارد	ذ ی ص	جوزا سنبله	ن ب ج
عطارد	زوبعه	قمر	ل س ر	سرطان	

جدول نظیرۂ ابجدی

اساس	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیره	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

اگر الف سطر اول مین ہو تو نظیره اسکا س ہی اور ب کا نظیره ع ہی اور ج کا نظیره ف ہے اگر دال ہو تو اسکا نظیره ص ہی اور ل کا نظیره ض ہی اور ص کا نظیره دال ہے اور ف کا نظیره ج ہی اور ع کا نظیره ب ہی اور س کا نظیره الف ہی اس طرح استخراج مین نظیره آتا ہے۔ اور تمام ابجدون مین پندرھوان حرف نظیره کا ہی اس شمار سے معلوم کرلے یہ نظیره کا قاعدہ ہے

فصل ۱۰ بیان بسط عزیزی مین اگر اول حرف آتش کا ہو تو ہوا کا حرف لاوے وہ ب ہی یعنی مقوی ہی اور دوستی رکھتا ہی اور عزیز ہے اور اگر ب ہو تو الف لازم ہی اگر آبی ج ہو تو دال خاکی ہو کہ مقوی المزاج ہے اور دوست ہے اسی طرح پر تمام حروف کا بیان جدول عناصر مین سے معلوم کرلے اسکو بسط عزیزی مشہور کرتے ہین اور اسکا بیان ہو چکا ہی

فصل ۱۱ بیان ابجد ملفوظی و زبر بینات مین جس جگہ پر حروف ملفوظی مطلوب ہون بعد اد ملفوظی حروف کے ابجد سے طلب کرے بہت محنت کم ہو گی اور تمام استخراجات مین

لازم ہی اس ابجد کا ہونا اگرچہ مین نے جدول تمام ملفوظی حروف کو مع اعداد کے لکھدیا ہے

جدول ابجد زبر بینات

حروف	الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
اعداد	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
حروف	سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
اعداد	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

جدول ابجد عربی عددی

حروف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
شمار	احد	اثنین	ثلاثه	اربعه	خمسه	سته	سبعه	ثمانیه	تسعه	عشره	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
اعداد	۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۶۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۲	۹۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۲۳۳	۶۲۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
شمار	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مایه	مایتین	ثلثمایه	اربعمایه	خمسمایه	ستمایه	سبعمایه	ثمانمایه	تسعمایه	الف
اعداد	۵۲۰	۱۶۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۸۷	۷۳۳	۶۶۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

یہ ابجدین سوالات سائل سے جواب برلاتی ہین اور بہت کام آتی ہین جواب وقف صدر مؤخرات مین بہت کار آمد ہین مین نے سہل کردیا ہی چنانچہ مثال ان ابجدون کی یہ ہی کہ ایک شخص کا نام میر دلدار حسن ہے چنانچہ اسکو بسط مسلم مین لکھا د ل د ا ر ح س ن تو اوسکے اعداد ۳۵۷ ہین اور بعد اسکے ملفوظی کیا دال لام دال الف را حا سین نون پھر انکو مفرد لکھا دال ل ام دال ال ف راح اس ی ن ن و ن کل ۲۲ حروف ہوئے ۶۸۸ ج ف ح اعداد یہ ہین بعد اسکے اس نام کو بسط عددی ہین لکھا اربع ثلاثین

اربع احدماتین ثمانیہ ستین خمسین کو مفرد کیا ا د ب ع ث ل ا ث ی ن ا د ب ع ا ح د م
ی ت ی ن ث م ا ن ی ہ س ت ی ن خ م س ی ن ۳۸ حروف ہوئے جمع
۴۲۰۴۶ و م ت عددی کو تخلیص کیا ا د ب ع ث ل ی ن ح د م ہ س ت خ ۱۵ حرف
ہوئے ذ ن ش ح ف ح و م ت تین اعداد سے ۹ حروف کو امتزاج کیا ذ ا ن ر ش
ب ح ع ف ث ح ل و ی ا م ن ت ح د م ہ س ت خ ۲۴ حرف ہوئے ذ ا ن ر ش
ب ح ع ف ث خ ل و ی ی م ن ت ح د م ہ س ت خ یہ حروف مستحضرہ نام سائل
کا تینون ابجد مین حروف استخراج کئے تو ۲۴ حروف بر آئے اور ان حروف کو صدر موخر کیا تو
۲۱ سطر مین جاکر نام نکلی اور ہر ایک سطر نئی طرح پر ہے اور منسوب او رمقلوب اور عرض اور طول اور
عمق اور قطر مین تمام حال سائل کا معلوم ہوگا اگر اسکی تکسیر اور صدر موخر کرتا تو طول کتاب کا ہوتا ہی
اور اگر ان ۲۴ حروف مستحضرہ ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری کو علیحدہ علیحدہ کرکے اور امتزاج دیکر
پھر صدر موخر کرتا ہون تو اور نہج پر سطور نئی طرح کی ظاہر ہوتی ہین تو تمام حال سائل کا ظاہر ہوتا ہی
اور اگر حروف مستحضرون کو چار عنصر پر منقسم کرکے اور امتزاج دون اوپر اس طرح کے کہ اول حرف
آتش اور دوم حرف ہوا کا اور سوم حرف آب کا اور چہارم حرف خاک کا امتزاج دیکر ایک سطر
لکھون اور پھر اسکو صدر موخر کرون تو سطرین عجیب عجیب طرح کی ظاہر ہونگی انکو بموجب
قاعدۂ منسوب مقلوب عرض طول وعمق اور قطر سے دیکھون تو تمام حال سائل کا معلوم ہوگا واسطے
ہندی کے اتنا بیان کفایت کرتا ہے ایک شخص مسمے وجیہ الدین جفار نے ایک اپنے
سوال کو صدر موخر مین بیان کیا ہو چنانچہ بتاریخ ۱۳ شہر جمادی الثانی ۱۲۲۱ سنہ
ہجری وقت دوپہر دن کو روز جمعہ کے اور طالع وقت برج عقرب اور قمر برج دلو مین سوال کیا
کہ وجیہ کی کس قدر عمر ہوگی اور آگے اس سے کیا ہوگا منعم ہوگا یا گدا یہی حال رہیگا یعنی
سوال اسکا زبان فارسی مین ہی کہ وجیہ را چہ قدر عمر خواہد شد وبیشتر چہ پیش آید منعم شود
یا گدا یا ہمین حال خواہد ماند حروف خالص سوال و ج ی ہ ر ا ق ا ع م خ ش ب ت

ن ی ح ل ۷۰ حروف ہوئے اور خالص حروف کو بسط عددی فارسی کیا ش س د ہ ب
ن ج و ص ی ک ا ر ف ت ل مواجہ ترفع اقار واز واج عددی ث ف و ز د
ع ہ ح ر ل م ج ت ق خ ن ملفوظی و ع ل ج ق مکتوبی و حرف مسروری ث
ف ز ہ ح ر ت خ ان حروف کو امتزاج دیکر ث ع م ف ل ن ز ج ہ ق ح تمام
حروف کی ۲۸ اور ۲۸ کی طرح دی یہ حروف برآمد ہوئے و ف ق ز ج ث د ن ع ح م ہ ل ۱۳
حرف ہوئے اسی سطر کو صدر موخر مین گردش دے اور تکسیر صدر موخر ہے

جدول تکسیر صدر موخر

و	ف	ق	ز	ج	ث	د	ن	ع	ح	م	ہ	ل
ل	و	ہ	ف	م	ق	ح	ز	ع	ج	ن	ت	د
د	ل	ت	و	ن	ہ	ج	ف	ع	م	ز	ف	ح
ح	د	ق	ل	ز	ت	م	ق	ع	ن	ف	ہ	ج
ج	ح	ہ	د	ف	ق	ن	ل	ع	ز	و	ت	م
م	ج	ت	ح	و	ہ	ز	د	ع	ف	ل	ق	ن
ن	م	ت	ج	ل	ت	ث	ح	ع	و	د	ہ	ز
ز	ن	ہ	م	د	ق	و	ج	ع	ل	ح	ت	ث
ث	ر	ت	ن	ح	ہ	ل	م	ع	د	ج	ق	ز
د	ث	ق	ر	ج	ت	د	ن	ع	ح	م	ہ	ل
ل	و	ہ	ث	م	ق	ہ	ر	ع	ج	ن	ت	د
د												

جواب روز یکشنبہ چہاردہم جمادی الثانی ۱۳۲۹ ہجری ظاہر شد در سطر سوم و چہارم عمر ۱۰۸ اول
منعم من نعم منعم جواب حاصل ہوا یعنی جو لفظ کہ لکھے ہین لفظ عمر مین زکا ر اقرار دیا ہے قاعدہ
توخیہ سے منسوب ہے اور یہ بھی استخراج کیا من نعم منعم کہ من را دولت اور پہلے جو کچھ قاعدہ
تواخیہ کا بیان ہوا کہ جو حرف ایک صورت کے ہین وہ آپس مین برادر ہین اگر ش آیا اور
درکار ہے س تو لے اور اگر جیم ہے اور درکار حرف ح ہے یا خ ہے تو جو حرف ایک صورت
کا ہو لے نزدیک جفارون کے جائز ہے اور دوسرا قاعدہ بیان کرتا ہون اسکو
معلوم کرنا چاہیئے اگر چاہے کہ کسی شخص کا احوال معلوم کرے تو تمام حروف سوال کو

چار چار حروف علیحدہ علیحدہ کرے اور اگر ایک حرف یا دو حرف باقی رہین تو اسکا بینات پیدا کرے اور اُن چار حرفون کو پورا کرکے بعد اسکے تمام چارون ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری جدا جدا لکھے اور تین سطرین علیحدہ لکھے ایک سطر ملفوظی کی اور دوسری سطر مکتوبی کی اور تیسری سطر مسروری کی اول سطر ملفوظی کی سطر مین سے شمار کرکے اول سے چوتھا حرف لیکر لکھے اور دوسری بار حروف مکتوبی مین سے اول سے شمار کرکے چوتھا حرف لیکے اُس کے پاس یعنی اول کے لکھے اور بعد اسکے سطر مسروری مین سے اول سے شمار کرکے چوتھا حرف لیکر کے اُسکے پاس لکھے یہ تین حرف ہوئے اسی طرح سے تینون سطرون کو تینون سطرون کے شمار کرکے ایک سطر لکھے اور سطر کو صدر موخر کرے تمام حال سائل کا معلوم ہوجائیگا اگر ایک طرح اربع عناصر سے حال معلوم ہو تو بہتر ہے اور اگر نہ معلوم ہو تو خمسۂ متحیرہ بطرح کرے یعنی ۵ اور ۵ کی اگر جواب مطابق سوال کے بر آیا بہتر والا نہ ۷ اور ۷ کی طرح کرے اگر جواب بر آیا بہتر ورنہ ۹ اور ۹ کی طرح کرے اگر جواب بر آیا بہتر وگرنہ ۱۲ اور ۱۲ کی طرح کرے تمام حال سائل ظاہر ہوجائیگا تمام خیر اور شر اگر نہ معلوم ہو تو بعد اسکے ۲۸ - اور ۲۸ منازل قمر بطرح کرے اور ہر ایک سطر کو علیحدہ علیحدہ صدر موخر کرکے تکسیر کرے کل حال تمام عمر کا ظاہر ہوگا

باب دسوان حروف مستحصلات جفر مین شامل وہ دو فصلون کے

فصل ۱ - مستحصلات علم جفر کے بیان مین مستحصلہ اسمین جز ہے اور یہ کسی عالم نے بجز اپنے فرزند یا شاگرد رشید کے کسی کو بتلایا نہین ہو اور بدون استاد کتابون سے نہین حاصل ہوتا کیسا ہی کوئی عاقل اور فہیدہ ہو ایک نکتہ بھی معلوم نہین کرسکتا ہے یا پروردگار کی عنایات ہو تو وہ سمجھے اور معلوم کرے اب یہ غرض ہے کہ تکسیرات ابجدات اور اصطلاحات متفرقات بیان کرچکا ہون اور جو کچھ کہ باقی ہے وہ بھی عرض کرونگا کہ حضرت نوراللہ شاہ مغربی قدس اللہ سرہ العزیز بہت کامل اولیاء اللہ سے تھے اور سید عبدالہادی صاحب قدس سرہ حضرت شاہ صاحب کے فرزند تھے اُنکی تعلیم کے واسطے کئی مثالون مین سمجھا دیا ہی مگر بہت مشکلات ہے

بیان کیا ہی اصل اصول جو قاعدہ مستحصلات کا ہی وہ مفصل بیان کرتا ہون یاد رکھنا چاہیئے
جس مومن پر پروردگار کی عنایات ہوگی اُسکے فہم مین خوب آویگا پہلے حروف مفردہ
سوال کے لکھے م ا د و ا ع ا ل ذ ی ی ز ی ل ا م ر ا ص ا ل ث ل ا ث م ن
ا ل ق ا ل ع ی ۳۳ حرف ہوئے اور تمام اعداد سوال سکے جمل کبیر حروف وسوال کے تمام اعداد
شمار حروف جمع ۳۲۸۶ مداخل کبیر اور اس مجموع اعداد کے حرف بنائے غ غ ع ر ف
ومداخل وسیط ۳۴۳ حروف اسکے ش ل د جمل صغیر ۳۷ حرف اسکال ز اور صغیری ۱۰ عدد
ہوئے ی ی اب اسکی تصریح کی جاتی ہے غ غ ع ر ف و اور پھر عدد مذکور کو خیال کیا دو عدد
اول یعنی ۸۶ دونون کو ملایا ۱۴ ہوئے باقی ۳۲ دو عدد رہے ۳۴۳ یعنی یہ وسط ہوئے بعد
اسکے پھر دو عدد کو ملایا ۳ ۔ اور ۴ کو جمع کیا ۷ عدد ہوئے اور سائل کے ۳۰ تو ۳۷ صغیر ہوئے
تو سات اور تین کو بموجب نقاط خوشنویسون کے جو کہ حرف کے نقاط ہین اُن سب کو جمع کیا
اور نقطہ حروف سوال کے مثلاً تین نقطے کا ایک الف ہوا اور چار نقطے کی ب ہوئی اسی طرح تمام
حروف سوال کے نقاط جمع کئے اور سوال کے حروف کو جو شمار کیا تو ۳۳ حرف ہین اسکال ج
ہوا اور مداخل کبیر سے ۶ حرف استخراج ہوئے اور مداخل وسیط سے ۳ حرف استخراج ہوئے
اور مداخل صغیر سے ۳ حرف استخراج ہوئے انکو جمع کیا ۱۲ حروف ہوئے انکے حرف بنائے
۱۲ حروف کا ی ب ہوا برابر تصریح کی جاتی ہے یاد رکھنا چاہیئے اور اعداد حرف کے ۱۸۳ نقطے
حروف سوال مین اسکے یہ حروف ق ف ج پیدا ہوئے اور انکے نقاط کے عدد کو وسیط کیا جیم
کے ۳ ۔ اور ف کے ۸۰ اور ق کے ۱۰۰ یعنی ۳ ۔ اور ۸ کا اور ۱۰ قاف کے لئے تو تین اور آٹھ گیارہ
اور دس ۲۱ ہوے یہ وسیط نقطے کے ہوئے اور اسکے حروف ک الف اور ۲ اور ایک
کو ملایا تو تین عدد ہوئے انکے حرف بنائے تو ج پیدا ہوا واسطے مبتدی کے نہایت بسط
سے بیان کیا گیا ہی غ غ ع ر ف و ش ل د ل ز ی ی ہ ی ب ی ط ی ا ل ج و ق ا
ف ج ک ا ج اگر اسی طرح برابر تصریح کی جائے گی تو کتاب کو بہت طول ہوتا جائے گا

پھر ان تمام مستخرجہ کو ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری کیا اور بعد اسکے ایک سطر ملفوظات کی لکھی
بعد اسکے، سونظیرۂ ابجدی کرکے دوسری سطر نظیرہ کی لکھی اور اس نظیرہ کی سطر کو چار چار علیحدہ کیے
چنانچہ ظ س ص ذ ش س ص ض ث خ خ ش ح ص سا ط
و ش ل س ض ط ص س ط ظ ع ش ص ہ ص ب
خ ف ن ن و ج ر ز ص ص ح ف ض ف ض ش

اور افراد حروف اصول سے بعد ۸ حرف کے شمار کرکے حروف پکڑے اور اساس
مراتب حروف کے نظائر اور باہر لانا کسور دس وغیرہ کا اور دور قومی عشر سہ اور دائرہ
ایقغ سے اور حروف ہشتگانہ اول کو لکھے اور نہم ث کو چھوڑ دیا اور ہر دو خ خ کو لکھا اور
ش کو چھوڑ دیا پھر خ کو لکھا اور بعد اسکے ض ظ اور س کو لیا اور دوسرے س کو ترک کیا
اور بعد اسکے مفردات کو تا آخر لکھا ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

ظ س ص ر س س س ص خ خ ض

ش ص ن ث وہ ور ف ن س س س ا

ط ن ل ط ج ب

ظ ش ص ض ظ ع ص ض خ ر ض خ ض س ص ڈ س ض

اور باقی حروف نظائر کو جمنا سبتہای کسور عشرہ کے خانے مین لکھا اور کسور کے یہ حروف
ہین ش ص ن ل ج س ک و لا ب ط ن و س ف ن س س س ث س

بس حروف افراد خانہای نسبت کر بسط اول کے ہین اور چودہ حروف کو اٹھایا اور ایک
سطر مین لکھا اور حروف جتنے کسور کے تھے نہین لئے چنانچہ زبر حروف مراتب کہ حروف
نظائر کی علامت ہے عدد ۱۴ اٹھا کر لکھے اور ان حروف کو بجنس لکھا اور وہی چودہ حروف
ابتدا حرف ز سے کیا کہ عدد علامت کی اٹھا کے زیر ہر حرف لکھا اور حرف پنجم اور
پنجم ۱۴ سے حرف اول چودہ کو اور حروف دوم کو اٹھا کر لکھا چنانچہ وہ حروف یہ ہین

ض ط ٢ س ٣ ض ض ض ط ض ض ٦ ز ض ٩ خ ض ١٢ س ١٣ ص ١٤ زس ٣ س ٢ خ ٣ ش ض ص ٦ ص ض ض ٩

ض ض ص ظ ط ٥ س خ ظ ظ ض ٦ ض ض ض ٩ ض ض ض ض ١٢ ز ١٤ ادر جمیع خانہا کے افراد

نسبت کہ بسط دوسرے ہین اور ایک حرف اس سطر سے اور ایک حرف سطر دوم اور ایک حرف سطر سوم

سے اور حروف جو کہ مستحضرہ سوال کی موجود ہین چنانچہ ط ش ص ن ل ط ح س ك و

ہ ب ص ط ر ن س و س ص ز ف ن خ س خ س خ س ح ث خ س ہن

س خ ظ ظ ص ض ض ض ض ض ض ص ص ز ہ ۴۸ چنانچہ حروف اور آخر

بسط اول کو کہ حروف ض اور حرف ز ہے یعنی جفر کبیر پر اول جزء اور دوسرے حرف سطر

قرار دیا اور حرف اول کو اساس حرف دوم کو کہ ماقبل آخر کے کہ بسط دوسرا ہے کہ حروف

ش اور ض خانہ دوسرے ہین حرف جزء اور سطر قرار دیا اسی طرح پر عمل کرتا چلا جاوے آخر

تک سوائے جزء اور سطر کے حساب سے تا آخر لکھتا چلا جاوے اور جس وقت کہ آخر ہوئے تو

مقابلہ بیت ہین لکھے پس حروف مستحضرہ مستحصلہ ض ز ش ص ص ض ن ض ل ن ث

ط ض ج ض س ض ك ض و ط ہ ظ ب خ ص س ط س ر س ن خ س

و غ س ص س خ ف س ن خ حروف ہوئے اول بسط یعنی علیحدہ لکھے اور معنی افراد کے

اصطلاح جفر انصال ہین ملنے کے اور ازواج معنی انفصال کے فیصلہ پانے کی اول بسط ۴ حروف

کی اور دوسری بسط ۸ حروف کی اور تیسری بسط ۱۴ حروف کی ہے چنانچہ پانچ حرف پہلی بسط سے

لیکر ترفع اور تنزل کیا بطریقہ افراد و ازواج پس طریقہ تحصیل حروف مستحصلہ و حروف مستحضرہ

یہ ہے ض ض ز د چونکہ حروف اصول سوال ۳۲ ہین مگر مستحصلہ کا استخراج شروع کیا یہ عاجز

برادرون کی خدمت مین عرض کرتا ہے کہ فکر سے اسکو سمجھو اور اپنے سینے مین نقش کالحجر کرو مگر

پروردگار کی عنایات جسپر ہوگی وہ شخص فوراً سمجھے گا چنانچہ جو حروف کہ اصل سوال مین اول

ہین وہ بھی ۳۲ حروف ہین پس احاد کو طرح دی اور دیکھا کہ کیا باقی رہا پس ۳ باقی رہا اور ۳۰ عدد کا ل

پیدا ہوا اور ل کا نظیرہ ابجد مین جو دیکھا تو ض کو پایا یہ مستحصلہ ہے اور تمام حروف سوال مطلب کے ہین

بعد اسکے عدد حصول کو تنزل کرے اور عدد صغیر ۶ ہین یعنی دو نون ۳ و ۳ کو ملایا تو ۶ ہوئے
پس ملاحظہ کیا کہ کسکے عدد ہین معلوم ہوا کہ واو ہے اور وہی حرف مطلب کا ہے اور دوسرا حرف
ش ز ض ذ اور جسوقت کہ حروف دوسرا حاضر ہو تو اول احاد سے اُسی حرف کو مستحصلہ کرے کہ
حرف اول اگر حاضر دوسرے گھر کا ہو تو خیر و الّا ملاحظہ کرے کہ احاد عدد صغیر کو کہ حروف حصول
کس حرف سے ہے اگر ش سے ہے اور نظیرہ اُسکا حرف ز ہے اور یہی حرف مستحصلہ کا ہے اور جسوقت
کہ مستحصلہ حرف اول ور گھر اول یا حرف مستحضرہ دوسرا اور گھر دوسرے کا ہو تو نہایت اعتدال
اور حروف مستحصلہ کو چاہیے کہ حروف مستحضرہ دوسرا اول گھر سے ہوئے ورنہ عدد عشرات کی طرح
کرے کہ جس حرف پر منتہی ہو نظیرہ اُس حرف منتہی کا مستحصلہ ہے چنانچہ مثال مقام عشرات کا
حرف ل ہے اور اسکے ۳۰ عدد ہین تو نظیرہ ل کا ص ہے ص رض ض اور قاعدہ یہ ہے
کہ صغیر اعداد ۳ اور ۳ کے ۶ اسکا عدد واو ہوا اسکا نظیرہ ش مستحصلہ حرف اول کا جانے
مگر حرف مکرر نہ ہوئے یعنی پہلے گذرا ہوا نہ ہوئے پس نظیرہ اُسکا مستحصلہ پہلے کو جانے اور
قاعدہ یہ ہے کہ احاد اعداد حصل کو اور عشرات کو گرا دیا اور ملاحظہ کرے کہ ۲۸ عدد سے
زیادہ نہو اور جو ۲۸ کی طرح ہی جو ہاتھ آوے وہ نظیرہ اسکا مستحصلہ ہے اور عددی چند
قاعدے بطرح کئے ہین اگر دہائی کی طرح دے ۲۰ یا کہ کمتر ۱۳ باقی ۳۳ سے ۲۰ طرح تو ۱۳ باقی
رہے اور اسکے باطن ہین حروف سوال جمل کبیر کے یعنی عدد سوال و ف ر غ غ اصل مراد
سوال سے ہے اور عدد کے حروف کئے یعنی جو کہ اعداد الف تکرار کو گرا دیا اور اس اعداد کو
بطرح کی تو ۱۲ باقی رہے اور بارہوین مرتبہ پر ابجد کے ل ہے اور اسکا نظیرہ ل کا ص ہے اور
ص کے اعداد ۸۰۰ ہین ان اعداد کو قسمت کیا اور پر ابجد کے جس حروف بطرح منتہی ہوئی
اُس حرف کا نظیرہ اُسکا مستحصلہ ہے اب چوتھے گھر کا استخراج مستحصلہ ہے ۲۸ خانے تک
استخراج علیحدہ علیحدہ ن ص ض مستحصلہ چوتھے گھر کا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے
قاعدہ یہ ہے کہ مراتب اعداد ۹ احروف حصل کے اعداد مراتب سے حروف اول گھر کا گرا دیا

یعنی دو بار طرح دے ایک بار ۲۸ دوسری بار ۲۸ - اس طرح پر پھر حرفون پر منتہی کیا تو ۱۲ خانے
پر طرح پہونچی تو ل ابجدی کیا اور نظیرہ ل کا حرف ض ہوا وہ ہی حروف کلمہ مطلوب حرف اول
کا ہی اور پھر عدد صغیر ۸ سے ۵ مستحصلہ حرف اول اگر احاد ہو تو مراتب مذکور کو نقصان کرکے
یعنی مراتب کے دو بار طرح کے کئے یعنی خارج القسمت ۶ عدد رہے پھر حرف کو بھی یعنی د ہوا اور
نظیرہ دا و کا س ہوا کلمہ مستحصلہ حرف دوسرے کلمے ہے ل ص ص و ا و رکیفیت تحصیل
مستحصلہ یہ ہی اور جن خانون مین برابر حرف ہون مثلاً دوسرے گھر مین جو حروف تھے
وہی ساتوین خانے مین حروف ہین تو اُسے ساتوین گھر کا بعینہ عمل ہوگا جو کہ مستحصلہ
خانہ دوسرے کا تھا وہی مستحصلہ ساتوین خانے کا ہوگا اور یہان جو مستحصلہ اول گھر کا
تھا وہی خانہ پنجم کا ہے اب چھٹے خانے کا بیان ہے یعنی استخراج کرنا مستحصلہ کا ۶ خانے سے
اور حروف ۶ خانے کے یہ ہین ط خ ص س یعنی عدد چھ کے حرف بنائے تو و ا و ہوا اور
۳۲ عدد شمار حروف سوال کے ہین اور مراتب سے ترفع کیا یعنی یہ اعداد دو مرتبہ رکھے
تو یعنی احاد اور عشرات کے اگر زیادہ مراتب ہون تو زیادہ ترفع کرین اول مین س ہوا یعنے
اول کا نظیرہ حرف س ہے اور مستحصلہ حرف دوسرے کا خ ہی اور حرف ل کا نظیرہ حرف خ
ہوا یہ دوسرا مرتبہ ہے تو دوسرے کو حرف مطلب کا جانے اب ساتوین خانے کا بیان ہے
اور ساتوین خانے کے حروف یہ ہین ج س ض غ مستحصلہ حرف اول نظیرہ صغیر الف
حرف اصول ہی نظیرہ صغیر حرف صغیر ۳ مراتب عدد ۱۰ ای صغیر کا صغیر یا الف ہوا اور نظیرہ
الف کا س ہوا اگر الف کو دونا کیا تو حرف ب پیدا ہوا اب آٹھوین خانے کا بیان ہے
حروف آٹھوین خانے کے یہ ہین س ح ض ظ مستحصلہ اس دوسرے کا عدد ۸۰ اسکا حرف
بنایا بزرگ حرف اور اصل کو نفس مین یعنی حروف خانہ چہارم مین ضرب کیا یعنی ۴ کو ۸ مین
ضرب کیا تو ۳۲۰ ہوئے مگر صاحب کتاب صرف اشارہ دیتا ہی اور مین نے اسکا پردہ کھولدیا
ہی یعنی تشریح کردی ہی اب ۳۳ مراتب اعداد شمار حروف اصل سوال کے اسمین سے کم کیا اور بجہ اسکے باقی

کو ۲۸ پر طرح دے جو حروف ابجد مین پوہنچا یعنی منتہی ہوا اُس حرف کا نظیرہ لیا وہ مستحصلہ حرف اول کا ہی ورنہ تنزل کرکے عمل مین لاوین اور جو د جنید ۴ ۷ کرکے صغیر حروف ۷ ۳ حصول پر زیادہ کیا تو یہ ۹۷ جانیے بعد اُسکے طرح ۲۸ کی دی ۱۳ یعنی م آگیا جس حرف پر پہونچے نظیرہ اُسکا مستحصلہ ظ دوسرا ہی بدستور اول کے اب نوین خانے کا بیان ہی نوین خانے کے حروف یہ ہین لث خ ض ع اور پہلا اور تیسرا خانہ ہے باعتبار گھرون کے جو عدد اور حروف خانہ چہارم اور عدد خانہ نہم سے اخراج کرکے بیچ نظیرہ کے لکھے اور پھر نظیرہ کو لے کر مستحصلہ حرف اول کا ہے اور جو نصف اس عدد حاصلہ کو اوپر حاصل کے زیادہ کرے بشرط تامی یعنی بعد دور ہونے کسر نظیرہ کے ع اسکا مستحصلۂ ثانی ہے پس نظیرہ لکھے ہوئے کا دائرہ ایقع سے بنائے اس نظیرۂ ذیل سے دائرہ ایقغ یہ ہے۔

۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ه	ت	م	ر	ش	ل	ج	د	ك	ب	ع	ق	ی	ا
ظ	ص	ط	ض	ف	ح	ذ	غ	ز	خ	س	و	ث	ن

سوال عظیم الخلق کی ابجد یہ ہے یہ ابجد نظیرۂ ثانیہ اس ابجد پر مدار جفارون کا ہے

ف	ت	ز	ح	ق	خ	م	ی	ظ	ع	ل	ا	و	س
ث	د	ج	ه	ط	ض	ك	ش	ب	ر	غ	ذ	ن	ص

قاعدہ معلوم کرنا چاہیئے کہ خانہ نوین مستحصلہ اور نظیرہ نا خانہ بارھوین لکھا ہی حرف لے اور خانہ تیرھوان اُسکا اوپر نظیرہ کے حرف دوسرے سے خانہ پندرہ تک حکم ہے اب دسوین خانے کا بیان ہے اور حروف دسوین خانے کے یہ ہین وخ ظ واس عدد ۲۰ کو نصف کیا یعنی ۱۰ رہے اور دس کے پھر آدھے کئے تو ۵ جو عدد ہوئے اور نظیرہ اُسکا مستحصلہ اول

جانے اور اُس ۱۰ اکو ثلث کیا تو ۳ صحیح اور نظیرہ واو یہ مستحصلہ دوسرا ہوا اب گیارھوین خانے کا بیان ہے اور حروف گیارھوین خانے کے یہ ہین ﴿۱۱ ظ ظ س نظیرہ حرف اول مستحصرہ یعنی نظیرہ کے لکھا اور مستحصلہ اول جو صغیر حرف ہے پس مستحصلہ اول اور مستحصلہ ثانی اِن دونون کو جمع کیا تو ۱۸ اعداد ہوئے اور جو کچھ اسکی طرح کی جس حروف پر منتہی ہو اُسکا نظیرہ مستحصلہ ہوا اب بارہوین خانے کا بیان ہے اور حروف اس خانے کے یہ ہین ب س ۱۲ خ س نظیرہ ثلث ۱۲ اکہ ۴ ہوئے مستحصلہ اول کو ترفع کیا تو ۱۶ اور ۱۲ اکو نصف کیا ایک مرتبہ تو مستحصلہ دوسرا ہوا اب تیرھوین خانے کا بیان ہے اور حروف اس خانے کے یہ ہین ص ۱۳ خ س ج اور صغیر ۱۹ اعداد حروف اصول اور صغیر ۶ سے یا بالعکس ایک دوسرے سے گرادے اور جو صغیر حروف اصول سوال اور نظیرہ اسکا غ اور عدد ۱۳ اگھر کا ہے نظیرہ تمام حروف کا مستحصلہ اول کا ہے اور جو حروف اصول کو عدد تیسرے خانے سے گرادے تو نظیرہ ج مستحصلہ ہے اب چودھوین خانے کا بیان ہے اور حروف اس خانے کے یہ ہین ط ض ۱۴ س غ نظیرہ حروف بنائے یعنی تمام نظیرہ سوال کے عدد کبیر اور وسیط اور صغیر کرے جس طرح سے کہ سوال کے حروف اصل مستحصلہ اول میں کئے تھے اور مراتب عدد حروف اصلی سے ۶ ۸ ۲ ۳ عدد حرف کر کے گرادے اور اگر نظیرہ اسکا مستحصلہ دوسرے حال پر ہوگا نظیرہ اول یہ ہے

اساس	خ	د	ی	ع	ض	ا	ج	ل	ص	ک	ط	ق	ف	ز
نظیرہ	د	ح	ث	ش	غ	ذ	ب	س	ہ	ر	ت	ن	ظ	م

اب پندرھوین خانے کا بیان ہے اور حروف اسکے یہ ہین س خ س ۱۵ ع ابتدا اسکی نصف دوسرے دوسرے خانہ مستحصلہ اس خانے کا نوین خانے اور ساتوین خانے کا ہے اسواسطے کہ حروف ان دونون خانون کے نظیرہ اول سے ملے ہوئے ہین اب سولھوین خانے کا بیان ہے

اور حروف اُسکے یہ ہین ن ن خ غ جو حروف چوتھے خانے اور سولہ خانے سے ۴۴ عدد کو کم کردیا
تو ۱۲ ہی اور نظیرہ اسکا مستحصلہ اول ور عدد صغیر جمل کو اوپر جذر ۴ - اور عدد ۱۶ خانہ زیادہ
کیا اور نظیرہ اُسکا مستحصلہ دوسرا ہی اب سترھوین خانے کا بیان ہے حروف اُسکے یہ ہین
س ش ث ذ اور جوکہ مماثل حروف اول مستحصلۂ اول ہے اور نظیرہ مستحصلہ اول کا مستحصلہ
دوسرا ہی اب اٹھارھوین خانے کا بیان ہی اور حروف اسکے یہ ہین و د غ ض مماثل
حروف اول مستحصلۂ اول ہی اور جوکہ عقد دوسرے عقود عشرات سی اور اعداد حروف اصول
شمار سے حروف سوال گرا دیئے تو نظیرہ اُسکا مستحصلہ دوسرا ہی اور اگر کمتر ۲۸ سے ہون
تو تنزل کرے معلوم کرنا چاہیئے کہ اب نظیرہ ابجدی کو دیکھے اور ۲۸ خانے ہون

اساس	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ك	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ف	ض	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

معلوم کرنا چاہیئے کہ چار خانے کا حکم دوسرا ہے ۲۸ خانے تک بعد اُسکے اُس ہی سی حکم اول
جدید چاہیئے ۲۸ خانے دوسرے تک تمام کرے اب انیسوین خانے کا بیان ہے اور حروف
اُسکے یہ ہین س ن س ی ضابطہ اسکا یہ ہی کہ جسوقت مستحضرہ یعنے حاضر حروف ایک صورت
ہون ملاحظہ کرے کہ اعداد جمل ۲۰ سے دو چند ہین ایک کو اُس دوسرے سے اُحاد یعنے
پھر اسکو بھر کے مخرج کبیر اسمی اور اسکو لیکر جمل ۱۲ کو اوپر ۱۲ کے خارج القسمت ۲. ك
مستحصلہ اول تنصیف ی اور مستحصلۂ ثانی اور اگر چہ اِس سے نہوے تو نظیرہ اسکا تنزل
حروف اول مستحصلہ اور نظیرہ اسمی تنزل مستحصلہ اول سے مستحصلہ دوسرا ہے اب بیسوین
خانے کا بیان ہی اور اُسکے حروف یہ ہین. س ع خ ش نظیرہ وسیط مجموعی ۵۳ اور
حروف مجہول الاصول کے اور سوال کی عبارت حروف ہی ا د و ا ع جسوقت مراتب انہی اور
۲۴ کو گرا دے اور مستحصلہ اول نظیرہ صغیر مستحضرہ اول مستحصلہ ش ز اول اور مستحصلہ ثانی

اکیسوین خانے کے حروف جن ۲۱ س س ت معلوم کرنا چاہیئے کہ مستحضرہ اول خانے کا مستحصلہ اول اور نظیرہ صغیر مستحضرہ اولی مستحصلہ ثانی کا ہو بائیسوین خانے کے حروف ز ط خ ۲۲ س نظیرہ ۱۳ عدد حروف بنائے اور تینون اعداد ۱۳ حروف بطون حروف اصول یعنی صغیر مستحصلہ اولی ور نظیرہ صغیر اُسکا مستحصلہ ثانی ہو تیئیسوین خانے کی حروف ف س ۲۳ س خ نظیرہ صغیرہ حروف اصول مستحصلہ اول و نظیرہ عشرات بطون اصول مستحصلہ ثانی ہو چوبیسوین خانے کی حروف ن ۲۴ خ ظ صغیر مستحضرہ اولی مستحصلہ اول و راگر مستحضرہ اول خانے سے زیادہ ہو عقود سے عشرات کو ۸۰ گرا دے مابقی کو حرف کرے نظیرہ جملگی اس سے مستحصلہ ثانی ہوا اور اگر زیادہ نہوں اسی عدد کو اور اگر سو تک ہون تنزل کرے اسیطرح پر عمل کرے اب حروف مستحضرہ و مستحصلہ سوال کے تمام ہوئے **فصل ۲ پچیس سے** اٹھائیس تک کے خانون کے بیان مین واضح ہو کہ ۲۴ خانے کا حال اُستاد نے بیان کیا مگر چار خانون کا حال نہین بیان کیا اسکا حال مین بیان کرتا ہون معلوم کرنا چاہیئے خانہ ۲۵ نظیرہ عدد حروف مرتبہ خانہ مذکور اولی مستحصلہ اول مرتبہ اور ثانی مستحصلہ ثانی خانہ ۲۶ کا نظیرہ مرتبہ ثالثہ اور رابعہ مستحصلہ ثانیہ کا ہے خانہ ۲۷ خامسہ و سادسہ اور خانہ ۲۸ سابعہ و ثامنہ اور اگر بیچ اس مرتبہ کے کچھ مراتب غیر احاد باقی رہے ہون تمام کو ایک مرتبہ جان کر نظیرہ اُسکا لے اور جبکہ ۲۸ سے تجاوز کرے تو تنزل کرے جبکہ ۲۸ خانے تمام ہوئے عمل اُسپر پھر سرے سے بدستور کرے اور استخراج کو تمام کرے اور بعضے اعداد سے حروف مراتب بھی استخراج کرتے ہین اور یہ عمل نہایت سخت اور دشوار ہے مگر یہ استخراج مثال کے واسطے بیان کیا ہے کس واسطے کہ سوال کچھ درست نہین اور حروف استخراج مداخل اور مراتب وغیرہ ۳۲ حروف اصل سوال مین تھے اُنکو ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری کر کے ایک کیا مگر وہ سطر کتاب نہ لکھی اور اسکا نظیرہ ابجدی لکھے حروفات مذکور ایک سطر کرے چار چار حروف قطع علیحدہ علیحدہ حل لبسط کیا اور خانہ پر مثال دی حروفات نظیرہ سے بھی کچھ نہ رکھا اور اب غرض یہ ہو جو کہ خانہ کی مثال مین بیان ہو بندے نے اُسکا اپنی سمجھ کے موافق بیان کیا اُسکا معلوم کرنا آگے آویگا

حرف خانے پر یا جو کہ ابجد سابق مین مستحصلہ کے باب مین عرض کی وہ بہت خوب ہے اور بیان
ہر ایک استاد کا انشاء اللہ تعالیٰ آگے آویگا اور یہ حروف مستخرجہ حرف وجواب کر دھوکہ دیا ہے

ض ض ز و ش ز ض ز ص ز ض ض ص ن ض ض د ل ض ص ر ط خ ض ہ ج س ض ع
س ح ص ظ ح ض ع و خ ظ و ہ ط اس ب س خ س ص ح س جہ ط ض س ع
ر خ س ع ن ن خ غ س س ث د و د ع ض س ک س ی س غ خ ش ص س س س
ر ظ خ س ف س س خ ف ہ خ ظ

باب گیارھوان استخراجات اعمال متفرقات مین شامل فصلون پر

فصل ا مستخرجہ حروف کے بیان مین نزدیک بعضے استادون کے یہ وجہ بہتر ہے مگر ہر ایک قوانین استخراج کے دشوار تحریر فرمائے ہین اول حروف نام سائل کو فرد فرد لکھا اور تمام حروف کے نیچے اعداد لکھے اور بعد اسکے ہر ایک حرف کے اعداد سے ۹ اور ۹ کم کر دیئے یعنی مثلاً م کے ۴۰ عدد مین ۹ کم کئے تو ۴ باقی رہے اسکا حرف الف ل ہوا اسی طرح پر تمام اعداد حروف کم کرے اور حرف پیدا کرے اور ملاحظہ کرے کہ حال سائل کا کچھ معلوم ہوا ہے یا کوئی کلمہ اوپر حال سائل کے گویا ہے یا نہیں بس جو کلمہ کہ گویا ہو ایک یا دو یا تین یا چار جتنے کلمے گویا ہوئین انکو علیحدہ لکھے اور ان حروفون کو ترفع اور تنزل حرفی یا مراتبی یا اداء کرے کہ پہلے ہم بیان کر چکے ہین عمل مین لاوے اور بعد اسکے زبر اور بینات اور اعداد ہر حرف کو لکھے اور اعداد مجموعی کے حروف ابجدی بقرائن صغیر کے ہر عدد سے حروف پیدا کرکے ملاحظہ کرے اور اول سوال سائل کے جو حروف ہون انکے اعداد ایک جا جمع کرکے حروف پیدا کرے اور تمام حروف کو جمع کرکے حال سائل کا معلوم کرے کہ کیا جواب حاصل ہوا اگر تمام حروف نہ گویا ہون اور ایک یا دو کلمے گویا ہون تو کلمے مین علیحدہ اسے مجموع کرکے جدول مین لاوے اور طریقہ جدول سے حروف استخراج کرکے معلوم کرے چنانچہ جدول مین جمل مراتب کبیر اور وسیط اور صغیر استخراج جدول سے کرکے تکسیر صدر موخرات کرے تمام حال سائل کا گویا ہوگا یہ جدول حروف مراتب کی ہے واسطے استخراج مطلوب کے

الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
۱۲													۱۶
۳		۸	۸	۶	۴	۸	۹	۱	۲	۲	۸	۹	۷
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
۱۲	۱۳		۱۴	۱۹	۲۱	۳۶	۴۱	۵۱	۶۱	۷۴	۸۵	۹۱	۱۰۶
۳	۴	۹	۵	۱	۳	۹	۵	۶	۷	۲	۴	۱۰	۷

فصل ۲ جواب عالم الغیب سے معلوم کرکے مین اول چاہیئے کہ حرف نام سائل اور حروف نام روز اور حرف برج طالع اور حرف سوال سائل اور حرف برج آفتاب اور حرف ساعت کواکب اور حرف برج قمر اور آفتاب کہ کس برج مین ہی اور اُسکے کتنے درجے طی کرچکا ہی ان تمام حروفات کو جمع کرکے بسط ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری جدا جدا تین سطر کرے اور بعد اسکے امتزاج دے یعنی اول حرف ملفوظی لکھے اور دوسرا حرف مکتوبی لکھے اور تیسرا حرف مسروری لکھے اسی طرح تمام سطر کو لکھتا چلا جاوے اگر کم یا زیادہ حرف ہون تو جو کم ہو اسکے پھر سرے سے دوبارا امتزاج کرے جہانتک کہ برابر ہون پیچ اس سطر کے ملاحظہ کرے کہ کچھ جواب بر آیا تو بہتر ورنہ حروف اعداد نام سائل و روز و ساعت وغیرہ ایک جا جمع اور درمیان شبکہ جدا جدا ضرب کرے یعنی ضرب کرے یعنی نام سائل کی جدا ضرب کرے اور سوال کی جدا ضرب کرے اور ساعت روز وغیرہ کی جدا ضرب کرے اور جو کچھ کہ ضرب سے حاصل ہون اُنکے حرف لکھے مثلاً درمیان شبکہ ضرب سے یہ ۲۵۳۹۷۴ ہو تو ان اعداد کے حروف لکھے اوپر اسیطرح کے ب ن ش ط ع ت اسی طرح حروف لکھے تمام حروف کی ایک سطر لکھے اور اگر عبارت نہ آئے تو ۱۱۲ اور ۱۲ کی طرح کرے یعنی ایک سے حرف شمار کیا اور بارھوین حرف کو اس طرح سے علیحدہ لکھا اور بعد اُسکے پھر شمار اُس جگہ سے کہ جہان سے حرف علیحدہ کیا ہی اسی طرح سے تمام سطر مین شمار کرے جو حروف شمار مین طرح سکے آوے اُسکو تمام لکھ کے گردش دے ۱۱۲ اور ۱۲ کے شمار مین

تمام عبارت نثر فارسی کی پیدا ہوگی اور اگر نظم چاہے تو ۸ اور ۸ کی طرح کرے اور اگر ترکی
چاہے تو ۶ اور ۶ کی طرح کرے اور اگر ہندی دوہرا چاہے تو ۴ - اور ۴ کی طرح دی تمام حروفات
کو کہ شمار سے کوئی حرف خالی نہ جاوے اور شمار حروف کا موجب قاعدہ فتح اللہ کے جیسا کہ
ہم اوپر بیان کر چکے ہین کرے **فصل ۳** بسط الاعداد مین بسط اعداد مین سوال سائل کا
نکالے یعنی واسطے مثال کے بیان بسط العدد کیا ہی مثال اسکی نام اللہ کا اح د اسکو بسط اعداد
کہتے ہین یعنی الف واح دا ور حا ث م ان اور دال ا ر ب ع کو جمع کیا اح د ث م ان ی
ا ر ب ع اور ان حروفات کو بسط عزیز کیا ا ب ح ز د ج ت ش م ن ی ط ہ و ا ب ر ق ی
ا ع ۲۲ حروف ہوئ انکو تکسیر صدر موخرات مین لاوے تمام مطلوب سائل کا حاصل ہوگا **فصل ۴** تکسیر
کے طریقے کا بیان مطلوب تمام مین حاصل ہوتا ہی مثلاً صدر موخرات کیا اور زمام حاصل ہوا اور جدول
زمام مین ملاحظہ کیا کہ حصول مطلب مین کچھ عبارت گو یا ہی یا نہین اگر نہین گویا ہو تو سطر زمام کو
علیحدہ کرے اور تمامی حروف اسکے کو ترفع اور تنزل کرے یعنی حرف ادنیٰ کو طرف اعلےٰ
کے کرے اور اعلیٰ کو طرف ادنی کے کرے اور بعد اسکے بسط عزیزی کی طرف لیجاوے البتہ تمام
مطلب سائل کا حاصل ہوگا اگر پہلی سطر طرف زمام کے لیجاوے یعنی تکسیر کرے اور تمام
اعداد حروفات کے جمع کرے اور ۱۲ - ۱۲ - اور ۱۲ کی طرح کرے جسوقت کہ بارہ سے کم رہین گے
تو معلوم ہو جاویگا اگر ۱۲ ہی رہے تو برج حوت ہے اور اگر ۴ - باقی رہے تو برج سرطان اور
بعد اسکے چار عناصر پر طرح دے اور اگر دو عدد باقی رہے تو دو حرف کی ترفع کی اگر ۴ باقی رہے تو تمام
چار حرفی کی اسیطرح تمام سوال سائل کا جواب حاصل ہوگا **فصل ۵** - جواب سوال سائل مین
جسوقت سائل سوال کرے اسوقت کا طالع استخراج اور سب طالع کے حروف استخراج کرے اور سوال
کے حروف کو لکھے اور تمام حروف کی ایک سطر لکھے اور مکررات کو دور کرے خالص حرفون
کو لکھے پھر اس سطر کو زبر اور بینات سے علیحدہ کرے اور تمام حروف کی ایک سطر
لکھے اور بعد اسکے اول سے شمار کرے اور پانچوین حروف کو لیکر آخر تک پانچ اور پانچ

شمار کرکے حروف علیحدہ کرتا جاوے تاکہ تمام حروف گردش کہا جاوین اسی طرح پر حروف دم
اور سوم اور چہارم سب حروف دور کرکے اس سے سب سطور کے حروف شمار ہین آجاوین گے
پھر حروفات مین ملاحظہ کرے کہ مطلب سائل کا بر آیا یا نہین اگر گویا نہین ہوا تو اس سطر کو
بطرح ابجد کے یا ابتث کے تا دس ابجد مین دس سطر کو بہ ابجد کے طور پر استخراج کرے تمام حال
سائل کا گویا ہو جائیگا **فصل ۶** - استخراج جواب مین کتاب لوامع الحقائق مین لکھا ہے
کہ اول اسم طالب و مطلوب کو لکھے یعنی نام سائل کا اور سوال سائل لکھے اور حروف مکررات
کو گرادے اور خالص تحریر کرے اور ملاحظہ کرے ایک کلمہ یا دو کلمہ گویا ہین پس اس حرف
کو ملاحظہ کرے کہ یہ کلمہ جو گویا ہوا ہے اول کیا حرف اس کلمہ کا ہے پس اس حرف کی عدد زوج ہین
یا فرد اگر زوج ہون تو اس عدد کو نصف کرے اور اگر فرد ہین تو تین حصے کرے اور ایک حصہ
گرادے اور دو حصے قائم رکھے پس اسی طرح پر تمام حروف کو اعداد سے حصہ شمار کرکے عدد
کے تمام حرف بنائے اگر تین حصے کرنے مین برابر نہ ہوئے تو برابر کے دو حصے لیوے ایک
حصہ ناقصہ کو ترک کرے تمام حرف پیدا کرکے ایک سطر کرے اور بعد اسکے حرف کبیر کو طرح
وسط کی لاوے اور بعد طرح ادنیٰ کے لاوے چنانچہ تمام حروف کے تین تین درجے کرکے اور
بعد اسکے تمام حروف کو ملفوظی مکتوبی اور مسروری کرکے امتزاج دے تمام سطر گویا ہو جاویگی -
فصل ۷ - بیان بسط حرفی مین معلوم کرنا چاہیئے کہ اسم سائل کو بسط حرفی کرے اور حرف
استخراج پھر بسط حرفی کرے سات بار بسط حرفی کرے اور سات بار سے تجاوز نہ کرے
اور تمام حروفات کو خالص کرکے صدر موخرات مین استخراج کرے اور سطر تکسیرات کی
البتہ احوال و اطوار طالب .... پر حکایت کریگی اور دوسری وجہ یہ ہے کہ
ملاحظہ کرے کہ جواب طالب کا بر آیا یا نہین اگر نہین تو بدون تخلیص تکسیرات مین استخراج
کرے تمام حروفات گویا ہونگے **فصل ۸** بیان تکسیر عجیبہ مین جس وقت چاہیے کہ احوال سائل
استخراج کرون اور جواب معلوم ہوئے اول سطر سوال کی ایک فرد لکھے

اور صدر موخر مین تکسیر کرے جبکہ زمام حاصل ہوئے سطر زمام کے حرف اعلی کو طرف اسفل کے
کرے اور اسفل کو طرف اعلی کے لیجاوے تمام سطر کو اوپر اس طرح سے لکھے اور کلمہ چار حرفی
جدا جدا کرے اور منسوب اور مقلوب کرے مطلب گویا ہوجائیگا اگر نہو تو تسمع اور تنزل اور
نسبتین جوکہ اس کتاب مین اول بیان کی ہین وہ عمل مین لاوے انشاء اللہ تعالی جواب
شافی پردہ غیب سے ظاہر ہوگا او پر احوال سائل کے فقط **فصل ۹ بیان جواب**
سائل مین اول سوال سائل کا فرد فرد لکھے اور تکسیر صدر موخر لکھے جسوقت کہ زمام برآوے
تمام حرف قلب تکسیر کے لیکر جمع کرکے اعداد ہر حرف کے نیچے لکھے اور تمام عدد کو جمع
کرکے حرف بنائے چار حرف پیدا ہونگے ان چار حروف کو صفحہ جامع کا استخراج کرکے مطابق
نسبتون مذکور کے عمل مین لاوے جواب صاف پیدا ہوگا **فصل ۱۰ بیان استنباط** احوال
بیمار مین اور طریقہ معلوم حال مرض کا یہ ہے کہ اول جو کلمہ بیمار کے منہ سے نکلے اوسکو بسط
کرے اور بعد اسکے نام بیمار کا اور طالع وقت کو بسط کرے اور حرف قطع کرکے جدا لکھے
اور ان حروفات کو اربع عناصر پر تقسیم کرے یعنی ہر چار قسم جدا جدا لکھے پس جو طبع کہ غالب
ہو اس طبع سے مرض اس بیمار کو ہے اور یہ جملہ عجیب اور غریب ہے اعتبار بہت
رکھتا ہے کس واسطے کہ اگرچہ طبیب حاذق ہو لیکن تشخیص امراض کی نہایت مشکل
ہے اور اسمین اختلاف بہت ہے اور اول جو کلمہ استخراج کیا ہے چار عناصر اسکو بسط
عزیزکے قاعدہ سے عالم الغیب سے مادہ مرض کا معلوم ہوجاوے گا پھر علاج اسکا آسان تر ہے
چنانچہ قول حکما کا ہے اَیْ بِعِلَاجٍ یُوَافِقُ مَادَّةَ الْمَرَضِ لَا بِاِخْتِلَافِہَا

باب بارہوان طریقہ استخراج کے بیان مین موافق کتاب حلاج الاسرار کے شامل ۴ فصل

فصل ۱- جواب سائل مین حسین منصور حلاج کی کتاب سر الاسرار کہ مشہور ہے بحلاج الاسرار نہایت
معتبر ہے اور طریقہ اوس کے استخراج کا یہ ہے کہ اول سوال لکھے فرد فرد اور اوسوقت زائچہ
کھینچکر کے طالع وقت لکھے اور اوقات طالع لکھے یعنی خانہ اول وچہارم اور ہفتم

اور دہم اور نام اُن بروج کے لکھے فرد فرد اور ایک سطر مین سب حروف ہون اور اسکو بسط
تکسیر کرے جس بسط تکسیر کا بیان ہو چکا ہے وہ عمل مین لاوے بعد ازان تمام حروفات
کو تخلیص کرے یہ مستحصلہ ہو اور اسکو تکسیر صدر مؤخر کر کے زمام حاصل کرے بعد اسکے جدول
مین طول اور عرض اور عمق اور قطر مین ملاحظہ کرے ایک یا دو کلمے سے جواب شافی
حاصل ہوگا طریقہ مذہب اشراقیہ کا اگر سوال زبان عربی مین کیا تھا تو عربی مین جواب
ہوگا۔ اگر فارسی مین سوال ہے تو جواب فارسی مین ہوگا اگر ہندی مین ہے تو جواب
ہندی مین ظاہر ہوگا **فصل ۲** ۔ تکسیر مین سیادت پناہ و نقابت دستگاہ دانائے
رموز عارف الاسرار سید السادات سید حسین اخلاطی نور اللہ مرقدہ سے منقول ہے
کہ حروف سوال کو فرد فرد لکھے اور چار چار جدا جدا لکھے بعد چارون کو ملفوظی و مکتوبی و مسروری
سے ترکیب دے اور بعد امتزاج دینے کے تکسیر صدر مؤخر کرے اور جدول مذکور مین ملاحظہ
کرے کہ جواب شافی برآیا یا نہین اگر برآیا تو فبہا ورنہ بعد سطر زمام کو خالص کر کے پھر تکسیر
صدر مؤخر کرے تا زمام برآوے اور سطور تکسیر کے درمیان ملاحظہ کرے کہ جواب شافی
ظاہر ہوا یا نہین ورنہ زمام کو چار چار حرف جدا جدا کر کے صفحات جامع مین حوالہ
کرے اس صفحے کو ملفوظی مکتوبی اور مسروری لکھے بترتیب دیگر ایک سطر استخراج کرے
اس مین جواب سائل بموجب سوال کے پیدا ہوگا **فصل ۳** ۔ بیان تکسیر جواب سائل مین
اول اسم سائل اور اسکی مان کے نام کے حرف لیکر خالص کرے بعد ازان حروف خالصہ کو بسط
ملفوظی و مکتوبی و مسروری کر کے حروف بینات کو لے اور عدد کبیر و وسیط و صغیر از روے جمل
کبیر کے کر کے اور حصول حروف کو تکسیر کر کے جواب دے **فصل ۴** ۔ جواب سوال مین اول
حروف ۲۸ ۔ ابجد تہجی ذات اپنی مین بہرہ رکھتے ہین تلفظ یعنی کم زیادہ جو کچھ عالم کون و فساد
مین ہے ان حروفات سے باہر نہین ہے چنانچہ ابتدائے زمانے مین شیخ الاکبر فرماتے
ہین کہ کل حروف ذات اپنی مین نسبت رکھتے ہین اول نسبت عدد حرف اور

دوم نسبت عدد ملفوظی اور نسبت سوم حاصل ضرب وسیط اور صغیر جو کچھ ہی نسبت سے باہر نہین اور سوال سائل کے جواب دینے کا طریقہ یہ ہی کہ پہلے سوال سائل کو لکھے فرد اور فرد اور تخلیص کرے اور نیچے ہر حرف کے عدد لکھے اور حروف پیدا کرے ملفوظی یا عسزبی کرے اور اگر کچھ عدد بسط عزبی سے حاصل ہوئین اس عدد حاصل کو دوسرے عدد باطن کے ساتھ ضرب کرے اور حاصل کو وسیط اور صغیر اور حروفات جو کچھ ہون اُن حروف ملفوظی سے زبر اور بینات کو حاصل ضرب کرکے درست لکھے کہ کلمہ موضوع سے جواب پردہ غیب سے ظاہر ہوگا **فصل ۵** سوال وجواب مین حروف اسم طالب کو عدد حرف اسم مطلوب مین ضرب کرے اور حاصل ضرب مفردات کو بمراتب احاد وعشرات ومیات والوف جیسا کہ پہلے اس سے بیان ہوچکا ہے جمع کرکے جواب دے بہتر ہے واللہ اعلم بالصواب **فصل ۶** قاعدہ معتبرہ مین تمام اولیاء اللہ اوپر اس قاعدے اور قانون کے بیان کرتے ہین جاننا چاہیئے کہ تمام عالم مین خیر اور شر اور قبض اور بسط اور حیات اور ممات اور عزل اور نصب اور جو کچھ موجودات مین مخفی تھا وہ مطلع ہوگا چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہم السلام نے اوپر اس قانون کے بسط تکسیر سے اسم اپنا اور اسم خلیفہ سعہد کا قرار دیکر استخراج کیا اور اس وقت جناب موصوف کوہ لبنان پر گوشہ نشین تھے اور کیفیت خیال کرکے بسط کیا اور حروف مدعا کو آیا جو اسم کہ چاہتے تھے اُسکو بسط کیا اور بسط اسمی عبارت تلفظ حروف سے ہے یعنی ملفوظی ومکتوبی ومسروری بس چاہیئے کہ حروفات دونون اسم کے اور مدعا کے بسط ملفوظی مکتوبی او رمسروری مین تین سطر جدا جدا لکھے اور بعد اسکے چار چار حروف شمار کرکے اور حرف چہارم کو لیکر جدا جدا لکھا جو باقی رہا اسکو زبر بینات کے قاعدے سے پورا کیا مثلاً اسم احمد ملفوظی مکتوبی مسروری امتزاج دیا ام ح ل ی اف م ح دم اا ی ح ل م ا۔ اس طرح پر امتزاج کا دورہ دیکر سطر کو درست کیا اور تخلیص کرکے یہ ام ح ل ی اف د۔ ، حروف ہوئے اسیطرح تخلیص کرے اگر سات سے کم ہون تو مدخل

کرے اور اگر زیادہ ہون تو تکسیر کرے اور ہر سطر تکسیر سے عقل کے ساتھ مدعا کو تلاش
کرکے معلوم کرے اور اگر دو قسم ہون یعنی ملفوظی اور مسروری اور حروف مکتوبی نہ ہون
تو بھی بقرائن عمل ہوگا۔ **فصل ۷**۔ قاعدۂ امام رضا علیہ السلام مین امام رضا علیہم السلام
سے یہ عمل منقول ہی بطریقۂ تفاول کے فرماتے ہین کہ حروف سوال کو مفرد مفرد لکھے اور بعد اسکے
اعداد تمام حروفات نیچے لکھے اور جمع کرے اور حروف پیدا کرکے ملفوظی مکتوبی اور مسروری
لکھے بعد اسکے امتزاج دیکر تکسیر صدر موخر کرے اور مدعا کو تلاش کرے چنانچہ کیفیت امضا
مع المامون مفرد کو لکھے ساتھ تکسیر کے اور مقصود حاصل ہون ساتھ روشنی کے انفصال حروف
ملفوظی و مکتوبی و مسروری کے جنکا اوپر ذکر ہو چکا ہی عمل مین لاوے **فصل ۸** بیان سوال
و جواب مین اگر چاہے کہ احوال سے کسی شخص کے مطلع ہوئے تو پہلے حروف سوال کو علیحدہ
لکھے اور نام سائل اور پھر ان حروف کو خالص کرے اور ہر حروف کے اعداد لکھے عمل ثلاثہ جسطرح
کہ جدول مین لکھا ہی عمل ثلاث رقعات کرے اور بعد اسکے کلمہ موضوع جو ہو بیان کرے
اور بعد اسکے حروف مستخرجین کے حروفات خالص کرے اوپر تین طرح کے عمل کرے ملفوظی
اور مکتوبی اور مسروری مین پس پہلے سطر خالص کو تکسیر کرے اور دوسرے یہ کہ اُس
سطر کو امتزاج دے اور اقسام ثلاثہ کو چار چار قسم شمار کرکے دو سطر درست کرکے جواب
منسوب مقلوب اور ترفع یا تنزل حرفی یا مراتبی سے کلمہ معنوی تخیص کرے اور تکسیر کرے منسوب
اور مقلوب اور طول و عرض اور عمق و قطر سے خوب غور کرکے جواب دے اور اگر سطور
غیر تکسیر کے کلمہ منسوب اور مقلوب معلوم ہوئے یا محتاج ہو دوسرے حرف کا تو اسکو
ترفع یا زیر بینات سے عبارت کو درست کرے اور سطر سوال کو خالص کرکے اور سطر خالص
کا شمار کرکے چند حروفات ہین اور ان حروف کو بیچ اس جدول کے لاوے اور اُسی
تین حروف سے یعنی تین اور تین حروف متولد کرے اور تین حرفون کو اس
جدول سے اٹھا دے اور علیحدہ لکھے اور نسبت تین حروف سے حروف استخراج کرے

اور تین حرف مع حروف نسبت ترکیب دے دلیل و پر احوال سائل کے ہوگی اور ثلاث رفعات اس قاعدی کو کہتے ہین دوسرا قاعدہ اس جدول کا کہ حروف کی زبر بینات لیکر عدد کرے اور مخارج کرے اور پھر بینات کرے یعنی بسط ملفوظی کرکے حروف مخارج کرے یہ تین قسم مع اول بسطی ہین اور یہ جدول نہاخوب ہے

الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۲۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
ای ت	ج	ج ن	ہ ل	و	ج ی	ح	ط	ی	ای	اق	اع	ص	و ق
لام ق	الالف	البیم	الالف	الالف	الالف	الالف	الالف	الالف	الالف	الالف	الابقیر	الیمیم	الوولو
۱۵۳	۱۴۲	۱۳۳	۲۱۳	۱۴۲	۱۵۵	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	۲۲۳	۳۳۴	۱۳۲	۱۵۰
ج ن ق	ب م ق	ب ل ق	ج ہ ی ر	ب م ق	ہ ن ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق	ج ر ی	ب ل ش	ب ل ق	ن ق
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
ک ق	ل ق	اف	ہص	اف ق	ار	س ش	اث	اث	اخ	ال ر	ہص	اظ	س غ
الیازن	الیاتر	الالف	الالف	الالف	الالف	البانون	الالف	الالف	الالف	الالف	الالف	الالف	الیانو
۱۴۸	۱۴۸	۱۴۲	۱۷۷	۲۲۳	۱۴۲	۱۴۸	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	۲۱۳	۱۷۷	۱۴۲	۱۴۸
ج م ق	ح م ق	ب م ق	رع ی	ج ل ر	ب م ق	ح م ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق	ج ی	ع ق	ب م ق	ح م ق

فصل ۹ بیان جواب سوال ہین اگر کوئی شخص سوال کرے کہ ہمارا اس سال کا حکم استخراج کردو یا اپنے واسطے اپنا استخراج سال کا احوال دریافت کرے یا فصل کا یا ماہ کا یا روز کا یا ساعت یا حال معاش یا صحت مرض یا خیر یا شر یا کیا پیش آویگا یا فلان شہر کا سفر کرون کیا حال پیش آویگا یا مسافر پھر اپنے شہر مین آویگا یا نہ فلان دشمن دوست ہوگا یا نہ اور جس مقدمے کا حال معلوم کرے آئندہ کا ہو تو اول مداخل ثلاثہ کی ترکیب دے یعنی سوال کو مع نام سائل علیحدہ فرد فرد جدا جدا لکھے مگر مین اس اشارات کا خلاصہ کرنا چاہتا ہون بہت روشنی کی ساتھ

اور پھر ایک جا پر پردہ اُٹھاتا جاتا ہون عربی عبارت کا ترجمہ کرتا جاتا ہون آمدم بر سر مطلب
اور اعداد کو جمع کرکے مداخل ثلاثہ کرے یعنی ملفوظی مکتوبی اور مسروری اور طالب اور
مطلوب کا مقدمہ دریافت کرکے مداخل ومخارج کو لکھے یعنی مداخل کے اعداد ثلاثہ کئے
یہ مداخل ہوا اور مخارج وہ ہین جن حروف اعداد کو مداخل کیا اس تمام کو لکھے مداخل
اور مخارج سے مراد یہ ہے کہ جو کچھ حروف مدخل ثلاثہ سے حاصل ہوئے ہون انکو لکھے یعنی
مداخل اور مخارج جدول کے طریقہ پر لاوے اور پہلے انکو لکھے اور زمام کرے یعنی صدر مؤخر لکھے
کہ صفحہ جامع کا حاصل ہوگا اور وہ صفحہ باب صحت مداخل کا ہو اور اُس صفحے کو صدر موخر کرکے
عمل مین لاوے بعد اسکے جو کچھ کہ اول مداخل ومخارج ترکیب کیا تھا ایک ور ایک کو بسط
عددی کرے مداخل اور مخارج اُسکے پکڑے تھے اور حروف کو بسط ملفوظی کرکے لکھے
پس نظر کرے اوپر مداخل اور مخارج کے جو کچھ جمع ہوئے ہون اور جو کچھ کہ مکررات حروف
ہون دور کردے اور حروف کو خالص کرکے حالات کو معلوم کرتا جائے اگر مقاصد
کو زبان عربی مین مداخل کیا ہو تو عبارت عربی ہوگی اگر زبان فارسی
مین مداخل کیا ہو تو عبارت فارسی زبان مین ہوگی اگر ہندی یا ترکی مین کیا ہو
تو جواب ہندی یا ترکی مین حاصل ہوگا حق تعالے طالبون کو حق الیقین
عنایت فرماوے اور صورت جدول کی یہ ہے عمل مین لاوے

حروف	الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
کبیر	الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
وسیط	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
صغیر	۱۲	۳	۸	۸	۶	۴	۸	۹	۱	۲	۴	۸	۹	۷
حروف	سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
کبیر	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
وسیط	۱۲	۱۳	۹	۱۴	۱۹	۲۱	۳۶	۴۱	۵۱	۶۱	۷۴	۸۵	۹۱	۱۰۶
صغیر	۳	۴	۹	۵	۱	۳	۹	۵	۶	۵	۲	۴	۱	۷۰

فصل ۱۰ بیان جواب وسوال مین اور ایک قاعدہ یہ ہی کہ سوال کو بسط عددی مع نام سائل
کے اس طرح پر کیا مثلاً نام احمد احداح د ث م ا ن ی ۱۸ ا ر ا ب ع ا ر ب ع پس اسکو بسط
عددی کہتے ہین واسطے حصول مطلب کے قاعدہ بسط عزیزی یعنی آتش کے حروف کو ہوا کا
حرف لاوے اور بادی کو آتش اور آبی کو خاکی اور خاکی کو آبی حرف دے اور طبع سے
ہقوی کرے تمام حروف کو اور تمام حروف جمع کر کے معلوم کرے کہ مقصود حاصل ہوا یا
نہین اور یہ طریقہ جعفر خافیا کا ہی اگر اسی عمل سے معلوم کرے تو بہت درست قاعدہ ہی بسط
طبعی حروف ہے ہر حرف کے مرتبہ حروف سے مزاج یعنی ہر طبع کیواسطے درجی مقرر ہین یعنی اول
مرتبہ اور ہ درجہ ط دقیقہ ہی م ثانیہ ہے اور ف ثالثہ ہی اور ش رابع ہی اور ذال خمسہ ہی اس
طرح ہر چہار عنصر کے رتبے ہین، جو کہ ۲۸ حروف ابجد کے ہین یعنی مین نے ان رموز کو ظاہر کر دیا ہی
اسیطرح پر ہوا کے درجے ہین یعنی ب مرتبہ ہی و او درجہ ہی اور ی دقیقہ ہی اور ن ثانیہ ہے ص
ثالثہ ہی ت رابع ہی اور ض خمسہ ہی اور ان دونون عناصر کا بھی یہی حال ہی یہ اسواسطے ہی کہ در
واسطے درجے کے اور دقیقہ واسطے دقیقے ہر عنصر کے ہی یہ نہین کہ اگر درجہ آتش کا ہے تو دقیقہ
ہوا کا لاوین بلکہ درجہ ہی لاوین **فصل ۱۱** بیان جواب سوال مین یہ قاعدہ بہت مفید ہے
اگر چاہے تو بخوبی تمام حال سائل کا عالم الغیب سے معلوم کرے اول سوال سائل و نام
سائل کا اور نام اس روز کا اور حروف بروج طالع وقت کے اور حروف اس ساعت کے
اور حروف آفتاب کہ جس برج مین ہی اور شمار کرے کہ کے درجے آجتک طے کئے ہین آفتاب
نے اور جس برج مین قمر ہی حروف بروج اور قمر جس منزل پہ ہی حرف اس منزل کا ان تمام حروفات
کو ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری جدا جدا تین سطر کرے اور بعد اسکے مزاج دے یعنی اول حروف
ملفوظی اور بعد مکتوبی کو لکھے اور بعد مسروری کو لکھے ان تین سطر کی ایک سطر لکھے اور اگر مزاج دینے مین
ایک ثلث مین کم حروف ہون تو دورہ دیکے برابر کرے اس سطر مین جواب تلاش کرنے والا
صدر مؤخر مین گردش دے تاکہ زمام بر آوے ان تمام سطور مین تلاش کرے اگر چہ اس صدر مؤخر

بھی جواب معلوم نہوئے تو جو کہ اول حرف نام سائل کا اور سوال سائل ان دونون کو ضرب مکسیہ مین کرے اور جو کہ حروف آفتاب سے اور قمر سے حاصل کئے ہین اِن دونون کو شبکہ مین ضرب کرے جو کہ طالع وقت ہے اسکو یوم سے ضرب کرے تمام ہندسون حاصل کی ایک ایک سطر لکھے اور حروف بنائے اور صدر مؤخر مین گردش دے تاکہ زمام بر آوے تو جدول صدر مؤخر مین عقل سے ملاحظہ کرے انشاء اللہ تعالی جواب باصواب سائل کا حاصل ہوگا

فصل ۱۲ ۔ بیان جواب سوال ہین جفار کو لازم ہے کہ نام سائل لکھے اور بعد اسکے سوال لکھے حروف جدا جدا اور وقت سوال طالع وقت اور صاحب طالع کا زائچہ درست کرکے خانہ چہارم کا جو برج ہو اُسکو لکھے اور صاحب چہارم اور خانہ ہفتم اور صاحب ہفتم کو لکھے اور خانہ دہم کو اور مالک برج اُسکے کو لکھے اور تمام حروفات جمع کرے اور جس برج مین آفتاب ہو اس برج کے حروف اور جتنے درجے آفتاب نے طے کئے ہون اور قمر جس برج مین ہو اور صاحب ساعت کے اِن تمام حروفات کو جمع کرے اور حروف مکررات گرادے یعنی تخلیص کرے اور جو حروف باقی رہین اُنکو بقاعدہ ترفع اور تنزل کرے مراتبی وعددی و ترفع او تار جو کہ قوائن ہر اقسام کے بیان کر چکا ہون بعد ازان جو کچھ کہ احوال سائل کا ہوگا تمام ظاہر ہو جاویگا ۔ مگر ہر چہار طرح ترفع بجا لاوے جو کہ اول کتاب مین بیان کی ہین **فصل ۱۳** بیان استخراج سوال سائل ہین خواجہ نصیر الدین طوسی اپنے زمانے کے مجتہد العصر تھے اور وزیر اعظم بادشاہ ہلاکو خان کے تھے اور عالم اور فاضل تھے اور اپنے فضل و کمال سے بہت سی کتابین علم جفر اور نجوم اور رمل مین لکھین اور ان علوم مین نہایت کامل تھے اور ایک سالے مین ۲ سوال کے جواب بزبان عربی نکالے ہین مگر نہ اُسکی کچھ تصریح نہ کچھ خلاصہ بیان نہ کوئی مثال دی ہے کچھ بھی فہم کارگر نہین ہوتا ہے میری فہم اور فکر مین جہانتک آیا اُسکو زبان اردو مین تحریر کیا ہے مگر خواجہ صاحب نے کیا کمال کیا ہے کہ جو قاعدہ مشکل ہے اور تمام استخراج کا مدار ہے اُسکو اول بیان کیا ہے یعنی سوال کا جواب نکالنا اوپر تین وجہ کے بیان کیا ہے سوال کا جواب اسطرح پر نکلے اول

حرف سے تیسرے حرف تک اور چوتھے سے چھٹے تک اور ساتوین سے نوین حرف تک
مرتبہ حرف کا ہی اور کل مراتب سے استخراج طلب کرے مین کہتا ہون کہ اول سے نوتک مرتبہ
احاد کا ہی الف سے طا تک اور یا سے صاد تک مرتبہ عشرات یعنی وہا کے کا ہی اور ق سے
تک مرتبہ میات کا ہی مگر ایک فین الوف جبوقت کہ سائل سوال کرے تو تمام حروف سوال
فرد فرد لکھے اور بعد اسکے تخلیص سوال کرے چند حروف رہجائینگے اور اسم سائل کو بدون تخلیص
کے حروف سوال مین شامل کیا اور بعد اسکے شمار کیا کتنے حروف ہین اور ان حروفات کو
منازل قمر کے ۲۸ ۔ اور ۲۸ کی طرح دی اور جو کچھ کہ باقی رہا اُسکو ابجد منازل قمر مین معلوم کیا
حرف بہ طرح پونہچی اور ابجد منازل قمر یہ ہے سوال عظیم الخلق حرف فضین اذا غراب شکضب

اساس	س	و	ا	ل	ع	ظ	ی	م	خ	ق	ح	ز	ت	ف
نظیرہ	ص	ن	خ	غ	ر	ب	ش	ک	ض	ط	ہ	ج	د	ث

خواجہ صاحب بیان فرماتے ہین کہ ایک بزرگ عالم بن مالک وہب نے اس ابجد کو قرار دیا ہے اگرچہ
خاص متصلہ ہے اول جو کچھ اعداد حروف سوال تخلیص ہمراہ اسم سائل کے اور حروف بدون تکرار
جمع کرکے وقت سوال کے جو کچھ ہون اس اعداد کے حروف بنائے اور حروف استخراج کو قطب ابجد
یعنی سوال عظیم الخلق کو کہ کون کون سے حروف ہین اور ان حروفون کو علیحدہ لکھے اور بعد اسکے
دائرہ ابجد اصلی مین ملاحظہ کرے ان حروفون کا نظیرہ لیکر علیحدہ لکھے پس جو حروف نظیرہ سے
حاصل ہوئے پس اول حرف کو اُس کے عدد سے کم کرے اور باقی علیحدہ کرے مثلاً ایک
وقت اور ابجد قطب واو دوسرے درجے پر ہے اور ابجد مین واو چھٹے درجے پر ہے
اور عدد واؤ اس لائق نہین ہین چھ عدد خود رکھتا ہے ۹ عدد کہان ہین جو طرح کرے
پس اس سے خیال کیا تو واؤ سے تیسرا حرف ل ہی الف درمیان مین جاکر قطب ابجد مین اول سے
چوتھا حرف ل ہے اور ابجد اصل مین بارھوین خانے پر لام ہے اور نظیرہ لام کا ضاد ہی اور حرف

صاد سے ۹ عدد کم کئے تو یہ حروف پیدا ہوے یعنی الف اور صاد اور ذال اسکی شرح مین جا بجا
ہر جاتا ہون اور بعد اسکے حرف ف ہی قطب ابجد مین چودھوین مرتبے پر ہے اور دائرہ اصلی
ابجد مین حرف فا ستر ہوین مرتبے پر ہے اور نظیرہ اُسکا حرف جیم ہے پس حرف جیم لائق طرح
کے ہین ہے اور اس سے چوتھے مرتبے پر ذال قطب ابجد مین سترھوان مرتبہ ہے اور ذال دایرہ
اصلی ابجد سے ۲۵ مرتبے پر ہی اور نظیرہ ذال کا کاف ہی پس کاف کے اعداد سے ۹ عدد کم کئے تو اعداد
باقی اور حرف اسکے الف دیا ہوئے اور پر اسی طرح کے تا کو اور غین کو عمل مین لائے ایک قاعدہ طرح کا معلوم ہوا

نظیرہ ابجد اصلی کا یہ ہے

ن	م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	و	ہ	د	ج	ب	ا	اساس
غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق	ص	ف	ع	س	نظیرہ

دوسرا قاعدہ یہ ہی کہ پہلے سوال سائل کو فرد فرد لکھے اور بعد اسکے حروف مکررات گرادے اور حروف
تخلیص کو لکھے اور بعد اسکے نام سائل کو بدون تخلیص کے اور پھر حروف تخلیص شامل کرکے ایک جا
لکھے یعنی جمع کرکے اور اُسکے اعداد لکھے اور جمع کرے اور عدد مذکور کو ۲۸ منازل قمر پر طرح
کرے اور جو ۲۸ عدد سے کم رہے پس حروف ابجد قطب پر قسمت کرے پس جس حرف پر منتہی ہوئے
اس حرف کو معلوم کرکے نظیرہ ابجد اصلی لے یہ مستحصلہ ہے اور بعد اسکے جو حرف کہ اعداد سوال سے
مستحصلہ ہو اول حرف ابجد قطب سے معلوم کرکے ابجد اصل سے نظیرہ لیکر علیحدہ لکھا تھا یہ مستحصلہ
ہے اور بعد اسکے جو اعداد سوال کے مستحصلہ اول سے پیدا کئے تھے اُنکو حرف قطب ابجد
سے تیسرا حروف اور چوتھا اور چھٹا اور ساتوان اور نوان خانہ سے قطب ابجد کے استخراج
کرے جتنے اعداد سوال سے پیدا ہون حرف ہر ایک حرف سے اِن خانون کے شمار سے
حروف استخراج کرے اسکو مستحصلہ کہتے ہین اور بعد اسکے جس وقت کہ سوال سائل
نے کیا تھا اُسوقت کا طالع وقت استخراج کرکے برج طالع کو دریافت کرے اور استخراج

طالع وقت کے اور آفتاب کے معلوم کرنے کا اول کتاب مین بیان کر دیا ہو اُسجا سے معلوم
اور معلوم کرے کہ آفتاب کس برج مین ہے اور اُس برج کے کتنے درجے طے کر چکا ہے اور طالع
مین کون منازل ہو اور قمر کس منزل پر اسوقت ہے آفتاب اور برج اور قمر اور برج منازل
دونون جو کہ عدد ولات حروف تقسیم مین ہے اُس جدول سے حروف کو استخراج کر کے علیحدہ
لکھے لیکن مین عرض کرتا ہون اسکا طریقہ استخراج اول کتاب مین بیان ہو اِن حروف کو
کو جمع کر کے قطب ابجد سے اِن حروف کے مرتبے معلوم کر کے ابجد اصلی نظیرہ کو معلوم
کرے یہ مستحصلہ ہے اور خلاصہ قاعدے کا یہ ہو اول ابجد کے تین قطع کئے قطع
الف سے طا تک اکائی کا مرتبہ ہے اور دوم مرتبہ ی سے صاد تک یہ دہاکے کا مرتبہ
اور سوم مرتبہ قاف سے ظا تک یہ سیکڑے کا مرتبہ ہے میری جو سمجھ مین آیا اُسکو تصریح سے
بیان کیا اور یہ عبارت زبان عربی کا ترجمہ ہے جو خواجہ نے بیان کیا ہو اب مین مثال اسکی
بیان کرتا ہون مثلاً اول حرف سوال کو تخلیص کیا اور حروفات کو شمار کر کے علیحدہ جمع کیا اور
جتنے خالص حرف ہین اور بعد اُسکے نام سائل کا بدون تخلیص کے شامل کر کے شمار کیے
اور بعد اسکے ہر حرف جمع کے نیچے عدد لکھے اور ۹ کی طرح کی جو عدد کہ باقی رہے اُس کو
معلوم کیا کہ طرح احاد مین ہے یا عشرات مین ہے یا مئیات مین ہے حروف کے درجے
اور مرتبے کو جمع کیا اور عبارت جواب معلوم کی مثال اسکی فرض کیا کہ چار حرف ش ل
ع ض یہ چار حرف گویا سوال اور نام کے ہین اِن چار حرفون کو ابجد قطب مین معلوم کیا چار
اول شین ہے عدد اسکے تین سو ہوے اور اسکو طرح ۹ پہ دی تو ۳ سو مین سے ۳ عدد باقی
رہے پس احاد مین طرح پہونچی پس یہ حرف احاد سے لئے ز ح ط اور قطب سے ی م خ اور بعد
اسکے حرف ل ہے اسکے ۳۰ عدد ہین ۹ پر طرح دی تو ۳ باقی رہے تو ل ع ظ بعد اُسکے
عین ہو اور عین کی طرح دی تو سات باقی رہے تو ۷ مین طرح پہونچی ب ش ك بعد اسکے
ص کو طرح دی تو پورے ۹ ہوئے اور کچھ باقی نہ رہا تو ث د ج چار حرف سے یہ حرف حاصل ہوے

ی م خ ل ع ظ ب ش ک ث د ج نظیرہ اسکا اصلی ابجد سے لیکر جواب سائل کو
غ ظ ی ض ب م غ ز ذ ط ص چ
دیا اور دوسری مثال یہ ہی کہ چار حروف کو فرض کیا ان چار حروف سوال خالص اور نام
سائل کا بدون تخلیص کے اور حروف آفتاب اور طالع وقت کے اور جتنی درجات آفتاب نے طے کئے
ہون اور برج قمر اور منزل قمر اور آفتاب کے حروف استخراج کرکے جمع حروف کیا تو فرضی یہ چار حروف
ہوئے ش ل ع ص غین کی اوپر منازل قمر کے طرح دی تو ۲۰ عدد باقی رہے قطب ابجد
مین سے ب حاصل ہوئی اور اصل ابجد سے نظیرہ حرف ع ہی بعد اسکے ل کی طرح ابجد
قطب مین دی د حاصل ہوا اور واؤ کا نظیرہ اصل ابجد مین حرف ہے اور بعد اسکے عین
کو طرح کیا ۱۴ خانے پر قطب ابجد ۱۴ خانے کا حرف ف اور اسکا نظیرہ جیم ہے اور بعد
اس کے ص ۶ عدد باقی رہے اور قطب ابجد کے چھٹے مرتبے پر ظ ہی اور اسکا نظیرہ م ہی ع
د ج م یہ چار حروف حاصل ہوئے اور بعد اسکے اسیطرح پر حروف ۹ اور ۹ کی طرح سے حاصل
کرتا جائے جس طرح پہلے استخراج کئے ہین یعنی ی م خ ل ع ظ ب ش ک ث د ج ا ع د
ج م یہ مستحصلہ ہین ان حروف کو ح ظ ی ض ب م ز ذ ط ص ث ا ب و ف ا ظ نظیرہ سے
ترکیب دیکر جواب سائل کو دے اسی طرح خواجہ کا اشارہ کچھ ساعت عبارت مین ہے
اسکا بھی مین نے استخراج کرکے عبارت درست کی اور جواب سائل کو دیا اور یہ معلوم رہے کہ ملفوظی
اور مکتوبی اور مسروری علیحدہ کرکے اور استخراج دیگر صدر موخرات سے جواب پایا جاتا ہی۔ واللہ اعلم بالصواب

باب ۱۳ تیرہوان استادون کے قاعدون کے بیان مین شامل ۷ فصلون پر

فصل ۱ بیان جواب سوال سائل مین ایک دائرہ حروف تہجی کا کسی استاد نے بیان کیا ہے
اور دائرہ مذکور مین ایک سو پانچ حروف لکھے ہین اور ایک جدول قرار دیکر اسکو مستحصلہ بیان
کیا ہی کہ اس دائرے سے استخراج حروف کرکے جواب سوال کا نکالے اسکو معلوم کرنا چاہیئے اس
جدول کا طریقہ یہ ہی کہ دائرہ مجموعہ ایک سو پانچ حروف ہین اسیطرح پر کہ پہلے حروف سوال
سائل کے فرد فرد لکھے اور بعد اسکے اعداد جمل کبیر ابجد سے لکھے اور ان سب کی میزان

دے یعنی اکائی اور دہائی اور سیکڑا اور ہزار چار درجے اعداد کے لکھے اور اس کے چار مدخل کرے
یعنی کبیر اور بسیط اور صغیر اور صغر اور حروف شمار حروف سوال کے اور نقاط حروف سوال
کے علیحدہ علیحدہ لکھے اور ان سب کے حرف بنائے اور بعد اسکے حروف مستخرج کو ملفوظی
اور مکتوبی اور مسروری لکھے اور موافق شمار ان حروفات کے شمار کر کے ایک جدول کھینچے
تاکہ تمام حروف سطر اول جدول مین آجاوین خانہ بندی سے اور دوسری
سطر مین حروف ملفوظی کا نظیرہ ابجدی سے لکھے حروف تمام مع شمار اور مع نقاط سب
خانہ جدول مین آوین اگر چاہے کہ مستحصلہ حاصل کرے تمام اعداد نظیرہ کے جمل کبیر سے
استخراج کر کے جمع کرے یعنی ایک حرف نظیرہ کا اور دوسرا حرف نقطہ نظیرہ کا اور تیسرا حرف
شمار حروف کا پیدا کر کے ان حروف کو دائرہ جدول سے اٹھا دے اور مستحصلہ پیدا کرے
یعنی ان تین حروفون کو دائرے سے یکجا اٹھاوے بطریق سیر کواکب کے اوپر حروف کے
قسمت کرے اور مستحصلہ حاصل کرے اور اس سطر مستحصلہ کو نظیرہ ابجدی دیگر تکسیر صدر موخر کو گردش
مین دو بار یا تین بار لاوے انشاء اللہ تعالی جواب سائل کے سوال کا مطابق اسکی نیت کے ملیگا

دائرۂ مجموعۂ نظاریہ ہی

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	لا
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ز	ض	ظ	غ	ا
ا	ج	د	ذ	س	ش	ص	ض	ع	غ	ق	ک	ل	و	م
ا	ج	د	ذ	س	ش	ص	ض	ع	غ	ق	ک	ل	و	ز
ل	ی	ا	ا	ی	ی	ا	ا	ی	ی	ا	ا	ل	ا	د
ف	م	ل	ل	ن	ن	د	د	ن	ن	ف	ف	ا	و	ن
ا	ی	ا	ا	و	ن	ا	ا	و	و	ا	ا	ی	ا	و

فصل ۲ - دریافت حالات سفرمین ایک شخص نے سوال کیا کہ احوال سفر در ماہ رجب یعنی کیفیت سفر سے آنا اُسکا ماہ رجب مین ا ح و ا ل س ف ر د ر م ا ہ ر ج ب اعداد
(۱ ۸ ۶ ۱ ۳۰ ۶۰ ۸۰ ۲۰۰ ۴ ۲۰۰ ۴۰ ۱ ۵ ۲۰۰ ۳ ۲)
جمل کبیر مجموع ۸۰۲ اور وسیط صغیر ۵۴ اصغر ۲ اول جمل کبیر کی رقم کو معلوم کیا تو تین اعداد ہین پہلے ۲ درمیان کے ۸ آخر کا ایک یعنی ہزار درمیان کے عدد کو نصف کیا آدھے اول کی طرف اور نصف آخر کی طرف دیا تو وسیط ہوا یعنی ۱۲ - اور ۴۲ ۴۶ اور ایک ۵ ہوے وسیط صغیر ۲ ہوے اس طرح پر اسکے حروف بنائے ب ف غ و ن الف ی ب ز انکو ملفوظی کیا با فا غین واو نون الف یا باز ا یعنی ب ا ف ا غ ی ن و ا و ن و ن ا ل ف ی ا ب ا ز الفظ شمار وغیرہ ذ ط و ا ور پہلے حروف مدخل کو شمار کیا تو ۹ حروف شمار مین آئے ط ہوئی اور بعد اسکے اور نقطے ۶ شمار مین آئے اُسکی جدول لکھے اور جدول یہ ہے

اساس	نظیرہ	مستحصلہ	نظیرہ	جواب
ب	ع	و	ر	د
ا	س	ج	ف	ر
ف	ج	ی	ح	س
ا	س	ق	ہ	ف
غ	ن	ع	ب	ر
ی	خ	ص	د	ح
ن	غ	ق	ہ	ا
و	ر	س	ا	ہ
ا	س	ع	ب	د
و	ر	ص	د	ب
ن	غ	خ	ی	و
و	ر	ص	د	د
ن	غ	س	ا	س
ا	س	ب	ع	ہ
ل	ض	ض	ل	س
ف	خ	ا	س	ا
ی	خ	ا	س	ل
ا	س	ر	و	ب
ب	ع	ص	د	غ
ا	س	س	ا	د
و	ش	و	ر	ا
ط	ت	ا	س	ی
و	ر	ص	د	د
۲۳	۲۳	۱۳	۲۳	۲۳

جواب در سفر خواہد بود سہ سال بعد آید

فصل ۳ سوال کے جواب حاصل کرنے مین دائرہ مذکورۂ بالا سے جواب استخراج کیا اس طرح پر اول سوال یا علیم بھوری ہگیم را بیماری حبی است یا سبب اس سوال کو تخلیص کیا تو یہ حروف برآئے خالص حروف یہ ہین ہ ج ط ع ل م ب ہ و ر ش ج س ت ۱۳ جمع ۷۴۸ وسیط صغیر اور اسکے حروف ملفوظی اور مکتوبی اور مسروری کئے یعنی زام ی م ص ا د ط ا ی ا ی موافق حروف کے جدول کھینچکر لکھا جدول یہ ہے

ملفوظی	ز	ا	م	ی	م	ص	ا	د	ط	ا	ی	ا	ی	ا
نظیرہ	ش	س	ظ	غ	ظ	ل	س	ص	ت	س	خ	س	خ	س
[illegible]	ش	ا	ع	و	خ	خ	ح	ا	غ	ل	ظ	خ	س	ق
نظیرہ	ز	س	ب	ر	ی	ی	ت	س	ن	ض	م	ی	ا	ج
جواب	ج	ز	ا	س	ی	ب	م	ر	ض	ی	ن	ی	س	ت

جز آسیب مرضے نیست **فصل ۴**۔ ترفع حرفی کے بیان مین ترفع حرفی اسکو مراتبہ بھی کہتے ہین اور ترفع کو اصطلاح جفر مین ہفتم الحروف کہتے ہین اگر سوال سائل کرے صرف ترفع کا تو درمیان ۱۲ سطر کے جواب سائل کا معلوم ہوگا یا چودھوین سطر مین یا نوین سطر مین یا پانچوین سطر مین جواب سائل کا معلوم ہوگا اور دوسری اصطلاح مین کثیر المطلوب کہتے ہین مثلاً سائل نے سوال کیا کہ روزگار زید کا ہوگا ان حروف کو اول سطر مین علیحدہ کرکے لکھے اور بعد اسکے ترفع مراتب کرے جیسا کہ کیا ہے جواب حاصل ہوگا۔

جدول ترفع حرفی کی یہ ہے

ر	و	ز	ک	ا	ر	ز	ی	د	ه	و	ک	ا
ش	ز	ح	ل	ب	ش	ح	ک	ه	و	ز	ل	ب
ت	ج	ط	م	ج	ت	ط	ل	و	ز	ح	م	ج
خ	ط	ی	ن	د	خ	ی	م	ر	ح	ط	ن	د
ذ	ی	ک	س	ه	ذ	ک	ن	ح	ط	ی	س	ه

یہ جواب برآیا کہ جلد مطلب ہوگا اور اس قاعدے کو بھی منسوب کہتے ہین سطر تکسیر کو سیدھے ہاتھ کی طرف شمار کیا اور مطلب کو معلوم کیا تو اسکو منسوب کہتے ہین اور اگر دوسرے ہاتھ کی طرف سے معلوم کیا تو اسکو مقلوب کہتے ہین اور اسکو عرض بھی کہتے ہین اور اگر اوپر سے نیچے کی طرف دیکھا تو اسکو عمق کہتے ہین اور آڑے خانون کو دیکھا ہر طرف سے تو اسکو قطر کہتے ہین کہ کوئی کلمہ اوپر حال سائل کے دلیل کرتا ہے یا نہین اگر اسی قاعدے

سائل کا جواب ۱۲ سطر تک دیکھے کل سوال کا جواب معلوم ہوگا کچھ مشکل نہین ہی **فصل ۵ تخراج**
سوال وجواب مین ایک قاعدہ یہ ہی کہ پہلے سوال سائل کو فرد فرد حروف لکھے یعنی جدا جدا لکھے
بعد اسکے اعداد تمام حروف کے نیچے لکھے اور بعد اسکے تمام اعداد حروف کے جمع کرے بعد
اسکے مداخل ثلاثہ لکھے یعنے کبیر و وسیط اور صغیر لکھے اور حرف بنائے اور مستخرجہ کو ملفوظی و
مکتوبی اور مسروری لکھے اور بعد اسکے شمار حروف رقم ہندسہ لکھے اور بعد اسکے نقاط حروف
مذکور جمع کرے اور اسکے بھی حروف بنائے اور تمام حروف مستخرجہ ایک سطر مین لکھے اور موافق شمار
حروف کے ایک جدول کھینچے بعدہ حروف مذکور کو خانہ بندی سے لکھے یہ سطر اول ہوئی اور بعد
اسکے حروف مستخرج کا نظیرہ ابجد صلی سے لکھے اگر چاہے کہ مستحصلہ حاصل کرے تو پہلے سطر نظیرہ کو ملاحظہ کرے
کہ چند حروف زوج یا فرد غیر صحیح الثلث ہون انکو علیحدہ لکھے وہ حروف کون سے ہین کہ جسکا تیسرا حصہ
نہو سکے مثلاً با یا جیسے کاف ہی یا میم ہی یا عین ہی علی ہذا القیاس اس مثال کے جو حروف سطر نظیرہ مین ہین
انکو ملاحظہ کر کے سطر نظیرہ سے علیحدہ لکھے اور اعداد سب کے لکھے عمل سابق کی طرح سو چار بار مداخل کرے
اور ہر بار حروف تین حصے والے علیحدہ کرتا جائے اور ہر بار حاصل کو جمع کرتا جاوے چوتھے مرتبے
مین حروف جمع ہوجاوین وہ مستحصلہ ہی تیسری سطر مین بچھاوے ایک سطر مستحصلہ کی ہوئی اور بعد
اسکے بسط عزیز کرے یعنی مقوی اور بسط عزیز کی تعریف اول لکھدی ہے اور دوسری بار کے لکھنے
سے طول کتاب ہوتا ہی اور بعد سطر عزیز کو صدر و موخر کرے تمام جواب سائل مطابق سوال کے حاصل
ہوگا کسی استاد مغربی نے سوال سائل کا مع جدول لکھا تھا بدون تشریح اور اشارے کے اور جدول حروف دقائق
کی بھی لکھی تھی مین نے اسکی تشریح کر کے سمجھا دیا اور سب اس قاعدے کی شرح بیان کر دی پروردگار
میری محنت کو قبول کرے مثال اس قاعدے کی یہ ہی کہ ایک شخص نے سوال کیا یعنی ایک عورت ضعیفہ
تھی ساکن شاہ جہان آباد اور اسکا بیٹا فرقہ سپاہ مین راجہ رنجیت سنگھ کی نوکر تھا اور راجہ مذکور کی فوج
جنگ سیالکوٹ پر گئی تھی اور ضعیفہ کو خبر بد معلوم ہوئی وہ ضعیفہ گریہ وزاری کرتی پھرتی تھی ایک
شخص مرد بزرگ ولایتی تازہ وارد شاہ جہان آباد سرائے فتحپوری مین فروکش تھے اس ضعیفہ

پر رحم فرکے حال پرسان ہوئے ضعیفہ نے تمام حقیقت بیان کی اُن مرد بزرگ نے فرمایا
کہ تیرے بیٹے کی خبر سیالکوٹ سے منگوائے دیتا ہوں ضعیفہ اُسکے قدم مبارک پر بوسہ
دے کر بیٹھ گئی اُن بزرگوار نے اِس طرح پر خبر معلوم کی اور یہ سوال لکھا کہ احوال حسن علی
در جنگ سیالکوٹ چگونہ بود اس سوال کے حروف فرد لکھے اح وال ح س ن ع ل ی د ر
ج ن ک س ی ا ل ک و ت ج ک و ن ہ ب و د جمع اعداد نقاط انکے حروف ملفوظی کئے
دال عین ق ا ف غ ی ن الف لام یا ای ایک جدول مطابق اِن حروف مستخرجہ کی کھینچے اور حروف لکھے

جدول یہ ہے

اساس	د	ا	ل	ع	ی	ن	ق	ا	ف	غ	ی	ن	ا	ل	ف	ل	ا	م	ب	ا	ی	ا
نظیرہ	ص	س	ض	ب	خ	غ	ہ	س	ج	ن	خ	غ	س	ض	ج	ص	س	ظ	ع	س	خ	س
مستحصلہ	س	ق	ج	ہ	ب	ع	ق	ث	ز	ک	ز	م	ج	ل	ث	و	ش	ج	ن	م	ط	ع
عزیزیہ	ع	ر	د	و	ا	س	ر	خ	ح	ل	ح	ن	د	ک	خ	ح	ن	د	م	ن	ی	س
صدر	س	ع	ی	ر	ن	ز	م	و	د	ا	ت	س	ہ	م	خ	خ	ک	ح	د	ل	ن	ح
موخر	ح	س	ن	ع	ل	ی	د	ر	ج	ن	ک	ز	خ	م	خ	و	م	د	ہ	ا	س	ت

یہ جواب برآیا کہ حسن علی در جنگ زخم خوردہ است ضعیفہ کی تسکین کردی اور یہ قاعدہ بہت مشہور
ہے سوال سے لیکر جدول تک صرف میرے ہاتھ آیا تھا تصریح اس قاعدے کی مین نے کردی

فصل ۶ بیان قاعدہ بدوح بلین مین قاعدہ بدوح بلین بہت مشہور اور معروف ہے اور
اکثر لوگون کے پاس ہو مگر جس شخص کو استاد سے پہونچا ہے اُسکو معلوم ہوتا ہے یعنی وہ شخص
استخراج کرسکتا ہو والا کوئی مثال کنایۃً اور رمزاً واشارۃً نہین مگر مین نے لائق اپنی فہم
کے اِس قاعدے مین نہایت جانفشانی کرکے اُسکو کچھ کچھ نکالا ہے اس قاعدے مین بہت
کوشش کی ہے اور جو اشارات کہ میری سمجھ مین آئے اُسکا بیان واضح کیا ہے پروردگار

عالم جس شخص کی آنکھون مین نور ہدایت کا عنایت فرمادے وہ اس حال سے واقف
ہوکر احوال استخراج کرسکتا ہے اور ہر ایک شخص کو اس بیان سے بہت منافع حاصل ہونگی قاعدۂ
استخراج بدوح یلین کو بیان کرتا ہون اس قاعدہ کا استخراج طرح طرح کی قسم مین ہو مگر کوئی قاعدہ بدوح
یلین کو نہین پاتا ہو اور کل سوالات کو اُستادانِ متقدمین اور متاخرین نے جاہل و نااہل سے پوشیدہ
کیا ہے لیکن اسکا بیان کیا جاتا ہو خوب سا اسکو معلوم کرنا چاہیئے اول یہ کہ جس زبان مین سوال
ہوگا ۔ اُسی زبان مین جواب سائل کو ملے گا مگر پہلے سوال سائل کو فرد فرد لکھے یعنی ایک ایک
حرف جدا جدا لکھے اور بعد اسکے تمام اعداد کو حرف سوال کے نیچے لکھے اور سب کو جمع کرکے
ایک جمع میزان مین کرے اور بعد اسکے مداخل ثلاثہ کرے یعنی کبیر اور وسیط اور
صغیر اور بعد اسکے حروف حاصل کرے بعد اسکے حروف مستخرجہ کو تین قسم کرے اول
ملفوظی اور دوم مکتوبی اور سوم مسروری لکھے اور بعد اسکے تمام حروف کو فرد فرد تینون
قسمون کو لکھے ایک سطر مین اور ان حروفات کو شمار کرے مطابق شمار کے عدد لکھے اور
حروف بنائے اور پھر اسی طرح بے نقاط حروف کو شمار کرکے حرف لکھے ان سب کی
ایک سطر کرے اور مطابق شمار حروف سطر کے ایک جدول کھینچے اور تمام خانے کی سطر
اول مین حرف پر کرے اور بعد اسکے نظیرہ ابجدی لکھے یہ دوسری سطر تیار کرے بعدہٗ
سطر نظیرہ کو ایک بار صدر موخر کرے تا تمام حروف گردش کر جاوین یہ سطر سوم ہوئی
اور جس وقت چاہے کہ سطر چہارم مستحصلہ کی تیار کرے تو پہلے جو کہ سطر نظیرہ کی ہے اُسکے
حروفون کو چار قسم پہ علیحدہ کرے یعنی اول ترفع اور دوم ترقی اور تنزل اور مساوات
علیحدہ لکھے یہ قاعدہ بدوح یلین مین مشہور ہے اس چار قسم سے مستحصلہ حاصل سطر
چہارم مین لکھے اور سطر پنجم مین پھر نظیرۂ ابجدی دیکر صدر موخر کرے چھٹی سطر ہوئی
ایک بار یا دو بار گردش دے جواب سائل موافق مراد کے بر آویگا مگر اس قاعدے
کو اور قاعدون پر بزرگی اور عظمت ہے اور استاد اس قاعدے کو اینہ اوالاعشار کہتے ہین

مگر مین کچھ اسکا بیان عرض کرتا ہون اس قاعدے کا معمول ہی کہ حرف ترقی اور ترفع یا
تنزل یا مساوات جو بنین سے زیادہ اور دس سے کم مگر جو کہ حروف احاد ہون تو انسے حرف پیدا کرے
اور اُن حروفات کا نظیرہ دے وہ مستحصلہ ہی اگر حروف بہت سے پیدا ہو جاوین مکرر مثلاً دس
جیم آئے تو دس کو اندر تین کے کرے اور حرف حاصل کا یعنی لام ہوا اسکا نظیرہ مستحصلہ ہے اور
اگر عشرات کے حروف دس سے زیادہ ہون تو مرتبے کے حرف دس مین ضرب دے کر عدد
حاصل کرے اور درجۂ احاد کو قائم رکھے اور سب کو گرا دے اور بعض استادون کا یہ کلام ہی
کہ دہون کو گرا دے اور جو کہ دس سے فاضل ہین اونکو ترفع ابجد ایقغ سے زیادہ کرے مثلاً یا ہی
تو ف اور ق کا غ اور بعضے تنزل بھی اسطرح پر کرتے ہین مثلاً غ ہی اسکا تنزل ق ہوا اور ق کا
تنزل کیا تو یا ہوا اور یا کا تنزل کیا تو الف ہوا اور بعض علما کے نزدیک حرف مراتبہ ہے یعنی یا کا ترفع
ک ہوا اور ک کا ل ہوا اور ل کا م ہوا اور اسی طرح پر تنزل ہے اسی طرح سے ترفع اور تنزل کرکے
متحصلہ مین جمع کرے بعدہٗ نظیرہ دے کر صدر موخر کرے جواب حاصل ہوگا اور حروفات مساوات
اور ترفع اور تنزل اور ترقی یعنی سات چوک ۲۸ حروف ہوئے چار پر منقسم کیا پہلے مساوات
کے یہ حروف ہین اج ہ ز ط ک م اور ترفع کے یہ حرف ہین ب د و ح ی ل ن اور تنزل
کے یہ حروف ہین ظ ذ ث ش ق ف س اور ترقی کے یہ حروف ہین ع ص ر ت
خ ض غ مگر مجھکو استاد سے یہ جدول پہنچی ہی اور مین اس جدول سے متحصلہ استخراج کرکے جواب نکالتا ہون

جدول یہ ہے

حروف مساوات	ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م
اعداد	۲	۶	۱۰	۱۴	۱۸	۴۰	۸۰
ترفع	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
اعداد	۱۲	۱۴	۱۶	۸	۲۰	۳۰	۵۰۶۰
تنزل	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
اعداد	۳	۴	۲	۲۲	۴	۵	۶
دق	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ
اعداد	۱۴	۴۸	۴	۸۱	۱۲	۱۹	۲

پھر اسجگہہ مفصل بیان کرتا ہون پروردگار عالم جس شخص کو فہم وادراک عطا فرمائیگا اُسکو بخوبی
معلوم ہوگا اور جسکی عقل مین کچھ روشنی نہین ہے وہ معذور رہیگا اس جدول مین تمام لکھدیا ہی
اور جو حروف ترقی اور مساوات کو تضعیف کرے اور حروف تنزل کو تین عدد معمولی کے یعنے
ایک حرف صفحہ اور ایک حرف سطر کا اور ایک خانے کا ان تین عدد کو حرف تنزل کے عدد پر
زیادہ کرکے تنصیف کرے مثلاً حرف اول تنزل کا س اُسکے ۶۰ عدد ہوئے اسپر ۳ عدد حرف صفحہ
اور سطر اور خانے کے زیادہ کیئے ۶۳ ہوئے تنصیف کیا اور کسر کو گرادیا ۳۱ ہوئے یعنی لا پیدا ہوا اور
ترفع کو بحال رکھا ال ظاہر ہوا **فصل ۷** جواب سوال جفر مین یہ قاعدہ سب قاعدون جفر
سے نہایت سہل اور آسان ہی ایک صاحب سے یہ حاصل ہوا تھا اور وہ صاحب شاگرد مولانا
شاہ عبدالعزیز دہلوی قدس سرہ العزیز کے تھے فرماتے تھے کہ اس قاعدے مین کبھی غلطی نہین ہوتی
کل کیفیت معلوم ہوجاتی ہی اور احیاناً کبھی خلاف ہوگیا تو اُسکا باعث یہ ہوتا ہے کہ سائل نے مہمل ال
کیا کہ جفار کی سمجھ مین نہین آیا اُسکی زبان سی ایسے الفاظ نکلے کہ جسکے حروف بخوبی سمجھ مین نہین آئے یا
تعداد سال عمر کی ٹھیک نہ بتائی تو اس صورت مین جواب درست نہ آویگا کیونکہ مدار کار علم جفر کا
اوپر استخراج اور اعداد حروف کی ہے جسوقت حروف سمجھ مین نہین آئے تو اعداد اُسکے کسطرح
درست ہونگے قاعدہ مذکورہ بالا یہ ہی کہ اعداد نام سائل اور اُسکی مان کے نام کے اور اعداد سوال و عمر
سائل کی اور اعداد سنہ ہجری و روز اور مہینے اور غرہ اور تاریخ کے سب کو جمع کرو اور تین تین کیطرح
کرو اگر ایک باقی رہی تو کشائش کار اور زیادتی فرحت وخوشی اور افزونی مال و دولت اور رفع بیزاری
و مفلسی کی ہوگی اور اگر دو باقی رہینگے تو میانہ حال رہیگا اور اگر تین باقی رہین تو پریشانی اور مفلسی
اور رنج زیادہ ہوگا اور اس قاعدی مین طرح اعداد حروف ملفوظی ہی ضرور رہی اور بعض استاد کہتے
ہین کہ صرف نام سائل اور اُسکی مان کا نام ہو اور جو ساعت جس تاریخ کی ہو شمار ساعت اور نام ستارے کا
ان سب کے اعداد جمع کرکے پہلی ایک دفعہ بسم اللہ پر طرح کرے یعنی ۷۸۶ ایک مرتبہ پہلے اُس عدد سے گرادے
بعد ازان تین تین کی طرح کرے جو باقی رہے اُسکا ترکیب بالا پر عمل کرے جدول ایام عربی و فارسی

وماه عربی وفارسی کی لکھی جاتی ہے اُس سے بھی وقت استخراج کے مدد پہونچتی ہے

ایام عربی	یوم الاحد	یوم الاثنین	یوم الثلاثا	یوم الاربعة	یوم الخمیس	یوم الجمعه	یوم السبت
اعداد	۱۰۰	۶۹۸	۱۱۱۹	۳۶۲	۷۹۷	۲۰۵	۵۴۹
ایام فارسی	یکشنبه	دوشنبه	سه شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	جمعه	شنبه
اعداد	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲ ۴۲	۵۶۶ ۲	۱۲ ۴	۱۱۸	۴۵۷

ماه‌ہای عربی	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
اعداد	۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۸۷۴	۱۱۶	۶۴۰
ماه‌ہای عربی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعده	ذی الحجه
اعداد	۲۰۵	۴۲۳	۱۰۹۱	۳۳۷	۸۸۹	۷۲۶

مثال اسکی یہ ہے

سال ہجری	نام سائل	مادر	ماه غره شوال	شہر لکھنؤ	شہر دہلی	اکبرآباد	الہ آباد
	۳۵۷	۵۷۷	۱۰۰ ۳۳۷	۱۰۶	۴۹	۲۳۱	۷۳
	۳۵۷ / ۹۳۴		۹۳۴ یوم ۷۹۷، ۱۰۰ / ۱۳۷۱ / ۹۳۴ باقی قسمت ۴۳۷ ، ۳ باقی قسمت ۴	۹۳۴ / ۱۰۴۰	۹۳۷ / ۹۸۶	۹۳۷ / ۱۱۶۸	۹۳۷ / ۱۰۱۰

سال ہجری: ۱۲ ۸۹ ، ×۳ ۵۷ ، ۷۷ ، ÷۵ ، ۲۲ ۲۳

ایک شخص نے سوال کیا واسطے حصول دولت اور روزگار کے کہ کس شہر مین ہوگی یا روزگار میرا فلان شہر مین بخوبی ہوگا یا نہین یا فلان مکان یا موضع پہ جاؤن روپیہ حاصل ہوگا یا نہین یا فلان جلسے میرا حصول مطلب و دولت و مرتبہ ہوگا یا میرا کام جاری ہوگا یا نہین یا فلان موضع یا ملک یا باغ یا زمین کا اجارہ لون یا نہین پس جواب سکا مذکورہ بالا حاصل ہوگا اور قاعدہ اسکے دریافت کا یہ ہے کہ اول عداد نام سائل ورم اسکی مان کے نام لکھے بعد ازان اعداد مذکور دوچند کرے اور جو سائل کا مطلب ہو اُسکے عدد جمع کرے اور عدد شہر کی نام کی لکھے اور دوچند کرے اسطرح پہ کہ ایک جگہ نام سائل کا دوچند کرے اور نام شہر کی اکیلے رکھی اور ایک جگہہ نام شہر کا دوچند کرے اور نام سائل کا اکیلا رکھے اور ۸ اور ۸ کی طرح کرے جو کچھ باقی رہے اسپر احکام معلوم کرے اگر اعداد

نام سائل کے اعداد نام شہر سے کم ہونگے تو سائل کو اُس شہر مین کوئی فائدہ نہوگا بلکہ مفروض ہو جائیگا اور اگر اعداد نام سائل کی اعداد نام شہر سے زیادہ ہونگے تو البتہ جمعیت دولت و حشمت و آمدنی سائل کو ہوگی کیونکہ اس قاعدے کا جزو اعظم یہی ہو کہ جس مطلب کے اعداد سے اعداد نام سائل زیادہ ہونگے حصول مطلب ہوگا چنانچہ اکثر اسکو آزمایا ہے اور تجربے مین درست آیا ہو یہ قاعدہ تمام قاعدون سے بہتر اور آسان ہو اب مثال اسکی بیان کیجاتی ہو مثلاً اعداد نام سائل اور مادر سائل کے یہ ہین ۹۳۴ باقی رہے ۲ انکو دوچند کیا ۱۸۶۸ ہوے اور عدد نام شہر دہلی ۴۹ - اسکو دوچند کیا ۹۸ ہوئے تو مجموع اعداد سائل و اعداد شہر جمع کئے ۱۹۶۶ ہوے انکو ۸ پر طرح کیا تو بعد قسمت ۵ باقی رہے بعد ازان عظیم آباد کے عدد لئے اور دوچند کیا اور اعداد نام سائل کو جمع کیا ۱۰۲۸ ہوئے انکو ۸ پر طرح کیا تو بعد قسمت ۷ . باقی رہے اس سے یہ حکم معلوم ہوا کہ سائل کو شہر دہلی مین کچھ فائدہ نہوگا اور عظیم آباد مین سائل کی ترقی طالع اور افزونی دولت و حشمت ہوگی

باب چودھوان آثار کے بیان مین شامل اوپر ۵ فصلون کے

فصل ۱ - طریقہ استخراج اخبار مین طریقے اسکے بہت ہین اگر بیان کرتا ہون تو کتاب کو طول ہوتا ہو اور قاعدے آثار عمل جفر کے رہ جاتے ہین اور بہت کچھ مطلوب طالبان کا ہو اور بہت مخلوق طلب آثار مین عملیات کے متلاشی ہین اب چند قاعدے علم آثار تکسیرات کے بیان کرتا ہون اور جو کچھ درکار ہے مثل علم نجوم اور وقت اور بخورات ستارگان کے وقت عمل کے روشن کرنا ضروری ہوتا ہے وہ بیان کرتا ہون اس سے جلد تاثیر عمل کی ہوتی ہو اور مین نے جو کچھ اُستادون سے حاصل کیا تھا وہ سب اپنی کتاب مین بیان کیا ہو اور اس ارادے سے چھپوادی ہے تاکہ برادران اور مومنین کو فائدہ حاصل ہووے

فصل ۲ - قواعد نجوم کے جو کہ عمل تکسیر مین درکار ہین اُسکے بیان مین اگر بموجب ان قاعدون کے عمل کرے گا تو جلد اپنی مراد کو پہونچے گا اول عمل کرنے کے یہ شرائط ہین کہ بروقت عمل تکسیر کے باطہارت ہو اور حساب ہندسہ مین خوب دخل رکھتا ہو کہ استخراج

عملیات مین خطا واقع نہو مگر عامل کو چاہیے کہ علم نجوم سے خبردار رہو تاکہ کسی کار خیر مین عاجز
نہ آئے پہلے ساعت سعد اور نحس کو معلوم کرے کہ کس کام کو کون ساعت درکار ہے اور
ساعت کا بیان اول کتاب مین ہو چکا ہی اور برج کی طلعت طالع وقت کے استخراج کا اور
آفتاب ور قمر اور منازل کا بیان تمام ہو چکا ہی اور اسکا بھی انکے عمل مین لانے کا بیان کیا جاتا
ہی یاد رکھنا چاہیئے تاکہ عمل مین خطا نہو اگر طلعت برج حمل یا سرطان یا عقرب یا قوس یا جدی ہو
اور نظرات کواکب سے تربیع یا مقابلہ ہو تو نیک ہی واسطے دفع سحر و جادو وغیرہ کی اور کشادہ کرنا
مرد بستہ کا شہوت سے اور روز شنبہ و سہ شنبہ یا پنجشنبہ یا دوشنبہ یا شب جمعہ ہو اور طلوع طالع
وقت برج جوزا یا عقرب یا حوت مین ہو اور نظرات قمر اور زہرہ سے ہو تو نیک ہے واسطے
زبان بندی حاسد و غماز و چغل خور کے اور دشمن کے واسطے روز شنبہ یا یکشنبہ یا چہارشنبہ
اور قمر برج عقرب یا جدی یا دلو یا سرطان یا سنبلہ مین اور یہی طالع وقت برج مذکور اور نظرات
تربیع اور مقابلہ اور قرآن مریخ اور قمر کا ہو تو واسطے آوارگی دشمن کے اور روز سہ شنبہ
اور شنبہ اور دوشنبہ یا شب دوشنبہ یا شب شنبہ ہو تو قمر برج اسد یا عقرب مین اور نظرات
تربیع یا مقابلہ قمر اور مریخ کا ہو تو واسطے خصومت و عداوت دو شخصون مین اور روز یکشنبہ
یا شنبہ یا دوشنبہ یا سہ شنبہ یا چہارشنبہ یا پنجشنبہ کی شب ہو تو واسطے جدائی اور زبان
بندی کے اور تربیع اور مقابلہ قمر اور مریخ کا ہو تو خوب ہی اور واسطے تسخیر یا ملاقات خواجہ سرایان
روز چہارشنبہ یا یکشنبہ یا جمعہ اور طالع وقت برج جوزا یا سنبلہ اور میزان اور ثور اور نظرات
قمر اور عطارد سے تثلیث یا تسدیس ہو تو بہت نیک اور واسطے تسخیر خواتین معظمہ اور عورات
جلیل القدر یا محبت مرد و زن کے روز یکشنبہ یا دوشنبہ یا چہارشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ ہو اور طلوع
طالع وقت اور یا قمر اندر ہوان بروج کے حمل اور ثور و سرطان و اسد و میزان و قوس و حوت ہوئے
اور نظرات قمر سے اور مشتری اور زہرہ سے نظرات تثلیث اور تسدیس یا قران
ہو تو نیک اور سعید ہے اور واسطے کشایش کارہا و جمیع حاجات کے روز یکشنبہ اور دوشنبہ

وپنجشنبہ اور شب جمعہ اور برج طالع جوزا یا سرطان اور نظرات قمر اور مشتری اور زہرہ تثلیث
اور تسدیس ہو تو بہت مبارک ہے اور عزیز اور دوست کے یہان جانے کے لئے روز یکشنبہ
اور چہارشنبہ یا پنجشنبہ یا جمعہ اور طالع برج ثور اور میزان اور نظرات تثلیث اور تسدیس بہت
مبارک اور نیک ہی اور علم تکسیر کا رکن نظرات کا ہونا اور واسطے محبت کے روز پنجشنبہ اور
جمعہ اور شب ہر دو روز کی اور اگر قمر منصرف ہو یعنی منصرف کے معنی یہ ہین کہ اگر نظر
قمر اور مشتری ہو چکی ہو اور نظر تثلیث یا تسدیس زہرہ ہو یا قرآن کی طرف توجہ کرے تو
نہایت مبارک ہے اور جلدی مراد حاصل ہو گی اور اگر منصرف قمر زحل نظر تربیع سے ہو
اور اتصال مریخ کے مقابلہ سے ہو تو یہ نظر بد اور نحس ہے واسطے خرابی اور ہلاکت
دشمن کے اور اگر عداوت میان کواکب کے دریافت کرے تو معلوم کرے کہ آفتاب
اور زحل سے بہت عداوت ہی قمر اور مریخ سے عداوت ہے اور مشتری اور مریخ سے نہایت
عداوت ہے مریخ اور زحل سے بہت دشمنی ہی اور اب دوستی معلوم کرے آفتاب اور مریخ
سے دوستی ہے آفتاب و عطارد سے دوستی ہے اور کوکب عطارد جس کواکب سے ملاقات
کرتا ہی نہایت دوست ہو جاتا ہی اور اب کواکب بخورات کا معلوم کرنا چاہیئے مثلاً زحل کا
بخور سیاہ دانہ اور اسبندا اور سیاہ مرچ اور زعفران اور قندسیاہ وغیرہ اور بخور مشتری ناگرموتھ
عود اور سندروس اور گوندا اور حب لغار اور بخورات مریخ کندر رومی مصطگی اور افیون اور
دارچینی اور مرچ سرخ اور بخور شمس زعفران اور گلنار اور شکر اور گل ڈھاک اور ہلدی و بخور
زہرہ عطر لوبان اور عود اور مشک و شنگرف و زعفران و عنبر و خشخاش اور پوست ڈور اور
بخورات عطارد کشنیز و کرمانی اور عقیلی کی جڑ اور بادام اور لوبان و گوگل اور بخور قمر
حب لغار اور کافور و صندلین وغیرہ وقت پر طیار کر کے بخور سوز آتش مین جلاوے تاکہ عمل
بامراد ہووے اول کتاب مین جدولین حروف کی تقسیم کواکب و برج اور عناصر کا بیان کر چکا ہون
اس جا سے معلوم کرنا ضرور ہی اور جدول مین حروفات اور موکلات کی تقسیم معلوم کرنا چاہیئے

خانہ ہائے کواکب خانۂ آفتاب کا برج اسد ہی اور خانہ قمر کا سرطان ہی اور زحل کے دو خانے
ہین اول جدی اور دوم برج دلو اور مشتری کے دو خانے اول قوس اور دوم برج حوت
اور مریخ کے دو خانے ہین اول حمل اور دوم برج عقرب اور زہرہ کے دو خانے ہین اول ثور
اور دوم برج میزان ہی اور عطارد کے دو خانے ہین اول جوزا اور دوم سنبلہ اور اگر اپنے گھر سے
خانہ ہفتم مین آوے تو وبال ہی مثلاً برج حمل مریخ کا خانہ ہی برج حمل سے ساتوان خانہ برج میزان
ہی وبال مریخ ہی اب شرف کواکب کا بیان ہی شرف آفتاب کا برج حمل مین ۱۹ درجے پر ہی اور ہبوط
آفتاب کا برج میزان ہی اور قمر کو شرف ہی برج ثور کے ۳ درجے پر اور برج عقرب مین ہبوط قمر کا ہی اور
زحل کا شرف برج میزان کے ۲۱ درجے پر ہی اور ہبوط برج حمل کے ۲۱ درجے پر ہے اور مشتری کو شرف
برج سرطان مین ۱۵ درجے پر ہی اور ہبوط برج جدی مین ہی اور مریخ کو شرف برج جدی مین ہے
۲۸ درجے پر اور ہبوط برج سرطان مین ۲۸ درجے پر ہی اور زہرہ کو شرف برج حوت کے ۲۷ درجے
پر ہی اور ہبوط زہرہ کو برج سنبلہ مین ہی اور عطارد کو شرف برج سنبلہ کے ۱۵ درجے پر ہے اور
ہبوط برج حوت کے ۱۵ درجے پر ہی یعنی ہر برج کے مقابلے مین ہی مگر علم تکسیر مین نظرات
کواکب کو معلوم کرنا ایک رکن عظیم ہی **فصل ۳** بیان حروف تہجی مین ایک ایک حرف فرد
کا خواص بیان کیا جاتا ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے اگر الف کو واسطے تالیف کسی شخص کی عمل کرے
تو بوقت طلوع درجۂ اول برج حمل کے جسوقت ہو سیسے کی تختی پر ایک ہزار الف لکھے اور بخور الکندر
کرے اور بوقت شب کے زیر آتش دفن کرے تاکہ گرمی پہونچے مقصود حاصل ہوگا مگر پشت تختی
مذکور پر نام طالب و مطلوب کا امتزاج دیکر لکھے انشاء اللہ تعالے مقصد حاصل ہوگا اور
جسوقت کہ عطارد برج سنبلہ یا جوزا مین ہوئے اور زہرہ یا مشتری کے ساتھ نظرات تسدیس یا تثلیث
کی قمر سے ہو اور طلوع طالع مین عطارد ہووے تو تختی نقرہ پر ہزار الف لکھے اور طفل کی گردن مین
ڈالدے کہ سینے کے اوپر رہے تو وہ لڑکا کمال زیرک و عاقل و علم مین بہرہ ور ہوگا اگر ۱۰۱۳ الف مشک اور
زعفران سے لکھے اور تیرہ ہزار بار پڑھے اور بخور خوشبو آتش پر روشن کرے اور اپنے گلے یا بازو پر باندھے جز عظیم ہوگی

اور جمیع آفات اور بلیات ارضی وسماوی اور شر جن وانس سے محفوظ رہیگا خواص حرف با
کے جسوقت کہ طلوع کرے برج دلو ۲ درجے اور ۲۰ دقیقے تو اسوقت دو ہزار حرف با لکھے اوپر
پوستِ آہو کے مشک ور زعفران سے اور اپنے پاس رکھے بہت بلاؤن سے محفوظ رہیگا اور اگر
قیدی کو دیوے تو وہ قید سے خلاص ہوجائیگا خواص حرف تا کے واسطے زبان بندی کی جسوقت کہ طلوع
سات درجے برج جوزا ہوئے تو ۳۰ حرف تا اوپر سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور خاک مین دفن کرے
اور بخور رومی مصطگی آتش پر روشن کرے اور جو شخص کہ تین ہزار چار سو اناسی حرف تا کو مشک
اور زعفران سے لکھے اور شربت شہد خالص یا مصری کا ہوئے اسمین دھوکر پلا دیوے
اگر مریض کی ناک یا منھ سے خون جاری ہوگا تو بند ہوجاویگا اور صحت کامل ہوگی اگر حرف
تا کو ہزار بار مشک اور زعفران سے لکھے جسوقت قمر اپنے شرف مین ہو اور پاس اپنے رکھے
تمام خلق اللہ مین عزیز اور محترم ہوگا خواص حرف ثا کے ضد اعمال الف کے ہین جسوقت
کہ طلوع کرے ۸ درجے پر برج عقرب تو سفید کاغذ پر لکھے ایک ہزار تین سو چار حرف ثا اور موم
کرکے چاہ یعنی کنوئین مین ڈالدے اور وقت لکھنے کے بخور روشن کرے اور اس گولی موم پر
دم کرکے کنوئین مین ڈالدے تو چشم زخم یعنی نظر بد سے اور بدخوابی سے محفوظ رہیگا اور اگر تین سو تیس
حرف ثا کو لکھے اور اپنے گلے مین ڈالے تو ڈرنا خواب مین زائل ہوجائیگا۔ خواص حرف جیم
کے واسطے عقد لسان یعنی زبان بندی کے جسوقت طلوع ۳ درجے برج سنبلہ کا ہو تو
۹۰ جیم لکھے صورت دائرہ سے اور بدگویون کے نام لکھے اور اس کاغذ کو موم کرکے زمین
مین دفن کردے بدگویون سے محفوظ رہیگا اور اگر ایک ہزار نوسو بیس حرف ج مشک
و زعفران سے لکھے اور اپنے گلے مین یا بازو پر رکھے عزت عظیم ہوگی اور مرگ مفاجات
یعنی امراض مہلکہ مثل طاعون اور سیتلا اور وبا سے محفوظ رہیگا اور اگر سات سات ج ہر روز
متواتر لکھے اور اول جمعے کے روز سے روزہ رکھے اور لکھنا شروع کرے اور شیر برنج سے روزہ
افطار کرے اور ہر روز غسل کرے اور کپڑا پہنے اور عطر اور خوشبو کا استعمال کرے

اور بخور ہر شب روشن کرے اور ۹ ہزار بار رحیم کو پڑھے باموکل یعنی یا کلکائیل بحق یاج اور حسن اولیا
اور انبیا کر یا اپنے پیر یا کسی شہید کو یا اپنے مادر اور پدر یا کسی عزیز کی روح کو اسکا ثواب بخشے اور
بخور روشن کرے اور ہر شب زمین مین سووے اور اپنے گلے مین ٹوپی باندھ کے ڈالدے تو خواب
مین اُس شخص سے سوال وجواب بخوبی ہوگا اور اگر ایک نہار ح چینی کے پیالے مین مشک
اور زعفران سے لکھے اور نصف شب کو پانی دریا سے یا کنوئین سے لاوے اور وہ پیالہ دھو کے
بیمار کو پلاوے اگر مرض مہلک ہوگا صحت جلد حاصل ہوگی خواص حرف حا کے واسطے بند
کرنے خواب معشوق کے جسوقت طلوع کرے ۸ درجہ برج جوزا کا تو ۱۶ حرف حا کو لکھے اوپر
خشت خام کے اور رات کے وقت خشت مذکور کو اوپر آتش کے رکھے اور پوست مار یعنی کینچلی کا
بخور کرے تو خواب بند ہوجائیگا مگر نام بھی اُس شخص کا لکھے اور اگر ۳۲۷۹ حرف حا کو لکھے
اوپر طباق مٹی کے مشک اور زعفران سے اور نصف شب کو پانی دریا کا یا کنوئین کا لاوے اور
حرف مذکور کو دھو کے پلاوے انشاء اللہ تعالیٰ بیمار صحت پاویگا اور اگر کوئی شخص چاہے
کہ دشمن کو مسخر کرے تو روز جمعے کے دوسو بار حرف مذکور اوپر خاک قبر شہید یا بزرگ کے پڑھکے
دم کرے اور دشمن کے گھر مین ڈالدے تو وہ دشمن دوست جانی ہوجاویگا اور اگر شب جمعہ
کو کسی بیمار کے واسطے یا کسی کے درد شدت سے ہو اور وہ درد قدیم مرض کہنہ ہوئے تو اُس
موضع پر دم کرے درد اور تشنج سے رہائی پاویگا اگر بیماری لوت یا طاعون یا سرطان یا ورم
کی ہو تو صرف حا کو سترہ بار پڑھ کے دم کرے تو بیمار صحت پاوے گا اس بیماری قدیم سے
خواص حرف خا کے واسطے عداوت کے چاہیئے کہ جسوقت طلوع کرے عقرب ۹ درجہ
اور ۴۰ دقیقے پر تو ۶ حرف خ کے لکھے اور اپنے گلے مین یا بازو پر باندھے اور فوراً بخور
روشن کرے مگر ۵۳۲۱ حرف خ کے لکھے لیکن تاریخ ۲۷ یا ۲۸ ہو اور روز سہ شنبہ کا ہو
اول وقت طلوع آفتاب کے مسجد ویران مین بیٹھ کر لکھے اور منھ طرف مشرق کے کرے اور
بخور ہینگ اور مرچ دراز کا کرے اور اوپر کھوپری کی لکھے اور خانۂ دشمن مین دفن کرے اور موافق عداوت

نام دشمن کے پڑھے یا خابجق یا حمکائیل وہ دشمن آوارہ اور خراب ہوجائیگا اور گھر بھی ویران
اور تاراج ہو جائیگا اور اگر کھوپڑی میسر نہو تو کاغذ کبودی پر لکھے اور مردہ کافر کے کفن مین
لپیٹ کے دفن کرو ے تو بھی مقصود حاصل ہوگا اور اگر کوئی شخص چاہے کہ خواب مین ہر ایک
کام کی خبر معلوم ہوجاوے یا خبر نیک یا بد ہو اس طرح پر عمل کرے کہ اول وضو کرے اور بلندی
پر جاکے نماز پڑھے دو رکعت اور ستر بار حرف مذکور کو پڑھے اور جس طرف غائب ہو اُس
طرف دم کرے اور نام اُس غائب کا لکھے اور وقت سونے کے نیچے سر کے رکھے احوال
تمام اور کمال اُس غائب کا معلوم ہوجاویگا خواص حرف دال کے جو وقت کہ چوتھا
درجہ برج جوزا کا طلوع کرے تو ۶ ۴ ۴ ۱ حرف دال مشک اور زعفران سے لکھے
اور اپنی پگڑی مین رکھے تو اُسکو مرتبہ بزرگی کا حاصل ہوئیگا اور اگر وقت صبح کے
سر برہنہ ہو کے ستر بار پڑھے اور نیت دشمن کی کرے اور نام اوسکا لیکر طرف آسمان کے
دم کرے چھ مہینے متواتر تو وہ دشمن ہلاک ہوجائیگا اور اگر تین مہینے تک ورد رکھے اور ہزار
مرتبہ یا دال ہر روز پڑھے تو وہ شخص تو انگر اور دولتمند ہوجائیگا خواص حرف ذال کے
جو وقت طلوع کرے برج عقرب کا ۱۱ درجے ۹ دقیقے ۰ ذال اوپر سفال آب نارسیدہ کے لکھے
اور دریا مین ڈال دے اور کافور روشن کرے واسطے سردی غالب ہونے کے یا واسطے غلبہ ہوا
کے ستر بار ذال کو مشک و زعفران سے لکھے اور پاس اپنے رکھے تو تمام خلق اللہ مین عزیز اور
محترم ہوگا اور دشمن اُسکے زیر دست ہونگے اور جمعے کے دن بعد نماز فجر کے سات ہزار بار
ذال کو پڑھے اور ورد کرے ہر روز کا تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص صاحب دولت چند زمانے
مین ہوگا خواص حرف را کے عمل واسطے عداوت اور دشمنی کے جو وقت ۳ درجے طلوع ہون
برج عقرب کے تو اوپر شانہ سگ کے دوسو لکھے اور پانی مین ڈالدے اور بخور مرچ دراز اور ہینگ
کا کرے تو درمیان دو شخصون کے عداوت اور جدائی واقع ہوگی اور اگر تین سو ر مشک
اور زعفران سے لکھے اور مرغ کے گلے مین ڈالدے مگر مرغ خانگی سفید رنگ کا ہوئے

اور جس جا پر گمان دفینے کا ہوے اُس جا مرغ کو چھوڑ دے مکان مشبہ پر جس جا دفینہ ہوگا اُس جا
مرغ چونچ اور پنجے سے کھودیگا اور بانگ دیگا اُس جا پر دفینہ یا گنج یا دولت دفن ہوگی معلوم
ہو جائیگا خواص حرف زا کے جو عورت فاحشہ مرد کی شہوت کو باندھ دے کہ سوائے اُس عورت
کے اور دوسری عورت پر قادر نہو اُسکا علاج یہ ہی کہ جسوقت طلوع برج جدی کا پندرھوان
درجہ ہو تو ۷ حرف زا لکھے اور پرانے کپڑے کے اور گوگل اور کافور جلاوے اور اُسکو لپیٹ
کر مٹی اُسپر لگا کر جس کنوئین مین پانی نہو دفن کرے بہت مجرب ہے مگر نام اُس شخص کا
ضرور ہوئے اگر سات سو حرف زا مشک و زعفران سے لکھے اور بخور خوشبو جلاوے کیسی
مشکلات ہو آسان ہو جائیگی اگر ۵۰۰ حرف زا مشک اور زعفران سے لکھے اور پاس اپنے رکھے نظر خلق اللہ
مین عزیز ہوگا خواص حرف سین کے واسطے زبان بندی کے جسوقت کہ طلوع کرے درجہ
اول برج جوزا کا ہمراہ اسم حاسد کے مرغ کے بیضے پر لکھے اور دفن زمین مین کردے
اور بخور روشن کرے لوبان وغیرہ سے مطلوب حاصل ہوگا اور اگر ۶۰ سین مشک
اور زعفران سے لکھے اوپر کاسہ چینی کے اور شہد یا پانی سے دھوئے اور بیمار کو
پلائے انشاء اللہ تعالی چند روز مین صحت کلی حاصل ہوگی اگر ۶۰ سین لکھے اور گلے
مین لڑکے کے ڈالدے تو لکنت زبان کی جلد دفع ہوگی اور اگر بعد نماز ظہر کے آٹھ ہزار
بار یاسین یاسین اگر تین سال تک پڑھے تو صاحب کشف ہوگا یہ مجرب ہے خواص حرف
شین کے واسطے عداوت دو شخصون کے جسوقت طلوع کرے ۵ درجے برج
عقرب کا اُسوقت دو شخصون کا نام لکھے اور ہمراہ اُسکے ۳۰ شین کاغذ پر لکھے اور
دریا مین ڈالدے درمیان دو شخصون کے عداوت قایم ہوگی مجرب ہی مگر افیون کا بخور
کرے اور اگر ۳۰۰ شین مشک اور زعفران سے ساعت زہرا یا مشتری مین لکھے اور پاس
اپنے رکھے تو تمام آدمی اُسکو دوست رکھین گے اور اگر نیت معلوم کرنے احوال حاملہ کی ہو
تو دو سو بار شب جمعہ کو پڑھے اور لکھے اور اپنے سر کے نیچے رکھ کے سوئے بیٹا یا بیٹی جو کچھ ہو

وہ معلوم ہو جائیگا خواص حرف صاد کے جسوقت طلوع ہو آفتاب ۹ درجے پر برج عقرب
سے اُسوقت ۹ صاد ہمراہ اسم دوشخصون کے پوست آہو پر لکھے یا حریر پر اور پانی مین ڈالدے
اور ہینگ کا بخور کرے یعنے آگ مین جلا دے ہر دو اسم مذکور مین عداوت اور جدائی ہوگی
اور اگر صاد بطریق دائرے کے لکھے اور موم مین لپیٹ کر اپنی بازو راست پر باندھے مرد اوپر
بازو راست کے اور عورت اوپر بازو چپ کے زبان جمیع بدگویون کی بند ہو جائیگی اور اگر
ایک ہزار صاد ہو تو دشمنون کے مکر اور فریب سے محفوظ رہیگا خواص حرف ضاد کے
واسطے عداوت کے خوب ہی جسوقت طلوع ۱۳ درجے برج دلو کے ہو تو ۲۱ حرف ضاد اوپر کاغذ کے
لکھے اور ہوا مین لٹکا وے اور پوست پیاز بخور کرے تو عداوت درمیان دو شخصون کے ہو جائیگی
مگر وقت لکھنے کے دونون نام بھی لکھے اور اگر ۹ ضاد کاسۂ چینی پر لکھے اور شہد خالص مین دھو کر
پلادے اگر مرض ہلاک ہوگا تو صحت کلی ہوگی خواص حرف طا کے جسوقت طلوع درجۂ نہم
برج عقرب کا ہو تو ۹ حرف طا کو اوپر برگ تنبول سفید کے لکھے اور پانی مین کنوئین کے
ڈالدے دونون شخصون کے درمیان مین جدائی ہو جائے گی اور اگر ایک ہزار دوسو حرف
طا لکھے مشک اور زعفران سے باسم طالب اور اُسکی مان کا نام اور مطلوب اور اُسکی مان کا
نام اور شربت مین دھو کے حلوا تیار کر کے مطلوب کو کھلاے محبت اور الفت جانی ہو جائے گی
اور اگر نوسو اور نو حرف طا کو اوپر کاغذ کے لکھے اور آب خالص سے دھو کے عاشق کو پلا وے
عشق عاشق کے سینے سے باطل اور زائل ہو جائیگا خواص حرف ظا کے واسطے عداوت
کے جسوقت کہ طلوع ۱۳ درجے اور ۳۲ دقیقے برج دلو سے طلعت ہو ۶ ظا اوپر سیسے کے
لکھے اور ہوا مین لٹکا وے اور مرچ کا بخور کرے تو عداوت ظاہر ہوگی اور نام دونون کا لکھے
اور اگر نماز پنجگانہ مین ہزار مرتبہ حرف ظا کو لکھے انشاء اللہ تعالے ظالم مطیع اور فرمانبردار
ہوگا خواص حرف عین کے واسطے محبت اور الفت کے جسوقت کہ طلوع کرے دوسرا
درجہ برج اسد سے چار عین اوپر تختی تانبے کے لکھے اور آگ مین دفن کر دے

اور پیپل درازبخور کرے مطلوب محبت اور الفت سے پیش آویگا اور اگر ۷۰ عین مشک اور زعفران سے لکھے اور شربت مین دھوکے پلاوے معشوق طالب کا مطیع اور فرمانبردار ہوگا خواص حرف غین کے جسوقت طلوع درجۂ نہم برج دلو کا ہوئے اگر ہزار عین بایام وساعت منحوس اور سر برہنہ گورستان مین جاکر اوپر کفن مردۂ کافر کے لکھے اور گھر مین دشمن کے دفن کرے وہ دشمن خراب اور آوارہ ہوجائیگا خواص حرف فا کے واسطے جدائی زن و مرد کے اور باندھ دینا شہوت کا مرد ہو خواہ زن جسوقت طلوع ہو اول درجہ برج جدی کا ۲۹ دقیقے پر حرف فا اوپر شانہ گوسفند کے لکھے مع چارون اسم کے قبر کہنہ مین دفن کرے اور پیپل بخور کرے درمیان طالب و مطلوب کے جدائی ہوجائے گی اور اگر نو ہزار حرف فا اوپر کپڑے کے لکھے بنام چارکس کے مشک اور زعفران سے اور مصری اور شہد خالص و روغن گاؤ زرد مین ملاکر ساعت زہرہ یا مشتری مین اور نظر تسدیس یا تثلیث ہو اور پر سہ پائے چوب انار شیرین یا نیشکر یعنے گنّے کے اور زمین پاک مکان خلوت مین کہ اُس جا غیر کا لگاؤ نہووے اور بلیتہ بڑا بنادے اور تانبے کے چراغ مین جلاوے اور موہنہ چراغ کا طرف خانۂ معشوق یا مطلوب کے ہوئے اور ہمراہ مؤکل کے پڑھے یا فا بحق یاسر جمائیل یاسر جمائیل بحق فا موافق عدد ہر دو کے پڑھے یعنے نوہزار بار پڑھے مطلوب طالب کے پاس حاضر ہوگا خواص حرف قاف کے جس وقت کہ طلوع ہو درجۂ اول اور چالیس دقیقے برج دلو کے ہون واسطے محبت کے ایک سو قاف اوپر کاغذ کبود کے لکھے اور ہوا مین اُسکو لٹکادے دل اوسکا دوسرے کی طرف سے سرد ہوکر طرف طالب کے رجوع کرے گا اگر دو سو قاف طالب اور مطلوب مع نام مادر کے روز چہارشنبہ اول ساعت عطارد مین لکھے اور نیچے سنگ گران کے دباوے خواب مطلوب بند ہوجائیگا خواص حرف کاف کے واسطے زبان بند کرنے کے جسوقت طلوع ۲۰ درجے برج جوزا کے ہون اُسوقت چالیس کاف اوپر کاغذ کبود کے لکھے اور موم سکو موم مین

لپیٹ کر کے نیچے بڑے پتھر کے دباوے اور وہ مکان تاریک ہو ور رومی مصطگی کا بخور کرے مطلب حاصل ہوگا اور اگر کوئی ارادہ بھاگنے کا کرے تو اول سات سو حرف کاف لکھے اور اپنے بازو پر باندھے اور سات سو دفعہ یاموکل پڑھے اسی طرح پر یاصرور ائیل بحق یا کاف اور قصد دروازے سے باہر آنے کا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُسکو کوئی نہ پہچانے کا جدھر چاہے چلا جاوے

خواص حرف لام کے واسطے محبت کے جب وقت طلوع ہون ۲۹ درجے برج قوس کے تو ۸ لام اوپر کورے برتن کے مع نام جارکس کے لکھے اور آتش خانہ مین دفن کرے اور بخور صندل کا اوپر آگ کے روشن کرے مطلوب حاصل ہوگا اور اگر ۷ لام سونے کے ورق پر لکھے یا ورق چاندی کا ہو اور نام اپنی ماں کا اور اپنا نام لکھے اور لام تمام دائرے سے ہون اور نیچے پتھر گران کے دریا کے کنارے دباوے اور پانی اوس پتھر پر سے بہتا ہووے تو وہ عامل نظر مین تمام مخلوقات کے عزیز اور محترم ہوگا خواص حرف میم کے واسطے محبت کے جبوقت ۴ درجے برج جوزا کے طلوع کرین تو ۲ اسیم مع نام کے لکھے اور بخور خوشبو عطر وغیرہ آتش پر روشن کرے مطلوب حاصل ہوگا اور شیخ ابو العباس بونی قدس سرہ العزیز فرماتے ہین کہ جو شخص چالیس روز وقت صبح کے میم پر نظر کرے اور یہ شکل ممم کی لکھے اور کسی بزرگ مغربی سے روایت کی ہے کہ آیت قرآن مجید قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ ۵ پڑھتا جائے اور میم پر نظر کرتا جاوے تو اُس شخص کو طرح طرح کی جمعیت اور بہت فتوحات ہو گی اگر سو میم مشک اور زعفران سے اوپر پوست آہو کے لکھے اور اسکو موم کر کے اپنی زبان کے نیچے رکھے اور سلاطین اور حکام اور خواتین معظمہ سے جو حاجت چاہے حاجت روا ہو گی خواص حرف نون کے واسطے محبت کے جبوقت اول درجہ اور پچاس دقیقہ طلوع کرے برج ثور سے اُسوقت ۸ نون اوپر کاغذ کے لکھے اور روغن زیتون و مرچ سیاہ کے ہمراہ شیشے مین رکھے مطلوب حاصل ہوگا اور اگر پچاس نون اوپر کاغذ کے لکھے اور اپنے بازو پر باندھے تو وہ مطلب حاصل ہوگا

جسکی خواہش ہی خواص حرف واو کے واسطے محبت کے لازم ہے جبوقت ۶ درجے برج سرطان
سے طلوع کرے تو ۳۶ واؤ تانبے کی تختی پر لکھے اور انگیٹھی مین دفن کردے اور اسپر خوشبو
بخور کرے اگر کسی شخص کا کسی وجہ سے جای مطلوب پر جانا نہین ہوسکتا تو حرف واو چھ سو
مرتبہ پڑھے اور اسطرف دم کرے جانا ضرور ہوگا اور وہ شخص مانع نہ ہوگا خواص حرف
ھا کے واسطے محبت کے بہت خوب ہے جبوقت ۵ درجہ برج ثور سے طلوع کرے تو حرف
ہا کو پڑھے مع موکل کے بنام ہر چار کس یعنی اپنا اور اپنی مان کا نام اور مطلوب اور اُسکی
مان کا سات روز سات دانے مرچ سیاہ کے شکر اور موم مین لپیٹ کر نیچے چوکھٹ مطلوب
کے دفن کرے اور بخور روشن کرے مطلب حاصل ہوگا اگر پہلے نماز صبح سے ہزار حرف
ہا مع موکل کے پڑھے تو چند روز مین تمام موجودات اسکے حکم مین ہو جاینگے خواص حرف
یا کے واسطے محبت کے اگر وقت طلوع دس درجے برج قوس کے کاغذ سفید
یا حریر پر ۱۲- حرف یا لکھے اور فتیلہ بڑا بنا کر روغن زیتون مین یا روغن گاؤ خالص مین
ہمراہ شہد خالص کے روشن کرے اور بخور خوشبو جلاوے مطلب حاصل ہوگا۔ اور اگر
حرف یا ۳۶۰ دائرہ کر کے لکھے اسطرح ی اور اسمین موافق قاعدہ مقررہ کے چارون
نام درج کرے اور تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھے مطلب حاصل ہوگا اور اسیطرح اگر بدھکے
دن بوقت طلوع آفتاب کے واسطے زبان بندی کے لکھے اور نیچے پتھر گران کے تاریک جگھ
مین دفن کرے زبان تمام بدگویون کی بستہ ہوگی

فصل ۴ ۔ خواصات حروف عناصر اور

مرکبات کے بیان مین معلوم کرنا چاہیئے کہ ابجد کے چار قطع کئے چار عناصر پر اور سات حرف
آتش پر تقسیم ہوئے یعنی ا ہ ط م ف ش ذ اور ۷ حرف ہوا پر تقسیم ہوئے یعنی ب و
ی ن ص ت ض بعد اسکے سات حرف پانی پر تقسیم ہوئے یعنی ج ز ک س ق
ث ظ اور سات حرف خاک پر تقسیم ہوئے یعنی د ح ل ع ر خ غ اول جو سات حرف
آتش کے ہین انکا خواص یہ ہے واسطے تفریح قلب کے تمام امورات مین فائدہ مند ہین

اور رکھنے والا ان حروف کا نزدیک تمام خلائق کے باعزت ہوئے اور تمام امور غمنا کی اور
اندوہ سے خلاصی پاوے اور تمام کام اُسکے سہل ہون اور کل حاجتین بر آوین اور قطب
حروف آتشی کے ۱۱۳۵ ہین اگر اِن اعداد کو مربع نقش مین پر کرے تو سریع التاثیر ہے واسطے
دفع مرضہاے رطوبت مثل تپ لرزہ تپ بلغمی اور درد وغیرہ جو کہ سردی سے ہون طریقہ اُسکا یہ
ہے کہ موافق اعداد مذکورہ کے صبح یکشنبہ وقت طلوع آفتاب کے چینی کے برتن مین مشک اور
زعفران سے لکھے اور کیوڑہ و گلاب سے دہوکر پلاوے تمام امراض رطوبت کے دفع ہونگے
حروف ہوائی ہ و ی ن ص ت ض بوقت طلوع آفتاب روز جمعہ کے لکھے واسطے قوت دماغ
اور قوت قلب اور قوت باہ کے نہایت فائدہ مند ہی حروف آبی ج ز ك س ق ث ظ
روز دوشنبہ بوقت طلوع آفتاب کے کاسۂ چینی پر لکھے اور شہد سے شربت کرکے پلاوے
تو حرارت کے امراض یا تشنگی یا تپ محرقہ دفع ہونگے اور واسطے رفع حاجات کے مبارک
ہے حروف خاکی د ح ل ع ر خ غ چہارشنبہ کو وقت طلوع آفتاب کے چینی کے برتن
مین لکھے جسکو تپ محرقہ اور درم اور رایلہ اور سیتلا اور پھوڑا اور طاعون اور تھنیلہ اور
بغلک ہو یا جسکو دمہ ہوئے یا خون بدن مین کم ہو گیا ہو اور امراض رطوبات کو نہایت مفید
ہے **فصل ۹**۔ خواص حروف تہجی جو کہ نقطہ دار ہین اُنکے بیان مین مثلاً ب ت ث
ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ی ۱۵ حروف ہوئے اِن حروفات کے ترکیب دینے سے
پانچ اسم ناطق ہوئے تبث خجذ زشض ظغف قنی اِن اسمائے پنجگانہ کو بروز یکشنبہ بوقت
طلوع آفتاب کاغذ پر مشک اور زعفران اور گلاب سے لکھے اور نیچے سر خوابیدہ کے
رکھدے لیکن اُس شخص کو معلوم نہوئے اور سات مرتبہ اِن اسمون کو پڑھے یا مُتَکَلِّمُ
یا مُتَکَلِّمُ یا لجایا یا مَعجلا یا مُستَرام یا اق یا لاقبا لائیہ وجایہ وھایہ وما بہ تکلم
بِقُدرَۃِ اللہِ تعالیٰ وہ شخص جو کہ خوابیدہ ہے باتین کریگا جو کچھ اُسکے دل مین پوشیدہ باتین ہین
وہ سب بیان کریگا حروف صوامتہ یہ ہین اح د ر س ص ط ع ك ل م و ہ ۱۳ حرف ہین

اور ان حروف کے چار اسمار قرار دیئے ہین وہ چار اسم یہ ہین احید مصعل طعکل
موھلا جو کہ ان اسمار کو ہر مہینے کی ۲۹ - یا ۲۸ یا روز خسوف اور کسوف کی سیسے کی تختی پر لکھے اور انگوٹھی
کے نگینے کے نیچے رکھے تو زبان تمام حاسدون اور بدگویون کی بند ہوجائیگی اور بدگوئی اور غمازی
سے محفوظ رہیگا اور جو چھ حرفون مذکورۂ ذیل کو لکھے اور دیوار پر گھر مین قبلہ رخ لگاوے
یا صندوق پر لگاوے تو وہ گھر آتش اور دزدی سے محفوظ رہے گا اور یہ حروف چودھوین
تاریخ ہر مہینے کی لکھے اور عمل مین لاوے اور جسوقت آفتاب برج اسد مین ہو ان حرفون
کو لکھے اور انگوٹھی کے نیچے رکھے تو جس شخص کے ہاتھ مین یہ انگوٹھی ہوگی تمام رنجون
اور بلاؤن سے محفوظ رہیگا وہ چھ حرف مذکورۂ بالا یہ ہین ا ذ و ر ز ہ حروف منحوسہ
یہ ہین ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ان حروفات کو مشک اور
زعفران اور شیر عورت کا ہمین ملائے لیکن جس عورت کے کہ پہلے بیٹا ہوا ہو اس کا دودھ
ملا کر کے لکھے اور تعویذ کر کے ٹوپی یا پگڑی مین رکھے جسوقت وہ شخص ٹوپی یا پگڑی پہنکر
گھر سے باہر آوے گا ہر بلایات سے بقدرۃ اللہ تعالی محفوظ رہیگا خواص حروف آتشی
کہ جس مین اسرار الٰہی ہے دوبارہ رقم کرتا ہون ا ہ ط م ف ش ذ وقت حاجت کے لکھے
مگر جسوقت کہ قمر برج آتشی یعنے برج حمل اور اسد اور برج قوس مین ہو تو لکھے اور جس کسی
کے پاس حاجت لیکر جاویگا حاجت روا ہوجائیگی اور جو کچھ عرض حال کرے گا وہ قبول
ہوگا دوسرا خواص یہ ہے جب کبھی کسی شہر یا موضع یا گاؤن یا محلہ یا گھر مین آگ لگے تو
ان حروف آتشی کو اوپر لکڑی کے لکھے اور اس لکڑی سے اشارہ طرف آگ کے کرے اور نام
ملائکہ برج حمل یا اسد یا قوس اوپر زبان کے جاری کرے اللہ تعالی کی قدرت سے وہ آگ
دفع ہوگی نام ملائکہ یہ ہین بابلد حمل شواطیل اور دوسری کتاب مین جسیل شراطیل یا سرافیل ہے
خواص حروف جوزا و میزان و دلو کا یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو انسان یا کسی چیز کی خواہش ہو
اور دل اس حاجت کی طرف متوجہ رہتا ہو یا دولتمند سے حاجت ہو اور عامل اور عمل

کرنے والا اُس دولتمند تک پہونچ نہ سکتا ہو تو ان حروف تفغظلص کو اور دوسری کتاب مین اس طرح پر لکھا ہے قطغطلکس اگر ان حروف کو اوپر برگ ریحان کے لکھے اور نام ملائکہ برج مذکور کے پڑھے یا جبرائیل یا صہائیل تو جو کچھ مطلب ہوگا وہ حاصل ہوگا اور خواب مین اُسکا بھید معلوم ہوگا خواص ۱۶ حروف وتر جنکے اعداد درمیان ہر مرتبے کے طاق آتے ہین انکو حروف وتر کہتے ہین حروف وتری یہ ہین ا ی ق ع ج ل ش ہ ن ث ز غ ذ ط ص ظ نہایت مبارک ہین عدد حرف وتر کے ۳۷۷۵ ہین واسطے درازی عمر کودک اور دفع گریہ کے اعداد حروف وتر کے نقش ہفت در ہفت مین بھرے اور واسطے نظر اور خواب مین ڈرنے اور شام کے وقت گریہ کرنے لڑکے کے مفید ہے بعض اُستاد واسطے گریہ طفل کے نقش مخمس بھرتے ہین اور لڑکے کے گلے مین ڈالدیتے ہین واسطے دفع بلایات کے گرد دائرہ مین حروف وتر کو لکھے خدا کی قدرت سے ہرگز کسی جن وانس کی نظر سے طفل کو آسیب نہین پہونچے گا خواص حروف شفع حروف شفع بارہ ہین اور عدد انکے ہر مرتبہ جفت ہین مثلاً ب ک د و م ت ر س ح خ ض ف یہ نہایت مبارک ہین اور عدد ان حروف کے یہ ہین ۲۲۲۴ بارہ نقش مربع لکھے اور چار عناصر پہ عمل کرے یعنے آگ مین جلادے اور خاک مین دفن کرے اور پانی مین ڈالدے اور ہوا مین لٹکادے واسطے عمل محبت اور الفت اور تسخیر آدمی کے بہت خوب ہے خواص دوسرے حروف تہجی واسطے اعمال محبت اور خیرات کے یہ ہین ا د ج م ل ک س ف ق ر ش ت ث خ ذ ض غ ان حرفون کو ایک ایک لکھے بنام طالب اور مطلوب کے یعنی امتزاج دے ہوا کو ہوا سے آتش کو آتش سے اور آبی کو آبی سے اور خاکی کو خاکی حروف سے امتزاج دے اور آتشی کو آگ مین جلادے اور خاکی کو خاک مین دفن کرے اور آبی کو پانی مین ڈالدے اور بادی کو ہوا مین اُڑائے اگر عمل تفرقہ کا ہے تو بہ خلاف امتزاج دے یعنی آتش کے حروف کو آبی سے امتزاج دے اور خاکی کو ہوا کے ساتھ امتزاج دے اسیطرح چارون عناصر کے حروف کو عمل مین لاوے

مقصد حاصل ہوگا اور خواص حروف تہجی یہ ہین ی ج ہ و ر ط ب ل ن ع ق اور عمل ان
حرفون کا واسطے دشمنی اور عداوت اور مفارقت کے اعداد حرفون کے پانچہزار سات سو تیرہ
ہین ۵۷۱۳ یہ حرف ۱۱ ہین واسطے دشمنی اور عداوت اور مفارقت کی لازم ہی کہ ایک ایک
حرف لکھے اور موکل ہر حرف کا اسکے ساتھ لکھے اور چار عناصر پر عمل مین لاوے اور بخور
اسکا تلخ اور شور اور قابض ہے اور اعداد حروف یہ ہین ۱۲۷۲ اور خواص حروف تہجی کہ
شمار مین ۱۳ حرف ہین ا د ہ و ح ط ک ل م س ع د ی اور عمل ان حرفون کا واسطے
بغض اور قتل اور بیمار ڈالنا اور تفرقہ اور ہلاک کرنا دشمن کو اور زبان بندی کے کرے اور
عدد انکے یہ ہین ۲۳۴۵ انکو عمل مین لاوے اور دوسرا خواص حروف مقطعات کہ قرآن مجید
کی سورتون کے اول مین نازل ہوئے ہین وہ یہ ہین ا ح ط ی ک ل م س ع ص ق
ر ن اور باطہارت اور با وضو ہوکر اعداد حروف کے استخراج کرے اور یہ اعداد ۶۹۲
ہین اسکا نقش سات اور سات مین پر کرے چینی کے کاسے مین مشک اور زعفران سے دہو کے
پلاوے جس شخص نے زہر نباتی یا کانی کھایا ہوگا فوراً زہر اگل دیگا اور دوسرا قاعدہ دقت
عمل کرنے کا بیان کیا جاتا ہے اسکو خوب معلوم کرنا چاہیے کہ حکماے سابق یعنی فلاسفہ نے
تجربہ کرکے اسکا بیان لکھا ہے جو شخص کہ اسپر عمل کریگا خطا نہ اٹھاویگا اور کلمات حکیم
بطلیموس اور بلیناس اور صدرطاس اور بقراط اور جالینوس اور افلاطون کے بہت معتبر ہین
اگر قمر جسوقت نظر نیک سے گذرے اور دوسری طرف نیک ستارہ نظر دوستی کی رکھتا ہو
اور جتنا عرصہ درمیان دونون کے ہو اس عرصے مین عمل تسخیرات اور محبت والفت کرنا چاہیے
کہ نظر تالیف القلوب کی ہے اگر زہرہ سے نظر تسدیس یا تثلیث قمر کی ہو اور اسجگہ سے حرکت
کرکے پھر نظر مشتری سے تثلیث یا تسدیس قمر کی ہوئے اور کسی ستارے پر نظر نہوئے
بجز ان دو کے اس درمیان مین جو عرصہ ہوئے تو بہت مبارک ہے واسطے تسخیرات
اور نیک کار کے اختیار کرنا چاہیے جو چاہے سو کرے اور کار بد یا ہلاکت دشمن کیواسطے

قمر سے زحل کا مقابلہ ہو اور مریخ سے نظر تربیع یا قرآن ہو تو جتنا عرصہ درمیان مین ہو وہ اسمین
اختیار رکھتا ہی یہ علم نجوم کا نہایت نیک وقت ہی اگر عمل واسطے عشق اور محبت اور الفت کی ہی یا نکاح
کے واسطے ہو تو ساعت زہرہ کی ہو اور قمر سے نظر تثلیث یا تسدیس ہو وے اگر ساعت واسطے محبت زن
مرد کی ہو تو روز جمعہ کا اور ساعت زہرہ کی اسکا بیان پہلے ہو چکا ہی ایک نظر باقی تھی اسکا بھی بیان کر دیا

فصل ۶۔ ابجد حسب قول آصف بن برخیا کے بیان مین اب بیان کیا جاتا ہے کچھ بیان ابجد کا
قول آصف بن برخیا سے کہ اسکا بھی جاننا ضرور ہے چنانچہ آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان
علیہ السلام تھے انکا قصہ پروردگار عالم قرآن مجید مین فرماتا ہے اور محمد ساجرولی مغربی قول
آصفی سے اپنی کتاب مین بیان فرماتے ہین کہ ابجد واسطے مبتدی کے ہی اور اعداد بیان ابجد کا
ہوتا ہی خوب معلوم کرنا چاہیئے اگر کسی شخص کو شوق عملیات ہو وہ اسکے واسطے حرف اعمال ابجد کے
کفایت کرتے ہین مثلاً ابجد کے ۲۸ حروف ہین اور منازل قمر کے ۲۸ ہین تو ایک حرف ایک
منزل پر منقسم ہے مثلاً الف منزل شرطین پر منقسم ہے اور با بطین پر قسمت ہی اور ج منزل
ثریا پر قسمت ہے اور دال منزل دبران پر قسمت ہے علی ہذا القیاس ۲۸ منزل ۲۸ حروف
ہین اور حروف تمام ابجد کے سب کلمات کے سید اور رئیس ہین اور اسم اعظم اول مین ہے مراد
الف سے ہے اور اگر الف حرف ہولسے ملے تو نہایت مقوی المزاج ہو اور اگر ترتیب سعود ہو
تو مقام فلک سابع کا ہو اور عدد الف کا ایک ہی اور ملفوظات مین ۱۱۱ ہین اور ابجد عددی
مین الف کے ۱۳ عدد ہین انکو جمع کیا اور شکل مثلث قمری مین پر کیا اکائی کو قائم رکھا اور
دہائی اور سیکڑے کو دو چند کیا چنانچہ ۲۴۶ عدد جمع ہوئے اور اسمین ۱۲ عدد کو طرح کیا
۲۳۴ باقی رہے تو ایک حصے مین یہ عدد آئے مثلث مین پر کیا اسکے تین حصے مثلث
حرف الف یہ ہے یہ ہے کہ ۸۷ رہے اور عزیمت پڑھے الف کی اس طور پر
۷۸۶

مُرَحَّلُ بُزْحَلِ تَرَقَّبُ بِھَرَسِ نَھَسِشِ بِکَھَرَسِ مُنَھَرَسِ
عُوصَبِرِ بَحِقِ یَاعَزِیْزُ یَامُعِزُّ اور عزیمت الحروف

۸۱	۸۶	۷۹
۸۰	۸۳	۸۴
۸۵	۷۸	۸۳

اوقال اذ قال ۱۱ ۶۱۱ ۶ خلخال وبذہ ش علیہ شکل و رقمہا عددتا مگر جبوقت
اس مثلث کو طیار کرے پہلے منزل شرطین کو لکھے اور طالع وقت کو معلوم کرے اور اس کے
ستارے کو معلوم کرے اور ساعت معلوم کرے اور اسکے ستارے کو معلوم کرے اور یوم اور
صاحب یوم کو معلوم کرے اور موکل اُس روز کا علوی خواہ سفلی ہو اور قمر معلوم
کرے کس برج میں ہے اور صاحب برج کو معلوم کرے اور جس منزل پر قمر ہے اور
ان سبکے اعداد جمع کرکے میزان دے اور اس عدد کا موکل طیار کرے اور جو حروف
کہ حاصل ہوں اُن حرفوں کو بسط عزیزے مقوبھا در موافق طبع کرکے ایک موکل تیار کرے
اور حروف تالیف طبع مع موکل پشت مثلث کی لکھے تو قلب جمیع مخلوقات اور ملوک اور وزرا اور
اکابر ذی مرتبہ کا اوپر عمل کرنے والے کے راغب ہوگا اور وہ شخص تمام امور میں مشہور نام
مشرق سے مغرب تک ہوگا نقش کی پشت پر ایک صورت بنائے مثل اسکے کہ ایک مرد
کرسی پر بیٹھا ہوا اور گرد اسکے تمام اسمائے مستخرجہ اور اوپر سر کے نام موکل مستخرجہ کا لکھے
اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے مثال اسکی طالع وقت برج حمل اور صاحب طالع مریخ ہی
اور روز دوشنبہ کا اول ساعت قمر کی و صاحب قمر ہے اور منزل قمر کی اُس روز
دبران ہی اور الف متعلق منزل شرطین سے ہے اور ملک علوی اور صاحب یوم دوشنبہ
میکائیل اور صاحب سفلی برقان ان تمام اسما کے عدد استخراج کرے اس صورت
پر کہ ساعت اول کے عدد ۶۳۵ - اور عدد قمر کے ۳۷۱ - اور عدد برج حمل کے ۱۰۹
اور عدد صاحب طالع ۱۴۳۱ - اور عدد صاحب سفلی برقان کے ۳۶۱ - اور عدد میکائیل
۱۲۲ - اور عدد منزل قمر دبران کے ۲۸۸ - اور عدد منزل شرطین ۹ ۰۰ ۶ اور عدد یوم دوشنبہ
۶۲۸ - اور ترتیب اس عمل کی اسی طرح افلاطون نے لکھی ہو اور اسم اللہ اعظم عدد الحروف
اور سب اعداد کو یکجا میزان دیا ۱۰۳۷۵ ہوئے یا لام ث شین ی ع ض غ ض پھر غ وزن
ض اور یہ امتزاج کے لکھے ہوئے بل ثش غض غض اور پہلے جو تصویر کرسی پر مرد کی

بیان کرچکا ہون اور اعداد کا موکل بنا چکا ہون پس یہ موکل سر بر تصویر کے لکھے اور حروف
مستخرجہ مین معلوم کرے جو عنصر کہ غالب ہو اُسی عنصر مین اس لوح کو ترکیب دے یہ عمل تمام
ہوا اگر جس طرح کی مثال دی ہے اُسی طرح پر ۲۸ حروف کے اور ۲۸ منازل کی عمل
طیار کئے ہین اور جو کہ مثال دی ہے اسی طرح پر طیار کرے فقط اب بیان حرف با
کا ہی اور باسے تعلق منزل بطین ہے اور با حرف خاکی نزدیک حکمائے یونان کی ہی اور علمائے
یونان ابجد کو اوپر عناصر کے اسی طرح پر تقسیم کرتے ہین مثلاً الف آتش کا ہے اور با خاکی ہی
اور جیم ہوا کا ہی اور دال بانی کا ہے یہ محل قوت حیات انسانی ہے اور حکیم آصف بن برخیا
اب دوسری شکل کا بیان فرماتے ہین حرف با کا تعلق منزل بطین سے ہی اور با کے عدد رقمی
۲- اور لفظی ۳- اور عددی ۱۱ ۶ - ان سب اعداد کو جمع کیا تو یہ ہوئے ۶۱۶ طرح باقی حصہ
مثلث حرف ب یہ ہے ۲۰۱ ۹۰۴ اور حرف با کی عزیمت یہ ہی بنابال سثیال اتنیال الھیال

۲۰۳	۲۱۰	۲۰۵
۲۰۸	۲۰۶	۲۰۴
۲۰۷	۲۰۲	۲۰۹

تنیایال تاثیال ناثیال اس عزیمت حرف با کے عمل کو خوب
جاننا چاہیے تاکہ جذب تمام مخلوقات کبیر اور صغیر اور غنی اور فقیر
کا طرف صاحب عمل کے ہوئے امیر اور امرا اور حاکم وقت سب
قدر و منزلت صاحب عمل کی کرین اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے
جس طرح سے استخراج الف کا پہلے کیا ہو مع طلوع طالع وساعت وغیرہ گیارہ چیزون کا استخراج
کرے جیسا کہ مثال الف مین بیان ہوا ہے اور تمام کے اعداد جمع کرے اور موکل تیار کرے
اور اوپر سر تصویر کے لکھے اور تمام ترکیب درست کرے اور روز شنبہ کا ہوئے اور اول
سے ساعت پانچوین ہو اور سب عمل بدستور استخراج کرے اور بخور صندلین آتش پر روشن کری
اگر لوح یعنی تختی قلعی کی عامل اپنے گلے مین رکھے بخوبی تمام تاثیر ہوگی اب تیسری شکل بیان
کیجاتی ہی یعنی حرف جیم کا اور منزل ثریا جیم سے تعلق ہی اور دوسری منزل وہ استخراج کری کہ اس دن
جس منزل پہ قمر ہو ۲۸ منازل کا استخراج کرے اور حرف جیم ہوا کا مرتبہ رکھتا ہی اور محل مقام فلک سابع

قوی رکھے اور عالم انسانی سے ہی عدد رقمی ۳ و لفظی ۵۳ و عددی ۳۵۰۔ اشکل مثلث
قمر اس صورت سے جمع طرح باقی ثلث حصہ کسیر و عزلمیت جھشال حجتال عجال مجہال
مثلث حرف ج ہے تالیثال یشیحال انسیال طمہال ھتالیال اور حاصلات جیم کا عمل

۳۵۹ ۱۰۷۹ ۱۲ ۱۰۹۱

۷۸۶

۳۶۳	۳۶۸	۳۶۱
۳۶۲	۳۶۴	۳۶۶
۳۶۷	۳۶۰	۳۶۵

یہ ہے اور تصرف کا یہ جوکہ خدام اور ارواح روحانیہ و کل شے روحانی طاعت
میں صاحب عمل کے ہوگی اور طریقہ استخراج حرف جیم کا یہ ہے کہ روز
دوشنبہ کے اول ساعت قمر میں تختی چاندی کے اوپر یا ورق کے اوپر لکھے اور بخور قمر
کا روشن کرے وہ البتہ موافق عمل کے ہو چوتھی شکل دال کی اور منزل دبران سے
متعلق ہے اور حرف مرتبہ اول آب کا ہے اور اس ستارے کا مقام فلک اول پر ہے اور
تصرف اسکا تمام عالم پر ہے اور عدد دال کا رقمی ۴۔ اور ملفوظی ۳۵۔ اور عددی ۲۷۸
جمع کل طرح باقی حصہ اور عزلمیت وھابرال دوھابال وعلد وال لد دھال ابرھال
مثلث حرف د یہ ہے اعادال براعال علد دھال ھابرکال اور تصرف اسکا بیچ

۱۸۳ ۲۰۵ ۱۲ ۳۱۴

۷۸۶

۱۵۶	۱۶۱	۱۵۴
۱۵۵	۱۵۷	۱۵۹
۱۶۰	۱۵۳	۱۵۸

چشم خلائق اور طلا اور نقرہ اور ماکولات میں ہی اور ہر طرح پر روحانیہ
اس عامل کی اطاعت کرتے ہیں اور عمل اس حرف کا بطریق پہلے حرف کے ہی بخور
موافق اسکے روشن کرے اور عزیمت پڑھے یا سلساطال یا سلشخلسطال اور اس
عزیمت کو موافق اعداد کے حروف بنائے اور جسوقت یہ طیار ہوگی جس امر پر چاہے کرے
تاثیر بخشنے گی واللہ الموفق اب طریقہ پانچواں حرف ھا کا یہ ہے اور پانچواں حرف ھا
ہی اور اس سے منزل ھقعہ کا تعلق ہے اور اس حرف کا درجہ آتشی ہے اور ستارہ اسکا فلک
دوم پر ہی اور سیر روحانیہ ہو اور عدد ھا رقمی ۵ اور لفظی ۶۔ اور عددی ۵۵۷ شکل مثلث
جمع طرح باقی حصہ کسیر اور عزیمت ھجہال ھمہال اساء اسال جھنہ جہال ممھم
مثلث حرف ہ یہ ہے

۲۳۸	۲۴۳	۲۳۶
۲۳۷	۲۳۹	۲۴۱
۲۴۲	۲۳۵	۲۴۰

ساسال سح اھھال اور تصرف اسکا بیچ حصول مراتب اور مقامات
محمودہ کے ہی اور بزرگ قدر و ظہور فخر اور ولایت کا اور

انوار الہی کا اور عمل اسکا موافق عمل حرف الف کے ہے و باللہ التوفیق اب طریقہ حرف
واؤ کا بیان کیا جاتا ہی عنصر مین درجہ خاک کا ہے اور مقام دوسرے فلک پر اسکا ہی اور منزل
ہنعہ ہے اور عدد رقمی ۶ اور لفظی ۱۳ ۔ اور عددی ۴۶۵ ۔ اور تمام عدد کی جمع طرح
باقی حصہ عزیمت یہ ہے وھوال ووھوال اتاتال ھودھمال ووھوال سال
۱۵۷
مثلث حرف و یہ ہی تاتال تصرف اسکا واسطے تسخیر امراد ملوک وقہوری اعداد عزیزہ
خلق کے ہی ساتوین شکل حرف ز اکے بیان مین ہے کہ حرف زا درجہ ہوا
کا ہی اور عدد رقمی ۷ ہین اور لفظی عدد ۸ ہین اور عددی ۱۳۷

۱۵۴	۱۵۹	۱۵۲
۱۵۳	۱۵۵	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۱	۱۵۶

۴۷۲
ان تمام عدد کو جمع کیا جمع طرح حصہ اور عزیمت اس حرف کی واسطے طول کتاب کے نہین بیان
[illegible]
مثلث حرف ز یہ ہے کی کیونکہ طریقہ استخراج عزیمت کا انشاء اللہ تعالی آگے بیان ہوگا
۴۸۶
اور یہ حرف زا واسطے محبت کے اور تسخیر مین ہے قدرے روئی کو
لیکر پانی مین تر کے ایک قرص تیار کرے اور اسپر زعفران اور

۵۰	۵۵	۴۸
۴۹	۵۱	۵۳
۵۴	۴۷	۵۲

مشک سے اس نقش کو لکھے اور گرد نقش مثلث کے ۲۰ حرف زا لکھے اور ایک فتیلہ بزرگ
طیار کرے اور وقت شب کے چراغ گلی مین روغن گاؤ اور شہد خالص مین تر کرکے
روشن کرے اور موںہہ چراغ کا طرف خانہ مطلوب کے کرے اور طریقہ اسکے استخراج کا اول
الف مین بیان کر چکا ہون یعنے نام طالب اور مطلوب کا اور طالع اور ساعت اور منازل
ہر دو وغیرہ اور موکل اور عوان اسکا یہ ہی مثلاً اسم موکل تائیل اور اسم عوان ہوش اور
طلسم اور قسم وغیرہ تلخ ہین اور جس روز فلیتہ روشن کرے گا اسی روز وقت شب کے
طالب کے پاس مطلوب حاضر ہوگا یہ بہت مجرب ہے خواص حرف ح کا یہ ہے مراتب
آٹھوان ہی اور منزل نثرہ اس سے منسوب ہی اور درجہ پانی کا ہی اور عدد رقمی ۸ ۔ اور عدد
لفظی ۹ ۔ اور عددی ۶۰۶ ۔ اور ان سب کو جمع کیا تو جمع طرح باقی حصہ
۲۰۴ ۶۱۱ ۱۲ ۶۲۳
واسطے الفت و محبت کے یہ شکل ہی جو استخراج الف مین ہو چکا ہے

مثلث حرف ح یہ ہے

۲۰۷	۲۱۲	۲۰۵
۲۰۶	۲۰۸	۲۱۰
۲۱۱	۲۰۴	۲۰۹

اُسی طرح پر استخراج کرے اور بخور بھی روشن کرے مگر صدف بحری یعنی سیپی پر لکھے اور کنارے
دریا کے دفن کرے یا مطلوب کو دھو کے پلاوے مراد حاصل ہوگی خواص حرف انہم طا کے
بیان ہین حرف طا اور اس سے منزل طرفہ منسوب ہے اور طا دقیقہ آتش کا ہے اور
عدد رقمی ۹ ہین اور لفظی، اعددی ۵۳۵ - ان سب کو جمع کیا جمع ۵۴۵ طرح باقی حصہ
مثلث حرف ط یہ ہے یہ عمل واسطے حاضر کرنے جذب روحانیات عالم انسانی

۱۸۴	۱۸۹	۱۸۲
۱۸۳	۱۸۵	۱۸۷
۱۸۸	۱۸۱	۱۸۶

بلوانا مسافرین کو اور حاضر کرنا روحانیات مجسم کا منزل لون
اور دور کے شہرون سے اور بخور خوشبویات روشن کرے
اور پوست آہو پر یا غذ سبز پر لکھے اور فتیلہ بنا کر چراغ مین
روشن کرے اور اس عزیمت کو چالیس بار پڑھے حاضر
ہونگے اور روحانیان حاضر ہونگی عامل کے پاس اگر عامل اقرار ان سے لے کہ جب
ہم تمکو یاد کرینگے فوراً حاضر ہونا اور عزیمت یہ ہے یا شمخشال یا طهیطیال طال یا عطیطیال
یا دعطھطیسال یا دخطیطال یا کمصطال اقسمت علیکم بالحروف الاعظم وصاحب
المقام الاقوم والمحال الانخمان تسموا وتطیعوا وتجیبوا الداعی تسمعوا قولی وبلغوا
ما اریدالی وما ارید کیفما اریدی وتقیم ما اردت من الافعال اور اگر تو چاہے کہ جو
شخص غائب یا مسافر ہو اور اُسکو طلب کرے یا مال مسروقہ کو یا کوئی چیز غائب یا پوشیدہ ہو
اُسکو حاضر کرسکتا ہے مگر شیخ محمد بن عبد اللہ مغربی عامل کامل فرماتے ہین کہ عمل حرف طا کا
وصل مطلوب کا طالب سے کرا سکتا ہے اگر قسم النسان ہو تو اسمین بہت اسرار پوشیدہ ہو فقط خواص
حرف یا کے اور یہ شکل مثلث کی دسوین ہی اور یا حرف پر منزل قمر کے جبہہ اور یا دقیقہ خاک کا ہے اور عدد
رقمی ۱۰ ہین اور لفظی ۱۱ - اور عددی ۵۷۵ ان سب کو جمع طرح باقی حصہ اور طریقہ مثلث حرف یا یہ ہے
اسکے عمل کا جیسا کہ بیان الف مین ہو چکا ہے وہی ہو طالع وقت مع اسم طالب
اور مطلوب استخراج کرکے اور اس مثلث کو پوست سگ یا گربہ ہو تو بہت مناسب ہے

۱۹۸	۲۰۳	۱۹۶
۱۹۷	۱۹۹	۲۰۱
۲۰۲	۱۹۵	۲۰۰

والا ہمزے پر مثلث کو لکھے اور اگر اس مثلث کے چالیس حرف یا لکھے اور لفظ عداوت
اور خصومت کے عدد دے کے اُسکے حرف بنائے اور جمع کرے اور موکل اسکا طیار کرے
اور طالب اور مطلوب کی دو تصویرین کھینچے اور تصویر مذکورہ کے سر پر موکل کا نام لکھے اور
دوسری تصویر کے سر پر عدد موکل کے لکھے اور تصویرین اس طرح پر ہون کہ دونوکی پشت
ملی ہے اور ایک کی طرف منہ دوسرا دو گردان ہو اور دشمن کے مکان مین مکان مین دفن
کر دے کہ جہان دونون کی نشست برخواست ہوئے دونون شخصون مین عداوت تا زندگی
رہے یہ عمل اسرار غیب سے ہے خواص حرف کاف کے اور ہیکل گیارھوین ہے اور منزل رہ سے
منسوب ہے اور کاف دقیقہ ہوا کا ہے اور عدد رقمی ۲۰ اور عدد لفظی ۱۰۱ - اور عددی ۶۳۵
ہین ان سب کو جمع کیا جمع طرح اور حصہ یہ عمل واسطے تسخیر قلوب کے ہے اگر ایک ہو تو
مثلث حرف کاف یہ ہے اسم ایک مطلوب کا لکھے والا تمام مخلوقات کو مطلوب لکھے اور ہم

۲۵۱	۲۵۶	۲۴۹
۲۵۰	۲۵۲	۲۵۴
۲۵۵	۲۴۸	۲۵۳

رفعت جاہ اور مراتب جیسا اسکا مطلب ہے اسم موکل کا ذکر عائیل
اور عدد جمع اور نقش مثلث لکھے اور دست راست پر کر نام موکل
کا ہے لکھے اور نقش کے دست چپ پر ۱۲۳ عدد موکل کو لکھے اور گردمین مثلث کے چالیس
کاف لکھے بیضۂ مرغ پر اور بیضۂ مذکورہ کو اپنے مکان مین دفن کرے تمام مخلوقات رجوع
رجوع کریگی طرف عامل کے اور حرمت و عزت و وقار کریگی نقش مثلث مین اسرار الٰہی ہے اور
عجائبات بیشمار خواص حرف لام کے ہے اور لام منزل صرفہ سے متعلق ہے اور یہ دقیقہ پانی
کا ہے اور عدد رقمی ۳۰ عدد اور لفظی ۷۱ - اور عددی ۹۰۱ جمع طرح باقی حصہ اور مثلث
مثلث حرف لام یہ ہے ۱۱۹ ۱۲ ۲۹۳ عجائبات والقامات اور کل ذی منصب کے اور طریقہ اسکا

۳۹۶	۴۰۱	۳۹۴
۳۹۵	۳۹۷	۳۹۹
۴۰۰	۳۹۳	۳۹۸

یہ ہے کہ جس وقت آفتاب درجۂ شرف مین ہوے ایک لوح
طلائی یا نقرہ کی طیار کر کے یہ نقش اسپر لکھے اور گرد مثلث کے
یہ حرف لکھے ل ک ا ج ل اور پشت لوح پر ایک تصویر مرد کی کہ اوپر کرسی کے

بیٹھا ہوا ہی بنائے اور اُسکے سر پہ چار لام لکھے اِس صورت پر لل لل اور عدد اسم رفعت
اور جاہ کے استخراج کرکے حرف بنائے اور نام مؤکل کا لکھے اور دست راست کو صورت کے
اعداد لکھے اور دست چپ کو اعداد نام موکل کے لکھے اور عامل اس لوح کو اپنے پاس رکھے
درجہ بزرگی اور رفعت اور جاہ وجلال کو پہونچیگا اور روز بروز ترقی اُس شخص کی ہوگی
اور ہمیشہ فرح وسرور مین رہیگا اور اُس شخص کا نام تمام خلق اللہ مین مشہور ہوگا اور تمام طرف سے
رزق رجوع کریگا مگر واسطے تحصیل رزق کے جو اعداد اسم ملک کے ہین مطابق اعداد کے
اسم مؤکل پڑھے پس فضیل رزاق اور اسباب کی ہر طرف سے ہوگی خواص حرف میم کے اور
یہ شکل تیرھوین ہے اور اسی سے منزل عوا تعلق رکھتی ہے میم دقیقہ آتش کا ہے اور عمل
اسکا واسطے طلب ملک اور مکان اور ولایت کبریٰ کے اور عدد رقمی ۴۰۔ اور لفظی ۹۰
اور عددی ۳۳۳۔ ان سب اعداد کو جمع کیا تو جمع طرح باقی اور حصہ اور طریقہ اسکے
مثلث حرف میم یہ ہے عمل کا یہ ہے جسوقت آفتاب شرف مین ہوئے اول درجہ ۱۹
پر اُسیوقت شروع کرے ایک لوح نگینہ بلور کی خوب صاف
ہو اور اُسپر نقش مثلث لکھے یا کندہ کراوے مگر آفتاب نحوست سے

۱۵۴	۱۵۹	۱۵۲
۱۵۳	۱۵۵	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۱	۱۵۶

سالم ہوئے اور پشت پر لوح کے ایک تصویر مرد کھڑے ہوے کی ہو اور اُس تصویر کے سر
تین میم لکھے چنانچہ صورت یہ ہے مم م اور صورت طلسمات کی ہاتھ مین مرد مذکور کے
ہوئے م اور اسم موکل کا طرف دست راست کے ہو اور عدد موکل کے طرف دست
چپ کے ہوین تو عامل اپنی مراد کو پہونچیگا اور ترکیب موکل بنانے کی اوپر بیان ہوچکی ہے
اور لوح بلور کی پارچہ ریشمی مین لپیٹ کر اپنی پگڑی مین رکھے خواص حرف نون کے
یہ شکل مثلث کی چودھوین ہے اور حرف نون منزل سماک سے منسوب ہے اور یہ ثانیہ خاک کا
اور عدد رقمی ۵۰۔ اور عدد لفظی ۱۰۶۔ اور عددی ۲۶۰ ہین اور انکو جمع کیا تو جمع طرح
باقی حصہ اور حاصل اسکے عمل کا یہ ہے کہ واسطے حصول مقاصد اور دولت کے اور طریقہ عمل کا یہ ہے

مثلث حرف نون یہ ہے

۱۳۶	۱۴۳	۱۳۵
۱۴۱	۱۳۹	۱۳۷
۱۴۰	۱۳۵	۱۴۲

کہ ایک چمڑے یا کپڑے پر لکھے یا چاندی کے ورق پر مشک وزعفران سے لکھے اور گرد مثلث کے چالیس نون لکھے عامل اسکا ہمیشہ کو مسرور رہے اور فرح مین رہے اور طرح طرح کی نعمتین عامل کو پہونچین اور اُستاد سید الجلیل آصف بن برخیا فرماتے ہین کہ عمل واسطے جلب قلب محبت لوگون کے آدمیون کو طرف اپنے رجوع کرے اور تمام خلق اُسکی اطاعت کرے خواص حرف نہین کے اور حرف سین منزل غفرہ سے منسوب ہے اور ثانیہ ہوا کا ہے اور عدد رقمی ۶۰ اور لفظی ۱۲۰ اور عددی ۵۳۰ ان سب کو جمع کیا جمع طرح حصہ اور اس عمل سے تمام مخلوقات رجوع کرے اور خلقت روحانی کو اس سے کھینچتی ہے اور درمیان جمیع مخلوقات کے محترم ہو اس مثلث کو روئی پر لکھے یعنے روئی کو گوند اور بالچھڑ اور ناگرموتھا کے پانی مین بھگو کر ایک قرص طیار کرے اور

مثلث حرف سین یہ ہے

۲۳۱	۲۲۸	۲۳۳
۲۳۶	۲۳۴	۲۳۲
۲۳۵	۲۳۰	۲۳۷

اس نقش مثلث کو لکھے اور اس قرص کی پشت پہ نام مطلوب اور اسم ابجد بہ لکھے اور حروف جمع کرے ایک اسم موکل کا طیار کرے اور بخور خوشبو آتش پر جلادے اور فلیتہ روئی کا طیار کرکے چراغ مین روشن کرے روغن گاؤ اور شہد مین پڑھے یا سین یا سین یا موکل فلان بحق یا سین مطلوب ایک ساعت کے عرصے مین پیش طالب حاضر ہوگا مگر ابو عبداللہ مغربی فرماتے ہین کہ قرص مذکور کو زمین مین دفن کرے مگر ترکیب اول صحیح ہے خواص حرف عین کے یہ منزل زبانہ سے منسوب ہے ثانیہ پانی کا ہے عدد رقمی ۷۰ اور عدد لفظی ۱۳۰ و عددی ۱۹۲ مجموع اسکا ۳۹۳ طرح ۱۲ باقی ۳۸۱ حصہ ۱۲۷ اور تاثیر اس عمل کا ہے حرکات و امساک الریاح مگر عمل اسکا اُس روز کرنا چاہیے کہ منزل زبانہ ہو تو تاثیر بہت ہو خواص حرف فا کے اس سے منزل اکلیل منسوب ہے اور عمل اسکا واسطے عداوت اور خصومت کے یہ ثانیہ آتش کا ہے اور عدد

مثلث حرف عین یہ ہے

۱۲۸	۱۳۵	۱۳۰
۱۳۳	۱۳۱	۱۲۱
۱۳۲	۱۳۷	۱۳۴

رقمی ۸۰ لفظی ۸۱ - عددی ۸۱ اسب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ ۲۴۲ ۸۱۳ ۱۲ ۸۰۱ ۲۶۷

اور طریقہ عمل کا یہ ہی کہ پارچہ یا چمڑے پر نقش مثلث اور جمع عدد کو معکوس طرف دست چپ کے لکھے چنانچہ عدد ۳۱۸ - اور پشت کے لکھے اور اسم مطلوب کو اور لفظ عداوت اور خصوصت اور بغض کو لکھے اور اُسکے عدد استخراج کرکے حروف بنا کے اسم ملائک کا لکھے اور بخور موافق عمل کے کرے اور جس مکان مین ان سب شخصون کی نشست رہتی ہی اس مکان مین دفن کرے درمیان اُن شخصون کے عداوت و خصومت پیدا ہوگی نہایت درجے کی خواص حرف صاد کے یہ ہے

مثلث حرف فا یہ ہے ۸۱۳

٢٧٠	٢٧٥	٢٦٨
٢٦٩	٢٧١	٢٧٣
٢٧٤	٢٦٧	٢٧٢

منزل قلب منسوب ہے اور ثالثہ خاک کا ہی اور عدد رقمی ۹۰ - اور لفظی ۹۵ - عددی ۵۹۰ ہین ان سب کو جمع کیا تو یہ جمع طرح باقی حصہ ۶۷۵ ۱۲ ۶۶۳ اور خواص مثلث صاد کا یہ ہی جو عورات کہ پوشیدہ حرام کاری کرتی ہین اور یہ خوف ہے کہ حمل نہ رہے تو اس مثلث کو لکھے جبوقت قمر در عقرب ہوئے مکان خلوت مین دفن کردے حمل زنا کار عورت کو نہ رہے گا خواص حرف قاف کے یہ ہین اس کا منزل شولہ سے تعلق ہی اور ثالثہ ہوا کا ہی اور عدد رقمی ۱۰۰ لفظی ۱۸۱ عددی ۲۸۱ سب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ اس شکل مثلث کو واسطے مرض صرع یعنے مرگی اور درد شقیقہ یعنی کنپٹی کے لکھے اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ اس نقش مثلث کو چمڑے پر لکھے اور بعد اسکے پشت پر مثلث کے ان مرضون کا نام لکھے اور عدد استخراج کرکے جمع کرے اور حرف بنا کر نام موکل لکھے پشت پر اور مریض کی جگہ پر باندھے صحت ہوویگی اور شیخ محمد ساجرونی مغربی فرماتے ہین کہ واسطے جذب کرنے ان مرضون کے اس طلسمات کو ہمراہ مثلث کے لکھے

مثلث حرف صاد یہ ہی ۶۷۵

٢٢٤	٢٢٩	٢٢٢
٢٢٣	٢٢٥	٢٢٧
٢٢٨	٢٢١	٢٢٦

مثلث حرف قاف یہ ہے ۸۴۳

٢٨٠	٢٨٥	٢٧٨
٢٧٩	٢٨١	٢٨٣
٢٨٤	٢٧٧	٢٨٢

X ااا ااا ط ہ م م و و م دوسری کتاب م ااا ااا

خواص حرف را کا یہ ہے اور منزل نثائم اس سے منسوب ہے اور ثالثہ آب کا ہے اور عدد رقمی ۲۰۰ لفظی ۲۰۱ عددی ۱۱۵ - ان سب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ

مثلث حرف را یہ ہے

۴۸۶

۳۰۳	۳۰۸	۳۰۱
۳۰۲	۳۰۴	۳۰۶
۳۰۷	۳۰۰	۳۰۵

اور خواص اس نقش مثلث کا واسطے حفاظت حمل کے اور خلاصی قیدی کے سریع التاثیر ہے چاہیئے کہ اس مثلث کو اوپر چمڑے کے مشک و زعفران اور گلاب مین حل کرکے لکھے اور اس نقش کو حاملہ اپنے پاس رکھے حمل ہرگز نہ گریگا اور یہ نقش ہمیشہ حاملہ اپنے پاس رکھے اور وقت ولادت کے شکم سے کھول لے اُسیوقت لڑکا پیدا ہوگا اور حضرت آصف بن برخیا فرماتے ہین کہ جسوقت حاملہ اس نقش کو شکم سے کھولے گی اُسیوقت لڑکا تولد ہوجائیگا اور اگر محبوس کو یہ نقش لکھکر دیوے تو محبوس قید سے خلاصی پاویگا خواص حرف شین کا یہ ہے اور منزل بلدہ کی اس سے منسوب ہے اور رابعہ آتش کا ہے اور عدد رقمی ۳۰۰ - اور لفظی ۳۶۰ - و عددی ۱۰۸۶ - اور ان سبکو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ اور طریقہ اس نقش مثلث کا یہ ہے کہ جسوقت قمر منزل سعید پر ہو اور مشتری اپنے شرف مین ہو اور تحت الشعاع نحوست سے سالم ہو تو لکھے اس نقش مثلث کو اوپر تختی قلعی کے اس لوح کو جو شخص اپنے پاس رکھے وہ تمام اُمرا اور ملوک اور حکام کے نزدیک جلیل القدر ہو اور قدر و منزلت بڑی ہو پاس حکام کے اور تمامی مخلوقات مین خواص حرف تا کے اور یہ حرف متعلق منزل فراع کے ہے اور رابعہ خاک کا ہے عدد رقمی ۴۰۰ لفظی ۴۰۱ عددی ۴۳۴ مجموع ۱۵۳۵ طرح باقی حصہ کسر

۵۷۸ ۱۷۴۴ ۱۲ ۶

مثلث حرف شین یہ ہے

۴۸۶

۵۸۱	۵۸۶	۵۷۹
۵۰۰	۵۶۲	۵۸۴
۵۸۵	۵۷۸	۵۸۳

۱۲ ۴۵۷۱۵۲۳

نقش مثلث واسطے سانپ اور بچھو اور کھٹمل و مچھر اور چیونٹی جو کہ حشرات الارض مکان مین رہتے ہون اور آدمیون کو ایذا پہونچاتے ہون پس اس مثلث کو لکھے اور گھر مین دفن کرے طریقہ اسکے لکھنے کا یہ ہے کہ مثلث اور سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور جو کہ حشرات الارض تکلیف دیتے ہین انکا نام علیحدہ لکھے اور عدد مستخرج کے اور انکے حروف بنالے اور نام ایک موکل کا لکھے اور تصویر اُن جانورونکی اُس نقش کی پشت پر لکھے اور موکل کو

مثلث حرف تا یہ ہے

۴۸۶

۵۱۱	۵۱۶	۵۰۹
۵۱۰	۵۱۲	۵۱۴
۵۱۵	۵۰۵	۵۱۳

لکھے اور اس نقش کو دفن کرے اور اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو یا گم ہوگیا ہو تو نقش ...
کو لکھے اور اُس شخص کے نام کے عدد لکھے اور حرف کرکے نام موکل بنا وے اور ایک تصویر
اُس شخص کی کھینچ کرکے اُس تصویر کے سر پر نام لکھے اور دفن کرے وہ شخص جلدی خود
ااک کے پاس حاضر ہوگا مجرب ہے خواص حرف ثا کے اور اس سے منزل بلغ متعلق
اور رابعہ ہوا کا ہے اور عدد رقمی ۵۰۰ - اور لفظی ۵۰۱ - اور عددی ۶۰۶ - اور ان کو
جمع کیا جمع طرح باقی حصہ اور خواص اسکا یہ ہے کہ جس گھر مین جن یا شیاطین یا ...
مثلث حرف ثا یہ ہے ۱۶۰۷ ۱۲ ۱۵۹۵ ۵۳۲ ۴۸۶ یا کفار اور موذی کا گذر ہوے یا اذیت اور تکلیف پہنچاتا
ہو رہنے والون کو یا کوئی اعضا انسان کا بیکار کردیا ہو تو طریقہ
اسکے دفع کا یہ ہے کہ ایک لوح قلعی کی لیکر لوہے کے قلم سے

۵۲۵	۵۴۰	۵۳۳
۵۳۴	۵۳۶	۵۳۸
۵۳۹	۵۳۲	۵۳۷

اِس مثلث کو لکھے اور گھر مین لوح کو دفن کرے تمام تکلیف دینے والے اُس مکان سے
بھاگ جائینگے خواص حرف خا کے منزل سعود سے تعلق رکھتا ہے اور خامسہ بادی کا
اور عدد رقمی ۶۰۰ لفظی ۶۰۱ و عددی ۵۱۶ - ان سکو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ خواص اس
مثلث حرف خا یہ ہے ۱۶۱۷ ۱۲ ۱۰۵۱۲ ۵۲۹ ۴۸۶ شکل مثلث کا یہ ہے کہ اگر کسیکو کوئی مشکل پیش آوے تو اُس
نقش کو مشک و زعفران سے چمڑے پر لکھے اور گردین مثلث کے حرف
خ کے چالیس لکھے اور حائل اپنے سر پر پگڑی مین کیے تمام مشکلات

۵۳۹	۵۴۴	۵۳۷
۵۳۸	۵۴۰	۵۴۲
۵۴۳	۵۳۶	۵۴۱

حل ہوجائینگی اور تمام کاروبار اس شخص کے سرانجام ہوجائینگے اور ہمیشہ شاد و مسرور
رہیگا خواص حرف ذال کے اور منزل اجنبیہ اس سے تعلق رکھتی ہے اور خامسہ آتش کا ہے
اور عدد رقمی ۷۰۰ و لفظی ۷۳۱ و عددی ۸۸ اسب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ
مثلث حرف ذال یہ ہے ۱۶۱۹ ۱۲ ۱۶۰۷ ۵۳۶ ۴۸۶ اور خواص اس مثلث کا واسطے محبت کے سفال آب نارسیدہ پر
مثلث کو لکھے اور پشت پر مثلث کے صورت مطلوب کی لکھے
اور اسم مطلوب اور طالب کے اعداد بنا کر اسکے حروف بنائے

۵۳۹	۵۴۴	۵۳۷
۵۳۸	۵۴۰	۵۴۲
۵۴۳	۵۳۶	۵۴۱

اور مؤکل بنادے اور تصویر کے سر پر نام مؤکل لکھے اور اُس سفال کو طالع وقت آتشی مین
دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ مراد طالب حاصل ہوگی خواص حرف ضاد کے اور منزل اسکی
مقدم ہے اور خامسہ خاکی کا ہے اور عدد رقمی ۸۰۰ اور لفظی ۸۰۵ ۔ اور عددی ۶۴۷
ان سب کو جمع کیا جمع طرح باقی حصہ اور تصرف

مثلث حرف ضاد یہ ہے

۷۸۶

۷۵۰	۷۵۵	۷۴۸
۷۴۹	۷۵۱	۷۵۳
۷۵۴	۷۴۷	۷۵۲

اسکا مانند صاد کے ہے خواص ظا کے اور منزل اسکی
نثرہ ہے اور خامسہ ہوا کا اور عدد رقمی ۹۰۰ لفظی ۹۰۱
عددی ۵۸۶ سب کو جمع کیا تو یہ جمع طرح باقی حصہ ایک عدد زیادہ کیا خواص
اس مثلث کے واسطے تسخیر حکام و ملوک و وزرا و امرا کہ مزاج

مثلث حرف ظا یہ ہے

۷۸۶

۷۹۵	۸۰۰	۷۹۳
۷۹۴	۷۹۶	۷۹۸
۷۹۹	۷۹۲	۷۹۷

اُنکا جلال پر ہوا اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ ایک قطعہ پولاد
جو خوب صیقل کیا ہوا ہو اُسپر مثلث لکھے اور جو شرائط کہ الف
مین بیان ہو چکے ہین وہ تمام استخراج کرے اور درست کرکے لکھے اور لوح کی پشت پر
ایک تصویر مرد کی اور اُسکے ہاتھ مین یہ طلسم دے
۲۲ [illegible]
اور وہ تصویر کھڑی ہو اور ہاتھ مین عصا ہو اور گرد تصویر کے چالیس حرف ظا لکھے اور
حامل اس لوح کو اپنی پگڑی مین رکھے اور دربار مین حاضر ہو ملوک و وزیر اور امرا و حاکم
وقت عامل کے ساتھ قدر و منزلت سے پیش آوینگے جس وقت نظر اُسکی صورت پر
پڑے خواص حرف غین کے اور اسپر منزل رسا تعلق رکھتی ہے اور خامسہ پانی
کا ہے اور عدد رقمی ۱۰۰۰ ہین اور لفظی ۱۰۶۰ ۔ اور عددی ۱۱۱ جمع طرح باقی حصہ
اور خواص اس مثلث کا حاصل ارزاق اور اموال اور کسب معاش
اور زیادتی باغ اور زراعت اور کشت اور باغ مین

مثلث حرف غین یہ ہے

۷۸۶

۷۲۵	۷۳۰	۷۲۳
۷۲۴	۷۲۶	۷۲[illegible]
۷۲۹	۷۲۲	۷۲[illegible]

درختون کا ہونا اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ موم خام زرد قریب
آدھ پاؤ کے گرم کرکے مثل روٹی کے بڑا قرص بنا لے

اور اسپر یہ مثلث حرف غین کا لکہے موافق استخراج الف کے تمام کرکے اور امتزاج دیگر
حروف علیحدہ تیار کرے اور نیچے مثلث کے لکہے اور پشت پر مثلث کے یعنی دوسری
طرف ایک تصویر مرد کی کہ بیٹھا ہوا ہو اور گرد تصویر کے چالیس حرف غین کے لکہے اور
بعد اسکے ایک کوری ہانڈی مین یہ قرص مثلث رکہے اور پانی سے بہر دے
اور ہانڈی مذکور کو اپنے گہر مین معلق لٹکا وے اور بعد ہفتے کے پانی اور تازہ
دیتا رہے تاکہ پانی خشک نہ ہونے پاوے تو ہر چہار طرف سے رزق کی آمد ہو گی زر
اشرفی وغیرہ اور اگر باغ یا زراعت مین برکت چاہے تو اس قرص کو ایک ہانڈی مین رکہے
اور کنارے باغ یا کہیت کے دفن کردے انشاء اللہ تعالی محاصل کثیر پیدا ہوگا مجرب ہے

باب پندرھوان بیان اعمال حکیم افلاطون مین شامل ویرہ فصلون کے

فصل چند قواعد کتاب جواہر الالوح کے بیان مین معلوم کرنا چاہیے کہ یہ قاعدے
بہت معتبر لکہے ہین اعمال محبت کی ضد مین یعنی اگر عداوت پر محبت ہو جائے مصنف
کتاب روایت کرتا ہے کہ اعداد محبت کے تمام عدد افراد محبت کے اور جو ایک جنس محبت مین ہین
حروف ابجد کے چنانچہ حروف طاق کو محبت طاق سے اور جفت کو محبت جفت سے ہے
چنانچہ واحد کو محبت واحد سے اور تین کو محبت تین سے ہے اور پانچ کو محبت پانچ سے ہے
اور سات کو محبت سات سے ہے تا آخر ابجد اور جو کچھ زوج الفرد زیادہ رکھتے ہون تو جاننا چاہیے
کہ اعداد زوجیت متفق ہین اور دونون مین عداوت ہے اور فرد الفرد متوسط عداوت رکھتے ہین
چنانچہ زوج الفرد یا زوج الزوج متوسط المحبت مین حکیم ممدوح فرماتے ہین کہ عدد محبت کے
ک ا ف اور ر ف د کہ یہ عدد نہایت محبت فیما بین اور نہایت جلیل القدر ہین اور سریع التاثیر
گویا مقناطیس القلوب اور عجیب و غریب ہین اور حکما اور علما اس فن کے نہایت تجربے
مین لائے ہین اور بہت معتبر پایا ہے تمام اعمال مین مگر تمام متقدمین اور متاخرین نے
نا اہل و جہول سے پوشیدہ رکھا ہے چنانچہ حروف فرد الفرد اج ہ ذ ط

ی ل ن غ ص ق ش ث ذ ظ اور حروف زوج الزوج ب د ہ ح ک م س ف ر ت
خ ض اور حروف فرد الزوج ی ل ن ع ص ق ش ث ذ ظ اور حروف د و ج الفرد
ی م س ف ر ت خ ض اور حروف طالع وقت برج ثور اور قمر برج ثور مین
یا طالع سرطان یا سنبلہ ہوئے اور نظر زہرہ تثلیث یا تسدیس قمر سے ہوئے تو اسوقت
دو تصویر طالب اور مطلوب کی کھینچے اور پہلی صورت کے عدد کے ہمراہ ماک ہون
اور باقی صفر کی صورت یعنی ٥ ہو اور دوسری صورت مطلوب کے ہمراہ عدد رف
دکے ہون اور باقی صفر ہون اور دونون تصویر دن کو باہم گلے لپٹا کے یعنی وصل
مرد اور عورت کا ہو اور اپنے بازو پر باندہے دونون شخصون مین ہمیشہ محبت اور الفت رہیگی
اور مطلوب آپ طالب ہوجائیگا اسکی اگر مثال دون تو کتاب کو طول ہوجائیگا **فصل ٢** قواعد
تکسیر مین حکیم افلاطون سے مشہور ہی کہ اپنی کتاب جواہر الالواح مین لکھا ہے کہ جبوقت ارادہ
کرے کہ اپنی محبت مین کسی شخص کو بیقرار و بے آرام کرے اور اُس شخص سے ضد اور عداوت
ہوئے حتی کہ وہ دشمن جانی ہو اور وہ اطاعت اور فرمانبرداری مین رہے یہ چند قاعدے علم
تکسیر کے حکیم موصوف نے بیان کیے ہین جو شخص کہ ان قاعدون پر چلیگا وہ دلی مطلب اپنے کر سکتا
ہے اول ایک جدول بیان کی ہی اسکو خوب دریافت کرنا چاہیے یہ جدول بہت مفید ہے

[illegible]	حرارت		یبوست		رطوبت		برودت		[illegible]
	الطبائع	النار	التراب	الریح	الماء	الکعب	حرف	کواکب	
	المراتب	ا	ب	ج	د	١٠	ی	زحل	
	الدرجہ	٢	ه	ز	ح	٣٦	ولک	مشتری	
	الدقائق	ط	ی	ک	ل	٦٦	طلس	مریخ	
	الثانی	٤	ن	س	ع	٢٢٠	کرا	الشمس	
	الثالث	ف	ص	ق	ر	٢٧٠	عتا	زہرہ	
	الرابع	ش	ت	ث	خ	١٨٠٠	ضغ	العطارد	
	الخامس	ذ	ض	ظ	غ	٣٤٠٠	ثقفغ	القمر	

اس جدول مین اسرار الٰہی ہے اور یہ جدول ذوالجدین ہے ایک ابجد اور دوسری اعظم ہے
اور ابتث اسطرحپر ہے اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف
ق ک ل م ن و ہ لا ی یہ ابجد شمسی ہے اور اس جدول مین تمام دنیا کے اسرار ہین اور
اس جدول کا بہت کچھ بیان ہے اگر مین لکھون تو کتاب کو بہت طول ہوتا ہے پس
جسے چاہے اپنی محبت مین سرشار کرے ایک مثال دیتا ھون کہ اگر کچھ فہم رکھتا ہو تو
تو کافی ہو محبت کی مثال مین بھیڑیا اور بکری کی دیتا ہون یعنی گرگ طالب ہے اور
مطلوب گوسفند ہے ان دونون مین ضد اور عداوت ہے مگر ان دو اسمون کے درمیان
مین اسم محبت ہونا چاہیے اور اسکو صدر موخر کرے تاکہ زمام برآوے یعنی سطر اول کے
آخر مین پیدا ہو پہلے ایک سطر اسطرح پر لکھے کہ نام طالب کا اور بعد اسکے کلمۂ محبت کا
اور بعد اسکے نام مطلوب کا لکھے اور ایک سطر طیار کرے بعد اسکے دوسری سطر مین
ایک حرف آخر پھر ایک حرف اول کا پھر ایک آخر پھر ایک اول اسطرح پر تمام سطر کو
پورا کرے بعد اسکے تیسری سطر لکھے اور چوتھی سطر لکھے اسطرح پر زمام برآوے گا اور
بعد اسکے گوشہ ہر چہار تکسیر کے بعد قلب کے حرف لیوے اور ان حرفون کو لکھے اور امتزاج
دے یعنے مرتبے سے مرتبے کا اور درجے سے درجے کا اور دقیقے سے دقیقے کا اور ثانیہ
سے ثانیہ کا اور ثالثہ سے ثالثہ کا اور رابعہ سے رابعہ کا اور خامسہ سے خامسہ کا مزاج
دے اور جو کہ استخراج اول کیے ہین اُن حرفون کو جمل کبیر سے اعداد لکھے اور اُسکو
میزان دیکر اسم ملائک کا تیار کرے یعنی جو کہ قلب زاویۂ تکسیر کا اسم ہے بعد اسکے دو تعقوید
بناوے طالب اور مطلوب کی طالب کے سر پر نام موکل کا لکھے اور مطلوب کے سر پر اعداد نام
موکل کے لکھے اور حرف تکسیر مین جس عنصر کا غلبہ ہوئے اگر آتش کا غلبہ ہو تو سفال پہ لکھے اور
آگ مین دفن کردے یا فتیلہ کرکے چراغ مین روشن کرے اور اگر ہوا کا غلبہ ہوئے تو ہوا مین
لٹکادے یا بازو پہ باندھے اور اگر آب کا غلبہ ہو تو مطلوب کو پلاوے شربت مین اور اگر خاک کا غلبہ ہو

تو جس جا پر مطلوب رہتا ہو اسجا پر دفن کرے مگر جبوقت استخراج نام طالب اور مطلوب کا کرے
یا تصویر کھینچے تو بخورات اور خوشبو اور عطر وغیرہ آتش پر روشن کرے انشا ء اللہ
تعالی مراد حاصل ہوگی مگر اُستادون نے یہ لکھا ہے کہ دو تعویذ طیار کرے ایک تو غلبہ
عناصر مین عمل کرے اور ایک نقش کو زمین مین دفن کرے اور ایک مثال جدول کی مین دیتا ہون

جدول ذیب وغم

ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
م	ذ	ن	ی	غ	ب	ت	م	ب	ح
ج	م	ب	ذ	م	ن	ت	ی	ب	غ
غ	ح	ب	م	ی	ب	ت	ذ	ن	م
م	غ	ن	ح	ذ	ب	ت	م	ب	ی
ی	م	ب	غ	م	ن	ت	ح	ب	ذ
ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	د

یعنی سطر اول آخر مین ظاہر ہوئے تو اسکو صدر موخر کہتے ہین اور آخر سطر کو زمام کہتے ہین اب
اسکے گوشے اُٹھائے اول ذ اور پھر م اور بعد اسکے ی پھر ذ چارون گوشے تکسیر کے بر آئے
اور قلب تکسیر کا یہ ہے م ن ی ب چار حرف قلب سے حاصل ہوئے پس اسکو مزاج دیا
تو یہ ہوا ذ م ی ذ م ن ی ب ظ ذ س ل ظ ذ س ن ع ل ی د ذ م ی ذ م ن ی
ب جمع بنتغائیل اول ذال ہے یعنی خامسہ آتش کا بعد اسکے میم تو ظ خامسہ ہوا
واسطے مزاج کے ذال اور میم ثانیہ آتش کا ہے اور سین خامسہ ہوا کا ہوا اور یا
خاک کا دقیقہ اور ل پانی کا دقیقہ ہے اور پھر ذال آتش کا خامسہ ہے اور ظ ہوا کا خامسہ
اور پھر م آتش کا ثانیہ ہوا اور سین ہوا کا ثانیہ ہے بعد اسکے ن خاک کا ثانیہ ہوا اور ع
پانی کا ثانیہ ہے اور پھر یا خاک کا دقیقہ ہوا اور ب خاک کا مرتبہ ہے دال پانی کا مرتبہ ہوا یہ صورت
امتزاج کی ہوئی اور چونکہ حروف مرکب دو دو ہین یہ طلسم محبت کا ہے اور جو حرف کے عدد کیے

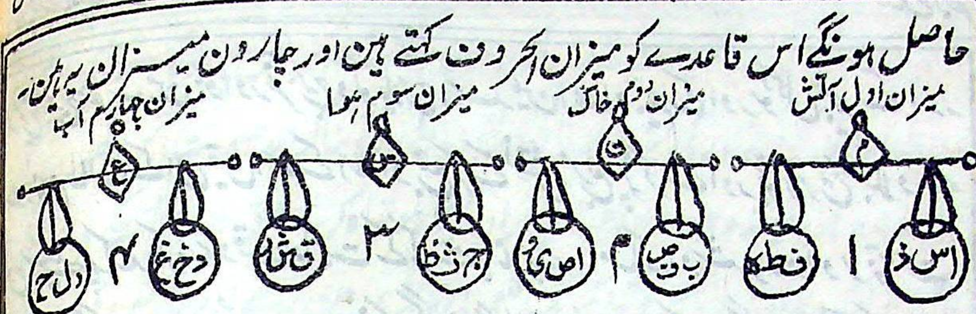
وہ اس عمل کا اسم اعظم اور موکل ہی یعنی دو تصویرین طالب اور مطلوب کی طیار کرے اور سر پر
ایک صورت کے نام موکل کا لکھے اور دوسری تصویر کے سر پر اعداد موکل لکھے اور گردین
حروف طلسم کے لکھے اور جو عناصر کہ غالب ہون اُسپر عمل کرے مگر افلاطون نے اس علم کو
پوشیدہ اشارات مین لکھاہے مین نے جو اُستاد سے حاصل کیا اُسکو تصریح سے بیان
کیا تاکہ طالبان اس فن کے عاجز نہون اور مجکو دعاے خیر سے یاد کرین کہ کوشش کرکے
کیسا سہل کیا ہی **فصل ۳** خواص حروف ابجد مین حکیم ممدوح کہتاہے کہ یہ علم حروف
حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوا تھا پروردگار عالم نے سورۂ الم مین فرمایا ہی وَعَلَّمَ
آدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّھَا اور ۲۸ حروف ابجد کے ۲۸ منازل قمر کے ہین مگر ۲۸ حروف کو اوپر
صورت انسان کے سر سے پا تک تقسیم کیا ہی اور پہر اعضاے انسانی کے ایک ایک حرف
تقسیم کیاہے مگر حکیم موصوف نے منجملہ تمام حروفات پانچ حرف کا بیان کیا ہی چنانچہ اول
حرف الف سر آدمی سے تعلق رکہتاہے اور خواص اس حرف الف کا قوت دماغ زیادہ
کرتاہے اور عقل و ذکاے انسانی کو اور بلکہ ملائکہ رجوع کرتے ہین نباتات اور حیوانات
اور جمادات خواص الف کا الف کو جناب باری تعالی جل جلالہ نے تمام حروف ابجد پر
شرف دیاہے اور جملہ اسماے الہی کا استخراج ہی اور یہ حرف عظیم ہی تمام حروفات پر گیارہ
حروف اسماے ذات سے واسطے قوت دماغ کے تفصیل اور تشریح گیارہ حروف کی یہ ہی
الف سے اللہ الف کو ملفوظی کیا تین حرف ہوے اور لام کو ملفوظی کیا تین حرف ہوے
پھر دوسرے لام کو ملفوظی کیا تین حرف ہوے ہا کو ملفوظی کیاہا کے دو حرف ہوئے
ان سبکو جمع کیا گیارہ حروف ہوے جس وقت ارادہ کرے انسان اوپر زیادتی عقل اور
ذکا اور فہم اور قوت دماغ کے ان ۱۱ حروف کو چینی یا شیشے کے برتن پر مشک و زعفران
سے لکھے اور پانی پاک سے دہوئے اور شہد خالص کا شربت کرے نوش کرے ہمیشہ کو
اور غرۂ ماہ سے شروع کرے تو اس شخص کو قوت حفظ اور کثرت حافظ کی اور جو کچھ کہ اوپر

بیان کیا ہو سکو نفع بخشے گا اور اگر چاہے کہ عقل کسی شخص کی کم ہو جاوے چاہیے کہ ہر روز چینی
کے برتن پر چالیس مہ لکھے اور دہو کے پلا دیا کرے تو روز بروز عقل اُس شخص کی کم ہو جائیگی
یہ عمل مجرب ہے خواص حرف جیم کا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے کہ حرف جیم واسطے
فہم اور قوت عقل اور واسطے فصاحت اور نطق اور فراست اور جریان زبان اور زیادتی
عزّت اور وقار کے خوب ہے چنانچہ حضرت ابراہیم علیٰ نبینا و علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ
حرف جیم کو جو شخص واسطے خواہش دل اور نفس اور جریان زبان یا قوت اور زیادتی
عقل و فصاحت کے ارادہ کرے تو ۹ حرف جیم کو اوپر لوح طلائی کے لکھے ۹ شب کو ہر ماہ
کی کندہ کرے اور قدرے پانی سے دہوئے اور شہد خالص اُسمین ملائے اور چاٹ
لیا کرے فائدہ بخشے گی خواص حرف دال کے تعلق اسکا آدمی کے قلب سے ہے اور
ذکا اور قوّت دل اور جو شخص کہ ہکلا ہوئے اُسکے واسطے نہایت مفید اور زیادتی سعادت
اور روشنی عقل کے واسطے جسوقت عمل کرے تو ۱۶ - دال اوپر تختی چاندی کے کندہ کرے
جسوقت کہ نظرات قمر اور مشتری کی تسدیس یا تثلیث ہوئے گر تاریخ اول سے دس تک یا اور
تاریخون مین نظر پڑے تو اسکو کندہ کرا دے اور بعد اسکے وقت طلوع آفتاب کے اُس لوح مذکور
کو دہو کے پلا وے اُس شخص کی عزت و قار خلق اللہ بہت کرے گی خواص حرف با کا بیان
کیا جاتا ہے اور حرف با کے خواص مین عجب طرح کی تاثیر ہے اگر چاہے ثابت کرے تو
ثابن کا حال اور اگر منقلب عمل کرے تو منقلب ہوگا اور دو مرضون کو حرف با کفایت
کرتا ہے ایک تو واسطے طحال کے اور دوسرے برص کو اور عمل اسکا یہ ہے کہ جسوقت چاہے
عمل کرنا تو جسوقت طالع وقت برج ثور مین ہو اور زہرہ صاحب طالع اندر برج طالع
کے ہو اور نظر قمر سے تسدیس یا تثلیث ہو یعنی قمر برج سرطان مین ہو یا برج سنبلہ مین تو
نہایت خوب ہے اگر سفال پر ۲ حرف با کو لکھے اور پانی پاک سے دہو کر پلاوے یعنی ہر
روز پیا کرے تو چند روز مین دفع ہوگا اور اگر اسی طالع وقت اور نظر مین

تختی فولاد پر ۸ حرف با کو یا لوہے خام پر لکھے اور پلا دیا کرے اور لوح پر فولاد کے کندہ کرے ۸ حرف با اور لوح مذکور کی پشت پر دائرۂ مدور یعنے گول بناکر اور صورت اُس حیوان کی کہ جو درندہ ہو یا گزندہ ہو اور وہ موذی ارادہ کرتا ہو تباہ کرنے خلق اللہ کا اُسکے واسطے یہ طلسم طیار کرے اور اُس طلسم مذکور کو ایک قلعی کی ہانڈی مین رکھے اور طالع وقت برج ثابت مین اُس ہانڈی کو اُس جا پر کہ جہان وہ حیوان رہتا ہو دفن کردے تو وہ حیوان اسجگہ سے دفع ہوجائے گا اور اگر کوئی حیوان موذی زراعت کا نقصان کرتا ہو یا اشجار یا اثمار یا نباتات کا تو یہ طلسم اُس کشت مین دفن کردے بہت خوب حفاظت رہیگی خواص حرف غین کے اگر چاہے کہ مین ہر عورت پر قادر ہون اور قوت باہ کو ترقی ہوئے اس حرف غین مین عجب طرح کا اثر ہے مجامعت کرنے مین اور زیادہ ہونا قوت باہ کا اور تیز ہونا شہوت کا انسان مین اسکے لیے حرف غین مفید ہے اور قوت باہ واسطے انسان کے عجیب وغریب فعل ہے ایک نگینہ بلور کا خوب وشفاف ہو اُسپر ایک تصویر مرد کی برہنہ کہ وہ کھڑا ہو اور ذکر اُسکا شہوت سے کھڑا ہوئے اور وہ مرد اپنے ذکر کو دیکھتا ہو اور نظر اسکی اوپر ذکر کے ہو جسوقت کہ طالع برج عقرب کا شروع ہو اور مریخ برج عقرب مین ہوئے مگر قمر برج دلو مین یا برج اسد مین ہوئے جسوقت کہ نظر تربیع ہوئے اُسوقت اُس نگینۂ بلور کو کندہ کرے اور چار حرف غین اوپر سر تصویر کے کندہ کرے اور چار غین طرف پہلوے راست کے لکھے اور چار غین طرف پہلوے چپ کے لکھے اور چار غین پشت پر تصویر کے لکھے اور اسم ذکر اور اسم اُس شخص کا اور اسم شہوت کا لکھے اور اُنکے حرف بنائے اور جو حرف پیدا ہون نام موکل کا بنا دے اور نام موکل کا پشت لوح یعنے نگینہ کی پشت پر لکھے اور نگینہ مذکور کو اپنے پاس رکھے جسوقت کہ ارادہ کرے واسطے جماع کے نگینہ کو اپنے موںھ مین رکھے جبتک نگینہ موںھ سے باہر نہ لا دیگا انزال نہوگا خواہ چار عورت کو خوشنود کریگا مجرب ہے اور بعضے حکما جیم کے بیان مین لکھتے ہین کہ خواص حرف جیم کا واسطے امساک و تیزی شہوت کے مجرب ہے جسوقت

کہ مریخ برج عقرب مین ہو اور قمر برج دلو یا برج اسد مین اعداد جیم کے اور موکل جیم کے اور
عدد نام طالب کے ان تین اسم کے اعداد جمع کرکے نقش مربع پر کرے اور بخور مریخ جلا دے
لوح سیسے پر کندہ کرے وقت حاجت کے کمر سے باندھے ۔ امساک وشہوت اور قوت
نہایت ہوگی جو عورت اُس مرد پر نظر کریگی فوراً طالب اُس مرد کی ہوگی خواص عکس قاطع
شہوت کا حرف غین ہے اور جو وقت کہ تو چاہے کہ شہوت قطع ہو جائے تو تصویر
کے ذکر کو اوندھا کر دے اور ۸ غین طرف پہلوی راست کے اور ۸ غین طرف
پہلوی چپ کے اور نگینہ بلور یا پتھر یا شیشے کا ہو اُس پر کندہ کرے مگر طالع وقت برج ثور اور
ستارہ زہرہ برج سرطان مین ہو اور قطع شہوت اس شخص کے نام کے حروف بناکے نام موکل
بنائے اور نام موکل پشت پر نگینے کے لکھے اور بعد اس نگینے کو جای نمناک مین دفن کر دے
مقصود کو پہونچیگا **فصل ۴** بیان حاجات دنیوی مین حکیم افلاطون اپنی کتاب جواہر الالواح
مین فرماتے ہین کہ جو حاجت سائل کی ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ بر آویگی اوّل اسم طالب
کا لکھے اور بعدہ اسم مطلوب کا تحریر کرے اور صاحب ساعت کو لیوے اور وقت مطلوب کے
اور اُس دن کے ستارے کو لے اور نام طالع وقت کے برج کا اور اُسکے ستارے کا
اور نام اُس برج کا کہ جسمین قمر ہے اور نام صاحب برج کا اور نام منزل کا کہ جسمین قمر ہے
اور نام ملائکہ طالع وقت کا اور جو جن صاحب طالع پر ہے اور نام اللہ جلّ جلالہ اسم ذات
خاص ۱۱ حرفی یعنی الف لام لام ھا ال ف ال ام ل ام ۵ ا یہ ۱۱ حرف ہوئے اور ان اسمائے
مذکور کو جمع کرے یہ عمل عجیب اسرار آلہی ہے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب تمام حاصل ہوگا تجربہ
اس عمل کی بہت اعلیٰ اور نفیس ہے اور فرماتے ہین کہ عجب طرح کا یہ عمل عالم مین ہے اور
اور بہت شخص اسکو جانتے ہین سمجھا اس عمل کا ترکیب سے چاہیے پہلے اسکی میزان کو
معلوم کرنا چاہیے کہ تمام موالید ثلاثہ مین درکار ہے اور جبتلک وزن کو نجانیگا مطلوب
اسکا حاصل نہوگا اور جو شخص وزن میزان کا معلوم کریگا اُس شخص کے تمام مطلوب

حاصل ہونگے اس قاعدے کو میزان الحروف کہتے ہین اور چارون میزان یہ ہین



قاعدہ چار میزان کا یہ ہے کہ حرف ابجد ان میزانون مین تقسیم ہین چنانچہ پہلی میزان آتش کی ہے اور میزان دوم خاک کی ہے اور میزان سوم ہوا کی ہے اور میزان چہارم آب کی ہے وزن سے تمام حروف میزانون کے لکھے ہین کل حیوانات اور نباتات اور انسانات اور ملائکہ اور تمام دلنا پر اسکی صورت ہے چنانچہ اول مراتب م ہے اور دوم مراتب ن ہے اور سوم مراتب ہ ہے اور چہارم مراتب ع ہے یعنی اول مرتبہ آتش کا اور دوم مرتبہ خاک کا اور سوم مرتبہ ہوا کا اور چہارم مرتبہ پانی کا ہے اور یہ تقسیم ہر چہار عناصر پر ہے مگر اب اسکا بیان اول مرتبہ دوم درجہ سوم دقیقہ چہارم ثانیہ پنجم ثالثہ ششم رابع اور ہفتم خامسہ ہے اور مین نے کیا خون جگر کھایا ہے بدعائے خیر یاد دلانا چاہیے عناصرات کی آپس مین محبت اور عداوت ہے چنانچہ آتش کی ہوا سے الفت ہے اور پانی سے عداوت ہے اور پانی کی خاک سے محبت ہے اور ہوا کی خاک سے مخالفت ہے اسطرح پر درجات کا بیان ہے چنانچہ مرتبے کو مرتبے کے ساتھ محبّت ہے اور درجے کو درجے کے ساتھ الفت ہے اور دقیقہ کو دقیقے کے ساتھ اور ثانیہ کو ثانیہ کے ساتھ الفت ہے اس طرح سب کا بیان ہے چنانچہ جدول اول مین اسکا بیان ہوچکا ہے جدول سے دریافت کرنا چاہیے مثال اسکی یہ ہے خوب دریافت کرنا چاہیے حکیم فلاطون کے زمانے مین کوئی بادشاہ تھا اور اسکا نام بلید تھا نہایت عاقل اور زیرک تھا اور امور سلطنت مین نہایت دخل رکھتا تھا اور ایک اسکا فرزند احمق اور بیہجر دتھا اس بادشاہ نے حکیم مذکور کو طلب کیا اور کہا کہ ہمارا فرزند کمال بیوقوف ہے کوئی اسکی ترکیب کرنا چاہیے کہ اسکو کچھ فہم اور عقل ہو اور امور سلطنت مین دخل ہووے

حکیم مذکور نے کہا کہ بہتر اور نام اسکا سند تھا اور ۴۲ سال کی عمر کو پہنچا تھا مثال عمل شروع
کرنے کی اول نام طالب کا لکھا سند اور مطلوب عقل تو پہلے نام طالب کو بسط کیا ا ل ب ن
ب ن م حروف ۵ اور عدد جمل کبیر ۱۴۵ - اور عمل دوسرا لفظی یعنی الف لام سین نون
دال اور حرف ۱۵ اور عدد جمل ۳۴۳ - بار سوم بسط عددی کیا ا ح د ث ل
ا ث ی ن س ت ی ن خ م س ی ن ا س ا ب ع کا شمار حروف ۳۴ اور عدد جمل
۲۶۸۲ تمام حروف کے اعداد جمع کئے اور اسی طرح پر مطلوب عقل کو استخراج کیا ا ل ع ق ل
حرف ۵ / ۲۰۳۱ اور لفظی استخراج کیا ا ل ف ل ا م ع ی ن ق ا ف ل ا م حرف ۱۵ - اور عدد جمل
۴۶۴ مطلوب کے شمار حروف دو جگہہ کئے ۲۰ عدد ہوئے پہلے عدد ۲۰ کو جمع کیا ۴۸۹ ہوئے
اسکے حرف بنائے تو وقت موکل اسکا طیار کیا یادفتائیل پیدا ہوا اس طرح پر تمام استخراج
کیا جس روز عمل شروع کیا تو روز یکشنبہ اول ساعت شمس کی تھی اس طرح سے بسط عددی
کیا تو نام ھکخائیل ورطالع وقت برج حمل تھا بسط عددی کیا تو ھکخائیل ہوا اور صاحب طالع
مریخ تھا نام اسکو بسط عددی کیا ظائیل ہوا اور قمر برج حمل میں تھا ھلکخائیل صاحب برج حمل مریخ
تھا تائیل ہوا اور منزل قمر نام شرطین بسط عددی کیا لقغائیل ہوا اور محل قمر وقیائیل
وکفائیل اور حسن طالع افضائیل اور حروف اللہ طفرائیل تو طالب ۳۳ - اور اسماے
اللہ اور مطلوب ھلکخ ۴ ھکخ ۵ ھلکخ ۷ ظ ۸ لقغ ۹ وکق ۱۰ افض ۱۱ اطفر اور سبکو عدد کر کے جمع کیا
تو یہ عدد ہوئے ۷۸ ۲۶ حرف بنائے جخغغغغغغ کا موکل جخغغغغغغائیل اور انکو قطع
قطع لکھا ح خ غ غ غ غ غ غ اول حرف حا پانی کا درجہ ہے اور حرف
غ پانی کا ثانیہ ہے اور بعد اس کے حرف خ پانی کا رابع ہے بعد اسکے غ پانی کا خامسہ
ہے اور مزاج اسکا صاد ہی غ ص غ ص غ ص غ ص غ ص مرکب کرنا طبع کا رکن
کامل ہے اور اگر واسطے خرابی دشمن کے ہو تو مزاج برخلاف دے یعنی پانی ہمراہ آتش
کے ہو اور ہوا کا مزاج خاک کے ساتھ مگر درجہ بدرجہ اور دقیقہ ہمراہ دقیقہ جس مرتبہ کا حرف ہو

اُسی مرتبے کا مزاج ہوئے تو عمل بہت کامل ہوگیا اور مراد برآوے گی اور جوہر حکیم فلاطون کا
بہت کامل ہی اور لکھدیا ہی چنانچہ طلسم یہ طیار کیا حوعن خت غض غض غض غض
غض غض اور یہ حروفات طلسم کے استخراج کئے ہین اور معلوم کیا کہ عناصر مین پانی کا غلبہ
ہے اس طلسم کو پانی مین پلانا مطلوب کو قرار پایا اس طلسم کو چینی کی رکابی مین یا شیشے کی ہو
لکھے اور شہد خالص مین دھوکے ایک ہفتہ تک طالب سند کو پلایا اور روز دوشنبہ
سے شروع کیا تا دوشنبہ دیگر ایک ہفتہ ہوا یا سات ہفتہ پلاوے نگرسند پر یہ عمل کیا تو سند
کو تمام علوم مین دخل ہوا اور ادراک اور عقل و فہم فراست کامل حاصل ہوئی اور امور
سلطنت مین بھی فہیم ہوگیا سات ہفتے مین **فصل ۵** اسم ذات کے بیان مین حکیم فلاطون
بیان کرتا ہی کہ اسمای ذات کے ۶۶ عدد ہین اور اسم ملائکہ کے استخراج کئی کہ مبتدی اور منتہی کو
کفایت کرتے ہین اور ۶۶ اسم ملائکہ اس عمل مین مقرر ہین اب مین تینون ابجدون کا
حال واسطے مبتدی کے مکرر بیان کرتا ہون خوب فہم سے معلوم کرنا چاہیئے کہ اسم ذات جناب
باری کا یعنی اللہ ا ل ل ہ ۶۶ جمع عددی ہوے اور اسکو ابجد لفظی کیا الف لام
لام ھا جمع بعد اسکے ابجد عددی مین استخراج کیا ا ح د ث ل ث ی ن ث
ل ث ی ن خ م س ۂ جمع ۲۵۹ بقول حکیم افلاطون کے عدد اول کا جو ہے اسکو طرح کیا اور بعد اسکے ۲۸۹۸
حرف بنائے جیسے طفرہوا اور لفظ ئیل آخر مین زیادہ کیا تو موکل طفرائیل حاصل ہوا یہ طریقہ
استخراج عددی کا ہی اسی طرح پر ۶۶ اسما کو استخراج کیا ہے اتنا اشارہ کفایت کرتا ہے چنانچہ
۱۲ برجون کو اور ہفت کواکب اور ۲۸ منازل یعنی ۶۶ ہوئے اگر حساب مین کچھ دخل ہے
تو سب معلوم کر سکتا ہی چار عناصر اور موالید ثلاثہ اسماے ملائکہ ۶۶ کو استخراج کیا ۲۸ حروف
کو ترکیب کیا بطبعہای تمام عمل کیا اور اسمائے ذات کو اول کیا ہے یا اللہ موکل طفرائیل
۵۱ م موکل طلکشائیل العقل وفنائیل المجد وظائیل العدل اصفائیل الغض طلکشائیل الہیو لے
فنائیل الحمل ھکخائیل الثور وعثائیل الجوزا وفنائیل السرطان ظائیل الاسد تائیل السنبلہ اسفطائیل

المیزان ظائیل العقرب وفذائیل القوس استائیل الجدی امتائیل الدلو امتائیل الحوت ھکخائیل الشرطین ونقغائیل البطین وغخائیل الثریا دفذائیل الدبران وکقائیل الھقعہ ھکخائیل الھقو وغخائیل الذراع امضائیل النثرہ ظل ئیل الطرفہ وعثائیل الجبھہ ھکخائیل الزھرہ طکلذائیل الصرفہ وفذائیل العوا تائیل السماک وغخائیل الغضرہ طکشائیل الزبانہ و فذائیل الاکلیل لمائیل القلب وغخائیل الشولہ طلذائیل النعائم استطائیل البلدہ طکلذائیل الذابح امضائیل البلع طکشائیل السعود ھکخائیل الاخبیہ ظائیل المقدم امغائیل الموخر امضائیل الرشا دعثائیل کواکب شروع ہوئے الزحل طکشائیل المشتری التائیل المریخ ظائیل الشمس ھکخائیل الزھرہ وغخائیل العطارد واستطائیل القمر وعثائیل الھیولی وفذائیل النار وفقائیل الھوا اشائیل الماء طفرئیل الارض ھکخائیل النباتات امضائیل الحیوان امضائیل الانسان وفذائیل الملک ظائیل الذات دعخائیل اج ھر ظک مس فق شت خ ظ اور بہ حولی عن رص خت غض مین عرض کرتا ہون کہ اس جوہر کے واسطے کچھ علم نجوم مین بھی درکا ہو کہ طالع وقت اور کواکب کو بھی استخراج کرسکتا ہو تو اس جوہر حکیم موصوف کو بخوبی تمام استخراج کریگا یعنے یہ بیان ہے کہ پہلے اسم طالب اور مطلوب کا اور اسم ستارہ جو کہ صاحب ساعت ہو اور ستارہ جو روز عمل کا مالک ہو اور طالع وقت کا استخراج ہر شہر کا اور طالع وقت مین کون برج ہو اور اسکا کیا ستارہ ہو اور قمر کون برج اور کون منزل پر اسوقت طلوع کرتا ہو اور اسکا کیا نام ہو یہ دس مقام ہوئے اور ۱۱- اسم ذات ہوئے اللہ جل جلالہ کے جب ان گیارہ چیز پر قابض اور عامل ہو تو استخراج کرسکتا ہے شائقین اور جویندگان اس فن کی خدمت مین عرض کرتا ہون کہ یہ جوہر حکیم ممدوح نے زبان یونانی سے زبان عربی مین ترجمہ کیا اور زبان عربی مین بھی عجب طرح کے رمز اور کنائے سے پوشیدہ تھا مین نے زبانِ اردو مین ترجمہ کیا اور تمام رموز اور کنایات جو پوشیدہ تھے صاف بیان کردیئے

تاکہ ناظرین وشایقین اس عاجز کو دعائے خیر سے یاد فرماوین۔ اب حکیم ممدوح کے دوسرے جوہر کا بیان کیا جاتا ہے جو شخص اس فن کا طالب ہوگا وہ اُسکے اشارات ومطالب کو پہونچے گا

باب سولھوان بیان اکسیر اعظم مین شامل وپر ۱۴ فصلون کے

فصل ۱۔ ارکان اکسیر اعظم مین حکیم فلاطون نے اپنی کتاب جوہر الالواح مین ایک جوہر کا یہ بیان کیا ہے اور اُس شخص اسکی کیفیت روشن ہوگی جو اسکا شائق ہوگا حکیم ممدوح بیان فرماتے ہین کہ ۴ چیزین اس علم اکسیر مین ہین لیعنی دھات سے دھات کا بدلنا اور اکسیر کے مزاج کے چار رکن ہین اول تو پارہ ہے اور دوسرے گندھک ہے اور تیسرے ہرتال ہے اور چوتھے نوشادر ہے چار رکن مزاج کے ہین اول آتش دوم ہوا اور سوم آب اور چہارم خاک اور عقل سے ان چارون کی ترکیب کرے اور مزاج دے کر انکو ملادے اور پارہ اور گندھک سونے کی طیاری مین ہے اور پارہ اور ہرتال چاندی کی طیاری مین اور باقی جو معدن میل کرے بعضے سات بار کا مکرر ترکیب سے اسکا وزن ہے مثلاً پارہ ۴ تولے پہلے گندھک ایک تولہ اور نوشادر ۳ تولہ اور ہرتال ۲ تولہ ان چار رکن کو مرکب کرکے سات مرتبہ دھوئے اور سات بار تشمیع کرے لیعنی جوہر اُٹھادے اس طرح ایک غسل اور ایک تشمیع قدح یعنی پیالے مین دے لیعنی دو پیالے مین دے یعنی دو پیالے برابر کے ہون اور آگ پر اُسکے جوہر اوڑادے اوپر کے پیالے مین جواہر تمام آوینگے تو گندھک سرخ ہوجاوے گی یہ طریقہ حکماے فلاسفہ کا ہے اور اُس گندھک سرخ کو اکسیر اعظم کہتے ہین اور دوسری ترکیب چاندی بنانے کی اس طرح بیان کی ہے اول پارہ ۴ تولے اور ہرتال ۸ تولے اور نوشادر ۲ تولے انکو ترکیب سے ملادے اور کھرل کرے لبعد اسکے ۹ دفعہ غسل دے اور ۹ تشمیع دے اسطرح پر اول ایک غسل دوسا ایک تشمیع پیالون مین دے اکسیر چاندی کی طیار ہوگی اور قول حکیم فلاطون کا تمام ہوا اب مین عرض کرتا ہون کہ ایک ذخیرہ اسکندری تصنیف حکیم ارسطاطالیس

شاگرد حکیم فلاطون کا ہے وہ اپنی کتاب ذخیرہ اسکندری باب اکبر مین بیان کرتا ہے کہ
ہر ایک دوا کو پاک کرنا چاہیئے تو اول گندھک کو ایک پانی سے دھوئے اسی طرح
ہر ایک دوا کو یعنی مثل گندھک دھرتال اور سم الفار اور نوشادر اور شورہ وغیرہ
کو پاک کرنے کو ایک پانی تیار کرتا ہے جو شخص جس دوا کو پاک کرنا چاہیئے وہ اُس
دوا کو کھرل مین ڈال کے اُس پانی مین کھرل کرے تمام روز اور وقت شب کے
کھرل مین پانی ڈال کے کھرل بھر دے اور تمام شب وہ کھرل علیحدہ رکھے وقت
صبح کے وہ پانی تمام کھرل سے گرا دے اُس دوا کو کھرل کر کے خشک کر دے اسکو
ایک غسل کہتے ہین بعد اُس کے دو پیالے گلی برابر کے لاوے اور ایک کو دوسرے
سے ملا دے اور اُسکو کپڑ مٹی کرے اور خشک کر کے چولھے پر رکھے اور آگ جلا دے
ملایم اسکو زبان عربی مین تشمیع کہتے ہین اور زبان فارسی مجوسان ہندوستان
کی اصطلاح مین تصعید کہتے ہین اس طرح سات بار کرے سات تصعید ہوگی اور
جو اس دوا کے جوہر ہوئین گے وہ اوپر کے پیالے مین رہین گے اور پانی کا تیار
کرنا حکیم ارسطا طالیس نے اپنی کتاب ذخیرہ اسکندری مین بیان کیا ہے اور مین
عرض کرتا ہون کہ کتاب ذخیرہ اسکندری میری نظر سے گذری ہے یہ ترکیب ہے پانی
بنانے کی مثلاً ایک سیر سجی اور چار سیر چونا سیپ کا بے بجھا ہوا ہو وہ چار سیر لے
اور ایک ظرف گلی مین ڈال دے اور پانی سے بھر دے تاکہ دوا سے چار اُنگل
پانی زیادہ رہے اور سات روز اُسکو علیحدہ دھر رکھے اور بعد سات روز کے تمام
پانی مقطر کرے اور بعد اسکے پانی مقطر کو اور دوسرے برتن مین ڈال دے اور بعد اسکے
ایک سیر نوشادر اور ایک سیر زاج سفید یعنی پھٹکری اور ایک سیر نمک اور پاؤ سیر جواکھار اُس
کو پانی مین ڈال دے تا مدت ایک ہفتے کے علیحدہ دھر ا رہے بعد سات روز کے اُس پانی کو مقطر کرے
اور شیشے مین بھر رکھے جس وقت درکار ہو اسوقت اُس پانی کو غسل دوا مین لاوے دو پانی یہ ہوئے اور دو

بانی اور حکیم ذخیرہ مین بیان کرتا ہے اگر کسی صاحب کو زیادہ اس سے حاجت ہو وہ کتاب ذخیرہ اسکندری کو ملاحظہ کرین اور ان دو پانی کو طیار کرین ہین لے موافق قول حکیم ارسطاطالیس کے بیان کیا گیا والسلام فقط **فصل ۲** - میزانون روحانیات سے بیچ عالم خواب کے لانے کے بیان مین حضرت خواجہ شمس الدین مغربی بہت کامل تھے ملک مغرب مین اُنھون نے اپنی کتاب کلیات اعمال مین لکھا ہے کہ جس شخص کا جی چاہے کہ خواب مین ملازمت کرون اور جواب سوال جو کچھ کہ مطلوب ہے وہ عرض کرون یا روحانی ائمہ علیہم السلام یا کوئی اولیا یا شہید یا مرشد یا مادر پدر وغیرہ سے تو اول استخراج ابجد تین طرح پر کرے استخراج نام مطلوب کا اول ابجد صغیر یعنے جمل کبیر اور دوم ابجد ملفوظی اور سوم ابجد کبیر الکبیر پہلے بیان ابجد صغیر کیا ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ دوم ابجد بسط ملفوظی الف با جیم دال ھا واو زا حا طا یا کاف لام میم نون سین عین فا صاد قاف را شین تا ثا خا ذال ضاد ظا غین اور سابق مین اسکا بیان ہو چکا ہے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
احد	اثنین	ثلاثه	اربعه	خمسه	ستته	سبع	ثمانیه	تسع	عشره	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۲	۶۰۶	۵۳۵	۵۰۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۶۲۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائه	مائتین	ثلاثه مائه	اربعه مائه	خمسه مائه	سته مائه	سبع مائه	ثمانیه مائه	تسع مائه	الف
۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۸۷	۷۳۴	۶۶۱	۶۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۹۹۱	۱۱۱

علمای تکسیر کا یہ بیان ہے کہ اسمائے الٰہی یا سورہ یا آیت قرآن مجید کی موافق مطلوب کے ہو اور عدد نام مطلوب کہ بقاعدہ جمل کبیر کے استخراج کرے اور جو کچھ کہ جمع ہو اس

جمع کو اہل تکسیر وقف کہتے ہین اور اہل یونان کعب و اہل فارس میزان کہتے ہین اور قرآن
شریف کی کوئی آیت یا اسماے الٰہی ہین الف اور ہ م اول طرح کرتے ہین چنانچہ الو دو
الف اور ہ م کو گرائے اور باقی استخراج کرے جیساکہ اس مثال مین ہے ب س م ال
ل ہ رح م ن رح ی م اور اعداد اسکے یعنی بسم اللہ کے ۷۸۶ عدد ہوے یہ مثال
کفایت کرتی ہے وہ مثال یہ ہے درمیان محمد و احمد دائم الفت و محبت رہے اور
طالع ہر دو اسم کے بموجب تکسیر کے جیساکہ حکیم افلاطون نے استخراج طالع طرفین
کا کیا ہے واسطے ہر دو برج اور ستارون کے مثال اسکی م ح م د ح و ا جمع
۴۰ ۸ ۴۰ ۴ ۸ ۶ ۱ ۱۰۷
۱۲ - اور ۱۲ کی طرح تو ۱۱ عدد باقی رہے برج گیارہوان برج دلو ہوا اور مطلوب کا اسم
ا ح م د مادر مریم م ر ی م اعداد اس کے جمع کے طرح ۱۲ - اور ۱۲ کی تو سات
۱ ۸ ۴۰ ۴ ۴۰ ۲۰۰ ۱۰ ۴۰ ۳۲۳
عدد باقی رہے اسکا برج میزان ہوا تو برج طالب کا دلو اور حرف ط ک ض اور برج مطلوب
کا ص ف ض حروف برج کو امتزاج دیا اس طرح پر ط ص ک ف ظ ض اور
طالب م ح م د ح و اسم مطلوب ا ح م د م ر ی م م ا ح ح م م د د ح
م مع بروج اور مع طالب و مطلوب ایک سطر جمع کی ط ص ک ف ظ ض م ا ح
ح م م د د ح م و ر ا ے جمع اب ان حروفات امتزاج کو ملفوظی کیا میم الف حا حا
۲۱۴۳
میم میم حا میم دا دا را الف یا میم جمع اور پھر حروف سطر امتزاج کو حروف رقم
عددی شمار عربی اربعین احد ثمانیہ ثمانیہ اربعین اربعین اربعہ اربعہ ثمانیہ
اربعین ستہ مائتین احد عشر و اربعین اور جمع اور دعوت حروف کھینچے اور تمام حروف کو تخلیص
کیا ط ص ک ف ض ظ م ا ح د و ر ی ل ث ن ع ح ت ش تمام تین ابجدات
سے حروف تخلیص کیا تو بیس حرف تخلیص مین آئے اسمائے الٰہی مطابق حروف کے استخراج کیے
چنانچہ یا طاہر و صمد کریم فتاح ضامن ظاہر - مبدی اللہ حمید دیان وارث و رزوق لطیف
نافع عزیز ہادی تواب شہید یہ اسمائے الٰہی استخراج ہوئے اور جدول ملائکہ سے مطابق حروف کی موکل

استخراج کیے چنانچہ یا طاطائیل یا اھلجمائیل یا ھروزائیل یا عطرائیل یا عطکائیل یا ردائیل یا روماکیل یا اسرافیل شرقائیل درداثیل یا رفتائیل یا اھرائیل یا اسرائیل یا ططائیل تمام ملائکہ استخراج کئے اور جو کہ سطر اول حروف کے جمع ہوئے ان سب حروف کے طلسم طیار کئے واسطے روشن فتیلے کے مثلاً اول حرف طا ہے

ط ۲۹۸۸۹ ۴۱۴۸۸۹ ح م م و و ۴۸ ۴۰۱۱۲۶ م ۲۸۸۹ ۴۸۸۱ ۴۴۴۴ ۴۸ ۴۱۱۲۶ ک ۴۸۸۹ ۴۱۸۸ ۴۴۴۴ ۴۴ ۴۸ ۴۱۱۲۶

ق ۹۸ ۴۱۸۸ ۴۴۸۸ ۴۱۸ و و ۴۴ ۴۱۲ ی ۴۰۹۰ ۴۱۸۸ ۴۴۸ و و ۴۸ ۴۰۱۱۲۶ ظ ۴۸۸ ۴۱۴۴ ۴۸ د د ۴۰۱۲۶ ص ۴۸۸ ۴۱۴۴ ۴۸ د د ۴۰۱۱۲۶

الف ۴۴۸۸ ۴۴ و و ۴۱۱۲۶ ح ۴۴۸ ۴۴ د و ۴۱۱۲۶ و ال ۱۲۶ ۳۵۵۷۵ ت ۳۴ ر ۳۱۲ ۳۵۷۵۵۴۰۳

ے ۳۴۵۶۵۵۳ ۳۴۵۷۵۵۱ ۳۴۵۷۵ ل ۵۷ ۳۴ ۳۴۵ ۳۴ ۳

۹۹۲۸۸۹۴۱۸۴۶۲۲۱۳۵۵۷۵۴۳۳ ۱۸ طلسم کے فتیلے طیار کئے اور ان فتیلون کو اوپر تین کے قسمت کرے اول شب مین ایک حصہ فتیلون کا روشن کرے اور دوسرا حصہ دوسری شب کو روشن کرے اور تیسرا حصہ تیسری شب کو روشن کرے اور بخورات خوشبو روشن کرے یعنے عنبر اور مشک زعفران اور عطریات وغیرہ چراغ مسی مین روغن گاؤ اور شہد خالص آمیز کرکے فتیلہ روشن کرے اول شب کو مشک زعفران سے لکھے اور جو کہ حروف تخلیص کئے ہین انکو مرکب کرکے لکھے اور زیر زبر اور پیش معرب اور معجم کرے جو کہ طریقہ اول کتاب مین جدول لکھی ہے اُس سے عمل کرے اور عزیمت پڑھنے کی تیار کرائے اور چراغ کا منھ طرف قبلے کے کرے اگر سالک راہ حق ہو یا ارواح کسی اولیا اللہ کی یا شہید کی یا پیر اور مرشد کی یا ادرو بدروغیرہ کی طلب کرے اور حقیقت حال اپنا پوچھے یا جواب وسوال روحانیات سے خواب مین کرے تمام وکمال کیفیت معلوم ہوجائیگی جس مراد کا خواہشمند ہوگا اُس مراد کو پہونچے گا اگر دنیا کی طرف رجوع کرے یا طالب اور مطلوب خواہ سلاطین اور ملوک یا کوئی خواتین معظمہ سے ہوئے تسخیر کرنا یا کوئی عورت مطلوبہ وجہ حلال کرے تو بلاشک وہ اپنی مراد کو پہونچیگا اور یہ عمل نا اہل وجاہل سے

پوشیدہ کیا ہی اور عزیمت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اقسمت علیکم یا ارواح علویات وسفلیات ھذا حروف من تکسیرو اسماء ربکم الملائکۃ المقربین یا اططائیل یا ھجمائیل یا حروزائیل یا عطرائیل یا عصکائیل یا لوصائیل یا ارویائیل یا اسرافیل یا شرقائیل یا دردائیل یا رفتائیل یا اھرائیل یا اسراکیل یا لططائیل بحق یا طاھر یا صمد یا کریم یا فتاح یا ضامن یا ظاھر یا مبدئ یا اللہ یا حمید یا دیان یا وارث یا رزاق یا لطیف یا نافع یا عزیز یا ھادی یا تواب یا شھید و بحق حروف تکسیر ظطضکفض ظماخد ورملشغیش یا ارواح المقدس اجیبونی و اطیعونی مرجوعین من محبت محمد بن حوا علی محبت احمد بن مریم العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا بہ عمل تین رات یا سات رات بجالاوے اگر طرف دنیا کے یا کسی چیز کو تسخیر کرے تو یہ طریقہ جو محمد اور احمد کا بیان کیا ہے اور اگر روحانی طلب کرے تو ارواح مقدس فلان اولیا یا شھید کی حاضر ہو بحق یا اللہ ممدوح و ملائکہ اسیر عزیمت پڑھے اور استخراج کرے وہ مراد حاصل ہوگی **فصل ۳ متفرقات**

اعمال تکسیرات ہین واسطے تسخیر اور زبان بند کرنے مرد حاسد وغماز کے نہایت مجرب اور آزمودہ ہے اگر حاکم وقت کے پاس جاوے اور وہ جابر ہو تو دیکھتے ہی صورت کو مہربان ہو جائیگا اور اگر کسی شخص کے پاس کچھ مطلب ہو تو انشاء اللہ تعالی مراد حاصل ہوگی مثلاً پہلے نام طالب کا اور بعد مطلوب کا لکھے روز یکشنبہ کو اول ساعت طلوع آفتاب کی ہووے اور دونوں اسم کے حرف قطع قطع لکھے اور جدول ہین چار طرح پر حرف لکھے ہین اول

مرفوع	ج ف ک ھ ز ث س
مفتوح	ہ ر ش د ح خ ذ
مجزوم	ا ب ط ظ ع غ ص
مجرور	ض ق ل م ن و ی

مرفوع اور دوم مفتوح اور سوم مجزوم اور چہارم مجرور اسم طالب اور مطلوب ہین ملاحظہ کرے اور ایک ایک حرف سے ہر اسم کا مثال اسکی حاکم محمد اور طالب عمران دو اسماکو استخراج جدول کیا

ح	ح	ح
د	ا	د
ع	ع	ع
م	م	م

یہ حروف استخراج ہوئے اول ح و ع ح ر ع م ح د ع م تکرار تمام ہوئی پس اسکا
اسم بنایا حدعم حرعم حدعم ان کلمون کو ایک کاغذ حریر پر لکھے اور عطر لگا وے
اور اپنے داہنے کان مین رکھے اور آگے مطلوب کے جاوے انشاء اللہ طالب پر مطلوب
مہربان ہوگا اور مراد دلی بر آویگی اور اگر یہ حرف چار کلمہ چو حرفی جو کان مین رکھنے کے
ہین انکو سفال آب نارسیدہ پر لکھے اور آتش مین دفن کردے مطلوب حاضر ہوگا اور جو کان
مین رکھے اور آگے مطلوب کے جاوے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہوگا **فصل ۴**
محبت مرد و زن مین زن و مرد مین اگر مخالفت رہتی ہو تو عمل اس تکسیر کا کرے تا زندگی
دونون مین محبت جاتی رہیگی اسم طالب او مطلوب اور اسم الٰہی موافق مطلب کے لکھے
ایک سطر مین تین اسمون کے جدا جدا حرف لکھے اور بعد اُسکے تکسیر کرے جسوقت کر زمام
پر آوے اُسوقت پہلوئے تکسیر کے ہر دو پہلو علیحدہ علیحدہ لکھے اور دونون کو امتزاج دیکر
ایک سطر لکھے مرکب کرے اور تمام تکسیر کے عدد استخراج کر کے ایک نقش مربع پشت
پر تکسیر کے لکھے اور اس تکسیر کا فتیلہ طیار کر کے چراغ مسی مین روغن گاؤ اور شہد
مین ملا کے فتیلہ روشن کرے اور بخورات خوشبویات آتش پر روشن کرے اور
منہ چراغ کا طرف خانۂ مطلوب کے کرے اور آپ چراغ کے مقابلے بیٹھ کے اس
عزیمت کو پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اقسمت علیک یا ارواح العلویہ
السفلیہ بکل اسم حاصل من تکسیر ھذا الحروف من اسماء ربنا وربکم الھنا
والٰھکم ومن اسماء روٴسائکم من الملٰئکۃ المقربین الارواح المقدسین
ان تعینونی المجیب فلان بن فلان علے حب مالی الی یا اسرافیل وغیرہ
بحق یا اللہ اور موافق اسمائے طالب اور والدین و اسم الٰہی استخراج کرکے
فلان بن فلان کو ہمارے پاس فلان بن فلان کو حاضر لاوے اور مطیع
و فرمان بردار اگر روز آخر اس کے تین بار العجل تین بار الساعتہ اور تین بار

او جاپڑھے سائل اپنی مراد کو پہونچے گا مگر یہ فتیلۂ یکصد سات بار بجالاوے مجرب ہے

جدول یہ ہے

ا	د	م	ج	ل	ب	ق	ل	ی	ح	و	ا
ا	ا	و	د	ح	م	ی	ج	ل	ل	ق	ب
ب	ا	ق	ا	ل	و	ل	د	ج	ح	ب	م
م	ب	ب	ا	ح	ق	ج	ا	د	ل	ل	و
م	م	ل	ب	ل	ب	د	ا	ا	ح	ج	ق
ق	و	ج	م	ح	ل	ا	ب	ا	ل	د	ی
ب	ق	د	و	ل	ج	ا	م	ب	ح	ا	ل
ل	ی	ا	ق	ح	د	ب	و	م	ل	ا	ج
ج	ل	ا	ب	ل	ا	م	ق	و	ح	ب	د
د	ج	ب	ل	ح	ا	و	ب	ق	ل	م	ا
ا	د	م	ج	ل	ب	ق	ل	ب	ح	و	ا

فصل ۵ اسماے حسنی مین یہ اعمال بہت خوب ہین واسطے حاجتمند کی سہل ہے اور نہایت مجرب ہے ہر حاجت کے واسطے دس اسماے حسنی ہین موافق خواہش انسان کے لکھے ہین چنانچہ یا کافی یا غنی یا فتاح یا رزاق یا ودود یا لطیف یا واسع یا شہید یا نعم المولیٰ و نعم النصیر جملہ اعداد اسمای الٰہی کے یہ ہین ۶۵۲۹ اور ترکیب اسکی یہ ہے کہ پہلے اسم مطلوب کو لکھے حرف جدا جدا اور عدد اسکے لکھے اور جمع کرے اور بعدہ اسم طالب کو اوپر اس طرح کے جمع کرے اسماے مطلوب اسمائے الٰہی ہین اگر دولت مطلوب ہو تو اسم غنی کو لکھے اگر نوکری مطلوب ہے یا رازق کو لکھے اگر شفاے بیمار منظور ہے یا شافی یا کافی لکھے اور اگر مہربانی امیر یا امراو رکار ہے تو یا لطیف کو ترکیب دے اور اگر فتوحات کی خواہش ہے تو یا فتاح کو ترکیب دے غرض جو کہ مطلوب ہوئے موافق اسکے اسماے الٰہی کو ترکیب دے مثال اسکی

یہ ہے کہ اگر کسی کو تلاش روزگار ہے اسم طالب دل دا دح س ن جمع کیا بعد اسکے اسم الٰہی یسا زا ف جمع ہر دو اسم کی جمع ان دو اسم کو ملفوظی لکھا ب از اقاف دال ل ام دال ال ف را س ی ان ن و ن ہر دو عدد کو جمع کیا ملفوظی جمع ۱۱۸۰ ہر دو کی جمع ۱۸۴۵ کل جمع طرح ۳۰ باقی ۱۸۱۵ حصہ ۴۵۳ کسر فاضل ۳

۴۵۳	۴۶۷	۴۶۴	۴۶۱
۴۶۵	۴۶۰	۴۵۴	۴۶۶
۴۵۹	۴۶۲	۴۶۹	۴۵۵
۴۶۸	۴۵۶	۴۵۸	۴۶۳

اس نقش کو عروج ماہ مین روز جمعہ وقت طلوع آفتاب کے لکھے اور بخور خوشبو مثل عطر وغیرہ کے وقت لکھنے کے آتش پر جلا دے اور ایک ہزار آٹھ سو پینتالیس دفعہ ہر روز بعد نماز فجر کے اسم یا رزاق کو پڑھے اور اس نقش کو اپنے گھر مین بلند جگہ پر چسپان کر دے اور ایک نقش کو موم کرکے اپنے گلے مین رکھے حق سبحانہ تعالیٰ نہایت تاثیر بخشے گا اور یہ کل بزرگون نے نہایت پسند کیا ہے اور کتاب سر المکتوم مین لکھا ہے کہ قاعدہ استخراج اسمائے الٰہی کا یہ ہے کہ پہلے اسمائے الٰہی پر الف اور لام ہے اسکو طرح کرے۔ چنانچہ اسمائے الکافی الغنی الفتاح تو کافی غنی الف لام طرح کر دیا اور معلوم کیا کہ اسم کے عدد کتنے ہین بحساب جمل کبیر ان اسمائے ممدوح کے تمام اعداد جمع کیے بعد اسکے بشرائط تمام ایک خالی مکان اور پاکیزہ مین مگر کم نہ زیادہ عدد ہون ایک حرف کے مطابق مین ایک ہزار مثلاً اسم کے چار حرف ہین تو چار ہزار بار اس اسم کو پڑھے اور بخور خوشبو روشن کرے دعا مستجاب ہوگی یہ عمل کبریت احمر عظیم ہے

فصل ۶ ۔ عمل محبت کی تکسیر

مین اول اسم طالب کا عمر اور مطلوب محمد اور انکو جدا جدا لکھے اول اسم مطلوب اور بعد اسم طالب کے جدا جدا حروف لکھے سات سطر مین اسم طالب کا مقدم یعنی پہلے نکلے گا اور اسم مطلوب کا آخر مین ظاہر ہوتا ہے۔ یہ قاعدہ مجربات سے ہے اور آزمودہ ہے استادون نے لکھا ہے کہ بہت مجرب ہے اس طرح عمل کرے

ع	م	ر	م	ح	م	د
ح	م	د	ع	م	ر	م
م	ر	م	ح	م	د	ع
م	د	ع	م	ر	م	ح
س	م	ح	م	د	ع	م
د	ع	م	ر	م	ح	م
م	ح	م	د	ع	م	س

پہلے اسم طالب کا اور بعد اسم مطلوب ہے یعنی
آخر مین چنانچہ سابق مین ذکر ہو چکا ہے اس طرح پر
سطر تکسیر کے لکھے تاکہ زمام برآوے بعد اسکے دست
راست کے تمام پہلوے سطر کو لکھے اور بعد اس کے
دست چپ سے سطرون کے تمام پہلوے سطر کو لکھے
اور اسکو امتزاج دے کے ایک سطر کرے موافق
اس تکسیر کے پہلو راست ع ح م م س د م اور پہلوی چپ د م ع ح م م ر امتزاج ع
ح م م ع م ح س م د م م س پھر بعد اسکے اسی طرح سے تکسیر سات بار کرے بعد ساتوین
تکسیر کے سطر آخر کو ساعت زہرہ یا قمر مین چاندی کی تختی پر کندہ کرے یا پوست آہو پر مشک
اور زعفران سے لکھے یا نیچے نگینہ انگشتری کے رکھے اور دوسری ترکیب یہ ہے
جو کہ سطر آخر تکسیر ہفتم ہو اسکے اعداد جمل کبیر سے اعداد جمع کرے اور ایک نقش مربع
لکھے اور تمام ہفت تکسیر گرد مربع کے لکھے اور اپنے پاس رکھے اثر عظیم ہوگا اور مراد
اپنی کو پہونچے گا **فصل ۷** تکسیر امتزاج طالعین مین عمل تکسیر طالعین اُسکو کہتے ہین
کہ اول اسم طالب مع مادر کے فرد فرد حرفون مین لکھے اور عدد اُس کے جمع کرے
اور اسی طرح نام مطلوب کا مع مادر کے لکھے اور عدد جمع کرے اول جو کہ عدد طالب
مع مادر کے جمع ہین اُن تمام اعداد کو ۱۲ - اور ۱۲ کی طرح کرے اور پر دوازدہ
برج کے پس معلوم کرے طالب کے طالع کا کون برج آیا اور اسی طرح پر مطلوب
کے عدد طرح کرکے برج طالع معلوم کرے پس دونون طالع معلوم ہو جائینگے
اور ان برج کے ستارے کون کون سے ہین پس طالب کا طالع اور جو حرف طالع
کے اور ستارے کے حروف ابجد سے منسوب ہین انکو جدول سے استخراج کرکے اسم
طالب کے پاس لکھے اور اسی طرح مطلوب کا طالع اور ستارہ استخراج کرے اور جو حرف

کہ اُس سے منقسم ہین لکھے اور اِن دونو کا امتزاج دے یعنی ایک حرف ادھر کا اور ایک
حرف اُدھر کا پس ایک سطر لکھے بعد اُس کے اسم طالب کو اور مطلوب کو امتزاج دے
دو سطرین ہوئین ایک طالع کی اور دوسری امتزاج طالب اور مطلوب کی پھر ان دو کو
امتزاج دیکر ایک سطر پیدا کرے اور بعد اس سطر کو تکسیر مین گردش دے جب وقت
نام برآوے اُس وقت سطر اول سے دو حرفی اور ۳ حرفی اور چار حرفی کلمہ
مرتب کر کے معرب اور معجم کرے اور فتیلہ طیار کرے اور چراغ مسی یا گلی مین
روغن گاؤ اور شہد ملا کر فتیلہ تر کر کے روشن کرے مگر مکان علیحدہ اور خالی ہوئے
اور منھ طرف خانہ مطلوب کے کرے اور بخور اوپر آتش کے جلا دے اور اُس
عزیمت کو پڑھے سات رات مین طالب اپنی مراد کو پہونچے گا مثال اُسکی یہ ہے
طالب داؤد اور مادر مریم بسبط جمل کبیر مین کیا تو یہ عدد جمع ۵ ۳۰ - ۱۲ - اور ۱۲
کی طرح دی تو برج اسد ہوا اور نام مطلوب سلیمان اور مادر مائی اس طرح پر اُسکو
بسط کر کے ۱۲ - اور ۱۲ کی طرح کی تو برج ثور حاصل ہوا برج اسد کے ۵ ط ح
برج ثور ج م ز ان دو کو امتزاج کیا ہ ج ط م ح ز اسم طالب داؤد م ر ای
م بعد اس کے س ل ی م ان م ا ی ہر دو کو امتزاج دیا حرف زیادہ کو اول
کیا س د ل ا ی د م د ا م ن ر ا ی ی م بعد دو سطر کو امتزاج دیا س ہ د
ج ل ط ا م ی ح و ز م د ا م ن ر ا ی ی م اور بعضے استاد اس طرح
پر استخراج کرتے ہین کہ اسم طالب اور مطلوب کو امتزاج بسط سالم مین کیا اور اسی طرح پر
برجون کو امتزاج دیا جو کہ حروف اُن سے تعلق رکھتے ہین اس مثال کے
بموجب کواکب شمس کا طالب ہوا اور کوکب زہرہ مطلوب کا ہوا ان سے جو کہ
حروف ابجد کے منقسم ہین چار چار حرف جیسا کہ سابق مین مین نے جدولون مین
بیان کیا ہے اسی طرح پر ان حروفون کی تکسیر کر کے استخراج کر لے

جدول امتزاجین طالب و مطلوب

س	ه	د	ج	ل	ط	ا	م	ی	ح	و	ز	م	د	ا	م	ن	ز	ا	ی	ی	م
م	س	ی	ه	ی	د	ا	ج	ر	ل	ن	ط	م	ا	ا	م	د	ی	م	ح	ز	و
و	م	ز	س	ح	ی	م	ه	ی	ی	د	د	م	ا	ا	ج	ا	ز	م	ل	ط	ن
ن	د	ط	م	ل	ز	م	س	ر	ح	ا	ی	ج	م	ا	ه	ا	ی	م	ی	ج	د
د	ن	د	و	ی	ط	م	م	ی	ل	م	ز	ه	م	م	س	م	ر	ج	ج	ی	ا
ا	د	ی	ن	ح	د	ج	و	ر	ی	م	ط	س	م	ا	م	م	ی	ه	ل	ز	ا
ا	ا	ز	د	ل	ی	ه	ن	ی	ح	م	د	م	ج	ا	و	م	ر	س	ی	ط	م
م	ا	ط	ا	ی	ز	س	د	ر	ل	م	ی	و	ه	ا	ن	ج	ی	م	ح	د	م
م	م	د	ا	ح	ط	م	ا	ی	ی	ج	ز	ن	س	ا	د	ه	ر	د	ل	ی	م
م	م	ی	م	ل	د	د	ا	ر	ح	ه	ط	د	م	ا	ا	س	ی	ن	ی	ز	ج
ج	م	ز	م	ی	ی	ن	م	ی	ل	س	د	ا	و	ا	ا	م	ر	د	ح	ط	ه
ه	ج	ط	م	ح	ز	د	م	ر	ی	م	ی	ا	ن	م	م	د	ی	ا	ل	د	س
س	ه	د	ج	ل	ط	ا	م	ی	ح	و	ز	م	د	ا	م	ن	ر	ا	ی	ی	م

تمام جدول کے حروف کو مرکب کیا جہان ملے اور کلمے بے معنی خواہ معنی دار ہون یا نہ ہوئین
سهد جلطا میحوز مدا مزا بیم مسیهید اجر لنطما امدیم
خرودمز سحیمهیید دما اجار ملطن ند طملز مسرحلیجها هابمید دوند
یطهیلا زہ ماسمرجیا پانچ سطر تک مرکب مبتدی کے سمجھانے کے واسطے
لکھدیا ہے اسی طرح پر تمام جدول تکسیر کو ملاوے اور بعد اسکے تمام حروفات تکسیر کو معرب اور
معجم کرے اور چراغ مسی یا گلی مین ہمراہ روغن گاؤ اور شہد خالص کے فتیلہ
روشن کرے شب جمعہ کو اور سات رات روشن کرے اور اسس عزیمت کو پڑھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اقسمت علیکم باسماء ربکم یا اصحاب الارواح اللطیف
اس جا ملائکہ دونون بروج اور ہر دو کواکب اور ہر دو حرف طالب و مطلوب کے درج
کرے مع چھ اسماے ملائکہ یا فلان بحق اللہ الواحد الاحد الرحمٰن الرحیم الحمید الحی
الہادی المحیط و شیاطین الموکل علی قلوبھم ان تجیبوا محبت فلان بن فلان فی قلب سلیمان
بن مائی من جہت الحروف اسمائہا و طالعہا و قلب اقلب و قوۃ محبت العجل العجل العجل
الساعت الساعت الوحا الوحا بحق اللہ الاحد الواحد الرحمٰن الرحیم المحیط الحی
الہادی اس طرح پر اس عمل کو بجا لاوے طالب اپنے مطلب کو پہونچے گا یہ عمل
شیخ الرئیس بوعلی سینا کا ہے فصل ۸ تکسیر امتزاج الکوکبین مین حکیم بوعلی سینا
سے منقول ہے جو وقت درمیان دو شخصون کے محبت الفت پیدا ہوئے عمل امتزاج کوکبین
کا یہ ہے کہ پہلے اسم طالب کا اور حروف کلمہ کواکب کہ جو تقسیم کواکب پر ہین حروف ابجد
اول کتاب مین بیان ہو چکا ہے جدول کواکب سے دریافت کرلے اسم طالب کے ہمراہ
حروف کواکب اور اسم مطلوب کے ہمراہ حروف کواکب لے اور علیحدہ علیحدہ دو سطرین لکھے
اور جدا جدا بسط کرے اور اوسکو امتزاج دے اور دو سطر سے ایک سطر لکھے اور اس
سطر کو معرب معجم کرے اور اوپر کاغذ کے لکھے اور ایک فتیلہ طیار کرے روغن گاؤ اور شہد
مین روشن کرے یک چراغ گلی مین اور روغن کنجد اور بخور موافق کوکب کے روشن کرے
تین شب مین مطلوب حاصل ہوگا مثال اسکی طالب احمد اور حروف کلمہ کواکب زحل
ا ب ج د اور مطلوب محمد کلمہ کواکب شمس م ن س ع امتزاج دیا ا م م ح ح م
م د د ا م ب ن ح س د ع ان حروفات کو مرکب لکھا امحمند دا منبحسدع
یہ صورت پائی مگر اس کے عمل کا بخور روشن اور خوشبو وغیرہ کرے فصل ۹
تکسیر صدر موخر مین اگر ارادہ کرے کہ درمیان دو شخصون کے محبت اور الفت پیدا کرے اول اسم
طالب کے قطع قطع حرف لکھے اور اسی طرح مطلوب کا نام لکھے اور تکسیر حی القیوم کرے

اور ان دو اسمون کو صدر موخر کرے تاکہ زمام نکل آوے اگر سطر اول غلط ہونے پاوے
اگر ایک حرف بھی غلط ہوگا تو تمام سطر غلط ہوگی جب تلک تکسیر دوبارہ نگریگا پھر صدر
علیحدہ لکھے اور موخر علیحدہ لکھے یعنے پہلو دونون تکسیر کے علیحدہ علیحدہ لکھو مثال اسکی طالب
علی اور مطلوب حسن این دو اسم کو بسط مسلّم لکھے چنانچہ ایک صدر اور ایک موخر پہلو تکسیر

ع	ل	ی	ح	س	ن
ن	ع	س	ل	ح	ی
ی	ن	ح	ع	ل	س
س	ی	ل	ن	ع	ح
ح	س	ع	ی	ن	ل
ل	ح	ن	س	ی	ع
ع	ل	ی	ح	س	ن

بطور است ع ن ی س ح ل ع ن ی س ح ل ع ن
ع ن ن ی ی س س ح ح ل ل ع ع ن اور
سب کو مرکب کیا عننییسسححللعن اس طلسم کو روز
جمعہ یا پنجشنبہ کو بساعت مشتری یا زہرہ اور عروج
ماہ ہوئے اور زہرہ مشتری کے گھر مین یا قمر یا نظر زہرہ
یا مشتری سے تثلیث یا تسدیس ہوئے نظر دوستی کی کھتا ہو

اور بخور خوشبویات دمبدم آتش پر روشن کرے اگر جس وقت استخراج تکسیر شروع کرے بخور خوشبویات
روشن کرے اور جو کہ سطر معرّب اور منجم ہے اسکو کپڑے حریر زرد یا سفید مین لپیٹ کر موافق عدد حروف
شمار کے اُتنے فتیلے مطابق شمار کے لکھے اور چراغ مسی مین دو حصے روغن گاؤ اور ایک حصہ
شہد خالص ہوئے ملا کر چراغ کو روشن کرے اور چراغ کا منہ طرف خانہ مطلوب کے کرے
اور خود مقابل چراغ کے بیٹھے اور چراغ کو اوپر سہ پایہ چوب انار شیرین یا گنے کا ہو اسپر
چراغ روشن کرے اور مکان خالی اور پاکیزہ ہو اور جو کہ لفظ معرب اور منجم کیا ہے اُنکو
پڑھے اور پھر شمار حروف کے تو سات شب مین مقصود حاصل ہوگا اور ۲۱ بار اس عزیمت
کو پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم اقسمت علیکم یا ارواح العلویات والسفلیات
بکل اسم من ملائکۃ المقربین والارواح المقدسین حاصل من تکسیر ھذہ الحروف من
اسماء ھذہ الحروف ربنا وربکم ومن اسماء رؤسکم من الملائکۃ المقربین
والارواح المقدسین اجیبونی واطیعونی ہمرجوع من المحبۃ فلان بن فلان

علی محبت فلان بن فلان العجل الساعۃ الوحا اس عزیمت کو پڑھے اور بخور جلا دے
اور جسوقت کہ پڑھ چکے تو خاموش بیٹھا رہے تاکہ تمام روغن چراغ مین جل جاوے

فصل ۱۰ تکسیر عجمی کے بیان مین اول طالب کا نام اور بعد مطلوب کا نام فرد فرد لکھے
اور اسم زہرہ اور اسم مشتری کا جدا جدا لکھے دونون اسم کی دو سطرین لکھے اور امتزاج
دے معرب اور معجم کرے اور اس سطر کی تکسیر کرے تا زمام باہر آوے تو تمام سطور
سے حروف نورانی علیحدہ کرے پھر تکسیر حروف کرے جب کہ زمام بر آوے تو تکسیر
اول کے عدد استخراج کرے تمام تکسیر کے اور ایک نقش مربع طیار کرے
اور تکسیر دوسرے کے حروف ہر سطر کو کلمہ چہ حرفی کر کے گرد نقش کے لکھے
اور ایک فتیلہ طیار کرے مثال اس کی طالب احمد مطلوب محمود اسم زہرہ اور
مشتری اول طالب مطلوب کو فرد فرد کرے اح م د م ح م د و اور پھر
زہرہ اور مشتری کو فرد فرد کرے ن ہ ر ہ م ش ت ر ی اور پھر ان چارون کا
امتزاج دیا اح ہ م ر ہ د م ح ش م ت د ر ی د بعضے اُستاد یہ کرتے ہین
کہ اسم طالب اور مطلوب کا اور نام زہرہ اور مشتری کا اور جو کہ حروف ابجد کے ان پر
پر منقسم ہین اور بیان اُن کا سابق مین ہو چکا ہے اُن آٹھ حرف کو اُٹھا دے تین
سطرین ہوئین ان تینون سطرون کو امتزاج دے کے ایک سطر کرے اور اُس
سطر کو سطر مؤخر مین گردش دے جب کہ زمام حاصل ہو پہلو سے صدر مؤخر
کے امتزاج دے اور بعد اس کے زمام کو پہلو کے صدر مؤخر سے امتزاج دیکر
ایک سطر کرے اور حرفون کو شمار کرے اگر جفت ہون تو چار چار حرفون کا
ایک ایک کلمہ طیار کرے اور اگر طاق ہون تو پانچ پانچ حرفون کا کلمہ تیار
کرے اور ان کا فتیلہ بنائے اس طریق پر جیسا کہ اس جدول مین ہے
جدول یہ ہے ۔

جدول مثالیہ طالب و مطلوب کی یہ ہے

ا	ن	ح	ه	م	ر	د	ه	م	م	ح	ف	م	ت	و	ر	ی	د
ه	ا	ی	ز	ر	ح	و	ح	ت	م	م	ر	ق	ز	ح	ه	م	م
م	د	م	ا	ه	ی	ح	ز	د	ر	س	ح	ر	و	م	ه	م	ت
ت	م	م	د	ه	م	م	ا	و	ه	ر	ی	ح	ح	س	ز	ز	د
د	ت	ر	م	ز	م	س	د	ح	ه	ح	م	ی	م	ر	ا	ه	و
و	د	ه	ت	ا	ر	ر	م	م	ن	ی	م	م	ش	ح	د	ه	ح
ح	و	ه	د	د	ه	ح	ت	ش	ا	م	ر	م	ر	ی	م	ز	م
م	ح	ز	و	م	ه	ی	د	ر	د	م	ه	ر	ح	م	ت	ن	م
ش	م	ا	ح	ت	ن	م	د	ح	م	ر	ه	ه	ی	م	د	د	ر
ر	ش	د	م	د	ا	م	ح	ی	ت	ه	ن	ه	م	ر	و	م	ح
ح	ر	م	ش	و	د	ر	م	م	د	ه	ا	ز	م	ه	ح	ت	ی
ی	ح	ت	ر	ح	م	ه	ش	م	و	ز	و	ا	د	ح	م	د	م
م	ی	د	ح	م	ت	ه	ر	ر	ح	ا	م	د	ه	ن	ش	و	م
م	م	و	ی	ش	د	ز	ح	ه	م	د	ت	م	ه	ا	ر	ح	ر
ر	م	ح	م	ر	و	ا	ی	ه	ش	م	د	ت	ن	د	ح	م	ه
ه	ر	م	م	ح	ح	د	م	ن	ر	ت	و	د	ا	م	ی	ش	ه
ه	ه	ش	ر	ی	م	م	م	ا	ح	د	ح	و	د	ت	م	ر	ز
ن	ه	ر	ه	م	ش	ت	ر	د	ی	و	م	ح	م	د	م	ح	ا
ا	ن	ح	ه	م	ر	د	ه	م	م	ح	ش	م	ت	د	ر	ی	د

تکسیر دوسری تکسیر اول زمام کی اوپر سطر کو تخلیص حروف نورانی کر کے دوسری تکسیر کو لکھے
اور باہم جو تخلیص کیا تو بارہ حروف نورانی برآئے انکو دوسری تکسیر میں لکھے

جدول تکسیر حرف نورانی یہ ہے

ه	ر	ه	م	ر	ی	م	ح	م	م	ح	ا
ا	ه	خ	ر	م	ه	م	م	ح	ر	م	ی
ی	ا	م	ه	ر	ح	ح	ر	م	م	م	ه
ه	ی	م	ا	م	م	م	ه	ز	ر	ح	ح
ح	ه	ح	ی	ر	م	ر	ا	ه	م	م	م
م	ح	م	ه	م	ح	ه	ی	ا	ر	ر	م
م	م	ر	ح	ر	م	ا	ه	ی	م	ه	ح
ح	م	ه	م	م	ر	ی	ح	ه	ر	ا	م
م	ح	ا	م	ر	ه	ه	م	ح	م	ی	ر
ر	م	ی	ح	م	ا	ح	م	م	ر	ه	ه
ه	ر	ه	م	ز	ی	م	ح	م	م	ح	ا

تکسیر اول کے تمام اعداد اول سطر تا آخر سطر استخراج کرے اور ایک نقش مربع مین پر کرے تو تکسیر اول سطر کے یہ اعداد ہین ۱۳۱۸ - اور ۱۸ سطر تکسیر کئے ہین ۱۳۱۸ عدد کو اندر ۱۸ کے ضرب کیا تو یہ اعداد ۲۳۷۲۴ حاصل ہوئے اور کل اعداد نقش مربع

جمع ۲۳۷۲۴ طرح ۳۰ باقی ۲۳۶۹۴ حصہ ۵۹۲۳

کسر ۲ اب تکسیر دوم کے کلمے بنائے اور گرد مربع کے لکھے ھرھمن عحم محا ا ھحر مھسم حرامی یا مھر محر صمہ ھیما ھمہ رحح حھی مہرا ھمہ محمہ مجھبی اسام ممرح رماہ ھمح حمھہ مرمیح ھرام محام رھم حمیر مرمح ماحم مرا ھہ ان حروف

۵۹۲۳	۵۹۳۷	۵۹۳۴	۵۹۳۰
۵۹۳۵	۵۹۲۹	۵۹۲۴	۵۹۳۶
۵۹۲۸	۵۹۳۲	۵۹۳۹	۵۹۲۵
۵۹۳۸	۵۹۲۶	۵۹۲۷	۵۹۳۳

۲۳۷۲۴

مستخرجہ کو زیر زبر اور پیش کلمہ کرکے گرد مربع نقش کے لکھے اور چار قطع نقش کے لکھے ایک سفال آب نارسیدہ یعنی گرہ اہو اُسپر لکھے اور آتش دان مین دفن کر دے اور ایک نقش درخت میوہ دار مین لٹکا دے اور ایک دریا کنارے دفن کرے

اور ایک خوابگاہ مین محبوب کے دفن کردے انشاء اللہ تعالی مطلب حاصل ہوگا اور
یہ عمل بہت مجرب ہی

فصل التکسیر صدر موخر مین واسطے الفت و محبت درمیان دو شخصون کے
پیدا ہونے کے پہلے اسم طالب کا فرد فرد لکھے بعدہ مطلوب کا لکھے اور اسم مطلوب کو طالب
سے مقدم کرے اور تکسیر بھرے تاکہ نام باہر آئے بعد اسکے پہلوے صدر لے اور
پہلوئے موخر لے ہر سطر علیحدہ علیحدہ کرے بعدہ دونون کو امتزاج دے کر
ایک سطر لکھے اسکو قرآن السطرین کہتے ہین اور جوکہ جدول مین حروف ہین انکو
مرکب چار چار کا کلمہ کرے اور جوکہ پہلو سے قرآن السطرین کو جہان تک مرکب ہوسکین
مرکب لکھے اور یہ حروف پشت پر فتیلے کے لکھے جدول تکسیر کا فتیلہ بناوے مثال

ح	س	ن	ع	م	ر
ر	ح	م	س	ع	ن
ن	ر	ع	ح	س	م
م	ن	س	ر	ح	ع
ع	م	ح	ن	ر	س
س	ع	ر	م	ن	ح
ح	س	ن	ع	م	ر

اسکی پہلوے راست ح ر ن م ع س ح
پہلوے چپ ر ن م ع س ح ر ان دونون
سطرون کو امتزاج دے ح ر ر ن ن
م م ع ع س س ح ح ر ر اس سطر کو
مرکب کرکے لکھے وہ یہ ہے حرر
نممععسسحح ر ہوے ان کو
پشت فتیلہ پر لکھے اور فتیلہ طیار کرکے
چراغ گلی مین یا چراغ مسی مین روغن گاؤ اور شہد مین روشن کرے اور بخورات عطر
وغیرہ جلاوے حروف اسم طالب اور مطلوب اور برج طالع دونون کے ہون اور ستارہ
جوکہ ان طالع سے منسوب ہے ان سب کے موکل جدول اول کتاب سے استخراج کرکے
عزیمت مین ملاوے اور عزیمت کو پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
عزمت علیکم یا ملائکتنا الموکل علی حروف اسم والفلک الکواکب للبروج والمنازل
علی التکسیر اغیثونی بقوۃ واعتصموا الملائکۃ جمعا لا یفرقوا واذکروا نعمت اللہ

علیکم اذ کنتم اعداء ابین قلوبھم وکان اللہ غفورا رحیما شب پنجشنبہ کو یا جمعہ کو اور نظرات قمر اور زہرہ کی تثلیت یا تسدیس یا قران ہو فتیلہ کو روشن کرے اور یہ عمل سات رات بجالاوے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی

فصل ۱۱ تالیف قلوب مین نہایت خوب اور بارہا تجربے مین آیا ہے واسطے تسخیر قلوب سلاطین و امرائے عظام کے ان چند حروف معظمہ کو اوپر پوست آہو کے یا اوپر ورق طلائی یا نقرئی کے لکھے جس وقت آفتاب شرف مین ہو برج حمل کے ۱۹ درجے پر اسوقت لکھے یا زہرہ اور مشتری کی نظر تثلیت ہوئے برج آتشی یا بادی مین تو لکھے اور بخور خوشبو مثل عطریات وغیرہ کے روشن کرے اور مصری کو منھ مین رکھ کے لکھے وہ یہ حروف معظمہ ہین انکو لکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم

اح ر س ص ط ع ك ل م ہ لا یہ حروف صامت اور نوری ہین بہت مجرب ہین

فصل ۱۲ - بیان اعمال شیخ بہاء الدین عاملی مین - شیخ بہاء الدین ملک ایران کے رہنے والے تھے جناب سید حسین اخلاطی کا یہ عمل ہے اور شیخ عبد المنان اور مولانا محمود دہلی نے فرمایا کہ اس عمل کو مین نے واسطے شاہ طہماسپ کے طیار کیا تھا پوست شیر پر لکھے اور زیر نگین انگشتری کے رکھے واسطے تسخیر خلائق کے بنایا تھا اگر چاہے ملوک و سلاطین یا اُمرا یا خواتین معظمہ کے واسطے عمل مین لاوے تو مبارک ہے حروف آیہ معظمہ کے اور عدد جمل کبیر کے استخراج کرکے نقش مربع یا مخمس مین پر کرے وقت شرف زہرا کا ہو اور قمر سرطان مین تو واسطے تسخیر ملوک و خواتین معظمہ یا تسخیر تمام خلائق عورت یا مرد کے آیۃ قرآن مجید کی یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ اسکے حروف جدا جدا اسکے لکھے ل ق د ج ا ء ك م ر س و ل م ن ا ن ف س ك م ع ز ی ز ع ل ی ہ اور اسم طالب و مطلوب مع مادر حروف قطع قطع کرکے اعداد استخراج او رجمل کبیر کرکے ان کو علیحدہ جمع کرے مگر پہلے جو حروف طالب اور مطلوب کے مع مادر جدا جدا لکھے ہین ایک

سطر لکھے اور ایک سطر حرف آیت کی ہوئی ہر دو سطور کو امتزاج کرکے ایک سطر لکھے
اور اسکو تکسیر صدر موخر کرے اور چار گوشے تکسیر کے اور قلب کی تکسیر کے حرف لے اور
اُن کے عدد کرکے ایک اسم خلیفہ اس عمل کا ہو اور پہلو سطر تکسیر کل کے علیحدہ رہے اور جب
دو سطر لکھے بعدہ امتزاج دیکر ایک سطر کرے اور اس سطر کو مرکب لکھے اور جو کہ اعداد پہلے
اسم طالب اور مطلوب مع آیت علیحدہ لکھے تھے اِن تمام اعداد کا نقش پنج در پنج لکھے
وقت مذکورین اور بخور روشن کرے لوح نقرہ ہوئے اور مہر کند باطہارت اور وضو سے
ہو لوح کی پشت پر اسم خلیفہ اور سطر جو کہ مرکب لکھی ہو کندہ کرے جسوقت زہرہ برج حوت کے
۲۷ درجے پر ہو اور قمر برج ثور مین یا برج سرطان مین ہوئے اور حامل اپنے گھر سے باہر آئے اور لوح مذکور
اپنے گلے مین پہن لے مراد حاصل ہوگی تمام اعداد اس آیہ کے یہ ہین ۸۹۸ تکسیر اور خلیفہ مرکب
اس طرح پہلے بیان ہوچکا ہی فصل ۱۴ اعمال مجرب مین یہ عمل بہت معتبر ہے کہ مولانا عبد الصمد
اردبیلی نے شاہ اسمعیل کے واسطے طیار کیا تھا اور انکو جہانگیری کے درجے پہ پہونچا دیا تھا شاہ
اسمعیل بادشاہ ایران کے ہوئے اور تخت وچتر سلطنت مبارک ہوا اگر شاہ اسمعیل کو بہت فکر لاحق
ہوئی کہ مولانا صاحب مبادا اور کسی شخص کو طمع دنیا سے اس درجے پہ پہونچا دیں اور مجھی دشمن کے سبب
سے ہلاکت ہو یہ بات سمجھکر مولانا کو قید خانہ مین بھیجا اور فرزندان مولانا کو حاکم اور والی اردبیلی
کا کیا اور نہایت عالی مرتبہ کو پہونچایا اور مولانا عبد الصمد اردبیلی اس علم تکسیر کو زبان سریانی
مین جانتے تھے اور اہل مغرب سے حاصل کیا تھا اور ملک عجم مین اسکا شہرہ ہوا تھا اور طریقہ
اس عمل کا یہ ہے کہ اعداد اسمائے پیغمبران اور عدد اسمائے ملوک سبعہ اور نام شاہ
اسمعیل کو جمع کیا اور تمام حروف اسمار کو قطع قطع کرکے ایک سطر لکھی اور اس مین تمام
حروفات وغیرہ مکررہ کو طرح دی اور تخلیص کرکے تکسیر صدر موخر کو گردش دی جبکہ
زمام برآیا حروف آفتاب کو تکسیر سے علیحدہ کیا اور حروف نورانی کو حروف
آفتاب سے امتزاج دے کے پھر تکسیر کیا تاکہ زمام حاصل ہو اسوقت تکسیر کو مرکب

لکھا اور لوح کے حاشیہ پر لکھا یہ عمل جمیع خواص رکھتا ہے واسطے تسخیر عوام الناس کے
اور تمام خلق اللہ کو رجوع کرنے کی طرف صاحب لوح کے تمام وضیع و شریف اور
امرا اور حکام بلکہ تمام مخلوقات کو یہ عمل مسخر کرتا ہے اور بہت مجرب ہے اور شیخ
بہاوالدین رح نے فرمایا ہے کہ یہ عمل مولانا عبد الصمد نے حکمائے مغرب سے حاصل
کیا تھا بہترین عمل ہی مگر جس وقت مربع نقش عمل آفتاب طیار کرے دوسرے روز
طلوع آفتاب سے پہلے اوٹھے جب نماز فجر سے فراغ پاوے بلندی پر کھڑا ہو اور منھ
اپنا طرف مشرق یعنی طلوع آفتاب کے کرے اور سورۂ والشمس پڑھے اور بخور شمس کا
روشن کرے تاکہ تمام جرم نیر اعظم پڑھنے مین سورۂ والشمس کے طلوع ہو جاوے
جسوقت کہ تمام جرم آفتاب کا طلوع ہو چکے اسوقت یہ عرض کرے کہ اے نیر اعظم
مقصود میرا یہ ہے کہ باشندے اس ولایت کے اور تمام سردار اور امرائے عظام میری تسخیر
اور اطاعت مین حاضر آدین اور مجھ کو بادشاہی پر پہونچا دین اور لوح طلائی جس پر
نقش مربع ہے او آفتاب کے شرف مین تیار کی ہے اوسکو اپنے ہاتھ مین رکھے
اور لوح پر نظر رہے اور آفتاب سے عرض مذکور کرتا جائے پچاس بار طلسم آفتاب کا
پڑھے جو کہ پشت پر لوح کے کندہ ہے یعنی یہ اسم پیغمبران یہ ہین حضرت آدم
علیہ السلام حضرت ہود حضرت صالح حضرت ابراہیم حضرت اسماعیل حضرت اسحاق حضرت
یعقوب حضرت یوسف حضرت موسی حضرت لوط حضرت شعیب حضرت یوشع حضرت
الیاس حضرت خضر حضرت یونس حضرت داؤد حضرت سلیمان حضرت ایوب حضرت
زکریا حضرت یحیی حضرت عیسی حضرت محمد مصطفی صلواۃ اللہ علیہم و علیہ الصلوۃ والسلام
اور عدد سلاطین تیمور، چنگیز خان کیخسرو جمشید فریدون نوشیروان شاہ اسمعیل
ان سب کے اعداد جمع کرے اور اپنے اوپر دم کرے اور مہر طلائی کو حریر سرخ
یا حریر زرد مین لپیٹ کر بازوے راست پر باندھے اور جسوقت مجلس مین بیٹھے

تو آفتاب طرف راست کے پڑے مگر ہر روز نماز فجر سے پہلے اٹھے اور نماز سے فارغ ہو کر سورۂ
والشمس کا عمل کرے جس طرح پر عرض کیا ہے مطابق عرض کے بجا لاوے انشاء اللہ تعالیٰ
چند روز کے عرصے مین جہانداری کو پہونچے گا یہ عمل بہت عزیز ہے فلاسفہ کو اور اہل
مغرب کو کسواسطے کہ اسم اعظم اسمین ہے چنانچہ حضرت امیرالمومنین علی علیہ السلام نے
کتاب کنز المراد مین فرمایا ہے کہ جو شخص اس مہر کے عمل کو کریگا وہ بادشاہ ہوگا مین عرض
کرتا ہون شرح اس مہر کی بہت ہو اگر لکھون تو کتاب کو طول ہوتا ہے مختصر عرض کرتا ہون
کہ مولانا عبد الصمد نے چودہ چیزین اس مہر کے خواص مین لکھی ہین اور جناب ملا حیدر
معمائی نے اس عمل کو حکیم طمطم ہندی سے کہ استاد فلاطون تھا حاصل کیا تھا اور اونکی
اولاد سے شیخ فیضی رحمہ اللہ نے حاصل کر کے واسطے اکبر محمد جلال الدین بادشاہ
کے طیار کیا تھا اور اسی طرح کے اعداد سورۂ والشمس کو ہمراہ اسم اکبر جلال الدین کے
امتزاج دیکر طریقے پر حکیم طمطم ہندی کے عمل تیار کیا اور بازوی راست پر بادشاہ کے
باندھا اور سلطنت ہندوستان کی قائم ہوئی اور اقلیم ہندوستان کیوان یعنی زحل سے
تعلق رکھتی ہو اسواسطے مہر ستارۂ زحل کی بھی تیار کی ہندوستان کی اس طرح پر کہ یہ
آیت سورۂ یاسین مین ہے وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ
اور عدد سورۂ والشمس کو ساتھ اس آیت کے امتزاج دے کے نقش مربع پر کرے اور اعداد
آیت یہ ہین ۳۶۸۷ لیکن نقش مدور یعنی گول ہو اور اعداد سورۂ والشمس ۷۸۴۹ اگر
جسوقت کہ آفتاب برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہو وہ وقت شروع شرف آفتاب کا ہوتا ہے اور
ہمراہ مہر دو اعداد نام دارندہ کا ہو اسکے اعداد ہمراہ اونکے ملا کے نقش کرا و پر لوح
طلائی کے پر کرے اور بخور آفتاب کا آتش پر روشن کرے مگر حکیم طمطم ہندی نے اور
جناب مولانا عبد الصمد اردبیلی نے اور فیضی نے تین مثقال طلا کی لوح پر طیار کیا تھا
جبکسی کے تئین اللہ جل جلالہ و جل شانہ ہدایت دے وہ اس عمل کو طیار کرے

باب سترهوان تسخیرات کے بیان مین شامل و ۲۳ فصلون کے

فصل ۱ تسخیر بادشاہون مین نہایت بہتر ہے یہ عمل واسطے تسخیر بادشاہون کے اور کل مخلوقات کے کفایت کرتا ہے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَاب کے عدد ہین ۴۸۸ ۶ اگر اسم طالب کے امتزاج دے کے نقش مربع طیار کرکے اوپر طلا کے یعنی لوح طلائی کے کندہ کراوے موافق ترکیب طالب مولانا عبدالصمد صاحب کے جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہی اور جسوقت لوح طیار ہوجاوے اُسیوقت اپنے بازو پر باندھے مین عرض کرتا ہون شایقین کی خدمت عالی مین کہ مین نے اپنے استاد حضرت معصوم شاہ مرحوم ومغفور سے بہت کتابین علم نجوم وجفر مین دیکھین اُن سے سب منتخب کرکے یہ کتاب طیار کی ہی مگر تمام اعمال مین سے یہ عمل جو شخص عمل مین لاوے گا باشرائط تمام وہ اور اولاد اسکی تاقیامت دولتمند رہے گی کسی بزرگ نے اہل مغرب سے یہ عمل شاہ عثمان کے واسطے طیار کیا تھا سلطنت روم کی قائم رہے گی تاقیامت۔ فقط

فصل ۲۔ اعمال مغربی شرف زہرہ کے بیان مین شیخ عبدالمجید مغربی قدس سرہ العزیز اپنے زمانے مین یگانہ آفاق تھے اور اُنکے صدہا مرید تھے اُنھون نے اس عمل کو واسطے تسخیر تمام خلق اللہ اور امرائے جلیل القدر اور عورات معظمہ کے درست کیا تھا تاکہ تم اُنکو عزیز رکھین اور مطلب خاص یہ تھا کہ خلیفۂ وقت سے دوستی اور محبت زیادہ ہوجائے اور ترکیب اس عمل کی یہ ہی کہ پہلے ایک لوح نقرئی وزنی ۲۷ ماشہ کی لے اور اُس لوح پر نقش پنج در پنج یعنی مخمس بناوے باطہارت تمام لباس پاکیزہ پہن کے اپنے آپکو معطر کرے اور مہر کندہ باوضو ہوکے کندہ کرے اور بخور روشن رکھے جسوقت لوح طیار ہوجاوے اس لوح کو اپنی پگڑی مین رکھے اور اگر چاہے ایک شخص کو تسخیر مین لاوے تو ترکیب یہی ہی اول نام طالب کے اعداد مع مادر استخراج کرکے علیحدہ لکھے بعدہ مطلوب کے مع مادر استخراج کرکے علیحدہ لکھے اور آیت کے عدد لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ اگر ایک شخص

کے واسطے ہو توصرف اتنی آیت کے اعداد لے اور تمام آیت کے اعداد تسخیر خلائق کے
واسطے ہین مگر تین اعداد ایک جا جمع کرکے یعنی طالب مع مادر اور مطلوب مع مادر کے
اور آیت کے جمع کرے اور بعد اس کے طالب کے نام کے حروف اور بعدہ آیت
کے حروف اور بعدہ مطلوب کے نام کے حرف لکھے ایک سطر کرکے صدر مؤخر کرے
تاکہ زمام برآوے اُسوقت حرف چار کو مین تکسیر سے اور قلب کے لئے اِن تمام حروف
کو جمع کرکے اعداد جمل کبیر استخراج کرکے جمع کرکے حرف بنائے اور نام خلیفہ تکسیر کا استخراج
کرکے ایک طرف لوح کے نقش مخمس پر کندہ کرکے مع بسم اللہ کے اور پشت لوح مذکور کے
ایک تصویر عورت کی ہوئے اور اُسکے سر پر نام خلیفہ تکسیر کا لکھے اور بعد اُس لوح کو
اپنے عمامے یا پگڑی مین رکھے اگر تمام خلائق کی تسخیر ہو تو تمام آیت لکھا رؤف رحیم
استخراج کرے مگر ترکیب مخمس کے پر کرنے کی یہ ہی جسوقت کہ تمام اعداد کو جمع کرے اور اسمین
۶۰ عدد طرح کرے اور جو اعداد باقی رہین اُنکے پانچ حصے کرے اور ایک حصہ اول
کو پہلے خانے مین لکھے تاکہ تمام نقش بھر جاوے اور اگر کسر ایک کی ہو تو خانہ ششم مین
رحمتار سے ایک عدد زیادہ کرے اور دو عدد کسر کے باقی ہون تو گیارھوین خانے
مین ایک زیادہ کرے اور اگر تین کسر ہون تو سولھوین خانے مین ایک عدد زیادہ کرے
اور اگر کسر چار عدد کے باقی رہے تو ۲۱ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے تو نقش مخمس
پر ہوگا مدم بر سر مطلب شیخ عبد المجید کے عدد آیہ کریمہ تا عزیز یہ عدد ہین ۹۳۰ اور
عدد مطلوب کے مع مادر یعنی سلاطین وقت کے ۳۶۲ اور عدد طالب یعنی شیخ عبد المجید
مع والدہ کے ۱۲۳۲ اِن تمام اعداد کو ایک جا پر جمع کیا جمع ۲۵۲۴ طرح
۶۰ باقی ۲۴۶۴ اور اِن اعداد کے پانچ حصے کئے ایک حصہ ۴۹۲ مگر چار
کی کسر آئی ہے ۲۱ خانے مین نقش کے ایک زیادہ کیا جاوے گا اور مثال
یہ ہے۔

	لوح مقصود واسطے سلاطین وقت کے					یہ خاکہ واسطے رفتار کے ہے			
۳۰۳	۳۱۶	۲۹۹	۳۱۲	۲۹۴	۱۱	۲۴	۷	۲۰	۳
۲۹۵	۳۰۴	خانہ مقصود	۳۰۰	۳۰۸	۴	۱۲		۸	۱۶
۳۰۹	۲۹۸	۳۰۵	۳۱۳	۳۰۱	۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۳۰۲	۳۱۰	۲۶۲	۳۰۶	۴۱۴	۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۳۱۵	۲۹۸	۳۰۱	۲۹۳	۳۰۷	۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

اگر چاندی کی تختی نہو سکے تو لوح مسی پر کندہ کرے اور تکسیر صدر و مؤخر کی تو اسم خلیفہ کا الرضائیل ہوا
اسکو تصویر پشت لوح پر کندہ کرا کے اوپر سر تصویر کے الرضائیل کو کندہ کر دیا۔ مگر جس وقت
کہ زہرہ برج حوت مین ۲۷ درجے پر آوے اسوقت یہ عمل شروع کر کے لوح مذکور طیار کی
اور کچھ تصدق کر کے شیخ صاحب اپنی پگڑی مین لوح رکھ کے سلطان زمان کی ملاقات
کے واسطے سوار ہوئے شیخصاحب فرماتے ہین حقا کہ بندے کے ساتھ نہایت تعظیم
و تکریم سے پیش آئے اور اس طرح پر خاطر داری کی کہ بیان سے باہر ہے اور اپنے آگے
بٹھایا اور ایک عجیب طرح کا ماجرا دیکھا کہ جسوقت مین دربار سے سوار ہوا تو عورات شہر کی جو
کبھی اپنے گھر سے باہر نہ آئی تھین وہ عورات اپنے کوٹھون پر اور در و بام پر اور دروازون پر واسطے
دیکھنے سواری میری کے آئین نہایت ہجوم ہوا اور میری سواری کے ساتھ کئی ہزار مرید اور شاگردون
کا مجمع تھا جس وقت بازار اور کوچون مین سے گذرتا تھا دست راست اور چپ مین شہرہ تھا کہ
سواری حضرت شیخ عبد المجید صاحب کی ادھر سے جاتی ہو اور آگے لوح سے یہ بات نہ تھی صرف
یہ حال اس لوح کی برکت سے ہوا تھا اور بارہا مین نے چاہا کہ یہ شہرت کم ہو۔ مگر کم نہ ہوئی
اور اگر کسی شخص کو یہ وقت میسر آئے تو اس لوح کو طیار کرے اور خواص اس
لوح کے بہت سے ہین مین نے مختصر کر کے لکھا اگر کوئی شخص بعد نماز
فجر کے دس بار اس آیت کو پڑھے اور دونون ہاتھون پر دم کر کے

تمام اپنے بدن پر ملے اُس روز تمام اعضا بدن کے ہر بلا سے محفوظ رہین گے **فصل ۳**
شرفات کواکب مین شرف زحل کا ۲۱۔ درجے پر میزان کے ہے اور شرف مشتری کا برج
سرطان کے ۱۵ درجے پر ہے اور شرف مریخ کا برج جدی کے ۲۸ درجے پر ہے اور شرف
آفتاب کا برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہے اور شرف زہرہ کا برج حوت کے ۲۷ درجے
پر ہے اور شرف عطارد کا برج سنبلہ کے ۱۵ درجے پر ہے اور شرف قمر کا برج ثور کے
۱۳ درجے پر ہو اور شرف راس کا برج جوزا کے ۳ درجے پر ہے اور شرف ذنب کا برج قوس
کے ۳ درجے پر ہے **فصل ۴**۔ زہرہ کے شرف مین نقش مخمس کو بیان کرتا ہون اسکو خوب
یاد رکھنا چاہیئے یہ تین نقش علم اکسیر سے نکالے ہین اور انکا بیان کسی کسی جا پر آجاتا ہے یعنی یہ
نقش مخمس شرف زہرہ سے تعلق رکھتا ہو اور اعداد طبعی ۶۵ ہین پس اسم بادیان کا استخراج کیا ۶۰ طرح
کیو اور باقی ۵ رہیو اور اسکے ۵ حصے کئے ایک حصے مین آیا چھٹے خانے مین زیادہ کیا اسی طرح

		۷۸۶		
۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۱۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

		۷۸۶		
۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷
۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۲۴	۲۰	۳	۶	۴
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱

		۷۸۶		
۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۱۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۱۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

اگر کسر ایک ہو تو ۶۔ خانے مین ایک زیادہ کرے اور اگر کسر دو کی رہے تو ۱۶ خانہ مین ایک
زیادہ کرے اور اگر کسر تین ہے تو ۲۱ خانے پر ایک عدد زیادہ کرے نقش مخمس پر ہوگا اب خواص
نقش کے بیان کئے جاتے ہین معلوم کرنا چاہیئے کہ جسوقت ستارۂ زہرہ برج حوت کے ۲۷
درجے پر آوے اور اُسوقت قمر برج سرطان مین ہو ۲۷ درجے پر تو بہتر والاقمر برج سرطان
یا برج ثور مین ہو تو بہت انسب ہو اور اُسوقت مخمس کو لکھے اگر شربت مین دھو کے طفل کو پلادے
تو دودھ آسانی سے پیوے گا اگر اُسوقت مرد اپنے وجود کو شربت مین دھو کے

کسی عورت کو پلاوے تو وہ عورت تمام عمر کو لونڈی ہو گی اور عورت تسخیر مین اُس مرد کے
ہو گی اور اگر کسی عورت کے نام کا نقش مخمس پر کر کے اُس نقش کو شربت مین دھوئے اور
مرد اپنے اعضائے تناسل کو شربت مین دھوئے اور اُس عورت کو پلاوے وہ عورت عاشق
اُسکی ہو گی اور تمام عمر اُس مرد کی فرمان برداری سے باہر نہ ہووے گی اور جسوقت زہرہ
شرف مین ہو اور مشتری اپنے گھر مین ہو اور قمر اندر برج سرطان کے ہو تو نقش مخمس
کو مشک اور زعفران سے لکھے اور لڑکے کو پلاوے تو وہ لڑکا خوش طبع اور زیرک
اور فہیم اور عاقل اور مقبول القول ہوگا اور اگر ساعت مذکور پر اس مخمس طبعی کو لوح
مسی پر کندہ کر کے حامل اپنے ساتھ رکھے تمام خلق اللہ اُس شخص کو عزیز رکھے گی اگر زہرہ
اپنے شرف مین ہو اور آفتاب اپنے شرف مین ہوئے تو نقش مخمس کو مشک اور زعفران
سے لکھے شیر کے پوست پر اور دارندہ اپنے نام کو لکھے اور اپنے پاس رکھے وہ شخص
اوپر تمام شخصون کے غالب رہیگا درمیان مباحثہ اور کشتی اور جنگ کے غالب آویگا
اور اگر وقت مذکور ہو تو اسوقت اوپر نگینے سونے یا چاندی کے کندہ کرے اور اپنے پاس
رکھے تو وہی خواص بخشیگا اور جسوقت آفتاب برج میزان یا قوس مین ہوئے اور قمر
برج بد اور نحس مین ہوئے یعنی جدی اور عقرب مین اور نظر آفتاب سے تربیع رکھتا ہو اور
طالع وقت منحوس ہو تو بنام دشمن اوپر استخوان مردہ کافر کے لکھے اور اُس کو آتش مین دفن کرے
وہ شخص بیمار ہو جائیگا اور اگر ساعت مذکور مین بنام دو شخص کے واسطے جدائی کے اوپر کفن مردہ
کافر کے لکھے اور قینچی سے خانہ خانہ مخمس کا جدا کرے کہ خانے مخمس کے درست رہین اور اگر کفن میسر
نہو تو کاغذ پر لکھے اور تمام خانے درست علیحدہ علیحدہ قینچی سے کاٹکر گھر مین اُسکے ڈالدے جدائی اُن
دونون مین ہو جائیگی اور اگر طالع وقت برج جوزا کا ہو اور عطارد منحوس ہو اور قمر زحل سے مقرون
ہو یا مقابلے پر ہو تو اوپر کچی اینٹ کے لکھے اور ہفتے کا دن اور ساعت زحل کی ہو تو اس مخمس کو پانی
مین دھو کر خانہ دشمن مین چھڑک دے تو وہ گھر برباد ہو جائیگا اور تاراج ہوگا۔ اور اگر

قمر برج جدی یا دلو مین ہو یا قمر برج ثور یا اسد مین ہو تو اس مخمس کو اوپر استخوان مردہ کافر کے لکھے اور ایک پرانی قبر مین دفن کردے اور ایک نقش اُسکی چوکھٹ کے نیچے دفن کردے تو وہ شخص بیمار ہو جائے گا اور اگر مریخ برج عقرب مین ہو اور قمر برج سرطان مین بنظر تثلیث رکھتا ہو تو اوپر کاغذ کے لکھے اور حامل اپنے پاس رکھے قوت اور زور اُسکے بدن مین نہایت پیدا ہوگا کوئی شخص اُسکی قوت کو نہ پہونچے گا اور کمان کیسی ہی سخت ہوگی اُسکے ہاتھ مین مثل موم کے ہوگی اور کشتی اور جنگ مین غالب رہیگا اور کوئی اُسکی قوت کو نہ پہونچے گا بارہا تجربے مین آیا ہے اور جسوقت زہرہ شرف مین ہو اور اُسوقت قمر برج ثور مین ہو اور نظر نیک اور ساعت زہرہ کی قمر کے ساتھ ہوئے اُسوقت چاندی کی لوح پر نقش مخمس کندہ کرکے اپنے پاس رکھے تو تمام عورتین اہل طرب سے دوستی اور محبت کرینگی بارہا تجربے مین آیا ہے **فصل ۵ قمر کے شرف مین**

یہ نہایت سریع التاثیر ہے اُستاذان متقدمین اور متاخرین اس عمل کو کبریت احمر اور تریاق اکبر بیان فرماتے ہین جسوقت قمر برج ثور کے تیسرے درجے شرف پر آوے اور خالی نحوست سے ہو اور نظرات سعید کواکب سے ہو تو پہلے واسطے تسخیر عورات جلیل القدر اور اہل دول کے ایک لوح سات دھاتون کی طیار کرکے اِن اعداد کو ہمراہ اعداد اسم مطلوب کے نقش ہفت در ہفت مین پر کرے اور سورۂ والفجر مین رکھدے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوب حاصل ہوگا اور دوسرا طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ اِن تمام اعداد مذکور مین سے سات اعداد علیحدہ کرے اور باقی کاغذ ابری دار پر نقش ہفت در ہفت کا لکھے اگر روز اول ہی مطلب حاصل ہو تو بہتر ورنہ دوسرے روز ایک اور عدد اِن ساتون کی جمع پر زیادہ کرکے نقش بھرے اگر مدعا بر آوے تو بہتر ورنہ روز سوم ایک عدد اور زیادہ کرکے نقش بھرے علیٰ ہذا القیاس سات روز تک اُس جمع مین سے اسیر اس طرح ایک ایک زیادہ کرتا چلا وے اگر مدعا بر آوے فبہا ورنہ بعد ہفتے کے

ایک عدد کم کرتا جاوے جس طرح زیادہ کرتا گیا ہے اسی طرح پر کم کرتا آوے بلا شک مطلب حاصل ہوگا ورنہ دہشت ہے کہ مطلوب دیوانہ ہوجاوے اعداد یہ ہین ۴۳۳۸ اسمین سے طرح ۷۳ نقش ہفت درہفت پر کرے اور اسمائے نورانی لوح قمر کے حاشیے پر لکھے اگر لوح ہفت جوش یعنے سات دھات کی ہو تو حاشیے پر کندہ کرے مگر لوح ہفت جوش بہت موثر ہے اور اسمائے نورانی یہ ہین ولعل ونقش سفر سند عسی برھرہ سطح اول مھمائی غر خود بیج برہیج سیحوایا حافظ شیخ بہار الدین محمد عاملی رحمہ اللہ نے اس عمل کو کسی کے واسطے کبھی نہین کیا کہ مبادا مطلوب دیوانہ ہوجاوے اگر قمر زائد النور ہو اور نامہ حاجت کا کسی کے پاس بھیجے تو یہ اسمائے نورانی اوپر پیشانی نامے کے لکھے اور خط کو روانہ کرے تو وہ مطلب حسب دلخواہ حاصل ہوگا مگر روز دوشنبہ یا پنجشنبہ ہو تب یہ عمل شروع کرے اول غسل کرے اور کپڑے پاکیزہ پہنے اور بخور خوشبو اور عطریات وغیرہ آتش پر روشن کرے یہ عمل مولانا عبد الجلیل صاحب کے عمل مین تھا یہ عمل انکا ہی مگر شیخ بہار الدین محمد عاملی اعمالات حکیم طمطم ہندی سے کرتے تھے اور دوسرا خواص یہ ہے کہ یہ عمل خواجہ نصیر الدین طوسی نے واسطے فرخندہ خانم کی تسخیر کے کیا تھا اور خانم ممدوح زوجہ شاہ چنگیز خان کی تھی اسکو اس عمل سے مسخر کیا تھا کہ بدون اجازت خواجہ کے نہ کھانا کھاتی تھی اور نہ پانی پیتی تھی اور طریقہ اس عمل کا خواجہ سے یہ ہے کہ تمام اعداد اس عمل کے جو ہین اُن سے سب سات اعداد علیحدہ کرے اور باقی سات حصے کرے اور ایک حصہ پہلے خانے مین لکھے اور نقش ہفت درہفت کا اوپر کاغذ ایری دار کے بھرے جو کہ ترکیب اول بیان کی ہر اسی ترکیب سے لکھے مطلوب بیقرار ہوگا شیخ بہار الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ ایک میرے شاگردون مین سے تھے انھون نے یہ عمل کیا تھا وہ شاگرد بیان کرتے ہین کہ دختر بادشاہ کی کہ اُس کے حسن کی بہت دھوم تھی اس عمل کو

مین نے دختر بادشاہ پر کیا وہ دختر اپنی مان کے اختیار مین تھی مین یہ چاہتا تھا کہ مجھ کو قبول کرے اسواسطے یہ عمل کیا تھا وہ مجبور بیتاب اور بے قرار ہو کر وقت شب کے گھر سے نکل کر چار طرف پھری کہ کسی طرح سے اُس شخص کے پاس پہونچون آخر اس لڑکی نے اپنے آپ کو قلعے سے گرا دیا اور ایک پاؤن ٹوٹ گیا شاہ نظر خان باہر قلعے کی تلاوا پھرتا تھا اُس لڑکی کو پکڑ کے لایا اُس بیچاری نے بعد ایک مہینے کے قضا کی یہ عمل بہت مجرب ہی شیخصاحب اس عمل کو ہر ایک سے پوشیدہ رکھتے تھے مین بیان کرتا ہون کہ ابری کاغذ پر بہت جلد چلتا ہی ایک بار میری تجربے مین آیا ہی خواجہ صاحب و شیخصاحب کا کلام تمام ہوا

نقش یہ ہے								خاکہ رفتار نقش یہ ہے						
۱۱۶	۱۱۰	۱۰۴	۹۱	۱۳۴	۱۲۸	۱۲۳	اعداد کتاب ۷۴۳۸	۲۶	۲۰	۱۴	۱	۴۴	۳۸	۳۲
۱۲۴	۱۱۸	۱۰۵	۹۱	۹۳	۱۳۶	۱۳۰	اعداد مطلوب ۴۸۶	۳۴	۲۸	۱۵	۹	۳	۴۶	۴۰
۱۳۲	۱۱۹	۱۱۳	۱۰۷	۱۰۱	۹۵	۱۳۸	جمع کل ۷۹۲۴	۴۲	۲۹	۲۳	۱۷	۱۱	۵	۴۸
۱۳۳	۱۲۷	۱۲۱	۱۱۵	۱۰۹	۱۰۳	۹۷	علیحدہ	۴۳	۳۷	۳۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۹۲	۹۴	۱۲۹	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۱	۹۸	طرح ۱۶۸	۲	۴۵	۳۹	۳۳	۲۷	۲۱	۸
۱۰۱	۱۳۵	۱۳۷	۱۳۱	۱۲۵	۱۱۲	۱۰۶	باقی ۶ ۳۹ ۶	۱۰	۴	۴۷	۴۱	۳۵	۲۲	۱۶
۱۰۸	۱۰۲	۹۶	۱۳۹	۱۲۶	۱۲۰	۱۱۴	حصہ ۹۱	۱۸	۱۲	۶	۴۹	۳۶	۳۰	۲۴

اَب مین عرض کرتا ہون کہ جس طرح پر مین نے یہ عمل کیا ہی ایک شخص کو مین نے چاہا کہ اپنی محبت مین گرفتار کرون عمل سے تو شرف قمر سے اول اعداد کتاب لئے اور اعداد مطلوب لئے اور کل کو جمع کیا اور سات عدد جمع سے علیحدہ کئے اور طرح دی جو باقی رہے اُن اعداد کے سات حصے کئے تو ۹۱ عدد آئے ایک نقش ہفت در ہفت طیار کیا اول روز اور اسکو بیننے بخور روشن کر کے طیار کر کے سورۂ والفجر مین رکھا اور دوسری روز ایک عدد اُس مین سے کم کر دیا اور روز سوم اور ایک عدد کم کر کے نقش کو پر کیا سات روز

تک ایک ایک کم کرتا چلا آیا اور بعد سات روز کے ایک ایک زیادہ کرتا چلا گیا بفضلہ تعالیٰ
وہ دن تمام نہوے تھے کہ مطلب حاصل ہوا اور اگر مطلوب سات قفل مین بھی ہوگا تو بھی حاضر
ہوگا اور کاغذ ابر یدار پر باطہارت ہو کے لکھے اور خوشبو روشن کرے مراد حاصل ہوگی اگر
ہفت در ہفت کو پُر کرے اور کسر ایک کی ہو تو چالیسوین خانے مین ایک زیادہ کرے پورا ہوگا
اور اگر دو عدد کم ہون تو خانہ ۳۸ مین ایک عدد زیادہ کردے اور اگر تین عدد کم ہون تو ۲۹
خانے مین ایک عدد زیادہ کرے اور اگر چار عدد کم ہون تو ۲۲ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے
اور اگر ۵ عدد کم حصہ مین ہون تو ۱۵ خانے مین ایک عدد زیادہ کردے اور اگر ۶ عدد کم ہون
تو ۸ خانے مین ایک عدد زیادہ کردے یہ حساب کسرات کا مین نے بیان کیا ہے کہ اس نقش مین
ہر روزہ کم اور زیادہ کرنا ہوتا ہے مگر انشاء اللہ تعالیٰ آخر کتاب مین نقش کے کسرات اور
قاعدہ بھرنے کا تمام بیان کیا جاویگا۔ **فصل ۶** بیان تسخیرات عورت مین واسطے محبت
اور الفت کے نہایت مجرب اور تجربے کا ہے جسوقت چاہے تو شب یکشنبہ کو باطہارت ایک
مکان خالی اور پاکیزہ مین کہ زمین وہان کی پاک صاف ہو صندل سُرخ کا برادہ بچھاوے
اور ایک منڈلہ گول دائرہ صندل سے پر کرکے اُسپر صورت مطلوب کی بنا وے اور اس
تصویر پہ نام طالب اور مطلوب کا مع دونون کی مان کے لکھے تہخانے یا دھرے کی اینٹ
پر اور اینٹ کو اُس تصویر پر رکھے اور ۲۱ بتیان درخت چنبیلی کی لاوے اور ایک ایک بتی
پہ یہ طلسم لکھے اور آگ کو اینٹ پر رکھے اور بتی ایک ایک جلاوے اور ہر بتی جلانے کے
ساتھ غزیمت پڑھے جسوقت کہ تمام بتیان جل جائین اُسوقت پنجون کے بھل کھڑا ہوئے
اور ایک ایک بتی کو جُدا جُدا جلاوے اور تصور محبوب کا اپنے دل مین رکھے جب سب
جل جاوین تو لپٹے دونون پاؤن سے آگ کو بجھاوے یعنی ایڑی مار مار کر بجھاوے پھر
بیٹھ جاوے بفرمان خدائے تعالیٰ مطلوب خود بخود بیقرار اور بے آرام ہو کر حاضر
ہوگا۔ لیکن بدون اجازت اُستاد کامل کے ہرگز اس عمل کو نہ کرے اور سینہ او ربیٹ

تصویر کا برہنہ رکھے اور طلسم جو ہتیلی کی پتی پر لکھا جاویگا یہ ہی
۸ ۴ ۴۲ ۲۲
ود ۱۴ لا ۱۱۱ صہ
اور عزمیت اس عمل کی یہ ہی عزمت علیکم شتاب آیا اسی وقت
بحق اھیا ای اشراھیا اذونی اصباؤث صباؤ نون تا اےین کہیعص حمعسق
طہ یٰسین۔ دوست مجھکو رکھے مال و جان سے اسی طرح سے پھر کے چلا آوے کہ جس طرح
سے پروردگار نے آفتاب کو مغرب سے پھیرا حضرت سلیمان علیہ السلام کے واسطے
عزم اور دل کو فلان بن فلان کے جلا واسطے دوستی اور محبت فلان بن فلان کے
بحق دوستی آدم وحوا و ابراہیم وسارہ ویوسف وزلیخا وعائشہ وحضرت محمد مصطفے وبحق
لا آلہ الا اللہ محمد رسول اللہ حقا حقا اور دوسری کتاب مین عزمیت ہے العجل
الساعۃ تین دفعہ بحق کہیعص حمعسق آیت یٰسین الی جیبب حب الخیر عن ذکر
ربی حتی توارت بالحجاب سو ختم دل فلان بحق اشرھا اشر ھیا اذونی اصباؤث
لون لون **فصل ۷**۔ الفت ومحبت کے باب مین اگر چاہے کہ کسی شخص کو اپنی محبت
مین بے قرار اور بے آرام کرے تو ایک لوہے کی تختی پر اس اعداد کے نقش مربع
کو پر کرے اور آتش مین دفن کرے مطلوب بے قرار ہوگا۔ مگر ساعت سعید ہوئے
اور نظر قمر سے اور زہرہ سے تثلیث یا تسدیس ہوئے باوضو ہوئے اور منھ طرف قبلے
کے کرکے اعداد اسم طالب اور مطلوب مع دونون کی مان کے یہ اعداد
جمع پر زیادہ کرے عدد مذکور ۹۴۹۰ اور مربع نقش اوپر کاغذ کے لکھے مگر وقت کتابت
کے کچھ شیرینی منھ مین رکھے اور جائے خلوت کی ہووے اور لوح آہن کو اس نقش
مین لپیٹ کر آگ مین دفن کرے اور اس عزمیت کو ۱۲ بار پڑھے اور بخور روشن
کرے عجائبات دیکھے اور عزمیت پڑھتا جائے
مطلوب حاضر ہوگا بہت مجرب ہی اس نقش کو اوپر
لوہے کے کندہ کرو اور اس لوح کو کاغذ کے

نقش یہ ہے

۲۳۶۵	۲۳۷۸	۲۳۷۵	۲۳۷۲
۲۳۷۶	۲۳۷۱	۲۳۶۶	۲۳۷۷
۲۳۷۰	۲۳۷۳	۲۳۸۰	۲۳۶۷
۲۳۷۹	۲۳۶۸	۲۳۶۹	۲۳۷۴

نقش ہین لپیٹ کر آتش مین دفن کرے اور اس عزیمت کو پڑھے ۲۱ بار انشاء اللہ تعالیٰ
مطلوب حاضر ہوگا خبردار ہرگز ہرگز حرام نہ کرنا نہین دیوانہ ہوجائیگا قسم ہے پریون کو اوپر
دیوون کے اور قسم ہے دیوون کو اوپر پریون کے اور قسم پریون کو اوپر دیوون کو اوپر ابلیس
سردار دیوون کے اور ان سب کو قسم اوپر فرزندون آدم کے اور تمام کو قسم ہے کہ فلان
بن فلان کو میرے عشق اور محبت مین گرفتار کرو الفت مین فلان بنت فلان کے بحق
سلیمان ابن داؤد علیہما السلام اُسکو گرفتار کرلاؤ اور جان و دل اور ہوش اور تمام
اعضاے بدن طرف میرے پھیر و ابھی لاؤ اور خواب وخور بند کر اسی وقت بحق
وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِىْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ
الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۔ اب اے ابلیس سردار دیوان فرمان بردار کر میرا
فلان بن فلان کو اسیوقت اسیوقت حاضر لاؤ یہ عمل مولانا حسین سے ہے اُنھون نے یہ عمل
واسطے خلیفہ سلطان کے کیا تھا بادشاہ کی ایک لڑکی تھی اور مرزا محمد انس کا بیٹا تھا
اور مولانا حسین صاحب اُنکے ہمسائے مین تھے مرزا مذکور نے مولانا حسین سے اس
امر کے واسطے کہا کہ یہ نسبت میرے فرزند کے ساتھ ہوجائے مولانا نے حسب ارشاد
مرزا صاحب کے اس عمل کو کیا دوسرے روز بادشاہ نے مرزا محمد انس صاحب
کو کہلا بھیجا کہ سرانجام شادی اور نکاح کا کرو جمعے کے روز یہ لوح آتش مین دفن
کردی اور روز دوشنبہ کو بعد نماز مغرب کے نکاح ہوگیا اور روز یکشنبہ کو حضرت
ظل الٰہی یعنی خلیفہ مرزا صاحب کے گھر آئے اور پھر اپنی دولتسرا کو تشریف لے گئے اور محل
سے ساق خانم کو بھیجا کہ سرانجام شادی عروس کا کرو چنانچہ وقت شام کے بعد از نماز
مغرب تمام علماء اور فضلاء نے بموجب حکم کے حاضر ہوکر عقد نکاح کا کردیا

فصل ۸

تسخیر خواتین معظمہ مین جو شخص چاہے کہ کسی امیر کی لڑکی کو اپنی تسخیر مین لائے اور یہ
ہمیشہ کو وصال ہوئے واسطے تسخیر کے تکسیر اسم طالب و مطلوب مع دونون کی

ان کے اول اسم طالب ومطلوب لا الہ الا اللہ رفیع جلالہ ان مین سے حرف جداگانہ استخراج کرکے ایک سطر لکھے اور اُس سطر کو صدر مؤخر کرکے زمام نکالے اور پہلو تے تکسیر کے یعنی دست راست و دست چپ وحروف علیحدہ علیحدہ کرے دوسری سطر ہوگی اسکو امتزاج دے کے بعد تکسیر کرے اسی طرح سے تین مرتبے تکسیر کرے حروف ہر سطر کو مرکب کرکے چہار حرفی اسما بناکر تمام سطرون کو اور تینون تکسیر کے حروف علیحدہ علیحدہ اعداد مین میزان دے بعدہٗ بڑا فتیلہ طیار کرکے روغن گاؤ مین شہد ملاکر کے روشن کرے اور ۱۲ بار عزیمت کو پڑھے عزمت علیکم یا اھل الارواح اس جگہ سر اسم طالب ومطلوب کے موکل کو جیسا کہ پہلے بیان ہوچکا ہے استخراج کرکے شامل عزمیت کرے یا فلان بن فلان بحق میططرون وبحق یا لا الہ الا اللہ الرفیع بجلالہ وبحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام جلاؤ دل اسکا اور تمام اعضا بدن کے و روح روان فلان پسر یا دختر فلان واسطے محبت اور الفت میری کے فلان بن فلان کو ابھی جلا بدن اسکا کہ میری فرمانبرداری کرے اور حاضر کرو اسکو جلد وبحق یَا اَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ ارْجِعِیْ بحق کھیعص وبحق حمعسق ونون والقلم ما یسطرون وبحق اھیا اشراھیا اذونی اصباؤت اے فرشتگان وموکلان این حروف وسخنان اور اسماے جو کہ حرف تکسیر کے ملائکہ ہین اور جلاؤ دل اور تمام بدن کے اعضا فلان بن فلان کی ساتھ دوستی اور محبت میری مین لاؤ بحق لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ؕ اور یہ عمل امام محمد یونی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے

فصل ۹ مقدمۂ تکسیرات مین واسطے تکسیر تسخیر کے نہایت مفید ہے اگر چاہے کسی امیر عظام یا خواتین معظمہ کو تسخیر کرون تو پہلے روز پنجشنبہ جو اول ماہ کو ہوئے روزہ رکھے اور اکیلے مکان مین جا وے اور مربع نقش ان اعداد کا

طیار کرکے لوح مسی پہ لکھے اور یہ اعداد ۲۴۵۵ پر کرے اور بخور خوشبو جلا وے اور دعائے قریشہ کو ۲۱ بار پڑھے وہ شخص محبت مین اسقدر دیوانہ ہو جائیگا کہ ہوش نہ رہیگا اور اول سے سر برہنہ اپنا کرکے دعائے قریشہ کو پڑھے اور حضرت شیخ بہاء الدین محمد عاملی قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ تکسیر دعائے قریشہ جنون کو دفع کرتی ہی اور فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص بنی اسرائیل مین سرکشی کرتا تھا تو جناب موسیٰ کلیم اللہ دعائے قریشہ کو پڑھکر دم کرتے تھے فورًا وہ شخص حاضر ہوتا تھا اور روایت کرتے ہین کہ یہ تعلیم حضرت حق تعالے حضرت جبرئیل علیہ السلام جناب کلیم اللہ کے پاس لائے تھے اور روایت ہے کہ یہ عمل حکیم افلاطون کا ہی اور روایت ہی کہ یہ عمل بلوقیا حکیم کا ہے کہ خلیفہ خلفاے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام مین سے تھے اور حضرت شیخ بہاؤالدین رح مکرر اس عمل کے بیان مین فرماتے ہین کہ یہ عمل بخط یونانی لکھا تھا کہ جو شخص دیوانہ عشق و محبت مین ہوئے اگر تکسیر دعائے مذکور کو بلاوے تو باہوش ہوئے اور اگر واسطے محبت کے عمل مین لاوے تو محبت مین دیوانہ ہوجائیگا چنانچہ مولانا عبد اللطیف گیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے میر محمود پسر سید حسین نجفی کو واسطے دختر مہر علی کو چک حکیم کی محبت مین دیوانہ کیا تھا اور وہ اسقدر بیہوش ہوا تھا کہ تین برس سر و پا برہنہ کوچہ و بازار شہر اصفہان مین پھرتا رہا آخر کو مجذوب ہوگیا اور اسی طرح سے دختر سید نیک کمانہ نے گھر کے بالاخانے سے پسر ساقی خانم کو دیکھا تھا اور عاشق ہوئی تھی مولانا مرزا کاشان سے دل لگی کرتے تھے اس نے جناب مرزا ممدوح سے اپنی عاشقی کا حال عرض کیا اور جناب مرزا صاحب نے یہ عمل دعائے قریشہ کا کیا اور اس دختر کے عشق مین وہ لڑکا اسقدر دیوانہ ہوگیا کہ ساقی خانم اور بادشاہ نے علاج اوسکے بہت کئے مگر کوئی کارگر نہوا ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ عدد نام طالب و مطلوب اور دعائے قریشہ کو مربع مین پر کرے اور بعد اوسکے سات اسم دعا کے ہمراہ اسم مطلوب کے تکسیر کرے اور اگر مطلوب سات حرفی نام ہو تو ہر اسم کے ہمراہ حرف اسم لکھے

اور اسم مطلوب کو داخل کرے اور اگر حروف کم ہون تو اسکی مان کا اسم لکھے تاکہ حروف برابر
آجاوین تاثیر تمام دیتا ہے اور اس روز روزہ رکھے اور تکسیر کرے بعد اسکے سات سطرین
جدا جدا لکھے اور ہر حرف ایک مرتبہ چراغ مین روشن کرے اور یہ عمل روز یکشنبہ
مین کرے اگر واسطے محبت کے ہو تو نظر تثلیث زہرہ مشتری کے ہوئے مراد حاصل
ہوگی اور دوسری ترکیب واسطے تسخیر کے حضرت میر غیاث الدین فرماتے ہین کہ جو
چاہے کسی شخص کو اپنی محبت مین گرم کرے پہلے عدد اسم مطلوب کو ہمراہ اسم طالب
کے اور سات عدد اسم قریشیہ کو شرف آفتاب مین درمیان نقش مربع کے اوپر لوح
طلائی کے کندہ کرے اور بعد گذرنے وقت شرف کے سات اسم قریشیہ کو علیحدہ
لکھے اور اوپر پشت لوح کے کندہ کرے اور ہر روز برابر آفتاب کے کھڑا ہو کر
لوح پر نظر برابر رکھے اور عرض کرے یا الٰہی بحق اس مہر معظمہ مبارک کے فلانے
شخص کو مطیع اور فرمان بردار کر جیساکہ وحوش وطیور وجن وانس کو مسخر حضرت سلیمان
کیا تھا اگر مسخر ہو تو بہتر ورنہ طالع مطلوب کو معلوم کرے کہ کون برج ہے اور کس کوکب سے
منسوب ہے حروف بروج طالع مطلوب کو دیکھے اور برج طالع کو اور اسم زہرہ
اور مشتری کو تکسیر کر کے علیحدہ لکھے اسم طالب اور مطلوب کو مع حروف طالع اور زہرہ
اور مشتری کے دونون کو امتزاج دیکر ایک سطر لکھے اور اسکو صدر موخر کر کے فتیلہ
طیار کرے اور یہ فتیلہ حریر اور سفید کاغذ پر لکھے اور کہے الٰہی بحق اس دعائے بزرگوار
کے فلان شخص کو مطیع اور فرمان بردار کر اور لوح مذکور کو اپنے بازو پر رکھے
انشاء اللہ تعالےٰ مراد حاصل ہوگی دعائے قریشہ معظمہ وکرمہ یہ ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم قرشیا قرشیا وحیلاء وملاء ویوثیا تثویاء شھوییاء
تموثلثشیاء اذرطاء ازرطیا وعن طاء عن طیاء طوطاطو طیاء طوطن اطیاطوطا
طیا اھیا اشراھیا قدمصیلحلمھیا ملامصیا ھکم ھرجواھر ائیل مرجائیل

سمر جائیل مرطائیل شمر طمیل اھوائیل اھزائیل ھلائیل اضیائیل اھوائیل اعبائیل
اکوائیل مطوائیل ملکوائیل لطوائیل احھیطائیل ضروائیل رومنائیل الوائیل
روحائیل لطوائیل اعمائیل ححطائیل سائیل سحیائیل استخبحائیل میکائیل
روفائیل اھدائیل واعلائیل سعرسھائیل اشروفائیل انزوفائیل مسمائیل
اھوائیل منحائیل رونھائیل سحیائیل ھرکرائیل امھائیل اکوائیل البائیل
طرشوطائیل زرخونائیل ملحونائیل زوفائیل حمواہ زرعائیل وقد قائیل
تنشقائیل سرکتائیل ترشائیل لوزائیل شوشھائیل سیعزش رھائیل مکائیل
میکائیل اواۃ اروہ ورایۃ عرقائیل یکیائیل شد قیل الحشیا والمجد وائیل
منطوطائیل منطوطا مبطوطیہ مخد وترارغا تفرغنا بائیش ادریس اورہ
اوروہ ورایہ طوطائیل سرطائیل مرطائیل لاکسھائیل مورزوائیل
غمخائیل ستحیل دردائیل ھمیائیل جبرائیل بطمطائیل لشمھائیل منطرمعطر
برمائیل نھرتائیل رمائیل انھای انھای تبشیبیا متینا ملکوانیا اکوبہ
شھطرخنا شھطرنیا شھطرمایہ ھاھرتختی قریش ختم ہوی

فصل ۱۱

بیان تسخیر اعمال مولانا عبد اللطیف گیلانی مین یہ عمل بہت تجربے کا ہے اگر چاہے کہ کسی شخص کو اپنی محبت مین دیوانہ کرے اول ایک لوح مسی طیار کرے اُسوقت پر کہ زہرہ و مشتری کی نظر تثلیث ہو اور اوس لوح مس پر ان اعداد کا مربع طیار کرے عدد یہ ہین ۲۳۶۵ نقش مربع لکھے اور گرد نقش کے چراغ مسی ہین یہ آیت کریمہ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ حاشیۂ مربع پر لکھے جملہ ۱۴۹۲ ہوئے اور ساعت سعید اور قمر خالی نحوست سے ہوئے اسم طالب و مطلوب مع دونون کی ماؤن کے امتزاج کرکے تکسیر کرے اور تمام عدد تکسیر مذکور کا مربع بناوے اور تکسیر مذکور کے پہلوے راست اور چپ ہر دونون

جانب سے دو سطرین ہونگی اور پھر ایک سطر کرے اور گرد مربع کی لکھے اور ایک فتیلہ تیار
کرے روغن گاؤ و شہد خالص مین ملاکر کے فتیلہ روشن کرے اور منھ چراغ کا طرف خانہ
مطلوب کے کرے اور یہ عمل مولانا عبداللطیف گیلانی کا ہے اور وہ اپنے وقت کے
فرید زمانہ تھے اور احمد گیلانی کی خدمت مین رہا کرتے تھے یہ عمل واسطے
کجیل مصطفےٰ کے جو ایک امیرزادگان نیشاپور سے تھا اُس زمانے مین اُسکو
یوسف ایران کہتے تھے اور وہ ایک شخص معروف بہ حکیم کوچاک کی دختر سے میل
عاشقی رکھتا تھا اور بہت فریفتہ تھا اور اُن دنون مین بادشاہ نے مولانا عبداللطیف
گیلانی کو گیلان سے طلب فرمایا تھا واسطے اپنے کسی کام کے اور بادشاہ نے کجیل
مصطفےٰ کو فرمایا کہ مولانا کے پاس واسطے امتحان کے جا کجیل مصطفےٰ مولانا کی پاس گیا
اور عرض کی کہ بادشاہ نے واسطے تجربے کے مجھ کو آپ کی خدمت مین بھیجا ہو اور مین
حکیم کوچاک کی دختر پر دیوانہ ہون اور مجھے یہ منظور ہے کہ دختر حکیم مذکور مجھسے رضی ہوجاے
مولانائے ممدوح جس کام پر دست اندازہ ہوتے تھے وہ کام فوراً ہوجاتا تھا گویا کہ اعجاز
موسوی رکھتے تھے الغرض ۱۸ شہر رجب سنہ ۱۰۰۲ ہجری کو دارالسلطنت قزوین مکان
خلوت مین کہ سوائے کجیل مصطفےٰ کے اور دوسرا شخص نہ تھا یہ عمل تیار کرکے چراغ روشن کیا
چار ساعت شب گذری تھی کہ کسی شخص نے کجیل مصطفےٰ کو خبر دی کہ دختر حکیم کوچاک شہر کے
دروازے پر بیٹھی ہی کجیل مصطفےٰ فوراً اُسکے پاس پہونچا اور دختر مذکور کجیل مصطفےٰ کی صورت
دیکھتے ہی اُس جا سے اُٹھکر ہمراہ کجیل مصطفےٰ کے گھر مین آئی کجیل مصطفےٰ وقت فجر کے دربار
بادشاہ مین پہونچا اور حضرت ظل اللہ سے تمام کیفیت شب کی عرض کی پادشاہ نے فوراً
حکم دیا کہ مولانا کو میدان مین گردن مار کے آگ مین جلادو یہ عمل نہایت مجرب ہی اور تمام اہل
اور جاہلون سے چھپایا ہے عامل کو چاہیے کہ اس قصے کو نصیحت سمجھے اور اپنی عزت اور
حرمت کو بچاوے **فصل ۱۱ عمل تکسیر تالیف قلوب مین واسطے رجوع ہونے خلائق کے**

یہ عمل مولانا عبداللطیف گیلانی کا ہی پہلے لوح طلائی طیار کرے یکشنبہ کے روز اور
قوی حال ہو اور نحوست سے پاک ہو تو یہ اعدا د لوح طلائی پر نقش مربع مین پر کرے اعداد
یہ ہین ۹۵۸ اور اسکا مربع حصہ یہ ہی ۲۳۲ مگر شروع ۱۶ خانے سے کرے اور خانہ
اول پر تمام کرے اور پہلے وضو کرکے کپڑے پاکیزہ پہنے اور بخور خوشبو دم بدم آتش پر
جلاوے اور ایک دانہ یاقوت سرخ اپنے منھ مین رکھے اگر سوراخدار ہو بہتر ورنہ بدون
سوراخ تا فراغ اس عمل کے منھ مین یاقوت مذکور رکھے اور کسی سے بات نہ کرے جبوقت کہ
یہ لوح کندہ ہو چکے بعد اسکے لوح کے حاشیہ پر یہ آیت کندہ کرے وہ آیت یہ ہو
كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِيدًا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ اور یہ عمل نہایت مجرب ہے اور یہ عمل مولانا
عبداللطیف گیلانی نے واسطے مرشد قلیخان کے مشہد مقدس مین کیا تھا اس سے تمام امرائے
قزلباش مطیع و فرمان بردار ہوگئے اور بعد فراغ طیاری لوح کے کچھ تصدق موافق حیثیت
اپنی کے کرنا واجب اور لازم ہی اور شیخ بہاء الدین محمد عاملی نے واسطے الہ وردی خان
کے طیار کیا تھا خان مذکور داروغہ صفہان کا ہوا مگر لوح کو بازوے راست سے
باندھے رہا تھوڑے ہی زمانے مین پھر الہ وردی خان حاکم فارس کا ہوا اس طرح پر
جاہ و جلال کو پہونچا کہ عقل سے باہر ہے میرے نزدیک کل اعمال مین پرہیزگاری اور
اعتقاد شرط ہے

فصل ۱۲ تکسیرات قرآنی مین اہل مغرب کا بیان ہے

کہ خاص واسطے تسخیر ملوک اور سلاطین کے پہلے لوح طلائی خاص طیار کروائے
بعد اس کے آیت سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ اور اسم الٰہی یا ودود اور
بعد اس کے اسم طالب اور مطلوب ان سب کو قطع قطع حروف لکھے یعنی اسم ودود
اور طالب اور مطلوب کے علیحدہ اور آیت بسط مسلم ایک سطر فرد فرد حروف
کی جیسے مثال اسکی یہ ہے س ل ا م ق و ل م ن ر ب ر ح ی م
و د و د ا ح م د م ح م و د احمد طالب اور محمود مطلوب

س	ل	ا	م	ق	و	ل	م	ن	ر	ب	ر	ح	ی	م	د	م	و	د	ا	ح	م	د	م	ح	م	و	د
د	س	و	ن	م	ا	ح	م	م	ق	د	و	م	ل	ح	م	ا	ن	د	ر	و	ب	د	ر	و	ح	م	ی
ی	د	م	س	ح	و	ل	ر	م	د	ا	ب	ح	و	م	ر	م	د	ق	ن	و	ا	و	م	م	ح	ل	
ل	ی	ح	د	م	م	م	س	و	خ	ا	و	د	و	ن	ن	ق	ر	د	م	م	د	ر	ا	م	ب	و	ح
ح	ل	د	ی	ب	ح	م	د	ا	م	ر	م	د	م	م	س	م	و	د	ح	ر	ا	ق	د	ل	د	ف	و
و	ہ	ن	ل	د	و	ل	ی	و	ب	قا	ح	ا	م	ر	د	ح	ا	د	م	و	ر	م	م	س	د	م	م
م	و	م	ح	د	ف	س	ل	م	د	م	و	ر	ل	و	ی	م	و	د	ب	ا	ق	ح	ح	د	ا	ر	م
م	م	ر	و	ا	م	د	ح	ج	د	ح	ن	ق	س	ا	ل	ب	م	د	د	و	م	م	و	ی	ر	و	ل
ل	م	و	م	ر	ر	ی	و	و	ا	م	م	م	د	و	ح	د	ح	و	د	م	ح	ب	ن	ل	ق	ا	س
س	ل	ا	م	ق	و	ل	م	ن	ر	ب	ر	ح	ی	م	و	د	و	د	ا	ح	م	د	م	ح	م	و	د

تمام حروفات کی ایک سطر لکھے بعدہ صدر مؤخر کرے جسوقت زمام بہ آوے تو حاصل
زمام سے حروف علیحدہ لکھے اور حروف ظلمانی علیحدہ لکھے اور ملائکہ اور اعوان کو جدا جدا لکھے
اور حروف نورانی لکھے نقش مربع لوح طلا پر کندہ کرے اور اعدا و حروف کے باہم دشمن
جو دشمنی رکھتا ہو اور حروف ظلمانی کے اعداد کے ہمراہ کرکے لوح سیسے مین نقش
مثلث پر کرے واسطے مقہوری اعدا کے اور حروف نورانی کو اپنے اسم کے
ساتھ یعنی مزاج دے کے اوپر حاشیہ لوح طلائی کے لکھے اور صدر مؤخر
کی ایک لوح طیار کرے جیسے کہ لوح حروف کی ہم نے لکھدی ہے اور اب
ہم نے حروف علیحدہ علیحدہ کئے چنانچہ حروف نورانی یہ ہین س ل ا م ق
ل م ن ر ب ر ح ی م ا ح م م ح م حروف نورانی ۱۹ حرف ہین اور حروف
ظلمانی و ب و د و د د و د ۹ حروف ظلمانی اور عدد نورانی حرف کے یہ ہین ۹۴۶ اعداد
ظلمانی جمع ۴۳ حروف ظلمانی اور جمع حروف نورانی جمع ۹۴۶ طرح ۳۰ باقی حصہ ۹۱۶ ۲۲۶

س ل ا م ق و ل م ن ر ب ر ح ی م و د و د ا ح م د م ح م و د ج ع ہ ک
ن ب ن ن ن ر ج لا ن ک ن ن ب م ح ق ہ ا ج

۲۳۶	۲۳۹	۲۴۲	۲۲۹
۲۴۱	۲۳۰	۲۳۵	۲۴۰
۲۳۱	۲۴۴	۲۳۷	۲۳۴
۲۳۸	۲۳۳	۲۳۲	۲۴۳

ق ہ ر ن ط سطر اول جوکہ بسط عزیزی ہے
چنانچہ علکیبنائیل رھلکنائیل مقاقائیل رطنائیل
زنغبائیل زنہجائیل اور دوسری سطر کے عوان
یہ ہین جعکا ھوش نیزنا ھوش رجہنا ھوش کزنیا
ھوش محقعا ھوش اجعھا ھوش رنطا ھوش

سطر اول کو صدر مؤخر کیا اُس سطر کو بسط عزیز کیا ۲۸ حروف ہوئے ۴ اور ۴ حرف
کو ترکیب دیا ملائکہ پیدا ہوئے اور بعد اسکے جوکہ سطر بسط عزیزی کی ہے اُس کو ایکبار
صدر مؤخر کیا اس سطر کے عوان پیدا ہوئے یعنی موکل کو ئیل کا خطاب دیا اور
عوان کو ھوش کا خطاب دیا اور سطر اول کو صدر مؤخر کیا جب زمام بر آیا تب معلوم
کیا تمام حروف نورانی کو علیحدہ کیا اور ظلمانی کو علیحدہ کیا حروف نورانی کے اعداد کو
لوح مربع مین پر کیا اور حروف ظلمانی کو ہمراہ دشمن کے اعداد کے مثلث پر کیا
چنانچہ اعداد ظلمانی ۳۴ ۔ اور دشمن کے ۲۰۵ عدد ہین انکو جمع کیا جمع ۲۴۷ طرح
۱۲ باقی ۲۳۵ ۔ اور حصہ ۷۸ اور چار گوشے اور قلب سے تکسیر کے حروف استخراج کئے
س د ل س م م تو ۶ حرف حاصل ہوے اور ان حروف کے اعداد کئے

۸۱	۸۷	۷۹
۸۰	۸۲	۸۵
۸۶	۷۸	۸۳

۲۳۴ اسکے حروف بنائے دلر اسم اعظم دلر حاصل ہوا
مربع نقش لوح طلائی کندہ کیا اور اسمائے ملائکہ اور عوان کو

اور اسم اعظم کو ان سب اسماء کو گرد لوح کے کندہ کیا لوح طیار ہوگئی اور جسوقت دربار
سلوک یا حکام کو جائے لوح کو آتش مین دفن کرکے بخور خوشبو جلائے اور دربار ہین
اٹھائے تو نظر ملوک یا حکام مین عزیز ہو اور جسوقت اپنے گھر مین آئے تو لوح مذکور کو اپنے
گلے مین رکھے یہ عمل بہت مجرب ہی اہل مغرب کا اور استادون نے رمزین عبارت
کے بیان کیا ہی مین نے تمام عمل کو مثال مین بیان کردیا تاکہ مبتدی کو آسان ہو

حضرت شیخ بہاء الدین محمد عاملی اپنی کتاب حل مشکلات مین لکھتے ہین کہ یہ عمل مولانا جان
کاشغری کا ہے مولانا ممدوح نے واسطے مرزا محمد وزیر اصفہان کے یہ لوح طیار کی تھی
مرزا محمد مذکور ۱۵ برس تک وزیر اصفہان کے رہے ایک روز اس طرح کو حمام مین بھول
گئے اور ایک شخص کے ہاتھ آئی مرزا محمد مذکور بعد چند روز کے وزارت سے معزول
ہوئے چاہیئے کہ اس لوح کو اپنے پاس باوضو اور طہارت اور با محافظت رکھے
تو نظر مین بادشاہون اور سلاطین اور تمام ۔۔۔ امراء اور تمام خلائق کے عزیز ہو اور ہمیشہ
قوی القلب اور معزز اور مسرور اور دائم خوشحال و خوشخو اور اہل شوکت اور حشمت
رہے اور درندگان سے محفوظ اور بدخواہون اور بداندیشون اور غمازون سے بے غم
رہے اور ذلت اور ہلاکت اور عداوت اور شرارت اور نحوست سے صحیح و سالم

باب اٹھارھوان عملیات محبت مین شامل و پر چھ فصلون کے

فصل ا عمل تکسیر کے بیان مین یہ عمل نہایت خوب ہے اور شیخ محمد عاملی صاحب فرماتے
ہین کہ مین نے اس عمل حب کو برابر کیا ہے کبھی خطا نہین کی عورت کی الفت کو بہت مفید ہے
ترکیب اس عمل کی یہ ہے اول اسم طالب اور دوم اسم مطلوب کا مع مادر ہر دو کے
علیحدہ علیحدہ لکھے اور عدد حاصل کرے بعد جو کچھ کہ اعداد طالب کے ہین انکو ۱۲
اور ۲ کی طرح کرے اور جو کہ باقی رہین یعنے ۲ اسے کم رہین پس بروج پر قسمت
کرے جس برج پر منتہی ہو وہ برج طالع طالب کا ہے اسی طرح پر مطلوب کا استخراج
کرے طالع دونون کے معلوم ہو جائینگے اور جو کہ حروف برج پر منقسم ہین اُن حروف
کو علیحدہ رکھے بعد اُسکے اسم زہرہ اور مشتری کا علیحدہ لکھے اور حروف کواکب کے
علیحدہ جدول تقسیم کواکب سے لے بعد اس کے اسم طالب اور مطلوب کا مزاج اور حروف
بروج طالع دونون کو مزاج دے اور اسم زہرہ اور مشتری کے حرف اور حرف
تقسیم علیحدہ علیحدہ کرکے مزاج دے یہ تین امتزاج ہوئے ایک طالب مطلوب کا

اور دوسرا حرف طالع دونون کا اور تیسرا امتزاج زہرہ اور مشتری کا تین سطرین علیحدہ
ہوئین اب اِن تین مزاج کی سطر کو پھر مزاج دے اس طرح پر کہ ایک حرف اول سطر کا
اور دوسرا حرف دوسری سطر کا اور تیسرا حرف تیسری سطر سے تو مزاج دے
کے ایک سطر ہوئی اور اس ایک سطر کو صدر مؤخر کرے جب زمام برآوے
تو زمام سے حروف نورانی علیحدہ لکھے اور حروف ظلمانی کو علیحدہ لکھے اور حروف
نورانی کو پھر تکسیر صدر موخر کرے جسوقت کہ زمام برآوے ان تمام حروف تکسیر نورانی
کو مرکب لکھے اور تکسیر اول اور تکسیر ثانی کے اعداد استخراج کرکے لوح مسی مین نقش پنج در پنج
کا لکھے اور جو کہ مرکب حروف نورانی ہین وہ حاشیے پر لوح کے لکھے اور آگ مین دفن
کرے اور اس عزیمت کو پڑھے یعنی موکل جو کہ طالع بروج ہین اور کواکب پر ہین اور حروف
طالب اور مطلوب پر ہین سب کو استخراج کرکے جمع کرے اور عزیمت مین شامل کرکے
پڑھے عزیمت یہ ہے عزمت علیکم یا ایتھا الارواح الملائکۃ ھذ الحروف
والبروج والکواکب وحروف المرکب المعظم اجیبونی واطیعونی باحضار
فلان بن فلان علی الحب دوستی فلان بن فلان اسیوقت حاضر کرو میری محبت مین
جلد لاؤ ورنہ اسکے تمام اعضاء محبت کی آتش مین جلاؤ اور اسکے خور وخواب کو
بند کرو کہ قرار و آرام نہو اُسے جب تلک کہ حاضر نہووے العجل العجل العجل الساعۃ
الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا اس عزیمت کو زبان اُردو مین پڑھے اس طرح پر
کہ قسم دیتا ہون تم کو اے فرشتگان نام و برج فلان و کوکب بر نام فلان و فرشتگان
حروف نورانی مرکبات تمکو قسم ہے کہ اُسکو میری طاعت مین لاؤ اور جلد حاضر کرو پسر فلان
کو یا دختر فلان کو میری دوستی اور الفت و محبت مین شتاب ابھی ابھی اور اُسکے آرام
اور خواب کو بند کرو بحق حق یالوحائیل ای محسائیل ای کھفا عجل اجابت کرو
اور اُسکو میری فرمان برداری مین رکھو اور لاؤ اور دوسری تکسیر کو بیش نظر رکھے

اور اسمائے الٰہی اور اسمائے ملائکہ اور اعوان کو استخراج کرکے عزیمت مین داخل کرے
بحق کھیعص حمعسق وبحق نون والقلم ومایسطرون بحق طہ
ویس اجابت کرو اور میری اطاعت مین اسکو لاؤ اور دل اور تمام اعضائے بدن جلاؤ
بحق نام فرشتگان اسماء اجابت کرد بحق اس نام وبزرگ وبحق مالک یوم الدین
ایاک نعبد وایاک نستعین اور شیخ بہار الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ ہمارا
اس عمل کو مجرب پایا یہ عاجز برادران کی خدمت مین عرض کرتا ہے کہ اگر مثال اس
عمل کی دیتا ہون تو کتاب کو بہت طول ہوتا ہے مگر اول مین اس عمل کے
کچھ بیان ہے اسکے واسطے اول کی کچھ مثال دیتا ہون کہ سہل ہو جائے اسم
طالب حسن مادر نورن اور مطلوب علی اور مادر بدوح طالب کا طالع برج ثور آیا
ح س ن ح م ز مطلوب کا طالع برج ولوع ل ی ظ ل ض ان دو کو امتزاج
دیا ح ع س ل ن ی ح ظ م ل ز ض اسم طالب اور مطلوب مع طالع ہر دو
مزاج کے سطر ہوئی بعدہٗ اسم ن ا ہ ر ہ کے حرف ف ص ق سا بعدہ اسم
م ش ت ر ی کے حرف ہ و ز ح امتزاج کیا ف م ہ ش ر ا ت ہ ر ی ف
ہ ص و ز ق ر ح ان دو سطر کی میزان دی یعنی سب ایک کیا ف م ح ہ ع ش
ر س ت ہ ل ر ن ی ی ف خ ہ ط ص م و ل ز ر ق ر ض ح ۲۹ حروف
ہوئے اس سطر کو تکسیر صدر موخر کرکے جبوقت نظام برآوے سطر زمام سے تمام حروف
نورانی علیحدہ کرکے پھر تکسیر صدر مؤخر کرے اتنی مثال کفایت کرتی ہے اور صاحب
عقل کو ایک نقطہ اور اشارہ کفایت کرتا ہے بعد تمام اعداد سطر اول اور تکسیر دوم کے
اعداد جمع کرکے لوح مسی پر نقش مخمس کندہ کرا دے اور عزیمت کو عمل مین لاوے

فصل ۲

تالیف ورجوع مین ایک دل طرف دوسرے کے رجوع کرنا یہ عمل مجربات حکیم معظم ہندی
رحمۃ اللہ علیہ سے ہے دو لوحین مقرر کی ہین ایک مرد کے واسطے اور دوسری عورت کیواسطے

لوح مرد کی ستارہ مشتری سے منسوب ہی اور لوح عورت کی ستارۂ زہرہ سے منسوب
ہی اول بیان ہوتا ہی لوح مشتری کا تسخیر مین مرد کے جسوقت نظر تثلیت یا تسدیس ہو
زہرہ کی مشتری سے سات اعداد نقش کو اوپر پوست آہو کے لکھے بروز پنجشنبہ
اور اس نقش کو سبز کپڑے مین لپیٹ کر اپنی دستار مین رکھے جسوقت اُس شخص سے
ملاقات کی نوبت پہونچے تو سات بار اسم کو پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے شخص مطلوب
کی نظر مین عزیز اور مکرم ہوگا اور وہ اسم مذکور یہ ہے اجیبا یا طمطائیل
اور لوح مشتری کے مؤکلات اور عدد اس لوح مشتری کے یہ ہین ۔ مؤکل
اُسکے یہ ہین یا جبرئیل یا کتکائیل یا نوائیل یا مہرائیل اور اعداد یہ ہین
۳۲۲۱ اور جو کچھ مولانا عبد الصمد اردبیلی کے عمل مین دیکھا ہی وہ عدد نقش مربع
مین درج ہین اور لوح مصحف مشتری لکھے خواہ لوح طلائی ہو خواہ لوح نقرہ مگر اُستاد
مغفرت پناہ نے واسطے بادشاہ کے اس عمل کو ترکیب دیا تھا اور بادشاہ کو ایسا مسخر
کیا کہ ۲۵ برس نظامت پر حکم بحال رہا اور عرصۂ مذکور تک تغیر اور تبدل نہوا اور
روز بروز باعث ترقی ہوتا جاتا تھا اور جو چاہتے سو کرتے تھے اور مولانا ضیاء الدین
محمد کاشفی نے واسطے آقا جعفر وزیر کاشان کے کیا تھا وہ اس جاہ و جلال کو پہونچا
اور شیخ بہاؤ الدین رحمۃ اللہ علیہ نے بادشاہ کو واسطے نواب عالیۃ العالیہ کے مسخر
و منقاد کیا اور جو کچھ کہ نواب بادشاہ کو کہتے تھے وہ بادشاہ کرتے تھے اور جو کچھ کہ قول
اور فعل خواہ نیکی خواہ بدی جو نواب کرتے تھے وہ سب بادشاہ کو قبول کرنا پڑتا
تھا ۱۶ برس برابر رہے اور اُستاد نے پادشاہ پر شہباز قلیخان کے واسطے یہ عمل کیا
اور اُسکو ایسا مسخر کیا کہ ایک ساعت بغیر خان مذکور کے بادشاہ کو چین نہ پڑتا تھا بہت
عزت اور قربت کو پہونچا کہ حد سے زیادہ رتبہ ہو گیا اور دوسری لوح زہرہ کی اسکا بیان
یہ ہے اگر چاہے کہ عورت کو مسخر کرے کہ ہمیشہ وہ عورت میری وصل مین رہی تو طریقہ اس لوح کے

عمل یہ ہی کہ دو صورتین لوح مس پر لکھے اور عدد مرد کے جو ہون وہ تصویر مرد کے شکم
مین نقش مربع لکھے اِن اعداد کا ۶ ۵ ۷ اور شکم تصویر عورت مین اِن اعداد کا مربع لکھے
اعداد شکم عورت کے یہ ہین ۹ ۷ ۴ ۲ ۴ ۳ اور جو تصویر مع نقش مربع کے لوح مسی پر کندہ
ہوئے اُسے ایسی آگ مین دفن کرے کہ ہمیشہ وہ آگ جلتی رہے وہ عورت اس طرح کی
محبت مین گرفتار ہوئے کہ اپنے جامے کی اُسکو خبر نہ رہے اور دم بھر اُس مرد سے علیحدہ
نہوئے اور فرمان بردار رہے اور طریقہ اس لوح کے طیار کرنے کا یہ ہی کہ عروج ماہ ہو اور
روز پنجشنبہ یا جمعے کا ہو اور زہرہ ...... اور مشتری کی نظر تثلیث ہو اُس روز طیار
کرے اُسی روز اثر بخشنے گا ایک روز کا ذکر ہے کہ مولانا جلال منجم شیخ صاحب رحمۃ اللہ
علیہ کی خدمت مین حاضر تھے اور کتاب جناب شیخ صاحب مطالعہ فرماتے تھے جناب
منجم صاحب کی نظر اس عمل پر پڑی متحیر ہوئے اور جناب شیخ صاحب کے روبرو منجم
صاحب نے اپنا حال بیان کیا جناب شیخ صاحب نے منجم صاحب کے واسطے اس عمل کو
طیار کیا اور دو تصویرین لوح مسی پر کھینچین اس طرح پر کہ عورت دونون ہاتھ مرد کی گردن
مین ڈالے ہوئے لیٹی ہو اور مرد مجامعت کر رہا ہو اور نقش مربع اعداد مرد کے ہمراہ
اسم مرد کے نقش مربع مین بھرے اور عورت کے نام اعداد شکم عورت مین پر کرے اِن سب کو
جمع کر کے مربع شکم عورت طیار کیا اور منجم صاحب نے عورت جلیلہ خاتون معظمہ کے واسطے
طیار کر کے آگ مین دفن کیا اور وقت طیار کرنے اس عمل کے دانہ مروارید کا منہ مین
مہر کند کے تھا اور بخور زہرہ اور مشتری کا روشن تھا وہ خاتون معظمہ ایسی تسخیر مین منجم کے
ہوئی کہ بیان سے باہر ہے **فصل ۴** بیان مین تکسیر کے اگر چاہے کہ بادشاہ یا وزیر یا حکام کو طرف
اپنے متوجہ کرے اور دوسرے کی طرف سے روگردان کرے یا چاہے کہ دوسرے شخص کی طرف
سے روگردان کر کے اپنی طرف رجوع کرے طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ نام اپنا
اور بادشاہ کا اور حرف اولی جو کہ حرف صامتہ ہون علیحدہ کر کے لوح سیسے مین

تکسیر کرکے اسی لوح مین نقش مثلث لکھے چنانچہ ھر دو اسم کو تکسیر کرے اور جسوقت زمام برآوے اسوقت حروف نورانی علیحدہ کرے اور حروف ظلمانی کے اعداد استخراج کرکے نقش مثلث پر کرے اور لوح سیسے کی پشت کی طرف حروف نورانی کے اعداد استخراج کرکے مثلث مین پر کرے اور جوکہ حروف نورانی ھین اگر شمار مین طاق ہون تو پانچ اور پانچ کا اسم طیار کرکے کلمہ ئیل کا خطاب دے نام موکل کا پیدا ہوگا اسمین جو چھہ اسم موکل کا ہوگا نکل آوے گا اور یہ اسم ملائکہ کا حاشیئے پر لوح کے لکھے اور گھر مین چوکھٹ کے نیچے دفن کردے اگرچہ بادشاہ کے نزدیک وہ شخص زبون ہوگا تو بھی وہ شخص صاحب رفعت اور منزلت ہو جائیگا اور اگر غضب سلطانی ہو تو وہ غضب شفقت سے بدل ہو جائیگا ترکیب دوسری لوح کی حضرت شیخ بزرگ یہ عمل حکیم طمطم ہندی سے بیان کرتے ہین کہ نام اس شخص کا اور نام بادشاہ یا حاکم کا یا کسی دوسرے شخص کا اعداد استخراج کرے اور عدد کتاب یہ ہین ۱۰۴۰ اس عدد کو ہمراہ استخراج عدد اسماء کے ایک جا جمع کرے اور سیسے کی لوح پر دو تصویرین کھینچے ایک صورت آدمی کی اور دوسری صورت کتے کی ہوئے جوکہ صورت آدمی کی ہوئے اُسکے پہلوے راست کی طرف یہ حرف لکھے اا سحہ ≡ اور پہلوے چپ کی طرف یہ حرف ہون ما لا × ۵ ۹ × اور سر پر یہ حرف ہون ص ۵ لہ × لا اسم اور اوپر کف پائے راست کے یہ حرف ہون یا طیال اور کف پاے چپ پر بیا اسططال اور سر پر صورت کتے کے یہ حرف یا کفنال اور پہلوی راست پر یہ حرف ہون یا تمطیال اور پہلوے چپ پر یا جفعال اور پہاوڑا سگ کے ہاتھ مین ہو اور اس پہاوڑے پر ایک طرف یہ لکھے عیططال اور ہاتھ پر یہ لکھے ہالام لا اع ط ا اور دوسری طرف پہاوڑے کے یہ لکھے احطہال بعد اسکے دونون صورتون کو جس طرح پر کہ وہ دونون شخص تخت یا فرش یا زمین پر بیٹھے ہون بنائے مگر لوح بڑی ہو کہ نقش مثلث

ایک طرف ہوا اور دوسری طرف دونون صورتین ہون اور کسی جگہ محفوظ مین دفن کرے بادشاہ اُس شخص سے دشمنی سے پیش آویگا یہ عمل غوب ہے۔

فصل ۴ اعمال شرف زحل مین تسخیرات خلائق کے واسطے یہ عمل بہت مؤثر اور کامل ہے اور ترکیب اسکی یہ ہے کہ پہلے ایک لوح لوہے کی طیار کرے اور صحرا مین جاوے اور جائے بلند پر بیٹھے یا کنارہ دریا کا ہو اور جائے پاکیزہ ہوئے اشجار پر ایک دائرہ گول کھینچے اور اُسکے درمیان آپ بیٹھے بشرائط غسل کر اور جامہ پاکیزہ پہنے اور ایک پارچہ سیاہ سر پر لپیٹے اور بخور روشن کرے زحل کا اور آیۃ الکرسی پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے اور اُس دائرے کے درمیان مین بیٹھے اور ایک قلم کہ دونون طرف سے تراشا ہوا ہووے اور اعداد لوح مین پر کرے ایک خانہ اس سرے سے قلم کے اور دوسرا خانہ دوسرے سرے سے قلم کے اس طرح پر تمام لوح کا نقش پر کرے اور ہر خانے کی تحریر مین اسم موکل پڑھتا جاوے یا طمسھیائیل و یا طسھیائیل اور مقصود اپنے کو دل مین رکھے جسوقت کہ تمام ہوئے روز شنبہ کو بعد نماز صبح کے بخور زحل کا روشن کرے اور اُسکو سیاہ پارچے مین لپیٹ کے بازوی راست پر باندھے اور اگر کسی عورت کے واسطے طیار کرے تو بازوئے چپ پر باندھے پس تسخیر خلائق حاصل ہوگی اور تمام اعداد اس آیہ کے یہ ہین جمع ۱۶۸۸۴ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ ہر چہار طرف لوح مذکور کے لکھے یہ عمل مجرب حکیم طمطم ہندی کا ہے اور مولانا ضیاء الدین کاشفی رحمۃ اللہ علیہ نواب اشرف خان کے زمانے مین شیراز کی طرف تشریف فرما ہوئے تھے تو اُنھون نے بادشاہ کے واسطے لوح طیار کی تھی بادشاہ جمجاہ کی تسخیر بلکہ تمام خلق اللہ کی تسخیر ہو گئی تھی۔ مگر اُستادونکی نصیحت ہے کہ نااہلون اور جاہلون سے پوشیدہ رکھو

فصل ۵ حصول بزرگی مین واسطے بزرگی پانے کے ایک جماعت پر اور سردار ہونے کے اپنی قوم مین پہلے ایک لوح مسی طیار کرے اور عدد آیہ کریمہ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ

اَیۡدِیۡھِمۡ فَمَنۡ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنۡکُثُ عَلٰی نَفۡسِہٖ وَمَنۡ اَوۡفٰی بِمَا عٰھَدَ عَلَیۡہُ اللّٰہَ فَسَیُؤۡتِیۡہِ
اَجۡرًا عَظِیۡمًا بطریق دو الکتابتہ کے مربع لکھے پس موم کافوری لاوے اور اس موم
کی ایک ٹکیہ سی بناوے اور یہ مہر اسپر اُٹھاوے جس کسی شخص پر مسلط ہونا چاہے تو اس
موم کو ایک پارچے مین لپیٹ کے اپنی بغل مین وبا کے رکھے اور سامنے مطلوب
کے جاوے اور باتین اُس سے کرے اپنی مراد کو پہونچے گا اور صورت نقش کی یہ ہی

۱۱۰۳	۵۸۱۰	۱۹۰۸	۱۲۰۳
ان الذین یبایعونک انما	یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیھم	فمن نکث فانما ینکث علی نفسہ ومن اوفی	بما عاھد علیہ اللہ فسیوتیہ اجراعظیما
۱۹۰۹	۲۱۰۲	۱۱۰۴	۵۸۰۹
۲۱۰۱	۱۹۰۶	۵۸۱۲	۱۱۰۵
۹۸۱۱	۱۱۰۶	۲۱۰۰	۱۹۰۷

اور دوسری ترکیب یہ ہی کہ اگر کوئی مقدمہ عدالت کا ہوئے اور پیش حاکم جاوے
اور گفتگو کرے غالب ہوگا اگر دعویٰ خون کا ہوگا تو بھی وہی اثر کریگا اور اُس موم کو
جو کہ مذکور ہو چکا ہے اگر اُسکی گولی بنا کر صورت دشمن کی بناوے اور یکتو یہ مہر کو اوپر
اُسکے معکوس لکھے اور پھر جس طرح کا عذاب چاہے دشمن کی صورت بنا کر اس صورت
موم پر کرے خواہ قتل یا تیر جو کچھ کہ عذاب چاہے کرے وہی عذاب دشمن کے پیش
آویگا یہ عمل مجرب ہے **فصل ۶** تسخیر خلائق مین علم تکسیر واسطے تسخیر کے اوپر تقسیم
اربع عناصر کے یہ عمل سید معصوم علی شاہ درویش کا ہے اور یہ عمل میرے پاس
خوب جاری تھا اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ پہلے اسم طالب اور مطلوب کا ایک سطر مین

لکھے اور درمیان مین اسم اعظم جناب باری تعالیٰ جل جلالہ کا اول اسم طالب اور آخر
مین اسم مطلوب کا اور درمیان مین اسم باری تعالیٰ الغنی یا ودود اور نیچے سطر کے حروف
مراتبۂ درجات جسکو ترفع حرفی کہتے ہین لکھے مگر تمام حروف نورانی لکھے اور جو حرف
ظلمانی استخراج مین آوے تو بجاے ظلمانی صفر یعنے نقطہ دے اگر حروف اسم
طالب اور مطلوب مع اسم اعظم کے شمار مین طاق ہون تو پانچ لکھے اور اگر شمار مین
چار حرف ہون تو چار سطر مین لکھے بعدہٗ حروف علوی و سفلی کو نظر کرے بعدہٗ حروف
آتشی و ہوائی و آبی و خاکی علیحدہ علیحدہ جدول سے اُٹھاوے اور ملائکہ ہر چہار
عنصر کے بنائے اس مین سوائے حروف نورانی کے ظلمانی نہین آئے اور حروف
نورانی سے عناصر علیحدہ علیحدہ کرکے کلمے بنائے اور کلمۂ ئیل آخر مین زیادہ کرے
اسم موکل استخراج علوی ناری پیدا ہوگا حرف کو تخلیص کرکے مطابق حروف کے
اسمائے الٰہی استخراج کرے اسی طرح پر مثلاً تخلیص مین الف آیا تو اسماے الٰہی سے
اسم اللہ کا معلوم ہوا اور اگر ہ ہے تو ہادی اور اگر دال ہے تو دیان اور موکل ناری ذائیل
اور بادی کہائیل اور آبی ندارد اور خاکی نوکائیل موکل آتشی علوی تین ہوئے
اور حرف ظلمانی سطر اول کے کہ جنکا ذکر اوپر ہوچکا ہے یعنی ترکیب اسم طالب اور مطلوب
اور اسم اعظم سے اور اُن سے جو کچھ کہ حروف ظلمانی رہگئے ہین اُنکو موافق علوی کے
مطابق اعداد کے اعوان پیدا کرے جیسا کہ علوی مین کہا ہو اور اعوان کے آخر مین
کلمۂ یوش زیادہ کرے تاکہ نام عوان کا پیدا ہو جس قدر حروف عمل مین لاوے اگر ایک
عنصر نہو مضائقہ نہین ہی جیسا کہ علوی مین ہوا چنانچہ حروف نورانی اح ر س ص ط ع
ق ک ل م ن ہ ی ۱۴ حرف ہین اور حروف ظلمانی بھی ۱۴ ہین ب ت ث ج خ
د ذ ز ش ض ظ غ ف اور حروف ناری ۱ ہ ط م ف ش ذ حروف بادی ب و ی
ن ص ت ض اور حروف آبی ج ز ک س ق ث ظ اور حروف خاکی

دح ل ع س خ غ تمام ۲۸ حروف چار عناصر پر منقسم ہوئے اول اسم محمد

جدول تکسیر	طالب				اسم اعظم				مطلوب		
علوی	م	ح	م	د	و	د	و	د	ع	ل	ی
سفلی	ت	ط	ن	ہ	×	ہ	×	ہ	×	م	ک
سفلی	س	ی	س	×	ح	×	ح	×	ص	ن	ل
سفلی	ع	ک	ع	×	ط	ر	ط	×	ق	س	م
سفلی	×	ل	×	ح	ی	ح	ی	ح	ر	ع	ن

اسم اعظم یا ودود بعد اسم مطلوب ع ل ی اسکی ہم نے تکسیر کی شمار جو کیا تو سب ۱۱ حروف ہوئے یعنی طاق ہوئے پانچ حرفی تکسیر کی بس سطر اول علوی کے ملائک بنائے اور چار سطر سفلی سے اعوان جیسا کہ جدول سے ظاہر ہے

تقسیم علوی	حروف سطر نورانی	اعداد عناصر	استخراج موکل علوی	استخراج موکل اسم اعظم	تقسیم	حروف ظلمانی	اعداد عناصر	عوان
آتشی	م م	۸۰	فائیل	القلوب مقلب	آتشی	ہ ہ ہ ط ط م م ط	۱۲۲	تکلیبوش
بادی	و د ی	۲۲	کبائیل	وا جبسر	بادی	ی ی ی ن ن ن ن ص	۳۲۰	شکیوش
آبی	×	×	×	×	آبی	ک ک س س س ق	۳۲۰	شکیوش
خاکی	د د د ح ل ع	۱۲۰	فکائیل	دام لطفہ جبیب عزیز	خاکی	ح ح ح ح ل ل ع ع ع	۵۱۰	ثیبوش
مجموع		۲۲۲	روح	رکبائیل	مجموع	۱۱۷۲	جن	نغتبیلیوش

اعداد مجموع علوی ۲۲۲
طرح ۱۲۰ تتمہ ۱۰۲ حصہ ۲۵ کسر ۲

اعداد مجموع سفلی ۱۲۷۲ طرح ۱۲۰ باقی ۱۱۵۲
ربع حصہ ۲۸۸ نقش مربع دوہرا بھرے

۲۵ / ۲۸۸	۷۸ / ۳۴۰	۲۶ / ۳۲۸	۵۳ / ۳۱۶
۷۰ / ۳۳۲	۷۹ / ۳۱۲	۲۹ / ۲۹۲	۷۴ / ۳۳۰۱
۴۵ / ۳۰۸	۵۸ / ۳۲۰	۸۶ / ۳۴۸	۳۳ / ۳۹۶
۸۲ / ۲۲۴	۳۷ / ۳۰۰	۴۱ / ۳۰۴	۶۲ / ۳۲۴

اور ہر خانے میں چار چار عدد زیادہ کرتے جائے اور اس نقش کو ساعت زہرہ یا مشتری

مین ہو کرے اور نظر تثلیث یا تسدیس زہرہ یا مشتری مین عمل کرے اور بخور خوشبو وغیرہ
جلاوے اور ایک فتیلہ طیار کرے یا شرائط تمام سات روز اس عمل کو بجا لاوے اور ۲۷
فتیلے طیار کر کے ہر روز روشن کرے عمل جفر سے یہ قاعدہ ہے کہ تمام حروف عمل کے
شمار کرے اور اس طرح سے تمام حروفات اوپر چار عناصر کے تقسیم کرے پس معلوم کرے
کہ کونسا عنصر غالب ہو اگر آتش غالب ہے تو ایک ہفتے مین مراد حاصل ہوگی اور اگر
عنصر ہوا کا غالب ہو تو مراد دو ہفتے مین حاصل ہوگی اور اگر آب غالب ہے تو مراد تین
ہفتے مین حاصل ہوگی اور اگر عنصر خاک کا غالب ہو تو مراد سائل کی چار ہفتے مین حاصل ہوگی
اس عمل کو جو شمار کیا تو خاک کا عنصر غالب ہو معلوم ہوا کہ چار ہفتے مین مراد حاصل ہوگی
بوجہ اسکے ۲۷ روز لکھے اور قمر کا ایک دورہ فلک اول کا ۲۷ روز مین ہوتا ہے اور اس عرصے
مین قمر سے اور تمام کواکب سے نظرات ہو جاتی ہین اور ۲۸ منزل کی سیر کرتا جاتا ہے اور
تمام کاروبار دنیا کا فلک اول قمر سے منسوب ہے مگر چار ہفتے اس فتیلے کو روشن
کرے مراد کل حاصل ہوگی مگر چراغ مسی ہو اور مکان خالی ہو کہ کوئی غیر اس جا پر نہ جاوے
اور روغن گاؤ مین قدرے شہد ملا کے فتیلہ روشن کرے چراغ تانبے کا ہو یا مٹی کا
کورا ہو اور منہ چراغ کا طرف خانۂ مطلوب کے کرے اور آپ مقابلے مین چراغ کے بیٹھے
اور اس عزیمت کو پڑھے مطابق شمار حروف کے یا شمار روز کے حضرت معصوم شاہ
صاحب فرماتے ہین کہ مطلوب اگرچہ قلعۂ آہنی مین ہوگا تو بھی حاضر ہوگا انشاء اللہ تعالی
مگر اس عمل کو نا اہل سے پوشیدہ رکھے عزیمت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
عزمت علیکم و اقسمت علیکم یا ایھا الارواح المسخرون من بسط ھذا الحروف
الشریفۃ یا قائیل یا کبائیل یا فکائیل یا رکبائیل تعلقوا المودۃ والمحبۃ محمد بن احمد
فی قلب علی بن فاطمہ بحق یا مقلب القلوب الوجب البشیر الھدایہ یا حبیب
یا لطیف یا عزیز یا دائم یا ایھا الاعوان یا تکیوش یا شکبوش یا رکیوش

یا عقعبدوش احرقوا القلب والفواد والحبس جمیع جوارح البدن علی بن فاطمہ بمحبتہ والمودۃ محمد بن امنہ بحق لا الہ الا اللہ المقلب القلوب الواجب البشیر اللہ ائم الحبیب اللطیف العزیز الدائم العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا اور طریقہ نقش وحروف آتشی علوی وسفلی کا بطریق مذکور مربع مین لکھے اور اسکو آتش مین دفن کرے اور مربع بادی کو درخت میوہ دار مین لٹکاوے اگر اسکا پھل میٹھا ہو اور بانی کا مربع دریاے روان مین ڈالدے اور خاکی کو خوابگاہ محبوب مین دفن کرے مگر حسب وقت تثلیث زہرہ سے مشتری کے ساتھ ہو یا تسدیس ہو یا قران ہو یا مریخ کی نظر زہرہ سے ہو یا قمر کی نظر زہرہ یا مشتری سے ہو بہ نظرات بہت اثر کرتی ہین اور یہ عمل مجرب وآزمودہ میرا ہے اور یہ عمل خاص جناب معصوم علی شاہ صاحب کا تھا یعنے شاہ صاحب ممدوح خود مغرب سے حاصل کرکے لائے تھے اور اس عمل کو نہایت عزیز رکھتے تھے۔ مگر مین نے بارہ برس جناب شاہ صاحب موصوف کی خدمت کرکے حاصل کیا اور علاوہ اسکے اور بھی بہت سے اعمال حاصل ہوے جو کچھ جناب شاہ صاحب موصوف سے حاصل ہوئے وہ سب اس کتاب مین لکھے جس برادر مومن کو اس سے فیض پہونچے بدعاے خیر یاد فرمادے اور ایک عمل بندے کے پاس ہے وہ بھی بیان کرتا ہون معلوم کرنا چاہیئے کہ میرے پاس ہزارون آدمی آتے تھے ہر ایک مطلب کے واسطے ایکروز ایک بی بی ضعیفہ میرے گھر شب کو تشریف لائین اور نام اُنکا رحمت بی بی تھا اس خاکسار سے بامنت کہنے لگین کہ میرا روٹی کا ٹھکانا کہین نہین ایک میری لڑکی ہے سو چند سال کا عرصہ گذرا کہ اسکی شادی کردی اب ماشاء اللہ سے دو نواسے میرے ہین مین اپنی لڑکی کے پاس رہتی تھی۔ آج دو ہفتے کا عرصہ گذرا کہ میرا داماد مجھپر خفا ہوا اور اپنے گھر سے نکال دیا مین گھر بہ گھر پھرتی ہون سوائے خدا کی ذات کوئی میرا نہین ہے برائے خدا ورسول خدا مین یہ بات چاہتی ہون کہ میرا داماد مجھکو بامنت لیجاوے یہ کام خدا کی

راہ کا ہی اوراب مین حکیم عسکری کے گھر مین ہون مجھکو رحم آیا اور مین نے رحمت بی بی کی خدمت مین عرض کیا کہ تمھارے داماد کا کیا نام ہے میرانورعلی اور اُنکی والدہ کا نام محمدی ہے مین نے کہا کہ ایک کپڑا میرانورعلی کا لاؤ کہ جسمین پسینا لگا ہو چنانچہ ایک ٹکڑا کرتے کا میلا پسینا لگا ہوا اُس خاکسار کے پاس لائین روز پنجشنبہ کو یہ تعویذ اُس کپڑے پر لکھدیا اور فتیلہ کرکے کورے چراغ مین روشن کردیا تین روز فتیلے کو رات ودن روشن رکھا کچھ اثر نہوا وہ بیوہ پھر آئی اور عجز وانکسار کرنے لگی خاکسار نے پھر روز پنجشنبہ کو اول ساعت مین مشتری کی لکھا اور روغن گاؤ اور شہد مین تین پہر دن گذرا تھا کہ دن کو یہ فتیلہ روشن کیا اور خوشبو جلائی بروز جمعہ تین پہر دن گذرا تھا کہ داماد اُسکا حکیم عسکری کے گھر مین آیا اور اُس ضعیفہ کی منت اور سماجت نہایت کرکے اور قدمون پر سر دھر کے اپنے گھر لے گیا اور وہ بدستور رہنے لگی لیکن بعد ایک ہفتے کے خاکسار کے پاس آئی اور تمام کیفیت بیان کی مگر اس ایام مین میرے شوق کی ابتدا تھی پس اُس روز سے مجھے زیادہ شوق ہوا اور جناب شاہ صاحب یعنی حضرت معصوم شاہ صاحب مرحوم ومغفور کی خدمت مین رہ کر اس علم کی طرف رجوع کی نام طالب بی بی رحمت بنت اللہ رکھی مطلوب میرانورعلی ابن محمدی فتیلے کے نیچے لکھدیا اس طرح پر کہ جو زیر تعویذ لکھا ہی دوسری ترکیب جو کوئی شخص چاہے کہ مہربانی سلاطین یا اُمرا کی مجھپر ہے جسوقت نظر تثلیث زہرہ یا مشتری کی ہوئے اعداد اسم طالب اور اعداد مطلوب کے استخراج کرے اور اعداد اس آیت

وہ تعویذ یہ ہی

۱۲ الحد	سبحہ ۸	۷ ھوت	ملے ۱۳
۱۱ سع	اسا ۲	بدیع احمر	کمیہ ۱۰
۱۱ اصلح	۹ سبح	۴ سلیے	طاس ۵

میرانورعلی ابن محمدی کو الفت اور محبت مین رحمت بی بی بنت اللہ رکھی کی جلد حاضر وبرقرار کرکے اُسکے قدمون پر اگرا، العجل العجل العجل

کے وَاِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اور اعداد اس آیت کے یہ ہین

وقفہ ہمراہ اسم طالب اور مطلوب اور نقش مربع لوح پر طلا کے کندہ کراوے اور نام طالب
مع مطلوب اور اسماء الحسنی یا ودود ان تین کے اعداد ایک جا جمع کرے اور حرف
بنائے جو کلمہ کہ حاصل ہوئے وہ اوپر سر لوح کے کندہ کرے اور یہ چار اسم ملائکہ ہین
انکو پشت پر لوح کے کندہ کرے اور بخور جلاوے اور اپنے بازو پر باندھے اور آگے
اُس امیر کے جاوے عجائبات نظر آوین گے وہ ملائکہ یہ ہین یا طھیائیل یا مکیائیل
یا اصباؤث یا اھیا اور دوسرا عمل یہ ہے کہ پہلے لوح طلائی طیار کرے اور نام
طالب و مطلوب کے اعداد جمع کرکے اعداد اس آیت اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ
یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ اور اعداد اس آیت کے یہ ہین جمع ۱۲۰۶ - ان دونون اعداد
کو ایک جا پھر جمع کیا تو یہ ہوئے جمع ۴۰۸ اسکا نقش مربع بناوے اور لوح مذکور پر کندہ
کرے اور پشت پر یہ نام لکھے یا کقیمول یا علیقول اور اپنے پاس رکھے نظرین بادشاہ
یا حاکم یا امیر کے عزیز اور مکرم رہے یہ عمل مولانا محمود شیرازی کا ہے واسطے مستخان
کے بنایا تھا خان مذکور اسقدر جاہ و جلال کو پہونچا کہ امارت فارس مین پائی

باب انیسوان جفر کے طریقون شامل اوپر دو فصلون کے

فصل ۱ - طریقہ جفر خافیہ مین جبوقت کہ کوئی مہم پیش آوے یا کسی چیز مین دل حسرت
کرتا ہوئے یا کسی دشمن نے تنگ کر رکھا ہو یا ہلاکت اُسکی منظور خاطر ہوئے یا دولت یا
نعمت درکار ہوئے یا کوئی مطلوب ہو اُسکو چاہتا ہوئے اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے
کہ اپنے مطلب کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھے اور جو کہ مراد ہو لکھے اور حرف اُس مراد کے
شمار کرے کہ کتنے حرف ہین موافق اُن حروف مذکور کے اسماے الٰہی استخراج
کرے مثلاً اگر ایک حرف ہو تو ایک اسم الٰہی اور اگر دو ہون تو دو اسم اس طریقے
پر استخراج کرے اور دوسرا طریقہ استادون سے یہ ہے اسکو معلوم کرنا چاہیئے جو کچھ
کہ سوال ہو اُس کے حرفون کو جدا جدا لکھے اور معلوم کرے کہ یہ حرف جو

مراد کے ہین یہ کون کون اسمائے الٰہی مین ہین اُن اسمار کو مطابق اعداد جمل کبیر کے اور مراد کے پڑھنا شروع کرے مراد حاصل ہوگی یہ عمل نہایت مجرب ہے مثال اسکی یہ ہے کہ ایک شخص نے سوال کیا کہ مین گھوڑا طلب کرتا ہون تو اسپ کے نام مین تین تین حرف ہین یعنی الف اور سین اور پے اسمائے الٰہی یا باری یا واسع یا تواب اس طرح پر استخراج کرے اور عدد جمل کبیر اسمائے الٰہی کے یہ ہین ۷۵۹ ہر روز بعد نماز فجر کے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی اور دوسری مثال اسکی یہ ہے ایک شخص نے سوال نان کا کیا تو نان مین دو نون ہین اور ایک الف ہے ایک نون مکرر تھا اسکو طرح کیا ایک الف اور ایک نون باقی رہا تو دو اسمار استخراج کیے یا والی یا متین جمع پانچ سو سینتالیس بار پڑھے مراد حاصل ہوگی بہت مجرب اور آزمودہ ہے بعد تمام کرنے اسمار کے درود پڑھے اور بعد اسم آخر دعائے مطلب کو درگاہ جناب باری سے ہاتھ اٹھا کر مانگے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مراد حاصل ہوگی ضرور اور اسمائے استخراج کے حاصل کرنے کی صورت یہ ہے کہ سر حرف کونسا ہے اگر الف ہو تو الف اور اگر یا ہو تو یا اور تمام اُس قاعدے کے قیاس کرے اور اسکا طریقہ پڑھنے کا یہ ہے معلوم کرے کہ پہلے حرف اسم کا کس عنصر سے تعلق رکھتا ہے شیخ ابو العباس بونی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت شیخ احمد غزنی ارقم رحمۃ اللہ علیہ قاعدہ اختیارات مین فرماتے ہین کہ اسم اعظم جناب باری تعالیٰ جل شانہ کا درمیان ترونہ کے پوشیدہ ہے الف یا الشہادۃ والد الموجودات الٰہنا واحداً الا اللہ الا انت یا احد یا اول یا اخر یا علی یا کبیر یا ارحم الراحمین یا احکم الحاکمین یا احسن الخالقین یا اسرع الحاسبین یا اہل المغفرۃ یا بدیع السموات والارض یا باری یا بر یا بسیط یا باسط یا باطن یا باقی علیٰ ہذا القیاس جو اسم اول ہو اور اُس حرف سے تعلق رکھتا ہون

اسمار کو لاوے اور اوپر اس طریقے کے عزیمت بنا کر پڑھے مراد حاصل ہوگی **فصل ۲**

قاعدۂ جفر احمر مین معلوم کرنا چاہیئے کہ جفر احمر کا کیا طریقہ ہے اول مطلوب اور مقصود جو کچھ اُسکے حروف ہون اُنکو علیحدہ علیحدہ لکھے اور تمامی کے اعداد لکھ کر جمع کرے اور اُس عدد کی طرح اوپر ۱۲ بروج فلک کے کرے جو کہ ۱۲ سے کم رہے پس اُسکو برج حمل سے قسمت کرے جس برج پر منتہی ہو اُس برج کو طالع اُس عمل کا کرے اور صاحب طالع کون ستارہ ہے اور کون سے روز کا مالک ہے اُس روز وہ عمل شروع کرے اور برج اور ستارے کے معلوم کرنے کا اول کتاب مین حال بیان ہو چکا ہے اور طریق اسکے پڑھنے کا یہ ہے کہ جس روز عمل کی خواہش ہو اُس روز اسکا استخراج کرے اور اُسکے دوسرے دن کا مالک جو ستارہ ہو اُسپر عمل کرے مثلاً اگر روز شنبہ ہے تو روز زحل کا ہے اور اعداد زحل کے ۴۵ ہین۔ تو تین اسم کے اعداد ۴۵ ہوئے یعنی یَا حَیُّ یَا وَهَّابُ یَا اَحَدُ انکو ہفتے کے دن پڑھے یہ اسم کے اعداد ہوئے اور زحل ستارے کے دو بروج ہین ایک جدی اور دوسرا دلو اِن دو برجون سے زحل تعلق رکھتا ہے اور برج جدی کے ۱۰۷ عدد ہین اور برج دلو کے ۴۰ عدد ہین یا ودود یا ھادی اِن دو اسم کے ۴۰ عدد ہوئے تو گویا روز شنبہ کو یہ اسم پڑھے یا حیّ یا وھاب یا احد یا ودود یا ھادی ایک سو دو مرتبے پڑھے اور بخور زحل ستارے کا روشن کرے اور دوسرا روز یکشنبہ ہے اور مالک اُس روز کا شمس ہے یا نا کی یا مفرح اور برج اسد کے ۶۵ ہین اسم الٰہی یا دیان روز یکشنبہ مین ہوئے اور تیسرا روز یعنی دوشنبہ ہو اور ستارہ اُس روز کا قمر ہے ۳۴۰ عدد ہین اِن اسمون کو پڑھے یا ملک یا قدوس یا جیب اور برج سرطان ہے ۳۰۲ یا قھار یا وھاب اگر روز سہ شنبہ ہو تو مریخ ستارۂ مالک ہے ۸۵۰ عدد ہین یا ودود یا مقتدر یا بدیع برج حمل در عقرب یا حکیم یا مالک یا رب یا جیب اور اگر روز چہارشنبہ ہو تو اُس روز کا

مالک ستارہ عطارد ہے یا وہاب یا کریم یا جواد اور برج سنبلہ ۷ ہ ۴ ہ یا علی یا حی یا ولی
اور اگر روز پنجشنبہ ہے مالک اس روز کا ستارہ مشتری اسم الٰہی یا مذل یا سمیع
یا قدوس یا عزیز یا باسط اور بروج قوس اور حوت ۸۰ ۵ یا مذل یا
سمیع یا قدوس یا عزیز یا باسط اسیطرح اسمائے الٰہی استخراج کرے

باب بیسوان بیان زکوٰۃ اسمائے الٰہی مین شامل ویر دو فصلونکے

فصل ا ۔ طریق زکوٰۃ مشائخون مین معلوم کرنا چاہیئے کہ علم تکسیر مین ہر حسب جگہہ پر اسمائے
الٰہی درکار ہوتے ہین مگر تھوڑا سا بیان چالیس اسمائے الٰہی کا بیان کیا جاتا ہے اور طریقہ
استخراج کا یہ ہی کہ جو شخص اُنکی دعوت کرے باشرائط تام کے وہ شخص صاحب کشف القلوب
اور کشف القبور ہو جائے گا اور سیف زبان اسمین کمال اسرار اور تاثیر ہے اور اسمین
اسم اعظم ہے اور جن شخصون کو تعلیم کامل ہوتی ہے وہ شخص بدرجۂ اولیاء اللہ کے اور
ابدال اور غوث اور قطب کے پہونچتا ہے اور کرامات اُس سے ظاہر ہوتے ہین طریقہ
شرائط دعوت کا بیان کیا جاتا ہے اور جو اس امر کے جویان ہین وہ شخص خوب خیال
سے دریافت کرتے ہین مثلاً اگر کوئی شخص اسمائے الٰہی کی دعوت کرے اور اسم کے
بیس حرف شمار مین ہون تو ہر حرف کو ہزار بار شمار کر کے پڑھے مثلاً بیس حرف کو بیس
ہزار بار پڑھے اور بیس حرف کو بیس ہزار مین جمع کیا اور ۲۰ حرف کو اندر ۲۰
کے ضرب کیا ۴۰۰۰۰۰ اور حاصل ضرب کو جمع کیا اسکو نصاب کہتے ہین اور جو اسکو
نصف کیا تو وہ زکوٰۃ اسم کی ہوئی پھر اسکو نصف کیا تو اسکو عشرہ کہتے ہین
اور اول ۲۰ کے نصف کو قفل کہتے ہین اُس کے دس ہزار ہوئے اور دور
مدور کو برابر نصاب کے شمار کرے اور بذل کے سات ہزار اور ختم کے بارہ سو
اس حساب سے اسم کو پڑھے اور درمیان اُس دعوت کے قفل بذل اور ختم
اس طرح پر تمام اسمائے الٰہی کا بیان ہے مثلاً دعوت اسم اول کی

یا هم ائیل یا همو ائیل حق ستحتشا اور تفسیر اسمائے الٰہی کا یہ بیان ہے وسبحانک
لا الہ الا انت یا رب کل شئ و وارثہ و رزاقہ و راحمہ درمیان اسم کے
۴۶ حرف ہین بقاعدۂ مذکور استخراج عدد جمل کبیر اسم کے یعنی ۴۶ کو ۴۶ مین ضرب
کیا تو یہ عدد ۲۱۱۶۰۰ ہوئے اور یہ ترکیب نصاب کی اور وہ یہ ۱۵۷۰۰۰ اور
زکوۃ یعنی اسکے ۵۲۹۰۰ اور عشر و قفل ۱۰۰۰۰ اور دور مدور کے برابر نصاب کے
اور بذل ۷۰۰۰ اور ختم ۲۰۰ ایہ پڑھے اور بعد اس نیت کے دعوت کے ۴۶ روز ہر روز ۴۶
ہزار بار پڑھے اس مثال سے تمام چالیس اسم کو طیار کرے ہرگز خطا نہ کرے گا اب
خواص اسمائے الٰہی کے کہ ہر ایک اسم اعظم ہے اور خاصیت اسم اول کی بیان کرتا ہون
ملاقات سلاطین اور پرورش دل اور دفع سرکشی محبوب اور میراث کا لینا اور خاصیت
اسم دوم کی واسطے تسخیر خلائق اور دفع تنگدستی اور رجوع دولت و حشمت کے اور درجات
علوی کا حاصل ہونا اور بر آنا حاجت دارین کا اور کمال مشہور ہونا خاصیت اسم
سوم کی بر آنا حاجات کا اور تسخیر خلایق اور دفع مضرت یعنی نحوست قمر کی اور کواکب
کی اور دست رکھنا خلق اللہ کا خاصیت اسم چہارم بر آنا حاجات دارین کا
اور محبت محبوب کی اور رجوع کرنا بادشاہ کا طرف صاحب دعوت کے اور دفع
بدخوئی اور فریفتہ کرنا کسی کو اوپر کسی کے یا اپنے اوپر خاصیت اسم پنجم بر آنا حاجات
کا اور زندہ ہونا دل مردہ کا اور صحت بیمار کو خاصیت اسم ششم حصول ثبات
حضوری دل اور کشایش کارہائے مہم اور حاصل کرنا اسباب چوری گئے ہوئے
کا خاصیت اسم ہفتم واسطے دفع فکر و باطن اور ڈر اور خوف اور قہر دشمن وغیرہ
کے اور تسخیر بادشاہ اور خلائق کے اور حصول ذوق و شوق حق کے خاصیت اسم
ہشتم واسطے حصول استحکام عمل باطن و حکومت سلاطین پیا اور واسطے ہر ایک کار
کے خاصیت اسم نہم واسطے بر آنے حاجات اور دفع خصائل بد اور محبت درمیان

مرد و زن کے خاصیت اسم دہم بر آنا امورات دارین اور بر آنا حاجات او عقد لسان زبان
بندی کرنا حاسدون اور دشمنون کی اور کشف ارواح اور راہ دکھلانا حق کا خاصیت اسم
یازدہم بر آنا حاجات کا بادشاہون کی طرف سے اور امداد کرنا وزرار کا اور خلاصی پانا
قرضداری سے اور تسخیر بادشاہ اور گداگی اور تابع کرنا نفس امارہ کا خاصیت اسم
دوازدہم بر آنا حاجات کا اور دفع سحر اور برص اور جذام کا اور جو امراض مہلک
ہون اور محفوظ رہنا جن اور کید شیطان اور انسان سے خاصیت اسم سیزدہم بر آنا امور
دل کا اور تسخیر جن اور شیاطین کی اور حاضر کرنا انسان کا خاصیت اسم چہاردہم واسطے
فراخی روزی اور کشایش رزق اور حصول رزق کے خاصیت اسم پانزدہم
ہلاکت دشمن اور خلاصی ظالم کے ہاتھ سے اور معلوم کرنا حقایق معرفت حق کا خاصیت
اسم شانزدہم واسطے بینائی اور روشنی چشم کے اور زبان کی لکنت سے پاک ہونا اور
اگر کان کی سماعت کم ہوگئی ہو تو اُسکی برکت سے شفا پانا خاصیت اسم ہفدہم مخلصی
پانا قرضداری سے اور ترقی روزگار کی اور مرض کا دفع ہونا خاصیت اسم ہیزدہم
دفع بلا اور بیخ باطل کرنا جادو وغیرہ کا خاصیت اسم نوزدہم حاضر کرنا غائب کا یا
خبر معلوم کرنی خاصیت اسم بستم حصول محبت حق تعالے اور کسی کو تابع کرنا خاصیت
اسم بست و یکم تسخیر عالم الارواح علوی کی خاصیت اسم بست و دوم تسخیر
خلایق اور عاشق ہونا معشوق کا اور دولت علوی مرتبے سے ظاہر ہونا اور دفع
رجعت کواکب سے محفوظ رہنا خاصیت اسم بست و سوم واسطے دفع پریشانی
احوال ظاہری کے اور حاضر کرنا غائب کا خاصیت اسم بست و چہارم واسطے قبولیت
دلہا اور علو مرتبہ دارین اور رجعت اسم کواکب کے خاصیت اسم بست و پنجم
واسطے حصول غنا اور خصوصاً حاجات دونو جہان کے اور کشف عالم جبروت
اور لاہوت اور تسخیر وغیرہ خاصیت اسم بست و ششم واسطے دفع اعدائے

ظاہری اور باطنی اور زلزلہ اور برق و باران اور برکت کشت اور زراعت اور میوہ جات
مین خاصیت اسم بست وہفتم ہزیمت لشکر بیگانہ اور دفع اعدا اور کشادگی آواز سینہ
اور جوہری کا نکالنا خاصیت اسم بست وہشتم واسطے علو درجات دارین اور قربت
حق کے خاصیت اسم بست ونہم واسطے مقہوری اعدائے ظاہری و باطنی اور روبرو
حاضر ہونے بادشاہون اور حاکم جابر کے اور تسخیر عطارد کے خاصیت اسم سی ام واسطے
معرفت توحید و لطف حق تعالی کے اوپر آسمان و زمین کے اور طہارت ظاہری و باطنی
و دفع درد سر کے مفید ہے خاصیت اسم سی ویکم واسطے تسخیر کوکب مشتری
اور پانا مرتبہ عالی کا خاصیت اسم سی و دوم موصوف ہونا ساتھ جمیع صفات کے
حقتعالی سے اور زندہ ہونا مردے کا بحکم خالق کے اور شفا پانا مریض کا اور خلاصی پانا ظالم کے
ہاتھ سے خاصیت اسم سی وسوم حصول مقاصد کونین و دفع اعدا اور مرتبہ حاصل ہونا
خاصیت اسم سی وچہارم زیادتی مراتب دارین ومقاصد کونین اور قطع اوصاف
اور قبولیت عالم مین اور موصوف ہونا بصفات حق کے تسخیر کوکب زحل خاصیت اسم
سی وپنجم واسطے حصول علو درجات اور حصول مال وجاہ وفضل دارین اور مریخ کی
تسخیر خاصیت اسم سی وششم واسطے حصول اطاعت ظالمان وحاسدان وبدکاران
کے خاصیت اسم سی وہفتم واسطے مقاصد دارین کے خاصیت اسم سی وہشتم واسطے
حصول مرادات اور زبان بندی بدگویان اور پیدا ہونے عجیب وغریب علوم اور حکمت
وغیرہ کے خاصیت اسم سی ونہم واسطے خلاصی محبوس اور شفا پانے مریض کے خاصیت
اسم چہلم محفوظ رہنا بدگویون سے اور کشف ہونا ۱۸ ہزار عالم پر اور معلوم کرنا تمام خیر اور شر
مخلوقات کا اور رجوع کرنا خلایق کا

فصل ۲ بیان احوال دعوات حرفی مین

معلوم کرنا چاہیئے کہ ہر حرف کو ایک بعد دوسرے کی تفصیل کی ہے ۲۸ حرف ابجد
کے کہ جو اصل مین ہین اور ۲۸ - اسمائے الٰہی ہین ہر حرف کے ساتھہ

منسوب ہین اور ہر برج فلک پر ایک ایک روحانی ایک ایک حرف پر موکل ہے پس اسمائے
الٰہی اور ۲۸ منزلین قمر کی ہین جیسا کہ پہلے اسکے ابجد مین اسکا ذکر ہو چکا ہے جو کچھ کہ عالم
مین ہے ان اسمائے الٰہی کا ظہور ہے ملک اور باطن ملکوت ایک دوسرے سے ہین اور
رنگ آمیز طرح بطرح کے رکھتے ہین مگر یہ کیفیت معلوم نہین ہوتی جب تک کہ اسمائے
الٰہی کی دعوت نہین کی جاتی اور جو کوئی اس دعوت کو کرے عند اللہ و عند الناس
و عند جمیع الموجودات قبول ہوتی ہے اور ہر حرف کی تفصیل اور مراتب ہین اور سب کی
تجلیات حرف سے ظاہر ہوتی آتی ہین درمیان عالم کے موجودات سے ہین اور جو
سالک اس دعوت سے مشرف ہو اول شرف مراتب حروف کے جاننے اللہ تعالے
کی عنایت سے مراد کو پہونچیگا سند شرائط معلوم کرے حروف مکتوبی مدغم بیچ اسم کے
اسکو جمع کرے مثلاً بیس حرف ہوئے پس ایک حرف ایک سو دفعہ پڑھے نصاب مرتب
ہوا اور جمع دو ہزار ہوئے اور نصف اسکا اسپر زیادہ کرکے پڑھے تو زکوۃ کا
مرتبہ ہوا اور جمع اسکی تین ہزار ہوے اور نصف اسکا نصف پر جمع کرے اور
پڑھے تو عشر کا مرتبہ ہوا اور جمع اسکی تین ہزار اور پانسو ہوے اور نصف اسکا
پڑھے تو قفل کا مرتبہ ہوا اور عدد اسکے دو سو پچاس ہوئے لبشمار عشر اور قفل کے دو چند
کرکے پڑھے تو دورہ دور مرتبے کا ہوا اور یہ نیت بذل کے سات ہزار اور نیت
ختم بارہ سو دفعہ پڑھے اس دعوت حرفی مین ۳ حرفی ہے اسم اعظم کے
بذل اور ختم کی تمام قرأت اسقدر ہوئی اور جو کہ شرائط تھے وہ سب بیان
کردئے گئے فقط اور دوسرا طریقہ دعوت کا یہ ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے اسم کو بشرائط
تمام حروف اسکے شمار کرے اور جو کہ قاعدہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ
فرماتے ہین کہ جب اسم الٰہی کی دعوت کرے اول اس کے حروف کو شمار
کرکے جدا جدا لکھے مثلاً شمار مین دس حرف آئے تو بیس حرف شمار مین لاوے

یعنی ایک حرف کے تین حرف لے اور بعد اسکے عدد جمل کبیر ان تمام حروف کے جمع کرے جو کچھ میزان مطابق اسکے ہو پڑھے اس طرح سے کہ جس روز پہلے دعوت شروع کرے ہزار بار سورۂ فاتحہ پڑھے مع تسمیہ کے فضل الٰہی سے سریع الاجابت ہوگا اور جلد ظہور ہوگا۔ دعوت اسم سُبحانکَ تا آخر نصاب ۶۴۵۰ بار اور عشر ۷۷۵۔ اور قفل ۵۶۳ اور دور مدور ۱۶۳۷۶ ابدل ۷۰۰۰ اور ختم ۱۲۰۰ الیس بارہ سو مرتبے پڑھے جو کہ حکم قاعدہ مذکور کا ہے درمیان اس اسم کے ۱۳۵ حرف ہوئے قرأت حروف کے عدد جمل جمع کرکے اول اور آخر سورۂ فاتحہ پڑھے اور جو کہ پہلے مذکور ہو چکا ہے اور باقی اسمائے اعظم کو اس طرح پر پڑھے اسم اول سُبحانکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیءٍ وَّ وَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ سُبحانکَ اسم دوم یَا اِلٰہَ الاٰلِہَۃِ الرَّفِیعَ جَلَالُہٗ یَا اِلٰہُ اسم سوم یَا اَللّٰہُ المَحمُودُ فِی کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ اسم چہارم یَا رَحمٰنَ کُلِّ شَیءٍ وَّ رَاحِمَہٗ یَا رَحمٰنُ اسم پنجم یَا حَیُّ حِینَ لَا حَیَّ فِی دَیمُومَۃِ مُلکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ اسم ششم یَا قَیُّومُ فَلَا یَفُوتُ شَیءٌ مِّن عِلمِہٖ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفظُہٗ یَا قَیُّومُ اسم ہفتم یَا وَاحِدُ البَاقِی اَوَّلَ کُلِّ شَیءٍ وَّ اٰخِرَہٗ یَا وَاحِدُ اسم ہشتم یَا دَائِمُ اَلَا فَنَاءَ وَلَا زَوَالَ لِمُلکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا دَائِمُ اسم نہم یَا صَمَدُ مِن غَیرِ شِبہٍ وَّلَا شَیءَ کَمِثلِہٖ یَا صَمَدُ اسم دہم یَا بَارُّ فَلَا شَیءَ کُفُوَہٗ یُدَانِیہِ وَلَا اِمکَانَ لِوَصفِہٖ عَظِیمَۃً یَا بَارُّ اسم یازدہم یَا کَبِیرُ اَنتَ اللّٰہُ الَّذِی لَا تَہتَدِی العُقُولُ لِوَصفِ عَظمَتِہٖ یَا کَبِیرُ اسم دوازدہم یَا بَارِئَ النُّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِن غَیرِہٖ یَا بَارِئُ اسم سیزدہم یَا زَاکِی الطَّاہِرُ مِن کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدسِہٖ یَا زَاکِی اسم چہاردہم یَا کَافِی المُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِن عَطَایَا فَضلِہٖ یَا کَافِی اسم پانزدہم یَا نَقِیًّا مِن کُلِّ جَورٍ لَم یَرضَہٗ وَلَم یُخَالِطہُ فِعَالُہٗ اسم شانزدہم یَا حَنَّانُ اَنتَ الَّذِی وَسِعتَ کُلَّ شَیءٍ رَّحمَۃً وَّعِلمًا یَا حَنَّانُ اسم ہفدہم یَا مَنَّانُ ذَا الاِحسَانِ قَد عَمَّ کُلَّ الخَلَائِقِ

مِنَّتِهٖ یَا مَنَّانُ اسم ہیجدہم یَا دَیَّانَ الْعِبَادِ کُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَہْبَتِہٖ
یَا دَیَّانُ اسم نوزدہم یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ
وَکُلٌّ اِلَیْہِ مَعَادُہٗ یَا خَالِقُ اسم بستم یَا رَحِیْمَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَمَکْرُوْبٍ
وَغِیَاثُہٗ وَمَعَاذُہٗ یَا رَحِیْمُ اسم بست ویکم یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُنْہَ جَلَالِ
مُلْکِہٖ وَعِزِّہٖ یَا تَامُّ اسم بست و دوم یَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ یَبْغِ فِیْ اِنْشَائِہَا
عَوْنًا مِّنْ خَلْقِہٖ یَا مُبْدِعُ اسم بست وسوم یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ
شَیْءٌ مِّنْ حِفْظِہٖ یَا عَلَّامُ اسم بست وچہارم یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا
یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِہٖ یَا حَلِیْمُ اسم بست وپنجم یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ
لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَّخَافَتِہٖ یَا مُعِیْدُ اسم بست وششم یَا حَمِیْدَ الْفِعَالِ ظَاہِرٌ عَلٰی
جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا حَمِیْدُ اسم بست وہفتم یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی
اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُجَادِلُہٗ یَا عَزِیْزُ اسم بست وہشتم یَا قَاہِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ
اَنْتَ الَّذِیْ یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاہِرُ بعد اسکے یہ عبارت زیادہ کرے کشتم و دفع کردم و
ہلاک نمودم و خراب ساختم جملہ دشمنان ومخالفان دینار اسم بست ونہم
یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ یَا قَرِیْبُ اسم سی ام یَا مُذِلَّ
کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَہْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ اسم سی ویکم یَا
نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّہُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ یَا نُوْرُ اسم سی دوم
یَا عَالِیَ الشَّامِخِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ وَّعُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ یَا عَالِیْ اسم سی وسوم یَا قُدُّوْسُ
الطَّاہِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا یُعَازُّہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا قُدُّوْسُ اسم سی وچہارم
یَا مُبْدِیءَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَہَا بَعْدَ فَنَائِہَا بِقُدْرَتِہٖ یَا مُبْدِیءُ اسم سی وپنجم
یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ یَا جَلِیْلُ
اسم سی وششم یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْہَامُ کُلَّ کُنْہِ ثَنَائِہٖ

وَمَجِيدُهٗ يَا مَحْمُوْدُ اسم سی ہفتم يَاكَرِيْمَ الْعَفُوِّ وَالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَاَ كُلَّ
شَيْءٍ عَدْلُهٗ يَا كَرِيْمُ اسم سی وہشتم يَا عَظِيْمُ الْفَاخِرُ ذَالثَّنَاءِ الْكِبْرِيَاءِ فَلَايَذِلُّ عِزَّةً
يَا عَظِيْمُ اسم سی ونہم يَا عَجِيْبَ الصَّنَائِعِ فَلَاتَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِكُلِّ الْاٰئِهٖ وَنَعْمَائِهٖ
وَثَنَائِهٖ يَا عَجِيْبُ اسم چہلم يَا قَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْمُدَانِيْ دُوْنَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهٗ يَا
قَرِيْبُ اسم چہل ویکم يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَمُجِيْبِيْ
عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ يَا رَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ يَا
غِيَاثِيْ اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعَاظِمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْزُقَنِيْ اِيْمَانًا وَّاَمَانًا وَّعَافِيَةً مِّنْ عُقُوْبَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَاَنْ تَحْبِسَ عَنِّيْ اَبْصَارَ الظَّلَمَةِ وَالْمُرِيْدِيْنَ بِيَ السُّوْءَ وَاَنْ تَصْرِفَ قُلُوْبَهُمْ
عَنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَهٗ اِلٰى خَيْرٍ لَا يَمْلِكُهٗ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ مِنِّيْ وَمِنْكَ
الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ مِنِّيْ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

تمام ہوئے چہل اسما اگر چاہے کہ تمام جن وانس ورار واحون کو اپنی تسخیر مین لاوے اور وہ سب
فرمان بردار ہون پس طریقہ ادب سند دوگانہ کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے بشرائط تمام بجالاوے
اور عمل مین عامل مشغول ہو اس طریقے سے کہ نصاب مجموع تمام اسماے عظام
کا کرے جس طرح ہر اسم اول سُبْحَانَكَ یا غِیَاثِیْ تک اکتالیس ہزار
مرتبہ اسکا نصف زکوٰۃ اور نصف اسکا عشر اور نصف اسکا قفل
اور نصف اسکا دور ردّ دور یا دوچند نصاب بشرائط مذکور پڑھے اور بذل
ختم ایسا ہے جو درمیان دعوت حرفی کے ذکر ہو چکا ہے بعد شرائط خلوتین ہین
گوشے مین بیٹھکر کے کہ اس گوشے مین کوئی نہ آوے بلکہ آواز بھی کانو مین نجاوے شہر مین نہو
کسی دامن صحرا مین یا کوہ پر جاکر خلوت مقرر کرلے اور جس جگہ ایک خلوت کرے وہی جگہ تین خلوتین

تمام کرے اگر اکیلا ہو تو ہر بار تغیر رنگ کرے یعنی خلوت اول مین تمام پوشاک اور مصلا وغیرہ شنگرفی رنگ لے اور ہر روز تہ سٹھ بار بہ نیت دعوت سات روز پڑھے اول ہفتہ مین علامت ظاہر ہوگی اور آخر ہفتے مین تمام جن فرمان بردار ہونگے اور روبرو حاضر آوینگے اور عذر کرینگے اور وعدہ صحیح کرینگے لیکن صاحب عمل دعوت مین مشغول رہے اور اُن سے ہمکلام نہو اور اشارے سے کچھ نہ کہے آخرالامر جب وہ عاجز ہونگے اُنکو بھیر طلب کرے اور اقرار مستحکم کرے کہ جسوقت ہم طلب کرین اُسی وقت حاضر ہو جب قرار اُنکا کامل ہو جائے تو اُسپر عمل کرے مگر اِس اسرار کو کسی سے ہرگز بیان نہ کرے اور طریقہ خلوت دوم کا یہ ہے کہ لباس رنگ مع مصلاے رنگین لے اور سات خلوتین کرین اور تلاوت اور قرات اسمائے مذکور کی کرے ہر ہفتے مین ظہور دوسرا ہوگا اور ہر ہفتہ آخر مین جنس انسانی سے یعنی فرزندان آدم سے کوئی نظر نہ آوے جب وہ اطاعت مین حاضر ہونگے اور جب اس مرتبے کو پہونچے تو اپنے آپ کو بچاوے تاکہ برخورداری حاصل ہو اور صحبت دنیا سے احتراز کرے طریقہ خلوت سوم کا رنگ سبز مع لباس و مصلا سبز ہو اور قراءت اسمائے مذکور کی کرے عجائب اور غرائب ظاہر ہو اور سالک مستقل اور مستحکم ہو کسی طرح کا خیال اور وسوسہ اپنے دل مین نہ لاوے سات ہفتے سات ہفتے اختیار کرے ہر ہفتہ مین طرح طرح کے آثار نظر آوینگے اور شاغل پر ظاہر ہوگا اول ہفتے سالک اپنے حجرے سے تا آسمان اوّل جائیگا اور جماعتین روحانی کی حاضر ہونگی اور ہاتھ عامل کا پکڑ کر ارادہ آسمان پر لیجانے کا کرکے سیر آسمان اول کی دکھلاوینگی اور تمام روحانیان آسمان اول پر عامل کو آشنا کراوینگی اسی طرح پر آٹھوین آسمان تک تمام روحانیان انبیاؑ اور اولیا کی حاضر ہونگی اور سب عامل سے پوچھینگی کہ تم کیا حاجت رکھتے ہو اگر کہو تو ہم تمھاری حاجت برلاوین اور یہ بات سب روحین آپس مین کہینگی کہ حضرت باری تعالی کی طرف توجہ کرکے اس امر کو قبول کرالینگے بعد قبولیت کے ہاتھ پکڑ کر اور پر لوح محفوظ کے لیجائینگی جو کچھ کہ پوشیدہ ہوگا وہ سب ظاہر ہو جاویگا مگر عامل کسی کو اس امر سے مطلع نکرے اگر خبر دیگا تو یہ سب مرجاتا رہیگا

فصل ۳ حصول مطلب مین یہ چند قاعدے علم تکسیر کے جاننا لازم ہین تاکہ جلد مراد کو پہونچے
اول وقت استخراج عمل کے باطہارت تمام ہوئے اور علم حساب خوب جانتا ہو اور نجوم سے خبردار ہوئے ساعت سعید اور نحس سے کہ کون کام کس ستارے کی ساعت مین یا کس نظرات مین یا کون طالع بروج مین ہی تو ہرگز خطا نہ کرے گا ہر مہم اور مطلب کے واسطے ہے اگر حصول غنا وغیرہ چاہے تو تمام اسمار الحسنی مین نظر کرے کہ مطلب کس اسم الٰہی سے برآویگا اگر انعام چاہے تو یا منعم کو استخراج کرے اور اگر بخشش چاہے تو یا وہاب کو استخراج کرے واسطے ہر مطلب کے اُس اسم کی تکسیر کرے مراد بر آوے گی اور یہ چند قاعدے جہل اسمار کے واسطے شایقین کے لکھے ہین اور یہ طریق مشائخ کے زکوٰۃ دینے کا ہی اور اہل مغرب جو کہ صاحب تکسیر ہین اُنکے واسطے صرف یہ بات کفایت کرتی ہی کہ جب ساعت موافق اُس کام کی آوی اور قلم اُٹھا کے وہ تحریر کردین جلد وہ مراد حاصل ہوگی باطہارت ہون اور بخور اُسوقت ستارے کا روشن کرین اور اُسکی ترکیب کرین جو کچھ لکھا ہی بہت مجرب اور آزمودہ ہے واللہ اعلم بالصواب

باب اکیسوان غضب بادشاہ سے امن ہونے مین شامل ۶ فصلون پر

فصل ۱ حفاظت غضب سلطانی مین اگر کوئی شخص غضب بادشاہ یا حاکم وقت مین آگیا ہو اور کوئی صورت اُسکے بچاؤ کی نہو اور اُسنے قطع اُمید اپنی زندگی سے کرکے پروردگار عالم کی طرف رجوع کی وہ غفور رحیم اپنے بندے پر مہربان ہوگا تو اُسکی صورت یہ ہے کہ اس عبارت کے اعداد استخراج کرے وَمِنْ شَرِّ قَضَاءِ السُّوْءِ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور یہ استخراج اُس روز کرے کہ نظر آفتاب اور مریخ سے تثلیث یا تسدیس پر ہو اور قمر نحوست سے پاک ہو اگر روز پنجشنبہ ہو تو بہتر ورنہ کوئی سا روز ہوئے مشتری کی ساعت مین لکھے اور بخور روشن کرے اور ایک ورق طلائی لاکے کاغذ پر لگاوے اور اُس کاغذ مذکور پر نقش مربع لکھے اور اعداد اس عبارت کے یہ ہین ۷۳۶۲ یہ نقش مربع اُس شخص کے پاس پہونچ جاوے انشاء اللہ تعالیٰ

بادشاہ کا غضب شفقت سے بدل جائیگا جو وقت وہ شخص اپنے گھر آوے تو اس نقش کو
سورۂ تبارک مین رکھدے نہایت مجرب ہے اور یہ عمل شیخ علی منار علیہ الرحمۃ نے واسطے
حسین بیگ کے کیا تھا فضل الٓہی ہوا **فصل ۲** ۔ حفاظت قتل مین جس شخص کو غضب سلطانی
سے قتل کا خوف ہو وہ یا عدا د آیہ کریمہ کے ۹۴۴۳ نقش مربع ورق طلائی پر لکھے اور ساعت کا
حال بیان ہو چکا ہی اور لکھتے وقت کچھ شیرینی منہ مین رکھے اور کچھ تصدق بھی کرے موافق
اپنی مقدرت کے انشاء اللہ تعالی بادشاہ فوراً مہربان ہوجاویگا اور خون سے درگذریگا اور
لطف سے پیش آویگا اُستادان متاخرین کا بہت آزمودہ ہے چند شخصون کو گردن مارے جانے
سے بچایا ہے اور حضرت شیخ بہاء الدین رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے آقا عنایت اللہ کے یہ عمل
کیا تھا تا زندگی بادشاہ کے غضب سے امن مین رہا اور اس لوح مین اسرار الٓہی ہے عامل اسکو
بہت عزیز رکھے یہ اسرار مجربہ استادان متقدمین اور متاخرین نے جب طیار کیا مجرب پایا ہی
اور بارہا قتل اور غضب حکام اور سلاطین سے خلاصی پائی ہے مولانا مرزا جان کو کاشان سے
طلب کرکے بادشاہ نے فرمایا کہ میدان مین لیجاکر پھانسی دیدو یہ لوح مولانا کے پاس تھی تین
دفعہ رسی پھانسی کی ٹوٹ گئی مولانا قہقہہ مار کر ہنسے اور کہا کہ مین جس عمل کو جانتا ہون اُسے کوئی
نہین جانتا ہے مجکو کوئی نہین مارسکتا سوائے خداوند کریم کے یہ خبر مولانا کی بادشاہ کو پہونچی
اور بادشاہ نے مولانا کو طلب فرمایا اور اُنکے خون سے درگذرا اور بادشاہ نے یہ عمل مولانا
سے طلب کیا مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے یہ عمل مع ترکیبات تحریر کرکے بادشاہ کی نظر گذرانا چنانچہ
یہی نقش مربع تھا کہ محمد بیگ کو بادشاہ نے فرمایا کہ میدان مین لیجاکر سر کاٹ لو بموجب حکم بادشاہ
محمد بیگ کو جلاد میدان مین لے گئے اور یہ نقش مرزا کے عمامے مین تھا اور اُسکے گلے پر جلادنے
تین بار شمشیر چلائی لیکن کچھ اثر نہ ہوا یہ خبر بادشاہ نے سنی اور مرزا محمد بیگ کو میدان سے طلب
فرمایا اور پوچھا سبب اسکا کیا ہی بیان کرو ہمنے تمھاری جان بخشی کی اور تمھارے خون سے درگذرا
مرزا مذکور نے عرض کی کہ ایک نقش مربع میرے پاس ہی اور سوائے مدد پروردگار اور کوئی سبب نہین ہے

پادشاہ نے فرمایا کہ ایک نقش مربع میرے واسطے طیار کرد جسوقت وہ مربع طیار کرکے بادشاہ کی نظر گذرانا بادشاہ نے اپنے عمامے مین رکھا یہ عمل سید حسین اخلاطی کا ہے بارہا تجربے مین آیا ہے اور نااہلون اور جاہلون اور ظالمون سے مخفی کیا ہے اگر لڑائی مین کوئی شخص اپنے پاس رکھے اُسکا حافظ اور ناصر اللہ تعالی ہوگا جسوقت ساعت سعید اور قمر خالی نحوست سے ہوئے اُسوقت اس مربع کو لکھے اور بخور خوشبو آگ پہ جلادے مجرب ہے

فصل محفوظ رہنے غضب سلطانی کے بیان مین جسوقت تحقیق ہو کہ بادشاہ یا سلاطین یا امرا نے حکم مارے جانے فلان شخص کا دیا اُسوقت یہ اعداد کریمہ کے ۱۳۸۲۹ اور اعداد نام اجل گرفتہ کے جمع کرکے نقش مربع ورق طلائی پر طیار کرے اور اُس شخص کے پاس پہونچادے انشاء اللہ تعالی اُقتل سے محفوظ رہیگا اور یہ اعداد بہت شخصون نے تلاش کئے لیکن معلوم نہوا کہ کس آیت یا کون سورۃ کے یہ اعداد ہین اور جناب آخون صاحب شاگرد حضرت شیخ بہاء الدین رحمۃ اللہ علیہ جسوقت لڑائی پر جاتے تھے تو یہ مربع کاغذ پر لکھ کر ہر شخص کو عنایت کرتے تھے اور شاگرد اخوند صاحب بیان کرتا ہے کہ اُستاد کی بندے پر تاکید تھی کہ جو شخص غضب سلطانی مین آجاوے یا تقصیر کی ہو تو یہ نقش مربع اُسکو ضرور پہونچا دینا ایک وقت کا یہ تذکرہ ہے کہ شیخ بہاؤ الدین کے پاس مرزا افضل الدین محمد گئے اور کہا کہ میرے بھائی ولی محمد کو بادشاہ نے گردن مارنے کا حکم دیا ہے اور باہر سے طلب ہو کر آیا ہے اور وہ روز شب برات یعنی ۱۴ تاریخ ماہ شعبان سنہ ۱۱۰۰ ہجری کی تھی جناب شیخ صاحب نے مربع طیار کردیا اور ولی محمد خان کو یہ نقش پہونچادیا گیا نصف ساعت نہین گذری تھی کہ بادشاہ اُسکے خون سے درگذرا بارہا تجربے مین آیا ہے

فصل ۴ امنی غضب سلطانی کے بیان مین واسطے امنی غضب سلاطین وحکام وغیرہ سے لوح مربع طیار کرے روز یکشنبہ بساعت اول شمس وقت سعید اور قمر کی شمس سے نظر تثلیث ہو اور قمر خالی نحوست سے ہو اعداد آیہ کریمہ کے یہ ۱۳۹۰ اور اعداد اُس شخص کے نام کے یہ سب ایکجا کرکے مربع طیار کرے چاندی کے ورق پر اور

بخور آگ پر روشن کرے اور تقصیر وار کے بازو دے چپ پر باندھے انشاء اللہ تعالی وہ خطا
مبدل بعفو و سرفرازی ہوگی اور بادشاہ غضب سے درگذر کریگا نہایت مجرب ہے بارہا تجربے
مین آیا ہے وہ آیت یہ ہے سُبحَانَ رَبِّکَ رَبِّ العِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَی المُرسَلِینَ
وَالحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ **فصل ۵** تسخیر سلاطین کے بیان مین واسطے تسخیر سلاطین
وغیرہ و شوکت و امارت و حکومت اور عزیز ہونے کے نظر خلائق مین یہ عمل شیخ بونی علیہ الرحمۃ
کا ہے پہلے اعداد اس اسم کے چہل اسما مین سے ایک اسم ہے اور اعداد اپنے اسم اور اسم
سلطان کے ان سب سمون کے اعداد ایک جا کر کے نقش مربع اوپر ورق طلا کے شرف
آفتاب مین یا کہ آفتاب برج اسد مین ہوے اور قمر کی نظر تثلیث یا تسدیس آفتاب سے ہوے
طیار کرے اور رہر کند باوضو ہوئے وہ اسم یہ ہے یَا اِلٰہَ الاٰلِہَۃِ الرَّفِیعُ جَلَالُہٗ اور اعداد
اسم کے صحیح یہ ہین ۵۹۳ اور اس عمل کو مولانا عبداللطیف گیلانی نے واسطے
مرشد علی قلی خان کے طیار کیا تھا بقوت اس مہر کے بادشاہ نے تمام و کمال اختیار دیا
کہ جو کچھ چاہیئے تھے کرتے تھے **فصل ۶** تسخیر سلاطین و تالیف قلوب کے بیان مین اگر چاہے
کہ تسخیر قلوب پادشاہان و سلاطین زمان و حکام وقت کی کرے کہ بغیر تیرے ایک لحظہ اور ایک
دم نہ رہین اور اپنے ہمچشمون مین سب سے بزرگ اور عزت اور حرمت سے رہے تو لازم ہے
کہ شرف آفتاب مین یہ اعداد اور سلاطین زمان اور اپنے نام کے اعداد سب کی ایک
میزان کرے اور بعد اسکے ایک نقش مسدس لوح طلائی پر لکھے اور بخور روشن کرے مگر جس وقت
کہ لوح طیار ہو جاوے اسوقت اس سلطان زمان کی خدمت مین حاضر ہو عجائبات مشاہدہ
ہونگے کہ بیان نہین ہو سکتا یہ عمل شیخ ابو علی نے شیخ یحیے عرب سے حاصل کیا تھا کہ وہ
بڑے عالم اور عامل تھے ان سے مولانا احمد لاری کو پہونچا تھا یہ عمل الہ دردنجان حضرت
شیخ بہاء الدین قدس اللہ سرہ العزیز کے پاس لایا تھا اور شیخ صاحب ممدوح واسطے تسخیر قلوب
جمیع مخلوقات و سلاطین زمانہ کے شرف آفتاب مین کرتے تھے چنانچہ ایک مرتبہ بادشاہ نے

شیخصاحب سے فرمایا کہ کوئی امر ایسا ہو جس سے سلطنت کو رونق ہو شیخصاحب نے یہ نقش
۸۱۰ھ مین طیار کرکے بادشاہ کے بازو پر باندھا پہلے فتح طبریز کی ہوئی اور بعد اسکی روز بروز
جہانگیری اور ترقی دولت وحشمت ہوتی رہی پھر واسطے نواب عالیۃ العالیہ کے طیار کیا انکا
مرتبہ یہ ہوا کہ تمام زمانے مین مشہور ہوئے اعداد جو کہ آیت کے تسخیرات مین ہین انکو ایک جا پر
تحریر کرتا ہون صحت کے ساتھ آیہ کریمہ اللہ لطیف تا عزیز ۱۲۳۸ اور اعداد آیہ کریمہ قد
شغفہا حبا ۲۸۷۳ اور اعداد آیہ کریمہ زین للناس تا آخر ۱۲۶۲ اور اعداد آیہ کریمہ
والٰھکم الٰہ واحد تا آخر ۲۸۰۸ اعداد آیہ کریمہ صرف واسطے خواتین معظمہ یا ملوک کے
لقد جاءکم تا عزیز ۹۳۰ اور تمام آیہ جمیع مخلوقات کے لئے تا غفور رحیم ۳۸۹۸ ان مین
جس آیت کے اعداد چاہے شرف آفتاب مین لیکر لوح طلائی پر طیار کرے نقش مسدس
مین کہ جسکا بیان ہو چکا اور طریقہ اسکا یہ ہی کہ لوح طلائی طیار کرلے اور مہر کند وضو کرکے
پہلے اسپر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھے اور حاشیہ پر وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ لکھے

باب بائیسوان طریقون زبان بندی مین شامل اور ۱۶ فصلون کے

فصل ۱ - بیان زبان بندی بدگویان وحاسدان مین اگر چاہے کہ زبان کسی بدگوی بند ہو
اور اسکے شر اور فساد سے محفوظ رہے اسکے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ نزول ماہ اور قمر در عقرب یا
تحت شعاع یا شروع طریقہ ہوئے یا وقت کسوف یا خسوف ہو تو بہت خوب ہی اعداد حروف
صامت کے لے اور اسم طالب اور اسم مطلوب کے حرف جدا جدا لکھے اور ایک سطر کرے بعد اسکے
تکسیر صدر موخر مین گردش دے جسوقت کہ زمام بر آوے تمامی حروف صامت کو مرکب کرکے لکھے
سیسے کی لوح پر اور اعداد استخراج کرکے نقش مثلث مین پر کرے اور گرد مرکب حروف صامت کے
لکھے اور یہ لکھے ببستم عقل وہوش ونطق ظاہری وباطنی پسر یا دختر فلان را در غرض وحق فلان بنت
فلان اور اس لوح کو خانہ تاریک مین دفن کردے اور سنگ گران اوپر لوح مذکور کے رکھے
اور وقت لکھنے نقش کے عامل اپنے مونھ مین موم رکھے اور کہے کہ نہ بانش بحکم حق تعالی از بدگوئی بگردد ببستم

زبان اُسکی بند ہو جاویگی اور یہ عمل مجرب ہے مولانا حسین صاحب کا **فصل ۲** زبان بندی
مین اگر چاہے تو کہ زبان کسی بدگو کی باندھے جسوقت کہ نزول ماہ ہوئے یا قمر در عقرب ہوئے
یا شروع طریقہ ہوئے یا تحت الشعاع ہوئے یا محاق ہوئے تو یہ وقت مجرب ہین اور موثر ہین
او رجانب قبلے کے بیٹھ کر کے لکھے اور تھوڑا موم منھ مین رکھے اور اعداد حرف صامت اور
اعداد اسم مطلوب جتنے شخص ہون اُن سب کو جمع کرے اعداد حروف صامت کی ۳۲۴۵
ہین اور یہ اعداد آیہ کریمہ کے ہین ۲۶۲۴ اِن تمام اعداد کو جمع کر کے نقش مثلث کاغذ کبودی
پر لکھے اور خانہ تاریک مین دفن کر کے سنگ گران اُسکے اوپر دھرے یہ عمل مجرب مولانا حسین
اخلاطی رحمتہ اللہ علیہ کا ہی اور یہ عمل جاہل و نااہل سے پوشیدہ رکھے **فصل ۳** زبان بندی
کے بیان مین یہ عمل زبان بندی کا شیخ بہاء الدین محمد عاملی رحمتہ اللہ علیہ نے واسطے ایک شخص
کی محبت کے طیار کیا تھا طریقہ یہ ہے کہ اول دو صورتین موم کی بناوے اور یہ اعداد و نقش مربع
مین لکھے اور موم کی تصویر کے منھ مین تعویذ کو رکھ کر خانہ تاریک یا جائے نمناک یا مردے کی کھوپڑی
مین رکھدے تو وہ شخص فرمانبردار ہوگا اور تابع حکم رہیگا اور یہ عمل شیخ صفی الدین کاشانی
اور اس فن کے اکثر بزرگون اور مجتہدون نے کیا ہے تجربے مین درست آیا اس عمل مین ہرگز خطا
نہین ہی ایک وقت مین نواب قاریچا خان کی لڑکی نجف بیگ نے اپنی نکاح کیواسطے چاہی اور رقعہ بھیجا مگر
لڑکی کے ماں باپ اور کوئی راضی نتھا نجف بیگ نے بادشاہ سے عرض کیا بادشاہ نے فرمایا کہ اگر
ماں باپ لڑکی کے راضی نہین ہوتے تو کسی صورت سے راضی کرنا چاہیے شیخ صفی الدین نے کہ
دربار مین حاضر تھے عرض کیا کہ عمل صورت موم کا عقد لسان کے واسطے کفایت کرتا ہی بموجب
حکم بادشاہ کے موم لاکر اس عمل کو بنایا ماں اور باپ بلکہ تمام عزیز لڑکی کے راضی ہو گئے اور بادشاہ
سے عرض کیا کہ جہان پناہ کو اس لڑکی کا اختیار ہے اُسی وقت بادشاہ نے مرزا نجف بیگ کو
طلب فرماکر حکم شادی کا دیا اور شیخ بہاؤ الدین عاملی نے واسطے ایک شخص کے اس عمل کو کیا تھا
اُسپر بادشاہ بہت ناراض ہوئے اور حکم قتل کا دیا برکت اس عمل کے حکم قتل بادشاہ کی خاطر سے

فراموش ہوگیا اور بعد چند روز کے اُس شخص کو وزیر اعظم کیا **فصل ۴** زبان بندی محبت کے مقدمے مین اور یہ عمل حضرت شیخ بو نی رحمۃ اللہ علیہ اور آخوند ملا حسین نے واسطے مقصود بیگ ناظر کے کیا تھا م سنے اُس بلا سے نجات پائی اور طریقہ اسمین یہ ہے کہ عمل کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھے اور گیہون کے آٹے مین لپیٹ کر اگر یہ عمل واسطے مرد کے ہو تو خر نر یعنے گدھے کو کھلاوے اور اگر عورت کے لئے ہے تو مادہ خر کو کھلاوے کمال محبت دونون مین ہو جاوے گی وہ حرف عمل کے یہ ہین یا مندیع یا مستطیع یا مسطع النور سمعونی یا ربا ہ یا سید اہ یا مولاہ اصباءث اھیا اشرھیا ھوالحی القیوم یا بافی العظمۃ اللہ السلطان یا اللہ اللہ الرفیع الجلالۃ **فصل ۵** بیان محبت عقد اللسان مین ایک روز شیخ صاحب ممدوح نے آخوند کو طلب کیا اور فرمایا آج کے دن ایک شخص کو اپنی محبت مین گرم کرنا چاہیئے ایسا کہ بے قرار اور بے آرام ہو جائے جناب آخوند صاحب نے صبح شنبہ یا سہ شنبہ کو مکان خلوت مین جا کر اس عمل کو کیا جس طرح پر شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے عقد لسان کے کیا تھا اور آخوند صاحب نے تغیر ترکیب کر کے پہلے ایک لوح مسی طیار کرائی اور بعد اس کے یہ نقش لوح مذکور پر لکھا اور بخور روشن کیا اور گرد اس لوح کے یہ آیت لکھی لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ اور اسم طالب اور مطلوب کو بطریق جفر خافی لکھا اور تکسیر صدر مؤخر کی اور اُس تکسیر صدر مؤخر کا فتیلہ تیار کر کے شہد اور روغن گاؤ مین تر کیا اور چراغ مسی مین آخوند صاحب نے روشن کیا ہنوز فتیلے نے روشنی اچھی طرح سے نہ پکڑی تھی کہ وہ شخص خود بخود آ کے حاضر ہوا **فصل ۶**۔ زبان بندی کے بیان مین چاہیئے کہ یہ ترکیب کرے یعنے کاغذ نقرئی چھپے ہوئے پر اس آیت کے الفاظ لکھے اور اپنے پاس رکھے وقت قمر در عقرب ہوئے یا شروع طریقہ یا تحت الشعاع یا محاق ہوے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم مہ مہ مہ مہ

مہ مہ مہ ادا ادا دا ادا ادا دا ادا ادا یہ یہ یہ یہ
بہ یہ یہ الا الا الا الا الا الا الا المراعہ المراعہ المراعہ المراعہ المرا
المراعہ المراعہ المراعہ ملا ملا ملا ملا ملا ملا ملا ملا ملا ھما ھما ھما
ھما ھما ھما ھما اذونی اذونی اذونی اذونی اذونی اذونی اذونی اہیا
اشراھیا اشراھیا اشراھیا اشراھیا اشراھیا اشراھیا اھیا اشراھیا اشراھیا اصباؤت اصباؤت
اصباؤت اصباؤت اصباؤت اصباؤت اصباؤت اصباؤت وبالحق وبالحق انزلنا بالحق
وانزلنا بالحق انزلنا بالحق انزلنا بالحق ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

باب تئیسوان مقدمۂ عداوت اور دشمنی مین علم تکسیر سے شامل ہے ۱۲ فصلو نپر

فصل ۱۔ عداوت مین واسطے عداوت کے دو شخصون مین نہایت پُر نظر ہے جو وقت ارادہ کرے کہ درمیان دو شخصون کے عداوت ہوئے تو اول اسم طالب اور مطلوب مع مادرین لکھے اور حروف ہر اسم کے علیحدہ علیحدہ کرے اور عدد ہر دو اسم کے علیحدہ جمع کر کے بارہ بروج پر طرح کرے جس برج پر بارہ سے کم رہین اُس برج کو طالع معلوم کرے اور شروع طرح برج حمل کرے جو وقت کہ طالع دونون اسمون کے معلوم ہو جائین اُنکو علیحدہ علیحدہ لکھے اور حروف ہر دو طالع کے علیحدہ لکھے مطابق اُس جدول کے جو پہلے اس مقدمے مین بیان ہو چکی ہے اور حروف طالع وقت عمل کے لئے اور حروف برج آفتاب کے لئے جس برج مین آفتاب وقت عمل کے ہو اور حروف اُس برج کے لے جسمین مریخ ہوئے اور اسم طالب اور مطلوب اور اسم عداوت کی ایک سطر لکھے اور دوسری سطر حروف برجون کی لکھے دونون سطرون کو امتزاج دے کے ایک سطر لکھے اس ایک سطر کو تکسیر صدر موخر کرے یعنی گردش دے تاکہ زمام برآوے سطر زمام کے حروف نورانی علیحدہ اور حروف ظلمانی علیحدہ کرے اور حروف نورانی کے عدد استخراج کرے بعد عدد طالب و مطلوب کے اعداد حروف ظلمانی پر زیادہ کرے اور انکا ایک نقش مثلث طیار کرے یعنی جو کہ تمام عدد جمع ہون اسمین ۱۲ طرح کرے

اور باقی کے تین حصے کرے اور ایک حصے سے شروع کرے اور جسوقت پانچوین خانے مین
کل میزان اول جمع کی بیچ کے خانے مین لکھے اور پھر بدستور موافق رفتار کے نیل سے لکھے
اور بخور فلفل دراز اور اسپند اور ہینگ جلادے اور تمام تکسیر کو بغیر حروف نورانی کے تمام حرف
ظلمانی کو مرکب کرکے مثلث کی پشت پر لکھے اور معرب اور معجم کرکے اور جو اعداد نقش کے
تمام کرے اگر مطابق اعداد کل کے کم ہون تو ان چار اسمون سے اعداد زیادہ کرکے برابر
کرلے وہ چار اسم یہ ہین اجھز طیا تہار یا مذل یا قہار ۱۳۹۸ بار چہ کبودی پر
لکھے اور اس تعویذ کو ہمراہ نمک سیاہ اور کالا دانہ اور ہرتال ورچونے کے لپیٹ کر پیاز
کی گرہ مین کرکے قبرستان مین کافرون کے دفن کردے اور اس عمل کو ملا الماس نے واسطے
نواب عالیۃ العالیہ کے بادشاہ کی جدائی کے واسطے کیا تھا اور ملا مذکور نے انتقال کیا
مگر میان بادشاہ اور نواب عالیہ کے سات برس تک عداوت قائم رہی اور عرصہ
سات سال مین ایک کو دوسرے نے نہ دیکھا اس عمل کا سیف اللہ نام ہی اور اسی طرح پر
ایک شخص کے واسطے یہ عمل مولانا اسحق نے روز شنبہ کو کیا تھا اور روز جمعہ بعد ۶ ساعت کے
وہ شخص مرگیا اور اس عمل سے مولانا اسحق نے بہت آدمیون کے خون ناحق کیے بادشاہ
نے مولانا کو طلب فرمایا اور کہا کہ واسطے سلیم خان کے کوئی ایسا عمل کرو کہ اسکے لشکر کو ہزیمت
ہو مولانا نے اس عمل کو تیار کرکے درمیان لشکر کے دفن کروایا بعد چندروز کے سلیم خان کا لشکر
فراری ہوا اور سلیم خان مارا گیا مین یہ عرض کرتا ہون کہ یہ عمل بہت کامل ہی تمام استادان
متقدمین اور متاخرین اس عمل کو کامل بیان فرماتے ہین ایک مثال اسکی دیتا ہون تاکہ
ہر ایک مبتدی کی سمجھ مین آدے مثال اسکی یہ ہے کہ درمیان دو شخصون کے عداوت ہو
نام طالب امجد اور نام مادر مریم اور مطلوب واحد نام مادر چھوٹی اور آفتاب برج سنبلہ مین
اور ستارہ مریخ برج سنبلہ مین ہی توسط اول ام ج د واجد نام طالب طرح ۱۲ ابروج کی
دی تو برج ثور ہوا نام مطلوب اعداد برج میزان آیا برج آفتاب کا سنبلہ اور برج مریخ سنبلہ ہے

ح م رض غ ظ ز ب خ ز ب خ ح ا م م ز ج ص د غ و ظ ا ز ج ب د خ ذ ب خ ام اج د ك

یعنی اسم طالب اور مطلوب کے حرف کی ایک سطر لکھے اور حروف طالع طالب برج ثور کے تقسیم ح م ز اور حروف طالع مطلوب برج میزان کے حروف اور آفتاب اور مریخ برج سنبلہ کے حروف انکی ایک سطر لکھے دو سطرون کو امتزاج دیکر ایک سطر کرے جیسا کہ تکسیر کی ہی اور اعداد تمام تکسیر جمع ۵۳۲۸ حروف ۵۴۴۶ ان سب کے مع حروف ظلمانی عدد جمع ۷۷۴۰ یہ عمل سیف اللہ ہی اور بہت کامل ہی اور نا اہل اور جاہلون سے چھپایا ہے

ح	ا	م	م	ز	ح	ص	د	غ	و	ظ	ا	ذ	ج	ب	د	خ	ذ	ب	خ	ك
ك	ح	خ	ا	ب	م	ذ	م	ح	ز	د	ح	ب	ص	ج	د	ذ	غ	ا	و	ظ
ظ	ك	و	ح	ا	خ	غ	ا	ذ	ب	د	م	ج	ذ	ض	م	ب	خ	ح	ز	و
و	ظ	ز	ك	ح	و	خ	ح	ب	ا	م	خ	ص	غ	ذ	ا	ج	ق	م	ب	د
د	د	ب	ظ	م	ز	ذ	ك	ج	ح	ا	و	ذ	خ	غ	ح	ض	ب	خ	ا	م
م	د	ا	د	خ	ب	ب	ط	ض	م	ح	ز	غ	ذ	خ	ك	ز	ج	و	ح	ا
ا	م	ح	د	و	ا	ج	د	ز	خ	ك	ب	خ	ب	ذ	ظ	غ	ض	ز	م	ح
ح	ا	م	م	ز	ح	ض	د	غ	و	ظ	ا	د	ج	ب	د	خ	ذ	ب	خ	ك

رضد عوظ جید خذ بج **فصل ۲** ۔ مریض کرنے دشمن ہین شیخ بہاؤالدین محمد عاملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے واسطے ہلاک کرنے اور بیمار کرنے دشمن کے بہت مجرب ہے ب ی م ✕ و ا ی ــــ ی اور ان حروفات کی اعداد

نقش یہ ہے

۳۵۹۰	۳۵۹۶	۳۵۸۸
۳۵۸۹	۵۴۴۶	۳۵۹۴
۳۵۹۵	۳۵۸۷	۳۵۹۲

لے اور مطلوب کے نام کے اعداد لے اور جمع کرے اور ان اعداد کا مثلث اوپر کفن مردے کے لکھے اور صاحب کفن کی قبر کے آگے دفن کرے بہت مجرب ہی اور اس عمل کو مولا حسین نے

واسطے حاکم یزد کے کیا تھا وہ ۵۴ روز کے عرصے مین مریض ہوکر مرگیا اور عدد مثلث کے یہ ہین ۴۳۶۵

فصل ۳ مقدمۂ عداوت مین اگر دشمن کو مقہور کرنا چاہیے تو روز شنبہ اول ساعت زحل ہو اور تصویرین طالب اور مطلوب کی اوپر لوح سیسے کے لکھے اور جس طرح سے ہلاکت دشمن کی منظور ہوئے وہ عذاب اس تصویر پر لکھے مثلاً حربہ شمشیر یا اور حربون سے یا ہاتھی اور گھوڑے سے جیسا منظور ہوئے اور یہ عمل بہت مجرب ہے مولانا اسحاق نے کتاب مصحفۂ زحل سے اس عمل کو لکھا تھا اور بدبخت مولانا اسحاق نے پسر قورچی باشی کو کشتہ کیا۔ ایک روز کا ذکر ہے کہ بادشاہ نے مولانا کو طلب کیا اور کہا کہ کوئی عمل ایسا ہے کہ قلعۂ امیرخان ہمارے قبضے مین آجاوے مولانا نے عرض کی کہ ہوسکتا ہے ارشاد ہوا کہ اول کچھ امتحان ہوے مولانا نے عرض کی کہ جو حکم ہوئے بادشاہ کو کچھ ملال تھا پسر قورچی باشی سے مولانا کو اسکی طرف اشارہ کیا اور مولانا نے فوراً یہ عمل طیار کیا ایک صورت موم کی بنا کر ایک تیر اس تصویر کے پہلو مین مارا بعد چار روز کے اتفاقاً بادشاہ حرم سرا مین تھے اور ایک کبوتر صحرائی سامنے آکے بیٹھا بادشاہ نے تیر و کمان فوراً طلب کر کے تیر کبوتر پر مارا اور تیر کبوتر سے خطا کر کے پسر قورچی باشی کے پہلو مین تراز وہوا قانات سے دوسا ز ہوکر پہلو کے پار ہوگیا۔ ڈیوڑھی پر تو وہ حاضر رہتا تھا مردم پیادہ اور دربار ی مین ایک شور ہوا اور بادشاہ کو عرض پہونچائی بادشاہ فوراً برآمد ہوے اور فرمایا کہ تیرے واسطے کسی نے دعاے بد کی تھی تیری نجات اس تیر بلا سے نہوگی بادشاہ کو بہت تعجب ہوا اور مولانا کو بہت کچھ عنایت کیا بعد اسکے یہ عمل واسطے قلعۂ امیرخان کے طیار کیا۔ چنانچہ ۴۳ روز کے عرصے مین قلعۂ امیرخان مفتوح ہوگیا یہ عمل بہت مجرب ہے

فصل ۴ مقدمہ عداوت مین اول پسر آدم علیہ السلام نے خون کیا ہے نام قابیل تھا برادر اپنے کو کہ نام ہابیل تھا مارا اول چاہیئے کہ نام دشمن کا لکھے اور اعداد اسکے جمل کبیر ابجدی استخراج کرے اور یہ اعداد ۱۹۶ دشمن کے اعداد پر زیادہ کرے اور نقش مثلث پر کرے اور شکم مین صورت ہابیل کی

رکھے اور جس طرح کی چاہے صورت قابیل بنا دے اور دشمن کو جس عذاب سے چاہے مارے
اور جو حربہ ہاتھ مین قابیل کے دیگا اُسی حربے سے دشمن ہلاک ہوگا دونون تصویرین کٹھری
مقابلے مین ہوئین اور نام افسر الشیاطین ابلیس کا گرد وپیش مین تصویر کے لکھے اور دونون
تصویرین خانۂ تاریک مین یا سر دائرہ میت مین یا جائے مسلخ مین دفن کرے تو جلد اثر ہوگا اور
یہ عمل بہت مجرب ہے اور بارہا تجربے مین آیا ہو **فصل ۵** عداوت کے بیان مین عمل مربع
معکوس کا ہے یہ عمل واسطے خرابی ظالم کے جو خلق اللہ پر ظلم کرتا ہوئے یا دشمن کی خرابی مقصود
ہو تو اس مربع معکوس کو طیار کرے پہلے نام اُسکا اور اُسکی مان کا لکھے اور عدد دونون اسم
کے استخراج کرے اور بعد اسکے عدد مذکور کی ۱۲ و ۱۲ کی طرح کرے بارہ بروج پر اور ابتدا برج
حمل سے کرے جسوقت کہ ۱۲ سے کم رہین اُسوقت برج معلوم کرے وہ طالع ہے اور اُسکا ستارہ
کونسا ہو اور برج اور ستارے پر سرے حرف سے کون ملائکہ ہین بقاعدۂ ابجد ملائکہ استخراج کرے
اور نام پر سرے حرف سے موکل کو لے اور دوسرا طالع کا موکل لے اور تیسرا کوکب طالع
موکل لے ان موکلون کے اعداد استخراج کرکے جبکہ میزان انکی جمع ہو تو یہ اعداد دُاسیر
جمع سے ۴۴۵۰ اور ۳۰ کی اُس مین سے طرح کرے اور باقی چار حصے کرے اور پر پوست
شیر یا چیتے یا بھیڑیے کے یا شانہ سگ یا استخوان مردۂ کافر کے لکھے یعنی مربع معکوس
پر کرے روز یکشنبہ یا سہ شنبہ ہوئے اور قمر در عقرب یا مقابلہ مریخ سے یا قرآن ہو یا زحل
مقابلہ یا قرآن یا قمر ہمراہ ذنب کے یا محاق مین اور تاریخ ۲۸ ہو یا روز کسوف یا خسوف یعنی
چاند گہن یا سورج گہن ہوئے اور ساعت مریخ یا زحل کی ہوئے تو چاہیئے کہ اس نقش
کو پر کرے اور مسجد ویران یا صحرا مین یا قبرستان ہو اور سر برہنہ ہو کے اس نقش کو لکھے
اور بخور آتش پر جلا دے یعنی سیاہ دانہ اور ہینگ یا کیچلی سانپ کی یا پوست لہسن یا پیاز
اور لیمون اور مرچ سرخ جلاوے اور دو نقش مربع معکوس پر کرے ایک مربع دشمن
کی چوکھٹ کے نیچے دفن کرے اور ایک نقش کو پرانی قبر مین دفن کرے اور بخور

جلاوے اور اُسوقت یہ کہے کہ تو مومن ہے یہ کام میرا کردے تو مین تیری قبر پر پھولون کی چادر
چڑھا دونگا اور حلوے پر تیری نیاز کرونگا اور ختم قرآن کرونگا اور روشنی چراغ کی کرونگا یہ کہہ کے
ایک مشت خاک اُس قبر سے اُٹھاوے اور لا کے خانہ دشمن مین ڈال دے انشاء اللہ تعالے
خانہ دشمن خراب اور ویران ہو جائیگا اور تاراج ہوگا اور دو شخصون مطلوب مین مفارقت
ہو جاوے گی یہ عمل نہایت مجرب ہے

خاکہ رفتار نقش معلوس کا یہ ہے

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

فصل ۶ - جدائی اور عداوت درمیان دو شخصون کے
پہلے اُن دو شخصون کے نام مع مادر کے لکھے اور
اس آیۃ کے اعداد وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ
وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ اعداد اس آیۃ کے یہ ہوئے ۴۳۲۹ جسوقت ساعت منحوس
قمر زحل سے یا مریخ سے مقابلہ ہوئے یا جو کچھ شرائط مربع معکوس مین بیان کئے ہین وہ
ہون تو بخور روشن کر کے مثلث ہندی کو پر کرے ایک آستانہ مطلوب کے نیچے دفن
کرے اور ایک مثلث پانی مین دھو کے مطلوب کے دروازے پر چھڑک دے تفرقہ
اور جنگ شدت سے دونون مین ہوگی **فصل ۷** جدائی مین اعداد نام مطلوب مع
مادر جمع کرے اعداد اس آیۂ کریمہ کے اُسپر زیادہ کرے ۱۵۴۰ آیت یہ ہے أَلَمْ
تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ نقش مثلث کو لکھے
اور جاے نشست مطلوب مین دفن کر دے الفت منقطع ہوگی اور دل ایک کا دوسرے
سے سرد ہو جائیگا اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ اعداد سورۂ نوح کے ۱۰۵۴ مثلث مین پر کرے
یا اعداد سورۂ فیل کے عمل مین لاوے اور مثلث ہندی مین پر کرے جسوقت کہ قمر در عقرب
ہو لکھے اور خوابگاہ مین دفن کرے بہت تاثیر ہوگی **فصل ۸** عداوت مین جس وقت
آفتاب برج میزان کے ۱۸ یا ۱۹ درجے پر ہو یا نیرین بدحال ہون اور دو شخصون کا نام
مع مادر اور اعداد اس آیہ کے مَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ اقلب القتلوا

فقتلهم ولکن الله قتل اسکے اعداد ھر دو اسم کے اعداد جمع کر کے نقش مثلث مین پر کرے اور ایک نقش اُسکے گھر کی چوکھٹ کے نیچے دفن کرے اور ایک نقش مثلث راہ گذر مین دفن کرے جاہ و منصب دشمن کا تاراج ہو جائے یہ عمل مجرب ہے **فصل ۹**

عداوت مین۔ سورہ والعصر کے اعداد استخراج کر کے اور دونون شخصون کے نام مع مادرین کے اعداد جمع کر کے نقش مثلث کو پر کرے اور پانی مین دھو کے مطلوب کو پلاوے طالب کا مطلوب سے دل سرد ہو جائیگا مجرب ہے اور اگر چاہے کہ کسی پہلوان سے لڑے اور حریف پر غالب ہوئے اور اوپر زمین کے چت مارے اول یہ کہ اسم اُس حریف کا اور اسم اپنا یا اپنی طرف کے پہلوان کا ان اسما کے اعداد اور اس آیہ کریمہ کے اعداد جمع کر کے نقش مثلث پر کرے اور یہ مثلث جس جگہ کشتی ہو وہان دفن کر دے انشاء اللہ تعالیٰ مدعی پر غالب ہوگا اعداد آیہ کریمہ یہ ہین ۳۴۹۳ ہ اور وہ آیہ کریمہ یہ ہے یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ فَمَنْ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنْکُثُ عَلٰی نَفْسِہٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عَاھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہَ فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا

فصل ۱۰ ہلاکت عدا مین سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ اور سورہ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ اور اعداد اس آیہ کریمہ کے فَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا اور اعداد نام دشمن کے مثلاً سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ ۵۷۸ اور رسالہ دیگر مین ۳۲۰۷ اسکو مثلث مین اوپر کفن مردے کے لکھے اور درمیان قبر شہید کے یا جو تلوار سے مار گیا ہو اسکی قبر مین دفن کرے اور دورہ مین اُس مثلث کے یہ شکل مثلث ھاروت و ماروت ان الشیطان لوقع بینھم القتل والموت والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ البغض فی الاثنین روز سہ شنبہ بمقابلہ مریخ و قمر لکھے اور سرکہ اور نوسادر مین دھو کے خانہ مطلوب مین ڈالدے مجرب ہے **فصل ۱۱**

ہلاکت اعدا مین اَمْ کُنْتُمْ شُھَدَاءَ اِذْ حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِیْہِ مَا تَعْبُدُوْنَ چاہیئے کہ نیچ ساعت نحس کے گیہون کے آٹے خمیری سے صورت اُس شخص کی تیار کرکے پارچہ کفن مین لپیٹے اور اُس صورت پر نماز جنازہ پڑھے اور اُس لوح کو اس صورت

کے پیٹ مین رکھارے اور درمیان دو قبر کے لحد بناکے مثل مردون کے دفن کردی عجائب دیکھے ۸ یا ۹ روز کے بعد وہ شخص قبر مین دفن ہوگا اور عدد آیہ کریمہ کے یہ مین ۴۸۱۲ اور اس عمل کو واسطے ایک شخص کے کیا تھا چار روز کے عرصے مین مرگیا اور جو شخص اس عمل کو کرے وہ از سرتاپا برہنہ ہو اور پشت طرف مغرب کے کرے اور سکرپلدوز سے مدد مانگے اور اس فن کے استادان سابق نے نام اُس شخص کا پشت پر تثلیت کے محاذی لکھا ہی اور عدد تثلیث یا قَاهِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ اور یہ عدد صحیح ہین ۲۶۳۸ اور دوسری ترکیب یہ ہی کہ ساعت نحس ہین یہ مثلث اوپر خشت خام کے لکھے اور دریا مین ڈالدے نہایت مجرب ہے اور یہ عمل واسطے اخوندگار روم کے کیا تھا چالیس روز مین مردہ ہوگیا اس عمل کو جاہل اور نادان اور نااہل سے مخفی کیا ہی اور اعداد مثلث اسم مذکور کے ہین ۵۳۶۲۸ اسی اسم کی دوسری ترکیب اگر کسی کو چاہے کہ مرتبہ سے گرادی لکھے اس عدد کو اُس شخص کے اسم کے ہمراہ اور جو کہ اعداد اسم کے ہین اُنکو اضافہ کرے اگر ہلاکت اُسکی منظور ہے تو روز سہ شنبہ مقابلہ مریخ ہمراہ قمر کے اوپر کفن مردے کے سرکہ اور نمک اور نوشادر اور سیاہی آمیز کرکے لکھے اور وقت شروع نقش کے ایک بار آیۃ الکرسی پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تاکہ اُسکی نحوست سے محفوظ رہے یہ عمل سیف قاتل ہی پہلے جس طرح پر کہ بیان کیا ہی یہ بھی اُسی طرح پر ہے اور جس طرح پر عذاب مطلوب پر کرنا چاہے اُس طرح پر عمل کرے اور اعداد سورہ الم ترکیف کو مثلث مین پُر کرے اور صورت پر دم کرے جب اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيلَ ۝ تَرْمِيهِمْ کو پہونچے کہے شاہت الوجوہ شاہت الوجوہ اشارہ یا تصور کرے اور دعائے علوی مصری کو واسطے قتل موذی کے چالیس بار پڑھے بہت مجرب ہے۔

فصل ۲ ا ہلاکت دشمن مین

واسطے ہلاکت دشمن کے بہت مجرب ہے جس وقت کہ قمر برج عقرب مین آوے اُسی ساعت مین عدد نام اُس شخص کے اور عدد ہاروت و ماروت کے چنانچہ ۶۳۳ یہ جمع کرکے مثلث مین لکھے اور پارچہ کبودی لپیٹ کر قلعی چونا اور نمک ہمراہ مثلث کے لپیٹ کے درمیان ایک

ڈلی پیاز مین رکھدے اور دریا کنارے دفن کردے چند روز مین ہلاکت اُس دشمن کی ہوگی یہ عمل بھی کتاب مجموعہ قرعہ کا ہی چنانچہ شیخ جبرئیل نے واسطے حسن بادشاہ کے کیا تھا اور اُسکو تخت شاہی کا مالک تھوڑی مدت مین کرادیا **فصل ۱۲** ہلاکت دشمن اور جدائی مین اگر چاہے کہ درمیان دو شخص کے جدائی اور عداوت ہوئے پہلے دو اسم لکھے طالب اور مطلوب کے اور ایک اسم جلالی اسماء الحسنیٰ سے اِن تینون اسماء کے حروف جدا جدا لکھے اور بعد اسکے ایک سطر لکھے یعنی پہلے ایک جدول کھینچے مطابق شمار حروف کے بعد اُسکے سطر مذکور خانۂ جدول مین لکھے اور پھر صدر مؤخر کرے مگر یہ تکسیر واسطے عداوت کے حرف اول بجائے قطب کے قائم رہتا ہے اور تمام سطرون مین وہی حرف اول کا قطب ہا کرتا ہی اس طرح پر گردش دے اور جس وقت اُسکا زمام برآوے اور سطر اول مین جو حرف اول ہو وہی تمام سطرون مین اول رہیگا جب تک زمام برآوے جدول یہ ہے

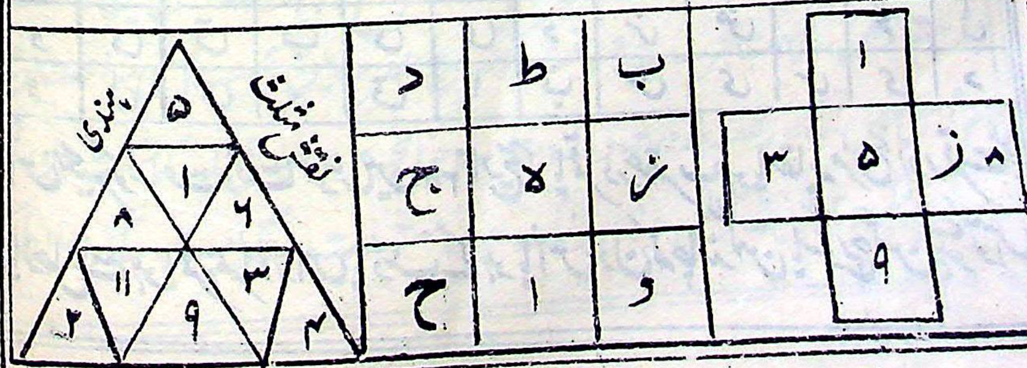
و	ل	ی	د	ق	ا	ب	ص	ی	ز	ی	د
و	د	ل	ی	ی	ز	د	ی	ق	ض	ا	ب
و	ب	د	ا	ل	ض	ی	ق	ی	ی	ز	د
و	د	ب	ز	د	ی	ا	ی	ل	ق	ی	ض
و	ض	د	ی	ب	ق	ز	ل	د	ی	ی	ا
و	ا	ض	ی	د	ی	ی	د	ب	ل	ق	ز
و	ز	ا	ق	ی	ل	ی	ب	د	د	ی	ض
و	ض	ز	ی	ا	د	ق	د	ی	ب	ل	ی
و	ی	ض	ل	ز	ب	ی	ی	ا	د	د	ق
و	ق	ی	د	ض	د	ل	ا	ز	ص	ب	ی
و	ی	ق	ب	ی	ی	د	ز	ض	ا	د	ل
و	ل	ی	د	ق	ا	ب	ض	ی	ز	ی	د

اس تکسیر کو ساعت وقت منحوس مین ۲۸ تاریخ کو یا قمر در عقرب ہو یا مقابلہ مریخ اور قمر سے ہو یا زحل سے ہو یا قمر ہمراہ راس یا ذنب کے ہو یا اُس دن کہ چاند گہن یا سورج گہن ہوئے تو اس

تکسیر کے دو تعویذ بنا کر ایک خوابگاہ مطلوب مین دفن کرے اور ایک راہ گذر مین دفن کرے اور اگر قصد کلی ہو تو اس تکسیر کا فتیلہ طیار کر کے چراغ مین جلاوے عداوت او مفارقت ظاہر ہو گی مجرب ہی اور بارہا تجربہ کیا ہی اور اس عزیمت کو پڑھے علیکم یا جبرئیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل بان تلقوا و تفرقو بین فلان بن فلان عداوت و بغض و تفریق لم تجبہا قولہ تعالی وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

فصل ۱۴

مرد کے بستہ کرنے مین مرد بستہ یعنی ایک مرد ایسا ہی کہ بازاری عورات مین خراب ہے اور اپنے گھر کی عورت سے رغبت نہین ہے تو وہ عورت یہ کرے کہ پارچہ اُس مرد کا پسینہ لگا ہوا لے اور لاکھ سرخ مین رنگ کر اوپر اُس پارچہ کے آب منی اُس مرد کا آلودہ کر کے سائے مین خشک کرے اور جسوقت کہ زہرا اپنے برج مین ہو یا ثور مین ہو یا میزان مین ہو اور زہرہ ہمراہ قمر کے نظر محبت رکھتا ہو اُسوقت عدد نام اُس مرد کے اور اُسکی مان کے استخراج کرے اور ان تین اسمائے الٰہی یا مُذِلُّ یا مُهَيْمِنُ یا قَابِضُ یعنی ۷۷۰ ۱۴۵ ۹۰۳ ۹۰۴ ہمراہ نام مرد مذکور زعفران سے مثلث ہندی مین پر کرے اور ایک مٹی کی ہانڈی تنگ منھ کی لیکر اُس مین نقش مثلث کو رکھے اور منھ اسکو اپنے گھر مین جائے نمناک مین دفن کرے اور سنگ گران اُسپر رکھے اور دوسرا مثلث اُس شخص کی گذرگاہ مین دفن کرے تو شہوت اُسکی باہر سے بند ہو جاوے گی یعنی گھر کی عورت کے سوا اور کسی غیر عورت پر قادر نہو گا جبتک عورت گھر کی نہ کھولیگی وہ مرد نہ کھلیگا اور واسطے اسی امر کے دو نقش اور ہین اُنکو بھی مثل مثلث کے پر کرے سریع التاثیر ہین



باب چوبیسوان قواعد بھرنے نقوش مین شامل ۱۳ فصلون پر

فصل ا مثلث کے بھرنے کے بیان مین نقش پر کرنے کے تکسیر کے قاعدے بیان کرتا ہون معلوم ہو کہ ہر ایک جا پر نقش مثلث ہو خواہ مربع پر کرنا ضرور رہتا ہی پہلے یہ چاہیے کہ عدد جمع تکسیر مین خواہ طالب مطلوب ہون خواہ فتیلہ یا کوئی نقش کسی ستارے سے منسوب ہو تو اُسکا معلوم کرنا لازم اور واجب ہی مثلاً قاعدۂ نقش مثلث پر مثال دیتا ہون اول معلوم کرنا چاہیے کہ نقش مثلث کے کتنے اعداد ہوتے ہین اور کتنے اعداد کی طرح ہی اور کتنے اعداد مثلث شمار مین ہین اول شمار کیا کہ خانے مثلث کے کتنے ہین پس شمار کیا تو ۹ خانے مثلث مین ہین ایک پٹی مین تین خانے تو ۹ خانے ہوئے اور ایک کو اسمین سے کم کیا باقی ۸ رہے اور ۸ کو نصف کیا تو چار ہوے اور مثلث کی ایک پٹی مین تین خانے تو ۴ کو تین مین ضرب کیا تین چوب ۱۲ ہوے معلوم ہو کہ ۱۲ اعداد کی مثلث مین طرح ہی پس معلوم کیا ۱۲ عدد طرح مثلث کے ہین اور ۹ خانے مثلث کے ہین اور ایک اسمین زیادہ کیا تو ۱۰ ہوئے اور اسکو نصف کیا تو ۵ ہوئے اور ایک پٹی مثلث کی تین خانے کی ہی تین کو پانچ مین ضرب کیا تو ۱۵ ہوے معلوم ہوا کہ ۱۵ اعداد اندر مثلث کے آتے ہین پس اس طرح پر مربع اور مخمس اور مسدس ہفت ہشت یا بست در بست یا پچاس در پچاس خانہ پر کرے پہلے طرح ہر ایک کی دریافت کرے اگر نقش مثلث ہو تو ۱۲ اکی طرح دے اور باقی اعداد کے تین حصے کرے ایک حصہ خانۂ اول مین رکھے اور بعد اسکے ایک ایک عدد زیادہ کرتا چلا جاوے اگر چاہے کہ نقش مربع کو پر کرے تو اول معلوم کرے کہ نقش مربع کی کیا طرح کی چالی ہی اول خانے مربع کے شمار کرے تو ۱۶ خانے ہوئے اور چار پٹی اور ایک پٹی چار خانے کی ہوئی اول طرح معلوم کرے یعنی ۱۶ خانے مین سے ایک عدد کم کیا تو ۱۵ باقی رہے اور اسکو نصف کیا تو ساڑھے سات ہوئے اسکو اوپر ایک پٹی کے ضرب کیا یعنی چار کو ساڑھے سات مین ضرب کیا تو ۳۰ ہوے معلوم کہ ۳۰ طرح مربع مین سے جاتی ہی اور باقی اعداد کے چار حصے کیے ایک حصہ خانۂ اول مین لکھا اور مثال مثلث کی تقسیم چار عناصر پر کی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یہ نقش آتشی ہے طرف مشرق کے

۳	۸	۷
۱۰	۶	۲
۵	۴	۹

یہ نقش بادی ہے طرف مغرب کے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

یہ نقش آبی ہے طرف شمال کے

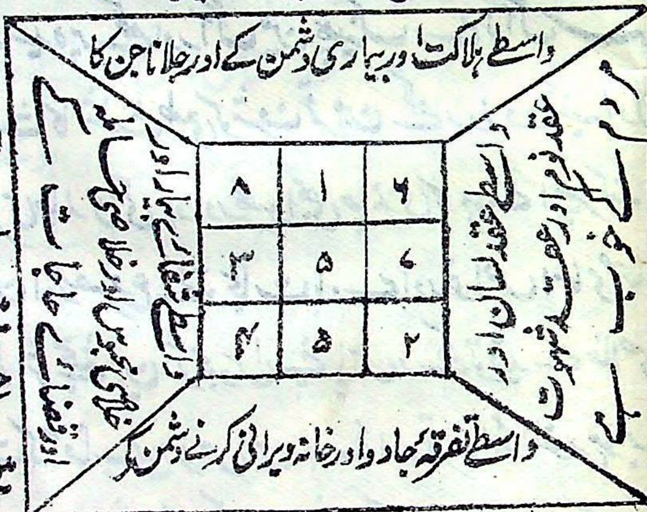
۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

یہ نقش خاکی ہے طرف جنوب کے

خواص مثلث یعنی سہ در سہ یہ شکل ستارۂ قمر سے منسوب ہے اور برج اسکا سرطان ہے اور فلک اول اور اسم اُم البشر یعنی حوا رضی اللہ عنہا استخراج ہوا ح وا اور عدد اسکے ۵ ہین پس وفق مثلث ۵ اہی استخراج ہوا اور مثلث کے تین ضلع ہین اور ۱۵ عدد اندر تین ضلعون کے ضرب کئے تو اسم ابا المسلمین آدم علیہم السلام کے اعداد حاصل ہوئے اور عدد اسم لوط پیغمبر علیہ السلام اور اعداد کوکب زحل کے برابر ہین اور ہر ایک ۴۰۵ ہوئے اور ہر شکل اطراف سے متوسط پر کرے اور ہر ایک طرف کے خواص علیحدہ بیان ہین چنانچہ شرقی و غربی و شمالی و جنوبی اور شرقی مزاج آتشی ہے واسطے ہلاک کرنے کسی کے اور بیمار ڈالنے کسی کے اور تفرقہ اور ہلاک ہونا اعدا کا اور جنوبی مزاج خاکی ہے واسطے عقد لسان یعنی زبان بندی کے اور خواب باندھنے کے اور باندھنے مرد کے اور عورت کی شہوت کے اور سحر و جادو کی شناخت کے اور شمالی مزاج آبی ہے واسطے شفائے بیماران اور خلاصی حاملہ اور خلاصی محبوس کے اور درد زہ کے اور قضائے حاجات کے اور اس فن کے حکمانے وفق شکل مثلث طبعی مثلث کو نو اسم جمالی او پر زبان عربی کے بطرح نو اور نو کے استخراج کیا ہے چنانچہ یا اللہ یا باعث یا جامع یا دائم یا ھادی یا وارث یا زکی یا حمید یا ظاھر اور اسمائے ملائکہ بھی استخراج کیے ہین جس وقت کہ نقش مثلث کو پر کرے تو ہر ایک خانے کے موکل کو دریافت کرے نام ملائکہ ہر خانے کے یہ ہین خانۂ اول پر کرے تو یا ططھائیل یا لططھائیل

۳ یا جططھائیل ۴ یا دططھائیل ۵ یا ھططھائیل ۶ یا وططھائیل ، یا زططھائیل ۸ یا حططھائیل ۹ یا ططھائیل پس اہل تکسیر کہتے ہین کہ شکل مثلث مشترک ہے میان جلالی اور جمالی کے اور بعض استاد کہتے ہین ہر چار گوشہ عدد حروف پر اسم یا بدوح واقع ہوا ہے مثلث کے اطراف معلوم کرنا ادراک سے کہ زوج یا فرد رفتار مثلث کے واسطے یہ آیا ہے دو اسپ و رخ و فرزین باز رخ گیرد و اسپ اور نقش مثلث کا پر کرنا اوپر دو وجہ کے ہے اول وجہ طبیعی مشہور ہے یعنی وقف ہونا مثلاً ۲۱ عدد کو ۱۲ کی طرح دی اور باقی ۹ عدد رہے اسکے تین حصے کئے اور ہر ایک حصہ کا ہوا اگر ۱۵ عدد ہین تو ۱۲ طرح ۳ باقی ایک حصے مین اندر مثلث کے لکھے

۶	۱۱	۴
۵	۷	۹
۱۰	۳	۸



اور اگر ۱۶ عدد جمع ہین تو ایک عدد حصے سے زیادہ ہوا تو ساتوین خانے مین ایک عدد زیادہ کیا اور اگر دو عدد حصے سے زیادہ ہون تو چوتھے خانے مین ایک زیادہ کیا نقش برابر پورا ہوگا مگر کسر مثلث کی نہین ہوتی یعنی ایک زیادہ کرنا یا کم کرنا مثلث کو بلا کسر کے لکھے تو بہت خوب ہے اور جو کچھ میزان عدد ہوئے اسمین سے ۱۲ کم کئے اور باقی کے تین حصے اور ایک کو اول خانے مین پر کیا تو مثلث پورا ہوا خواص اول مثلث طبیعی کو ساعت زحل یا مریخ مین اور قمر ہبوط مین ہوے بنام دوکس اوپر استخوان مردہ کافر کے لکھے اور پڑا وے مین نیچے اینٹ کے دفن کرے جسوقت گرم ہوئے درمیان دو شخصون کے جدائی ہوئے خواص دوم مثلث طبیعی کو شرف قمر مین مشک و زعفران سے ساعت شمس مین لکھے اوپر کاغذ یا پوست آہو کے اور زیر نگینہ انگشتری کے رکھدے

اور انگشتری نقرہ کی ہوئے اپنے ہاتھ مین رکھے اگر دشمن قصد دشمنی کا کرے تو صاحب
انگشتری پر غالب نہوگا اور تمام خلائق مطیع ہوئے اور نظر مین خلق اللہ کے مقبول القول
ہوئے خواص تیسرا مثلث طبعی کا ساعت شمس یا مشتری یا شرف قمر مین لکھے اور پاس اپنے
رکھے اور آگے حاکم کے جاوے فوراً دیکھنے سے مہربان ہو جائے اگرچہ خون ناحق بھی کیا ہو
خواص چوتھا مثلث طبعی کو ساعت عطارد یا شرف قمر مین اوپر لوح نقرہ کے لکھے اور
وہ لوح لڑکے کے گلے مین ڈالدے بدخوئی اور گریہ اور خوف اور بدخوابی زائل ہو جاوے
گی خواص پانچوان مثلث طبعی کا اوپر زمین یا اوپر تختے کے نقش کرکے محو کردے تین ہزار
ہر روز لکھے تو عجائبات دیکھے اگر بنام محبوس لکھے تو محبوس خلاصی پاوے اگر کہین آگ
لگی ہو تو ٹھیکر پر یا سفال آب نارسیدہ پر لکھے اور آگ مین پھینک دے تو آگ سرد
ہو جاوے گی خواص چھٹا مثلث کا مثلث طبعی کو شرف قمر مین لکھے روز دوشنبہ اول
ساعت قمر ہوئے اور انگشتری چاندی کی ہو اور نگینہ بھی چاندی کا ہوئے اسپر کندہ
کرے واسطے مجنون اور محزون اور مصروع کے تو نجات پاوے اور خواص اسمائے اصحاب
کہف ان مرضون کے واسطے اثر بخشتے ہین اگر محبوس اپنے پاس رکھے تو قید سے خلاصی
پاوے خواص ساتوان جس وقت کہ آفتاب برج قوس مین ہوئے اور قمر زائد النور ہو برج
اسد یا حمل مین اور پاک نحوست سے تو مثلث کو لکھے اور نیچے چوکھٹے زندان کے دفن
کرے حکم رب العالمین سے تمام قیدی خلاص ہو جاوین خواص آٹھوان مثلث طبعی کا
اوپر کاغذ سفید کے لکھے اور پانی مین دھو کر پلاوے عورت حاملہ کو اگر بچہ شکم مین
مر گیا ہو تو مردہ شکم سے باہر آوے گا اور اگر مثلث کو لکھے اور مثل تعویذ لپیٹ کر اوپر
ران چپ صاحب دردزہ کے باندھے فوراً دردزہ سے خلاص ہو اگر اسمائے اصحاب
کہف صاحب دردزہ کے باندھے جلد دردزہ سے خلاص ہو اسمائے اصحاب کہف یہ ہین
یملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس ادر قطیولش کبشا قطیوس یوانس کلبہ قطمیر

خواص نوان جب قمر اول درجہ منزل جبہہ پر ہوئے یا سعود ہوا اور قمر نحوست سے دور ہوئے
مثلث طبعی کو اوپر پارچہ چرم خروس کے لکھے اور اوپر ران راست قاصد کے باندھے
راہ چلنے مین دردمند نہوگا اور اسمائے اصحاب کہف بھی لکھے اور ران راست پر قاصد
کے باندھے تو جلد راہ کو قطع کرے گا اور اگر قمر منزل زبانا پر یا سعید السعود پر ہو یا منزل رشا
پر ہوا ورنام اُن دو شخصون کا مثلث مین لکھے اُن دو اسمون مین تفرقہ اور جدائی ہوئے
اور اگر آوارگی اور خرابی دشمن کے واسطے لکھے تو دشمن خراب اور ذلیل ہوگا مگر بوقت ہو
تو اثر ہوگا ورنہ کچھ نہوگا وہ وقت یہ ہین قمر ہمراہ ذنب کے خواہ راس کے ہوئے یا
زحل سے یا مریخ سے نظر عداوت کی یا مقابلہ یا مقارنہ یا تربیع ہوئے اور طالع وقت عقرب
یا جدی خواہ دلو مین ہوئے اور قلم شکستہ ہوئے اوپر کفن مردہ کافر کے لکھے سیاہی
او سجی اور سرکے سے اور زیر آستان اُس شخص کے دفن کرے نزاع اور تفرقہ
پیدا ہوئے اور خانہ بربادی اور ویرانی ایسی ہوئے کہ پھر صورت آبادی کی نہ ہو
اور دشمن انواع مصیبت مین گرفتار ہو جائے مگر یہ عمل ہرگز کسی پر نہ کرے اگر کریگا
تو آخرت مین کرنے والا خرابی اور پریشانی مین پڑے گا خواص دسوان اگر شرف عطارد
مین اور ساعت عطارد ہو مثلث طبعی کو لکھے اور نگینہ انگشتری کے نیچے رکھے اور دست
راست مین پہنے اور ہر روزہ شربت مصری یا قند مین بلاوے بوقت فجر کے نہار منھ تو
حافظہ اور طبیعت لڑکے کی تیز ہوا ور غفلت اور فراموشی دل سے زائل ہوئے خواص
گیارھوان اگر روز سعید اور ساعت مشتری یا زہرہ مین چار مثلث اوپر سفال آب
نارسیدہ کے لکھے اور چار گوشون زراعت مین دفن کرے یا باغ البستان ہو تو
ہر آفت ارضی وسماوی سے محفوظ رہیگا خواص بارھوان اگر شرف قمر روز سعید مین
ہوئے تو مثلث لکھے اور صندوق پر لگا دے آتش زدگی اور پانی مین غرق ہونے
اور کرم اور چور سے محفوظ رہیگا خواص تیرھوان اگر ساعت عطارد مین اور روز سعید ہو

لکھے اور بجاے ہندسہ قلب مثلث مین نام گریختہ کا لکھے اور زیر سنگ گران رکھدے یا
درمیان حقے کے رکھے اور منہ اسکا مستحکم کر کے جاے تاریک مین رکھدے تو گریختہ جلد
گرفتار ہو کر آوے گا ایضاً دعوت مثلث کی جسوقت غرہ روز یکشنبہ کا ہو دعوت شروع
کرے اول غسل کرے اور ہر روز روزہ رکھے اور گوشہ تنہائی ہوئے اور ترک حیوانی اور جلالی
کرے اور مکروہات دنیوی سے دور رہے اول روز استغفار مین مشغول رہے روز دوم تا
سوم سورۂ اخلاص ور روز چہارم بعد نماز فجر کے دو ہزار چار سو بیتالیس بار یہ کہے یا موکلان
منسوب حروف قبول کردیا اسرافیل یا اططهالٍ تمام موکلان مثلث کے جو پہلے مذکور
ہو چکے ہین پڑھے اجیبونی واطیعونی بامر اللہ تعالیٰ یا اصحاب الارواح بعد
اسکے پانچ مثلث لکھے اور بخور روشن کرے جبتک کہ پڑھنے سے فراغت پاوے جب بیتالیس
روز تمام ہون تو ملیدے کی بیتالیس لڈو باندھے اور بارواح پاک مقدس حضرت محمد مصطفےٰ
صلے اللہ علیہ وسلم اور بعد اسکے حضرت غوث الاعظم کا فاتحہ دے کے نابالغ لڑکون کو تقسیم کرے
اور اسی طرح پر عمل ملیدے کا بروز اول کرنا چاہیئے تاکہ فتح دارین ہوئے بیس روز ہرہ پندرہ
نقش مثلث پر کر کے آب روان مین بہادے تاعمل جاری رہے اگر ایک روز ترک ہو جاوے
تو دوسرے روز تلیث نقش پر کرے اور عمل مین لاوے تاکہ عمل روز شور پر ہوئے اور عامل جس
کام پر ہاتھ ڈالیگا موثر ہوگا حال مثلث کا تمام ہوا

فصل ۲ نقش مربع کے بیان مین

نقش مربع کی پانچ وجہ استادون نے فرمائی ہین طبیعی مشہور ہے پہلے جو کہ میزان کے
اعداد چار حصے کرے اور پہلے تیس جمع سے منہا کرے اور باقی کے چار حصہ کرے اور ایک
حصہ ول خانے مین پر کرے اور ایک ایک ہر خانے مین زیادہ کرتا چلا جاوے تاکہ تمام ہو وجہ
دوسری یہ ہو کہ کل میزان سے ۳۴ عدد نقصان کرے اور باقی کو چار حصے کرے اور اگر
حصے سے تین زیادہ ہون تو ایک عدد پانچوین خانے مین زیادہ کرے اور رفتار سے لکھتا چلا
جاوے اور اگر حصے سے ۲ عدد زیادہ ہون تو خانہ نوین ایک عدد زیادہ کرے تو پورا ہوگا اور اگر حصہ سے ایک عدد زیادہ ہو

زیادہ ہو تو خانہ ۱۳ مین ایک زیادہ کرے برابر ہوگا مثال اسکی یہ ہے نقش مربع کی میزان
طرح ۴۴ ۳ اور باقی ۳۵۲ اور حصہ ۸۸ اور کسر ادر وجہ تیسری یہ ہی جو کہ میزان جمع ہوئے

۷۸۶

۹۶	۹۹	۱۰۳	۸۹
۱۰۲	۹۰	۹۵	۱۰۰
۹۱	۱۰۵	۹۷	۹۴
۹۸	۹۳	۹۲	۱۰۴

اُسمین سے ۱۲ عدد کم کرے اور باقی کو اپنے دل مین یاد رکھے اور اسکو ۱۳ خانے مین لکھے اور خانہ اول ایک سے شروع کرے ایک ایک عدد زیادہ کرتا چلا جاوے جس وقت کہ تیرھوان خانہ آوے جو دل مین یاد ہی وہ رقم لکھے پورا ہوگا مثال اسکی میزان جمع ۱۰۰ اعد طرح ۲۱ باقی ۷۹ اور ایک عدد سوا اس نقش

۸	۱۱	۸۰	۱
۷۹	۲	۷	۱۲
۳	۸۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۱

کو شروع کیا وجہ چوتھی کا یہ بیان ہی جو کہ میزان عدد کی ہوئے اسکو نصف کرے اور ایک نصف مین سو ۸ عدد کی طرح کی اور دل مین یاد رکھے اور پہلا خانہ مربع کا ایک عدد سے شروع کرے اور ایک ور ایک زیادہ کرتا جاوے ۸ خانے تک اور خانہ نہم مین جو کہ دل مین یاد رکھا ہے وہ لکھے اور اس جا سے ایک عدد مطابق رفتار کے زیادہ کرتا چلا جاوے تمام نقش پورا ہو جاوے گا مثال میزان کل کی ۱۰۰ اعد ہین

۸	۴۴	۴۷	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۸

اور اسکو نصف کیا تو پچاس ہوئے اور ۵۰ مین سے ۸ عدد کم کئے تو باقی ۴۲ عدد رہے اور خانہ اول کو ایک عدد سے شروع کیا ۸ خانے تک ایک ایک زیادہ کیا اور خانہ ۹ مین جو دل مین تھا یعنی ۴۲ عدد لکھے اور پھر بموجب رفتار کے ایک اور ایک زیادہ کرتا چلا جاوے تاکہ ۱۶ خانے پر نقش تمام ہو جب سب طرح سے تمام کیا تو پورا ہوا اور وجہ پانچوین جو کچھ کہ میزان ہو اُسکو نصف کرے اور نصف سے ایک عدد کم کرے باقی کو ذہن مین رکھے اور خانہ ۱۶ سے شروع اور ۸ خانے تک ایک عدد کم کرتا چلا جائے تو برابر ہوجائیگا مثال اسکی مثلاً میزان جمع ۲۲۴ اور نصف کیا ۱۱۲ اور ایک عدد کو طرح کیا تو باقی ۱۱۱ رہے

۱۱۰	۴	۵	۱۰۵
۶	۱۰۴	۱۱۱	۳
۱۰۷	۷	۲	۱۰۸
۱	۱۰۹	۱۰۶	۸

جو کہ اصل اول قاعدہ بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیے یہ مثال اصل مربع کی ہے مثلاً میزان جمع کل ۱۰۰ اور طرح ۳۰ اور باقی ۷۰ رہے اور اسکے چار حصے کیے حصہ کسر آئی خواص چار در چار

۲۴	۲۸	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۹
۱۹	۲۳	۲۶	۲۲
۲۷	۲۱	۲۰	۳۲

۱۶ خانے رکھتا ہے اور عدد طبعی ۳۴ ہین دو اسمائے حسنیٰ یعنی یا ہادی یا وہاب سے مرکب ہے اور قاعدہ پر کرنے کا یہ ہے کہ پانچ طرح بیان کیئے ہین ان ۱۶ خانے کو جس خانے سے چاہے شروع کرے اور تمامی کو پہونچاوے خواص ۱۶ خانون مربع کا بیان کیا جاتا ہے اول خانے سے ۱۶ خانے تک اور ہر خانے کا خواص علیحدہ ہے خانہ پہلا واسطے عزت اور حرمت اور واسطے صحت بیمار کے اور حصول مراد دلی کے خانۂ اول سے شروع کرے اور خانۂ دوم واسطے عداوت کے ڈالکے درمیان دو شخصون کے تفرقہ ہوئے اور خانۂ سوم واسطے تپ وغیرہ اور حصول دولت وغیرہ کے خانۂ چہارم واسطے دفع درد سر دماغ اور خرابی دشمن کے خواص خانۂ پنجم واسطے عرق مدنی وسحر وجادو ودفع گفتار اور حشرات الارض اور سوا اسکے خانۂ ششم کے خواص واسطے الفت اور محبت عورت و مرد کے خانۂ ہفتم کے خواص واسطے خراب اور آوارہ کرنے دشمن کے خواص خانۂ ہشتم کا واسطے فتح و نصرت جنگ اور مقدمہ کے خواص خانۂ نہم کے واسطے زیادتی فہم و علم و حکمت و کیمیاگری کے خواص خانۂ دہم کے واسطے الفت و محبت زن و شوہر اور شفقت اور مہربانی دوستون کے خواص خانۂ یازدہم کے واسطے باہر لانے حشرات الارض مار و کژدم وغیرہ کے خواص خانۂ دوازدہم واسطے دفع ہوش اور مور و ملخ زراعت اور باغ کے خواص خانۂ سیزدہم کے واسطے زیادہ ہونے شیر مویشی اور برکت زراعت کے خواص خانۂ چہاردہم واسطے افزونی زراعت اور تابع کرنے معشوق کے خواص خانۂ پانزدہم کے

واسطے ہلاکت ظالم اور آوارہ کرنے دشمن کے خواص خانہ شانزدہم واسطے ہلاکت دشمن اور
زبان بندی کے اور خواص مین مربع کے سات شرطین اول بجا لاوے تو تمام عوان اس نقش کے
فرمان بردار ہونگے اول زکوٰۃ ۱۴۴ دوم نصاب ۳۶ سوم دور ۱۳۶ بدور چہارم بذل ۱۳۶ پنجم عشر ۱۳۶ ششم قفل ۳۶
ہفتم ختم ۱۴۶ ان ہر ایک کی سات شرطین ہین پہلے غسل دوسرے وضو تیسرے دو رکعت نماز
ادا کرے چوتھے فاتحہ پڑھے پانچوین قبلہ رو بیٹھے چھٹے خلوت مین ہو کہ آفتاب بھی اس جگہ
نہو ساتوین اس جگہ غیر شخص کا گذر نہووے اور نقش مربع لکھے اور دھوپ مین رکھے جو وقت کہ ظہر
کی نماز ہو پہلے نماز ادا کرے اور بعد اُن نقوش مربع کو آب روان مین بہا دے پس جمیع اعداد نقش
مربع ۴۰۹۵ ان اعداد کو اوپر تین روز کے قسمت کرے روز اول ۱۳۱۸ نقش مربع پر کرے روز دوم
۱۳۱۷ روز سوم ۱۳۱۷۔ اور شرائط مربع اور مثلث کی سا ہین اور سولہ خانون مین سو طرح اس نقش کو پر کیا ہے

عزت و حرمت

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

شفاء بیمار

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۸	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

عداوت

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

حصول دولت

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

باغ بستان

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

دفع سحر و جادو گفتنا

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

محبت و الفت زن و مرد

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

خرابی دشمن

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

نصرت و فتح

۵	۱۶	۳	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	[illegible]	۱
۴	۹	۷	۱۴

فہم علم و حکمت

۱۶	۹	۴	۵
۱۳	۱۲	۶	۳
۸	۱	۱۵	۱۰
۱۱	۱۴	۴	۹

الفت و شفقت دوستان

۲	۷	۶	۱۶
۱۴	۱۲	۹	۳
۸	۱	۱۵	۱۰
۱۱	۱۴	۴	۵

دفع حشرات الارض

۳	۸	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۴	۹
۱۳	۱۲	۱	۸
۲	۷	۱۴	۱۱

دافع موش و ملخ				افزونی شیر مواشی				عشق کردن معشوق				برائے ہلاکت اعدا			
۹	۶	۵	۴	۵	۱۰	۳	۶	۵	۱۰	۱۵	۴	۱۰	۵	۴	۱۵
۱۶	۱۰	۹	۱۵	۴	۵	۱۶	۹	۱۶	۳	۶	۹	۳	۱۶	۹	۶
۱۲	۸	۱۳	۱	۱۴	۱۱	۲	۷	۲	۱۳	۱۴	۷	۱۳	۲	۷	۱۲
۷	۲	۱۱	۱۴	۱۱	۸	۱۳	۱۲	۱۱	۸	۱	۱۴	۸	۱۱	۱۴	۱

خواص مربع طبعی کے جسوقت قمر ہمراہ مریخ اتصال سعود رکھتا ہو تو مربع لکھے اور پاس اپنے رکھے
تو اوپر دشمن کے فتح پاوے گا اور درمیان مباحثہ جیتنے اور بازی جیتنے کے بہر حال فتح رہے اور
خواص دوسرا مربع نقش کا جسوقت کہ زہرہ سے اتصال سعود اور زہرہ برج میزان یا ثور یا حوت
مین ہو مربع پر انگوٹھی چاندی کے پر کرے یا اوپر لوح نقرہ کے پر کرے اور اپنے پاس رکھے
حامل محبوب و مرغوب اور مقبول القول جمیع خلائق مین ہوئے خواص سوم جسوقت کہ قران
زہرہ اور عطارد کا ہو اور آفتاب برج حمل مین یا قوس یا حوت یا ثور مین یا میزان یا اسد مین
ہو اور ساعت آفتاب کی ہو ورق طلائی پر نقش مربع کرے تو حامل رفیع القدر عند الناس
ہوئے اور جمیع مکائد اور آفات سے محفوظ رہے خواص چہارم مربع طبعی کا جسوقت زحل
اپنے خانۂ شرف مین ہوئے اور قمر برج اسد یا سرطان مین ہو تو مربع پر کرے اوپر لوح
سیسے کے تو حامل عورتون اور مردون اور ملوک اور سلاطین کے نزدیک مرغوب
اور محبوب رہے اور اگر وقت مذکور مین سنگ سیاہ پر کندہ کرے اور بنائے عمارت مین
رکھدے تو باشندے عمارت مذکور کے ہمیشہ عیش و عشرت مین رہین اور اگر سنگ منقش پر
لکھے اور زراعت مین دفن کر دے تو غلہ بہت پیدا ہوئے خواص پنجم جسوقت کہ قمر اور آفتاب
سے نظر تثلیث ہو اس شکل مربع کو لکھے تو حامل ملوک اور سلاطین کی نظر مین محترم ہوئے اگر
نظر تثلیث ہو مشتری سے تو حرمت نزدیک اہل دیوانیان اور وزرا اور حکما کے ہو اگر نظر
قمر و عطارد کی تثلیث ہو تو شعرا اور اہل تنجیم حامل سے محبت کرین اور خواص ششم

واسطے سلامتی حامل اور صحت طفل کے جبوقت قمر اندر شرف کے ہوئے اور نحوست سے ساقط ہو خواص ہفتم واسطے غلبے اور فیروزی کے اوپر دشمن کے لکھے تو جبوقت قمر بنظر تثلیث یا تسدیس مریخ سے ہوئے اگر شرف آفتاب مین اور طالع وقت برج اسد اور قمر زائد النور اور ہمراہ کف الخضیب کے درجۂ پنجم برج ثور پر ہو تو کف الخضیب سے قران ہوگا اُسوقت لکھے تاثیرات فتح ونصرت قوی ہوگی خواص ہشتم اسوقت آفتاب اور مہتاب دونون طرف مین ہون تو ایک نگین پر مثل مہر کے کندہ کرکے اپنے ہاتھ مین رکھے جمیع آفات اور بلایات ارضی وسماوی سے محفوظ رہیگا اور اگر کاغذ پر لکھے اور صندوق مین لگاوے تو وہ صندوق کرم اور آتش اور چوری سے محفوظ رہیگا خواص نہم جبوقت آفتاب شرف مین ہو اور قمر برج جوزا یا سنبلہ مین ہو تو اوپر تختۂ صندوق کے نقش کرے جو چیز کہ اُس صندوق مین رکھیگا وہ ہر بلا سے محفوظ رہے گی اور خواص دہم جبوقت کہ آفتاب شرف مین ہو لوح طلائی پر کندہ کرے تو حامل کو رفعت اور جاہ حاصل ہوئے اور اگر وقت مذکور مین لوح نقرہ پر کندہ کرے یا سنگ سفید پر لکھے اور اُس نقش کو شربت مین دھو کے پلاوے واسطے جمیع درد اور امراض خصوصًا جدری یعنی سیتلا یا آبلہ قولنج یا یرقان یا تپ جو کہ مرض ہوئے جلد صحت پاوے گا خواص یازدہم مربع طبعی کا جبوقت قمر سے مریخ کی نظر تثلیث یا تسدیس ہو اور دونون ستارے نحوست سے پاک ہون اور اوتاد طالع وقت خالی نحوست سے ہون اُسوقت اوپر لوح طلائی یا نقرئی کے لکھے یا لوح مس پر یا ہر دہات کو ممزوج کرکے واسطے صلاحیت زن اور شوہر کے کہ ہمیشہ محبت اور الفت سے رہین اور تمام عمر سازوار رہین خواص دوازدہم اگر مربع غیر طبعی ہوئے اور زوج الزوج اور قمر شرف مین ہوئے تو اوپر صفحے نقرہ کے لکھے حامل جمیع آفات اور بلیات سے محفوظ رہے اگر نقش فرد الفرد ہو جبوقت اتصال قمر کا زحل سے ہوتا ہو اور بنیاد مکان رکھے تو وہ مکان اور باشندے اُس مکان کے ہمیشہ خوشی اور خرمی سے رہین اگر ۴۸ کا مربع ونام طالب ومطلوب بوقت شرف قمر ہمراہ اعداد اول ممزوج

کر کے مربع لکھے اور پانی مین دھو کر مطلوب کو پلا دے محبت اور الفت جانبین پیدا ہوگی خواص سیزدہم جسوقت کہ شمس وقمر دونون شرف مین ہون تو مشک اور زعفران سے لکھے اور مصروع کے پاؤن کے نیچے رکھے ہوش مین آوے اور اگر اس ساعت مین گھر کی دیوار پر نقش کرے تو حشرات الارض اس مکان کے بھاگ جاوین اور چور جو اس مکان مین آویگا تو گرفتار ہوگا خواص چہاردہم جسوقت زہرہ بمرج میزان مین ۱۵ درجے پر ہو یا حوت کے ۲۷ درجے پر زہرہ اور قمر برج سرطان یا برج ثور مین اسوقت لوح نقرہ پر کندہ کرے اور عامل اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوقات محبت اور مقبول القول ہو اور تمام شخص اس سے دوستی کرین اگر چاہے کہ دعوت مربع طبیعی کی کرے تاکہ مربع تصرف مین آوے تو اول تین روز روزہ رکھے اور ترک جلالی اور جمالی کرے اور نان جو بے نمک کھاوے اول روز ایک لاکھ مرتبہ استغفار پڑھے بعد اسکے لاکھ مرتبہ بدوح پڑھے اور چار لاکھ مرتبہ کہے نصرت وحیدہ کہی اور لاکھ مرتبہ یا ودود یا وہاب پڑھے اور چالیس دام شیرینی لڑکون کو تقسیم کرے اور چالیس نقش مربع لکھے اور قینچی سے کاٹ کر علیحدہ علیحدہ کرے اور گیہون کے آٹے مین غلولہ کرے اور درود اور سورہ اخلاص اور سورہ فاتحہ پڑھے اور دم کرے اور غلولہ کو دریا مین ڈالدے مدت چھ مہینے تک اور ترک جلالی وجمالی کرے اور جماع سے پرہیز کرے اور مربع لکھے صاحب نصاب ہوگا اور عامل جس مقصود پر ارادہ کرکے مربع کو لکھیگا سریع الاجابت ہوگا انشاء اللہ تعالی خواص پانزدہم مربع کا پہلے نام طالب اور مطلوب مع مادرین لکھے اور حساب ابجد سے عدد جمل کبیر لکھکر جمع کرے اور ایک ہزار عدد اوپر اعداد سابق کے جمع کرے اس اعداد مین اسرار الہی ہے مربع مین درج کرے مگر اول ساعت روز یکشنبہ جسوقت آفتاب اور قمر سے نظر تثلیث یا تسدیس ہو اس نقش مربع کو لکھے اور بخور خوشبو اس پر دے مربع کرے

۴	١۴	١۵	١
۵	١١	١٠	۸
۹	۷	۶	١٢
١۶	۲	۳	١٣

جلاوے اور اسی وقت موم کرکے اپنے بازوے راست پر باندھے مرد اور اگر زن ہو بازوے چپ پر باندھے مگر کاغذ برنگ زرد ہوئے خواص شانزدہم جسوقت قمر کی

زہرہ سے نظر تثلیث اور روز جمعے کا ہوئے اور قمر زائد النور ہو اول نام طالب و مطلوب کے
عدد استخراج کرے اور یہ عدد جمع پر زیادہ کرے ۲۰۲ اور مربع پر کرکے موم عودی مین اس
تعویذ کو رکھے مرد دست راست اور زن دست چپ مین باندھے مطلوب محبت مین طالب
کی بیقرار و بے آرام ہوگا جب تک وصل نہوگا ایضاً روز سہ شنبہ و بقول دیگر یکشنبہ
بساعت شمس و نظر تثلیث زہرہ کی ہمراہ قمر کے ہو اسم طالب اور مطلوب کے لکھے اور اعداد
استخراج کرے اور یہ اعداد ۲۲۴ جمع پر زیادہ کرکے پوست آہو یا ورق نقرہ پر لکھے اور
مشک و زعفران گلاب مین حل کرکے لکھے اور قدرے شیرینی اپنے منھ مین رکھے اور
بخور خوشبو روشن کرے مراد طالب کی حاصل ہوگی

اس رفتار سے مربع پر کرے

۴	۱۴	۱۵	۱
۵	۱۱	۱۰	۸
۹	۷	۶	۱۲
۱۶	۲	۳	۱۳

ایضاً جسوقت آفتاب برج جوزا مین ہو روز چارشنبہ کو
بوقت آفتاب کے پہلے اسم طالب و مطلوب کے عدد
حساب ابجد سے استخراج کرکے جمع کرے اور یہ اعداد زیادہ
کرکے ۴۰۰ النقش مربع کو پر کرے اور بخور روشن کرے
جوز اور فلفل کا اور اپنے گھر مین لٹکا دے تاکہ ہوا مین اڑے محبوب اور مطلوب بیقرار
اور بے آرام ہوکر پاس طالب کے حاضر ہوئے اکثر عزیزون نے اس عمل کو مولا القلوب بیان کرتے ہین
یہ عمل حضرت شیخ سعدی شیرازی کا ہے۔ ایضاً

اس رفتار سے مربع پر کرے

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

رفتار یہ ہے

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۳	۷	۲	۱۳
۱۰	۴	۵	۱۵

جسوقت قمر اسد مین ہو اور آفتاب سے نظر برج ہوائی
کی رکھتا ہو اور نظر تثلیث اور نحوست سے خالی
اور سعدین نیک نظر سے ہوئے تو پہلے نام طالب
اور مطلوب استخراج کرکے یہ اعداد جمع پر زیادہ
کرے ۱۶۶۴ اور بعضون کے نزدیک یہ عدد ہین ۴۸
نقش مربع پر کرے اور بخور عود و عنبر جلاوے مجذوب بیقرار ہوگا

ایضاً روز یکشنبه کو ساعت زہرہ یا مشتری مین اس عمل کو طیار کرے یا روز پنجشنبہ یا چہارشنبہ یا روز جمعہ یا شب جمعہ اور عروج ماہ قمر زائد النور ہو اور قمر برج ثور مین سنبلہ مین یا قوس یا حوت مین اور نظر زہرہ یا مشتری سے تثلیث یا تسدیس ہو تو نام طالب اور مطلوب کا استخراج کرکے یہ عدد جمع پر زیادہ کرے ۵۵۵ ہم اور عمل محبت کا کرے اور حرام پر نہ شروع کرے کہ یہ اسمار نہایت بزرگ ہین با وضو ہوکر پوست آہو پر لکھے اور معطر کرکے اپنے بازو پر باندھے اور سات نقش اس زقنار سے پر کرے اور کاغذ پر لکھے اور فتیلہ طیار کرکے بوقت شب علیحدہ مکان مین اور چراغ مسی یا گلی ہو تپائی چوب انار پر اُس چراغ کو روشن کرے اور یہ عزیمت پڑھے اقسمت علیکم ایہا الارواح الطاہرات بربنا وربکم علے تہیج وتحریق قلب وروح وجسد فلان بن فلان نام مطلوب اور اسکی مان کا لکھے بنا عشق ومحبت فلان بن فلان نام طالب ور اسکی مان کا لکھے فجذ بوا فوا د وجمیع جوارح فلان نام مطلوب بن فلان مادر مطلوب بشوق موصلت فلان نام طالب بن فلان مادر طالب حتی لا یصبر ساعة ولیستطیع فی جمیع الامور لیلاً ونہاراً کما یجذب المقناطیس الحدید وبحق کشائیل وبحق الملك الغالب سد جنغائیل علیکم وبجلالہ لدیکم واسرعوا فی قضاء حاجات وامور فلان طالب بن فلان مادر طالب وما یتعلق فلان بن فلان مطلوب واطیعوا فی ہذا الارواحات ہذا الدعوات فان تجیبوا البشرکم اللہ بالجنة وان لم تجیبوا فسلط اللہ علیکم ملائکة ان نضربوا وجوہکم وادبارکم فتبادروا فی حصول ہذا الامر بحق اللہ الودود الوہاب المبدی الحی القیوم وبحق بدوح الرجا

ایضاً شرف زہرہ مین پہلے نام طالب ومطلوب جدا جدا لکھے اور اعداد استخراج کرے اور عدد اس آیہ مین مرکب کرکے

زقنار نقش یہ ہے

۶	۱۲	۹	۷
۲	۱۳	۱۶	۲
۱۵	۱	۴	۱۴
۱۰	۸	۵	۱۱

نقش مثلث مین آیت ذوالکتابہ لکھے اور جو اعداد استخراج کیے ہین ان اعداد کے حرف بناکر ایک اسم ملائکہ طیار کرکے پشت لوح پر کندہ کرے اور اپنی پگڑی مین رکھے یہ عمل محبت کا بے نظیر ہے

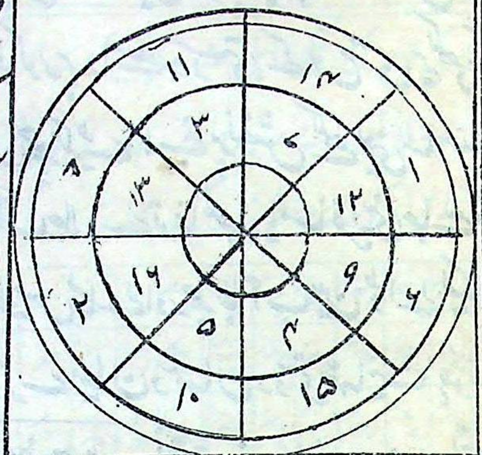
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ	مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ	بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ
	١٠٧٩	٧٠٧٥
٦٩٧	٩٦٦	١٦٣٥
١١٥٧	٨٠٥٢	٨٨٨

ایضاً اگر چاہے کہ ایک کو خواتین معظمہ مین سے مسخر اپنا کرے پہلے انتظار وقت کا کرے جسوقت آفتاب برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہو تو ایک لوح طلائی طیار کرکے اور یہ اعداد ۱۰۹۸ مع طالب و مطلوب سب کو جمع کرکے لوح پر کندہ کرے اور بعد کندہ ہونے کی اس لوح کو آگ مین دفن کرے بعد از چند ساعت لوح مذکور کو اوپر بازوے چپ کے باندھے مطلوب سر و پا برہنہ تیرے پاس حاضر ہو اور مطیع و فرمان بردار ہوئے توبہ کرے حرام کے واسطے ہرگز ہرگز نکرے کہ خوف مطلوب کی دیوانگی کا ہی۔ ایضاً عمل مجرب استادان متقدمین کا یہ عمل واسطے اہل قلم کے نہایت بہتر ہے لوح نقرہ پر نقش مسدس مین ان اعداد کو پر کرے اور بازوے راست پر باندھے مراد حاصل ہوگی اس عمل کو مولانا عبدالکریم ویلمی نے واسطے نظام الملک کے کیا تھا وہ اس مرتبے کو پہونچا کہ ملک ایران مین مشہور تھا جسوقت حسین سباک نے تقریر کی تھی اور بہت مضطرب الحال تھا مگر بطرف حسین سباک کے تھا باوجودیکہ یہ اوپر اُسکے غالب آیا اُسنے حسب ضلع پر یہ کارگذار سرکار تھا نام اُسکا اور نام صاحب حساب کا تکسیر کرکے یعنی صدر موخر کیا اور رعدد اور اعداد نہ نام تک جمع کیا لوح مذکور مین لکھے اور حروف صوامت کو ساتھ اسم صاحب حساب کے جو کہ تکسیر کیا ہے اُسکے اعداد اور شثم اسمائے عطارد کے ساتھ جمع کرکے لوح نقرہ مین پر کرے اور اپنے بازوے راست پر باندھے اُس قادر مستعان کی قدرت کا تماشا دیکھے کہ جن روز مین میر شمس الدین علی وزیر صفہانی نے تقریر کی بادشاہ نے حکم کیا کہ جو کچھ کہ حساب

سرکار مین طرف وزیر کے نکلے عرض کرو کہ ان سے اپنا روپیہ سرکار لے اور قسم کھائی جناب
میر مہدی قلی خان اور میر اخوند اور مولانا مظفر منجم بخدمت حضرت شیخ بہاء الدین محمد
عاملی تشریف لائے اور شیخ صاحب کی خدمت مین عرض کیا کہ اس مقدمے سے رہائی
میر مہدی قلی خان کو ہو بادشاہ نے وزیر کو حکم دیا ہے کہ مطالبہ کرکے جلد عرض کرو
اور قسم کھائی ہے جناب شیخ صاحب نے اخوند صاحب شاگرد خاص کو حکم دیا کہ عمل
عطارد طیار کرکے میر صاحب کو دو کہ میر مذکور اپنے بازو پر باندھے چنانچہ حسب الارشاد
اخوند صاحب نے طیار کرکے میر مذکور کے حوالے کیا کہ اپنے بازو پر باندھو تا کہ یہ آگ فرد ہو
اور بڑے حساب دان محاسبے کو آئے اور مکرر حساب کیا مگر ایک خرمہرہ میر مذکور پر
نہ نکلا اس بلا سے میر صاحب نے نجات پائی اور ہمراہ عدد مشتش اسم عطارد کے اور
عدد سورہ والعصر کے لوح مین پر کرے اگر کوئی مظلوم ظالم کی گرفتاری مین ہو تو واسطے
رہائی کے یہ عمل کرے نجات پاویگا اور اگر کسی جا پر نامہ بر یا رسول بھیجے تو یہ مشتش اسم عطارد
کے سرنامہ پر لکھے انشاء اللہ تعالی وہ نامہ قبول ہو جائیگا مگر عمل پہلے زبان سریانی
مین تھا مولانا غیاث الدین نے اس عمل کو زبان فارسی مین کیا بہت مجربات سے
ہے اور دوسری ترکیب اس عمل کی بیان کرتا ہون وہ سورہ قاف کے ہمراہ ہے
اور جمیع اعداد اسماے عطارد کے یہ ہین ۳۶۳۴ اسماے عطارد دانز ایران الی
کلان استعائی اصغاهان اثرنا باودالی نے دست اور اعداد اسماے
مذکور ۱۸۳۰ اور اعداد سورۂ والعصر ۴۷۴۲ اول اعداد تکسیر طالب اور مطلوب کے
اور عدد مششم اسماے عطارد کے اور عدد سورۂ والعصر کے ان سب کو جمع کرکے لوح نقرہ
مین پر کرے اور طالب کے بازوی راست پر باندھے انشاء اللہ تعالی بلا سے مخلصی
پاویگا اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ مولانا حسین رحمتہ اللہ علیہ نے میر غیاث الدین
مستوفی کے واسطے کیا تھا اصلاح اور قطعاً تغیر و تبدیل اس خدمت سے نہوئی اور دوسری ترکیب

یہ ہی اگر چاہے کہ کسی اہل قلم کو مسخر اپنا کرے جسوقت کہ شرف عطارد کا ہوئے تو اس مسدس
کو لوح نقرہ پر طیار کرے اسم طالب و مطلوب کی تکسیر صدر موخر کرے اور اعداد اس
آیہ کریمہ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ
هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ اور اعداد اس آیت کے قرآن شریف سے صحیح کر کے لکھے
ہین ۳۴ ۱۳۶ اور اعداد اس آیہ کریمہ کے اور اعداد تکسیر مذکورہ کے نقش مسدس
مذکور مین درج کرے اور اپنے بازوے راست پر باندھے مطلوب ایسا مسخر ہوے
کہ شرح اسکی بیان سے باہر ہی اور جسوقت لوح نقرہ کو کندہ کراوے تو دانہ موتی کا
مہر کند کے مونہہ مین رکھے اگر موتی سوراخ دار ہو تو بہت خوب ہے **حکایت**
عمل دیگر شرف کی ایک روز بادشاہ وقت فجر کے تخت سلطنت پر جلوہ فرما ہوئے
اور نواب عالیۃ العالیہ کو حضرت شیخ بہاء الدین محمد عاملی کے پاس بھیجا کہ شیخ صاحب سی
جا کر کھو کہ ہمارے واسطے کوئی عمل تیار کرو کہ باعث ترقی سلطنت اور مزید عمر ہوا ور تمام دشمن
مقہور ہوں شیخ صاحب نے عرض کیا کہ انشاء اللہ تعالی شرف آفتاب مین طیار کرونگا
اور وہ بہت موثر ہوگا ۱۰۰۰ سنہ ہجری مین یہ عمل شرف آفتاب کا طیار کیا تھا لوح طلائی
مین نقش پنج در پنج یعنی مخمس کو ترکیب دیا اور بازو پر بادشاہ کے باندھا اس لوح معظم
و مکرم کی برکت سے اقوام سلطنت اور جہانداری مین روز بروز ترقی ہونے لگی اور جمیع
دشمنان دباغی و طاغیان مقہور و مخذول ہوگئے اور بادشاہ نماز فجر کی ادا کر کے محل سرا
کے بالاخانے پر جا اور مونہہ طرف مشرق کے اور نظر آفتاب کے طلوع پر کر کے سورۂ
والشمس پڑھتے رہتے جسوقت تمام قرص آفتاب کا زمین پر آیا اسوقت لوح پر
نگہ کر کے کہا کہ نیر اعظم اس لوح کی برکت سے مجھے دولت کے کمال کو پہونچا دے
کہ ہرگز زوال نہوئے اور اس قوم پر مجھے حاکم کردے تمام مردم اس اقلیم کے
میری فرمان برداری مین رہین یہ عمل بہت مجرب ہی اسکی برکت سے بہت

مردم دولت عظمیٰ کو پہونچے ہین اور شیخ صاحب نے اس عمل کو واسطے نواب عالیہ کے
طیار کیا تھا ایسی دولت اُن سے رجوع ہوئی کہ بیان سے باہر ہے اور شیخ ممدوح نے
واسطے الہ وردی خان کے کیا تھا وہ بھی دولت عظیم کو پہونچا اور لوح کی پشت پر طلسم
آفتاب کا لکھے اور طرف لوح کے چار اسم لکھے چنانچہ وہ اسما یہ ہین ابرثا صلورثا صبارثا
صورثا اہ ل ما طلسم آفتاب کا جتنے عمل شرف آفتاب ہین ہون سب مین یہ لوح
درکار ہے اسکو نہ بھولے ورنہ عمل رہ جائیگا اور دوسرا عمل واسطے تسخیر بادشاہان و
امرائے عظام کے یہ ہے جب ارادہ کرے واسطے تسخیر بادشاہ یا امرائے عظام کے پہلے
ایک لوح طلائی خالص ساڑھے تین مثقال کی لے اور اسپر روز پنجشنبہ کو شرف آفتاب
کا ہوئے تو نقش مربع مدور لکھے اوپر تر ہے اور پھر کند مصری یا قند منہ مین رکھے اور بخور عود
و عنبر اور مشک و زعفران اور عطر آگ پر جلاوے اور اعداد لوح اول اور اس لوح کے اعداد
ہین ۳۲۲۱ اور دوسری کتاب سے لوح طلائی پر یہ اعداد ہین ۳۲۲۴، عدد کی کمی ہے
ان اعداد مذکور کو لوح مدور مین کندہ کرے اور اسما اور طلسم گرد لوح کے لکھے جو شرائط
لوح کے ہین موافق اُنکے لوح طیار کرکے ایک کاسنے مین گلاب بھر کے لوح مذکور
کاسنے مین ڈالدے اور وقت شب کے آسمان کے نیچے رکھے سات روز تک
اس طرح پر تنجیم کرے بعد سات روز کے اُس گلاب کو شیشے مین محفوظ رکھے جسوقت ارادہ
کرے تسخیر کا بادشاہ کے پاس یا امیر کے پاس جاوے اس لوح کو اپنی پگڑی مین رکھے
اور قدرے گلاب شیشے مین سے لے کے اپنے منہ پر ملے انشاء اللہ تعالےٰ
وہ کام انصرام کو پہونچے گا اور جسوقت اپنے گھر سے باہر آوے تو اُسوقت قدرے
گلاب اپنے منہ پر مل کر کے باہر نکلے بقدرۃ اللہ تعالیٰ نظر مردمان مین باشوکت
و ہیبت ہوگا اور جسوقت بازو پر لوح کو باندھے پچاس بار ان اسما کو پڑھے
انشاء اللہ تعالےٰ مرتبۂ عالی کو پہونچے گا اور نقش مدور یہ ہے



فصل ۳ ۔ بیان تکسیر شکل مسدس طبعی مین معلوم کرنا چاہیئے کہ یہ شکل مسدس منسوب شرف آفتاب سے ہر عدد ایک سو گیارہ طرح کرے اور باقی کے چھ حصے کرے اور چھٹے حصہ سے شروع کرکے اگر کسر پانچ عدد سے زیادہ رہے تو خانہ ہفتم مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر دو عدد کم ہون تو ۱۳ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۳ عدد حصے مین کم ہون تو ۱۹ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے اور اگر حصہ کرنے مین چار عدد کم رہین تو ۲۵ خانے مین ایک عدد زیادہ کرنے پورا ہوگا اور اگر حصہ کرنے مین پانچ عدد کم ہون تو ۳۱ خانے مین ایک عدد زیادہ کردے نقش پورا ہو جائیگا یہ نقش مسدس کی کسرات بیان کردین تا نقش پر کرنے مین درماندہ نرہے جسوقت کہ مشتری ہو مشک و زعفران سے سفید کاغذ یا لوح نقرہ یا پوست شیر پر لکھے اور اپنے پاس رکھے یہ حامل قوت اور شجاعت مین مشہور خلق اللہ ہوئے اور نظر فقیہان و علما رہین با ہیبت ہو اور جسوقت اتصال

نقش یہ ہے

۲	۹	۳۲	۳۳	۳۴	۱
۳۱	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۶
۲۷	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۱۰
۸	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۹
۷	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۰
۳۶	۲۸	۵	۴	۳	۲۵

قمر کا سعدین سے بنظر دوستی ہو اور طالع اختیار کرے کہ تمام سعدین طالع پر نظر رہے حامل ہر بلا سے محفوظ رہے اور جسوقت کہ شرف زحل کا ہو اور قمر برج جدی مین یا برج دلو مین ہو اور سعدین سے نظر مؤدت یعنی دوستی کی ہو تو اوپر سنگ سیاہ کے نقش مسدس لکھے اور بنیاد عمارت مین رکھے مدت مدید تک وہ مکان آباد رہے گا اور جسوقت آفتاب شرف مین ہو اور ساعت سعید ہو اوپر لوح طلائی کے نقش کندہ کرے عامل اسکا

مقبول القول ہوئے اور جسوقت وصل شمس حمل کے دسوین درجے پر ہوئے تو نقش لکھے حاکم
در دون سے امان مین رہے اور وقت مذکور پر واسطے دوستی کے لوح مسی پر لکھی ساعت
مذکور مین نہایت مفید ہوگا اگر اسوقت مین چھ ٹکڑے تانبے پر نقش لکھے یعنی ساعت
آفتاب چھ جا دفن کرے اور جاے مذکور پر آگ جلاوے تو غائیب یا مسافر اپنی جا سے مراجعت
کرے اور بعضے استاد کہتے ہین کہ ہر ایک قطعہ مس کا نے اور چھ جا آب مین ڈالے لیکن
آگ مین خوب ہے اگر نگین فولاد پر نقش کرے میان دشمنان دوستی نہایت ہوئے

فصل ۴ - بیان شکل مسبع یعنی ہفت در ہفت مین یہ نقش فرد الفرد ہے اور تعلق
اسکا شرف مریخ سے ہی اور عدد طبیعی ۱۷۵ ہین استخراج اسماء الحسنی یالطیف یاولی اور
طریقہ اسکے پر کرنے کا یہ ہے ۶۸ طرح کے، باقی رہے سات حصے کرے، عدد کے ایک آیا
اور ہفتم حصہ شروع کیا اگر کسر ایک رہے تو خانہ ۴۳ مین ایک عدد زیادہ کرے اور اگر دو عدد
کسر ہے تو خانہ ۳۶ مین ایک عدد زیادہ کرے اور اگر کسر تین کی ہو تو خانہ ۲۹ مین ایک عدد
زیادہ کردے اور اگر کسر چار کی رہے تو ۲۲ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۵ کی
رہے تو خانہ ۱۵ مین ایک عدد زیادہ کردے اور کسر ۶ کی رہے تو ۸ خانے مین ایک عدد
زیادہ کردے مین کہتا ہون کہ جسوقت کسی نقش کے پر کرنے اور کسرات اُسکی معلوم کرنے
کی حاجت ہوئے تو محروم نرہے واسطے مبتدی کے سب بیان کردیا تاکہ کتاب ناقص نرہے
خواص مسبع کا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہیئے کہ جسوقت عطارد شرف مین ہو مشک اور
زعفران سے سفید پارچہ حریر کاغذ پر لکھے اور دھو کر لڑکے کو پلاوے ہمراہ شربت مصری
کے تو ذہن لڑکے کا تیز ہو جائے اور حافظہ بہت ہو اور جسوقت قمر برج سرطان مین اور
اوتاد خالی نحوستون سے ہون اور عطارد درجہ شرف مین ہو شربت مین دھو کر لڑکے کو
پلاوے وہی خواص سابق کو بخشیگا اور حامل کو ہر ایک علم بآسانی آوے اور علوم کی ترقی ہو
اور تمام کاروبار بآسانی ہوئین اور اگر مریخ شرف مین بطالع حمل کے یا طالع سے برج جدی ہو ان نقش تو

لوہے کی لوح کے لکھے حامل ضرب ہتھیار سے محفوظ رہے اور معرکہ مین فتحمند ہوئے اور نزدیک ملوک وسلاطین کے رفیع القدر ہوئے اور اگر نظر تثلیث یا تسدیس مشتری و مریخ کی ہو نقش کو تیار کرے حامل نزدیک مخلوقات کی مقبول القول ہو اور نقش ہفت در ہفت کا یہ ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

فصل ۵ نقش مثمن کے بیان مین جاننا چاہیے کہ نقش ہشت در ہشت کے ۶۴ خانے ہین اور عدد طبعی اسکے ۲۶۸ ہین اور تعلق ستارہ مشتری سے ہے یہ زوج الزوج ہے خواص نقش مربع کے رکھتا ہے اور طرح اس نقش کی ۲۶۰ عدد ہین مثلاً ۲۶۸ جمع میزان ہے اور ۲۶۰ طرح کیا ۸ باقی رہے ۸ حصے کیے تو ایک حصہ خانے سے شروع کیا اور نقش پر کردیا ایک سے شروع کیا ۶۴ خانے پر تمام کیا مثلاً اگر حصہ کرنے مین سات باقی رہے اور کسر ایک رہی تو خانہ نو مین ایک عدد زیادہ کیا نقش پورا ہوگا اور اگر حصہ کرنے مین ۶ عدد باقی رہے تو خانے ۱ مین ایک عدد زیادہ کردیا تو پورا ہوگا اور اگر ۵ عدد باقی رہے تو ۲۵ خانے مین ایک عدد زیادہ کردے تو نقش پورا ہوگا اور اگر ۴ عدد باقی رہے تو ۳۳ خانے مین ایک عدد زیادہ کردے نقش پورا ہوگا اور اگر ۳ عدد باقی رہین تو ۴۱ خانے مین ایک عدد زیادہ کردے تو نقش پورا ہوگا اور اگر ۲ عدد باقی رہے تو خانہ ۴۹ مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ایک باقی رہا تو ۵۷ خانے مین ایک عدد زیادہ کردے پورا ہوگا اور یہ نقش شرف مشتری سے منسوب ہے جسوقت شرف ستارہ مشتری کا ہوئے اور قمر برج قوس

باحوت مین ہوئے تو یہ نقش اوپر کاغذ کے بانگین قلعی کے لکھے اور پاس اپنے رکھے تو نزدیک ملوک اور وزرا اور اشراف اور قضات کے مقبول القول ہوئے اگر چارپائے کے بدن مین کوئی علت ہوئے تو یہ نقش کاغذ پہ لکھے اور آٹے مین ملاکر مع نقش کھلاوے صحت حاصل ہوگی خواص پہلا اگر خشک سالی ہوئے اور نظر قمر اور مشتری تثلیث یا تسدیس ہوئے اور قمر برج آبی مین ہوئے اور طالع وقت برج سرطان ہو اور ساعت قمر یا زہرہ ہووے اس وقت صحرا مین جا کے نقش پر کرے اور ایک طشت مسی پر آب کر کے یہ نقش پانی مین ڈالدے اور طشت کو ڈھاک دے اور اوپر پارچہ ریشمی ڈالدے اور دعا پروردگار کی درگاہ مین کرے انشاء اللہ تعالی بقدرت الٰہی بارش ہوگی خواص دوسرا اگر واسطے دیوانے کے مشک اور زعفران اور گلاب سے لکھے اور صبح صادق کے وقت روز پنجشنبہ کو مجنون کے بازو پر باندھے دیوانگی دفع ہوجاوے یہ نقش بہت مبارک ہے حکما اسکو تالیف القلوب کہتے ہین اور جسوقت مشتری کی ہمراہ مریخ کے نظر اتصال و مودت ہو اگر شاہین یا باز یا شکرا بیمار ہوگیا ہو تو کباب اور روٹی تازہ ہمراہ نقش کھلاوے جو مرض ہوگا اس سے صحت ہوگی اور اگر مشتری برج سرطان مین ہو اور قمر اتصال ہو تو حامل کی حاجت وزرا سے بر آوے **فصل ۶** نقش تاسعہ مین شکل ۶ ورنہ فرد الفرد ہے اور اعداد طبعی یہ ۳۶۹ ہین اور طریقہ اسکے پر کرنے کا یہ ہے ۳۶۰ طرح کرے اور باقی ۹ عدد رکھے اور اسکے ۹ حصے کیے اور ایک حصہ خانہ اول سے شروع کیا اور اگر حصہ کرنے مین ۸ زیادہ ہون تو ۱۰ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ۷ باقی رہین ۹ اخانے مین ایک عدد زیادہ کیا تو پورا ہوجاویگا اور اگر ۶ باقی رہے تو ۲۸ خانے مین ایک عدد زیادہ کرو پورا ہوگا اور اگر ۵ عدد باقی رہین تو ۳۸ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ۴ عدد باقی رہین تو ۴۶ خانے مین ایک عدد کو زیادہ کرے اور اگر تین عدد باقی رہین تو ۵۵ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ۲ عدد باقی رہین تو ۶۴ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ایک عدد باقی رہے تو ۷۲ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا

یہ شکل منسوب شرف زحل ہی جب مریخ کا شرف ہوئے اور زہرہ کی نظر دوستی کی ہو تو مشک وزعفران اور گلاب سے اوپر کاغذ کے لکھے یا کرپاس ہو یا پوست آہو ہو اور اسیوقت لپیٹ کر بازو پر باندھے اور اگر ایک جماعت مین دشمنی اور تفرقہ ہو تو صلح ہو جائیگی اگر مرد و زن مین خصومت ہو تو برطرف ہو جائیگی حکماے فلاسفہ اسکو تالیف القلوب کہتے ہین اگر شرف زحل ہو تو لوح سیسے پہ جمعہ کے روز لکھے واسطے دفینہ معلوم کرنے کے اگر زحل قوس مین ہو تو بھی یہی اثر بخشے گا اور اگر شرف آفتاب ہو تو واسطے قاضی اور وزرا کی جو کہ حاجت ہوگی وہ برآویگی اور حکام عامل کو دوست رکھینگے اور دوستی دل سے رکھینگے نقش یہ ہی

۴۲	۳۴	۲۶	۱۸	۱	۷۴	۶۶	۵۸	۵۰
۵۲	۴۴	۳۶	۱۹	۱۱	۳	۷۶	۶۸	۶۰
۶۲	۵۴	۳۷	۲۹	۲۱	۱۳	۵	۷۸	۷۰
۷۲	۵۵	۴۷	۳۹	۳۱	۲۳	۱۵	۷	۸۰
۷۳	۶۵	۵۷	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۱۷	۹
۲	۷۵	۶۷	۵۹	۵۱	۴۳	۳۵	۲۷	۱۰
۱۲	۴	۷۵	۶۹	۶۱	۵۳	۴۵	۲۸	۲۰
۲۲	۱۴	۶	۷۹	۷۱	۶۳	۴۶	۳۸	۳۰
۳۲	۲۴	۱۶	۸	۱۸	۶۴	۵۶	۴۸	۴۰

فصل ۷ - نقش دہ در دہ مین یہ شکل دہ در دہ کے خانے رکھتی ہی اور اعداد طبعی اسکے ۵۰۵ عدد ہین اور طریقہ اس نقش کے پر کرنے کا یہ ہی اول دس حصے کیئے اور ایک کم ہو یعنی ۹ باقی رہین تو ۱۰ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو جائے گا اور اگر دو عدد حصے مین کم ہون تو ۱۲ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو گا اور اگر جو ۳ عدد کم ہون تو ۱۳ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۴ عدد کم ہون تو خانہ ۱۴ مین ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو جائیگا اور اگر ۵ عدد کم ہون تو ۱۵ خانے مین ایک زیادہ کرے اور اگر ۶ عدد کم ہون تو ۱۶ خانے مین

ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۷ عدد کم ہون تو ۷ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۸ عدد
کم ہون تو ۸ خانے مین ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۹ عدد کم ہون تو ۹ خانے مین ایک
عدد زیادہ کردے پورا ہوگا خواص اس دہ در دہ کے بیان ہوتے ہین جسوقت کہ مشتری
برج سرطان مین ۱۵ درجے پر ہو اور قمر مقارن ہو یا متصل ہو تثلیث خواہ تسدیس او بر لوح
قلعی کے نقش پر کرے اور پانی صاف اور پاکیزہ مین دھو کر پلادے جو کچھ زہر کھایا ہو وہ
صاف قے مین گر جاویگا اگر وقت مذکور مین او بر لوح نقرہ کے یہ نقش لکھے مگر شرف قمر مین
یا خانہ اوج مین قمر ہو یہ نقش طیار کرے اور ایک روٹی میدے کی پکاوے اور لوح کو
اُس روٹی پر مثل مہر کے اُٹھاوے اور جس شخص کو دق ہو یا خفقان یا ترس دل یا مالیخولیا
یا جنون ہوئے اُسکو روٹی مذکور کھلاوے انشاء اللہ تعالےٰ اِن امراض مذکور سے دل
خلاص ہو جائے گا اور اگر قاصد یا رسول کسی جا پر روانہ کرے اور اُسکے بازو پر باندھے
تو وہ غرق ہونے سے اور قطع الطریق سے اور راہزن سے اور بلاہاے ارضی وسماوی
سے محفوظ رہے گا اور قاصد خوشنود پھرے گا اور مراد دل کی حاصل ہوگی

۱	۹۲	۳	۹۷	۶	۹۵	۹۴	۸	۹۹	۱۰
۲۰	۱۲	۶۳	۱۴	۸۶	۸۵	۱۷	۸۸	۱۹	۸۱
۸۰	۲۹	۲۳	۷۴	۲۵	۲۶	۷۷	۲۸	۷۲	۷۱
۳۱	۶۹	۳۸	۳۷	۶۵	۶۶	۳۴	۶۳	۶۲	۴۰
۵۱	۴۲	۵۸	۴۷	۴۵	۴۶	۵۴	۵۳	۴۹	۶۰
۵۰	۵۲	۴۸	۵۷	۵۵	۵۶	۴۴	۴۳	۵۹	۴۱
۶۱	۷۹	۶۸	۶۴	۳۶	۳۵	۶۷	خانہ مطلب	۶۹	۷۰
۳۰	۳۹	۷۳	۲۴	۷۵	۷۶	۲۷	۳۳	۲۲	۲۱
۹۰	۸۲	۱۸	۸۷	۱۶	۱۵	۷۷	۱۳	۴۶	۱۱
۹۱	۹	۹۳	۷	۹۶	۵	۴	۵۸	۲	۱۰۰

فصل ۸ - یازدہ در یازدہ مین ۱۲۱ خانے رکھتا ہی اور عدد طبعی اسکے ۳۷۱ ہین اور یہ
شکل فرد الفرد سرف عطارد سے منسوب ہی اور رفتار اسکی مثل مخمس کے ہی اسم باعث یا محمود

۱۳	۲۵	۳۷	۴۹	۶۱	۷۳	۸۵	۹۷	۱۰۹	۱۲۱	۱
۳۸	۵۰	۶۲	۷۴	۸۶	۹۸	۱۱۰	۱۱۱	۲	۱۴	۲۶
۶۳	۷۵	۸۷	۹۹	۱۰۰	۱۱۲	۳	۱۵	۷	۳	۵۱
۸۸	۱۹	۱۰۱	۱۱۳	۴	۱۶	۲۸	۴۰	۵۲	۶۴	۷۶
۱۰۲	۱۱۴	۵	۱۷	۲۹	۴۱	۵۳	۶۵	۹۷	۷۸	۹۰
۶	۱۸	۳۰	۴۲	۵۴	۶۶	۶۷	۲۹	۹۱	۱۰۴	۱۱۵
۳۱	۴۳	۵۵	۵۶	۶۸	۸۰	۹۲	۱۰۴	۱۱۶	۷	۱۹
۴۵	۵۷	۶۹	۸۱	۹۳	۱۰۵	۸۱	۸	۲۰	۳۲	۴۴
۷۰	۸۴	۹۴	۱۰۶	۱۱۸	۹	۲۱	۳۳	۳۴	۴۶	۵۸
۹۵	۱۰۷	۱۱۹	۱۰	۲۲	۲۳	۳۵	۴۷	۵۹	۷۱	۸۳
۱۲۰	۱۱	۱۲	۲۴	۳۶	۲۸	۶۰	۷۲	۸۴	۹۶	۱۰۸

روشن مثل مربع کے ہے اور استخراج اسم یا مدل کے اعداد استخراج ہین **فصل ۹** دوازدہ در
دوازدہ مین اور اس شکل کا شرف مریخ سے تعلق ہی جبوقت مریخ شرف مین ہوئے اس نقش
کو شمشیر پر لکھے جبوقت مقابلے مین حریف کے جاوے گا صورت دیکھنے سے تمام بدن دشمن
کا مثل بید کے لرزان ہوگا اگرچہ جماعت کثیر تو سب مطلوب ہونگے اور جبوقت کہ آفتاب
کا شرف ہوئے اور قمر برج ثور یا سرطان مین ہو یا شرف زہرہ مین لکھے حامل نزدیک سلطان
کے مقبول القول ہوگا اگر لوح طلائی یا نقرہ پر نقش لکھے تو حامل معطی الحوائج و مرغوب
القلوب ہو اور وزرا اور امرا مین مشہور اور معروف ہو بارہا آزمایا ہی اور نہایت مجرب پایا ہے

فصل انقش چہاردہ درچہاردہ مین انفراد الزوج ۱۹۶ خانہ رکھتا ہی اور اعداد طبعی اسکے
۱۳۶۹ ہین اور خواص اس شکل کا یہ ہو واسطے قہاری اور اعدا پر غالب ہونے اور فتح اور
نصرت پانے اور مکائد اور آفات دوران سے محفوظ رہنے کے اور جسوقت شرف آفتاب ہوئے
تو کاغذ پر اس شکل کو لکھے اور اپنے پاس رکھے بقول بعضے جسوقت زحل اور مریخ مین نظر
دوستی کی ہو اور بعضے یہ کہتے ہین کہ شکل چہاردہ درچہاردہ اسوقت لکھے کہ
زحل ۱۲ درجے برج میزان اور شمس قمر سعود نظر ہوئے اور زحل و مریخ نظرات تثلیث تسدیس ہو

۲۰	۳۹	۹۷	۸۹	۱۳۵	۱۲۶	۱۶۶	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۱۹	۳۸	۵۶	۸۸	۱۲۴	۱۴۵	۱۶۵	۳۲	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۱۰۸
۱۸	۳۷	۵۵	۸۷	۱۴۳	۱۴۴	۱۶۴	۵۰	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۱۰۹
۱۷	۳۶	۵۴	۸۶	۱۲۲	۱۴۳	۱۶۳	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۱۰
۱۶	۳۵	۵۳	۸۵	۱۲۱	۱۴۲	۱۶۱	۱۲۷	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱
۱۵	۳۴	۵۲	۸۴	۱۲۰	۱۴۱	۱۶۰	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲
۱۴	۴۳	۱۵۱	۱۸۳	۱۱۹	۱۴۰	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹
۱۷	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۸۰	۱۵۳	۱۳۲	۱۱۱	۹۵	۷۵	۶۳	۱
۱۹۲	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۸۱	۱۵۴	۱۳۳	۱۱۲	۹۶	۷۶	۶۴	۲
۱۹۳	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۱۸۲	۱۵۵	۱۳۴	۱۱۳	۹۷	۷۷	۶۵	۳
۱۹۴	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۱۸۳	۱۵۶	۱۳۵	۱۱۴	۹۸	۷۸	۶۶	۴
۱۹۵	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۱۸۴	۱۵۷	۱۳۶	۱۱۵	۹۹	۷۹	۶۷	۵
۹۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱۵۸	۱۵۸	۱۳۷	۱۱۶	۱۰۰	۸۰	۶۸	۶
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۸۶	۱۵۹	۱۳۸	۱۱۷	۱۰۱	۸۱	۷۱۹	۷

اوتاد طالع خالی نحوست ہون چار قطع فولاد پر لکھے اور ایک پر صورت مریخ لکھے اور ایک پر
صورت آفتاب لکھے اور ایک پر صورت زحل کی لکھے اور ایک پر صورت قمر کی لکھے اور
جسوقت دو لشکرون مین جدال و قتال شروع ہوئے اسوقت لوح آفتاب

اوپر نشان کے فوج مین لٹکاوے اور لوح قمر بھی یہ دو نشان فوج کے درمیان رہین اور لوح
زحل کی داہنی طرف فوج کے اور لوح مریخ کی بائین طرف فوج کے نشان مین لٹکاوے
اس صورت سے فوج اپنی تیار کرکے لشکر مخالف پر حرب وپیکار سے پیش آوے اگر دوچند
لشکر غنیم ہوگا تو بھی ہزیمت کھاکے گرے گا لوح مریخ کی مس پر اور لوح زحل کی فولاد
پر اور لوح آفتاب کی طلا پر اور لوح قمر کی نقرہ پر یہ قول حکیم ارسطاطالیس کا ہے
زمانہ بادشاہ سکندر مین بارہا تجربے مین آیا ہی **فصل ۱۱** پانزدہ در پانزدہ مین واسطے
قیام سلطنت اور تسخیر خلائق اور ترقی عمر بادشاہ ومحفوظی آفت ارضی وسماوی سے آفتاب
اول درجے پر برج حمل کے ہو اور طالع وقت برج اسد کا ہو اور ساعت مشتری کی جب
یہ وقت ہوئے تو لوح طلائی پر اس نقش کو لکھے مگر دوسو پانچ خانے مین عدد طبعی ۱۷۰۸
ہین ۱۶۹۳ یہ اس شکل کی طرح ہے اور باقی ۱۵ رہے ۱۵ حصے کئے اور حصوں کو درمیان
کے خانے سے شروع کیا تو اس شکل مین بہت سے اللہ کے نام آتے ہین اس لوح
کو بادشاہ اپنے پاس رکھے تو موجب ظفر اور فیروزی کا ہے اگر شرف آفتاب
اور قمر اپنے شرف مین اور ساعت مشتری کی ہو اور لوح زر پر نقش کرے اور اپنے
پاس رکھے تمام سلاطین اور حکام مین مقبول القول اور محترم ہوئے **ایضاً** جب وقت
کہ آفتاب درجۂ ہشتم برج جوزا مین ہوئے اور مشتری عطارد سے نظر تثلیث یا تسدیس
ہو تو اوپر کاغذ کے لکھے اور اپنے پاس رکھے حامل تمام مخلوقات مین عزت اور حرمت سے
رہے **ایضاً** نظر تثلیث قمر یا مشتری یا زہرہ یا آفتاب سے ہو تو اس نقش
کو کاغذ پر لکھے اور اپنے بازو پر باندھے جمیع آفات ارضی وسماوی سے محفوظ رہے گا
اور نظر خلائق مین عزیز اور محترم ہوگا اور اگر اس نقش کو اپنے پاس رکھے اور
دربار مین بادشاہ یا حاکم وقت کے جاوے حاکم اور بادشاہ اس سے محبت اور
مہربانی کی نظر سے پیش آوینگے اور دوست رکھین گے نقش یہ ہے

۱۲۰	۱۰۳	۸۶	۶۹	۵۲	۳۵	۱۸	۱	۲۲۴	۲۰۷	۱۹۰	۱۷۳	۱۵۶	۱۳۹	۱۲۲
۱۲۱	۱۱۹	۱۰۲	۸۵	۶۸	۵۱	۳۴	۱۷	۱۵	۲۲۳	۲۰۶	۱۸۹	۱۷۲	۱۵۵	۱۳۸
۱۳۷	۱۳۵	۱۱۸	۱۰۱	۸۴	۶۷	۵۰	۳۳	۳۱	۱۴	۲۲۲	۲۰۵	۱۸۸	۱۷۱	۱۵۴
۱۵۳	۱۳۶	۱۳۴	۱۱۷	۱۰۰	۸۳	۶۶	۴۹	۳۲	۳۰	۱۳	۲۲۱	۲۰۴	۱۸۷	۱۷۰
۱۶۹	۱۵۲	۱۵۰	۱۳۳	۱۱۶	۹۹	۸۲	۶۵	۴۸	۳۱	۲۹	۱۲	۲۲۰	۲۰۳	۱۸۶
۱۸۵	۱۶۸	۱۵۱	۱۹۰	۱۳۲	۱۱۵	۹۸	۸۱	۶۴	۴۷	۴۵	۲۸	۱۱	۳۹	۲۰۲
۲۰۱	۱۸۴	۱۶۷	۱۶۵	۱۴۸	۱۳۱	۱۱۴	۹۷	۸۰	۶۳	۴۶	۴۴	۲۷	۱۰	۲۱۸
۲۱۷	۲۰۰	۱۸۳	۱۶۶	۱۶۴	۱۴۷	۱۳۰	۱۱۳	۹۶	۷۹	۶۲	۶۰	۴۳	۲۶	۹
۸	۲۱۶	۱۹۹	۱۸۲	۱۸۰	۱۶۳	۱۴۶	۱۲۹	۱۱۲	۹۵	۷۸	۶۱	۵۹	۴۲	۲۵
۲۴	۷	۱۱۵	۱۹۸	۱۸۱	۱۷۹	۱۶۲	۱۴۵	۱۲۸	۱۱۱	۹۴	۷۷	۷۵	۵۸	۴۱
۴۰	۲۳	۶	۲۱۴	۱۹۷	۱۹۵	۱۷۸	۱۶۱	۱۴۴	۱۲۷	۱۱۰	۹۳	۷۶	۷۴	۵۷
۵۶	۳۹	۲۲	۵	۲۱۳	۱۹۶	۱۹۴	۱۷۷	۱۶۰	۱۴۳	۱۲۶	۱۰۹	۹۲	۹۰	۷۳
۷۲	۵۵	۳۸	۲۱	۴	۲۱۲	۲۱۰	۱۹۳	۱۷۱	۱۵۹	۱۴۲	۱۲۵	۱۰۸	۹۱	۸۹
۸۸	۷۱	۵۴	۳۷	۲۰	۳	۲۱۱	۲۰۹	۱۹۲	۱۷۵	۱۵۸	۱۴۱	۱۲۴	۱۰۷	۱۰۵
۱۰۴	۸۷	۷۰	۵۳	۳۶	۱۹	۲	۲۲۵	۲۰۸	۱۹۱	۱۷۴	۱۵۷	۱۴۰	۱۲۳	۱۰۶

فصل ۱۲ ہشت در ہشت مین ہشت در ہشت نہایت وترہی جسوقت مشتری مین
طلوع ہو یعنی جسے تشریق کہتے ہین اور حکماے اہل تنجیم زیر شعاع آفتاب سے جب باہر
ہوتی ہی تو اسکو مشتری کہتے ہین تین کوکب جو آفتاب سے اوپر فلک کے ہین یعنی مریخ
کہ فلک پنجم پر ہے اور مشتری فلک ششم پر ہے اور زحل ہفتم پر ہی تو یہ تین یعنی آفتاب کی
شعاع سے باہر ہوتے ہین تو بہت قوت پر ہوتے ہین بمنزلہ وزیر کے منجم بیان کرتے ہین
اور اپنے برج قوس یا حوت مین مشتری اور اگر دوسرا برج ہو تو حد مین یا اپنے وجوہ
مین مگر مشتری جسوقت کہ طلوع کرتی ہے تو ۱۲ درجے روز طلوع منزلہ

وزیر کی ہی جسوقت مین آفتاب سے ۲۶ درجے کا فاصلہ ہوئے تو حکم وزیر کا جاتا رہتا ہے
مگر جسوقت مشتری صاحب حد وجہ کے ہو تو اُسوقت ایک لوح نقرہ تیار کرکے اور قمر
نظر مودت ہو یعنی تثلیث یا تسدیس ہو کندہ کرے اور پھر کند باوضو ہو حامل سکو اپنی پاس رکھے
تو پروردگار عالم دروازے رزق اور خیر و برکت کے کھول دیتا ہی اگر فقیر ہو تو حق تعالی اسکو غنی
کرتا ہی اور اگر اس لوح کو مال مین رکھے تو بہت نفع ہوئے اور بہت سے خواص اس لوح کے ہین

کافی ۱۱۱	غنی ا ۱۶۰	مغنی ۱۱۰۰	فتاح ۴۸۹	رزاق ۳۰۸	کریم ۲۷۰	وھاب ۱۴	ذوالطول ۷۸۲
۵۳۵	۵۶۵	۵۳۳	۵۳۵	۵۲۸	۵۱۸	۵۵۲	۵۵۵
۵۳۶	۴۹۹	۵۹۰	۶۲۲	۵۱۹	۵۱۲	۵۱۶	۵۲۶
۵۳۷	۴۷۷	۵۱۵	۵۱۵	۵۲۱	۵۴۱	۵۲۷	۵۹۸
۵۳۸	۵۰۲	۵۱۴	۵۱۷	۵۲۴	۵۱۱	۵۰۷	۴۹۷
۵۳۶	۵۳۳	۵۱۳	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۸	۵۰۰	۴۹۶
۵۳۵	۵۳۱	۶۱۰	۵۰۵	۴۲۵	۵۳۴	۴۳۲	۱۱۱
۳۵۶	۲	۳	۳۳۹	۵۲۷	۷۲۵	۷۱۵	۹۴۴

مگر اس نقش مین کاتب کی غلطی ہے کہ کئی ہندسہ مکرر آئے ہین اور جسمین مکرر آتا ہے وہ نقش
غلط ہی مگر ہم ذوالکتابہ کی مثال دیتے ہین نقش مثلث مین کسواسطے کہ ہشت در ہشت کی کسر
اور حصہ اور طرح یہ سابق بیان کرچکے ہین اور اب مکرر ہو جائے گا یعنی مثلث کے اوپر کے
خانون مین تین حرف لکھے ہین ایک ایک حرف سے دو دو چالیس ہین جیسا کہ مثلث مین
ہم نے لکھا ہے اور مثال نقش مثلث ذوالکتابہ کی بھی کافی ہے **فصل ۱۴**

م ۴۰	ک ۷	ل ۳۰
۲۹	۹	۷۴
۷۱	۳۱	۳۸

بیان شانزدہ در شانزدہ مین ۱۶ اور ۱۶ کا حال بیان کیا جاتا ہے
جس اسم الٰہی کے اعداد چاہی اس نقش مین بھرے خواہ وہ سورہ ہو یا کوئی آیت
مگر بطریقہ مثلث جو اول کتاب مین بیان کیا ہی وہ طریقہ کل نقش کا ہی یعنی خانہ

تمام نقش کے شمار کرکے ایک عدد جمع سے کم کیا اور باقی کو نصف کیا اور ایک نصف جو کہ خانہ اور کی
پٹی مین ہین اُن مین ضرب کیا اور جو کہ حاصل ضرب ہے وہ طرح نقش کی ہے اور باقی کو
شمار اوپر کی پٹی پر حصہ کیا اور ایک دل خانے مین لکھا تمام نقش پورا ہوگا نقش یہ ہے

۱	۱۴	۱۱	۸	۲۰۹	۲۲۲	۲۱۹	۲۱۶	۱۶۱	۱۷۴	۱۷۱	۱۶۸	۱۱۳	۱۲۶	۱۲۳	۱۲۰
۱۲	۷	۲	۱۳	۱۲۰	۲۱۵	۲۱۰	۲۲۱	۱۷۲	۱۶۷	۱۶۲	۱۷۳	۱۴۴	۱۱۹	۱۱۴	۱۲۵
۶	۹	۱۶	۳	۲۱۴	۲۱۷	۲۲۴	۲۱۱	۱۶۶	۱۶۹	۱۷۶	۱۶۳	۱۱۸	۱۲۱	۱۲۸	۱۱۵
۱۵	۴	۵	۱۰	۲۲۳	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۸	۷۵	۱۶۴	۱۶۵	۱۷۰	۱۲۷	۱۱۶	۱۱۷	۱۲۲
۱۷۷	۱۹	۱۸۲	۱۸۴	۹۷	۱۱۰	۱۰۷	۱۰۴	۱۷	۳۰	۲۷	۳۴	۱۹۳	۲۰۶	۲۰۳	۲۰۰
۱۸۸	۱۸۳	۱۷۸	۱۸۹	۱۰۸	۱۰۳	۹۸	۱۰۹	۲۸	۲۳	۱۸	۲۹	۲۰۴	۱۹۹	۱۹۴	۲۰۵
۱۸۲	۱۸۵	۱۹۲	۱۷۹	۱۰۲	۱۰۵	۱۱۲	۹۹	۲۲	۲۵	۳۲	۱۹	۱۹۸	۲۰۱	۲۰۸	۱۹۵
۱۹۱	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۶	۱۱۱	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۶	۱۰۳	۱۰۲	۲۱	۲۶	۱۰۷	۱۹۶	۱۹۷	۲۰۲
۸۱	۹۴	۹۱	۸۸	۱۲۹	۱۴۲	۱۳۹	۱۳۶	۲۴۱	۲۵۴	۲۵۱	۱۴۸	۳۳	۴۶	۴۳	۴۰
۹۲	۸۷	۸۲	۹۳	۱۴۰	۱۳۵	۱۳۰	۱۴۱	۲۵۲	۲۴۷	۲۴۳	۲۵۳	۲۴	۳۹	۳۴	۴۵
۸۹	۸۹	۹۶	۸۳	۱۳۴	۱۳۷	۱۲۴	۱۳۱	۲۴۱	۲۴۹	۲۵۶	۲۴۳	۳۸	۴۱	۴۸	۳۵
۹۵	۸۴	۸۵	۹۰	۱۴۳	۱۳۴	۱۳[illegible]	۱۳۸	۲۵۵	۲۴۴	۲۴۵	۲۵۰	۴۷	۳۶	۳۷	۴۶
۲۲۵	۲۳۸	۲۳۵	۱۳۲	۴۹	۶۲	۵۹	۵۶	۶۵	۷۸	۷۵	۷۲	۱۴۵	۱۵۸	۱۵۵	۱۵۲
۲۳۶	۲۳۱	۲۲۶	۲۳۷	۶۰	۵۵	۵۰	۶۱	۷۶	۷۱	۶۶	۷۷	۱۵۶	۱۵۱	۱۴۶	۱۵۷
۲۳۰	۲۳۳	۲۴۰	۲۲۷	۵۴	۵۷	۶۴	۵۱	۷۰	۷۳	۸۰	۶۷	۱۵۰	۱۵۳	۱۶۰	۱۴۷
۲۲۹	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۴	۶۳	۵۲	۵۳	۵۸	۷۹	۶۸	۶۹	۷۴	۱۵۹	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۴

جو کہ قاعدے نقش پر کرنے کے تھے وہ مین نے بیان کر دیئے کہ مبتدی پر سب سہل ہو جائے
نقش پر کرنے مین علم تکسیر واجب ہے اور علم حساب اور علم نجوم بموجب مقدار تکسیر کے معلوم کرنا
اور علم جفر کو معلوم کرنا اور اسکی اصطلاحات کو دریافت کرنا اور علم نقوش معلوم کرنا جب تک
یہ سب باتین معلوم نہونگی کچھ بھی حال معلوم اور دریافت نہ ہوسکا

باب پچیسوان کشف اسرار مین شامل وپر دو فصلون کے

فصل بیان کتاب جواہر المکنون مین اب چند قاعدے کتاب کشف الاسرار اور کتاب جواہر المکنون آصف بن برخیا کے بیان کئے جاتے ہین آصف بن برخیا خلیفہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے تھے اور مشہور ہے کہ تخت جواہر نگار شاہزادی بلقیس بر بیداد کا ملک سبا سے چشم زدن مین منگوالیا تھا اور اس قصے کا حال جناب احدیت نے قرآن شریف مین بیان فرمایا ہی مگر علماے متقدمین کو تو علم حروف خوب معلوم تھا اور علمائے متاخرین کو حال علم حروف سے کچھ آگاہی نہین آصف بن برخیا کو اسم اعظم جناب باری تعالیٰ کا معلوم تھا اور مصنف کشف الاسرار فرماتے ہین کہ حروف نورانی کا ظہور فلک اطلس سے فلک قمر تک ہے اور کمال اثر ہے حروف نورانی کے استخراج مین نام جس ملائک کا آجاتا ہی اُس موکل کو جو ندا کی فوراً آکے وہ کام عامل کا دنیا مین بجالاتا ہے یا عوان کو طلب کیا فوراً عامل پاس حاضر ہو کر حکم بجالایا رسالہ کشف الاسرار زبان سریانی مین تھا حضرت محمد ساجرونی مغربی نے زبان عربی مین ترجمہ کیا اور ہمارے استاد سید معصوم علی شاہ مغفور نے ملک مغرب مین تحصیل کر کے طرف ہندوستان کے مراجعت فرمائی اور مین نے جناب شاہ صاحب موصوف الصدر مغفور و مرحوم کی بارہ برس تک خدمت کی اور برابر حاضر رہا بتوجہ جناب شاہ صاحب مرحوم و مغفور اکثر علوم حاصل ہوئے چنانچہ اب چند قاعدے کشف الاسرار کے بیان کرتا ہون کہ تمام ابجد کو چار عناصر پر قیمت کیا ہے اور ہر عنصر کے سات سات حرف تقسیم مین آئے یہ قاعدہ اول کتاب مین بیان کر چکا ہون مگر یہ طریقہ حکمائے فلاسفہ کا ہی چنانچہ اول آتش ا ہ ط م ف ش ذ خاک ب و ی ن ص ت ض باد ج ز ک س ق ث ظ آب د ح ل ع ر خ غ اور تمام حکما اول آتش دوم باد اور سوم آب اور چہارم خاک اور حکمائے فلاسفہ پہلے آتش دوم خاک سوم باد چہارم آب کہتے ہین اور جو شخص کہ عمل او پر طریقہ فلاسفہ کے کرتا ہے

اور عناصر انکے طریقہ پر نہ لیگا کچھ اثر نہوگا اور طریقہ فلاسفہ کا یہ ہے کہ الف آگ کا مرتبہ اور ھا
درجہ اور طا دقیقہ اور میم ثانیہ ف ثالثہ اور شین رابعہ ہو اور ذال خامسہ ہے اور ب خاک
کا مرتبہ و آو درجہ اور ی دقیقہ ن ثانیہ ص ثالثہ ت رابعہ ض خامسہ ج ہوا کا مرتبہ
اور ز درجہ ل دقیقہ ع ثانیہ ر ثالثہ خ رابعہ غ خامسہ مگر چار عنصر کا بیان کیا ہے اپنا منین
سعید اور منحوس ہین انکا معلوم کرنا ضروری ہی اور یہ نہ معلوم کریگا تو عمل درست نہوگا اور کچھ اثر
نہ کریگا چنانچہ حروف آتش کے ا ہ ط م یہ چار سعید ہین ف ش ذ یہ تین حرف منحوس ہین
اول کے چار نوری ہین اور تین حرف ظلمانی اور حروف ہوا مین ج ز ک نحس ہین اور
خاک مین ب ض ن نحس ہین اور آبی عناصر مین د خ غ منحوس ہین اور ہر ایک حرف
سعد اور نحس پر روحانیان مقرر ہین جناب احدیت کی طرف سے ان روحانیون کا بیان
ہر ایک مقام پر ہوگا بیان حروف سعید کا بیچ اعمال نیک کے چنانچہ تالیف المودت
اور محبت اور کشادگی رزق اور واسطے خوشی اور خرمی اور حاصل کرنے رزق کے واسطے

دفع وسواس و شر اور کدورت کے مگر اول یہ طریقہ تالیف اور محبت کا دو شخصون مین سقدر
ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے افلاک اور ملائکہ اور حضرت آدم اور حوا مین فرمایا تھا تا درمیان
دو شخصون کے مخالف ہوئین چنانچہ مثال اسکی طالب زید اور مطلوب عمر اور چار حرف بانی
کے د ح ل ع ہر ایک کو امتزاج دیا اور کلمۂ تالیف کو مزاج دیا د ا ح ل ل ی ع ف د
ز ح ی ل د ع ع د م ح ر ل ان ۲۲ حروف کو تکسیر صدر موخر کرے ل ت ز د ح
ا م ح د ل ع ل ع ی د ع ل ف ی د ح ز جسوقت مین کہ زمام براوے اُسوقت تمام پہلو کی سطر مین
راست کو علیحدہ جمع کرے اور تمام پہلوی سطر مین جب تکسیر کی علیحدہ جمع کری اور تکسیر چار گوشہ کے حروف
علیحدہ جمع کرے اور قلب تکسیر سے چار حرف لے ان ۸ حروف کے اعداد استخراج کرکے حرف بنائے
جو حرف کہ پیدا ہون انکا اسم موکل لکھے اور آخر مین کلمہ ئیل شامل کرے جسطرح حکیم افلاطون نے بکری و بھیڑیے کے

عمل مین مثال دی ہی چنانچہ اس تکسیر کے چار حرف پ ہ پ ل پ ہ پ گو ہوئے اور یہ چار حروف قلب کے
د ز ح ی ۳ ۸ ۶ ۲ یہ عدد ہوئے اور اب سکے حرف بنائے تو یہ حرف ج س ص ہوئے اب اسکا
موکل کیا جنطائیل یہ خلیفہ اس عمل کا پیدا ہوا اور تکسیر کو دیکھا تو عنصر پانی غالب معلوم
ہوا ایک لوح نقرہ طیار کراوے اور دو تصویر ایک طالب اور دوسری مطلوب کی لوح مذکور
پر لکھے اور ایک تصویر کے سر پر نام خلیفہ کا لکھے اور دوسری تصویر کے سر پر عدد نام خلیفہ
کے لکھے مگر جسوقت کہ قمر برج ثور مین ہو منزل ثریا ہوا اور اگر جمعہ ہو تو بہتر اور بہت خوب ہی
اسوقت لوح مذکور کو کندہ کرے اور بخور خوشبو مشک زعفران یا لوبان وصندلین اوپر آگ
کے روشن کرے اور پھر کندبا وضو ہوے اور منہ مین اپنے مصری رکھے اور اگر تختی چاندی
کی نہو سکے تو ورق نقرہ کو پوست آہو پر لگا کے لکھے وہی تاثیر ہو گی اور اپنے گلے مین یا بازو
راست پر باندھے اور طالب مطلوب کے پاس جاوے انشاء اللہ تعالی مراد حاصل
ہو گی ہمیشہ محبت رہیگی ترکیب دوسری جسوقت ارادہ کرے تو کسی شخص سے الفت اور
محبت کمال ہوئے اول اسم طالب کا اور دوم نام مطلوب کا لکھے اور درمیان ہر دو اسم
کے کلمہ تالیف کا یا محبت کا لکھے اور ایک سطر لکھے اور بعد تکسیر صدر موخر کی کرے اور جسوقت
کہ زمام برآوے جو طریقہ کہ پہلے بیان ہو چکا ہی اسی طریقے پر عمل کرے انشاء اللہ تعالے
فوراً تاثیر ہو گی یہ عمل بہت مجربات سے ہے عمل دوسرا عناصر آتش کا بیان ہی حرف آتش کے
ا ہ ط م سعید مین اول نام طالب اور نام مطلوب اور کلمہ جذب یا تالیف یا جلب قلب فلان
اور جس طرح پر پہلے عمل کا بیان کیا ہی اسی نہج پر آتش کا عمل ہی مثال اسکی حروف آتشی ا ہ ط م
طالب م ح م د اور نام مطلوب ع ل ی اور کلمہ ج ل ب ق ل ب مثلاً ح ال ہ ب ط ق م ل
ا ب ہ م ط ح م م ا ع ہ ل ط ی م ہ ۲ حروف شمار مین ہوئے اس سطر کو تکسیر صدر
موخر کرے جسوقت سطر اول کی آخر مین ظاہر ہوئے یعنی زمام برآوے تو چار گوشے
کے چار اور حرف قلب تکسیر کے چارے اعداد جمل کبیر سے استخراج کرکے حروف بنائے

اور جو حرف پیدا ہون نام خلیفہ عمل کا ہو اور مثل دستور سابق کے دو تصویرین طالب اور مطلوب کی درست کرکے ایک تصویر کے سر پر نام خلیفہ کا اور دوسری تصویر کے سر پر اعداد نام خلیفہ کے لکھے اس عمل کو روز دوشنبہ ساعت عطارد مین کرے اور جس وقت کہ قمر اوپر منزل مقدم کے ہوے بخور خوشبو روشن کرے اور سات رات تک روشن کرے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی مگر فتیلہ تمام تکسیر کا اور پشت پر فتیلہ مذکور کے ہر دو تصویر لکھی ہون اور قول مصنف کتاب کا یہ ہو کہ طالع وقت برج آتش ہو اور قمر برج آتشی مین اور قمر سے اور زہرہ سے نظر تثلیث ہوئے تو بخور روشن کرکے ایک تکسیر اوپر سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور آتش مین دفن کرے اور ایک تکسیر کا فتیلہ طیار کرکے چراغ مین روشن کرے اور چراغ مسی ہو تو بہتر ورنہ گلی ہوئے سات روز برابر چراغ روشن ہوئے۔ مگر روغن گاؤ اور شہد خالص مین تر کرکے روشن کرے اور ایک تکسیر کے اعداد استخراج کرکے نقش مربع اوپر لوح نقرہ کے کندہ کرے اور پشت پر لوح کے تصویر طالب اور مطلوب کندہ کرے ایک کے سر پر نام خلیفہ تکسیر اور دوسری کے سر پر عدد ہون وہ اپنے گلے مین رکھے اور سامنے مطلوب کے جاوے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب حسب دلخواہ حاصل ہوگا اور مطلوب خود طالب ہوگا اور اگر کیسی ہی قید مین ہو بمجبوری مطلوب طالب کے پاس آویگا مجرب ہے **فصل ۳** موکلان حروف عناصر مین بحسر مین اول یہ ہے کہ جو عمل کرے بدون مرضی پروردگار کے اُس عمل کو ہرگز نہ کرے تاثیر نہ ہوگی کس واسطے ہر ایک عناصر حروف پر روحانیان مقرر ہین چنانچہ عنصر نار پر یعنی ا ہ ط م ف ش ذ حضرت عزرائیل علیہ السلام اور دوسرے عنصر پر حضرت اسرافیل علیہ السلام اور تیسرے پر حضرت میکائیل علیہ السلام اور چوتھے پر حضرت جبرئیل علیہ السلام مقرر ہین اور آتش کا طرف مشرق کے تعلق ہے اور باد کا طرف مغرب کے تعلق ہے اور پانی کا طرف شمال کے اور خاک کا طرف جنوب کے تعلق ہے تمام روحانیان ہر ایک سمت سے تعلق رکھتی ہین اور ابجد کے سات حروف کا ایک قطع ہے، ۷ کو ۴ مین ضرب کیا تو ۲۸ حروف

ابجد کے ہین اور منازل قمر ۱۲ بروج مین ۲۸ ہین اور ہر منزل پر ایک روحانی متعین ہے اور مصنف کتاب نے اس جا پر بہت تصریح کی ہے مین کہتا ہون اگر اس قاعدے کی تمام تصریح کرون تو طول کتاب کو ہوتا ہی مگر حکما نے یہ حروف سعیدہ اور بہت صالح لکھے ہین ا ہ و س ط ک ع ل م ص ح یہ ۱۱ حروف بہت مبارک ہین واسطے جملہ امورات اعمال کے اور علماے فلاسفہ بیان کرتے ہین حیطمم جلجلیل وعلیھم المحل علم حروف جذب النجم جہان تک ارواحین ہین اور اجساد وغیرہ وہ سب قدرت پروردگار کی ہے اور تمام پر قادر ہے اور سب اُسی کے حکم مین ہین اور مثال اس بیان کی یہ ہو جذب زیدج ذب زی دبس جم مرتبہ ہوا کا اور ذال خمسہ نار کا ہے اور ب مرتبہ خاک کا ہے اور ز درجہ ہوا کا ہے ی دقیقہ خاک کا ہے د مرتبہ آب کا ہے اور طبع غالب ہوا اور خاک اور آب اور آتش علی ہذا القیاس ترتیب بوجداول حکم الموضع یعنی خانون کے ل ل ل ل لی یعنے اس ترتیب سے نظر کرے کہ جیم مرتبہ ہوا کا اور دال خامسہ نار اور ب مرتبہ خاک کا اور ز درجہ ہوا کا جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے پس مرتبہ اول جیم وخانہ ذال ل وخانہ نزال یعنے اوپر اس صورت کے ج ذب ذی دل ل ل ل ل ل اور ۳ اور ۴ باقی ۱۰ تک وزن ہے ۳۲ ۴ ۶۵ دن ظا خامسہ علی ہذا القیاس حنسنطط اول ذال خانہ خامسہ اُسی وزن پر ذال ہے اور ذال حروف کم اور عدد اسکا اوپر منزلت ساتوین کے خاک سے طبعی اور ترتیب اوپر اخاک کے علی ہذا القیاس ذ ذ اور با اوپر مرتبہ خاکی کے بیچ خانے تیسرے کے ۳ اور ۴ اور باقی عشر تک وزن ہے صاد ذ بیچ خامسہ کے علے ہذا ب ودد ص ز اور درجہ ہوا کا اور بیچ خانے کے چوتھا ہے وزن مین اور کاف بیچ ۲ اور ۳ اور ۴ باقی ۵ اور ۸ وزن مین اور ۹ ظا بیچ ۵ علے ہذا صورت ز ک ش ص دال مرتبہ پانی کا اور خانہ ۱۶ درہ وزن حا ۲ و ۳ و ۴ علے ہذا صورت د دحجحغ علی ہذا دحجع نا لجمع معک من ترتیب الوضع ترکیبی ھذا صورتین یہ ہین حسنمانمنط ذ ذ ب ص

۹۲۳ ۱۴۰۰ ۹۲۰

و ل ۹۶۷ ی ط ی ن ن ن ض د ح ح ح ع پس دیکھا شمار ابجد کو تو پہلے جذب کا جیم لیا اور ابجد کا الف
لیا بعد اسکے ذال اور پھر ب سے ج اور الزاد اور بعدہ ی ۵ اور متولد ۃ الدال واد اور بعد
انقلاب اس دور کے ملفوظی حرف کا شمار کیا تو ۱۶ حرف دو ملفوظی کے ہوئے اور اعداد انکے
۲۲۱ بعد اسکے دور عددی بہ طرح کی باقی ۱۴ علی ہذا القیاس ایا اسکو ملاحظ فرما دین اح د ا
ث ن ی ن ث ل ث ہ ا ر ب ع خ م س ہ س ت ہ ۳۳ حرف یہ دور عددی ہوئے اور عدد
انکے یہ ہوئے ۱۱۸۱۳ پس ان اعداد کو ہمنے او پر بارہ بروج فلک کے طرح کیا اول شروع برج حمل سے تو عدد اسکے
منتہی ہوے او پر برج جدی کے اول سے اور ۹ فلک تک ہین اور جو فلک کہ او پر فلک شمس کے ہیں
وہ فلک او پر ہے اور جو فلک شمس کے نیچے ہین وہ نیچے ہین پس قمر سیر کرتا ہے اور ۲۸ منازل کے
جمع اسیر قمر کی اور بروج کے عدد جمع او پر جدی کی کہ اسکا مقصود ہے ترتیب اول یہ چاہیے
کہ تمام عدد کی میزان دے کل کی میزان یہ ہے ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴
۱۵ ۱۶ اور میزان ۱۳۰ یہ عمل او پر صورت فلک اور حروفات کے ہے اور اس عمل کی
ترکیب او پر اس صورت کے ہے واللہ اعلم بالصواب ج ا ز ۲ ز ۳ د ۴ ط ۵ ۱۶
ا ۱ ز ہ و ۶ ب ۷ و ح و ط و ہ ۸ ض ۲۲۱ ل ۱۱ ک ۲ ا ک ۳ ک م ۴ ظ ۱۵ ۱۲ ۱۶ ۱۷
۳۱۸ ی ک ت ۱۵ ن ۱۶ ن ۷ ض ۸ ا ھ ا ۲ ۱۱ دمن ح ع خ ۶ د ر جے اور ان تمام سطرون کو
ایک کاغذ پر سلسلے سے لکھے اور اس طلسم کا فتیلہ طیار کر کے چراغ مسی یا گلی مین روغن گاؤ اور
شہد خالص سے روشن کرے مطلوب کو ایک ساعت کا بھی عرصہ نہ گذرے گا کہ طالب کے پاس
حاضر ہوگا اگرچہ وہ قید شدید مین اور قلعہ آہن مین بھی ہوگا تو طالب کے پاس آویگا اور
یہ عمل حکما اور علماے فلاسفہ کا نہایت مجربات اور نوادرات سے ہے اور حرف
بائی کا عمل او پر اس طرح کے ہے کہ اسم جذب الہٰ لتھج اور دوسرے حروف ہوئے
واسطے کھو دینے خواص اور انفاس کے اور درمیان محبت اور صاحب عائل کے اور حروف
سعید خاکی واسطے جذب اور محبت کے طریقہ مذکور ہوا اکا تنت اچھی کفایت کرتا ہے

اگر تصریح چار عناصر کی کردن تو کتاب کو طول ہوتا ہے اور ایک طریقہ یہ ہے میزان تمام عمل کی جمع کرے اور اسکو دو چند کرے اور اسکو نیک ساعت اور یوم مین نقش مثلث مین پر کرے نہایت سریع الاثر عمل ہوگا اور جو حروف کہ نہایت نحوست رکھتے ہین وہ یہ پانچ حرف ہین ت ث ش ق ی ایک حرف اس مین آتش کا ہے اور دو حرف ہوا کے ہین اور دو حرف خاک کے ہین مگر یہ تین طبع کے حرف ہین اور پانی کا حرف اسمین نہین ہے مگر ہوا کے جو حرف ہین وہ مخالف خاک کے ہین اور حرف آتش کا فرد ہے پس جسوقت تو ارادہ کرے کہ درمیان دو شخصون کے عداوت اور حسد پیدا ہو جماعت ہو یا تھوڑے ہون اور ان مین تفرقہ ہوئے یا بیمار ہون پس کاغذ سرخ پر نام مطلوبون کے لکھے اور قطع قطع جدا لکھے تمام حروفون اور اسم عداوت اور خصومت کے حروف کو بھی قطع قطع لکھے اور حروفات نحس ناری خ ش ذ ان تمام حروفات کو امتزاج دے کر ایک سطر لکھے اور اس سطر کو صدر و موخر مین گردش دے جسوقت کہ سطر اول سطر آخر مین ظہور پکڑے یعنے زمام بر آوے اور چار گوشے کے حروف اور تین حروف قلب کی تکسیر سے لے اور معلوم کرے کہ کون طبع غالب ہے اور ان حروف کے اعداد استخراج کرکے نام خلیفہ عمل کا نکالے اور لوح مسی یا گلی مین تصویرین ان لوگون کی کھینچے اور سہ شنبہ کو طلوع آفتاب اور طالع وقت جوزا مین تصویر ایک دوسرے کی برگشتہ ہو یعنی پشت ایک تصویر کی دوسری تصویر کی پشت سے ملی ہو اور حروف صدر کے اور حروف موخر کے تمام پہلو لے اور اسم خلیفہ عمل کا ہر ایک تصویر کی ایک جانب سر پر لکھے اور عدد اسم مذکور کے ہر ایک تصویر کی دوسری جانب لکھے اور حروف تکسیر کو گرد و پیش ان تصویرون کے لکھے اور جس مکان مین یہ سب جمع ہوتے ہون وہان دفن کردے مگر مکان کے شرق کی طرف اور ایک آتش مین دفن کرے ان شخصون مین اس طرح کا تفرقہ اور عداوت پیدا ہوگی کہ ایک دوسرے کے قتل پر آمادہ ہوگا یہ عمل بہت مجرب ہے

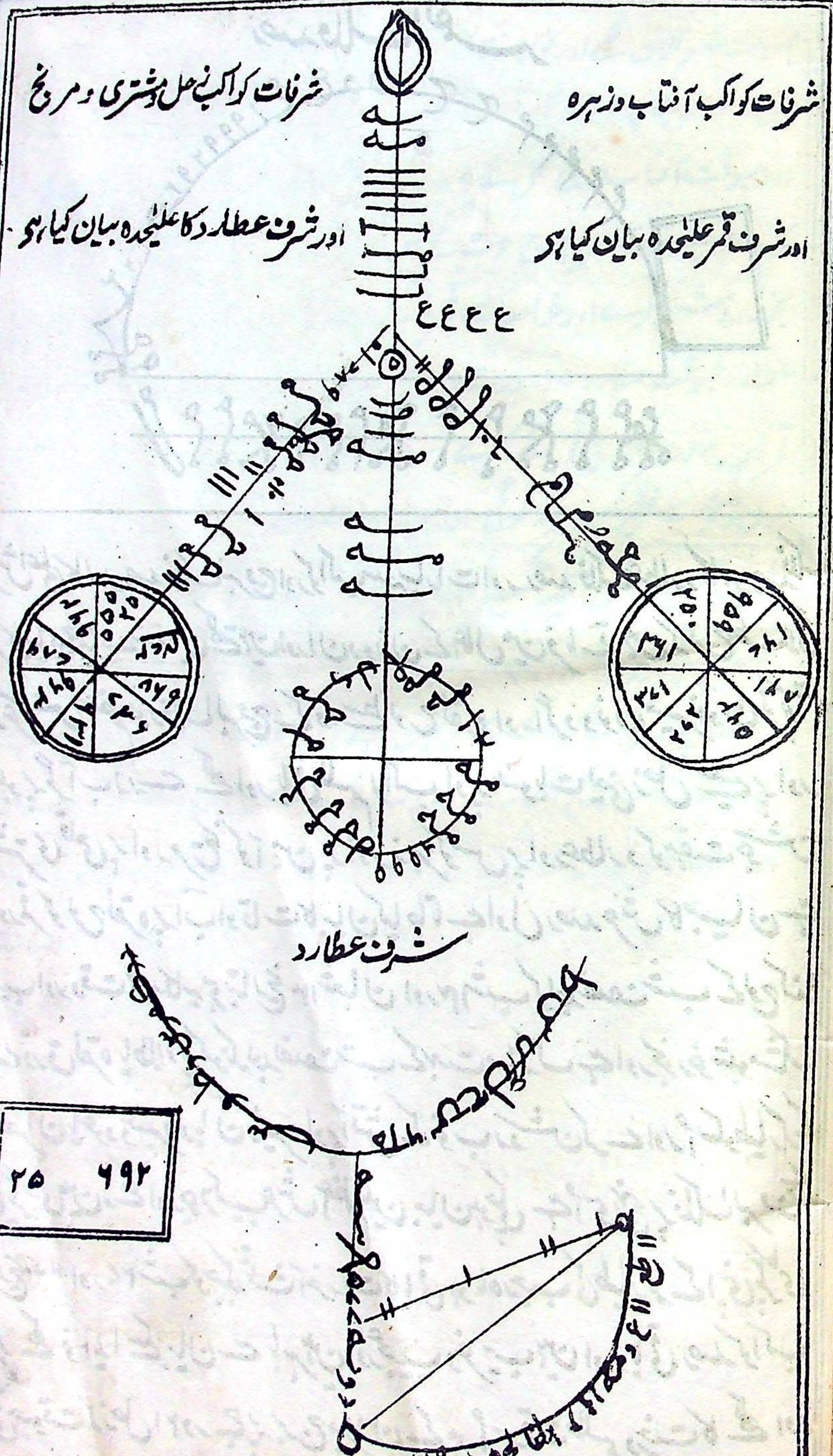
اور تجربے مین آیا ہی اور اسی طرح پر عمل حروف ہوا اور خاک اور پانی کے بخس حروف مین اگر ہر
عمل کے علیحدہ علیحدہ ہر ایک عنصر کا بیان کرون تو کتاب کو طول ہوتا ہی اسواسطے کچھ مجمل بیان
کیا جاتا ہے اور اسی طرح پر حکماے فلاسفہ نے ابجد کا بیان کیا ہے آصف بن برخیا کا طریقہ
اکبری اصل انسان کے واسطے نہایت مفید ہے جو چار عناصر کا بیان ہو چکا ہے کل کا
دارومدار پروردگار عالم نے اوپر چار عناصر کے رکھا ہے۔ مگر اسکا کچھ بیان آخر
کتاب مین ہوگا چنانچہ عناصر ہوا کے یعنی ج ز ک س ق ث ظ ان حروفات کا حال
اور اعمال حیوانات طائر پر ہے طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ پہلے اسم اُس طائر کا لکھے کہ جو
مطلوب ہوئے اور حرف اُسکے قطع قطع لکھے اور کلمہ جذب کو بھی لکھے اور جو کہ حروف ابجد مین
ہوائی ہین وہ سات حروف ہین انکو برابر اسم کے لکھے اور حروف سم سے حروف ہوا کا امتزاج دے
اور بعد اسکے اعداد جمل کبیر استخراج کرے اور تمام میزان کو اسکی خوب جمع کر کے حرف بنائے
اور ان حرف کا موکل طیار کرے سر پر اُس طائر کی تصویر لکھے اور جو کہ پہلے حروف
امتزاج کیے تھے ان حروفات کو گرد اُس تصویر طائر کے لکھے مگر طالع وقت برج
ہوائی ہو اور ساعت عطارد کا بخور روشن کر کے کاغذ پر لکھے اور کاغذ مذکور کو ہوا مین
لٹکاوے وہ طائر بعد ایک ساعت کے حاضر ہوگا۔ علماے مغرب فرماتے ہین اس
طرح کے مقدمات موافق کرامات اولیاء اللہ کے ہین اور حروف خاکی کا یہ عمل ہے
جو کہ حیوانات خاکی ہین اور وہ انسان کے گھر مین رہتے ہین اور طرح بطرح کی
تکلیف انسان کو دیتے ہین مثل مچھر اور کھٹمل اور چوہے اور چیونٹی اور سانپ اور
بچھو وغیرہ کے اگر چاہے کہ ان بلیات کو اپنے گھر سے نکال دے تو طریقہ اُسکے
عمل کا یہ ہے کہ پہلے اسم مطلوب کو لکھے اور کلمہ طرد کو جدا جدا تمام حروفات کو لکھے
اور جو کہ عناصر خاکی کے حروف ہین اُن سے مزاج دے اور ان حروفات کے اعداد
جمع کر کے حرف بنائے اور اسم موکل استخراج کر کے اوپر سر تصویر اُس حیوان کے لکھے

اور اس کاغذ کا تعویذ کرکے اپنے گھر مین دفن کردے حکم خداے تعالی سے ایک حیوان بھی اُس
گھر مین نہ رہے گا جب تک وہ تعویذ رہیگا کوئی حیوان اُس گھر مین نہ رہے گا اور آصف
بن برخیا نے تصرف عنصر ہوا کا یہ بیان کیا ہے جوکہ اول اسم طائر کا لکھے اور اسم جذب
کا لکھے اور جوکہ حروف ہوائی ہین اُنکو مزاج دے ہمراہ دونون اسمون کے اور مزاج
دے کے ایک سطر لکھے بعد سطر مذکور کے اعداد استخراج کرکے حرف بناے اور جو
حروف مستخرجہ ظاہر ہون اُنکو مرکب کرکے ایک اسم خلیفہ اس عمل کا استخراج کرے
اور صورت اُس حیوان کی لکھے اور سر پر صورت کے نام موکل کا لکھے اور اس کاغذ کو ہوا
مین لٹکا وے انشاء اللہ تعالی بعد ایک ساعت کے وہ حیوان حاضر ہوگا اور محمد ساجرونی
مغربی فرماتے ہین کہ یہ مقدمے کرامات کے ہین اولیا کے حق مین اور عمل آبی حروف کا یہ ہے
مگر عمل ترکیبات طرح طرح کے رصدیات سے ہین اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ جسوقت
چاہے شکار کرے دواب دریائی کا یعنی چھوٹی یا بڑی مچھلی کا تو پہلے نام اُس مچھلی کا لکھے اور
حروف علیحدہ علیحدہ یعنے جدا جدا لکھے اور حروف آبی جو نزدیک فلاسفہ کے ہین اُن حروفات
کو ہمراہ اسم مچھلی کے امتزاج دیکر اعداد استخراج کرے اور تمام کی میزان کو جمع کرکے حرف بنائے
اور جو حروف استخراج ہون اُنکا موکل بنائے اور اوپر سر تصویر مچھلی کے لکھے اور جوکہ حروف
مزاج کے ہین اُن کو گرد مین اُس مچھلی کی تصویر کے لکھے مگر جسوقت کہ قمر آبی برج مین
ہو یعنے برج سرطان یا عقرب یا حوت مین ہو اور طالع وقت برج آبی ہو اُس وقت
اس عمل کو تیار کرے اور بخور کا فوراً آتش پر جلادے اور اس تعویذ کو تیار کرکے
جس جاکہ شکار کھیلنے کا ارادہ ہوئے یعنی دریا یا جھیل یا تالاب کے کنارے پر دفن
کردے تمام مچھلیان حاضر ہونگی جس مچھلی کا نام استخراج مین شمول کیا اُس قسم کی مچھلیان
دریا کے کنارے پر موجود ہونگی جال ڈال کے تمام کا شکار کرے اور اگر دواب بحری
کو لکھے تو تمام حیوانات دریا کے اوپر کناری کے حاضر ہونگے ایک دفعہ استخراج کرلے

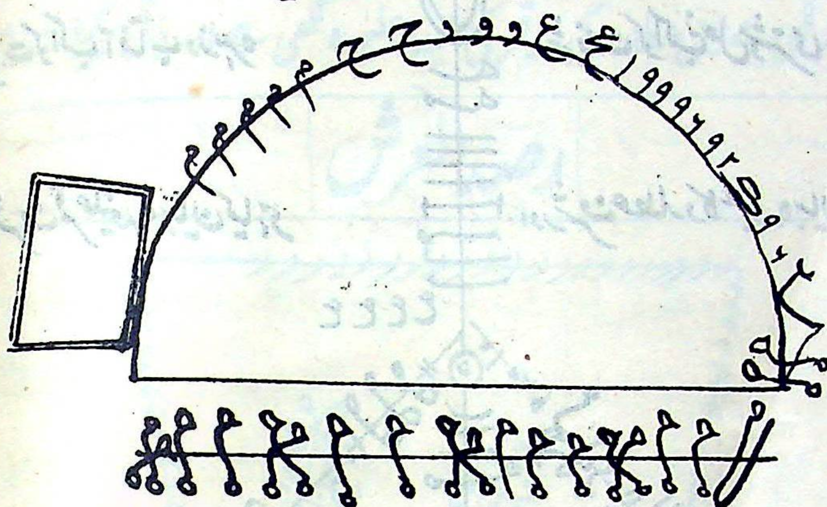
کفایت کرتا ہے اور کتاب آصف بن برخیا کہ نام اسکا نور المکنون ہے اسمین مکان عرش جل جلالہ اس صورت سے کہ رصد العرش اور رصد الکرسی اور بعد اسکے صورت منطقۃ البروج لکھی ہے اور بعد اسکے فلک خمسۂ متحیر لکھا ہے اور شرفات کواکب مع شمس اور قمر کے صورت طلسمات لکھی ہے یعنی عطارد کی اور قمر کی علیحدہ علیحدہ لکھی ہے اور باقی مرکبات ہین ۔

رصد العرش

رصد الکرسی و ہو فلک البروج


شرفات کواکب آفتاب و زہرہ
شرفات کواکب زحل و مشتری و مریخ
اور شرف قمر علیحدہ بیان کیا ہے
اور شرف عطارد کا علیحدہ بیان کیا ہے
شرف عطارد
۶۹۲ ۲۵
رصد فلک عطارد اور طالع وقت برج جوزا ہو

رصد فلک القمر



عرش اعلی کا اور رصد فلک البروج اور کواکب سبعہ سیارات اور رصد فلک عطارد کا اور رصد فلک قمر کا بیان حکمائے متقدمین لکھتے ہین اور ان دونون کے اعمال مین فرماتے ہین کہ لوح طلائی پر عرش اعظم اور فلک البروج کے واسطے لوح نقرہ اور اگر دونون میسر نہون تو پوست آہو پر مگر آب زر سے لکھے اور باقی طلسم کواکب اوپر منسوبات یعنی زحل سیسے پر اور مشتری قلعی پر اور مریخ کو آہن پر اور زہرہ کو مس پر اور عطارد کو ہفت جوش پر اور قمر کو لوح نقرہ پر اب اوقات کا بیان کیا جاتا ہے اول رصد عرش کا بیان ہے ترکیب اور وقت اسکا یہ ہو بتاریخ ۱۴ شعبان اور ۱۴ شب کو بعد نصف شب کے لوح کندہ کرے ورق نقرہ یا طلاء پر کیونکہ بعد نصف شب کے بہت مبارک ہے اور بخور خوشبو مشک وزعفران یا عود وعنبر ولوبان وغیرہ اوپر آتش کے خوب روشن کرے اور اسکو طیار کر کے اپنی پگڑی مین رکھے اور جو ترکیب عرش اعظم مین بیان ہو چکی ہے اوسی نہج پر فلک البروج ہے مگر بتاریخ ۲۶ اور ۲۷ شب کو جبکہ ثلث آخر رات کا باقی ہو ماہ رجب کی طیار کر کے اپنی پگڑی مین رکھے فوائد اسکے بیان سے باہر ہین اور عجیب وغریب ہین اور باقی رصد کواکب کے یعنی جسوقت کہ زحل ۲۱ درجے پر برج میزان کے ہو اوسوقت طلسم درخت کا لکھے اور

بخور زحل کا روشن کرے اور شرف مشتری کا جسوقت مشتری برج سرطان کے ۵ درجہ پر آوے
اسوقت طلسم کلان لکھے اور بخور مشتری کا روشن کرے اور جسوقت مریخ برج جدی
مین ۲۸ درجے پر آوے اسوقت شرف مریخ کا طلسم کلان لکھے اور بخور خوشبو روشن کرے
اور جسوقت آفتاب برج حمل کے ۹ درجے پر ہو اسوقت طلسم کلان کو لکھے اور بخور روشن
کرے اور جسوقت زہرہ برج حوت کے ۱۹ درجے پر ہو اسوقت طلسم کلان کو لکھے اور
بخور روشن کرے اور خواصات شرفات پہلے کتاب مین بیان ہو چکے ہین اور شرف
عطارد جسوقت عطارد ۱۵ درجے پر برج سنبلہ کے آوے تو طلسم عطارد کا لکھے اور جسوقت
قمر اوپر ۳ درجے برج ثور کے آوے اسوقت لکھے اگر شرفات کواکب حامل کے پاس
ہون تو نحوست فلکی کبھی اثر نہ کوگی اور ہمیشہ سعادت اور فرح رہیگی اور سب مرادین برادینگی

باب چھبیسوان تسخیر تکسیرات مین شامل اوپر آٹھ فصلون کے

فصل تکسیر تسخیر مین آصف بن برخیا فرماتے ہین کہ طالب کو چاہیے کہ اسکو اپنے دل میں خوب
یاد رکھے کیونکہ یہ بات کرامات سے کم نہین ہے اس مقدمے کو حکماے فلاسفہ نے پوشیدہ
کیا ہے اور کتاب مین بھی لکھا ہے تو رمز و کنائے کے ساتھ مین نے اسکا خلاصہ کر کے
لکھا ہو اور جو شخص کہ اس سے فیضیاب ہو وہ دعاے خیر سے یاد فرماوے کہ مین نے نہایت
کوشش کی ہو اور مختصر کر کے بیان کیا ہے طریقہ اسکا یہ ہے کہ جسوقت تو ارادہ کرے جلب
قلب یا جذب تسخیر روحانیات کا کہ جو تعلق رکھتی ہین جسمانیات سے خلیفہ حضرت سلیمان
علیہ السلام یعنی آصف بن برخیا فرماتے ہین کہ ارواح بشر ہو یا ارواح جن یا حیوانات
چرند یا پرند یا دریا کی مچھلی ہو یا جو کچھ روحانی جسم سے تعلق رکھتی ہو تو طریقہ اسکے
استخراج کا یہ ہے یعنی تسخیر جب روحانی کی منظور ہو پہلے اسکے اسم کے حروف جد اجدا
لکھے بعد اسکے بسط عددی کرے اور اسکی تمام میزان کو جمع کرے اور اس میزان
کو اپنی صورت مین ضرب کرے اور جو کہ حاصل ضرب ہون انکے حرف استخراج کر کے

اسماطیار کرے اگر روح انسانی ہو تو لفظ عقل اور نفس اور حیات اور قلب روحانی عالم انسانی وجسمانی وظلمانی وسفلیات انکو بسط عددی کرکے جمع کرے اسکو بھی بطرز اول ضرب کرکے حرف بنائے اور حروف کو جمع کرے اور بعد اسکے طالع وقت کو اور اسکے ستارے کو اور صاحب ساعت کا ستارہ اور صاحب یوم کا جو ستارہ ہوئے اور ملائک طالع وقت کے اور قمر جس برج میں ہو اسکے ستارے کو اور قمر جس منزل پر ہون سب کو بسط عددی کرکے جو میزان ہوئے اسکو اپنی صورت مین ضرب کرے اور حاصل ضرب کے حرف بنائے اور بعد اسکے اسم ذات کو ضرب کرکے حروف حاصل کرے ایک یا دو یا تین اسم تیار کرے اور جس روز کہ شرف قمر ہو وقت شرف کے لوح نقرہ پر لکھے اور بعد اسکے ان اسما کو بسط عزیزی یعنی مزاج دے کے لوح مذکور کی پشت پر دائرہ بنا کر کندہ کرے اور حامل اپنی پگڑی مین سر پر رکھے تسخیر خلائق ہوگی اور حیوان اور معدن اور نباتات تمام اسکے حکم مین ہونگے اسمین اسرار الٰہی ہے وقت استخراج کے اگر نام حیوانات اور نباتات کا استخراج کیا ہوگا تو حکم مین آوینگے جسکا استخراج کرے گا وہ رجوع کرے گا طرف حامل کے مثال اسکی یہ ہے اسم مطلوب الروح ہے اسکی میزان ۲۴۵ اور لفظ روح کو بسط عددی کیا چنانچہ احد ثلثین ماتین ستہ تمان اور اسکو میزان دیا ۲۶۶۱ اور اس میزان کو اسی کی صورت مین ضرب کیا اور حاصل ضرب یہ عدد ہوئے ٦٠٩٨٠٩٢١ اور انکے شرف بنائے ا ك ص ف ظ خ ٦ حروف ہوئے یہ ضرب الروح کی مثال دی ہے علی ہذا القیاس اسیطرح پر تین میزان اور استخراج کرے

٢	٦	٦	١
+ / ۴	١ / ٢	١ / ٢	+ / ٢
١ / ٢	٣ / ٦	٣ / ٦	+ / ٦
١ / ٢	٣ / ٦	٣ / ٦	+ / ٦
+ / ٣	+ / ٦	+ / ٦	+ / ١

فصل ۲ بیان تسخیرات محبت والفت

مین جو کہ درمیان دو شخصون کے ضد ہو یا درمیان مین عداوت اور دشمنی ہوئے اور چاہے کہ درمیان مین ان دو شخصون کے محبت والفت کمال ہوئے اس عمل کا استخراج کرے

مین سب کے قاعدے اول کتاب مین ذکر کر چکا ہون اور طریقہ اسکا مفصل یہ ہے کہ آصف
بن برخیا ایک نقل کتاب جواہر المکنون مین بیان کرتے ہین کہ اسد کو ہر ایک جانتا ہے کہ برحق
اور صحیح ہے اور یہ دلیل علم الجلیل العظیم ہو اور یہی کتاب سر الانوار مین مذکور ہے اور طریقہ اس کے
استخراج کا یہ ہی کہ جسوقت تو ارادہ کرے کسی حیوان چرند یا پرند کا تو اسکے اسم کو استخراج کرے
فیض حاصل ہوگا جس شے کا تو ارادہ کرے گا اللہ معین ہوگا استخراج الفت و محبت ہو
یا ضد درمیان دو شخصون کے مگر قاعدۂ ضرب روحانیات جو کہ بیان ہو چکا ہی مثلاً درمیان
دو شخصون کے مناقشہ ہے مثال اسکی یعنی برف مین اور آتش مین ضد ہے الفت عظیم ہوئے
ان دو عناصر مین آصف بن برخیا فرماتے ہین اپنی کتاب نور المکنون مین کہ انسان کی محبت
اور طبع کے فرمائی ہے اور کتاب سر الاسرار مین بھی بیان ہے یعنی برف اور آتش مین
اس قدر الفت اور محبت ہوئے کہ دونون کو ایک ظرف مین رکھے اور ایک کو دوسرے
سے ضرر نہ پہونچے اور حکیم جالینوس بھی محبت آتش اور برف مین بیان کرتے ہین
الثلج اور نار کی محبت کا طریقہ اور مراد طبائع اور تالیف علم الحروف وضع آصف
کی یہ ہی ال ن ار قاعدہ عربی سے الف لام زیادہ ہوتا ہے اور داخل کرنے مین ال
ن ار مین الف مرتبہ نار کا ہی اور لام دقیقہ پانی کا اور نون ثانیہ خاک کا ہی اور الف مرتبہ
آتش کا ہی ر ثالثہ پانی کا ہی اب ال ث ل ج الف مرتبہ آتش کا ہی ب مرتبہ خاک کا ہی
الف مرتبہ نار کا ہی ل دقیقہ پانی کا ہی ث رابعہ ہوا کا ہی ل دقیقہ پانی کا ہی ج مرتبہ ہوا
کا ہے اور ان حروفات مین سے یہ عدد استخراج کرے جو سابق مین استخراج کیا ہی
اور ملائکہ استخراج کیے دفنائیل ستائیل صقائیل یہ تین اسما تار سے پیدا
ہوئے اور حروف زم ض زمضائیل اور الثلج مین ط س ش اور صورت حروف
تالیف نار کی ز ہ م س ض غ ز ہ مس ضغ اور الثالج کے حرف بنائے اسما ونائیل
طسقائیل ومفائیل پیدا ہوئے اور مرکز طشائیل ہے اور تالیف کے حروف طلع

سم شت اور تمام دائرے کے حروف بنائے برف کے اور آتش کے نام حروف یہ ہوے
ج اج سم سا غصن ضخا کط طکا مس سا ششش نسعستا یہ طلسم تالیف کا تیار ہوا
ممزوج حروف الفت اور محبت ہیں الثلج النار کے ہوا اسی طرح پر انسان اور حیوان مین
دوستی اور الفت اور محبت کرے اگر چاہے تو اس طرح پر تالیف طبائع کرے مثلاً جسم سے
اور روح سے الفت یا محبت اسقدر ہو کہ بعد موت کے پھر چاہتی ہے کہ میں اپنے جسم
مین جاؤن پروردگار نے اس علم حروف کو افتخار دیا ہے جو شخص اسی طرح پر استخراج
کرے گا۔ بلاشک اسمین تاثیر ہوگی واللہ اعلم **فصل ۳ تحصیل المطلوب** مین حکماے فلاسفہ
ایسا بیان کرتے ہین جو چیز تو طلب کرے اور وہ چیز اس موسم مین نہوئے مثلاً میوے
کے مقدمے مین یعنی اگر موسم سرما ہے اور طلب کرے خربزہ یا انبہ وغیرہ تو فوراً
حاضر ہو یا چاندی یا سونا یا روپیہ یا اشرفی تو چاندی یا سونے کے ورق پر عزیمت کو لکھ اور استخراج کرے
طبائع کیساتھ اور طریقہ حکماے فلاسفہ کا ہر بار رجوع کرے تو اور کسی شے کی یا مقلوب وضع سید جلیل آصف بن برخیا نے اس
عمل کے واسطے چھ جدولین تیار کی ہین ان جدولون سے حروف موافق طبائع کے
استخراج کرے اور حروف مستخرجہ سے عزیمت بنادے اور ترکیب تالیف قلب مین جو
استخراج کرے عزیمت ورق طلا یا نقرہ پر لکھے اور عزیمت کو پڑھے تمام مدعا حسب خواہش
بر آویگا۔ جدول جو کہ آصف بن برخیا اپنی کتاب جواہر المکنون مین لکھتے ہین یہ ہے

صفحہ ۱

ح	ک	س	ر
ز	د	ل	ت
ن	ح	لاہ	م
ذ	ش	ط	و
ف	ص	ع	ی

صفحہ ۲

۲	۲۴	۸۵	۱۹	۱۸	۱۹
۴۰	۵۲	۶۳	۲	۵	۵
۲	۲	۸	۹	۱۹	۳۰

صفحہ ۳

ح	ح	ط	د
۴	۱۲	۱۵	۲۶
د	د	ہ	ہ
ا	ع	ط	۴
م	م	ن	لا
ہ	ی	ہ	۶۰

صفحہ ۴			
۲	۲	۴	۴
۳	ے	ے	ے
۴	ے	ے	ے
۵	ے	ے	ے

صفحہ ۵				
۲۵	۳۵	۴۵	۵۵	۶۵
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰
۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰
۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۸۰۰
۳۵۵	۲۵۵	۵۵۵	۵۵	۸۵

صفحہ ۶					
۹۳	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۵۷	۵۴	۱۸	۱۹	۲۰	۵۳۰
ح	د ۸	ص ۵	۵۰	۶۰۵	۶۰ ی
ی	ط	ر	و	۹۰	۲۰۰
۱۰	۱۱	۹	۶		

یہ چھ جدولین واسطے استخراج اسماء وعزیمت کے ہین لیکن حال اسکے استخراج کا اور طریقہ معلوم نہ ہوا مگر قیاس سے ایک بات معلوم ہوتی ہے کہ جو سوال سائل ہو وہ لکھے اور اسکی میزان کو معلوم کرے اور چھ صفحات میں اُس رقم کو معلوم کرے جس جا پر پائی جاوے اُس خانے سے استخراج شروع کرے اور نہ پائی جاوے تو تمام میزان کو ۲۸ اور ۲۸ کی طرح کرے بعد طرح کے جو باقی رہے اسکو صفحات مین ملاحظہ کرے اور استخراج شروع کرے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب حاصل ہوگا **فصل ۴** جذب محبت مین حضرت محمد ساجرونی فرماتے ہین کہ بہتر قاعدے ہین مگر سب مین صحیح تر اور بہت معتبر وہ قاعدہ ہے جسکا بیان کرتا ہون اول اسم مطلوب کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھے جسپر ارادہ محبت اور تسخیر کا کرے اور اُس شخص کو تجھ سے عداوت ہووے اور اپنے اور اُس کے درمیان مین لفظ جذب لکھے اور اُس سطر کی تکسیر کو صدر مؤخر مین گردش دے جسوقت کہ زمام بر آوے چارون گوشون تکسیر کے چار حرف لے اور بعدہ قلب تکسیر کے چار حرف لے اور حروف کے اعداد جمل کبیر استخراج کرکے اُن عددون کے حروف بنا کے اور ایک اسم خلیفہ عمل کا استخراج کرے اور ایک تصویر مطلوب کی لوح نقرہ پر لکھے اور تصویر کے سر پر نام خلیفہ کا لکھے اور تمام حروف گرد و پیش لوح مذکور کے لکھے اور تمام رصد کے اعداد استخراج کرکے ایک اسم مؤکل کا استخراج کرے اور اوپر لوح کے لکھے اور جو عناصر غالب تکسیر مین ہوت اُسی عنصر مین لوح کو دفن کرے یا خوابگاہ یا نشستگاہ مین دفن کردے مطلوب بلاشک حاصل ہوگا اور ایک قاعدہ بہت صحیح ہے بہت سے اُستاد اس قاعدے پر بالاتفاق بیان کرتے ہین اسمین کچھ شک وشبہ نہین جب اسکو استخراج کیا پہلے اسم مطلوب کا بسط کرے مع طالب کے اور اسکو تکسیر معکوس یعنی مقلوب کرے اور تکسیر مقلوب کا بیان پہلے ہوچکا ہے اور جسوقت سطر اول ظاہر ہو تمام تکسیر کے عدد استخراج

کرکے ایک نقش مثلث مین پر کرے اور پانچ عدد جمع کے کل پر زیادہ کرے اور قلب مثلث
مین پر کرے اور بعد رفتار اصلی مثلث کی پر کرے اور گرد مثلث تمام حروف تکسیر کے لکھے اور مکان
مطلوب مین دفن کردے اور اگر ان شرائط سے تسخیر مخلوقات یا حیوانات کو کرے
تو صحیح اور درست یہ عمل ہوگا اور ہرگز خطا نہوگی اور دوسری طرف مثل
اس کے جیسا کہ مین نے لکھا ہے ۳۵۷ تمام تکسیر کے اعداد طرح[۱۳]

د	ل	د	ا	ر	ح	س	ن
س	ن	د	ل	ر	ح	د	ا
د	ا	س	د	ر	ح	د	ا
د	ل	د	ا	ر	ح	س	د
س	د	د	ل	ر	ح	د	ا

ا۲۳ ابا قی ۱۱۵
۱۵
۹ ۲۶۲
زیادہ کرے کل
۱۰۷۱

۱۲	۱۱۵	۱۲۲
۱۲۱	۳۶۲	۱۱۷
۱۱۶	۱۲۳	۱۱۸

اس عمل کو اس طرح تیار کرکے مکان مین
مطلوب کے دفن کرے انشاء اللہ تعالےٰ
جب تک یہ عمل وہان رہیگا جب تک اثر ہوگا **فصل ۵** بیان اسماے خدام مین اول جمیع اعداد
کی ایک میزان لکھے جو کہ اسم ہو اسکو لکھے اور اُسکے اعداد جمع کرکے میزان کرے اور اسکو
اپنی صورت مین ضرب کرے اور حروف حاصل کرکے عزیمت یا عوان یعنی اپنے نقش کا خدمتگار
معلوم کرے اور طریقہ اسکے استخراج کا وہ ہی جو حکماے فلاسفہ کے طریقہ استخراج روحانی مین
بیان ہو چکا ہی اسکا دوبارہ بیان کیا جاتا ہے او پر اس طرح کے پہلے اپنے اسم کو لکھا اور
حروف مذکور عددی کیا اور اعداد استخراج کرکے جو کہ میزان ہوئے اُسی صورت مین ضرب کرے
اور جو کہ حاصل ضرب ہو اُن اعداد کے حروف حاصل کرے ایک اسم خدام ہمزاد کا ظاہر ہوگا
جب تک حاضر رہیگا جب تک صاحب خدام کو موت نہ آویگی اور قسمہاے اسم کے طریقے
علم جمع عددی کے مطابق ہین اور ایک نوع علم رصدیات سے استخراج کرے ایک خادم
اپنے اسم کا حاضر ہوگا جو کچھ کہ حکم کروگے بجا لائے گا اور جب تک یہ اسم قایم
رہیگا جب تک حاضر رہیگا اور جو کچھ چاہو عزیمت استخراج کرلو مین نے ایک اسم یہ

مثال وہی ہے دلدار حسن اسکو عددی کیا اربعہ ثلثین اربعہ احد مائتین ثمانیہ ستین
١٣ ٢٧٨ ٥ ١ ٦٦ ٤٠ ٥

خمسین میزان ٤٨٨٢٦ حاصل ضرب کے حرف بنائے د ک س ن ر ب ع یہ حرف پیدا ہوئے اسکا اسم دکشوبعائیل ہمزات ظاہر ہوا اور ان حروف کو صدر مؤخر کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی

	٢	٦	٨	٨
٢	١ / ٤	١ / ٢	١ / ٦	١ / ٦
٦	١ / ٢	٣ / ٦	٤ / ٨	٤ / ٨
٨	١ / ٦	٤ / ٨	٦ / ٤	٦ / ٤
٨	١ / ٦	٤ / ٨	٦ / ٤	٢ / ٤

٧٢٢٥٣٢٤

ع د ب ک د ش ن ان حروف سے اسم عوان کا ظاہر ہوا حد بکرشتاہوش اسم کا عوان اس طرح بہ استخراج ہے مین نے اسکی شرح تمام وکمال بیان کردی روشنی کے ساتھ اگر چاہے ان حرفون کو صدر مؤخر کرے اور جب زمام بر آوے تو اول سے ۹ اور ۹ حروف کی طرح دیکھے عزمیت پیدا کرنے اور چار چار کی طرح کرکے اسما استخراج کرلے والسلام **فصل ۶**

دریافت حالات خیر و شر ہین اس علم مین اور بہت قاعدے مشہور ہین اور اسمین جو کچھ اول بیان ہے علم زائچہ یعنی قاعدۂ اخبار وجفر اور علم نفیس اور عظیم اور مستقیم بنفسہ مرکب اور پر فلک کے ہے اور اسکے استخراج سے آدمی کی خیر اور شر اور تمام ضمائرات اور بات جو پوشیدہ ہو معلوم ہوئے یا علم کشف الاسرار ہے اور یہ قاعدہ بہت صحیح ہے سید السجلبلی بایزید مغربی کا ہے اور طریقہ اس کے استخراج کا یہ ہے کہ جس وقت سایل سوال کرے تو اسکے سوال کو جدا جدا لکھے اور اعداد استخراج کرکے میزان لکھے اور اس میزان کو مداخل مثلث کرے اور جو کہ مداخل سے حروف پیدا ہون اُن کو ملفوظی کرے اور شمار کرکے ایک سطر شمار کی پیدا کرے اور بعد تمام حروف کے نقاط شمار کرکے ایک سطر حرف نقطی کی لکھے اور جو کہ حروف استخراج ہون اُن سب سے ایک سطر ملفوظی خانہ بندی کرکے لکھے اور اسکی نظیرۂ ابجدی سے دوسری سطر پیدا کرے بعدہ جو حروف کہ پہلے سوال مین آئے ہین ان حروف کو تخلیص کرکے

۲۸ منازل قمر پر طرح کرے اور جو باقی رہین قطب ابجد سے اُسکا حرف معلوم کرکے اُس حرف کا نظیرہ ابجد سے لے اور حرف مستحصلہ کا بھی اسیطرح پر مستحصلہ لیکر سطر سوم لکھے اور بعد اسکے نظیرۂ ابجد منظوم لکھے اور اسکو صدر موخر کرے جواب باصواب حاصل ہوگا دونون ابجد یہ ہین

ابجد قطب														ابجد منظوم													
س	و	ا	ل	ع	ظ	ی	م	خ	ق	ح	ر	ت	ن	خ	د	ی	ع	ض	ا	ج	ل	ص	ک	ط	ق	ف	ز
ص	ن	ذ	غ	ز	ب	ش	ذ	ض	ط	ه	ج	ر	ث	و	ح	ث	ش	غ	ف	ب	س	ه	ر	ت	ن	ظ	م

فصل ۸ طلسمات مجرب ہین طلسم آتشی اوپر شانہ گوسفند کے لکھے آفتاب برج حمل یا اسد یا قوس مین ہووے اور قمر برج آتشی مین ہوئے بساعت آفتاب اگر گوسفند سیاہ ہو تو بہت خوب ہی اور زیر طلسم اسم طالب مع مادر اور اسم مطلوب مع مادر ہر چہار نام نیچے شانہ مذکور کے لکھے اور بخور خوشبو روشن کرے اور آتشدان مین دفن کرے تاکہ حرف گرمی پہونچے اگر جلے گا تو وہ کام نہوئیگا اگر قلعہ آہنی مین قید ہوگا تو بھی ایک بار طالب کے پاس آئیگا بہت مجرب ہے ۱۱۱ ۱۸ ۵۸ ۱۷ ۱۰ ۹ ۱۱۱ ۱۸ ۱۱ ۲۲ ۸ ۱۵۸ ۱۱ یہ طلسم بارہا تجربے مین آیا ہے کبھی اس عمل نے خطا نہین کی اور ابتداء مین یہ عمل مجھے سید معصوم علی شاہ صاحب نے عنایت فرمایا تھا اور چند بار مین نے اس طلسم کو لکھا ہر بار مجرب پایا

نوع دیگر طلسم آتشی اوپر گوسفند کے شانے کے لکھے اور جو شرائط اول مین بیان کیے ہین عمل مین لاوے ایک شبانہ روز مین محبوب بیقرار ہوجائیگا مجربات ہے

ع ۱ ۵ ۱ ۷ ط ۵ ۸ ۱۱ ۱۵ ۱۱ ۹ ۱۱ ۲ ۱۰ ۱۱ ۱۰

۱۱ ۱۱ ۳ ع ای ط ط ۸ ۷ ع ۱ ح ۱ ۹ ۸ ۸ ۱ ۲ ۸۸۶۱ ۹۱۱

نوع دیگر اور یہ طلسم اوپر کاغذ کے لکھے اور بال سر محبوب لاکر اور اس طلسم کا فتیلہ بنا کے بال سر محبوب مین یہ فتیلہ لپیٹے اور اگر کپڑا محبوب کا ہو تو بہت خوب ہے سات رات روشن کرے ۱۱۱ ۵۸ ط ۱۱ ۶ ۱۷۱ ۰۶ ۰ ۴ : ظ ۱۱۱ ۴۴

نوع دیگر اس طلسم کو اوپر لعل اسپ کے لکھے اور دیگدان کے نیچے دفن کرے مطلوب بیقرار

ہو کے تیرے پاس حاضر ہوگا ۱۱۱ د ۱۱ع ۱۲۸ع ۱۱۸ م ۱۱۸ ۱۹۱ ۱۱۲۰۷ ۱۱ع ۱۱ ۱۱ط ۱۱ ۱۱ع بن فلان
چاروں نام لکھے کہ علی محبت فلان بن فلان نوعد یگو واسطے محبت اور دوستی کی قالب
اپنے ہاتھ سے لاوے سفال آب نارسیدہ اور اُسکے اوپر اس طلسم کو لکھے اور نیچے آگ کے
دفن کرے مگر روز یکشنبہ ہو یا پنجشنبہ د ۱۱۱ و ۱۴ ۱۴ ۱۴ ۱۹۹ ۱۱۲۹۳ فلان بن فلان علی
محبت فلان بن فلان نوعد یگو اگر چاہے کہ کسی کو اپنے عشق سے دیوانہ کرے تو کپڑا میلا
محبوب کا لاوے اور اسپر لکھے اور فتیلہ تیار کرکے سات رات روشن کرے

۱۸۱ ۵ط در ۸ ط۱۲ ۱ ابع ۶ رم م م ۱ اور فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان لکھے
نوعد یگو واسطے دوستی اور محبت کے سفال آب نارسیدہ لاوے اور اسپر یہ طلسم
خانہ بندی سے لکھے اور آگ میں دفن کردے محبوب دیوانہ اور بیقرار ہو کر حاضر ہوگا

ب	ل	س	د	م	ث	لا	ه	ت

فلان بن فلان علی حب فلان بن
فلان خانے پر اس کتاب کے میں نے حسب فرمایش شیخ سکندر علی صاحب ساکن
مرشد آباد کہ شاگرد اور دوست میرے ہیں اور علم نجوم اور تکسیر وغیرہ سے نہایت
شوق رکھتے ہیں بموجب اُنکے فرمانے کے تین چار نقش ذوالکتابہ کے لکھے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
بسم ۱۰۲	اللہ ۶۶	الرحمن ۳۲۹	الرحیم ۲۸۹
۳۳۰	۲۸۸	۱۰۳	۶۵
۲۸۷	۳۲۷	۶۸	۱۰۴
۶۷	۱۰۵	۲۸۶	۳۲۸

نقش اسم ذات

ا	ل	ل	ه
۲۹	۶	۸	۲۳
۱۱	۲۸	۲۴	۳
۲۵	۲	۴	۳۵

نقش اسم محمد

م	ح	م	د
۱۶	۶	۱۹	۵۱
۲۲	۵۵	۱۲	۳
۱۴	۲۳	۲۱	۳۴

نقش اسم احمد

ا	ح	م	د
۲۰	۱۶	۵	۱۲
۱۴	۲۶	۶	۷
۱۸	۳	۲	۳۰

نقش اسم غالب

غ	ا	ل	ب
۱۱	۸	۳۹۴	۵۲۰
۷	۵۲۲	۹	۲۹۵
۱۵	۵۰۱	۵۰۰	۱۶

نقش اسم قادر

ق	ا	د	ر
۱۱۳	۹۷	۸۸	۷
۹۰	۱۵	۱۰۵	۹۵
۲	۱۹۲	۱۰۸	۳

نقش اسم ضامن

ض	ا	م	ن
۳۵	۵۱	۸۰۳	۲
۵۴	۳۴	۳	۸۰۲
۴	۸۰۵	۴۵	۳۷

نقش اسم حلوا

ح	ل	و	ا
۱۰	۳	۳۸	۴
۱۶	۵	۹	۱۵
۱۱	۷	۲	۲۵

نقش اسم شافی

ش	ا	ف	ی
۷۹	۱۱	۳۹۹	۲
۸	۲۸	۳	۳۰۲
۴	۳۰۱	۹	۷۷

نقش اسم فتاح

ف	ت	ا	ح
۲	۷	۸۱	۳۹۹
۱۰	۳	۳۹۸	۷۸
۳۹۷	۷۹	۹	۴

نقش اسم خلاص

خ	ل	ا	ص
۲۳	۷۸	۲۰۴	۱۶
۸۱	۱۰	۲۹	۶۶
۱۷	۶۰۳	۸۶	۱۴

نقش اسم عزیز

ع	ز	ی	ز
۳	۶	۷۱	۱۴
۱۷	۱۲	۵	۶۰
۴	۶۹	۸	۱۳

نقش اسم باسط

ب	ا	س	ط
۳۸	۲۴	۳	۷
۱۳	۴۱	۴	۱۴
۱۹	۶	۷	۴۲

نقش اسم جلال

ج	ل	ا	ل
۳۶	۱۵	۴	۹
۸	۱۳	۳۲	۱۱
۱۷	۶	۲۷	۱۴

نقش اسم ستار

س	ت	ا	ر
۲	۱۹۹	۶۱	۳۹۹
۲۰۳	۲	۳۹۸	۵۸
۳۹۷	۵۹	۲۰۱	۴

نقش کرہ فنت فلاطونی

۲	۴۲	طالب	۹۳
۲۴	۱۰۱	۴۴۶	۴۵ محبت
۹۹	۴۸	۴۴۸	۶۰
۳۴۵	۸	مطلوب	۳۰

نقش اسمائے نود ونہ نام

۲۴۷۳	۲۳۲۳	۲۴۰۰	۲۳۳۶
۲۴۰۱	۲۳۵۳	۲۲۵۸	۲۴۲۰
۲۴۱۰	۲۳۹۰	۲۴۳۱	۲۳۰۱
۲۳۴۸	۲۴۶۶	۲۳۴۳	[illegible]

نقش اسم یا علی ۷۸۶

ی	ا	ع	ل	ی
۱۵	۱۹	۳	۵	۷۹
۱۳	۶۵	۲۸	۹	۶
۱۶	۱۱	۱۲	۶۰	۴۳
۴۷	۳۵	۸	۱۷	۴۰

نقش اسم فاطمہ ۷۸۶

ف	ا	ط	م	ہ
۱۳	۱۷	۳۲	۲۷	۲۲
۱۱	۲۵	۱۴	۳۵	۵۰
۱۲	۷۰	۳۱	۴	۱۸
۱۹	۲۳	۴۵	۲۹	۲۰

واسطے دفع نظر جن وپری وگفتار کے نہایت مجرب و خوب ہے

وان یکاد الذین کفروا لیذلقونک ۱۱۸۳	بابصارهم لما سمعوا الذکر ۱۴۹۳	ویقولون انه لمجنون ۳۵۳	وما هو الا ذکر للعلمین ۱۲۷۱
۳۵۴	۱۲۷۰	۱۱۸۴	۱۴۹۳
۳۶۹	۳۵۱	۱۴۹۵	۱۸۸۵
۱۴۹۴	۱۱۸۶	۱۲۶۸	۳۵۲

خاتمۂ کتاب

منشاء تصنیف اس کتاب کا یہ تھا کہ اس فقیر کو اللہ جل شانہ نے ایک فرزند عطا کیا تھا نام اس کا سید دلدار حسین تھا اس خاکسار نے علم نجوم اسکو کماحقہ تعلیم کیا اور اسکی تعلیم کے واسطے دو کتابین تصنیف کی تھین ایک علم رمل مین دوسری یہ کتاب علم جفر کی اخبار و آثار مین چنانچہ تھوڑی عرصہ مین اس نورچشم نے سب علوم سے فراغت حاصل کر لی تھی چونکہ یہ خاکسار عرصے سے سرکار والی فرخند آباد مین ملازم ہے اسواسطے اپنے اہل وعیال کو بنظر قرب کے لیجا کر عظیم آباد مین سکونت اختیار کی تھی اسی عرصے مین اس فرزند نونہال کو عارضہ طحال لاحق ہوا اور عرصہ چار ماہ کا گذرا تھا کہ بعمر ۲۹ سال ۷ محرم سنہ ۱۲۹۱ھ کو اس فرزند نے قضا کی افسوس صد ہزار افسوس عظیم آباد مقام امامباڑہ کوٹھہ مین اسکو دفن کیا امید کہ جو احباب اس کتاب کو ملاحظہ فرمادین تو اس مرحوم کو فاتحہ خیر سے یاد فرمادین اور یہ قطعہ تاریخ اسکی لوح مزار پر کندہ ہی

قطعہ تاریخ وفات سید دلدار حسین

شنبہ بیست وہفت ماہ عاشورہ	بست و نہ سالہ جوان رفت بسوی جنت
نشتر پی سال انتقالش گفت	دلدار حسن کرد ز دنیا رحلت

خاتمۃ الطبع

بعد الحمد والمنۃ کہ کتاب لاجواب معدن اسرار نہانی کاشف خواص اسماے ربانی عالمون کی اکسیر مسمی بہ حسن التکسیر معروف بہ مفتاح الجفر مطبع مجیدی کانپور مین ماہ شوال المکرم سنہ ۱۳۴۷ھ مین چھپی۔

اعلان

اس نایاب و بے مثل کتاب کا حق تصنیف نیازمند نے
مصنف صاحب سے حسب معمول لے لیا ہی اور حسب قانون بستم سنہ ۱۸۴۷ع
اسکی رجسٹری بھی ہو چکی ہی۔ لہذا کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائیں

المشتہر

محمد حافظ خان خلف عبدالستار خان تاجر کتب
چوک لکھنؤ

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
فسانۂ عجائب	۶ر	الف لیلہ کامل	۸عہ ر	طلسم ہوشربا ہفتم	للعہ ر
سرورِ سخن	۶ر	پیاری سہیلی	۱۰ر	نوشیروان نامہ اول	۸ہے ر
داستان امیر حمزہ	۸عہ ر	افسانہ نادر جہاں بیگم	۸عہ ر	″ ″ دوم	۸ہے ر
بستان حکمت ترجمہ		گلدستہ اخلاق	۵ر	ہرمز نامہ	۵ر
انوار سہیلی	۸عہ ر	کنیز فاطمہ	۶ر		
سنگھاسن	۳ر	آرسی مصحف	۱۰ر	کوچک باختر	۸ہے ر
حاتم طائی	۶ر	سدا سہاگ	۶ر	بالا باختر	۸ہے ر
گل بکاولی	۳ر	مراۃ العروس	۸ر	ابرضنا نامہ اول	۸ہے ر
طوطا کہانی	۳ر	بنات النعش	۱۰ر	″ ″ دوم	۴ہے ر
گل صنوبر	۳ر	توبۃ النصوح	۱۰ر	سندلی نامہ	ہے ر
افسانہ جمیل	۵ر	زینۃ العروس	۳ر	تورجنامہ اول	ہے ر
اگر گل	۳ر	مراۃ النساء	۸ر	″ دوم	ہے ر
طوطا مینا کامل	۸ر	سوانح زیب النساء	۴ر	لعل نامہ اول	ہے ر
بہار دانش اردو	۸ر	سوانح نورجہان	۴ر	″ دوم	للعہ ر
گلاب جمیلی	۴ر	طلسم ہوشربا اول	ہے ر	بقیہ ہوشربا اول	۶ ۸ر
الہ دین لیلی	۱۲عہ ر	″ ″ دوم	ہے ر	″ ″ دوم	ہے ر
زینت العروس	۳ر	″ ″ سوم	ہے ر	آفتاب شجاعت اول	۵ر
بہرام گور	۲ر	″ ″ چہارم	للعہ ر	″ دوم	ہے ر
باغ و بہار چہار درویش	۵ر	″ ″ پنجم کامل	ہے ر	″ سوم	ہے ر
قصہ ممتاز	عہ ر	″ ″ ششم	للعہ ر	″ چہارم	للعہ ر

محمد حافظ خان خلف حافظ محمد عبدالستار خان مرحوم تاجر کتب چوک لکھنؤ

اشتہار

واضح ہو کہ یہ کتاب علم جفر کی لب لباب بہم قیمت اکسیر موسوم بہ احسن الکسیر
مشہور مفتاح الجفر کہ جسمیں تمام اعمال مجربہ متقدمین اور معمولات بزرگان دین
مثل حضرت علی کرم اللہ وجہہ و حضرت امام باقر علیہ و حضرت امام موسی رضا و
آصف برخیا و حکیم افلاطون و شاہ حسین اخلاطی و مولانا عبد الصمد اردبیلی و
حسین منصور حلاج و شیخ عبد المجید مغربی و خواجہ شمس الدین مغربی و مولانا عبد اللطیف
گیلانی و شیخ بہاء الدین آملی و معصوم شاہ مغربی وغیرہم مندرج ہیں اور سب اقسام
اس فن جفر کے مانند جامع و جفر احمر و جفر خافیہ و جفر ابیض وغیرہ کے مفصل لکھے ہیں
جسنے ایکبار مرتبہ اس کتاب کی سیر کی دوسری کتاب دیکھنے کی اُسکو حاجت نہ رہی
عبارت اُردو ایسی صاف و سہل کہ جس سے بلا اعانت استاد سارا مطلب نکل آوے
اور چند روز کی مشق سے خود بخود عامل ہو جاوے اور جملہ مطالب متعلق جفر کے
اس کتاب سے نکال سکتا ہی۔

حق تصنیف اسکا نیازمند نے خرید کر لیا ہے اور رجسٹری بھی حسب ضابطہ
کرالی ہی۔ لہذا کوئی صاحب اس کتاب کے چھاپنے کا قصد نفرمائیں۔ ہان
جس قدر نسخے مطلوب ہون بارسال قیمت راقم سے طلب فرمالیں۔

المشتہر

محمد حافظ خان خلف حافظ محمد عبد الستار خان مرحوم
تاجر کتب چوک لکھنؤ